سُنَنِ ابن ماجہ

عربی۔ اردو

امام حافظ ابو عبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ القزوینی رحمۃ اللہ تعالیٰ
(المتوفی ۲۷۳ھ/۸۸۷ء)

ترجمہ:

علامہ عبدالحکیم اختر شاہجہانپوری رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

فرید بک سٹال (رجسٹرڈ)
۳۸۔ اردو بازار لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

من یطع الرسول فقد اطاع اللہ ومن تولیٰ فما ارسلناک علیہم حفیظا (القرآن)

جس نے رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی اطاعت کی تو بیشک اس نے اللہ تعالیٰ کا حکم مانا اور جس نے منہ پھیرا تو ہم نے بھی آپ کو ان کا نگہبان (ذمہ دار) بنا کر نہیں بھیجا

سُنن ابن ماجہ

(عربی، اردو)

حصہ اوّل

امام حافظ ابو عبداللہ محمد بن یزید ابن ماجۃ الربعی القزوینی رحمہ اللہ تعالیٰ

(المتوفی ۲۲ رمضان ۲۷۳ھ)

ترجمہ: مولانا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری

اہتمام وتزیین: سید حامد لطیف چشتی

ناشر

فرید بک سٹال ۳۸۰ اردو بازار۔ لاہور ۲ پاکستان

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	:	سُنن ابنِ ماجہ (اوّل)
تصنیف	:	امام ابوعبدُ اللہ محمد بن یزید ابنِ ماجۃ الربعی القزوینی
ترجمہ	:	مولینا عبدُ الحکیم خاں اختر شاہجہانپوری
تحریک	:	محمد عبدُ الحکیم شرف قادری نقشبندی
اہتمام وتزیین	:	سیّد اعجاز احمد (بانی ادارہ)
اشاعت اوّل	:	۱۴۰۳ھ / ۱۹۸۳ء
مطبع	:	ہاشم اینڈ حماد پرنٹرز، لاہور
ہدیہ	:	روپے

ناشرین

فرید بک سٹال (رجسٹرڈ) ۳۸۔ اُردو بازار لاہور

فون نمبر 042-7312173 ، فیکس نمبر 092-042-7224899

ای۔میل نمبر faridbooks@hotmail.com

Marfat.com

عرض ناشر

سلسلۂ نبوت کی آخری کڑی یعنی معلم کائنات، حضور رحمت دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اخلاق قرآن کریم تھا جیسا کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ کَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآن۔ اسی عظمت کے باعث پروردگار عالم نے اپنے محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اخلاق کو عظیم قرار دیتے ہوئے فرمایا ہے کہ اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ۔ واضح ہوا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اقوال و افعال بھی قرآن مجید ہیں یعنی اُس نصاب ہدایت کی عملی تفسیر اور اُسی متن کی شرح۔

قرآن کریم بیشک اپنی جگہ پر ایسا مکمل نصاب ہدایت ہے کہ اس میں ہر چیز کا تفصیلی بیان موجود ہے۔ اسکے ساتھ ہی یہ بھی حقیقت ہے کہ احادیث مطہرہ کی مدد کے بغیر ہم ان تفصیلات کو سمجھنے سے قاصر رہ جاتے ہیں اور ہمارے اذہان کی وہاں تک رسائی نہیں ہوتی۔ اس زندہ حقیقت کے پیش نظر ہی تو قرآن کریم کے بعد حدیث ہی دین کی اساس کا درجہ رکھتی ہے کیونکہ احادیث مطہرہ کو سامنے رکھے بغیر خدا کے کلام معجز نظام کو سمجھا ہی نہیں جا سکتا۔

بفضلہٖ تعالیٰ اسی ضرورت کے تحت فرید بک سٹال نے تنہا اور حامد اینڈ کمپنی کے تعاون سے احادیث کے متعدد مجموعے اردو ترجمے سے مزین کر کے خوبصورت اور دیدہ زیب انداز میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کی ہے اور ارادہ ہے کہ یہ سعادت ہمیشہ حاصل کرتے رہیں۔ اسی پروگرام کے تحت ہم اپنے قارئین کی خدمت میں آج صحاح ستہ کی آخری کتاب **سنن ابن ماجہ** کو اردو ترجمے کے ساتھ دینی ذوق رکھنے والے حضرات کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ۔

سنن ابن ماجہ کا ترجمہ بھی بخاری شریف کے نامور مترجم یعنی ادیب شہیر، علامہ اختر شاہجہان پوری نے کیا ہے جنہیں علماء کا ایک طبقہ بعض خصوصیات کے باعث رئیس التحریر قرار دیتا ہے۔ بہرحال فاضل مترجم جو کچھ بھی ہیں اپنی تصانیف و تراجم کی روشنی میں ہر دیدۂ بینا کے سامنے کھلی ہوئی کتاب کی طرح موجود ہیں اسلامی تعلیمات سے دلچسپی رکھنے والے حلقوں میں محترم اختر شاہجہان پوری صاحب اپنے قلم کی پختگی، سلامت روی اور شگفتہ بیانی کے باعث بے حد مقبول ہیں اور موصوف کی تحریروں کا ہر طبقۂ فکر شائق نظر آتا ہے۔

سید اعجاز احمد عفی عنہ

Marfat.com

عرضِ مترجم

میری انتہائے نگارش یہی ہے
ترے نام سے ابتدا کر رہا ہوں

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ۔ یہ بات کبھی اس ناچیز کے گوشۂ ذہن میں آنہیں سکتی تھی کہ میرے جیسے ناقابل ذکر انسان کو کبھی **حبیبِ خدا** کا ترجمان بننے کی سعادت میسر آسکے گی۔ یہ خدائے ذوالمنن کا فضل وکرم، اس کے سب سے برگزیدہ اور آخری رسول، سیدنا محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نگاہِ عنایت اور میرے مشائخ عظام کا فیضان ہے کہ اس مُشتِ خاک کو **بخاری شریف** اور اس کے بعد **سنن ابن ماجہ** کے اردو ترجمے کا شرف حاصل ہوا۔ دُعا ہے کہ یہ چند روزہ زندگی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ذکر و فکر ہی میں تمام ہو جائے۔

؎ زباں تا بود در دہاں جائے گیر ثنائے محمد بود دل پذیر

کسی زبان کے مفہوم و مطالب کو دوسری زبان میں منتقل کرنا کس درجہ دشوار ہے اس کا علم تو صرف وہی حضرات رکھتے ہیں جنہیں اس دشوار گزار گھاٹی کو عبور کرنا پڑا ہو۔ احقر ترجمانی کے میدان میں کہاں تک کامیاب رہا یہ قارئین کرام ہی بتا سکتے ہیں، ہاں اہل علم حضرات سے یہ اُمید ضرور رکھوں گا کہ بوقت مطالعہ احقر کی جو لغزشیں اور فروگزاشتیں اُن کے احاطۂ علم میں آئیں اُن سے تحریری طور پر ناشر کی معرفت ہمیں مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں ان غلطیوں کی تلافی ہو سکے۔

پروردگار عالم اس کاوش کو شرفِ قبولیت سے نوازے۔ مترجم و ناشر کو دینِ متین کی خدمت کرتے رہنے کی بیش از بیش ہمت و سعادت بخشے۔ اسے ہمارے لیے کفارۂ سیئات، ذریعہ نجات اور توشۂ آخرت بنائے۔
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

محمد عبدالحکیم خاں اختر
مجددی، مظہری، شاہجہان پوری لاہور

۲۰ رجب المرجب ۱۴۰۲ھ
مطابق ۵ مئی ۱۹۸۲ء

Marfat.com

علامہ غلام رسول سعیدی
شیخ الحدیث جامعہ نعیمیہ لاہور

امام ابن ماجہ

فن حدیث کے آئمہ ستہ میں امام ابن ماجہ کا نام سب سے اخیر میں آتا ہے۔ دوسرے آئمہ حدیث کی طرح امام ابن ماجہ نے بھی خدمت حدیث میں بڑا نام کمایا اور اپنے بے شمار مداحین پیدا کیے۔ امام ابوالقاسم تاریخ قزوین میں لکھتے ہیں کہ ابن ماجہ آئمہ مسلمین کے ایک عظیم امام ثقہ شخصیت کے مالک اور اہل علم میں بے حد مقبول تھے۔ محدث خلیلی کہتے ہیں کہ وہ تفسیر، حدیث اور تاریخ کے بہت بڑے عالم تھے خصوصاً علم حدیث میں تو وہ بہت بڑے ماہر اور حافظ گردانے جاتے تھے اور ان کے اقوال لوگوں کے لیے سند کا درجہ رکھتے تھے۔ علامہ یاقوت حموی معجم البلدان میں لکھتے ہیں کہ ابن ماجہ کا قزوین کے ممتاز آئمہ میں شمار ہوتا تھا۔ اسی طرح شمس الدین ذہبی، شہاب الدین ابن حجر عسقلانی، ابن خلکان، ابن ناصر الدین اور دیگر مورخین اور ناقدین فن نے امام ابن ماجہ کی علم حدیث میں امامت، رفعت شان، وسعت نظر، حفظ حدیث اور ثقاہت کا اعتراف اور اقرار کیا ہے۔ ان کی علمی اور فنی خدمات کو سراہا ہے اور شاندار طریقہ سے انکے فضائل اور مناقب بیان کیے ہیں۔

نام و نسب امام ابن ماجہ کا پورا نام اس طرح ہے:۔ حافظ ابوعبداللہ بن یزید الربعی ابن ماجہ القزوینی[1] حافظ لقب ہے، ابوعبداللہ کنیت، محمد نام، یزید آپ کے والد کا نام ہے اور ربعی، ربیعہ بن نزار کی طرف نسبت ہے۔ قبیلہ ربیعہ سے نسبت ولاء کی بنا پر ان کو ربعی کہا جاتا ہے جس طرح امام بخاری کو ولاء کی وجہ سے جعفی کہتے ہیں اور قزوینی قزوین کی طرف نسبت ہے جو عراق عجم کا مشہور شہر ہے۔ یہ ایران کے صوبہ آذربائیجان میں واقع ہے اور امام ابن ماجہ کا وطن ہے۔

ابن ماجہ میں ماجہ فارسی لفظ ہے اور غالباً یہ لفظ ماہچہ کا معرب ہے۔ ماجہ کے مصداق میں مورخین کا اختلاف ہے اور ان کی عبارات اس باب میں کافی مضطرب ہیں۔ شاہ عبدالعزیز نے "بستان المحدثین" میں لکھا ہے کہ ماجہ

---

[1] حافظ ابن حجر عسقلانی متوفی ۸۵۲ھ تہذیب التہذیب جلد ۹ صـ ۵۳۱

Marfat.com

آپ کی والدہ کا نام تھا اور عجالہ نافعہ میں لکھا ہے کہ یہ آپ کے والد کا لقب ہے۔ بعض لوگوں نے یہ بھی کہا ہے کہ یہ آپ کے دادا کا نام ہے۔ لیکن صحیح بات یہ ہے کہ ماجہ آپ کے والد یزید کا لقب ہے اور یہی اکثر علماء اور قزوین کے مؤرخین کا مختار ہے اس لیے قواعدِ املاء کے مطابق اس لفظ کو اثباتِ الف کے ساتھ یوں لکھنا چاہیئے۔ محمد بن یزید ابن ماجہ تاکہ معلوم ہو کہ ابن ماجہ محمد کی صفت ہے اور یزید کی صفت نہیں ہے۔ اس لفظ کی املا میں ملا علی قاری سے ایک تسامح واقع ہوا ہے کیونکہ انہوں نے ابن ماجہ کو یزید کا لقب اور محمد کی صفت قرار دینے کے باوجود یہ کہا ہے کہ اس لفظ کو بغیر الف کے لکھنا چاہیئے حالانکہ اس صورت میں ابن کو الف کے ساتھ ہی لکھنا چاہیئے۔

ملا علی قاری کہتے ہیں :۔

وابوعبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ با ثبات الف ابن خطاء فانہ بدل من ابن یزید فی القاموس ماجہ لقب والد محمد بن یزید صاحب السنن لاجدہ[1]۔	اور ابوعبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ کو اثبات الف کے ساتھ ابن ماجہ لکھنا خطا ہے کیونکہ یہ ابن یزید سے بدل ہے (یعنی محمد کی صفت ہے) قاموس میں ہے کہ "ماجہ" محمد بن یزید صاحب سنن کے والد کا لقب ہے نہ کہ دادا کا۔

امام نووی نے لفظ ابن لکھنے کا قاعدہ یہ بیان کیا ہے کہ اگر دو متناسل ناموں کے درمیان ابن آئے تو بغیر الف کے لکھا جاتا ہے۔ جیسے عبداللہ بن عمر یا عبداللہ بن عباس اور اگر ابن دو متناسل ناموں کے درمیان نہ ہو بلکہ پہلے نام کی صفت ہو تو الف کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ جیسے عبداللہ بن عمر وابن ام مکتوم میں ابن ام مکتوم یا عبداللہ بن ابی ابن سلول میں ابن سلول کیونکہ پہلی مثال میں ام مکتوم، عبداللہ بن عمرو کی اور دوسری مثال میں سلول، عبداللہ بن ابی کی والدہ کا نام ہے اور ابن ام مکتوم، عبداللہ بن عمرو کی اور ابن سلول، عبداللہ بن ابی کی صفت ہے[2]

ولادت اور حالاتِ زندگی

امام ابن ماجہ ۲۰۹ھ کو عراق عجم کے مشہور شہر قزوین میں پیدا ہوئے[3]۔ عام دستور کے مطابق ابتدائی تعلیم کی تکمیل کے بعد علم حدیث کی طرف رجوع کیا۔ وطن

---

[1] ملا علی قاری متوفی ۱۰۱۴ھ مرقاۃ المفاتیح جلد ۱ ص ۶۸

[2] امام ابوزکریا محی الدین یحیٰی بن شرف نووی متوفی ۶۷۸ھ شرح مسلم علی حاشیہ مسلم جلد ۱ ص ۶۸

[3] امام ابوعبداللہ شمس الدین ذہبی متوفی ۷۴۸ھ تذکرہ جلد ۲ ص ۶۲۰

Marfat.com

اور بیرون وطن ہر جگہ روایت حدیث کو تلاش کیا اور دور دراز علاقوں میں جاکر علم حدیث حاصل کیا۔ اس سلسلہ میں انہوں نے خراسان، عراق، حجاز، مصر اور شام کے متعدد شہروں کا سفر کیا، جن میں مکہ معظمہ، مدینہ طیبہ، کوفہ، بصرہ، بغداد اور طہران کے نام قابل ذکر ہیں۔ امام ابن ماجہ کے اساتذہ اور شیوخ کے اوطان پر نظر ڈالنے سے پتہ چلتا ہے کہ انہوں نے ان اساتذہ سے حصول علم کی خاطر اور شہروں کا بھی سفر کیا ہوگا جن میں اصفہان، رہواز، ایلہ، بلخ، بیت المقدس، حران، دمشق، فلسطین، عسقلان، مرو اور نیشاپور کا نام خاص طور پر لیا جاتا ہے۔

اساتذہ امام ابن ماجہ کے اساتذہ کی بھی ایک کثیر تعداد ہے۔ جن میں چند حضرات کے اسماء یہ ہیں:۔ محمد بن عبداللہ بن نمیر، جبارہ بن المغلس، ابراہیم بن المنذر الحزامی، عبداللہ بن معاویہ، ہشام بن عمار، محمد بن رمح اور داؤد رشید[1]، ان کے علاوہ ابوبکر بن ابی شیبہ، نصر بن علی الجہضمی، ابومروان محمد بن عثمان، محمد بن یحییٰ نیشاپوری، احمد بن ثابت الجحدری، ابوبکر بن خلاد باہلی، محمد بن بشار، علی بن منذر، محمد بن عباد بن آدم، عباس بن عبدالعظیم احمد بن عبدۃ، عبداللہ بن عامر بن زراۃ، ابوخیثمہ زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ، عبداللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان دمشقی اسماعیل بن بشر بن منصور اور یحییٰ بن حکیم بھی ابن ماجہ کے مشہور اساتذہ میں شامل ہیں۔

تلامذہ امام ابن ماجہ سے فیض حاصل کرنے والے اور ان سے احادیث کی روایت کرنے والے حضرات کی بھی ایک طویل فہرس ہے۔ چند حضرات کے اسماء یہ ہیں۔ علی بن سعید بن عبداللہ العلانی، ابراہیم بن دینار الجرشی الصمدانی، احمد بن ابراہیم القزوینی، ابوالطیب احمد بن روح الشعرانی، اسحاق بن محمد القزوینی، جعفر بن ادریس حسین بن علی بن مرانیاد، سلیمان بن یزید القزوینی، محمد بن عیسیٰ الصفار، حافظ ابوالحسن علی بن ابراہیم بن سلمۃ القزوینی ابوعمرو احمد بن محمد، حکیم المدنی الاصبہانی[2]۔

تصانیف امام ابن ماجہ سے تین کتابیں یادگار ہیں۔ (۱) سنن ابن ماجہ اس کا تعارف بالتفصیل آرہا ہے (۲) تفسیر ابن ماجہ حافظ ابن کثیر لکھتے ہیں:۔ ولابن ماجہ تفسیر حافل اور امام سیوطی نے بھی الاتقان میں تیسرے طبقہ کی تفسیروں میں ابن ماجہ کی تفسیر کا شمار کیا ہے[3] لیکن اب یہ کتاب نایاب ہوچکی ہے (۳) التاریخ یہ صحابہ سے لے کر مصنف کے عہد تک کی تاریخ ہے حافظ ابن طاہر مقدسی متوفی ۵۰۷ھ فرماتے

---

[1] امام ابوعبداللہ شمس الدین ذہبی متوفی ۷۴۸ھ — تذکرہ جلد ۲ صفحہ ۶۳۰

[2] حافظ ابن حجر عسقلانی متوفی ۸۵۲ھ — تہذیب التہذیب جلد ۹ صفحہ ۵۳۱

[3] حافظ جلال الدین سیوطی متوفی ۹۱۱ھ — الاتقان جلد ۲ صفحہ ۱۹۰

Marfat.com

ہیں کہ میں نے قزوین میں اس کا ایک نسخہ دیکھا تھا لیکن اب یہ کتاب ناپید ہو چکی ہے۔

وصال چونسٹھ سال زندگی گزار کر ۲۲ رمضان ۲۷۳ھ پیر کے دن ابن ماجہ کا انتقال ہو گیا اور منگل کے دن آپ کو دفن کیا گیا۔[1] حافظ ابوالفضل مقدسی شروط الائمۃ الستہ میں لکھتے ہیں کہ آپ کے بھائی ابوبکر نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور آپ کے صاحبزادے عبداللہ اور دو بھائیوں نے مل کر آپ کو قبر میں اتارا۔

متعدد شعراء نے آپ کی وفات پر دردناک مرثیے لکھے محمد بن الاسود قزوینی کے مرثیہ کے چند اشعار ملاحظہ ہوں۔

لقد اوھی دعائم علم — وضعضع رکنہ فضوا ابن ماجہ

ابن ماجہ کے وصال نے سریر علم کے ارکان اور ستون توڑ ڈالے ہیں۔

الا للہ ما جنت المنایا — علینا من تحظھا ابن ماجہ

موت نے ابن ماجہ کو ہم سے چھین کر جو زیادتی کی ہے اس کی فریاد بس اللہ ہی سے ہے۔

فمن یرجی لعلم او لحفظ — بشرح مثل ابن ماجہ

اب علم اور حفظ کے باب میں کس سے توقع کی جائے کہ وہ ابن ماجہ کی سی شرح کر سکے۔

اباعبد الالہ مضیت فردا — وما خلفت مثلک یا ابن ماجہ[2]

اے ابوعبداللہ تم اپنے دور میں یگانہ اور منفرد تھے اور تم نے اپنے بعد اپنی نظیر نہیں چھوڑی۔

بعض مرثیوں کے اشعار حافظ ابن حجر نے بھی تہذیب التہذیب میں نقل فرمائے ہیں۔ بہرحال ان اشعار سے پتہ چلتا ہے کہ امام ابن ماجہ اپنے دور کی محبوب اور ہر دلعزیز شخصیت تھے اور قزوین میں ان کے لیے بے حد خلوص اور احترام پایا جاتا تھا۔

---

[1] شاہ عبدالعزیز دہلوی متوفی ۱۲۲۹ھ — بستان المحدثین ص ۲۹۹
[2] شیخ علی بن سلیمان — نور مصباح الزجاجۃ علی سنن ابن ماجہ ص ۳

Marfat.com

سنن ابن ماجہ

کتب صحاح ستہ میں جس کتاب کو سب سے آخر میں شمار کیا جاتا ہے وہ سنن ابن ماجہ ہے۔ اس کتاب کو پانچویں صدی کے اخیر میں صحاح ستہ میں شمار کیا گیا ہے۔ اس کے بعد ہر دور میں یہ کتاب اپنی اہمیت منواتی گئی صحت اور قوت کے لحاظ سے صحیح ابن حبان، سنن دارمی، دار قطنی اور دوسری کئی کتب ابن ماجہ سے برتر تھیں لیکن ان کتب کو وہ قبول عام اور فروغ حاصل نہ ہو سکا جو سنن ابن ماجہ کو نصیب ہوا سنن نسائی کو قوت اور صحت اسناد کے لحاظ سے بعض مغاربہ نے بخاری و مسلم پر بھی ترجیح دی لیکن اس کے باوجود سنن نسائی پر حواشی اور شروحات کے سلسلہ میں اس قدر کام نہیں ہوا جس قدر کام سنن ابن ماجہ کے حواشی اور شروحات کے سلسلہ میں ہوا ہے۔

سنن ابن ماجہ کی افادیت اور مقبولیت کا اندازہ اس بات سے کیا جا سکتا ہے کہ جب امام ابن ماجہ نے یہ کتاب تصنیف کر کے حافظ ابو زرعہ کی خدمت میں پیش کی تو وہ اس کو دیکھ کر بے ساختہ پکار اٹھے کہ اگر یہ کتاب لوگوں کے ہاتھوں میں پہنچ گئی تو اس دور کی اکثر جوامع اور مصنفات بیکار اور معطل ہو کر رہ جائیں گی۔[1] حافظ ابو زرعہ کا یہ قول حرف بحرف صادق ہوا اور سنن ابن ماجہ کے فروغ کے سامنے متعدد جوامع اور مصنفات کے چراغ دھندلا گئے۔

اسلوب سنن ابن ماجہ کو جس چیز نے عوام و خواص میں پذیرائی اور قبولیت عطا کی وہ اس کا شاندار اسلوب اور روایت کا حسن انتخاب ہے۔ ابواب کی فقہی رعایت سے ترتیب احادیث سے مسائل کے واضح استنباط اور تراجم ابواب کی احادیث سے بغیر کسی پیچیدگی اور الجھن کے مطابقت نے بھی سنن ابن ماجہ کے حسن کو نکھارا ہے۔ ذیل کی سطور میں ہم سنن ابن ماجہ کے اسلوب کی چند خوبیاں اور خصوصیات پیش کر رہے ہیں۔

(۱) امام ابن ماجہ نے اپنی سنن میں زیادہ تر ان احادیث کو روایت کیا ہے جو کتب خمسہ میں موجود نہیں۔

---

[1] امام عبداللہ شمس الدین ذہبی متوفی ۷۴۸ھ تذکرۃ الحفاظ جلد ۲ صـ۴۳۶

Marfat.com

ہیں۔ علامہ ابوالحسن سندھی لکھتے ہیں کہ امام ابن ماجہ اپنے اس اسلوب میں حضرت معاذ بن جبل کے تابع ہیں۔ کیونکہ وہ بھی انہی احادیث کی روایت کرتے تھے جو دوسرے صحابہ کے پاس نہیں ہوتی تھیں۔ اور جس طرح حضرت معاذ کا یہ طریقہ کثرت افادہ کے لیے تھا اسی طرح امام ابن ماجہ نے بھی زیادتی افادہ کے لیے یہ طریقہ اختیار کیا اور اپنے اس اسلوب کو قائم رکھنے کے لیے انہوں نے اسانید کی صحت اور قوت کی طرف بھی چنداں التفات نہیں کیا یہی وجہ ہے کہ سنن ابن ماجہ میں ضعیف الاسناد روایات بکثرت موجود ہیں۔

(۲) سنن ابن ماجہ کی ایک اہم انفرادیت اور خصوصیت یہ ہے کہ امام ابن ماجہ اپنی سنن میں کوئی حدیث مکرر نہیں لائے اور یہ وہ خوبی ہے جو بقیہ کتب اصول میں سے کسی کتاب میں موجود نہیں۔

(۳) سنن ابن ماجہ میں باقی کتب سنن کی بنسبت بہت زیادہ اختصار سے کام کیا گیا ہے اس کے باوجود یہ کتاب تمام ضروری مسائل اور احکام کی جامع ہے۔

(۴) زیادہ تر اس کتاب میں مسائل اور احکام کے متعلق احادیث ہیں۔ فضائل اور مناقب سے متعلق احادیث اس کتاب میں نہیں لائی گئیں۔

(۵) بعض مقامات پر امام ابن ماجہ حدیث کی فنی حیثیت پر بھی گفتگو کرتے ہیں۔ مثلاً وہ ایک روایت ذکر کرتے ہیں:۔ حدثنا ابوبکر بن ابی شیبۃ ثنا ابن ابی غنیہ عن الاعمش عن ابراھیم عن علقمہ عن عبداللہ انہ سئل اکان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یخطب قائما او قاعدا قال اوما تقرء ون قولک قائما: اس حدیث کو ذکر کرنے کے بعد ابن ماجہ لکھتے ہیں:۔ قال ابوعبداللہ غریب لا یحدث بہ الا ابن ابی شیبہ وحدہ[1]

(۶) اگر کسی حدیث کے بارے میں لوگوں میں تشویش اور اضطراب رہا ہو تو امام ابن ماجہ اس حدیث کے ثبوت ملنے کا بھی ذکر کر دیتے ہیں۔ چنانچہ ایسے ہی ایک واقعہ کا انہوں نے اس روایت کے بعد ذکر کیا ہے۔ حدثنا محمد بن یحیی ثنی ابراھیم بن موسیٰ انبانا عباد بن العوام عن عمرو بن ابراھیم عن قتادہ عن الحسن عن الاحنف بن قیس عن العباس بن عبد المطلب قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تزال امتی علی الفطرۃ مالم یؤخروا المغرب حتی تشتبک النجوم:۔ اس حدیث کو ذکر کرنے کے بعد امام ابن ماجہ لکھتے ہیں:۔ قال ابوعبداللہ ابن ماجہ سمعت محمد بن یحیی یقول اضطرب الناس فی ھذا الحدیث ببغداد فذھبت انا وابوبکر الاعین الی العوام بن عباد بن العوام فاخرج

---

[1] امام ابوعبداللہ ابن ماجہ متوفی ۲۷۳ھ سنن ابن ماجہ ص

Marfat.com

الینا اصل ابیہ فاذا الحدیث فیہ[1]: خلاصہ یہ ہے کہ میں نے محمد بن یحییٰ سے سنا وہ فرماتے تھے کہ بغداد کے لوگوں میں اس حدیث کے بارے میں کچھ اضطراب تھا پس میں اور ابوبکر اعین دونوں اس حدیث کی تحقیق کی خاطر عباد بن عوام کے صاحبزادے عوام کے پاس گئے انہوں نے ہمیں اپنے والد عباد بن عوام کا اصل نسخہ لاکر دکھایا اس میں یہ حدیث موجود تھی۔

(۷) بعض روایات بعض شہروں کے محدثین کے ساتھ خاص ہوتی تھیں اور دوسرے شہروں میں اس کے راوی نہیں ہوتے تھے امام ابن ماجہ جب اس قسم کی روایات ذکر کرتے ہیں تو بتلا دیتے ہیں کہ یہ فلاں شہر والوں کی روایت ہے مثلاً ایک روایت ذکر کرتے ہیں:۔ حدثنا ابوعمیر عیسیٰ بن محمد النحاس وعیسی بن یونس والحسین بن ابی اسری العسقلانی قالوا ثنا حمزہ بن ربیعہ عن ابن شوذب عن ثابت البنانی عن انس بن مالک قال اتی رجل یقاتل ولیہ الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الحدیث بطولہ[2]: اس کے بعد ابن ماجہ لکھتے ہیں ھذا حدیث الرملیین لیس الا عندھم۔ یعنی یہ حدیث سوا اہلِ فلسطین کے اور کسی کے پاس موجود نہیں ہے۔

ثلاثیات ابن ماجہ

کتب صحاح ستہ کے مصنفین میں سے صرف چار کو اپنی اپنی تصانیف میں ثلاثیات روایت کرنے کا شرف حاصل ہوا ہے۔ امام بخاری نے اپنی صحیح میں مع مکررات کے بائیس ثلاثیات روایت کی ہیں امام ترمذی اور امام ابوداؤد نے اپنی سنن میں صرف ایک ثلاثی حدیث کو روایت کیا ہے اور امام ابن ماجہ نے اپنی سنن میں پانچ ثلاثیات کو روایت کیا ہے اور یہ پانچوں روایات سندِ واحد سے مروی ہیں اور وہ سند یہ ہے:۔ حدثنا جبارۃ بن المغلس ثنا کثیر بن سلیم عن انس بن مالک اس سند کے ایک راوی جبارۃ بن مغلس ہیں جو امام ابن ماجہ کے شیخ ہیں، حافظ ابوزرعہ، ابن معین، ابن سعد اور بزاز وغیرہ محدثین نے ان کی سخت تضعیف کی ہے اور ان کی روایات کو منکر اور مضطرب قرار دیا ہے۔ امام احمد بن حنبل کے سامنے جب ان کے صاحبزادے نے جبارۃ کی روایات کو پڑھا تو انہوں نے بعض روایات کو موضوع اور بعض کو کذب قرار دیا۔ تاہم بعض محدثین نے ان کی تعدیل اور تقویت بھی کی ہے۔ ابن نمیر کہتے ہیں کہ وہ صدوق تھے اور انہوں نے عمداً کسی روایت میں جھوٹ نہیں بولا۔ ابن عدی بھی کہتے ہیں کہ وہ عمداً روایات میں دروغ بیانی نہیں کرتے تھے البتہ وہ روایات میں غفلت سے کام لیتے تھے عثمان بن ابی شیبہ نے کہا کہ

---

[1] امام ابوعبداللہ ابن ماجہ متوفی ۲۷۳ھ سنن ابن ماجہ ص ۵۰

[2] ایضاً " " " ص ۱۹۳

Marfat.com

وہ احفظ تھے اور روایت حدیث میں ہمیں سب سے زیادہ مطلوب تھے۔ وہ مزید کہتے ہیں کہ استاذ نے ہمیں ان سے احادیث لکھنے کا امر کیا تھا۔[1]

اور دوسرے راوی ہیں کثیر بن سلیم یہ جبارۃ کے شیخ ہیں اور افسوس یہ ہے کہ یہ ضعف میں ان سے بھی بڑھ کر ہیں جبارہ کی تو بعض حضرات نے تعدیل اور تقویت بھی کی ہے لیکن کثیر کی روایت کو کسی کا سہارا نہیں ملا۔ عبداللہ بن علی بن مدینی کہتے ہیں کہ کثیر بن سلیم جو صاحب انس ہیں انتہائی ضعیف راوی ہیں اس نے حضرت انس سے پانچ حدیثیں روایت کی تھیں جو بعد میں سو بن گئیں۔ یحییٰ ابن معین ان کی احادیث لکھنے سے منع کرتے تھے۔ نسائی اور ازدی نے انہیں متروک الحدیث، ابوزرعہ نے واہی الحدیث اور ابوحاتم نے انہیں ضعیف اور منکر الحدیث قرار دیا۔ ابن حبان نے کہا کہ کثیر حضرت انس کی طرف نسبت کر کے احادیث وضع کیا کرتے تھے اسی طرح ابن عدی اور امام بخاری وغیرہ۔ دیگر محدثین نے بھی ان پر سخت جرح کی ہے اور ان کی تائید اور تقویت میں سب خاموش ہیں۔[2]

بہرحال امام ابن ماجہ نے اپنی سنن میں پانچ ثلاثیات روایت کر کے اپنی اہمیت تو منوائی ہے مگر افسوس یہ ہے کہ یہ روایات جبارہ اور کثیر کے ضعف کا شکار ہو گئیں اور یوں ان ثلاثیات کا کچھ وزن باقی نہیں رہا۔

شرائط امام ابن ماجہ رواۃ کے انتخاب میں وسیع المشرب ہیں اور ہر قسم کے راویوں کی روایت قبول کر لیتے ہیں اور اس کی وجہ غالباً یہی ہے کہ وہ اپنی سنن میں ایسی روایات لانا چاہتے تھے۔ جو دوسری کتب اصول میں موجود نہیں ہیں۔ اسی شوق کی خاطر انہوں نے راویوں کے شدید ضعف کو بھی برداشت کر لیا ہے۔

روایات ابن ماجہ کی فنی حیثیت سنن ابن ماجہ میں بکثرت ضعیف احادیث ہیں۔ حافظ ابن حجر عسقلانی لکھتے ہیں۔ ففیہ احادیث کثیرہ منکرہ۔[3] اس کتاب میں منکر روایات بکثرت ہیں اور حافظ شمس الدین ذہبی لکھتے ہیں، سنن ابن ماجہ عمدہ اور صاف کتاب تھی کاش اس کو چند ضعیف احادیث مکدر اور خراب نہ کرتیں اور جن ضعیف احادیث نے ابن ماجہ کی صفائی کو مکدر کر دیا ہے ان کی تعداد کے بارے میں حافظ شمس الدین ذہبی نے حافظ ابوزرعہ کا یہ قول نقل کیا ہے کہ شاید اس پوری کتاب میں تیس

---

[1] حافظ ابن حجر عسقلانی متوفی ۸۵۲ھ تہذیب التہذیب ص ۵۸ تا ص ۵۹

[2] ایضاً " " " " " جلد ۸ ص ۴۱۶ تا ص ۴۱۷

[3] ایضاً " " " " " جلد ۹ ص ۵۳۱

Marfat.com

حدیثیں بھی ایسی نہیں ہوں گی جن کی اسناد میں ضعف ہو[1] حافظ ذہبی سیر النبلاء میں حافظ ابوزرعہ کے اس بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔" اور ابوزرعہ کا یہ بیان کہ اس میں پوری تیس حدیثیں بھی شاید ضعیف الاسناد نہ ہوں، اگر صحیح ہو تو ان تیس حدیثوں سے ان کی مراد انتہائی کمزور اور ساقط روائتیں ہیں۔ ورنہ ابن ماجہ کی جو احادیث قابل استدلال نہیں ہیں ان کی تعداد ایک ہزار کے قریب ہے"[2]

یہ صحیح ہے کہ ابن ماجہ میں ایک ہزار کے قریب ضعیف روائتیں موجود ہیں لیکن سنن ابن ماجہ میں صحیح روایات بھی بکثرت موجود ہیں بلکہ ناقدین فن نے تو سنن ابن ماجہ کی بعض روایات کو صحیح بخاری کی بعض روایات سے بھی راجح قرار دیا ہے۔ چنانچہ صحیح بخاری کے باب میں ہم تفصیل کے ساتھ ذکر کر چکے ہیں کہ امام بخاری نے باب ماجاء اذا قیمت الصلوٰۃ فلا صلوٰۃ الا المکتوبۃ: کے تحت شعبہ کی اسناد سے ایک روایت ذکر کی ہے جس میں دو غلطیاں ہیں ایک تو یہ کہ اس میں یہ روایت مالک سے بیان کی ہے حالانکہ یہ روایت عبداللہ بن مالک سے ہے دوسرے یہ کہ اس روایت کی سند میں بحینہ کو مالک کی والدہ قرار دیا ہے حالانکہ وہ عبداللہ کی والدہ ہیں مالک کی نہیں اور ابن ماجہ نے جس اسناد کے ساتھ یہ روایت بیان کی ہے اس میں یہ غلطیاں نہیں ہیں۔ اسی طرح صحیح بخاری میں روایت ہے کہ حضرت ابوسفیان کی موت کی خبر شام سے آئی حالانکہ ان کا انتقال مکہ میں ہوا تھا۔ اس کے برخلاف سنن ابن ماجہ میں اس مضمون کی کسی روایت میں یہ بات نہیں ہے۔ نیز صحیح بخاری میں ولید بن عقبہ پر شراب کی حد لگانے میں اسی کوڑوں کا ذکر ہے جبکہ فی الواقع ان کو چالیس کوڑے لگائے گئے تھے اس کے برعکس ابن ماجہ پر یہ اعتراض وارد نہیں ہوتا کیونکہ ان کی روایات میں کوڑوں کی تعداد کا ذکر نہیں ہے۔ اس طرح کی اور مثالیں بھی ہیں جن تمام پر تفصیلی گفتگو صحیح بخاری کے باب میں کی جا چکی ہے۔

تعداد مرویات

حافظ شمس الدین ذہبی لکھتے ہیں کہ سنن ابن ماجہ میں بتیس کتب ہیں اور ابوالحسن القطان بیان کرتے ہیں کہ سنن ابن ماجہ میں ایک ہزار پانچ سو ابواب ہیں اور کل احادیث کی تعداد چار ہزار ہے[3]

سنن ابن ماجہ کا صحاح ستہ میں اعتبار

پانچویں صدی کے اخیر تک صحاح کی بنیادی کتب میں صرف پانچ کتابوں کا شمار ہوتا تھا بعد میں حافظ ابوالفضل

---

[1] امام ابوعبداللہ شمس الدین ذہبی متوفی ۷۴۸ھ — تذکرۃ الحفاظ جلد ۲ صـ۶۳۶

[2] علامہ محمد بن اسماعیل امیر یمانی — توضیح الافکار جلد ۱ صـ۲۳۳

[3] امام ابوعبداللہ شمس الدین ذہبی متوفی ۷۴۸ھ — تذکرۃ الحفاظ جلد ۲ صـ۶۳۶

Marfat.com

محمد بن طاہر مقدسی متوفی ۵۰۷ھ نے اپنی کتاب شروط الائمۃ الستہ میں ابن ماجہ کی شروط سے بھی بحث کی اور اس کو بھی بنیادی کتابوں کے ساتھ لاحق کر کے صحاح کی اصل چھ کتابوں کو قرار دیا۔ اس دور میں حافظ ابن طاہر کے معاصر محدث رزین بن معاویہ مالکی متوفی ۵۲۵ھ نے اپنی کتاب التجرید للصحاح والسنن میں کتب خمسہ کے ساتھ سنن ابن ماجہ کی جگہ موطا امام مالک کو لاحق کر دیا۔ اس کے بعد سے یہ اختلاف رہا کہ صحاح ستہ کی چھٹی کتاب موطا امام مالک ہے یا سنن ابن ماجہ، عام مغاربہ موطا کو ترجیح دیتے تھے اور مشارقہ سنن ابن ماجہ کو فوقیت دیتے تھے۔ لیکن متاخرین نے بہرحال سنن ابن ماجہ کے حق میں اتفاق کر لیا اور اب غالب اکثریت اسی طرف ہے صحاح ستہ کی چھٹی کتاب سنن ابن ماجہ ہی ہے، علامہ ابوالحسن سندھی مقدمہ شرح ابن ماجہ میں لکھتے ہیں: "وغالب المتاخرین علی انہ سادس الستۃ"۔

آٹھویں صدی ہجری میں یہ آواز بھی سنائی دی کہ صحاح ستہ میں سنن ابن ماجہ کی جگہ سنن دارمی کا اعتبار ہونا چاہیئے۔ چنانچہ حافظ صلاح الدین خلیل متوفی ۷۶۱ھ فرماتے ہیں، سنن ابن ماجہ کی جگہ سنن دارمی کو رکھنا زیادہ مناسب ہے کیونکہ اس کتاب میں سنن ابن ماجہ کی بہ نسبت ضعیف، منکر اور خراب روائتیں کم ہیں اور مجموعی طور پر یہ کتاب سنن ابن ماجہ سے بہتر ہے[1] لیکن جمہور نے اس ترمیم میں ان کا ساتھ نہیں دیا اور آج مشرق و مغرب میں ہر جگہ اصول ستہ میں سنن ابن ماجہ ہی کا اعتبار کیا جاتا ہے۔

شروح وحواشی

سنن ابن ماجہ کی شروح وحواشی کے سلسلہ میں کافی قابل قدر کام ہوا ہے۔ جس سے اس کتاب کی افادیت، شہرت اور مقبولیت کا اندازہ ہوتا ہے۔ ذیل کی سطور میں ہم چند شروح وحواشی کا ذکر کر رہے ہیں:۔

(۱) **شرح سنن ابن ماجہ**: یہ سنن ابن ماجہ کے ایک حصہ کی شرح ہے جو پانچ جلدوں پر مشتمل ہے۔ اس کو حافظ علاؤالدین مغلطای حنفی متوفی ۷۶۲ھ نے تالیف کیا ہے۔

(۲) **ما تمس الیہ الحاجۃ علی سنن ابن ماجہ**: شیخ سراج الدین عمر بن علی متوفی ۸۰۴ھ کی شرح ہے جو آٹھ جلدوں پر مشتمل ہے اس میں صرف ان احادیث کی شرح کی گئی ہے جو کتب خمسہ پر زائد ہیں۔

(۳) **الدیباجہ علی سنن ابن ماجہ**: یہ شرح شیخ کمال الدین محمد بن موسیٰ دمیری متوفی ۸۰۸ھ کی تالیف ہے۔ مصنف اس کتاب کی تحریر اور تبییض سے پہلے ہی وصال کر گئے تھے۔

(۴) **شرح ابن ماجہ**: یہ کتاب حافظ برہان الدین حلبی متوفی ۸۴۱ھ کی تالیف ہے۔

---

[1] شمس الدین سخاوی — فتح المغیث جلد ۱ ص ۳۳

Marfat.com

(۵) **مصباح الزجاجة** : یہ حافظ جلال الدین سیوطی متوفی ۹۱۱ھ کا سنن ابن ماجہ پر ایک مختصر حاشیہ ہے[1]

(۶) **شرح سنن ابن ماجہ** : یہ شرح حافظ ابو الحسن محمد بن عبد الہادی سندھی حنفی متوفی ۱۱۳۸ھ کی تالیف ہے۔

(۷) **انجاح الحاجة** : یہ شرح عبد الغنی بن ابی سعید حنفی دہلوی متوفی ۱۲۹۵ھ کی تالیف ہے۔

سنن ابن ماجہ کے رواۃ حافظ عسقلانی نے سنن ابن ماجہ کے چھ راوی بیان کیے ہیں (۱) ابو الحسن بن القطان (۲) سلیمان بن یزید (۳) ابو جعفر محمد بن عیسیٰ (۴) ابو بکر حامد الابہری (۵) سعودن (۶) ابراہیم بن دینار[2]

(ماخوذ از تذکرۃ المحدثین)

---

[1] حاجی خلیفہ متوفی ۱۰۶۷ھ — کشف الظنون جلد ۲ ص ۱۰۰۴

[2] حافظ ابن حجر عسقلانی متوفی ۸۵۲ھ — تہذیب التہذیب جلد ۹ ص ۵۳۲

Marfat.com

فہرست مضامین سنن ابن ماجہ شریف عربی اردو جلد اول

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
	عرض ناشر	۳
	عرض مترجم	۴
	امام ابن ماجہ	۵
۲	سنن ابن ماجہ	۹
۳	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کا بیان	۳۲
۴	حدیث پر اعتراض کرنے کا بیان	۳۴
۵	حدیث میں احتیاط کرنے کا بیان	۳۸
۶	نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر جان بوجھ کر جھوٹ بولنے کا بیان۔	۴۰
۷	جھوٹی حدیث بیان کرنے والے کا بیان	۴۲
۸	سنت خلفاء راشدین کی پیروی کا بیان	۴۳
۹	امور بدعت اور جنگ و جدل سے احتراز کا بیان۔	۴۴
۱۰	رائے اور قیاس سے احتراز کرنے کا بیان۔	۴۷
۱۱	ایمان کا بیان	۴۸
۱۲	تقدیر کا بیان	۵۴
	صحابہ کرام کے فضائل و محاسن کا بیان رضوان اللہ علیہم اجمعین	
۱۳	فضیلت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا بیان	۶۰
۱۴	فضائل عمر رضی اللہ عنہ کا بیان	۶۲
۱۵	فضائل عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کا بیان	۶۴
۱۶	فضائل علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کا بیان	۶۵
۱۷	فضائل زبیر بن العوام کا بیان	۶۷
۱۸	فضائل طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ	۶۸
۱۹	فضائل عشرہ مبشرہ کا بیان	۶۹
۲۰	فضائل ابی عبیدہ الجراح کا بیان	۷۰
۲۱	فضائل عباس بن عبد المطلب	۷۱
۲۲	فضائل حسن و حسین کا بیان	۷۲
۲۳	عمار بن یاسر کے فضائل کا بیان	۷۳
۲۴	فضائل سلمان، ابوذر اور مقداد کا بیان	۷۴
۲۵	فضائل بلال و خباب کا بیان	۷۵
۲۶	فضائل ابوذر، سعد، جریر بن عبد اللہ کا بیان	۷۶
۲۷	فضائل اہل بدر کا بیان	۷۷
۲۸	خوارج کا بیان	۷۸
۲۹	فرقہ جہمیہ کا بیان	۸۱
۳۰	اچھا یا برا طریقہ جاری کرنے کا بیان	۸۹
۳۱	مُردہ سنت کو زندہ کرنے کا بیان	۹۱
۳۲	تعلیم قرآن کی فضیلت کا بیان	۹۲
۳۳	علماء کی فضیلت اور علم پر برانگیختہ کرنے کا بیان	۹۴
۳۴	علم کی تبلیغ کا بیان	۹۷
۳۵	کون سے لوگ بھلائی کی کنجیاں ہیں	۹۹
۳۶	نیکی کی تعلیم دینے والوں کے اجر کا بیان	۱۰۰
۳۷	کسی کے پیچھے پیچھے چلنے کی کراہت کا بیان	۱۰۱
۳۸	طالب علم کو وصیت کرنے کا بیان	۱۰۲
۳۹	علم سے مستفید ہو کر اس پر عمل کرنے کا بیان۔	۱۰۳
۴۰	علم کو چھپانے کا بیان	۱۰۶

Marfat.com

طہارت اور سنن کا بیان

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۴۱	وضو اور غسل کے لیے پانی کی کتنی مقدار کافی ہے۔	۱۰۸
۴۲	طہارت کے بغیر نماز نہ قبول ہونے کا بیان	//
۴۳	وضو کی پابندی کرنے کا بیان	۱۱۰
۴۴	وضو نصف ایمان ہے	//
۴۵	وضو کے ثواب کا بیان	۱۱۱
۴۶	مسواک کا بیان	۱۱۳
۴۷	فطری امور کا بیان	۱۱۴
۴۸	بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت کیا کہا جائے	۱۱۵
۴۹	بیت الخلاء سے نکلتے وقت کیا پڑھنا چاہیئے	۱۱۶
۵۰	بیت الخلاء میں اللہ کا ذکر کرنا اور انگوٹھی اتارنے کا بیان۔	//
۵۱	بیٹھ کر پیشاب کرنے کا بیان	۱۱۸
۵۲	داہنے ہاتھ سے شرم گاہ چھونے اور استنجا کرنے کا بیان۔	۱۱۹
۵۳	ڈھیلے سے استنجا کرنے کا بیان	//
۵۴	پیشاب، پاخانہ کے وقت قبلہ کی جانب منہ کرنے کی ممانعت کا بیان۔	۱۲۱
۵۵	گھروں میں قبلہ کی طرف منہ کرنے کی اجازت کا بیان۔	۱۲۲
۵۶	پیشاب کے بعد پانی حاصل کرنے کا بیان	۱۲۳
۵۷	قضاء حاجت کے لیے جنگل میں دور جانے کا بیان۔	۱۲۵
۵۸	پیشاب پاخانہ کے وقت پردہ کرنے کا بیان	۱۲۶
۵۹	اکھڑے بیٹھ کر رفع حاجت کرنے اور ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے کا بیان۔	۱۲۷
۶۰	پیشاب سے بچنے کا بیان	۱۲۸
۶۱	پیشاب کرنے والے کو سلام	۱۲۹
۶۲	پانی سے استنجا کرنے کا بیان	۱۳۰
۶۳	استنجا کے بعد زمین پر ہاتھ رگڑنے کا بیان	//
۶۴	کتے کے جھوٹے سے برتن پاک کرنے کا بیان۔	۱۳۲
۶۵	بلی کے جھوٹے سے وضو کرنے کا بیان	۱۳۳
۶۶	عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے کا بیان۔	۱۳۴
۶۷	مرد و عورت کا ایک برتن سے غسل کرنے کا بیان۔	۱۳۶
۶۸	نبیذ سے وضو کرنے کا بیان	۱۳۸
۶۹	سمندر کے پانی سے وضو کرنے کا بیان	//
۷۰	دوسرے شخص سے وضو کرانے کا بیان	۱۳۹
۷۱	جاگنے کے بعد برتن میں وضو نے سے پہلے ہاتھ ڈالنے کا بیان۔	۱۴۱
۷۲	وضو کے وقت بسم اللہ پڑھنے کا بیان	۱۴۲
۷۳	داہنی جانب سے وضو کرنے کا بیان	۱۴۳
۷۴	ایک ہی چلو سے کلی اور ناک میں پانی ڈالنے کا بیان۔	//
۷۵	اچھی طرح کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کا بیان۔	۱۴۴
۷۶	تین تین بار وضو کرنے کا بیان	۱۴۶
۷۷	ایک ایک بار، دو دو بار، تین تین بار وضو کرنیکا بیان	۱۴۷

Marfat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۷۸	وضو میں زیادتی کرنے کی کراہت کا بیان	۱۴۸
۷۹	کامل وضو کرنے کا بیان	۱۴۹
۸۰	سر کے مسح کرنے کا بیان	۱۵۱
۸۱	کانوں کے مسح کرنے کا بیان	۱۵۲
۸۲	انگلیوں میں خلال کرنے کا بیان	۱۵۳
۸۳	ایڑیاں دھونے کا بیان	۱۵۴
۸۴	قدم دھونے کا بیان	۱۵۶
۸۵	حکم خداوندی کے مطابق وضو کرنے کا بیان	//
۸۶	وضو کے بعد پانی کے چھینٹے دینے کا بیان	۱۵۷
۸۷	وضو یا غسل کے بعد بدن رومال وغیرہ سے پونچھنے کا بیان۔	۱۵۸
۸۸	وضو کے بعد پڑھنے کا بیان	۱۵۹
۸۹	سو کر وضو کرنے کا بیان	۱۶۰
۹۰	پیشاب گاہ کو چھو کر وضو کرنے کا بیان	۱۶۱
۹۱	پیشاب گاہ کو چھونے سے وضو لازم کرنے کا بیان۔	۱۶۲
۹۲	آگ پر کی شے کھا کر وضو کرنے کا بیان	//
۹۳	اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرنے کا بیان	۱۶۴
۹۴	بوسہ لینے کے بعد وضو کرنے کا بیان	۱۶۶
۹۵	مذی سے وضو کرنے کا بیان	۱۶۷
۹۶	سوتے وقت وضو کرنے کا بیان	۱۶۸
۹۷	دھو کر پر وضو کرنے کا بیان	۱۶۹
۹۸	بغیر وضو ٹوٹے وضو کا بیان	//
۹۹	پاک پانی کے مقدار کا بیان	۱۷۰
۱۰۰	تالابوں کا بیان	۱۷۱
۱۰۱	چھوٹے بچے کا پیشاب کا بیان	۱۷۲
۱۰۲	زمین پاک کرنے کا بیان	۱۷۳
۱۰۳	زمین کے ایک حصے کا دوسرے کو پاک کرنے کا بیان۔	۱۷۴
۱۰۴	اجنبی سے مصافحہ کرنے کا بیان	۱۷۵
۱۰۵	منی کو رگڑنے کا بیان	۱۷۶
۱۰۶	موزوں پر مسح کرنے کا بیان	۱۷۷
۱۰۷	مقیم اور مسافر کے لیے مسح کی مدت کا بیان	۱۸۱
۱۰۸	پاتابوں اور جوتوں پر مسح کرنے کا بیان	۱۸۲
۱۰۹	تیمم کے ابتداء کا بیان	۱۸۳
۱۱۰	تیمم میں زمین پر ایک بار ہاتھ مارنے کا بیان	۱۸۴
۱۱۱	تیمم میں زمین پر دو بار ہاتھ مارنے کا بیان	//
۱۱۲	غسل جنابت کا بیان	۱۸۵
۱۱۳	غسل جنابت سے پہلے عورت کے پاس لیٹنے کا بیان۔	۱۸۶
۱۱۴	حالت جنابت میں بغیر وضو کے نہ سونے کا بیان۔	۱۸۷
۱۱۵	غسل جنابت کا بیان	//
۱۱۶	بیوی سے دوبارہ ہمبستر ہونے کا بیان	۱۸۸
۱۱۷	حالت جنابت میں کھانے پینے کا بیان	۱۸۹
۱۱۸	ہر بال کے نیچے جنابت ہے۔	۱۹۰
۱۱۹	عورت کو بدخوابی ہو جانے کا بیان	۱۹۱
۱۲۰	عورت کے لیے غسل جنابت کا بیان	۱۹۲
۱۲۱	ٹھہرے ہوئے پانی میں غوطہ لگانے کا بیان	۱۹۳
۱۲۲	انزال سے غسل واجب ہونے کا بیان	۱۹۳
۱۲۳	کھال سے کھال مل جانے پر غسل واجب ہونے کا بیان۔	//

Marfat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱۲۴	اگر احتلام ہو اور تری نظر آئے۔	۱۹۴
۱۲۵	ایام حیض گذر جانے کے بعد خون جاری رہنے کا بیان۔	۱۹۵
۱۲۶	حیض اور استحاضہ میں فرق نہ کر سکنے کا بیان	۱۹۷
۱۲۷	کپڑے کو حیض لگ جانے کا بیان	۱۹۸
۱۲۸	حائضہ کا نماز قضا کرنے کا بیان	۱۹۹
۱۲۹	حائضہ کا ہاتھ بڑھا کر مسجد سے چیز اٹھانے کا بیان۔	//
۱۳۰	حائضہ سے ہمبستر ہونے کا بیان	۲۰۱
۱۳۱	حائضہ کے طریقہ غسل کا بیان	۲۰۲
۱۳۲	حائضہ کے ساتھ کھانا کھانا اور اس کا جھوٹا پینے کا بیان۔	//
۱۳۳	پاکی حیض کے بعد زردی نظر آنے کا بیان	۲۰۳
۱۳۴	پیشاب پاخانہ روک کر نماز نہ پڑھنے کا بیان	۲۰۵
۱۳۵	بالغ لڑکی کا بغیر چادر اوڑھے نماز نہ پڑھنے کا بیان۔	۲۰۶
۱۳۶	پٹی پر مسح کرنے کا بیان	//
۱۳۷	دوسرے کی پیشاب گاہ کی جانب دیکھنے کا بیان۔	۲۰۷
	کتاب الصلوٰۃ	
۱۳۸	اوقات نماز کا بیان	۲۰۹
۱۳۹	صبح کی نماز کے وقت کا بیان	۲۱۰
۱۴۰	ظہر کے وقت کا بیان	۲۱۱
۱۴۱	سخت گرمیوں میں ظہر کو دیر سے پڑھنے کا بیان۔	۲۱۲
۱۴۲	نماز عصر کے وقت کا بیان	۲۱۲
۱۴۳	نماز مغرب کے وقت کا بیان۔	۲۱۳
۱۴۴	بادل کے روز نماز پڑھنے کا بیان	۲۱۵
۱۴۵	نماز بھول جانے کا بیان	۲۱۶
۱۴۶	حالت عذر میں نماز کے وقت کا بیان	۲۱۷
۱۴۷	عشاء کی نماز سے پہلے سونے اور عشاء کے بعد باتیں کرنے کا بیان۔	۲۱۸
۱۴۸	نماز عشاء کو عتمہ نہ کہنے کا بیان	//
	ابواب الاذان والسنۃ مافیہا	
۱۴۹	ابتداء اذان کا بیان	۲۱۹
۱۵۰	اذان میں ترجیع کا بیان	۲۲۱
۱۵۱	اذان کی سنت کا بیان	۲۲۳
۱۵۲	اذان کے وقت کہنے کا بیان	۲۲۴
۱۵۳	اذان اور مؤذن کی فضیلت کا بیان	۲۲۶
۱۵۴	ایک ایک بار تکبیر کہنے کا بیان	۲۲۷
۱۵۵	اذان کے بعد مسجد سے نکلنے کی ممانعت کا بیان۔	۲۲۸
	ابواب المساجد والجماعت	
۱۵۶	اللہ کے لیے مسجد بنانے کا بیان	۲۲۸
۱۵۷	مسجدوں کو آراستہ کرنے کا بیان	۲۲۹
۱۵۸	مسجدیں کس جگہ بنانا جائز ہے	۲۳۰
۱۵۹	نماز کس جگہ مکروہ ہے۔	۲۳۱
۱۶۰	قبائل میں مسجدیں بنانے کا بیان	۲۳۳
۱۶۱	مسجد میں سونے کا بیان	۲۳۲

Marfat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱۶۲	مسجد کو صاف کرنے اور اس میں خوشبو لگانے کا بیان۔	۲۳۴
۱۶۳	مسجد میں تھوکنے کی کراہت کا بیان	۲۳۵
۱۶۴	مسجد میں گم شدہ کو تلاش کرنے کی ممانعت کا بیان۔	۲۳۶
۱۶۵	مسجد میں داخل ہونے کی دعا کا بیان	۲۳۷
۱۶۶	نماز کے لیے جانے کا بیان	۲۳۸
۱۶۷	مسجد سے فاصلہ پر اجر کا بیان	۲۴۰
۱۶۸	جماعت کی فضیلت کا بیان	۲۴۲
۱۶۹	جماعت کے پیچھے رہ جانے کا بیان	〃
	ابواب اقامۃ الصلوات والسنۃ فیہا	
۱۷۰	ابتداء نماز کا بیان	۲۴۵
۱۷۱	نماز میں پناہ چاہنے کا بیان	۲۴۶
۱۷۲	نماز میں داہنے ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھنے کا بیان۔	۲۴۷
۱۷۳	قراءت شروع کرنے کا بیان	۲۴۸
۱۷۴	نماز فجر میں قراءت کا بیان	〃
۱۷۵	جمعہ کے روز صبح کی قراءت کا بیان	۲۴۹
۱۷۶	ظہر و عصر میں قراءت کا بیان	۲۵۰
۱۷۷	ظہر میں اور عصر میں کس کس آیت کو بلند آواز سے پڑھنے کا بیان۔	۲۵۱
۱۷۸	مغرب کی نماز میں قراءت کا بیان	۲۵۲
۱۷۹	عشاء کی نماز میں قراءت کا بیان	〃
۱۸۰	امام کے پیچھے پڑھنے کا بیان	۲۵۳
۱۸۱	امام جب پڑھے تو خاموش رہو	۲۵۵

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱۸۲	آمین زور سے کہنے کا بیان	۲۵۶
۱۸۳	رکوع جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع یدین کرنے کا بیان۔	۲۵۸
۱۸۴	نماز میں رکوع کرنے کا بیان	۲۶۱
۱۸۵	گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے کا بیان	۲۶۲
۱۸۶	رکوع سے سر اٹھاتے وقت پڑھنے کا بیان	۲۶۳
۱۸۷	سجدہ کا بیان	
۱۸۸	رکوع اور سجدہ میں تسبیح پڑھنے کا بیان	۲۶۵
۱۸۹	سجدہ میں اعتدال کرنے کا بیان	۲۶۶
۱۹۰	دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کا بیان	〃
۱۹۱	دونوں سجدوں کے درمیان پڑھنے کا بیان	۲۶۷
۱۹۲	التحیات کا بیان	۲۶۸
۱۹۳	حضورؐ پر درود بھیجنے کا بیان	۲۷۰
۱۹۴	التحیات اور درود پڑھنے کے بعد پڑھنے کا بیان۔	۲۷۲
۱۹۵	سلام پھیرنے کا بیان	۲۷۳
۱۹۶	ایک سلام پھیرنے کا بیان	۲۷۴
۱۹۷	سلام کے بعد کیا دعا پڑھی جائے۔	〃
۱۹۸	نماز کے بعد نمازیوں کی طرف منہ کرنے کا بیان	۲۷۶
۱۹۹	اگر کھانا سامنے رکھا ہو اور نماز کھڑی ہو جائے۔	۲۷۷
۲۰۰	بارش کی رات میں جماعت کرنے کا بیان	۲۷۸
۲۰۱	نمازی کے سامنے سترہ رکھنے کا بیان	۲۷۹
۲۰۲	نماز فاسد کرنے والی چیزوں کا بیان	۲۸۰
۲۰۳	سامنے گذرنے سے روکنے کا بیان	۲۸۲
۲۰۴	امام سے قبل رکوع یا سجدہ میں جانے کا بیان۔	۲۸۳

Marfat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۲۰۵	نماز میں مکروہ چیزوں کا بیان	۲۸۴
۲۰۶	کسی کی امامت کو پسند نہ کرنے کا بیان	۲۸۵
۲۰۷	دو آدمیوں کی جماعت کا بیان	۲۸۶
۲۰۸	امامت کے حقدار ہونے کا بیان	۲۸۷
۲۰۹	ہلکی نماز پڑھانے کا بیان	۲۸۸
۲۱۰	صف قائم کرنے کا بیان	۲۹۰
۲۱۱	پہلی صف کی فضیلت کا بیان	۲۹۱
۲۱۲	عورتوں کی صفوں کا بیان	۲۹۲
۲۱۳	صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھنے کا بیان	۲۹۳
۲۱۴	قبلہ کا بیان	۲۹۴
۲۱۵	مسجد میں داخل ہو کر نماز پڑھنے سے پہلے نہ بیٹھنے کا بیان۔	۲۹۵
۲۱۶	نماز میں سلام کا جواب دینے کا بیان	۲۹۶
۲۱۷	قبلہ کے سوا نماز پڑھنے کا بیان	۲۹۷
۲۱۸	نماز میں کنکریاں ہٹانے کا بیان	۲۹۸
۲۱۹	کپڑے پر نماز پڑھنے کا بیان	۲۹۹
۲۲۰	مرد کے لیے تسبیح پڑھنے اور عورتوں کے لیے تالیاں بجانا۔	۳۰۰
۲۲۱	جوتوں میں نماز پڑھنے کا بیان	//
۲۲۲	خشوع اور خضوع کا بیان	۳۰۱
۲۲۳	ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا بیان	۳۰۲
۲۲۴	سجدات قرآن کا بیان	۳۰۳
۲۲۵	سجدوں کی تعداد کا بیان	۳۰۴
۲۲۶	تکمیل نماز کا بیان	۳۰۵
۲۲۷	نماز قصر	۳۰۷
۲۲۸	سفر میں دو نمازیں جمع کرنے کا بیان	۳۰۹
۲۲۹	قصر کی میعاد کا بیان	۳۰۹
۲۳۰	نماز چھوڑنے والے کا بیان	۳۱۱
۲۳۱	جمعہ کی فرضیت کا بیان	۳۱۲
۲۳۲	جمعہ کی فضیلت کا بیان	۳۱۳
۲۳۳	جمعہ کے دن غسل کرنے کا بیان	۳۱۴
۲۳۴	غسل جمعہ واجب نہ ہونے کا بیان	۳۱۵
۲۳۵	جمعے کے دن زینت اختیار کرنے کا بیان	۳۱۶
۲۳۶	جمعے کے وقت کا بیان	۳۱۷
۲۳۷	جمعہ کے خطبہ کا بیان	۳۱۸
۲۳۸	خطبہ سننے اور خاموش رہنے کا بیان	۳۱۹
۲۳۹	خطبہ کے وقت مسجد آنے کا بیان	۳۲۰
۲۴۰	جمعہ کی نماز میں قرارت کا بیان	۳۲۱
۲۴۱	جمعہ کی ایک رکعت ملنے کا بیان	۳۲۲
۲۴۲	جمعہ کے لیے دور سے آنے اور بغیر عذر کے جمعہ چھوڑنے کا بیان۔	۳۲۳
۲۴۳	جمعہ سے قبل اور جمعہ کے بعد کی سنتوں کا بیان	//
۲۴۴	جمعہ کی اذان کا بیان	۳۲۵
۲۴۵	بوقت خطبہ مقتدی کا امام کی جانب متوجہ ہونے اور جمعہ میں ساعت قبولیت کا بیان۔	۳۲۶
۲۴۶	بارہ رکعت روزانہ سنت ہونے کا بیان	۳۲۷
۲۴۷	فجر سے قبل سنتوں کا بیان	۳۲۸
۲۴۸	صبح کی سنتوں میں تلاوت کا بیان	//
۲۴۹	تکبیر کے بعد فرضوں کے علاوہ دوسری نماز کی کراہت کا بیان۔	۳۲۹
۲۵۰	صبح کی سنتوں کو قضا کرنے کا بیان	۳۳۰
۲۵۱	ظہر سے قبل چار رکعتیں رہ جانے کا بیان	//

Marfat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۲۵۲	ظہر کے بعد کی دو رکعت رہ جانے کا بیان	۴۳۱
۲۵۳	ظہر سے پہلے اور بعد میں چار چار رکعت پڑھنے کا بیان۔	۴۳۲
۲۵۴	دن میں نفلوں کے مستحب ہونے کا بیان	//
۲۵۵	مغرب سے پہلے دو رکعتیں پڑھنے کا بیان	۴۳۳
۲۵۶	وتروں کا بیان	۴۳۴
۲۵۷	مغرب کے بعد چھ رکعتیں پڑھنے کا بیان	//
۲۵۸	وتروں میں پڑھنے کا بیان	۴۳۵
۲۵۹	ایک رکعت وتر پڑھنے کا بیان	۴۳۶
۲۶۰	دعائے قنوت کا بیان	۴۳۷
۲۶۱	دعائے قنوت میں ہاتھ نہ اٹھانے کا بیان	//
۲۶۲	قنوت رکوع سے قبل یا رکوع کے بعد پڑھنے کا بیان۔	۴۳۸
۲۶۳	وتر اخیر رات میں پڑھنے کا بیان	//
۲۶۴	آنکھ نہ کھلنے اور وتر بھول جانے کا بیان	۴۳۹
۲۶۵	تین، پانچ سات اور نو وتر پڑھنے کا بیان	//
۲۶۶	سفر میں وتر پڑھنے کا بیان	۴۴۰
۲۶۷	وتر کے بعد دو رکعت بیٹھ کر پڑھنے کا بیان	۴۴۱
۲۶۸	سواری پر بیٹھ کر وتر پڑھنے کا بیان	۴۴۲
۲۶۹	نماز میں بھول جانے کا بیان	۴۴۳
۲۷۰	شک ہونے کی صورت میں یقین پر عمل کرنے کا بیان۔	۴۴۴
۲۷۱	بھول جانے کی صورت میں صحیح بات معلوم کرنے کا بیان۔	۴۴۵
۲۷۲	بھول کر دو یا تین رکعت پر سلام پھیرنے کا بیان۔	۴۴۶

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۲۷۳	سلام سے قبل سجدۂ سہو کرنے کا بیان	۴۴۷
۲۷۴	سلام کے بعد سجدۂ سہو کرنے کا بیان	۴۴۸
۲۷۵	نماز میں بنا کرنے کا بیان	//
۲۷۶	مریض کی نماز کا بیان	۴۴۹
۲۷۷	کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی فضیلت کا بیان	۴۵۰
۲۷۸	مرض الموت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا بیان۔	۴۵۱
۲۷۹	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اُمتی کے پیچھے نماز پڑھنے کا بیان۔	۴۵۴
۲۸۰	امام کی اقتدا کرنے کا بیان	//
۲۸۱	فجر کی نماز میں قنوت کا بیان	۴۵۶
۲۸۲	نماز میں سانپ بچھو مارنے کا بیان	۴۵۷
۲۸۳	مکروہ اوقات کا بیان	۴۵۸
۲۸۴	وقت سے مؤخر کر کے نماز پڑھنے کا بیان	۴۶۰
۲۸۵	نماز خوف کا بیان	۴۶۱
۲۸۶	سورج اور چاند گرہن کی نماز کا بیان	۴۶۲
۲۸۷	نماز استسقاء کا بیان	۴۶۴
۲۸۸	نماز استسقاء میں دعا کرنے کا بیان	۴۶۵
۲۸۹	عیدین کی نماز کا بیان	۴۶۷
۲۹۰	عیدین کی نماز میں تکبیروں کا بیان	۴۶۸
۲۹۱	عیدین کے خطبہ کا بیان	۴۶۹
۲۹۲	نماز کے بعد خطبہ کے انتظار کرنے کا بیان	۴۷۰
۲۹۳	عید کے لیے پیدل جانے کا بیان	۴۷۱
۲۹۴	عید کے لیے مختلف راستوں سے آنے جانے کا بیان۔	۴۷۲
۲۹۵	عید کے دن دف بجانے کا بیان	//

Marfat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۲۹۶	عید کے روز نیزہ لے جانے کا بیان	۳۷۳
۲۹۷	عیدین میں عورتوں کی شرکت کا بیان	۳۷۴
۲۹۸	بارش کے روز عید کی نماز مسجد میں پڑھنے کا بیان۔	۳۷۵
۲۹۹	عید کے روز ہتھیار سجانے کا بیان	۳۷۶
۳۰۰	نماز عیدین کے وقت کا بیان	//
۳۰۱	رات کی نماز کا بیان	۳۷۷
۳۰۲	قیام رمضان کا بیان	۳۷۸
۳۰۳	قیام لیل کا بیان	۳۷۹
۳۰۴	رات کو اپنے گھر والوں کو جگانے کا بیان	۳۸۱
۳۰۵	قرآن اچھی آواز سے پڑھنے کا بیان	۳۸۲
۳۰۶	رات کو وظیفہ کرتے ہوئے سونے کا بیان	۳۸۳
۳۰۷	قرآن ختم کئے جانے کی مدت کا بیان	۳۸۴
۳۰۸	رات کو نماز میں قرأت کا بیان	۳۸۵
۳۰۹	رات کو اُٹھ کر دعا کرنے کا بیان	۳۸۷
۳۱۰	رات کو پڑھی جانے والی نماز کی تعداد کا بیان	۳۸۸
۳۱۱	رات میں ساعت کے افضل ہونے کا بیان	۳۹۰
۳۱۲	قیام لیل کے لیے مناسب قیام کا بیان	۳۹۱
۳۱۳	نماز میں اونگھنے کا بیان	۳۹۲
۳۱۴	مغرب اور عشاء کے درمیان نماز پڑھنے کا بیان۔	//
۳۱۵	سفر و نوافل گھر میں پڑھنے کا بیان	۳۹۳
۳۱۶	چاشت کی نماز کا بیان	۳۹۴
۳۱۷	نماز استخارہ کا بیان	۳۹۵
۳۱۸	نماز حاجت کا بیان	۳۹۶
۳۱۹	نماز تسبیح کا بیان	//
۳۲۰	شعبان کی پندرہویں رات کی فضیلت کا بیان۔	۳۹۸
۳۲۱	شکر کے سجدہ کرنے کا بیان	۳۹۹
۳۲۲	نماز گناہوں کے کفارہ ہونے کا بیان	۴۰۰
۳۲۳	پانچ نمازوں کی پابندی کرنے کا بیان	۴۰۱
۳۲۴	مسجد حرام اور مسجد نبوی کی فضیلت کا بیان	۴۰۴
۳۲۵	مسجد قبا میں نماز کی فضیلت کا بیان	۴۰۶
۳۲۶	نماز میں طویل قیام کرنے کا بیان	۴۰۸
۳۲۷	کثرت سجود کا بیان	۴۰۹
۳۲۸	سب سے پہلے نماز کے محاسبہ کا بیان	۴۱۰
۳۲۹	فرضوں کی جگہ نفلیں نہ پڑھنے کا بیان	۴۱۱
۳۳۰	مسجد میں نماز کے لیے جگہ متعین کرنے کا بیان	//
۳۳۱	نماز میں جوتے اتارنے کا بیان	۴۱۲
	ابواب الجنائز	
۳۳۲	مریض کی عیادت کرنے کا بیان	۴۱۳
۳۳۳	لا الٰہ الا اللہ کی تلقین کرنے کا بیان	۴۱۵
۳۳۴	مریض کے پاس جاکر پڑھنے کا بیان	۴۱۶
۳۳۵	میت کی آنکھ بند کرنے کا بیان	۴۱۷
۳۳۶	مردے کو چومنے کا بیان	۴۱۸
۳۳۷	میت کو غسل دینے کا بیان	//
۳۳۸	عورت و مرد کا ایک دوسرے کو غسل دینا کا بیان۔	۴۲۰
۳۳۹	نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل دینے کا بیان	//
۳۴۰	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کفن کا بیان	۴۲۱
۳۴۱	کفن کے مستحب کپڑوں کا بیان	۴۲۲

Marfat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۳۴۲	میت کو کفن میں داخل کرتے وقت دیکھنے کا بیان۔	۴۲۲
۳۴۳	مرنے کا اعلان کرنے کا بیان	//
۳۴۴	جنازے میں حاضر ہونے کا بیان	۴۲۳
۳۴۵	جنازے کے آگے چلنے کا بیان	۴۲۴
۳۴۶	جنازے کے ہمراہ کپڑے اتار کر چلنے کا بیان	//
۳۴۷	جنازے میں تاخیر نہ کرنے کا بیان	۴۲۵
۳۴۸	جنازے پر زیادہ نمازیوں کا بیان	//
۳۴۹	میت کی ثنا ذکر کرنے کا بیان	۴۲۶
۳۵۰	امام کی قیام کی جگہ کا بیان	۴۲۷
۳۵۱	نماز جنازہ میں قرارت کا بیان	//
۳۵۲	جنازے میں دعا کرنے کا بیان	۴۲۸
۳۵۳	جنازے پر چار تکبیریں کہنے کا بیان	۴۲۹
۳۵۴	جنازے پر پانچ تکبیریں کہنے کا بیان	۴۳۰
۳۵۵	بچے پر نماز جنازہ پڑھنے کا بیان	//
۳۵۶	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند ارجمند کی وفات۔	۴۳۱
۳۵۷	شہداء کی نماز جنازہ کا بیان	۴۳۲
۳۵۸	مسجد میں نماز جنازہ پڑھنے کا بیان	۴۳۳
۳۵۹	جنازے کی نماز کے وقت کا بیان	//
۳۶۰	اہل قبلہ کی نماز پڑھانے کا بیان	۴۳۴
۳۶۱	قبر پر نماز پڑھنے کا بیان	۴۳۵
۳۶۲	نجاشی کی نماز پڑھنے کا بیان	۴۳۷
۳۶۳	نماز کے بعد دفن تک شریک رہنے کا بیان۔	۴۳۸
۳۶۴	جنازے کے لیے کھڑے ہونے کا بیان	۴۳۹
۳۶۵	قبرستان میں دعا پڑھنے کا بیان	۴۳۹
۳۶۶	قبرستان میں بیٹھنے کا بیان	۴۴۰
۳۶۷	لحد کا بیان	//
۳۶۸	سیدھی قبر کا بیان	۴۴۲
۳۶۹	قبر کشادہ کھودنے کا بیان	۴۴۳
۳۷۰	قبر پر نشان لگانے کا بیان	//
۳۷۱	قبر پر قبہ بنانے کا بیان	//
۳۷۲	قبر میں مٹی ڈالنے کا بیان	۴۴۴
۳۷۳	قبروں پر چلنے اور بیٹھنے کا بیان	//
۳۷۴	قبرستان میں جوتے اتارنے کا بیان	۴۴۵
۳۷۵	قبروں کی زیارت کا بیان	//
۳۷۶	عورتوں کے لیے زیارت قبور کی ممانعت کا بیان۔	۴۴۶
۳۷۷	نوحہ کرنے کا بیان	۴۴۷
۳۷۸	گال پیٹنا اور گریبان پھاڑنے کا بیان	۴۴۸
۳۷۹	میت پر رونے کا بیان	۴۴۹
۳۸۰	میت پر رونے سے مردے کو عذاب ہوتا ہے۔	۴۵۱
۳۸۱	مصیبت پر صبر کرنے کا بیان	۴۵۲
۳۸۲	تعزیت کے ثواب کا بیان	۴۵۴
۳۸۳	اولاد کے انتقال پر اجر کا بیان	//
۳۸۴	حمل گرنے کے اجر کا بیان	۴۵۵
۳۸۵	میت والوں کے گھر کھانا بھیجنے کا بیان	۴۵۶
۳۸۶	میت کے گھر جمع ہونے اور کھانا کھانے کا بیان۔	۴۵۶
۳۸۷	سفر میں مرجانے کا بیان	۴۵۷

Marfat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۳۸۸	بیمار ہو کر مرنا	۴۵۷
۳۸۹	مردے کی ہڈی توڑنے کا بیان	۴۵۸
۳۹۰	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مرض وفات کا بیان۔	//
۳۹۱	حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات اور تدفین۔	۴۶۱
	ابواب الصیام	
۳۹۲	روزوں کی فضیلت کا بیان	۴۶۴
۳۹۳	ماہِ رمضان کی فضیلت کا بیان	//
۳۹۴	شک کے روز روزہ رکھنے کا بیان	۴۶۷
۳۹۵	روزوں کے ذریعے شعبان کو رمضان سے ملانے کا بیان۔	۴۶۸
۳۹۶	رویتِ ہلال کی شہادت دینے کا بیان	۴۶۹
۳۹۷	انتیس روز کے مہینے کا بیان	۴۷۰
۳۹۸	عیدین کا بیان	۴۷۱
۳۹۹	سفر میں افطار کرنے کا بیان	۴۷۲
۴۰۰	حاملہ اور دودھ پلانے والی کے لیے افطار کی اجازت کا بیان۔	//
۴۰۱	رمضان کی قضا کا بیان	۴۷۳
۴۰۲	روزہ توڑنے کے کفارہ کا بیان	//
۴۰۳	بھول کر افطار کرنے کا بیان	۴۷۴
۴۰۴	روزے میں مسواک کرنے اور سرمہ لگانے کا بیان۔	۴۷۵
۴۰۵	روزے کی حالت میں پچھنے لگوانے کا بیان	//

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۴۰۶	روزے میں پیار لینے کا بیان	۴۷۶
۴۰۷	عورت کے ساتھ لپٹنے کا بیان	۴۷۷
۴۰۸	روزے میں غیبت کرنے کا بیان	//
۴۰۹	سحری کا بیان	۴۷۸
۴۱۰	افطار جلد کرنے کا بیان	۴۷۹
۴۱۱	افطار کے لیے کسی شے کا بیان	//
۴۱۲	احتلام ہونے اور روزہ رکھنے کا بیان	۴۸۰
۴۱۳	ہمیشہ روزہ رکھنے کا بیان	۴۸۱
۴۱۴	حضور کے روزہ رکھنے کا بیان	۴۸۲
۴۱۵	نوح علیہ السلام کے روزہ کا بیان	۴۸۳
۴۱۶	ذی الحجہ کے دس دن کے روزے رکھنے کا بیان۔	۴۸۶
۴۱۷	جمعہ کا روزہ رکھنے کا بیان	۴۸۵
۴۱۸	اللہ کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھنا	۴۸۴
۴۱۹	عاشورہ کا روزہ رکھنے کا بیان	۴۸۷
۴۲۰	پیر اور جمعرات کا روزہ رکھنے کا بیان	۴۸۸
۴۲۱	اشہر حرم کے روزے رکھنے کا بیان	۴۸۹
۴۲۲	جسم کی زکوٰۃ کا بیان	۴۹۰
۴۲۳	روزہ کھلوانے کے ثواب کا بیان	//
۴۲۴	روزہ دار کے سامنے کھانے کا بیان	//
۴۲۵	روزہ دار کو کھانے کی دعوت دینے کا بیان	۴۹۱
۴۲۶	روزہ دار کی دعا رد نہ کرنے کا بیان	//
۴۲۷	عید الفطر کے دن عید گاہ جانے سے پہلے کھانے کا بیان۔	۴۹۲
۴۲۸	رمضان میں اسلام لانے کا بیان	۴۹۳
۴۲۹	شوہر کی اجازت کے بغیر (نفلی) روزہ	۴۹۴

Marfat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
	رکھنے کا بیان۔	
۴۳۰	لیلۃ القدر کا بیان	۴۹۵
۴۳۱	اعتکاف بیٹھنے کے وقت کا بیان	۴۹۶
۴۳۲	ایک دن رات کے اعتکاف کا بیان	//
۴۳۳	معتکف کے سو رہنے کا بیان	//
۴۳۴	اعتکاف کے ثواب کا بیان	۴۹۹
	ابواب الزکوٰۃ	
۴۳۵	زکوٰۃ کی فرضیت کا بیان	۴۹۹
۴۳۶	زکوٰۃ نہ دینے کے گناہ کا بیان	۵۰۰
۴۳۷	زکوٰۃ ادا شدہ مال خزانہ نہیں	۵۰۱
۴۳۸	سونے چاندی کی زکوٰۃ کا بیان	۵۰۲
۴۳۹	اونٹ کی زکوٰۃ کا بیان	۵۰۳
۴۴۰	صدقہ میں کم عمر یا زیادہ عمر جانور کے وصول کرنے کا بیان۔	۵۰۵
۴۴۱	گائے کی زکوٰۃ کا بیان	۵۰۶
۴۴۲	بکری کی زکوٰۃ کا بیان	۵۰۷
۴۴۳	عاملین صدقہ کے احکام کا بیان	۵۰۸
۴۴۴	گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ کا بیان	۵۰۹
۴۴۵	کون کون سے مال میں زکوٰۃ واجب ہے	//
۴۴۶	کھیتی اور پھلوں کی زکوٰۃ کا بیان	//
۴۴۷	کھجوروں اور انگوروں کے اندازہ کرنے کا بیان۔	۵۱۰
۴۴۸	خراب مال لینے کی ممانعت کا بیان	۵۱۱
۴۴۹	شہد کی زکوٰۃ کا بیان	۵۱۲
۴۵۰	صدقۂ فطر کا بیان	//
۴۵۱	عشر اور خراج کا بیان	۵۱۴
۴۵۲	وسق کے مقدار کا بیان	//
۴۵۳	سوال کرنے کی ممانعت کا بیان	۵۱۵
۴۵۴	مالدار ہو کر سوال کرنے کا بیان	۵۱۶
۴۵۵	صدقہ حلال ہونے کا بیان	//
۴۵۶	صدقہ کی فضیلت کا بیان	۵۱۷
	ابواب النکاح	
۴۵۷	نکاح کی فضیلت کا بیان	۵۱۸
۴۵۸	ترک نکاح کی ممانعت کا بیان	//
۴۵۹	بیوی کا خاوند پر حق کا بیان	۵۱۹
۴۶۰	شوہر کے بیوی پر حق کا بیان	۵۲۰
۴۶۱	عورتوں کی فضیلت کا بیان	//
۴۶۲	ایماندار عورت سے نکاح کرنے کا بیان	۵۲۱
۴۶۳	کنواری لڑکیوں سے نکاح کرنے کا بیان	۵۲۲
۴۶۴	آزاد عورتوں سے نکاح کرنے کا بیان	//
۴۶۵	نکاح سے قبل عورت کو دیکھنے کا بیان	۵۲۳
۴۶۶	پیغام پر پیغام دینے کی کراہت کا بیان	۵۲۴
۴۶۷	کنواری اور بیوہ سے شادی کی اجازت لینے کا بیان۔	//
۴۶۸	لڑکی کا جبراً نکاح کرنے کا بیان	۵۲۵
۴۶۹	چھوٹی لڑکیوں کے نکاح کا بیان	۵۲۶
۴۷۰	رشتہ داروں کے لیے چھوٹی لڑکیوں کے نکاح کے جواز کا بیان۔	۵۲۷
۴۷۱	بغیر ولی کے نکاح کی کراہت	//
۴۷۲	نکاح شغار کی ممانعت کا بیان	۵۲۸

Marfat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۴۷۳	مہر کا بیان	۵۲۸
۴۷۴	نکاح کے بعد فوراً بلا تعین مہر مرجانے کا بیان۔	۵۳۰
۴۷۵	خطبہ نکاح	//
۴۷۶	اعلانِ نکاح	۵۳۱
۴۷۷	گانے اور دف بجانے کا بیان	۵۳۲
۴۷۸	مخنث کا مسئلہ	۵۳۳
۴۷۹	نکاح کی مبارک باد دینے کا بیان	۵۳۴
۴۸۰	ولیمہ کا بیان	//
۴۸۱	دعوت قبول کرنے کا بیان	۵۳۶
۴۸۲	کنواری اور بیوہ کے پاس ٹھہرنے کا بیان	//
۴۸۳	دُلہن کی آمد پر مسنون دعا	۵۳۷
۴۸۴	جماع کے وقت پردہ رکھنے کا بیان	//
۴۸۵	عورتوں سے لوا طت کرنے کا بیان	۵۳۸
۴۸۶	عزل کا بیان	//
۴۸۷	پھوپھی کی موجودگی میں بھتیجی سے نکاح کا بیان۔	۵۳۹
۴۸۸	تین طلاق کے بعد حلال ہونے کا بیان	۵۴۰
۴۸۹	حلالہ کرنے والے کا بیان	//
۴۹۰	رضاعت سے حرام ہونے کے رشتہ کا بیان۔	۵۴۱
۴۹۱	بڑے آدمی کو دودھ پلانے کا بیان	۵۴۲
۴۹۲	ایک دو گھونٹ سے حرمت ثابت نہ ہونے کا بیان۔	//
۴۹۳	دودھ چھٹنے کے بعد رضاعت نہ ہونے کا بیان	۵۴۳
۴۹۴	مرد کے دودھ کا بیان	۵۴۴
۴۹۵	بوقت قبول اسلام دو بہنوں کے نکاح میں ہونے کا بیان۔	//
۴۹۶	نکاح میں شرط لگانے کا بیان	۵۴۵
۴۹۷	باندی آزاد کر کے اس سے نکاح کا بیان	۵۴۶
۴۹۸	مالک کی اجازت کے بغیر نکاح کا بیان	//
۴۹۹	متعہ کی ممانعت کا بیان	۵۴۷
۵۰۰	محرم کے نکاح کا بیان	۵۴۸
۵۰۱	کفو کا بیان	//
۵۰۲	عورتوں کے حقوق	۵۴۹
۵۰۳	نکاح کی سفارش کرنے کا بیان	۵۵۰
۵۰۴	عورتوں سے اچھا سلوک کرنے کا بیان	۵۵۱
۵۰۵	عورتوں کے مارنے کا بیان	۵۵۲
۵۰۶	بالوں میں دوسرے سے بال جوڑنے والی کا بیان۔	۵۵۳
۵۰۷	رخصتی کا بیان	۵۵۴
۵۰۸	مال دینے سے قبل بیوی سے صحبت کرنے کا بیان۔	۵۵۵
۵۰۹	منحوس اور مبارک چیزوں کا بیان	//
۵۱۰	رشک کرنے کا بیان	۵۵۶
۵۱۱	حضور ﷺ کے لیے اپنے آپ کو ہبہ کرنے والی عورت۔	۵۵۷
۵۱۲	آدمی کو اگر اپنی اولاد میں شک ہو	//
۵۱۳	بچے پر خداوند کے حق کا بیان	۵۵۸
۵۱۴	میاں بیوی میں سے ایک کے پہلے اسلام لانے کا بیان۔	۵۵۹

Marfat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۵۱۵	دودھ پلانے والی عورت سے صحبت کرنے کا بیان۔	۵۶۰
۵۱۶	خاوند کو ایذا دینے والی عورت کا بیان	//
۵۱۷	حرام کا حلال کو حرام نہ کرنے کا بیان	۵۶۱
	ابواب الطلاق	
۵۱۸	سنت طلاق کا بیان	۵۶۲
۵۱۹	حاملہ کو طلاق دینے کا بیان	//
۵۲۰	ایک ہی بار میں تین طلاقیں دینے کا بیان	۵۶۳
۵۲۱	رجوع کرنے کا بیان	//
۵۲۲	حالتِ حمل میں طلاق دینے اور وضع حمل کے ساتھ نکاح ہونے کا بیان۔	//
۵۲۳	بیوہ کے وضع حمل پر عدت ختم ہونے کا بیان۔	۵۶۴
۵۲۴	بیوگی کے بعد عدت گذارنے کی جگہ کا بیان	۵۶۵
۵۲۵	عدت کے بعد عورت کے نکلنے کا بیان۔	//
۵۲۶	تین طلاقوں کے بعد نفقہ کا بیان	۵۶۶
۵۲۷	طلاق کے وقت کپڑے دینے کا بیان۔	۵۶۷

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۵۲۸	مرد و عورت میں طلاق کے بارے میں اختلاف کا بیان۔	۵۶۷
۵۲۹	دل میں طلاق دینے اور زبان سے کچھ نہ کہنے کے بیان میں۔	//
۵۳۰	مرد و عورت میں طلاق کے بارے میں اختلاف کا بیان۔	//
۵۳۱	ہنسی مذاق میں طلاق، نکاح اور رجوع کا بیان۔	//
۵۳۲	دیوانہ اور نابالغ وغیرہ کی طلاق کا بیان	۵۶۸
۵۳۳	زبردستی یا بھولے سے طلاق کا بیان	//
۵۳۴	نکاح سے پہلے طلاق دینے کا بیان	۵۶۹
۵۳۵	طلاق والے کلمات کا بیان	۵۷۰
۵۳۶	طلاق بائنہ کا بیان	//
۵۳۷	آدمی کا اپنی بیوی کو اختیار دینے کا بیان	۷
۵۳۸	خلع کی کراہت کا بیان	۵۷۱
۵۳۹	خلع کے وقت دیئے سامان کو واپس لینے کا بیان۔	۵۷۱
۵۴۰	خلع والی عورت کی عدت کا بیان	۵۷۲
۵۴۱	ایلاء کا بیان	//
۵۴۲	ظہار کا بیان	۵۷۳

Marfat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۵۴۳	لعان کا بیان	۵۷۵
۵۴۴	اپنے اوپر کسی شے کو حرام کر لینے کا بیان	۵۷۸
۵۴۵	آزادی کے بعد باندی کو اختیار دینے کا بیان۔	//
۵۴۶	باندی کی طلاق اور اس کی عدت	۵۷۹
۵۴۷	غلام کی طلاق	۵۸۰
۵۴۸	ام الولد کی عدت	//
۵۴۹	بیوہ کے لیے زینت نہ کرنے کا بیان	۵۸۱
۵۵۰	باپ کا بیٹے کو طلاق دینے کے حکم کا بیان۔	۵۸۲

ابواب الکفارات

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۵۵۱	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قسم کھانے کا بیان۔	۵۸۲
۵۵۲	غیر اللہ کی قسم کھانے کی ممانعت کا بیان	۵۸۳
۵۵۳	دوسری ملت کی قسم کھانے کا بیان	۵۸۴
۵۵۴	قسم کھانے والے سے راضی ہونے کا بیان	//
۵۵۵	قسم پر کفارہ یا نادم ہونے کا بیان	۵۸۵
۵۵۶	قسم میں استثناء کرنے کا بیان	//
۵۵۷	قسم کھانے اور اس کے خلاف اچھا سمجھنے کا بیان	۵۸۶
۵۵۸	بری باتوں کے کفارہ کا بیان	۵۸۷
۵۵۹	قسم کے کفارہ میں کھانے کی مقدار کا بیان	//
۵۶۰	وسعت اور تنگی کے ساتھ اہل وعیال کو کھلانے کا بیان۔	//
۵۶۱	قسم پر اصرار کرنے اور اس کا کفارہ نہ دینے کی ممانعت کا بیان۔	//
۵۶۲	قسم دلائے تو اسے پورا کرنے کا بیان	۵۸۸
۵۶۳	"اللہ اور رسول چاہیں" کہنے کی ممانعت	۵۸۹
۵۶۴	ذو معنی قسم کھانے کا بیان	//
۵۶۵	نذر کی ممانعت کا بیان	۵۹۰
۵۶۶	گناہ کی نذر ماننے کی ممانعت	//
۵۶۷	نذر پر کسی شے کا نام نہ لینے کا بیان	۵۹۱
۵۶۸	نذر پوری کرنے کا بیان	//
۵۶۹	مرنے والے کے ذمے نذر کا بیان	۵۹۲
۵۷۰	پیدل حج کرنے کی نذر کا بیان	۵۹۳
۵۷۱	نذر میں طاعت اور معصیت کو شریک کرنے کا بیان۔	//

ابواب التجارات

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۵۷۲	کمائی کی رغبت کا بیان	۵۹۴

Marfat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۵۷۳	حصولِ رزق میں اعتدال کا بیان	۵۹۵
۵۷۴	خدا کا دیا ہوا ذریعۂ رزق نہ چھوڑنے کا بیان	۵۹۶
۵۷۵	پیشوں اور حرفتوں کا بیان	۵۹۷
۵۷۶	مال کو روکنے کا بیان	//
۵۷۷	مزدور کی اجرت لینے کا بیان	۵۹۸
۵۷۸	قرآن کی تعلیم پر اجرت لینے کا بیان	۵۹۹
۵۷۹	کتے اور زنا کی اجرت کا بیان	//
۵۸۰	حجام کی کمائی کا بیان	۶۰۰
۵۸۱	ناجائز چیزوں کی فروخت کا بیان	۶۰۱
۵۸۲	بیع منابذہ اور ملامسہ کی ممانعت کا بیان	//
۵۸۳	دوسرے کی بیع پر بیع کرنے کا بیان	۶۰۲
۵۸۴	بیع نجش کی ممانعت کا بیان	//
۵۸۵	شہر والے کے لیے دیہاتی مال فروخت کرنے کا بیان۔	//
۵۸۶	شہر پہنچنے سے پہلے مال نہ خریدنے کا بیان۔	۶۰۳
۵۸۷	خرید و فروخت کرنے والے کے اختیار کا بیان۔	//
۵۸۸	بیع اختیار کا بیان	۶۰۴
۵۸۹	بائع اور مشتری کے اختلاف کا بیان	۶۰۵
۵۹۰	جس شے کا مالک نہ ہو اس کی بیع جائز ہونے کا بیان۔	۶۰۵
۵۹۱	شرکت میں مال بیچنے کا بیان	۶۰۶
۵۹۲	بیعانہ کی ممانعت کا بیان	//
۵۹۳	بیع حصاۃ اور بیع غرر کی ممانعت کا بیان	//
۵۹۴	جانور کے پیٹ یا تھنوں میں جو چیز ہے اسے بیچنے کا بیان۔	۶۰۷
۵۹۵	بیع مزایدہ (نیلام) کا بیان	//
۵۹۶	بیع نسخ کرنے کا بیان	۶۰۸
۵۹۷	خرید و فروخت میں سہولت سے کام لینے کا بیان۔	۶۰۹
۵۹۸	نرخ مقرر کرنے کی کراہت کا بیان	۶۰۸
۵۹۹	کسی شے کے سودا کرنے کا بیان	۶۰۹
۶۰۰	خرید و فروخت میں قسمیں کھانے کی ممانعت کا بیان۔	۶۱۰
۶۰۱	کھجور کے قلمی درخت بیچنے کا بیان	۶۱۱
۶۰۲	اچھی طرح ظاہر نہ ہونے والے پھل کی بیچنے کی ممانعت کا بیان۔	۶۱۲
۶۰۳	پھلوں کو سالہا سال کی میعاد پر فروخت کرنے کا بیان۔	۶۱۲

Marfat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۶۰۴	جھکتا ہوا تولنے کا بیان	۶۱۳
۶۰۵	تول میں پورا تولنے کا بیان	۶۱۴
۶۰۶	دھوکہ دینے کی ممانعت کا بیان	//
۶۰۷	غلّہ کو قبضہ کرنے سے پہلے فروخت کرنیکا بیان	۵۱۵
۶۰۸	ڈھیر لگا کر فروخت کرنے کا بیان	۶۱۵
۶۰۹	ناپنے میں برکت حاصل ہونے کا بیان	۶۱۶
۶۱۰	بازاروں میں جانے کی کیفیت کا بیان	//
❖	❖ ❖ ❖ ❖ ❖	❖

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَمُحِبِّيْهِ

بَابُ اتِّبَاعِ سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کا بیان

۱۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ نَا شَرِيْكٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَمَرْتُكُمْ بِهٖ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کام میں تمہیں حکم دوں اسے لازم پکڑو، اور جس کام سے میں تمہیں منع کروں اس سے رُک جاؤ۔

۲۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ اَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَرُوْنِيْ مَا تَرَكْتُكُمْ فَاِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِسُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلٰى اَنْبِيَآئِهِمْ فَاِذَا اَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ فَخُذُوْا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَانْتَهُوْا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، ابوصالح سمان ابوہریرہؓ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس نے میرا حکم مانا اس نے اللہ کا حکم مانا اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔

۳۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ نَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَطَاعَنِيْ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَانِيْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ۔

۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ نَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ عَنْ اَبِيْ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ اِذَا سَمِعَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيْثًا لَمْ يَزِدْ فِيْهِ وَلَمْ يَنْقُصْ حُرُوْفَهٗ۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، زکریا بن عدی، ابن المبارک، محمد بن سوقہ، ابوجعفر الباقر کہتے ہیں، ابن عمرؓ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث سماعت فرماتے تو اس میں نہ کچھ زیادتی کرتے اور نہ کچھ گھٹایا کرتے۔

۵۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ الدِّمَشْقِيُّ نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى بْنِ مُسَمِّعٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَفْلَسُ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُرَشِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ اَبِي الدَّرْدَآءِ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

ہشام بن عمار، الدمشقی، محمد بن عیسیٰ بن مسمع، ابراہیم بن سلیمان الافلس، ولید بن عبدالرحمٰن الجرشی، جبیر بن نفیر ابوالدرداءؓ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز ہمارے پاس تشریف لائے اور ہم باہم فقر کے موضوع پر گفتگو کر رہے تھے اور اس سے

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَتَكَفَّفُ وَنَتَخَوَّفُهُ فَقَالَ الْفَقْرَ تَخَافُونَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُصَبَّنَّ عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا صَبًّا حَتَّى لَا يَزِيغَ قَلْبُ أَحَدِكُمْ إِزَاغَةً إِلَّا هَبَهَ وَأَيْمُ اللّٰهِ لَقَدْ تَرَكَتْكُمْ عَلَى مِثْلِ الْبَيْضَاءِ لَيْلُهَا وَنَهَارُهَا سَوَاءٌ قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ صَدَقَ وَاللّٰهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَنَا وَاللّٰهِ عَلَى مِثْلِ الْبَيْضَاءِ لَيْلُهَا وَنَهَارُهَا سَوَاءٌ۔

خوف زدہ تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم فقر سے خوف زدہ ہو، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے تم پر دنیا اس طرح بہا دی جائے گی کہ دنیا کی جانب کسی کا ذرا بھی دل متوجہ نہ ہوگا، خدا کی قسم میں تمہیں ایسی حالت میں چھوڑ کر جاؤں گا جس کے شب و روز سفیدی میں برابر ہوں گے ابوالدرداء کا بیان ہے خدا کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا خدا کی قسم آپ ہمیں اسی حالت میں چھوڑ کر تشریف لے گئے جس کی سفیدی (مالداری) میں شب و روز برابر تھے۔

۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي مَنْصُورِينَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، معاویہ بن قرہ، قرہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے ایک جماعت قیامت تک غالب رہے گی اسے کوئی ذلیل کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلْقَمَةَ نَصْرُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ الْأَسْوَدِ وَكَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي قَوَّامَةً عَلَى أَمْرِ اللّٰهِ لَا يَضُرُّهَا مَنْ خَالَفَهَا۔

ابو عبداللہ، ہشام بن عمار یحیٰی بن حمزہ، ابو علقمہ نصر بن علقمہ، عمیر بن الاسود، کثیر بن مرۃ الحضرمی، ابو ہریرہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے ایک جماعت ہمیشہ حکم خداوندی کی تعمیل کرتی رہے گی اسے ان کا کوئی مخالف نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ زُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُتْبَةَ الْخَوْلَانِيَّ وَكَانَ قَدْ صَلَّى الْقِبْلَتَيْنِ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ اللّٰهُ يَغْرِسُ فِي هَذَا الدِّينِ غَرْسًا يَسْتَعْمِلُهُمْ فِي طَاعَتِهِ۔

ابو عبداللہ، ہشام بن عمار، جراح بن ملیح، بکر بن زرعہ کہتے ہیں میں نے ابو عتبۃ الخولانی سے جنہوں نے حضور کے ساتھ دونوں قبلوں کی جانب نماز پڑھی ہے ان کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ اس دین میں ایک پودا لگاتا رہے گا اور اسے اپنی اطاعت میں استعمال کرتا رہے گا۔

۹۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَامَ مُعَاوِيَةُ خَطِيبًا فَقَالَ أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ

یعقوب بن حمید بن کاسب، قاسم بن نافع، حجاج بن ارطاۃ عمرو بن شعیب، شعیب کہتے ہیں امیر معاویہ خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے اور فرمایا تمہارے علماء کہاں ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ

Marfat.com

أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا وَطَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي ظَاهِرُونَ عَلَى النَّاسِ لَا يُبَالُونَ مَنْ خَذَلَهُمْ وَلَا مَنْ نَصَرَهُمْ۔

فرماتے سنا کہ قیامت تک میری امت میں سے ایک جماعت لوگوں پر غالب رہے گی، وہ نہ کسی مخالف کو خطرے میں لائیں گے اور نہ کسی مددگار کی انہیں احتیاج ہوگی۔

۱۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي عَلَى الْحَقِّ مَنْصُورِينَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

ہشام بن عمار، محمد بن شعیب، سعید بن بشیر، قتادہ، ابو قلابہ، ابو اسماء الرحبی، ثوبان فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، میری امت میں سے ایک جماعت حق پر قائم رہے گی۔ اور کوئی مخالفت کرنے والا انہیں نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ قیامت لے آئے گا۔

۱۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ قَالَ سَمِعْتُ مُجَالِدًا يَذْكُرُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَّ خَطًّا وَخَطَّ خَطَّيْنِ عَنْ يَمِينِهِ وَخَطَّ خَطَّيْنِ عَنْ يَسَارِهِ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ فِي الْخَطِّ الْأَوْسَطِ فَقَالَ هَذَا سَبِيلُ اللَّهِ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ وَأَنَّ هَذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ۔

ابو سعید، ابو خالد احمر، مجالد، شعبی، جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں بیٹھے تھے، آپ نے ایک خط کھینچا، دو اس کے دائیں اور دو بائیں جانب کھینچے پھر اپنا ہاتھ درمیانے خط پر رکھ کر فرمایا یہ اللہ کا راستہ ہے۔ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی یہی میرا سیدھا راستہ ہے اس کی پیروی کرو، اور جدا جدا راستوں پر نہ چلو کیونکہ وہ تمہیں سیدھی راہ سے الگ کر دیں گے۔

بَابٌ ۲ تَعْظِيمِ حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّغْلِيظِ عَلَى مَنْ عَارَضَهُ

حدیث رسول اللہ علیہ وسلم کی تعظیم اور اس پر اعتراض کرنے کا بیان

۱۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ جَابِرٍ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ الْكِنْدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُوشِكُ الرَّجُلُ مُتَّكِئًا عَلَى أَرِيكَتِهِ يُحَدَّثُ بِحَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِي فَيَقُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَمَا وَجَدْنَا فِيهِ مِنْ حَلَالٍ اسْتَحْلَلْنَاهُ وَمَا وَجَدْنَا فِيهِ مِنْ حَرَامٍ حَرَّمْنَاهُ أَلَا وَإِنَّ مَا حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن الحباب، معاویہ بن صالح، حسن بن جابر، مقدام بن معدیکرب الکندی فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہت جلد ایسا زمانہ آئے گا، کہ آدمی اپنے تخت پر تکیہ لگائے بیٹھا ہوگا اور اس کے سامنے میری حدیث بیان کی جائے گی تو جواب میں کہے گا، ہمارے اور تمہارے درمیان فیصلہ کرنے والی اللہ کی کتاب ہے، جو کچھ ہم اس میں حلال پائیں گے اسے حلال جانیں گے، اور جو کچھ حرام پائیں گے اسے حرام سمجھیں گے آگاہ ہو جو کچھ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حرام فرمایا وہ

Marfat.com

مِثْلُ مَاحَرَّمَ اللّٰهُ۔

بھی ویسا ہی حرام ہے جیسے اللہ نے حرام فرمایا۔

۱۳- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ فِي بَيْتِهِ أَنَا سَالِمٌ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ ثُمَّ مَرَّ فِي الْحَدِيثِ قَالَ أَوْ زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ مُتَّكِئًا عَلَى أَرِيكَتِهِ يَأْتِيهِ الْأَمْرُ مِنْ أَمْرِي مِمَّا أَمَرْتُ بِهِ أَوْ نَهَيْتُ عَنْهُ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي مَا وَجَدْنَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ اتَّبَعْنَاهُ۔

نصر بن علی الجھضمی، سفیان بن عیینہ، سالم ابو النضر، زید بن اسلم، عبید اللہ بن ابی رافع، ابو رافع فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تمہیں اس حالت میں نہ پاؤں کہ تم میں سے کوئی اپنے بستر پر تکیہ لگائے بیٹھا ہو اور اس کے پاس میرا کوئی حکم یا ممانعت پہنچے تو وہ اس کے جواب میں یہ کہے ہمیں یہ بات اللہ کی کتاب میں نظر نہیں آتی کہ ہم اس کی پیروی کریں۔

۱۴- حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ۔

ابو مروان محمد بن عثمان العثمانی، ابراہیم بن سعد بن ابراہیم بن عبد الرحمٰن بن عوف، سعد بن ابراہیم، قاسم بن محمد بن ابی بکر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی ہمارے دین میں ایسی نئی بات پیدا کرے جو دین میں موجود نہ ہو تو وہ بات مردود ہے۔

۱۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللّٰهِ أَنْ يُصَلِّينَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ ابْنٌ لَهُ لَنَمْنَعُهُنَّ فَقَالَ فَغَضِبَ غَضَبًا شَدِيدًا وَقَالَ أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن یحیی النیسابوری، عبد الرزاق، معمر، زہری، سالم، ابن عمر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کی بندیوں کو (عورتوں) مسجد میں نماز پڑھنے سے منع نہ کرو ابن عمر کے بیٹے نے جواب دیا خدا کی قسم ہم تو ضرور روکیں گے سالم کہتے ہیں ابن عمر سخت ناراض ہوئے اور فرمایا میں تو تم سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تو اس پر نکتہ چینی کرتے ہوئے یہ جواب دیتے ہو کہ ہم انہیں ضرور

ف ۱:- آپ کا یہ فرمان "کہ میں تمہیں اس حالت میں نہ پاؤں" یا تو یہ کلمہ دعائیہ ہے کہ میں وہ زمانہ دیکھنا نہیں چاہتا کیونکہ وہ بدترین دور ہوگا، یا مقصد یہ ہے کہ صحابہ کو اس حالت میں دیکھنا نہیں چاہتا یعنی تم سے یہ توقع نہیں رکھتا یا یہ مقصد ہے کہ تم میں سے کوئی یعنی عامۃ المسلمین میں سے کوئی ایسا نہ کرے، کیونکہ پھر اتباع رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی مقصد باقی نہیں رہتا، اہل قرآن اور منکرین حدیث ان تمام احادیث پر ذرا غور کر لیں شاید ان کا بھلا ہو جائے۔

۲ بدعت سے نفرت دلاتے ہوئے، سنت کی پیروی کی ترغیب دیتے ہوئے حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ اے فرزند جو چیز کل کام آنے والی ہے وہ صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی ہے۔ باقی احوال و کیفیات اور علوم اور معارف و اشارات اگر اسی پیروی کے ساتھ ہوں تو خیر اور خوب، ورنہ سوائے خرابی اور استدراج کے کچھ نہیں۔ ہر فضیلت سنت کی پیروی میں ہے، اور ہر کمال آپکی شریعت کے اتباع سے وابستہ ہے مثلاً سنت نبوی کے اتباع کے طور پر دوپہر کا سونا کروڑوں رات جاگنے سے بہتر اور افضل ہے جبکہ یہ شب بیداری سنت کے مطابق نہ ہو (مکتوبات شریف)

Marfat.com

تَقُوْلُ اَنَا لَنَمْنَعُهُنَّ۔

روکیں گے اور ایک روایت میں آتا ہے کہ ابن عمر نے ان سے بات نہ کرنے کی قسم کھائی

۱۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِهَاجِرُ الْبَصْرِيُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهٗ اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ خَاصَمَ الزُّبَيْرَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ شِرَاجٍ الْحَرَّةِ الَّتِيْ يَسْقُوْنَ بِهَا النَّخْلَ فَقَالَ الْاَنْصَارِيُّ سَرِّحِ الْمَاءَ يَمُرُّ فَاَبٰى عَلَيْهِ فَاخْتَصَمَا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ اَرْسِلِ الْمَاءَ اِلٰى جَارِكَ فَغَضِبَ الْاَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا زُبَيْرُ اسْقِ ثُمَّ احْبِسِ الْمَاءَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَى الْجَدْرِ قَالَ فَقَالَ الزُّبَيْرُ وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَحْسِبُ هٰذِهِ الْاٰيَةَ نَزَلَتْ فِيْ ذٰلِكَ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ فِيْ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔

محمد بن رمح المہاجر المصری، لیث بن سعد، ابن شہاب الزہری، عروۃ بن زبیر، عبداللہ بن الزبیر فرماتے ہیں ایک انصاری نے حضورؐ کے سامنے کھیتوں کے پانی کے بارے میں زبیر بن عوام سے کچھ نزاع کیا۔ انصاری نے زبیر سے کہا تم پانی چھوڑے رکھو۔ زبیر نے اس سے انکار کیا۔ الغرض دونوں حضور کی خدمت اقدس میں لڑتے جھگڑتے حاضر ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے زبیر تم پہلے اپنے کھیت کو پانی دے لو پھر اپنے ہمسایہ کے لیے چھوڑ دو۔ یہ فیصلہ انصاری کو پسند نہ آیا اور اس نے کہا یا رسول اللہ یہ فیصلہ اس لیے ہے کہ یہ آپ کی پھوپھی کے بیٹے ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ اطہر کا رنگ غصہ کی وجہ سے متغیر ہوگیا اور فرمایا اے زبیر تم اپنے کھیتوں میں پانی دینے کے بعد اسے روک لو حتی کہ منڈیروں تک پہنچ جائے۔ زبیر فرماتے ہیں خدا کی قسم یہ آیت میرے متعلق نازل ہوئی ہے۔ قسم ہے تمہارے پروردگار کی یہ اس وقت تک مومن نہ ہوں گے جب تک آپس کے اختلافات میں تمہیں کو منصف نہ مانیں گے پھر تمہارے فیصلہ پر اپنے دلوں میں کوئی رنجش بھی نہ پائیں اور اس کے آگے سر تسلیم خم کردیں۔

(سورۂ نساء آیت ۶۵)

۱۷۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ وَاَبُوْ عُمَيْرٍ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ اَنَّهٗ كَانَ جَالِسًا اِلٰى جَنْبِهٖ اِنْسَانٌ اَخَذَ فَخَذَفَ فَنَهَاهُ وَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهَا وَقَالَ اِنَّهَا لَا تَصِيْدُ صَيْدًا وَلَا تَنْكَؤُ عَدُوًّا وَاِنَّهَا تَكْسِرُ السِّنَّ وَتَفْقَاُ الْعَيْنَ قَالَ فَعَادَ ابْنُ اَخِيْهِ يَخْذِفُ فَقَالَ اُحَدِّثُكَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهَا ثُمَّ عُدْتَ تَخْذِفُ لَا اُكَلِّمُكَ اَبَدًا۔

ایوب، سعید بن جبیر، عبداللہ بن مغفل کے پہلو میں ان کا ایک بھتیجا بیٹھا تھا۔ اس نے کنکریاں پھینکنی شروع کیں۔ عبداللہ نے اسے روکا اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کام سے منع فرمایا ہے اور ارشاد فرمایا کہ کنکری پھینکنے سے نہ تو شکار کھیلا جا سکتا ہے، اور نہ دشمن کو زخمی کیا جا سکتا ہے، ہاں یہ فعل کسی کا راہ پیتے دانت توڑ سکتا اور آنکھ پھوڑ سکتا ہے سعید کہتے ہیں اس نے دوبارہ یہی حرکت کی عبداللہ نے فرمایا میں تم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ممانعت بیان کر رہا ہوں اور تو پھر بھی یہی حرکت کر رہے ہو میں تم سے کبھی کلام نہ کروں گا

۱۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا يَحْيٰى بْنُ حَمْزَةَ

ہشام بن عمار، یحیی بن حمزہ، برد بن سنان، اسحق بن قبیصہ

Marfat.com

حَدَّثَنِي بُرْدُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ قَبِيصَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ الْأَنْصَارِيَّ النَّقِيبَ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا مَعَ مُعَاوِيَةَ أَرْضَ الرُّومِ فَنَظَرَ إِلَى النَّاسِ وَهُمْ يَتَبَايَعُونَ كُسُرَ الذَّهَبِ بِالدَّنَانِيرِ وَكُسُرَ الْفِضَّةِ بِالدَّرَاهِمِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ لَتَأْكُلُونَ الرِّبَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَبْتَاعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ لَا زِيَادَةَ بَيْنَهُمَا وَلَا نَظِرَةَ فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ يَا أَبَا الْوَلِيدِ لَا أَرَى الرِّبَا فِي هَذَا إِلَّا مَا كَانَ مِنْ نَظِرَةٍ فَقَالَ عُبَادَةُ أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُحَدِّثُنِي عَنْ رَأْيِكَ لَئِنْ أَخْرَجَنِي اللَّهُ لَأُسَاكِنَنَّكَ بِأَرْضٍ لَكَ عَلَيَّ فِيهَا مَرَّةً فَلَمَّا قَفَلَ لَحِقَ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَا أَقْدَمَكَ يَا أَبَا الْوَلِيدِ فَقَصَّ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ وَمَا قَالَ مِنْ مَسَاكَنَتِهِ فَقَالَ ارْجِعْ يَا أَبَا الْوَلِيدِ إِلَى أَرْضِكَ فَقَبَّحَ اللَّهُ أَرْضًا لَسْتَ فِيهَا وَأَمْثَالَكَ وَكَتَبَ إِلَى مُعَاوِيَةَ لَا إِمْرَةَ لَكَ عَلَيْهِ وَاخْلِ النَّاسَ عَلَى مَا قَالَ فَإِنَّهُ هُوَ الْأَمْرُ۔

قبیصہ، عبادۃ بن الصامت الانصاری جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نقیب تھے وہ حضرت امیر معاویہ کے ساتھ روم کی جنگ میں شریک ہوئے تو وہاں لوگوں کو دیکھا کہ وہ سونے کے بدلے اشرفیوں اور چاندی کے بدلے درہموں کا لین دین کر رہے تھے، عبادۃ نے فرمایا اے لوگو تم تو سود کھا رہے ہو، میں نے حضور کو فرماتے سنا ہے، سونے کو سونے کے بدلے نہ بیچو مگر برابر برابر، نہ تو اس میں کوئی زیادتی ہو اور نہ قرض ہو امیر معاویہ نے فرمایا، میں تو بغیر قرض کے اس میں کوئی سود نہیں سمجھتا۔ عبادۃ نے فرمایا میں آپ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم اپنی رائے بیان کر رہے ہو خدا کی قسم میں جب اس جنگ سے واپس لوٹوں گا تو اس زمین پر ہرگز نہ رہوں گا، جہاں آپکی حکومت ہوگی۔ جب واپس آئے تو مدینے تشریف لے گئے، حضرت عمر نے دریافت کیا اے ابوالولید تم واپس کیوں آگئے عبادۃ نے ان سے تمام قصہ بیان کیا، اور یہ بات بھی بیان فرمائی کہ میں نے وہاں نہ رہنے کی قسم کھائی ہے۔ حضرت عمر نے فرمایا اے ابوالولید تم وہاں واپس جاؤ کیونکہ جس زمین میں تم یا تمہارے مانند آدمی نہ ہوں گے اللہ تعالیٰ اس میں مصیبت نازل فرما دے گا، اور امیر معاویہ کو تحریر فرمایا کہ عبادۃ کو تم کوئی حکم نہ دو گے۔ اور جو کچھ عبادہ نے کہا ہے لوگوں سے اسی کی پیروی کراؤ کیونکہ یہی حکم ہے۔

۱۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَلَّادِ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ أَبَا عَوْنٍ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رضي الله عنه قَالَ إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَظُنُّوا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي هُوَ أَهْنَاهُ وَأَهْدَاهُ وَأَتْقَاهُ۔

ابوبکر بن خلاد الباہلی، یحیی بن سعید، شعبہ، ابن عجلان، عون بن عبداللہ، عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں جب میں تم سے حضور کی حدیث بیان کروں تو حضور کے زہد و تقوے اور رشد و ہدایت پر یقین رکھتے ہوئے اسے تسلیم کرو یعنی اس میں اپنی رائے کو دخل نہ دو۔

۲۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابوالبختری، ابو عبدالرحمان اسلمی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی اسی قسم کا قول مروی ہے جب میں تم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان کروں

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَظَنُّوا بِهِ الَّذِي هُوَ أَهْنَاهُ وَأَهْدَاهُ وَأَتْقَاهُ۔

۲۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ ثَنَا الْمَقْبُرِيُّ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَأُعْرِفَنَّ مَا يُحَدِّثُ أَحَدُكُمْ عَنِّي الْحَدِيثَ وَهُوَ مُتَّكِئٌ عَلَى أَرِيكَتِهِ فَيَقُولُ اقْرَأُوا الْقُرْآنَ مَا قِيلَ مِنْ قَوْلٍ حَسَنٍ فَأَنَا قُلْتُهُ،

۲۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ آدَمَ ثَنَا أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لِرَجُلٍ يَا ابْنَ أَخِي إِذَا حَدَّثْتُكَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَضْرِبْ لَهُ الْأَمْثَالَ،

۲۳۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ ثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللهِ الْكَرَابِيسِيُّ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ مِثْلَ حَدِيثِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ،

بَابُ التَّوَقِّي فِي الْحَدِيثِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۲۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُعَاذٌ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ثَنَا مُسْلِمٌ الْبَطِينُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ مَا أَخْطَأَنِي ابْنُ مَسْعُودٍ عَشِيَّةَ خَمِيسٍ إِلَّا أَتَيْتُهُ فِيهِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ بِشَيْءٍ قَطُّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ عَشِيَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَتَنَكَّسَ قَالَ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ فَهُوَ قَائِمٌ مُحْلَوْلِكَةٌ زُرَارِيُّ قَمِيصِهِ قَدِ اغْرَوْرَقَتْ عَيْنَاهُ وَانْتَفَخَتْ وَدَاجُهُ قَالَ أَوْ دُونَ ذَلِكَ أَوْ فَوْقَ ذَلِكَ أَوْ قَرِيبًا مِنْ ذَلِكَ أَوْ شَبِيهًا بِذَلِكَ۔

حدیث جاننے کو کہ یہ اس کا ارشاد ہے جو سب سے زیادہ ہدایت یافتہ اور سب سے بڑھ کر متقی تھے۔

علی بن المنذر، محمد بن فضیل، سعید بن ابی سعید المقبری، ابوسعید المقبری ابوہریرہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تم کو ایسے لوگوں کے متعلق خبر دیتا ہوں جو اپنے مسند پر بیٹھے ہوں گے اور جب میری حدیثوں کے سامنے بیان کی جائے گی تو وہ کہیں گے کہ صرف قرآن پڑھو۔ یاد رکھو جو عمدہ بات تمہارے سامنے پیش کی جائے تو جان لو کہ اس کا کہنے والا میں ہوں۔

محمد بن عباد بن آدم، شعبہ، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، ابوہریرہ ح ہناد بن السری، عبدۃ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوہریرہ نے ایک شخص سے فرمایا اے میرے بھتیجے جب میں تم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کیا کروں تو اس کے مقابلے میں مثالیں بیان نہ کیا کرو۔

ابوالحسن، یحیی بن عبداللہ الکرابیسی، علی بن الجعد، شعبہ عمرو بن مرہ، حضرت علیؓ والی روایت جو اوپر گذری ہے وہ اس سند سے بھی مروی ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرنے میں احتیاط کرنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، معاذ، ابن عون، مسلم البطین، ابراہیم تیمی، تیمی، عمرو بن میمون کہتے ہیں، میں ابن مسعود کی خدمت میں جمعرات کی شام کو جاتا تھا لیکن میں نے انہیں کسی بات پر بھی کبھی یہ کہتے نہیں سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک شام کو انہوں نے فرمایا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بعد انہوں نے سر جھکا لیا۔ عمرو بن میمون کہتے ہیں جب ان کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھا گیا تو وہ اس حالت میں کھڑے تھے کہ قمیض کے بٹن کھلے ہوئے تھے، آنکھیں پھٹی ہوئی اور رگیں پھولی ہوئی تھیں۔ اس کے بعد انہوں نے فرمایا آپ نے یہی ارشاد فرمایا تھا، یا کم و بیش یا اس کے قریب یا اس کے مانند (یعنی مجھے یاد نہیں)

Marfat.com

۲۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ كَانَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ إِذَا حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَفَرَغَ مِنْهُ قَالَ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، معاذ بن معاذ، ابن عون، محمد بن سیرین کہتے ہیں انس بن مالک جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان فرماتے تو اس سے گھبرا جاتے اور فرماتے یا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

۲۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ قُلْنَا لِزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَبِرْنَا وَنَسِينَا وَالْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَدِيدٌ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن بشار، عبدالرحمان بن مہدی، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبدالرحمان بن ابی لیلیٰ کہتے ہیں، ہم نے زید بن ارقم سے عرض کیا ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کیجیے انہوں نے فرمایا ہم ضعیف ہو گئے اور بھولنے لگے اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی حدیث روایت کرنا ایک عظیم ذمہ داری ہے۔

۲۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ جَالَسْتُ ابْنَ عُمَرَ سَنَةً فَمَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابو النضر، شعبہ، عبداللہ بن ابی السفر، شعبہ کہتے ہیں میں ابن عمر کی خدمت میں ایک سال تک اٹھتا بیٹھتا رہا، لیکن میں نے انہیں کبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف نسبت کر کے حدیث بیان کرتے نہیں سنا۔

۲۸- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنَّا كُنَّا نَحْفَظُ الْحَدِيثَ وَالْحَدِيثُ يُحْفَظُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَكِبْتُمُ الصَّعْبَ وَالذَّلُولَ فَهَيْهَاتَ۔

عباس بن عبدالعظیم العنبری، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس بن کیسان کہتے ہیں ابن عباس فرمایا کرتے تھے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث یاد کرتے اور حدیث یاد ہی کی جاتی ہے، لیکن اب تم نے ہر مشکل اور آرام دہ جگہ پر چڑھنا شروع کر دیا (یعنی بلا تحقیق) تو تم پر افسوس صد افسوس۔

۲۹- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ قُرَظَةَ بْنِ كَعْبٍ قَالَ بَعَثَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِلَى الْكُوفَةِ وَشَيَّعَنَا فَمَشَى مَعَنَا إِلَى مَوْضِعٍ يُقَالُ لَهُ صِرَارٌ فَقَالَ أَتَدْرُونَ لِمَ مَشَيْتُ مَعَكُمْ قَالَ قُلْنَا لِحَقِّ صُحْبَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِحَقِّ الْأَنْصَارِ قَالَ لَكِنِّي

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، مجالد، شعبی، قرظۃ بن کعب، فرماتے ہیں ہمیں حضرت عمر نے کوفہ کی طرف بھیجا، اور خود بھی ہمیں رخصت کرنے کے لیے مقام صرار تک آئے اور فرمایا تم جانتے ہو میں تمہارے ساتھ کیوں چلتا رہا ہم نے عرض کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہم نشینی اور حق انصار کی وجہ سے حضرت عمر نے فرمایا میرا ساتھ چلنے کا مقصد تم سے ایک خاص بات بیان کرنا

Marfat.com

مَنْتَبْتُ مَعَكُمْ لِحَدِيثٍ أَرَدْتُ أَنْ أُحَدِّثَكُمْ بِهِ فَأَرَدْتُ أَنْ تَحْفَظُوهُ لِمَسْعَايَ مَعَكُمْ إِنَّكُمْ تَقْدِمُونَ عَلَى قَوْمٍ يَلْقَرَانِ فِي صُدُورِهِمْ هَزِيزَكُمْ بِالرَّجُلِ فَإِذَا رَأَوْكُمْ مَدُّوا إِلَيْكُمْ أَعْنَاقَهُمْ وَقَالُوا أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ فَاقْبَلُوا الرِّوَايَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَنَا شَرِيكُكُمْ۔

سنے ۔ تم لوگوں کا فرض ہے کہ میری اس مشایعت کا خیال رکھتے ہوئے اس بات کو یاد رکھو۔ تم ایسے لوگوں سے ملو گے کہ قرآن کی آواز ان کے سینوں میں ایسی ہی ہو گی جیسے ہانڈی کی آواز وہ تمہیں دیکھ کر تمہاری جانب اپنی گردنیں بڑھائیں گے اور کہیں گے محمد کے اصحاب آ گئے تم ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کم بیان کرنا تو میں تمہارا شریک ہوں گا۔

۳۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ صَحِبْتُ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ فَمَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثٍ وَاحِدٍ۔

محمد بن بشار، عبدالرحمان، حماد بن زید، یحییٰ بن سعید، سائب بن یزید کہتے ہیں میں مدینہ سے مکہ تک سعد بن ابی وقاص کی معیت میں رہا لیکن انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث بھی بیان کرتے نہیں سنا۔

بَابُ التَّغْلِيظِ فِي تَعَمُّدِ الْكَذِبِ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جان بوجھ کر جھوٹ بولنے کے گناہ کا بیان:

۳۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى قَالُوا ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، سوید بن سعید، عبداللہ بن عامر بن زرارہ، اسماعیل بن موسیٰ، شریک، سماک، عبدالرحمان بن عبداللہ بن مسعود، عبداللہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولے اسے اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لینا چاہیے۔

۳۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى قَالَا ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ فَإِنَّ الْكَذِبَ عَلَيَّ يُولِجُ النَّارَ۔

عبداللہ بن عامر بن زرارہ، اسماعیل بن موسیٰ، شریک، منصور، ربعی بن حراش، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ پر جھوٹ نہ بولو۔ کیوں کہ مجھ پر جھوٹ بولنے سے دوزخ میں ڈالے جاؤ گے۔

۳۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ حَسِبْتُهُ قَالَ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ

محمد بن رمح المصری، لیث بن سعد، ابن شہاب، (ربا عی) انس بن مالک فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مجھ پر قصداً جھوٹ بولا اسے اپنی جگہ دوزخ میں بنا لینی چاہیے۔

Marfat.com

مِنَ النَّارِ۔

۳۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ۔

ابو خیثمہ زہیر بن حرب، ہشیم، ابو الزبیر، (رباعی) حضرت جابرؓ سے بھی روایت مروی ہے، فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی جھوٹی بات میری طرف منسوب کرے اسے اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنا لینا چاہیے۔

۳۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَقَوَّلَ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ سے بھی یہ روایت مروی ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مجھ پر جھوٹ بولے اسے اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنا لینا چاہیے۔

۳۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى التَّيْمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ إِيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ الْحَدِيثِ عَنِّي فَمَنْ قَالَ عَلَيَّ فَلْيَقُلْ حَقًّا أَوْ صِدْقًا وَمَنْ تَقَوَّلَ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیٰی بن یعلی التیمی، محمد بن اسحاق، معبد بن کعب، ابو قتادہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس منبر پر فرماتے سنا کہ مجھ سے زیادہ احادیث بیان کرنے سے اجتناب کرو، جو مجھ پر کوئی بات کہے اسے سچی بات کہنی چاہیے، اور جو شخص وہ بات کہے جو میں نے نہیں کہی اسے اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنا لینا چاہیے۔

۳۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا ثَنَا غُنْدَرٌ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ أَبِي صَخْرَةَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ مَا لِي لَا أَسْمَعُكَ تُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا يُحَدِّثُ ابْنُ مَسْعُودٍ وَفُلَانًا وَفُلَانًا قَالَ أَمَا إِنِّي لَمْ أُفَارِقْهُ مُنْذُ أَسْلَمْتُ وَلَكِنِّي سَمِعْتُهُ كَلِمَةً يَقُولُ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، محمد بن جعفر الغندر شعبہ، جامع بن شداد ابو صخرہ، عامر بن عبداللہ بن الزبیر، عبداللہ بن الزبیر فرماتے ہیں میں نے اپنے والد زبیر سے عرض کیا۔ میں آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کرتے نہیں سنتا، جیسے ابن مسعودؓ اور دیگر صحابہ کو سنتا ہوں، زبیر نے فرمایا جب سے میں مسلمان ہوا ہوں آپ سے کبھی الگ نہیں ہوا لیکن میں نے آپ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ جو مجھ پر دانستہ جھوٹ بولے اسے اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنا لینا چاہیے۔

۳۸۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ

سوید بن سعید، علی بن مسہر، مطرف، عطیہ، ابو سعید خدری فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مجھ پر دانستہ جھوٹ بولے، اسے اپنا مقام

Marfat.com

مَقْعَدَهُ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

دوزخ میں بنا لینا چاہیے۔

بَابُ مَنْ حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ

جھوٹی حدیث بیان کرنیوالے کا بیان

۳۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَدَّثَ عَنِّي حَدِيثًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن ہاشم، ابن ابی لیلیٰ، حکم عبدالرحمان بن ابی لیلیٰ، حضرت علی فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مجھ سے کوئی حدیث بیان کرے اور اس کو یہ سمجھتا ہو کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے تو وہ بھی جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے۔

۴۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ ثَنَا وَكِيعٌ ح وَثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ ثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَدَّثَ عَنِّي حَدِيثًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ح، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ، سمرۃ بن جندب سے بھی اسی قسم کی روایت مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو میری طرف سے کوئی حدیث بیان کرے اور اس کا یہ خیال ہو کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے تو وہ بھی جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے۔

۴۱۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَوَى عَنِّي حَدِيثًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ۔

عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، اعمش، حکم، عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ، حضرت علی سے بھی اسی قسم کی روایت مروی ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مجھ سے کوئی حدیث بیان کرے اور اس کا یہ خیال ہو کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے تو وہ بھی جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے۔

۴۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدٍ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الْأَشْيَبُ عَنْ شُعْبَةَ مِثْلَ حَدِيثِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ۔

محمد بن عبد، حسن بن موسیٰ الاشیب، شعبہ، اس سند سے بھی یہ روایت سمرۃ بن جندب سے بھی مروی ہے۔

۴۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَدَّثَ عَنِّي بِحَدِيثٍ فَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، میمون بن ابی شبیب، مغیرہ بن شعبہ سے بھی ایسی ہی روایت مروی ہے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مجھ سے کوئی حدیث بیان کرے اور اس کا یہ خیال ہو کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے تو وہ بھی جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے

Marfat.com

بَابُ اتِّبَاعِ سُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ

سنت خلفاء راشدین کی پیروی کا بیان

۴۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَشِيْرِ بْنِ ذَكْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ الْعَلَاءِ يَعْنِي ابْنَ زَبْرٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَبِي الْمُطَاعِ قَالَ سَمِعْتُ الْعِرْبَاضَ بْنَ سَارِيَةَ يَقُوْلُ قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَوَعَظَنَا مَوْعِظَةً بَلِيْغَةً وَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوْبُ وَذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُوْنُ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَظْتَ مَوْعِظَةَ مُوَدِّعٍ فَاعْهَدْ اِلَيْنَا بِعَهْدٍ فَقَالَ عَلَيْكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَاِنْ عَبْدًا حَبَشِيًّا وَسَتَرَوْنَ مِنْ بَعْدِي اخْتِلَافًا شَدِيْدًا فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ عَضُّوْا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ وَاِيَّاكُمْ وَالْاُمُوْرَ الْمُحْدَثَاتِ فَاِنَّ كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ

عبداللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان الدمشقی، ولید بن مسلم عبداللہ بن العلاء بن زبر، یحیٰی بن ابی المطاع، عرباض بن ساریہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن خطبہ دینے کھڑے ہوئے اور ہمیں بہت عمدہ نصیحت فرمائی۔ جس سے لوگوں کے دل لرز اٹھے اور آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ آپ نے تو ہمیں ایسی نصیحت فرمائی ہے جیسے کوئی کسی کو رخصت کر رہا ہو آپ ہم سے کوئی عہد و پیمان لے لیجیے آپ نے ارشاد فرمایا تم اللہ کا خوف امیر کا حکم سننے اور اطاعت کرنے کو اپنے اوپر لازم سمجھ لو چاہے تمہارا امیر ایک حبشی غلام کیوں نہ ہو۔ تم میرے بعد بہت اختلاف دیکھو گے تم میری سنت اور خلفاء راشدین المہدیین کی سنت کو لازم پکڑ لینا۔ اور ان کے طریقہ کو مضبوطی کے ساتھ دانتوں سے پکڑ لینا اور بدعات سے گریز کرنا کیونکہ ہر بدعت گمراہی ہے۔

۴۵۔ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَنْصُوْرٍ وَاِسْحٰقُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ السَّوَّاقُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرٍو السُّلَمِيِّ اَنَّهٗ سَمِعَ الْعِرْبَاضَ بْنَ سَارِيَةَ يَقُوْلُ وَعَظَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْعِظَةً ذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُوْنُ وَوَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوْبُ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ هٰذِهٖ لَمَوْعِظَةُ مُوَدِّعٍ فَمَاذَا تَعْهَدُ اِلَيْنَا قَالَ قَدْ تَرَكْتُكُمْ عَلَى الْبَيْضَاءِ لَيْلُهَا كَنَهَارِهَا لَا يَزِيْغُ عَنْهَا بَعْدِي اِلَّا هَالِكٌ مَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ فَسَيَرٰى اخْتِلَافًا كَثِيْرًا فَعَلَيْكُمْ بِمَا عَرَفْتُمْ مِنْ سُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ عَضُّوْا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ وَعَلَيْكُمْ

اسمٰعیل بن بشر بن منصور، اسحٰق بن ابراہیم السواق، عبدالرحمٰن بن مہدی، معاویہ بن صالح، ضمرہ بن حبیب، عبدالرحمٰن بن عمرو السلمی۔ عرباض بن ساریہ فرماتے ہیں ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی نصیحت فرمائی جس سے لوگوں کی آنکھیں بہنے لگیں اور دل دہل گئے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے تو ہمیں ایسی نصیحت فرمائی جیسے آپ ہمیں رخصت فرما رہے ہوں، ہم سے کوئی عہد بھی لے لیجیے، آپ نے فرمایا میں تمہیں ایسے متورد دین پر چھوڑے جا رہا ہوں جس کے شب و روز برابر ہیں اس دین سے وہی روگردانی کرے گا جس کی قسمت میں بربادی ہے تم میں سے جو لوگ میرے بعد زندہ رہیں گے وہ ایک زبردست اختلاف دیکھیں گے تو تم میری سنت کو جانتے ہوئے خلفاء راشدین المہدیین کی سنت کو دانتوں سے مضبوط پکڑ لینا اور اطاعت کو اپنے اوپر لازم کر

Marfat.com

بِالطَّاعَةِ وَإِنْ عَبْدًا حَبَشِيًّا فَإِنَّمَا الْمُؤْمِنُ كَالْجَمَلِ الْأَنِفِ حَيْثُمَا قِيدَ انْقَادَ۔

۴۶۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْمِسْمَعِيُّ ثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ الْعِرْبَاضِ ابْنِ سَارِيَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْفَجْرِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَوَعَظَنَا مَوْعِظَةً بَلِيغَةً قَدْ ذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُونُ۔

بَابُ اجْتِنَابِ الْبِدَعِ وَالْجَدَلِ۔

۴۷۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ جَعْفَرِ ابْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ احْمَرَّتْ عَيْنَاهُ وَعَلَا صَوْتُهُ وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ كَأَنَّهُ مُنْذِرُ جَيْشٍ يَقُولُ صَبَّحَكُمْ مَسَّاكُمْ وَيَقُولُ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَيَقْرُنُ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى ثُمَّ يَقُولُ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ خَيْرَ الْأُمُورِ كِتَابُ اللّٰهِ وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ وَشَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ ثُمَّ كَانَ يَقُولُ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِأَهْلِهِ وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيَاعًا فَعَلَيَّ وَإِلَيَّ۔

۴۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونَ الْمَدَنِيُّ أَبُو عُبَيْدٍ ثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا هُمَا اثْنَتَانِ الْكَلَامُ وَالْهَدْيُ فَأَحْسَنُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللّٰهِ وَأَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ أَلَا وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُورِ فَإِنَّ شَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ

فائدہ۔ بدلوں سے احتراز کا بیان

لینا۔ اگرچہ تمہارا امیر ایک حبشی غلام کیوں نہ ہو کیونکہ مومن کی مثال اونٹ کی طرح ہے کہ جس کے ہاتھ اس کی نکیل ہو اسکا مطیع فرمانبردار ہوتا ہے

یحییٰ بن حکیم عبدالملک بن الصباح المسمعی، ثور بن یزید خالد بن معدان، عبدالرحمان بن عمرو السلمی عریاض فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز صبح پڑھائی۔ اور اس کے بعد ہماری طرف متوجہ ہو کر ایک موثر و عمدہ نصیحت فرمائی اور پھر باقی واقعہ مذکورہ روایت کی طرح بیان فرمایا۔

امور بدعت اور جنگ و جدل سے احتراز کا بیان

سوید بن سعید، احمد بن ثابت الجحدری، عبدالوہاب الثقفی جعفر بن محمد بن علی بن الحسین بن علی، محمد بن علی جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں حضور جب خطبہ دیتے تو آپ کی چشم اقدس سرخ ہو جاتیں۔ آواز بلند ہو جاتی اور غصہ تیز ہو جاتا گویا کہ آپ لوگوں کو کسی لشکر سے خوف دلا رہے ہیں فرماتے صبح و شام میں ایسا ایسا ہونے والا ہے اور فرماتے ہیں اور قیامت ایسے ہی بھیجے گئے ہیں جیسے یہ دو انگلیاں اور درمیانی انگلی اور شہادت کی انگلی کو ایک دوسرے کے ساتھ ملا لیتے۔ پھر فرماتے اما بعد سب سے اچھا حکم اللہ کی کتاب سب سے بہتر ہدایت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت سب سے بدترین کام دین میں نئی باتیں پیدا کرنا۔ اور ہر بدعت گمراہی ہے جو شخص مال چھوڑ کر مرے وہ مال اسکے بال بچوں کا ہے اور جو شخص قرض چھوڑ کر یا عیال چھوڑ کر مرے یعنی مال نہ چھوڑے تو وہ قرض میرے ذمے ہے

محمد بن عبید بن میمون المدنی ابو عبید، عبید بن میمون، محمد بن جعفر بن ابی کثیر، موسیٰ بن عقبہ، ابو اسحاق، ابو الاحوص، عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہی دو باتیں ہیں۔ کلام اور ہدایت تو بہترین کلام اللہ کا کلام ہے اور سب سے عمدہ ہدایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت ہے۔ خبردار تم بدعتوں سے احتراز کرنا کیونکہ ہر نیا کام بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔ دیکھو تم لوگوں میں لمبی عمروں کا خیال پیدا نہ ہو جائے ورنہ تمہارے دل سخت ہو جائیں گے۔ جو چیز آنے والی ہے وہ موت اسے بہت

اور مال کی بہت کمی بیشی کی ذمہ داری سے

Marfat.com

صَدَاللّٰہُ اَلَا لَا یَطْعَنَنَّ عَلَیْکُمْ اَلَا مَدُّ فَتَفْسُوْا قُلُوْبُکُمْ
اَلَا اِنَّ مَا هُوَاتٍ قَرِیْبٌ وَاِنَّمَا الْبَعِیْدُ مَا لَیْسَ بِاٰتٍ
اَلَا وَاِنَّمَا الشَّقِیُّ مَنْ شَقِیَ فِیْ بَطْنِ اُمِّهٖ وَالسَّعِیْدُ مَنْ
وُعِظَ بِغَیْرِهٖ اَلَا اِنَّ قِتَالَ الْمُؤْمِنِ کُفْرٌ وَسِبَابَهٗ
فُسُوْقٌ وَلَا یَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ یَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ
ثَلَاثٍ اَلَا وَاِیَّاکُمْ وَالْکَذِبَ فَاِنَّ الْکَذِبَ لَا یَصْلُحُ
بِالْجِدِّ وَلَا بِالْهَزْلِ وَلَا یَعِدُ الرَّجُلُ صَبِیَّهٗ ثُمَّ
لَا یَفِیْ لَهٗ فَاِنَّ الْکِذْبَ یَهْدِیْ اِلَی الْفُجُوْرِ وَاِنَّ
الْفُجُوْرَ یَهْدِیْ اِلَی النَّارِ وَاِنَّ الصِّدْقَ یَهْدِیْ
اِلَی الْبِرِّ وَاِنَّ الْبِرَّ یَهْدِیْ اِلَی الْجَنَّةِ وَاِنَّهٗ
یُقَالُ لِلصَّادِقِ صَدَقَ وَبَرَّ وَیُقَالُ لِلْکَاذِبِ
کَذَبَ وَفَجَرَ اَلَا وَاِنَّ الْعَبْدَ یَکْذِبُ حَتّٰی یُکْتَبَ
عِنْدَ اللّٰهِ کَذَّابًا۔

قریب سمجھو۔ اور جو گذر گئی اسے بہت دور سمجھو۔ بدنصیب تو وہ ہے جو ماں کے پیٹ ہی سے بدنصیب ہو۔ اور خوش بختہ ہے جو دوسرے کو دیکھ کر نصیحت حاصل کرے۔ خبردار مومن سے لڑنا کفر اور اسے گالی دینا گناہ ہے اور کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ تعلق منقطع کرے۔ جھوٹ سے بچو۔ کیونکہ جھوٹ سے نہ تو کوئی کامیابی حاصل ہو سکتی ہے اور نہ کوئی بات دور ہو سکتی ہے اور کسی کے لیے یہ جائز نہیں کہ اپنے بچے سے کوئی وعدہ کرے اور اسے پورا نہ کرے کیونکہ جھوٹ فسق و فجور تک لے جاتا ہے اور فسق و فجور دوزخ تک، سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے اور نیکی جنت کی طرف۔ سچ بولنے والے سے کہا جائے گا تو نے سچ کہا اور نیک کام کیا اور جھوٹے سے یہی کہا جائے گا تو نے جھوٹ بولا اور فسق و فجور کیا خبردار بندہ جھوٹ بولتا رہتا ہے یہانتک کہ اسے اللہ کے ہاں کذاب لکھ دیا جاتا ہے۔

۴۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ ثَنَا
اِسْمٰعِیْلُ بْنُ عُلَیَّةَ ثَنَا اَیُّوْبُ ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ
ثَابِتٍ نَا الْجُحْدَرِیُّ وَیَحْیَی بْنُ حَکِیْمٍ قَالَا ثَنَا
عَبْدُ الْوَهَّابِ ثَنَا اَیُّوْبُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ مُلَیْکَةَ
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَلَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَسَلَّمَ هٰذِهِ الْاٰیَةَ هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتَابَ
مِنْهُ اٰیَاتٌ مُّحْکَمَاتٌ هُنَّ اُمُّ الْکِتَابِ وَاُخَرُ
مُتَشَابِهَاتٌ اِلٰی قَوْلِهٖ وَمَا یَذَّکَّرُ اِلَّا اُولُوا الْاَلْبَابِ۔

محمد بن خالد بن خداش، اسماعیل بن علیہ، ایوب ح احمد بن ثابت الجحدری، یحیی بن حکیم، عبدالوہاب، ایوب، عبداللہ بن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضؓ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی۔ هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتَابَ مِنْهُ اٰیَاتٌ مُّحْکَمَاتٌ الآیہ۔ فرمایا۔ اے عائشہ جب تمہیں ان آیات میں اختلاف کرنے والے نظر آئیں تو سمجھ لو کہ یہی وہ لوگ ہیں جن کی جانب خدا نے ارشاد فرمایا اور ان سے بچو۔

لہ وہ ایسا ہے جس نے نازل کیا تم پر کتاب کو جس کا ایک حصہ وہ

لہ محکم اور متشابہ کی تفسیر میں سلف سے مختلف تعبیرات منقول ہیں، سب کا خلاصہ اور لب لباب یہ ہے کہ محکمات وہ آیتیں ہیں کہ جس کے معنی ظاہر ہوں اور ان کی مراد معلوم اور متعین ہو خواہ نفس لغت کے اعتبار سے ان کے معنی ظاہر ہوں یا شریعت کے بیان کر دینے سے ان کی مراد متعین ہو یعنی ان کی مراد یا تو اسلئے متعین ہے کہ لغت اور ترکیب اور سیاق و سباق کے اعتبار سے نظم قرآنی میں کوئی ابہام اور اجمال نہیں یا شریعت کے اعتبار سے اس کی مراد متعین ہے۔ مثلاً لفظ صلوٰۃ اور لفظ زکوٰۃ اگرچہ لغت کے اعتبار سے دعا اور پاکیزگی کے معنی ہیں۔ جسکی متعدد صورتیں ہو سکتی ہیں لیکن شریعت کے بیان اور نصوص قطعیہ اور اسلام کے مسلمہ اجماع امت سے یہ قطعاً متعین ہو چکا ہے کہ صلوٰۃ اور زکوٰۃ سے متکلم کی مراد مخصوص طریقہ پر بدنی اور مالی عبادت بجالانا ہے۔ ایسی آیات کو محکمات کہتے ہیں متشابہات ان آیات کو کہتے ہیں جنکی مراد اور معنی کے معلوم اور متعین کرنے میں کسی قسم کا اشتباہ اور التباس واقع ہو جائے، جیسے مقطعات قرآنیہ (الم۔ الر، طسم) متشابہات کے

Marfat.com

فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِذَا رَأَيْتُمُ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِيهِمْ فَهُمُ الَّذِينَ عَنَاهُمُ اللَّهُ فَاحْذَرُوهُمْ.

۵۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ح وَحَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا بِشْرٌ قَالَا ثَنَا حَجَّاجُ ابْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا ضَلَّ قَوْمٌ بَعْدَ هُدًى كَانُوا عَلَيْهِ إِلَّا أُوتُوا الْجَدَلَ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ.

۵۱۔ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْعَسْكَرِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ عَلِيٍّ أَبُو هَاشِمٍ بْنُ أَبِي خِدَاشٍ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَصِينٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ لِصَاحِبِ بِدْعَةٍ صَوْمًا وَلَا صَدَقَةً وَلَا حَجًّا وَلَا عُمْرَةً وَلَا جِهَادًا وَلَا صَرْفًا وَلَا عَدْلًا يَخْرُجُ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا تَخْرُجُ الشَّعْرَةُ مِنَ الْعَجِينِ.

۵۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا بِشْرُ بْنُ مَنْصُورٍ الْخَيَّاطُ عَنْ أَبِي زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْمُغِيرَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَى اللَّهُ أَنْ يَقْبَلَ عَمَلَ صَاحِبِ بِدْعَةٍ حَتَّى يَدَعَ بِدْعَتَهُ.

۵۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ وَهَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ سَلَمَةَ ابْنِ وَرْدَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْكَذِبَ وَهُوَ

آیتیں ہیں جو کہ اشتباہ سے محفوظ ہیں اور یہی آیتیں اصل مدار ہیں (آل عمران آیت ۶ پارہ ۳)

علی بن المنذر، محمد بن فضیل، ح حوثرۃ بن محمد، حجاج بن دینار، ابو غالب، ابو امامہؓ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے بعد ہدایت یافتہ لوگ اس وقت گمراہ ہو جائیں گے۔ جب ان میں جنگ و جدال شروع ہو جائے گا۔ پھر آپ نے یہ آیت بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ تلاوت فرمائی (یعنی بلکہ یہ لوگ جھگڑالو ہیں اس زخرف آیت ۵۸ پ)

داؤد بن سلیمان العسکری، محمد بن علی ابو ہاشم بن ابی خداش الموصلی، محمد بن حصین، ابراہیم بن ابی عبلہ، عبداللہ بن الدیلمی، حذیفہ بن الیمان فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالے کسی بدعتی کا نہ تو روزہ قبول کرتا ہے، نہ صدقہ، نہ حج نہ عمرہ، نہ جہاد، نہ توبہ نہ فرض، نہ نفل وہ دین سے ایسے نکل جاتا ہے۔ جیسے بال آٹے سے نکال لیا جاتا ہے۔

عبداللہ بن سعید، بشر بن منصور الخیاط، ابو زید، ابو المغیرہ، عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالے کسی بدعتی کے عمل کو اس وقت تک قبول کرنے سے انکار کر دیتا ہے جب تک وہ بدعت نہ چھوڑ دے۔

عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ہارون بن اسحاق، ابن ابی فدیک، سلمۃ بن وردان، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص جھوٹ کو باطل سمجھ کر ترک کرے گا اس کے لیے جنت کے اطراف میں

بارے میں دو قول ہیں ایک تو یہ کہ متشابہات کی تاویل سوائے اللہ کے کسی کو معلوم نہیں۔ دوسرا قول یہ ہے۔ متشابہات کی تاویل بھی اللہ تعالیٰ نے راسخین فی العلم کو بھی علی قدر مراتب بتلائے ہیں۔

Marfat.com

بَاطِلٌ بُنِيَ لَهُ قَصْرٌ فِي رَبَضِ الْجَنَّةِ وَمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ وَهُوَ مُحِقٌّ بُنِيَ لَهُ فِي وَسَطِهَا وَمَنْ حَسَّنَ خُلُقَهُ بُنِيَ لَهُ فِي أَعْلَاهَا۔

محل تیار کیا جائے گا۔ اور جو جھگڑے کو حق سمجھتے ہوئے چھوڑیگا اس کے لیے جنت کے درمیان محل تیار کیا جائے گا اور جو خوش خلقی اختیار کریگا اس کے لیے جنت کے بلند ترین حصہ میں محل تیار کیا جائے گا

بَابُ اجْتِنَابِ الرَّأْيِ وَالْقِيَاسِ۔

رائے اور قیاس سے احتراز کا بیان

۵۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَعَبْدَةُ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح وَحَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَحَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ وَشُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ النَّاسِ وَلَكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ فَإِذَا لَمْ يُبْقِ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُءُوسًا جُهَّالًا فَسُئِلُوا فَأَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا۔

۵۴۔ حضرت عبداللہ بن ادریس، عبدہ، ابو معاویہ، عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشر، سوید بن سعید، علی بن مسہر، مالک بن انس، حفص بن میسرہ، شعیب بن اسحاق، ہشام بن عروہ، عروۃ بن الزبیر، عبداللہ بن عمرو بن العاص فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ علم کو ایسے نہیں اٹھائے گا کہ لوگوں کے دلوں سے چھین لے۔ لیکن علم کو علماء کی موت کے ذریعہ چھینا جائے گا۔ جب کوئی عالم باقی نہ رہے گا تو لوگ جہلاء کو اپنا رئیس بنا لیں گے۔ ان سے سوالات کریں گے وہ علم کے بغیر فتوے دیں گے خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔

۵۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي أَبُو هَانِئٍ حُمَيْدُ بْنُ هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَفْتَى بِفُتْيَا غَيْرِ ثَبْتٍ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى مَنْ أَفْتَاهُ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، ابو ہانی حمید بن ہانی الخولانی، ابو عثمان مسلم بن یسار، ابو ہریرہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے بغیر ثبوت کے فتوے دیا تو اس کا گناہ فتوے دینے والے پر ہوگا۔

۵۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنِي

محمد بن العلاء الہمدانی، رشدین بن سعد، جعفر بن عون

رائے دین کے مخصوص خدام یعنی حضرات علمائے کرام کے دو طبقے مخصوص طور پر دین کی خدمت میں نمایاں اور پیش پیش رہے ہیں۔ ایک محدثین کا طبقہ۔ جسکا مشغلہ احادیث نبوی کی حفاظت اور نشر و اشاعت رہا۔ یعنی اس طبقہ کو احادیث نبوی کی روایت اور ان کے بیان و اہتمام سے کام رہا اور انہوں نے اسناد و الفاظ حدیث پر گہری نظر رکھی۔

دوسرا طبقہ فقہاء امت کا۔ جنہوں نے قرآنی آیات اور احادیث نبوی سے مسائل و احکام کا استنباط و استخراج کیا اور الفاظ حدیث سے زیادہ معانی حدیث اور اس سلسلہ کے اصول و قواعد پر نظر مرکوز رکھی۔ اسی لئے محدثین کو بمنزلہ عطار کے اور فقہاء کرام کو بمنزلہ الطباء کے کہا گیا ہے۔ چنانچہ حضرت ملا علی قاری فرماتے ہیں۔ جس مفتی سے کوئی ایسا مسئلہ دریافت کیا جائے جس کا جواب وہ جانتا نہیں ہے تو اسکا فرض ہے کہ فتویٰ دینے میں عجلت نہ کرے اور نہ اپنے سے بڑے عالم سے پوچھتے ہوئے شرمائے جبکہ مفتی کے سوا دوسرے کو سکوت اختیار کرنا چاہیئے۔

Marfat.com

رِشْدِيْنُ بْنُ سَعْدٍ وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ أَنْعُمَ الْإِفْرِيقِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِلْمُ ثَلَاثَةٌ وَمَا كَانَ سِوٰى ذٰلِكَ فَهُوَ فَضْلٌ اٰيَةٌ مُحْكَمَةٌ أَوْ سُنَّةٌ قَائِمَةٌ أَوْ فَرِيْضَةٌ عَادِلَةٌ۔

ابن انعم الافریقی، عبدالرحمان بن رافع، عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اصل میں علم تین ہیں اس کے سوا سب غیر ضروری ہیں آیات محکمات کا علم، سنت قائمہ اور اجتہادی احکام۔

۵۷۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ سَجَّادَةُ ثَنَا يَحْيَى ابْنُ سَعِيْدٍ الْأُمَوِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ حَسَّانٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ ثَنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ قَالَ لَنَا بَعَثَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ قَالَ لَا تَقْضِيَنَّ وَلَا تُفْصِلَنَّ إِلَّا بِمَا تَعْلَمُ وَإِنْ أَشْكَلَ عَلَيْكَ أَمْرٌ فَقِفْ حَتّٰى تُبَيِّنَهُ أَوْ تَكْتُبَ إِلَيَّ فِيْهِ۔

حسن بن حماد سجادہ، یحییٰ بن سعید الاموی، محمد بن سعید بن حسان، عبادہ بن نسی، عبدالرحمان بن غنم، معاذ بن جبل فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مجھے یمن کی طرف بھیجا تو ارشاد فرمایا جس کا تمہیں علم ہو اس کا فیصلہ کرنا۔ اور جس شے کا علم نہ ہو، اس میں سکوت اختیار کرنا جب تک وہ تمہارے سامنے بیان نہ کر دی جائے یا اس کے بارے میں کچھ تمہارے لیے تحریر کیا نہ جائے۔

۵۸۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَمْ تَزَلْ أُمُّ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ مُعْتَدِلَةً حَتّٰى نَشَأَ فِيْهِمُ الْمُوَلَّدُوْنَ أَبْنَاءُ السَّبَايَا الْأُمَمِ فَقَالُوْا بِرَأْيِهِمْ فَضَلُّوْا وَأَضَلُّوْا۔

سوید بن سعید، ابن ابی الرجال، عبدالرحمان بن عمرو الاوزاعی، عبدہ بن ابی لبابہ، عبداللہ بن عمرو بن العاص کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بنو اسرائیل اس وقت تک ٹھیک رہے جب تک ان میں صحیح اولاد ہوتی رہی اور جب ان میں دوسرے لوگوں اور لونڈیوں کی اولاد شریک ہو گئی، تو انہوں نے اپنی رائے سے فتوے دینے شروع کیے خود بھی گمراہ ہوئے اور دوسروں کو بھی گمراہ کیا۔

بَابٌ ۹ فِي الْإِيْمَانِ۔

ایمان کا بیان

۵۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ ثَنَا وَكِيْعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ دِيْنَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيْمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُوْنَ أَوْ سَبْعُوْنَ بَابًا أَدْنَاهَا إِمَاطَةُ الْأَذٰى عَنِ الطَّرِيْقِ وَأَرْفَعُهَا قَوْلُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيْمَانِ۔

علی بن محمد الطنافسی، وکیع، سفیان، سہیل بن ابی صالح عبداللہ بن دینار، ابو ہریرہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایمان کی ساٹھ یا ستر سے کچھ زائد شاخیں ہیں۔ اس میں سب سے معمولی راستے سے تکلیف دہ چیز کا دور کرنا ہے۔ سب سے عمدہ لا الہ الا اللہ کہنا ہے، اور شرم و حیا بھی ایمان کی ایک شاخ ہے۔

حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُوْ خَالِدٍ الْأَحْمَرُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو خالد الاحمر، ابن عجلان

Marfat.com

عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ نَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ.

ح، عمرو بن رافع، جریر، سہیل، عبداللہ بن دینار، ابوصالح اس سند سے بھی یہ روایت ابوہریرہ سے مروی ہے۔ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سابقہ حدیث کے مطابق ارشاد فرمایا۔

٦١ - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ يَزِيدَ قَالَا نَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَعِظُ أَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ فَقَالَ إِنَّ الْحَيَاءَ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ.

سہل بن ابی سہل، محمد بن عبداللہ بن یزید، سفیان، زہری، سالم، ابن عمر فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا جو اپنے بھائی کو حیا کے چھوڑنے کی نصیحت کر رہا تھا۔ آپ نے فرمایا حیا تو ایمان کی شاخ ہے۔

٦٢ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ نَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ نَا سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ كِبْرٍ وَلَا يَدْخُلُ النَّارَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ.

سوید بن سعید، علی بن مسہر، اعمش، علی بن میمون الرقی سعید بن مسلمہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر تکبر ہوگا وہ جنت میں داخل نہ ہوگا، اور جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان ہوگا وہ دوزخ میں داخل نہ ہوگا۔

٦٣ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَلَصَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِينَ مِنَ النَّارِ وَأَمِنُوا فَمَا مُجَادَلَةُ أَحَدِكُمْ لِصَاحِبِهِ فِي الْحَقِّ يَكُونُ لَهُ فِي الدُّنْيَا أَشَدَّ مُجَادَلَةً مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لِرَبِّهِمْ فِي إِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ أُدْخِلُوا النَّارَ قَالَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِخْوَانُنَا كَانُوا يُصَلُّونَ مَعَنَا وَيَصُومُونَ مَعَنَا وَيَحُجُّونَ مَعَنَا فَأَدْخَلْتَهُمُ النَّارَ فَيَقُولُ اذْهَبُوا فَأَخْرِجُوا مَنْ عَرَفْتُمْ مِنْهُمْ فَيَأْتُونَهُمْ فَيَعْرِفُونَهُمْ بِصُوَرِهِمْ لَا تَأْكُلُ النَّارُ صُوَرَهُمْ فَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ النَّارُ إِلَى أَنْصَافِ سَاقَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ إِلَى رُكْبَتَيْهِ فَيُخْرِجُونَهُمْ

عمر بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، زید بن اسلم، عطاء ابن یسار، ابو سعید خدری فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ایمان والوں کو نجات عطا فرمائے گا اور دوزخ سے محفوظ ہو جائیں گے، تو وہ ان لوگوں کے لیے جو دوزخ میں ہیں خدا سے اس شخص سے بھی زیادہ جھگڑا کریں گے جو دنیا میں اپنے ساتھی کے لیے اس کے حق پر جھگڑتا ہے۔ اور کہیں گے اے ہمارے پروردگار یہ ہمارے بھائی ہیں ہمارے ساتھ نمازیں پڑھا کرتے تھے ہمارے ساتھ روزے رکھتے تھے اور ہمارے ساتھ حج کیا کرتے تھے تو نے انہیں دوزخ میں داخل کر دیا۔ اللہ تعالیٰ ان سے فرمائے گا۔ جاؤ تم جن لوگوں کو جانتے ہو انہیں دوزخ سے نکال لو، وہ آئیں گے اور ان کی صورتیں پہچانیں گے۔ ان کی صورتوں کو آگ نے نہ کھایا ہوگا بعض کو تو آدھی پنڈلیوں تک آگ نے کھا لیا ہوگا۔ اور بعض کو ٹخنوں تک۔ وہ

Marfat.com

فَيَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرَجْنَا مَنْ أَمَرْتَنَا ثُمَّ يَقُولُ أَخْرِجُوا مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ وَزْنُ دِينَارٍ مِنَ الْإِيمَانِ ثُمَّ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ وَزْنُ نِصْفِ دِينَارٍ ثُمَّ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَمَنْ لَمْ يُصَدِّقْ هَذَا فَلْيَقْرَأْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا۔

انہیں نکال لائیں گے اور عرض گزار ہوں گے۔ اے خداوندا جن کے بارے میں تو نے ہمیں حکم دیا تھا ہم نے انہیں نکال دیا۔ پھر حکم ہوگا چلو جس کے دل میں ذرہ برابر بھی ایمان ہو اسے نکال لو پھر حکم ہوگا جس کے دل میں نصف دینار کے برابر ہو اسے بھی نکال لو پھر حکم ہوگا جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان ہو اسے بھی نکال لو۔ ابو سعید خدری فرماتے ہیں جسے یقین نہ آتا ہو وہ یہ آیت ان اللہ لا یظلم مثقال ذرۃ وان تک حسنۃ یضاعفھا ویؤت من لدنہ اجرا عظیما پڑھ لے (ترجمہ بیشک اللہ تعالیٰ ایک ذرہ برابر ظلم نہیں کریں گے اور اگر ایک نیکی ہوگی تو اسکو کئی گنا کر دیں گے اور اپنے پاس سے اجر عظیم دیں گے (سورہ نساء آیت ۴۰ پ ۵)

۶۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ نَجِيحٍ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِتْيَانٌ حَزَاوِرَةٌ فَتَعَلَّمْنَا الْإِيمَانَ قَبْلَ أَنْ نَتَعَلَّمَ الْقُرْآنَ ثُمَّ تَعَلَّمْنَا الْقُرْآنَ فَازْدَدْنَا بِهِ إِيمَانًا۔

علی بن محمد، وکیع، حماد بن نجیح، ابو عمران الجونی جندب بن عبداللہ کہتے ہیں ہم نوعمری کے زمانہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چلے۔ آپ نے ہمیں قرآن سکھانے سے پہلے ایمان کی تعلیم دی پھر قرآن کی تعلیم دی جس سے ہمارا ایمان بڑھ گیا۔

۶۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَذِيمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ لَيْسَ لَهُمَا فِي الْإِسْلَامِ نَصِيبٌ الْمُرْجِئَةُ وَالْقَدَرِيَّةُ۔

علی بن محمد، محمد بن فضیل، علی بن بزار، بزار عکرمہ ابن عباس فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس امت میں سے دو گروہوں کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں ایک مرجیہ اور ایک قدریہ۔

۶۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ شَدِيدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ شَدِيدُ سَوَادِ الشَّعْرِ لَا يُرَى عَلَيْهِ أَثَرُ سَفَرٍ وَلَا يَعْرِفُهُ مِنَّا أَحَدٌ قَالَ فَجَلَسَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْنَدَ رُكْبَتَيْهِ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى فَخِذَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ مَا الْإِسْلَامُ قَالَ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ وَصَوْمُ رَمَضَانَ وَحَجُّ الْبَيْتِ فَقَالَ صَدَقْتَ فَعَجِبْنَا مِنْهُ يَسْأَلُهُ وَيُصَدِّقُهُ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ مَا الْإِيمَانُ

علی بن محمد، محمد بن فضیل، علی بن بزار، بزار عکرمہ ابن عباس فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس امت میں سے دو گروہوں کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں ایک مرجیہ اور ایک قدریہ۔

علی بن محمد، وکیع، کہمس بن الحسن، عبداللہ بن بریدہ، یحیی بن یعمر ابن عمر حضرت عمر فرماتے ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اتنے میں ایک شخص آیا جس کے کپڑے نہایت ہی سفید بال خوب سیاہ تھے اس پر سفر کا کوئی نشان نہ تھا اور ہم میں سے اسے کوئی پہچانتا نہ تھا حضرت عمر فرماتے ہیں وہ حضور کے پاس آکر بیٹھ گیا اور اپنے گھٹنے آپ کے گھٹنوں سے ملا دیے اور اپنے ہاتھ آپ کی رانوں پر رکھ کر سوال کیا اے محمد اسلام کیا چیز ہے آپ نے فرمایا اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں نماز پڑھنا زکوۃ دینا رمضان کے روزے رکھنا اور بیت اللہ کا حج کرنا اس نے جواب دیا آپ نے سچ فرمایا ہمیں اس کی اس بات سے تعجب ہوا کہ خود ہی سوال کرتا ہے اور خود ہی تصدیق کرتا ہے پھر اس نے سوال کیا اے محمد ایمان کس چیز کا نام ہے آپ نے فرمایا اللہ اس کے فرشتوں اس کے رسول کی

Marfat.com

قَالَ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدَرِ بِخَيْرِهِ وَشَرِّهِ قَالَ صَدَقْتَ فَعَجِبْنَا مِنْهُ يَسْأَلُهُ وَيُصَدِّقُهُ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ مَا الْإِحْسَانُ قَالَ أَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنَّكَ إِنْ لَا تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ فَمَتَى السَّاعَةُ قَالَ مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ قَالَ فَمَا أَمَارَتُهَا قَالَ أَنْ تَلِدَ الْأَمَةُ رَبَّتَهَا قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي تَلِدَ الْعَجَمُ الْعَرَبَ وَأَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ رُعَاءَ الشَّاءِ يَتَطَاوَلُونَ فِي الْبُنْيَانِ قَالَ ثُمَّ قَالَ فَلَقِيَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَقَالَ أَتَدْرِي مَنِ الرَّجُلُ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ ذَاكَ جِبْرِيلُ أَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ مَعَالِمَ دِينِكُمْ۔

۶۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَارِزًا لِلنَّاسِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا الْإِيمَانُ قَالَ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَلِقَائِهِ وَتُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ الْآخِرِ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا الْإِسْلَامُ قَالَ أَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ وَتُؤَدِّيَ الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ وَتَصُومَ رَمَضَانَ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا الْإِحْسَانُ قَالَ أَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنَّكَ إِنْ لَا تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ وَلَكِنْ سَأُحَدِّثُكَ عَنْ أَشْرَاطِهَا إِذَا وَلَدَتِ الْأَمَةُ رَبَّتَهَا فَذَلِكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا وَإِذَا تَطَاوَلَ رُعَاءُ الْغَنَمِ فِي الْبُنْيَانِ فَذَلِكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا فِي خَمْسٍ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا اللّٰهُ ثُمَّ تَلَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي

کتابوں قیامت کے دن اور اچھی بری تقدیر پر ایمان لانا اس نے جواب دیا آپ نے سچ فرمایا ہمیں اس بات سے تعجب ہوا کہ خود ہی سوال کرتا ہے اور خود ہی تصدیق کرتا ہے پھر اس نے سوال کیا اے محمد احسان کس چیز کا نام ہے آپ نے فرمایا تو اللہ کی ایسے عبادت کرے گویا کہ اللہ کو دیکھ رہا ہے اگر تو اللہ کو نہیں دیکھ سکتا تو اللہ تو تجھے دیکھ رہا ہے اس نے پوچھا قیامت کب واقع ہوگی آپ نے فرمایا جس سے سوال کیا گیا ہے وہ سوال کرنیوالے سے زیادہ نہیں جانتا۔ اس نے دریافت کیا اس کی نشانیاں کیا ہیں آپ نے فرمایا جب باندی اپنے آقا کو جننے لگ جائے گی وکیع کہتے ہیں یعنی عجم عرب کو جننے لگ جائیں گے اور جب تو ننگے جسم، ننگے پیر بے حواسوں کو دیکھے گا کہ وہ بڑے بڑے محل تیار کرنے لگے ہیں حضرت عمر فرماتے ہیں نبی کریم تین روز کے بعد مجھ سے ملے تو فرمایا اے عمر تم جانتے ہو وہ شخص کون تھا میں نے عرض کیا اللہ اور اسکا رسول زیادہ جانتے ہیں آپ نے فرمایا وہ جبرائیل تھے جو تمہیں تمہارے دین کی تعلیم دینے کے لیے آئے تھے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ابوحیان، ابوزرعہ، ابوہریرہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز باہر لوگوں میں تشریف فرما تھے کہ ایک شخص آپ کی خدمت اقدس میں آیا اور اس نے عرض کیا یا رسول اللہ ایمان کس چیز کا نام ہے آپ نے فرمایا اللہ اس کے ملائکہ اس کی کتابوں اس کے رسولوں، اس کی ملاقات اور قیامت کے دن پر ایمان لانا اس نے عرض کیا یا رسول اللہ اسلام کیا شے ہے آپ نے فرمایا اللہ کی عبادت کرنا اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا۔ فرض نماز پڑھنا۔ فرض زکوٰۃ دینا اور رمضان کے روزے رکھنا اس نے عرض کیا یا رسول اللہ احسان کس چیز کا نام ہے آپ نے فرمایا اللہ کی ایسے عبادت کرنا گویا تم اللہ کو دیکھ رہے ہو اور اگر تم اللہ کو نہیں دیکھتے تو اللہ تو تمہیں دیکھ رہا ہے اس نے عرض کیا یا رسول اللہ قیامت کب آئے گی آپ نے فرمایا جس سے سوال کیا گیا ہے وہ سوال کرنے والے سے زیادہ نہیں جانتا۔ ہاں میں تم سے اس کی نشانیاں بیان کرتا ہوں جب باندی اپنے مالک کو جننے لگ جائے گی یہ بھی قیامت کی نشانی ہے اور بکریاں چرانے والے بڑے بڑے محل بنانے لگ جائیں گے یہ بھی قیامت کی ایک علامت ہے پانچ چیزیں ایسی ہیں جنہیں اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔ اللہ ہی کے پاس قیامت کا علم ہے، وہی جانتا ہے بارش کب ہوگی وہی جانتا ہے کہ رحموں میں کیا ہے اور

Marfat.com

نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ۔

کوئی نفس یہ نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کمائے گا اور کوئی نفس نہیں جانتا کہ وہ کہاں مرے گا۔ اللہ تعالیٰ جاننے والا خبردار ہے۔

۶۸۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ صَالِحٍ أَبُو الصَّلْتِ الْهَرَوِيُّ نَا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى الرِّضَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيمَانُ مَعْرِفَةٌ بِالْقَلْبِ وَقَوْلٌ بِاللِّسَانِ وَعَمَلٌ بِالْأَرْكَانِ قَالَ أَبُو الصَّلْتِ لَوْ قُرِئَ هَذَا الْإِسْنَادُ عَلَى مَجْنُونٍ لَبَرِأَ۔

سہل بن ابی سہل، محمد بن اسماعیل، عبدالسلام بن صالح، ابوالصلت الہروی، علی بن موسیٰ الرضا، موسیٰ الرضا، جعفر بن محمد، محمد، علی بن الحسین، حسین۔ علی بن ابی طالب سے روایت کی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دل سے پہچاننے، زبان سے اقرار کرنے اور ارکان سے عمل کرنے کا نام ایمان ہے۔ ابوالصلت الہروی کا قول ہے۔ اگر یہ سند مجنوں پر پڑھی جائے تو وہ اچھا ہو جائے۔

۶۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ نَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ أَوْ قَالَ لِجَارِهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ۔

محمد بن بشار، محمد بن المثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ انس بن مالک سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم سے کوئی اس وقت تک صاحب ایمان نہیں ہو سکتا جب تک اپنے بھائی یا پڑوسی کے لیے وہ بات پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

۷۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ نَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ وَوَالِدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ۔

محمد بن بشار، محمد بن المثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس ابن مالک سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں اسے اس کی اولاد، اس کے والد اور تمام دنیا سے زیادہ محبوب یعنی پیارا نہ ہو جاؤں۔

۷۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ نَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا وَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى شَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ أَفْشُوا السَّلَامَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم نے ارشاد فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم جنت میں داخل نہ ہو گے جب تک ایمان نہ لے آؤ اور اس وقت تک تم مومن نہیں ہو سکتے جب تک باہم محبت نہ کرنے لگو کیا میں تمہیں وہ بات نہ بتاؤں کہ جب تم اسے کرنے لگو گے تو تم میں آپس میں محبت پیدا ہو جائے گی تم ایک دوسرے کو خوب سلام کیا کرو۔

۷۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ نَا عَفَّانُ نَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ نَا عِيسَى ابْنُ يُونُسَ نَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عفان، شعبہ، اعمش، ح ہشام بن عمار عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابووائل، عبداللہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کو گالی دینا

Marfat.com

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ۔

گناہ اور اسے قتل کرنا کفر ہے۔

۷۳۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا أَبُوْ أَحْمَدَ ثَنَا أَبُوْ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنِ الرَّبِيْعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَارَقَ الدُّنْيَا عَلَى الْإِخْلَاصِ لِلّٰهِ وَحْدَهُ وَعِبَادَتِهِ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَإِقَامِ الصَّلٰوةِ وَإِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ مَاتَ وَاللّٰهُ عَنْهُ رَاضٍ قَالَ أَنَسٌ وَهُوَ دِيْنُ اللّٰهِ الَّذِيْ جَاءَتْ بِهِ الرُّسُلُ وَبَلَّغُوْهُ عَنْ رَبِّهِمْ قَبْلَ هَرْجِ الْأَحَادِيْثِ وَاخْتِلَافِ الْأَهْوَاءِ وَتَصْدِيْقُ ذٰلِكَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ فِيْ آخِرِ مَا نَزَلَ يَقُوْلُ اللّٰهُ فَإِنْ تَابُوْا فَخَلَّوْا الْأَوْثَانَ وَعِبَادَتَهَا وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَآتَوُا الزَّكٰوةَ قَالَ فِيْ آيَةٍ أُخْرٰى فَإِنْ تَابُوْا وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَآتَوُا الزَّكٰوةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ۔

نصر بن علی الجہضمی، ابو احمد، ابو جعفر الرازی، ربیع بن انس بن مالک فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جو کوئی اللہ کو خالص ایک سمجھتے ہوئے اور خالص اس کی عبادت کرتے ہوئے کہ اس کا کوئی ساجھی نہیں، نماز قائم رکھتے ہوئے اور زکوۃ ادا کرتے ہوئے دنیا سے رخصت ہوا تو اللہ اس سے خوش ہوں گا۔ انس فرماتے ہیں یہی وہ اللہ کا دین ہے جسے رسول لے کر آئے اور اپنے خدا کی جانب سے لوگوں تک پہنچایا، اختلاف آراء اور خواہشات کی وجہ سے پیدا ہوا اور اس کی تصدیق اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں بھی فرمائی ہے اور اس صورت میں ہے جو آخر میں نازل ہوئی، اگر یہ توبہ کریں۔ بتوں کو اور بتوں کی عبادت کو چھوڑ دیں، نماز قائم کریں اور زکوۃ دیں، اور دوسری آیت میں ارشاد فرمایا، اگر یہ کفر سے توبہ کریں، نماز قائم کریں اور زکوۃ دیں تو یہ تمہارے دینی بھائی ہیں۔

۷۴۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ حَاتِمٍ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى الْعَبْسِيُّ ثَنَا أَبُوْ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنِ الرَّبِيْعِ بْنِ أَنَسٍ مِثْلَهُ۔

ابو حاتم، عبید اللہ بن موسیٰ العبسی ابو جعفر الرازی، ربیع بن انس نے بھی سابقہ حدیث کے مانند روایت کی ہے۔

۷۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ ثَنَا أَبُوْ النَّضْرِ ثَنَا أَبُوْ جَعْفَرٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوْا أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ۔

احمد بن الازہر، ابو النضر، ابو جعفر، یونس، حسن، ابو ہریرہؓ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے لوگوں سے اس وقت تک لڑنے کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ اس بات کی گواہی نہ دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں، نماز پڑھیں اور زکوۃ ادا کریں۔

۷۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ بَهْرَامَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوْا أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ۔

احمد بن الازہر، محمد بن یوسف، عبد الحمید بن بہرام، شہر بن حوشب عبد الرحمان بن غنم۔ معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے، کہ میں لوگوں سے اس وقت تک جنگ کرتا رہوں جب تک وہ اس بات کی گواہی نہ دیں یعنی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اس کا رسول ہوں اور نماز پڑھیں اور زکوۃ دیں۔

۷۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيْلَ الرَّازِيُّ أَنْبَأَ يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَرَّرٍ اللَّيْثِيُّ ثَنَا نَزَارُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

محمد بن اسماعیل الرازی، یونس بن محمد، عبد اللہ بن محمد اللیثی نزار بن حیان، عکرمہ ابن عباس اور جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے دو گروہ

Marfat.com

فَلَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ أُمَّتِي لَيْسَ لَهُمَا فِي الْإِسْلَامِ نَصِيْبٌ أَهْلُ الْإِرْجَاءِ وَأَهْلُ الْقَدَرِ۔

ایسے ہیں جن کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں۔ ایک مرجیہ اور ایک قدریہ۔

۷۸۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ عُثْمَانَ الْبَخَارِيُّ سَعِيْدُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ ثَنَا إِسْمٰعِيْلُ يَعْنِي ابْنَ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ مُجَاهِدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَا الْإِيْمَانُ يَزِيْدُ وَيَنْقُصُ۔

ابو عثمان البخاری، سعید بن سعد، ہیثم بن خارجہ اسماعیل بن عیاش، عبدالوہاب بن مجاہد، مجاہد ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایمان میں کمی و بیشی ہوتی ہے دیہ عبدالوہاب بن مجاہد مجہول ہے۔

۷۹۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ عُثْمَانَ الْبُخَارِيُّ ثَنَا الْهَيْثَمُ ثَنَا إِسْمٰعِيْلُ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عُثْمَانَ عَنِ الْحَارِثِ أُظُنُّهُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ الْإِيْمَانُ يَزْدَادُ وَيَنْتَقِصُ۔

ابو عثمان البخاری، ہیثم، اسماعیل، جریر بن عثمان حارث، مجاہد، ابوالدرداء فرماتے ہیں ایمان کم اور زیادہ ہوتا ہے۔

بَابٌ فِي الْقَدَرِ

تقدیر کا بیان

۸۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ وَأَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنَ الرَّقِّيُّ ثَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوْقُ أَنَّ يُجْمَعُ خَلْقُ أَحَدِكُمْ فِي بَطْنِ أُمِّهٖ أَرْبَعِيْنَ يَوْمًا ثُمَّ يَكُوْنُ عَلَقَةً مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ يَكُوْنُ مُضْغَةً مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ يَبْعَثُ اللّٰهُ إِلَيْهِ الْمَلَكَ فَيُؤْمَرُ بِأَرْبَعِ كَلِمَاتٍ فَيَقُوْلُ اُكْتُبْ عَمَلَهٗ وَأَجَلَهٗ وَرِزْقَهٗ وَشَقِيٌّ أَمْ سَعِيْدٌ فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتّٰى مَا يَكُوْنُ بَيْنَهٗ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُهَا وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ حَتّٰى مَا يَكُوْنُ بَيْنَهٗ وَبَيْنَهَا

علی بن محمد، وکیع، محمد بن فضیل، ابومعاویہ، ح علی بن میمون الرقی، ابومعاویہ، محمد بن عبید، اعمش، زید بن وہب۔ عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں ہم سے صادق المصدوق محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمایا ماں کے پیٹ میں نطفہ چالیس روز تک رہتا ہے۔ پھر وہ گاڑھا خون بن جاتا ہے پھر چالیس روز کے بعد گوشت کا ایک جما ہوا ٹکڑا بن جاتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ اس کی جانب ایک فرشتہ کو بھیجتا ہے اور اسے چار باتوں کا حکم دیا جاتا ہے کہ اس کا عمل، اس کی موت اور اس کا رزق لکھ۔ اور یہ بدبخت ہے یا نیک بخت قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اگر تم میں کوئی اہل جنت کا عمل کرتا رہے۔ حتی کہ اس میں اور جنت میں ایک گز کا فاصلہ باقی رہ جائے۔ تو اس کا لکھا ہوا اس کی جانب سبقت کر یگا اور وہ جہنمیوں کا عمل کر کے دوزخ میں داخل ہو جائیگا اور تم میں سے ایک عمل کرنے والا دوزخ کا عمل کرتا رہے گا جب اس میں اور دوزخ میں ایک گز کا

Marfat.com

الْأَزْرَاعُ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا۔

کا فاصلہ رہ جائے تو وہ جنتوں کا عمل کر کے جنت میں داخل ہو جائے گا۔

۸۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سِنَانٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ خَالِدٍ الْحِمْصِيِّ عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ وَقَعَ فِي نَفْسِي شَيْءٌ مِنْ هٰذَا الْقَدَرِ خَشِيتُ أَنْ يُفْسِدَ عَلَيَّ دِينِي وَأَمْرِي فَأَتَيْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَقُلْتُ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ إِنَّهُ قَدْ وَقَعَ فِي نَفْسِي شَيْءٌ مِنْ هٰذَا الْقَدَرِ فَخَشِيتُ عَلَى دِينِي وَأَمْرِي فَحَدِّثْنِي مِنْ ذٰلِكَ بِشَيْءٍ لَعَلَّ اللّٰهَ أَنْ يُذْهِبَهُ عَنِّي بِهِ فَقَالَ لَوْ أَنَّ اللّٰهَ عَذَّبَ أَهْلَ سَمَاوَاتِهِ وَأَهْلَ أَرْضِهِ لَعَذَّبَهُمْ وَهُوَ غَيْرُ ظَالِمٍ لَهُمْ وَلَوْ رَحِمَهُمْ لَكَانَتْ رَحْمَتُهُ خَيْرًا لَهُمْ مِنْ أَعْمَالِهِمْ وَلَوْ كَانَ لَكَ مِثْلُ جَبَلِ أُحُدٍ ذَهَبًا أَوْ مِثْلُ جَبَلِ أُحُدٍ تُنْفِقُهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ مَا قُبِلَ مِنْكَ حَتّٰى تُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ فَتَعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ وَأَنَّ مَا أَخْطَأَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَكَ وَإِنَّكَ إِنْ مُتَّ عَلٰى غَيْرِ هٰذَا دَخَلْتَ النَّارَ وَعَلَيْكَ أَنْ تَأْتِيَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَتَسْأَلَهُ فَأَتَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ فَسَأَلْتُهُ فَذَكَرَ مِثْلَ مَا قَالَ أُبَيٌّ وَقَالَ لِي وَلَا عَلَيْكَ أَنْ تَأْتِيَ حُذَيْفَةَ فَأَتَيْتُ حُذَيْفَةَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَا وَقَالَ ائْتِ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَسَأَلْتُهُ فَأَتَيْتُ زَيْدَ ابْنَ ثَابِتٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ أَنَّ اللّٰهَ عَذَّبَ أَهْلَ سَمَاوَاتِهِ وَأَهْلَ أَرْضِهِ لَعَذَّبَهُمْ وَهُوَ غَيْرُ ظَالِمٍ لَهُمْ وَلَوْ رَحِمَهُمْ لَكَانَتْ رَحْمَتُهُ خَيْرًا لَهُمْ مِنْ أَعْمَالِهِمْ وَلَوْ كَانَ لَكَ مِثْلُ أُحُدٍ ذَهَبًا أَوْ مِثْلُ جَبَلِ أُحُدٍ ذَهَبًا تُنْفِقُهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ مَا قُبِلَ مِنْكَ حَتّٰى تُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ كُلِّهِ فَتَعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ وَمَا أَخْطَأَكَ لَمْ

علی بن محمد، اسحاق بن سلیمان، ابوسنان، وہب بن خالد الحمصی، ابن الدیلمی کہتے ہیں تقدیر کے بارے میں میرے دل میں کچھ شبہات واقع ہوئے جس سے مجھے اپنے دین میں خرابی کا خوف پیدا ہوا میں ابی بن کعب کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے عرض کیا میرے دل میں تقدیر کے بارے میں کچھ خطرات پیدا ہو گئے ہیں جس سے مجھے اپنے دین میں خدشہ محسوس ہونے لگا آپ مجھ سے کوئی حدیث بیان فرمائیں شاید اللہ تعالیٰ اس کے سبب مجھے فائدہ عطا فرمائے، ابی بن کعب نے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ تمام آسمان اور زمین کے باشندوں کو عذاب دینا چاہے تو وہ انہیں عذاب دے سکتا ہے اور یہ اس کا کوئی ظلم نہ ہوگا کیونکہ وہ سب کا مالک ہے اور مالک کو اپنی ملکیت میں تصرف کا حق حاصل ہے، اگر وہ ان پر رحم کرے تو اس کی رحمت ان کے اعمال سے بہتر ہوگی اگر تم کوہ اُحد کے برابر سونا یا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرو تو وہ اسوقت تک ہرگز قبول نہ ہوگا جب تک تقدیر پر ایمان نہ لے آؤ دیکھو جو بات تم پر آنے والی ہے جا نہیں سکتی جو نہیں آنے والی ہے وہ آ نہیں سکتی۔ اگر اس کے خلاف عقیدہ رکھتے ہوئے تمہیں موت آ گئی تو سمجھ لو کہ دوزخ میں جاؤ گے اگر تم یہ بات عبداللہ بن مسعود سے جا کر معلوم کر لو تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ ابن الدیلمی کہتے ہیں میں عبداللہ بن مسعود کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے یہی بات پوچھی انہوں نے بھی وہی جواب دیا جو حضرت ابی نے دیا تھا۔ اور اس کے بعد مجھ سے فرمایا اگر تم حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ تو کوئی مضائقہ نہیں میں حذیفہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور ان سے دریافت کیا۔ انہوں نے بھی وہی جواب دیا جو ابی اور عبداللہ رضی اللہ عنہما نے دیا تھا۔ اس کے بعد فرمایا تم زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر ان سے دریافت کرو۔ میں زید کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے سوال کیا انہوں نے فرمایا میں نے رسول اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ

Marfat.com

يَكُنْ لِيُصِيبَكَ وَإِنَّكَ إِنْ مُتَّ عَلَى غَيْرِ هٰذَا دَخَلْتَ النَّارَ۔

فرماتے تھے کہ اگر اللہ تعالیٰ تمام آسمان اور زمین کو عذاب دینا چاہے۔ تو دے سکتا۔ پھر زید نے آخر تک وہی الفاظ بیان کیے۔

۸۲۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِيَدِهِ عُودٌ فَنَكَتَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَقَدْ كُتِبَ مَقْعَدُهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَمَقْعَدُهُ مِنَ النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَفَلَا نَتَّكِلُ قَالَ لَا اعْمَلُوا وَلَا تَتَّكِلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ ثُمَّ قَرَأَ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى،

عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، ح علی بن محمد، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابو عبدالرحمٰن اسلمی، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ہم رسول اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں بیٹھے ہوئے تھے آپ کے ہاتھ میں ایک لکڑی تھی جس سے آپ زمین کرید رہے تھے۔ آپ نے اپنا سر اقدس اٹھایا اور فرمایا تم میں سے کوئی شخص ایسا نہیں جس کا جنت اور دوزخ میں ٹھکانہ نہ لکھ دیا گیا ہو ہم نے عرض کیا کیوں نہ ہم اس لکھے ہوئے پر اعتماد کر لیں۔ آپ نے فرمایا۔ عمل کرو اور بھروسہ نہ کرو کیوں کہ آدمی جس کام کے لیے پیدا کیا گیا ہے وہ اس کے لیے آسان کر دیا جاتا ہے۔ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔ تو وہ جس نے دیا اور پرہیزگاری کی اور سب سے اچھی کو سچا مانا بہت جلد ہم اسے آسانی مہیا کر دیں گے اور وہ جس نے بخل کیا اور

۸۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ وَفِي كُلٍّ خَيْرٌ احْرِصْ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ وَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ وَلَا تَعْجِزْ فَإِنْ أَصَابَكَ شَيْءٌ فَلَا تَقُلْ لَوْ أَنِّي فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا وَلٰكِنْ قُلْ قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ فَإِنَّ لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد الطنافسی۔ عبداللہ بن ادریس، ربیعہ بن عثمان، محمد بن یحییٰ بن حبان، اعرج، ابو ہریرہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مؤمن قوی زیادہ بہتر ہے اور اللہ کو زیادہ محبوب ہے مؤمن ضعیف سے۔ تجھے ہر اچھے کام میں حریص ہونا چاہیے تاکہ تجھے فائدہ پہنچے، خدا سے امداد کا طلب کرتا رہ اور معذور نہ بن۔ اگر کسی کام میں تجھے صدمہ پہنچے تو یہ نہ کہہ کہ اگر میں یہ کام ایسے ایسے کرتا تو ایسا نہ ہوتا۔ بلکہ یہ کہا کر کہ خدا نے ایسے ہی مقدر کر دیا تھا وہ جو چاہے کرتا ہے ورنہ تجھ پر شیطان کا عمل کھل جائے گا (یعنی شیطان کا اثر ہو جائے گا)

۸۴۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ سَمِعَ طَاوُسًا يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رض يُخْبِرُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى فَقَالَ لَهُ مُوسَى يَا آدَمُ أَنْتَ أَبُونَا

ہشام بن عمار، یعقوب بن حمید بن کاسب۔ ابن عیینہ۔ عمرو بن دینار، طاؤس، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ آدم علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کا تنازعہ ہوا۔ موسیٰ نے آدم سے کہا اے آدم علیہ السلام آپ ہمارے باپ ہیں آپ نے ہی ہمیں

Marfat.com

خَيَّبْتَنَا وَأَخْرَجْتَنَا مِنَ الْجَنَّةِ بِذَنْبِكَ فَقَالَ لَهُ آدَمُ يَا مُوسَى اصْطَفَاكَ اللَّهُ بِكَلَامِهِ وَخَطَّ لَكَ التَّوْرَاةَ بِيَدِهِ أَتَلُومُنِي عَلَى أَمْرٍ قَدَّرَهُ اللَّهُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَنِي بِأَرْبَعِينَ سَنَةً فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى ثَلَاثًا۔

کھا کر ہمیں جنت سے خارج کیا ہے آدم نے جواب دیا اے موسیٰ اللہ نے آپکو اپنے کلام کے ذریعہ معزز بنایا اور اپنے دست قدس سے تورات عطا فرمائی کیا آپ مجھے اس کام پر ملامت کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے میری پیدائش سے چالیس سال پہلے تقدیر میں لکھ دی تھی آدم موسیٰ پر غالب آگئے۔ آدم موسیٰ پر غالب آگئے۔ آدم موسیٰ پر

۸۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُؤْمِنَ بِأَرْبَعٍ بِاللَّهِ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ وَبِالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْقَدَرِ۔

عبداللہ بن عامر بن زرارہ، شریک، منصور، ربعی، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی شخص ایمان والا اس وقت نہیں ہو سکتا جب تک چار چیزوں پر ایمان نہ لے آئے اول تو خدائے تعالیٰ کی وحدانیت پر کہ اسکا کوئی شریک نہیں دوم میری رسالت پر، سوم موت کے بعد اٹھنے پر چہارم تقدیر پر۔

۸۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَمَّتِهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ دُعِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جَنَازَةِ غُلَامٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ طُوبَى لِهَذَا عُصْفُورٌ مِنْ عَصَافِيرِ الْجَنَّةِ لَمْ يَعْمَلِ السُّوءَ وَلَمْ يُدْرِكْهُ قَالَ أَوَ غَيْرَ ذَلِكِ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ لِلْجَنَّةِ أَهْلًا خَلَقَهُمْ لَهَا وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ وَخَلَقَ لِلنَّارِ أَهْلًا خَلَقَهُمْ لَهَا وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ۔

بالوں کی پشت میں تھے یعنی اسی وقت ان کے لیے جنت لکھ دی گئی تھی۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، طلحۃ بن یحییٰ بن طلحہ بن عبید اللہ، عائشہ بنت طلحہ حضرت عائشہ ام المومنین فرماتی ہیں حضورؐ کو ایک انصاری بچے کے جنازے کے لیے بلایا گیا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اس کے لیے مسرت کا مقام ہے یہ جنت کی چڑیوں میں سے ایک چڑیا ہے اس نے نہ تو برا عمل کیا اور نہ برائی کو پایا آپ نے فرمایا اے عائشہ یہ بات نہیں، اللہ تعالیٰ نے جنت کے لیے جنہیں پیدا کیا ہے وہ اپنے باپوں کی پشتوں میں تھے اور جنہیں دوزخ کے لیے پیدا کیا ہے وہ بھی اپنے باپوں کی پشت میں تھے یعنی اسی وقت ان کے لیے

۸۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ زِيَادِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان ثوری زیاد بن اسماعیل مخزومی، محمد بن عباد بن جعفر، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مشرکین قریش حضور

ف ۱۲:۔ یہ روایت مختلف کتب حدیث میں موجود ہے لیکن ان میں ایک تو یہ الفاظ نہیں کہ خدا نے اے موسیٰ تجھے اپنے ہاتھ سے تورات دی دوسرے آدمؑ کا قول کہ خدا نے میری خلقت سے چالیس سال قبل یہ بات تقدیر میں لکھ دی تھی ترمذی کے الفاظ ہیں کہ زمین و آسمان کی پیدائش سے قبل یہ بات تقدیر میں لکھ دی تھی اور یہ بات ظاہر ہے کہ زمین و آسمان کی خلقت حضرت آدم سے قبل ہوئی اور تقدیر کب لکھی گئی اس کی وضاحت ترمذی کی دوسری روایت سے یہ ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین آسمان کی خلقت سے پچاس ہزار سال قبل تقدیر لکھ دی تھی ترمذی کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے دوسری روایت سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اللہ نے سب سے پہلے قلم کو پیدا فرمایا اور اس سے کہا لکھ اس نے سوال کیا کیا لکھوں جواب ملا تقدیر لکھ اور جو کچھ ابد تک ہونے والا ہے معلوم ہوا کہ تقدیر خلقت قلم کے بعد زمین و آسمان سے پچاس ہزار سال قبل لکھی گئی۔ نہ کہ چالیس سال

Marfat.com

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ مُشْرِكُو قُرَيْشٍ يُخَاصِمُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقَدَرِ فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ۔

۸۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ ثَنَا مَالِكُ ابْنُ إِسْمَاعِيلَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَذَكَرَ لَهَا شَيْئًا مِنَ الْقَدَرِ فَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَكَلَّمَ فِي شَيْءٍ مِنَ الْقَدَرِ سُئِلَ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ لَمْ يَتَكَلَّمْ فِيهِ لَمْ يُسْأَلْ عَنْهُ۔

۸۹۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَاهُ حَازِمُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ سِنَانٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

۹۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَصْحَابِهِ وَهُمْ يَخْتَصِمُونَ فِي الْقَدَرِ فَكَأَنَّمَا يُفْقَأُ فِي وُجُوهِهِمْ حَبُّ الرُّمَّانِ مِنَ الْغَضَبِ فَقَالَ بِهٰذَا أُمِرْتُمْ أَوْ لِهٰذَا خُلِقْتُمْ تَضْرِبُونَ الْقُرْآنَ بَعْضَهُ بِبَعْضٍ بِهٰذَا أُهْلِكَتِ الْأُمَمُ قَبْلَكُمْ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو مَا غَبَطْتُ نَفْسِي بِمَجْلِسٍ تَخَلَّفْتُ فِيهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا غَبَطْتُ نَفْسِي بِذٰلِكَ الْمَجْلِسِ وَتَخَلُّفِي عَنْهُ۔

۹۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي حَيَّةَ أَبُو جَنَابٍ الْكَلْبِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَلَا هَامَةَ فَقَامَ

(ان سے کہا گیا تھا کہ دوزخ کی آگ میں گھسیٹے جانے کے وقت تم نے جو کچھ کہا تھا اس کا مزہ چکھو ہم نے ہر چیز کو اندازے سے پیدا کیا ہے (القمر آیت ۴۸ تا ۴۹ پ ۲۷)

کے پاس تقدیر کے بارے میں ..... جھگڑتے ہوئے آئے۔ تو یہ آیت نازل ہوئی یوم یسحبون فی النار علی وجوھھم ذوقوا مس سقر انا کل شیء خلقناہ بقدر۔ (اور جس روز یہ لوگ اپنے مونہوں کے بل جہنم میں گھسیٹے جائیں گے تو ہم کہیں گے کہ اب دوزخ کی آگ کا مزہ چکھو ہم نے ہر چیز کو اندازے سے پیدا کیا ہے)

ابوبکر بن ابی شیبہ، مالک بن اسماعیل، یحیی بن عثمان مولی ابی بکر۔ یحیی بن عبداللہ ابی ملیکہ، عبداللہ بن ابی ملیکہ کہتے ہیں میں حضرت عائشہ کی خدمت میں گیا اور ان سے تقدیر کے بارے میں کچھ کہا۔ حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو کوئی تقدیر کے بارے میں کسی قسم کی گفتگو کرے گا قیامت کے دن اس سے پوچھا جائیگا اور جو اس سلسلے میں چپ رہیگا اس سے کوئی سوال نہ ہوگا۔

ابوالحسن القطان، حازم بن یحیی، عبدالملک بن سنان، یحیی بن عثمان، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔ (ابوالحسن القطان ابن ماجہ کے شاگرد ہیں یہ سند ان کی جانب سے اضافہ ہے)

علی بن محمد، ابومعاویہ، داؤد بن ابی ہند، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو بن العاص فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز باہر صحابہ کے پاس تشریف لائے اور وہ تقدیر کے بارے میں گفتگو کر رہے تھے۔ آپ کا چہرۂ مبارک غصہ کی وجہ سے انار کے دانے کی مانند سرخ ہوگیا۔ آپ نے فرمایا کیا تمہیں اس بات کا حکم دیا گیا ہے یا اس لیے پیدا کئے گئے ہو۔ کہ قرآن کی آیات کو ایک دوسرے سے ٹکرا رہے ہو۔ تم سے پہلی امتیں اسی وجہ سے ہلاک ہوئی ہیں عبداللہ بن عمرو بن العاص فرماتے ہیں مجھے اس مجلس میں حاضر نہ ہونے سے جتنی شرمندگی ہوئی کبھی کسی مجلس میں حاضر نہ ہونے سے نہ ہوئی تھی۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد۔ وکیع، یحیی بن ابی حیہ ابوجناب الکلبی۔ ابوحیہ، ابن عمر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیماری کا اڑ کر لگ جانا برا شگون لینا اور ہامہ کی کوئی حقیقت نہیں (یہ عرب کے عقیدے کے مطابق ایک جانور تھا جو مقتول کے قتل کے

Marfat.com

إِلَيْهِ رَجُلٌ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ الْبَعِيرَ يَكُونُ بِهِ الْجَرَبُ فَيَجْرَبُ الْإِبِلَ كُلَّهَا فَقَالَ ذَرْكُمُ الْقَدَرُ فَمَنْ أَجْرَبَ الْأَوَّلَ۔

۹۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا يَحْيَى الْخَزَّازُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ أَبِي الْمُسَاوِرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ لَمَّا قَدِمَ عَلِيُّ بْنُ حَاتِمٍ الْكُوفَةَ أَتَيْنَاهُ فِي نَفَرٍ مِنْ فُقَهَاءِ أَهْلِ الْكُوفَةِ فَقُلْنَا لِرَجُلٍ مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَدِيُّ بْنَ حَاتِمٍ أَسْلِمْ تَسْلَمْ قُلْتُ وَمَا الْإِسْلَامُ فَقَالَ تَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللهِ وَتُؤْمِنُ بِالْأَقْدَارِ كُلِّهَا خَيْرِهَا وَشَرِّهَا حُلْوِهَا وَمُرِّهَا۔

۹۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْقَلْبِ مَثَلُ الرِّيشَةِ تُقَلِّبُهَا الرِّيَاحُ بِفَلَاةٍ۔

۹۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا خَالِدُ بْنُ يَعْلَى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ لِي جَارِيَةً أَعْزِلُ عَنْهَا قَالَ سَيَأْتِيهَا مَا قُدِّرَ لَهَا فَأَتَاهُ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ قَدْ حَمَلَتِ الْجَارِيَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قُدِّرَ لِنَفْسٍ شَيْئًا إِلَّا هِيَ كَائِنَةٌ۔

۹۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عِيسَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرُدُّ فِي الْعُمُرِ إِلَّا الْبِرُّ وَلَا يَرُدُّ الْقَدَرَ إِلَّا الدُّعَاءُ

بعد جیتک اسکا بدلہ نہ لیا جائے آواز دیتا تھا ایک اعرابی نے کھڑے ہو کر عرض یارسول اللہ آپکا اس بارے میں کیا خیال ہے کہ اگر ایک اونٹ کو خارش ہو تو وہ سب میں خارش پیدا کر دیتا ہے آپنے فرمایا یہ تقدیر پر ہے تو پہلے کو کس نے خارش لگائی۔

علی بن محمد، یحیٰی بن علیی الخزاز عبدالاعلی بن ابی المساور شعبی کہتے ہیں عبد عدی بن حاتم کوفہ تشریف لائے تو ہم فقہا کوفہ کے ساتھ ان کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے عرض کیا ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان فرمائیں انہوں نے فرمایا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے فرمایا، اے عدی اسلام قبول کر لو محفوظ رہو گے میں نے عرض کیا اسلام کیا ہے آپ نے فرمایا اس بات کی گواہی دو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں میں اس کا رسول ہوں اور تقدیر پر ایمان لا چاہے بھلی ہو یا بری شیریں ہو یا تلخ۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر۔ اسباط بن محمد۔ اعمش، یزید الرقاشی غنیم بن قیس۔ ابوموسٰے اشعری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دل کی مثال اس پر کی مثل ہے۔ جسے جنگلوں میں ہوائیں ادھر ادھر اڑائی پھرتی ہوں۔

علی بن محمد۔ یعلیٰ۔ اعمش۔ سالم بن ابی الجعد جابر فرماتے ہیں ایک انصاری حضور کی خدمت اقدس میں آیا اور عرض کیا۔ یارسول اللہ میرے ایک کنیز ہے جس سے میں عزل کرتا ہوں، آپ نے فرمایا جو مقدر میں ہے وہ تو آکر رہے گا۔ اس کے بعد وہ دوسری بار حاضر ہوا، اور عرض کیا میری باندی حاملہ ہے، آپ نے فرمایا انسان کی تقدیر میں جو شئے لکھ دی گئی ہے، وہ تو ہو کر رہتی ہے۔

ابی الجعد، ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نیکی کے علاوہ کوئی شئے عمر میں اضافہ نہیں کرتی اور دعا کے سوا کوئی چیز تقدیر کو نہیں بدل سکتی اور انسان کو رزق سے محروم کرنے والی چیز

Marfat.com

وَ الرَّجُلَ لَيُحْرَمُ الرِّزْقَ بِخَطِيئَتِهِ يَعْمَلُهَا۔

اس کی بداعمالی ہے۔

۹۶۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ جُعْشُمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ الْعَمَلُ فِيمَا جَفَّ بِهِ الْقَلَمُ وَجَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ فِي أَمْرٍ مُسْتَقْبَلٍ قَالَ بَلْ فِيمَا جَفَّ بِهِ الْقَلَمُ وَجَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ وَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ۔

ہشام بن عمار، عطاء بن مسلم الخفاف، اعمش، مجاہد سراقہ بن جعشم فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ جن کاموں کے متعلق قلم چل چکا ہے تقدیریں ان کے متعلق جاری ہو چکی ہے ان میں آئندہ عمل کرنے سے کیا فائدہ ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں قلم جاری ہو چکا ہے تقدیر لکھی جا چکی ہے اور ہر وہ کام جس کے لیے انسان پیدا کیا گیا ہے وہ اس کے لیے سہل کر دیا جاتا ہے۔

۹۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَجُوسَ هٰذِهِ الْأُمَّةِ الْمُكَذِّبُونَ بِأَقْدَارِ اللّٰهِ إِنْ مَرِضُوا فَلَا تَعُودُوهُمْ وَإِنْ مَاتُوا فَلَا تَشْهَدُوهُمْ وَإِنْ لَقِيتُمُوهُمْ فَلَا تُسَلِّمُوا عَلَيْهِمْ۔

محمد بن المصفی الحمصی بقیہ بن الولید اوزاعی ابن جریج ابوالزبیر نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس امت کے آتش پرست اللہ کی تقدیر کو جھٹلانے والے ہیں۔ اگر بیمار ہو جائیں تو ان کی مزاج پرسی نہ کرو۔ مر جائیں تو جنازہ میں شریک نہ ہو۔ اور اگر ان سے تمہاری ملاقات ہو تو تم انہیں سلام نہ کرو۔

أَبْوَابُ فَضَائِلِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صحابہ کرام کے فضائل و محاسن کا بیان رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

بَابُ فَضْلِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رضي الله عنه

حضرت ابوبکر الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فضیلت

۹۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا إِنِّي أَبْرَأُ إِلَى كُلِّ خَلِيلٍ مِنْ خُلَّتِهِ وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا أَلَا وَإِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللّٰهِ قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي نَفْسَهُ۔

علی بن محمد، وکیع، اعمش، عبداللہ بن مرہ ابوالاحوص عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں ہر دوست کی دوستی سے بے پرواہ اور مستغنی ہوں۔ اگر میں کسی کو دوست بناتا تو ابوبکر کو بناتا کیونکہ تمہارا یہ ساتھی تو اللہ کا دوست ہے۔ وکیع کہتے ہیں۔ ساتھی سے خود حضور نے اپنے آپ کو مراد لیا ہے۔

۹۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَفَعَنِي مَالٌ قَطُّ مَا نَفَعَنِي مَالُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ مجھے کسی کے مال سے اتنا فائدہ نہیں ہوا۔ جتنا ابوبکر کے مال سے ہوا ہے۔ ابوہریرہ فرماتے ہیں

Marfat.com

فَبَكَى أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ أَنَا وَمَالِي إِلَّا لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ۔

یہ سن کر ابو بکر رونے لگے اور عرض کیا یا رسول اللہ میں اور مال کی کیا حیثیت جو کچھ بھی ہے وہ آپ کے لیے ہے۔

۱۰۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْحَسَنِ ابْنِ عُمَارَةَ عَنْ فَرَاتٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ سَيِّدَا كُهُولِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ إِلَّا النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ لَا تُخْبِرْهُمَا يَا عَلِيُّ مَا دَامَا حَيَّيْنِ۔

ہشام بن عمار، سفیان، حسن بن عمارہ، فراس، شعبی، حارث الاعور حضرت علی فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ابو بکر و عمر جنت کے معمر لوگوں کے سردار ہیں وہ اولین ہوں یا آخرین سوائے انبیاء و مرسلین کے اے علی جب تک یہ دونوں بقید حیات ہیں، تم انہیں اس بات کی خبر نہ دینا۔

۱۰۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهْلَ دَرَجَاتِ الْعُلَى يَرَاهُمْ مَنْ أَسْفَلَ مِنْهُمْ كَمَا يُرَى الْكَوْكَبُ الطَّالِعُ فِي الْأُفُقِ مِنْ آفَاقِ السَّمَاءِ وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ مِنْهُمْ وَأَنْعَمَا۔

علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، اعمش، عطیہ بن سعد ابو سعید خدری فرماتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں نیچے درجے والے اعلیٰ درجے والوں کو ایسے دیکھیں گے جیسے آسمان کے افق پر ستارے نظر آتے ہیں ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی انہیں میں سے ہیں، بلکہ ان سے بھی اشرف ترین ہیں۔

۱۰۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مَوْلًى لِرِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ رِبْعِيِّ ابْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَا أَدْرِي مَا قَدْرُ بَقَائِي فِيكُمْ فَاقْتَدُوا بِاللَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِي وَأَشَارَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ۔

علی بن محمد، وکیع ح، محمد بن بشار، مؤمل سفیان ثوری، عبد الملک بن عمیر، مولیٰ ربعی، ربعی بن حراش، حذیفہ بن الیمان فرماتے ہیں، رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نہیں جانتا کہ میں تم میں کب تک موجود رہوں گا تو میرے بعد ان دونوں کی پیروی کرنا اور ابو بکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ کی جانب اشارہ فرمایا۔

۱۰۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ لَمَّا وُضِعَ عُمَرُ عَلَى سَرِيرِهِ لِيُنْتَفَهُ النَّاسُ يَدْعُونَ وَيُصَلُّونَ أَوْ قَالَ يُثْنُونَ وَيُصَلُّونَ عَلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُرْفَعَ وَأَنَا فِيهِمْ فَلَمْ يَرْعَنِي إِلَّا رَجُلٌ قَدْ أَخَذَ مَنْكِبَيَّ فَالْتَفَتُّ فَإِذَا هُوَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ

حضرت عمر کا جنازہ تخت پر رکھا گیا تو لوگوں نے ہجوم کر کے دعا اور نماز شروع کر دی اور ابھی جنازہ اٹھایا نہیں گیا تھا، میں بھی انہیں لوگوں میں تھا، اتنے میں ایک شخص کا مجھے دھکا لگا اور اس نے میرے کندھے پکڑ لیے میں نے جو پلٹ کر دیکھا تو وہ علی بن ابی طالب

Marfat.com

ثُمَّ رَجَعَ عَلَى عُمَرَ ثُمَّ قَالَ مَا خَلَفْتُ أَحَدًا أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ أَلْقَى اللَّهَ بِمِثْلِ عَمَلِهِ مِنْكَ وَأَيْمُ اللَّهِ إِنْ كُنْتُ لَأَظُنُّ لَيَجْعَلَنَّكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَعَ صَاحِبَيْكَ وَذَلِكَ إِنِّي كُنْتُ أَكْثَرُ أَنْ أَسْمَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَهَبْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَدَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَخَرَجْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَكُنْتُ أَظُنُّ لَيَجْعَلَنَّكَ اللَّهُ مَعَ صَاحِبَيْكَ۔

تھے۔ وہ حضرت عمر پر افسوس فرمانے لگے اور فرمایا مجھے تم سے زیادہ کوئی محبوب نہیں اور تمہارے جیسے عمل کے ساتھ کسی نے اللہ تعالیٰ سے ملاقات نہیں کی۔ اور خدا کی قسم مجھے یقین ہے۔ کہ اللہ آپ کو بخدا دوستوں کے ساتھ شامل فرمائے گا۔ کیوں کہ میں نے حضور کو اکثر یہ فرماتے سنا ہے، میں ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ گئے میں اور ابوبکر و عمر داخل ہوئے میں اور ابوبکر و عمر نکلے۔ مجھے یقین ہے کہ اللہ آپ کو آپ کے ساتھیوں کے ساتھ شامل فرمائے گا۔

۱۰۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَقَالَ هَكَذَا نُبْعَثُ۔

علی بن میمون الرقی، سعید بن مسلمہ، اسماعیل بن امیہ، نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ کی معیت میں باہر تشریف لائے اور فرمایا ہم اسی طرح اٹھیں گے۔

۱۰۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ صَالِحُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ سَيِّدَا كُهُولِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ إِلَّا النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ۔

ابو شعیب صالح بن الہیثم بن الواسطی، عبدالقدوس بن بکر بن خنیس، مالک بن مغول، عون بن ابی جحیفہ ابو جحیفہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ جنت میں ادھیڑ عمر کے لوگوں کے سردار ہوں گے وہ اولین ہوں یا آخرین سوائے نبیوں اور رسولوں کے

۱۰۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَالْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ قَالَا ثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ عَائِشَةُ قِيلَ مِنَ الرِّجَالِ قَالَ أَبُوهَا۔

احمد بن عبدہ۔ حسین بن المروزی، معتمر بن سلیمان، حمید، (ربا عی) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا یا رسول اللہ آپ کو کون زیادہ محبوب ہے فرمایا عائشہ۔ عرض کیا گیا مردوں میں کون زیادہ محبوب ہے۔ فرمایا عائشہ کا باپ، حضرت ابوبکر)

بَابُ ۱۲ فَضْلِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فضیلت

۱۰۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَخْبَرَنِي الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَيُّ أَصْحَابِهِ كَانَ أَحَبَّ إِلَيْهِ قَالَتْ أَبُو بَكْرٍ قُلْتُ ثُمَّ أَيُّهُمْ قَالَتْ عُمَرُ قُلْتُ ثُمَّ أَيُّهُمْ

علی بن محمد۔ ابو اسامہ، جریری۔ عبداللہ بن شقیق کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ سے دریافت کیا کہ حضور کو آپ کے صحابہ میں کن کو زیادہ پسند فرماتے تھے انہوں نے فرمایا ابوبکر کو میں نے عرض کیا ان کے بعد فرمایا عمر کو میں نے دریافت

Marfat.com

قَالَتْ اَبُوْعُبَيْدَةَ۔

کیا ان کے بعد، حضرت عائشہ نے فرمایا ابو عبیدہ کو۔

۱۰۸۔ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِنِ الطَّلْحِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ الْحَوْشَبِيُّ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا اَسْلَمَ عُمَرُ نَزَلَ جِبْرَئِيْلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ لَقَدِ اسْتَبْشَرَ اَهْلُ السَّمَآءِ بِاِسْلَامِ عُمَرَ۔

اسماعیل بن محمد الطلحی، عبداللہ بن خراش الحوشبی، عوام بن حوشب۔ مجاہد، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، جب عمر رضی اللہ عنہ اسلام لائے تو جبرئیل نازل ہوئے اور بولے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! آسمان والوں نے عمر کے قبول اسلام کی خوشی منائی ہے۔

۱۰۹۔ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِنِ الطَّلْحِيُّ اَنْبَاَنَا دَاوُدُ بْنُ عَطَاءِ الْمَدِنِيُّ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلُ مَنْ يُّصَافِحُهُ الْحَقَّ عُمَرُ وَاَوَّلُ مَنْ يُّسَلِّمُ عَلَيْهِ وَاَوَّلُ مَنْ يَّاْخُذُ بِيَدِهٖ فَيُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ۔

اسماعیل بن محمد الطلحی، داؤد بن عطا المدنی۔ صالح بن کیسان، ابن شہاب، ابن المسیب، ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے پہلے حق تعالیٰ عمرؓ سے مصافحہ کرے گا۔ عمرؓ کو سب سے پہلے سلام کرے گا۔ اور سب سے پہلے ان کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کرے گا۔

۱۱۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ اَبُوْعُبَيْدٍ الْمَدِيْنِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْمَاجِشُوْنِ حَدَّثَنِيْ اَنْزِنْجِيُّ بْنُ خَالِدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اَعِزَّ الْاِسْلَامَ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ خَآصَّةً۔

محمد بن عبید ابو عبید المدنی، عبدالملک بن الماجشون، زنجی بن خالد، ہشام بن عروہ۔ عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی کہ۔ اے اللہ اسلام کو عمر کے ذریعے خاص طور پر عزت واحترام عطا فرما۔

۱۱۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلِمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُوْلُ خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبُوْبَكْرٍ وَخَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ اَبِيْ بَكْرٍ عُمَرُ۔

علی بن محمد۔ وکیع، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبداللہ بن سلمہ، حضرت علی فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد لوگوں میں سب سے افضل ابوبکر ہیں پھر ان کے بعد عمر ہیں۔ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما)

۱۱۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمِصْرِيُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ ابْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِيْ عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ ابْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا اَنَا نَآئِمٌ رَاَيْتُنِيْ فِي الْجَنَّةِ فَاِذَا اَنَا بِامْرَاَةٍ تَتَوَضَّاُ اِلٰى جَنْبِ قَصْرٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هٰذَا الْقَصْرُ فَقَالَتْ لِعُمَرَ فَذَكَرْتُ غَيْرَتَهٗ فَوَلَّيْتُ

محمد بن الحارث المصری، لیث بن سعد، عقیل، ابن شہاب الزہری سعید بن المسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں بیٹھے ہوئے تھے آپ نے فرمایا میں نے خواب میں اپنے آپ کو جنت میں دیکھا میں نے دیکھا ایک عورت ایک محل کے کنارے بیٹھی وضو کر رہی تھی میں نے اس سے پوچھا یہ کس کا محل ہے، اس نے جواب دیا عمر کا۔ مجھے عمر کی غیرت یاد آگئی اور میں پیٹھ پھیر کر چلا آیا

Marfat.com

مُدْبِرًا فَاَنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ فَبَكٰى عُمَرُ فَقَالَ اَعَلَيْكَ يَا اَبِيْ وَ اُمِّيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغَارُ۔

یہ سن کر حضرت عمر رونے لگے اور عرض کیا یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں میں آپ سے کیسے غیرت کر سکتا ہوں۔

۱۱۳۔ حَدَّثَنَا اَبُوْسَلَمَةَ يَحْيٰى بْنُ خَلَفٍ ثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ مَكْحُوْلٍ عَنْ عُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ الْحَقَّ عَلٰى لِسَانِ عُمَرَ يَقُوْلُ بِهٖ

ابوسلمہ یحیی بن خلف، عبدالاعلیٰ، محمد بن اسحاق، مکحول، عضیف بن الحارث، ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے عمر کی زبان پر حق کو جاری فرمادیا ہے۔ جو کچھ وہ جو کہتے ہیں حق ہی کہتے ہیں۔

بَاب ۱۳ فَضْلِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

۱۱۴۔ حَدَّثَنَا اَبُوْمَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا اَبِيْ عُثْمَانُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ رَفِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَرَفِيْقِيْ فِيْهَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ۔

ابوسروان محمد بن عثمان العثمانی، عثمان بن خالد، عبدالرحمان بن ابی الزناد، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت میں ہر نبی کا ایک ساتھی ہوگا اور میرا ساتھی عثمان ہے۔

۱۱۵۔ حَدَّثَنَا اَبُوْمَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا اَبِيْ عُثْمَانُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَ عُثْمَانَ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا عُثْمَانُ هٰذَا جِبْرِيْلُ اَخْبَرَنِيْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ زَوَّجَكَ اُمَّ كُلْثُوْمٍ بِمِثْلِ صِدَاقِ رُقَيَّةَ عَلٰى مِثْلِ صُحْبَتِهَا۔

ابوسروان محمد بن عثمان العثمانی، عثمان بن خالد، عبدالرحمان بن ابی الزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عثمان رضی اللہ عنہ سے مسجد کے دروازے کے قریب ملاقات کی اور فرمایا جبرئیل نے مجھے بتلایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ام کلثوم کا نکاح تم سے فرمایا ہے اور مہر جو رقیہ کا تھا وہی ہے (اس روایت کی سند بھی گذشتہ روایت کے مطابق ہے)

۱۱۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ كَعْبِ ابْنِ عُجْرَةَ قَالَ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِتْنَةً فَقَرَّبَهَا فَمَرَّ رَجُلٌ مُقَنِّعٌ رَاْسَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا يَوْمَئِذٍ عَلَى الْهُدٰى فَمَشَيْتُ وَاَخَذْتُ بِمَنْكِبَيْهِ فَاِذَا هُوَ عُثْمَانُ ثُمَّ اسْتَقْبَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ هٰذَا قَالَ هٰذَا۔

علی بن محمد، عبداللہ بن ادریس، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک فتنہ کا ذکر فرمایا اتنے میں ایک شخص سر جھکائے گذرا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ شخص اس دن ہدایت یافتہ ہوگا۔ میں دوڑا اور اس کے دونوں کندھوں پر جاکر ہاتھ رکھے تو وہ عثمان تھے۔ پھر میں حضور کی خدمت میں آیا اور آپ سے دریافت کیا گیا۔ یہ وہی شخص ہے آپ نے فرمایا ہاں وہی ہے۔

Marfat.com

۱۱۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثَنَا الْفَرَجُ ابْنُ فَضَالَةَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عُثْمَانُ إِنْ وَلَّاكَ اللّٰهُ هٰذَا الْأَمْرَ يَوْمًا فَأَرَادَكَ الْمُنَافِقُونَ أَنْ تَخْلَعَ قَمِيصًا قَمَّصَكَ اللّٰهُ فَلَا تَخْلَعْهُ يَقُولُ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ النُّعْمَانُ فَقُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا مَنَعَكِ أَنْ تُعَلِّمِي النَّاسَ بِهٰذَا قَالَتْ أُنْسِيتُهُ۔

علی بن محمد، ابومعاویہ، فرج بن فضالہ، ربیعۃ بن یزید الدمشقی۔ نعمان بن بشیر حضرت عائشہ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عثمان اللہ تعالیٰ ایک روز یہ کام (خلافت) تیرے حوالہ فرمائے گا۔ منافقین کی یہ کوششیں ہوں گی کہ اللہ نے تجھے جو قمیص پہنائی ہے وہ تمہارے جسم سے اتار لیں تو اسے ہرگز نہ اتارنا آپ نے یہ جملہ تین بار ارشاد فرمایا نعمان کہتے ہیں میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا آپ نے یہ حدیث لوگوں کو کیوں نہ بتائی تھی انہوں نے فرمایا میں بھول گئی تھی۔

۱۱۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ وَدِدْتُ أَنَّ عِنْدِي بَعْضَ أَصْحَابِي قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلَا نَدْعُو لَكَ أَبَا بَكْرٍ فَسَكَتَ قُلْنَا أَلَا نَدْعُو لَكَ عُمَرَ فَسَكَتَ قُلْنَا أَلَا نَدْعُو لَكَ عُثْمَانَ قَالَ نَعَمْ فَجَاءَ عُثْمَانُ فَخَلَا بِهِ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَلِّمُهُ وَوَجْهُ عُثْمَانَ يَتَغَيَّرُ قَالَ قَيْسٌ فَحَدَّثَنِي أَبُو سَهْلَةَ مَوْلَى عُثْمَانَ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَالَ يَوْمَ الدَّارِ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيَّ عَهْدًا فَأَنَا صَابِرٌ عَلَيْهِ وَقَالَ عَلِيٌّ فِي حَدِيثِهِ وَأَنَا صَابِرٌ عَلَيْهِ قَالَ قَيْسٌ فَكَانُوا يَرَوْنَهُ ذٰلِكَ الْيَوْمَ۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے محاصرہ کے روز فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ایک عہد لیا تھا اور میں اس پر صبر کرتا ہوں اس روز صحابہ کو خیال ہوا کہ خلیہ میں یہی گفتگو کی تھی۔

باب ۱۲ فَضْلِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ

علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کے فضائل کا بیان

۱۱۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ عَهِدَ إِلَيَّ النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَا يُحِبُّنِي إِلَّا مُؤْمِنٌ

علی بن محمد، وکیع، ابومعاویہ، عبداللہ بن نمیر، اعمش عدی بن ثابت، زر بن حبیش، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے عہد فرمایا کہ تم سے علاوہ مؤمن کے کوئی محبت نہ کرے گا اور منافق کے

Marfat.com

وَلَا يُبْغِضُنِي إِلَّا مُنَافِقٌ،

سوا کوئی عداوت نہ رکھے گا۔

۱۲۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِعَلِيٍّ أَلَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى.

محمد بشار۔ محمد بن جعفر، شعبہ۔ سعد بن ابراہیم، ابراہیم بن سعد بن ابی وقاص، سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے علی رضی اللہ عنہ کیا اس بات پر خوش نہیں کہ تمہاری میرے ساتھ وہی نسبت ہو جو ہارون علیہ السلام کی موسیٰ علیہ السلام سے تھی

۱۲۱- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنِي حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ الَّتِي حَجَّ فَنَزَلَ فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ فَأَمَرَ الصَّلَاةَ جَامِعَةً فَأَخَذَ بِيَدِ عَلِيٍّ فَقَالَ أَلَسْتُ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ قَالُوا بَلَى قَالَ أَلَسْتُ أَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ قَالُوا بَلَى قَالَ فَهَذَا أَوْلَى مَنْ أَتَامَوَكَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْكَاهُ اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَاكَاهُ اللَّهُمَّ عَادِ مَنْ عَادَاهُ.

علی بن محمد۔ ابوالحسین۔ حماد بن سلمہ، علی بن زید بن جدعان عدی بن ثابت۔ براء ابن عازب فرماتے ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حجۃ الوداع میں موجود تھے۔ آپ راہ میں ایک جگہ اترے۔ لوگوں کو جمع کرنے کا حکم دیا۔ حضرت علی کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا کیا میں مومنین کا ان کی جانوں سے زیادہ مالک نہیں ہوں۔ صحابہ نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ۔ آپ نے فرمایا کیا میں ہر مومن کا اس کی جان سے زیادہ مالک نہیں ہوں صحابہ نے عرض کیا کیوں نہیں آپ نے فرمایا تو جس کا میں ولی ہوں اس کا یہ بھی ولی ہے اے اللہ جو اس سے الفت رکھے تو اس سے الفت رکھ اور جو اس سے بغض رکھے تو اس سے بغض رکھ۔

۱۲۲- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى ثَنَا الْحَكَمُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ كَانَ أَبُو لَيْلَى يَسِيرُ مَعَ عَلِيٍّ فَكَانَ يَلْبَسُ ثِيَابَ الصَّيْفِ فِي الشِّتَاءِ وَثِيَابَ الشِّتَاءِ فِي الصَّيْفِ فَقُلْنَا لَوْ سَأَلْتَهُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَيَّ وَأَنَا أَرْمَدُ الْعَيْنِ يَوْمَ خَيْبَرَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَرْمَدُ الْعَيْنِ فَتَفَلَ فِي عَيْنِي ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اذْهِبْ عَنْهُ الْحَرَّ وَالْبَرْدَ قَالَ فَمَا وَجَدْتُ حَرًّا وَلَا بَرْدًا بَعْدَ يَوْمِئِذٍ وَقَالَ لَأَبْعَثَنَّ رَجُلًا يُحِبُّ اللهَ وَرَسُولَهُ وَيُحِبُّهُ اللهُ وَرَسُولُهُ لَيْسَ بِفَرَّارٍ فَتَشَرَّفَ لَهَا النَّاسُ فَبَعَثَ إِلَى عَلِيٍّ فَأَعْطَاهَا إِيَّاهُ.

عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، ابن ابی لیلیٰ، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، ابولیلیٰ کہتے ہیں وہ حضرت علی کے شریک سفر ہوا کرتے تھے، حضرت علی موسم گرما کے کپڑے موسم سرما میں اور موسم سرما کے کپڑے گرمیوں میں پہنتے۔ ہم نے ان سے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے پاس آدمی بھیجا اور خیبر کے روز مجھے آشوب چشم کی شکایت تھی آپ نے میری آنکھوں میں لعاب مبارک لگایا اور فرمایا اے اللہ اس سے گرمی اور سردی کو دور فرما دے۔ تو اس روز سے میں گرمی اور سردی محسوس نہیں کرتا اور فرمایا میں ایسے آدمی کو بھیجوں گا جو اللہ اور رسول سے محبت رکھتا ہے اللہ و رسول اس سے محبت رکھتے ہیں وہ فرار ہونے والا نہیں ہے پس حضرت علی کے پاس آدمی بھیجا اور انہیں علم عطا فرمایا۔

۱۲۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْوَاسِطِيُّ ثَنَا الْمُعَلَّى

محمد بن موسیٰ الواسطی، معلی بن عبدالرحمان، ابن ابی ذئب

Marfat.com

ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ثَنَا ابْنُ اَبِیْ ذِئْبٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاَبُوْهُمَا خَيْرٌ مِّنْهُمَا۔

نافع، ابن عمر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حسن وحسین جوانان جنت کے سردار ہوں گے اور ان کے والدان سے افضل ہوں گے۔

۱۲۴۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاِسْمٰعِيْلُ ابْنُ مُوْسٰى قَالُوْا ثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ عَنْ حُبْشِيِّ ابْنِ جُنَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَلِيٌّ مِّنِّیْ وَاَنَا مِنْهُ وَلَا يُؤَدِّیْ عَنِّیْ اِلَّا عَلِيٌّ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، سوید بن سعید سعید اسماعیل بن موسےٰ، شریک ابو اسحاق، حبشی بن جنادہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا علی مجھ سے ہیں اور میں علی سے ہوں۔ اور میری طرف سے علی ہی ادا کر سکتا ہے۔

۱۲۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الرَّازِیُّ ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَنَا الْعَلَّاءُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الْمِنْهَالِ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَاَخُوْ رَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا الصِّدِّيْقُ الْاَكْبَرُ لَا يَقُوْلُهَا بَعْدِیْ اِلَّا كَذَّابٌ صَلَّيْتُ قَبْلَ النَّاسِ بِسَبْعِ سِنِيْنَ۔

محمد بن اسماعیل الرازی، عبید اللہ بن موسیٰ، علا، ابن صالح منہال، عباد بن عبد اللہ، حضرت علی نے فرمایا میں اللہ کا بندہ اس کے رسول کا بھائی ہوں، اور میں ہی صدیق اکبر ہوں۔ اور اس خطاب کا دعویٰ میرے بعد کوئی کذاب ہی کرے گا۔ میں نے لوگوں سے سات سال پہلے نماز پڑھی ہے۔

۱۲۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ثَنَا مُوْسَى ابْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ سَابِطٍ وَهُوَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ قَالَ قَدِمَ مُعَاوِيَةُ فِیْ بَعْضِ حَجَّاتِهٖ فَدَخَلَ عَلَيْهِ سَعْدٌ فَذَكَرُوْا عَلِيًّا فَنَالَ مِنْهُ فَغَضِبَ سَعْدٌ وَقَالَ تَقُوْلُ لِهٰذَا الرَّجُلِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ وَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰى اِلَّا اَنَّهٗ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ وَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ لَاُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ الْيَوْمَ رَجُلًا يُّحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ،

سعد بن ابی وقاص فرماتے ہیں۔ امیر معاویہ حج کے لیے تشریف لائے۔ سعد ان کے پاس گئے۔ وہاں حضرت علی کا کچھ بے ادبی کے ساتھ ذکر ہوا۔ جسے سن کر سعد رضی اللہ عنہ غضب ناک ہو گئے اور فرمایا تم اس شخص کے بارے میں گفتگو کرتے ہو جس کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا میں جس کا ولی ہوں علی بھی اس کے ولی ہیں اور فرمایا تھا تم میری جگہ پر اسی طرح ہو جیسے ہارون موسیٰ کی جگہ پر تھے مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں اور فرمایا میں آج اس شخص کو علم عطا کروں گا جو اللہ اور اس کے رسول کو محبوب رکھتا ہے۔

بَابُ فَضْلِ الزُّبَيْرِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی فضیلت

۱۲۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُعَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ قُرَيْظَةَ مَنْ يَّاْتِيْنَا بِخَبَرِ الْقَوْمِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ اَنَا فَقَالَ مَنْ يَّاْتِيْنَا بِخَبَرِ الْقَوْمِ قَالَ الزُّبَيْرُ اَنَا ثَلَاثًا فَقَالَ النَّبِیُّ

علی بن محمد، وکیع، سفیان، محمد بن المنکدر، جابر فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قریظہ کے روز ارشاد فرمایا ہمارے پاس قوم کی خبر (کفار) کون لائے گا۔ زبیر نے عرض کیا میں، اس کے بعد دوبارہ آپ نے فرمایا ہمارے پاس قوم کی خبر کون لائے گا پھر زبیر نے عرض کیا میں الغرض اسی طرح تین بار ہوا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نبی کا

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ وَّاِنَّ حَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ۔

ایک حواری ہوتا ہے اور میرے حواری زبیر ہیں۔ (جانثار ساتھی)

۱۲۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الزُّبَيْرِ قَالَ لَقَدْ جَمَعَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَوَيْهِ يَوْمَ اُحُدٍ۔

علی بن محمد، ابو معاویہ، ہشام، عروہ، عبداللہ بن الزبیر۔ حضرت زبیر فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے احد کے دن میرے لیے اپنے والدین کو جمع فرمایا۔

۱۲۹۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَهُدْبَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَتْ لِيْ عَائِشَةُ يَا عُرْوَةُ كَانَ اَبَوَاكَ مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْ بَعْدِ مَا اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ اَبُوْبَكْرٍ وَالزُّبَيْرُ۔

ہشام بن عمار، ہدبہ بن عبدالوہاب، ابن عیینہ، ہشام بن عروہ، عروہ بن الزبیر کہتے ہیں، مجھ سے حضرت عائشہ نے فرمایا تمہارے والدان لوگوں میں سے ہیں جن کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی جب وہ جنہوں نے زخم پہنچنے کے بعد بھی اللہ اور رسول کو اختیار کیا۔ ان سے ابوبکر اور زبیر مراد ہیں۔

باب ۱۶ فَضْلُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کے فضائل

۱۳۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَوْدِيُّ قَالَا ثَنَا وَكِيْعٌ ثَنَا الصَّلْتُ الْاَزْدِيُّ ثَنَا اَبُوْ نَضْرَةَ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ طَلْحَةَ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شَهِيْدٌ يَمْشِيْ عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ۔

علی بن محمد، عمرو بن عبداللہ الاودی، وکیع، صلت الازدی ابو نضرہ، جابر فرماتے ہیں۔ طلحہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب سے گذرے آپ نے فرمایا یہ ایک شہید ہے۔ جو زمین پر چل رہا ہے۔

۱۳۱۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ ثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ مُوْسٰى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ قَالَ نَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى طَلْحَةَ فَقَالَ هٰذَا مِمَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ۔

احمد بن الازہر، عمرو بن عثمان، زہیر بن معاویہ، اسحاق بن یحیی بن طلحہ، موسیٰ بن طلحہ، معاویہ بن ابی سفیان فرماتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طلحہ رضی اللہ عنہ کی جانب دیکھ کر فرمایا یہ ان لوگوں میں سے ہے۔ جس نے اپنی تمنا پوری کرلی۔

۱۳۲۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا اِسْحٰقُ عَنْ مُوْسٰى عَنْ طَلْحَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ اَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ طَلْحَةُ مِمَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ۔

احمد بن سنان، یزید بن ہارون، اسحاق۔ موسےٰ بن طلحہ، معاویہ فرماتے ہیں میں قسم کھا کر کہتا ہوں، کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے طلحہ ان لوگوں میں سے ہے جس نے اپنی تمنا پوری کرلی۔

۱۳۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ رَاَيْتُ يَدَ طَلْحَةَ شَلَّاءَ وَقٰى بِهَا رَسُوْلَ

علی بن محمد، وکیع، اسماعیل، قیس کہتے ہیں میں نے طلحہ کا کٹا ہوا ہاتھ دیکھا ہے جس سے انہوں نے احد کے روز رسول

Marfat.com

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم احد۔

باب ۱۷ فضل سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

۱۳۴ - حدثنا محمد بن بشار ثنا محمد بن جعفر ثنا شعبۃ عن سعد بن ابراھیم عن عبد اللہ بن شداد عن علی قال ما رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمع ابویہ لاحد غیر سعد بن مالک فانہ قال لہ یوم احد ارم سعد فداک ابی وامی۔

۱۳۵ - حدثنا محمد بن رمح انبانا اللیث بن سعد ح وحدثنا ھشام بن عمار ثنا حاتم بن اسمعیل واسماعیل بن عیاش عن یحیی بن سعید عن سعید بن المسیب قال سمعت سعد بن ابی وقاص یقول قد جمع لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم احد ابویہ فقال ارم سعد فداک ابی وامی۔

۱۳۶ - حدثنا علی بن محمد وعبد اللہ بن ادریس وخالی یعلی ووکیع عن اسمعیل عن قیس قال سمعت سعد بن ابی وقاص یقول انی لاول العرب رمی بسھم فی سبیل اللہ۔

۱۳۷ - حدثنا مسروق بن المرزبان ثنا یحیی بن ابی زائدۃ عن ھاشم بن ھاشم قال سمعت سعید بن المسیب یقول قال سعد بن ابی وقاص ما اسلم احد الا فی الیوم الذی اسلمت فیہ ولقد مکثت سبعۃ ایام وانی لثلث الاسلام۔

باب ۱۸ فضائل العشرۃ رضی اللہ عنھم

۱۳۸ - حدثنا ھشام بن عمار ثنا عیسی بن یونس ثنا صدقۃ بن المثنی ابو المثنی النخعی عن رباح بن الحارث سمع سعید بن زید بن عمرو بن نفیل یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دفاع کیا تھا۔

سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، عبد اللہ بن شداد حضرت علی فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی کے لیے اپنے ماں باپ قربان کرتے نہیں دیکھا سوائے سعد بن مالک کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احد کے روز ان سے فرماتے جاتے تھے اے سعد تیر چلاؤ میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں۔

محمد بن رمح۔ لیث بن سعد، ح ہشام بن عمار، حاتم بن اسمعیل اسماعیل بن عیاش، یحیی بن سعید۔ سعید بن المسیب حضرت سعدؓ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کے روز میرے لیے اپنے والدین کو جمع فرمایا اور ارشاد فرمایا اے سعد رضی اللہ عنہ تیر چلاؤ میرے ماں باپ تم پر نثار ہوں۔

علی بن محمد، عبد اللہ بن ادریس، یعلی، وکیع، اسمعیل قیس۔ سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ زمین میں اللہ کے راستے میں سب سے پہلا تیر چلانے والا میں ہوں۔

مسروق بن المرزبان، یحیی بن ابی زائدہ، ہاشم بن ہاشم سعید بن المسیب۔ سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں چھ روز اسلام لایا کوئی اسلام نہ لایا تھا۔ لیکن میں نے سات دن مخفی رکھا یعنی اظہار نہیں فرمایا اس طرح میں اسلام لانے والوں میں تیسرا شخص ہوں۔

فضائل عشرہ مبشرہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا بیان

ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، صدقہ بن المثنی ابو المثنی النخعی، رباح بن الحارث، سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، حضور نے ارشاد فرمایا دس آدمی جنتی ہیں۔ ابو بکر رضی اللہ جنتی ہیں، عمر رضی اللہ عنہ جنتی ہیں، عثمان رضی اللہ

Marfat.com

وَسَلَّمَ عَاشِرُ عَشَرَةٍ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ وَسَعْدٌ فِي الْجَنَّةِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ فِي الْجَنَّةِ فَقِيلَ لَهُ مَنِ التَّاسِعُ قَالَ أَنَا۔

۱۳۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ظَالِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ اثْبُتْ حِرَاءُ فَمَا عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ وَعَدَّهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَسَعْدٌ وَابْنُ عَوْفٍ وَسَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ۔

عنہ جنتی ہیں۔ علی رضی اللہ عنہ جنتی ہیں۔ طلحہ رضی اللہ عنہ جنتی ہیں، زبیر رضی اللہ عنہ جنتی ہیں۔ سعد رضی اللہ عنہ جنتی ہیں اور عبدالرحمان رضی اللہ عنہ جنتی ہیں۔ سعید سے دریافت کیا گیا تم کون ہے۔ انہوں نے جواباً کہا میں۔

محمد بن بشار ابن ابی عدی، شعبہ، حصین ہلال بن یساف، عبداللہ بن ظالم، سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے حرا ساکن ہو کیونکہ تجھ پر نبی، صدیق اور شہید کے سوا کوئی نہیں اور آپ نے ان لوگوں کو شمار کیا۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، عمر رضی اللہ عنہ، عثمان رضی اللہ عنہ، علی رضی اللہ عنہ، طلحہ رضی اللہ عنہ، زبیر رضی اللہ عنہ، سعد رضی اللہ عنہ، عبدالرحمان رضی اللہ عنہ اور سعید بن زید رضی اللہ عنہ

بَابُ ۱۹ فَضْلِ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

ابوعبیدۃ بن الجراح رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

۱۴۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ جَمِيعًا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَهْلِ نَجْرَانَ لَأَبْعَثَنَّ مَعَكُمْ رَجُلًا أَمِينًا حَقَّ أَمِينٍ فَتَشَرَّفَ لَهُ النَّاسُ فَبَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان ح، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق، صلہ بن زفر، حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل نجران سے فرمایا میں تمہارے ساتھ ایک امین شخص روانہ کروں گا جو امانت کا حق ادا کرے گا لوگ اس کے لیے جستجو میں رہے آپ نے ابوعبیدہ بن جراح کو روانہ فرمایا۔

۱۴۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ هٰذَا أَمِينُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ۔

علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، اسرائیل، ابواسحاق، صلہ بن زفر، عبداللہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوعبیدۃ بن الجراح رضی اللہ عنہ کے بارے میں ارشاد فرمایا یہ اس امت کے امین ہیں۔

بَابُ ۲۰ فَضْلِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل

۱۴۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ

علی بن محمد، وکیع، سفیان ثوری، ابواسحاق، حارث، حضرت

Marfat.com

أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ مُسْتَخْلِفًا أَحَدًا مِنْ غَيْرِ مَشُورَةٍ لَاسْتَخْلَفْتُ ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ۔

علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں مشورہ کے بغیر کسی کو نائب بناتا تو ابن ام عبد کو بناتا (یعنی حضرت عبداللہ بن مسعود کو)

۱۴۳۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ بَشَّرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْهُ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ۔

حسن بن علی الخلال، یحیی بن آدم، ابوبکر بن عیاش، عاصم زر، عبداللہ بن مسعود کو ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما نے یہ مژدہ سنایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو قرآن کو اتنا ہی عمدہ طریقہ پر تلاوت کرنا چاہتا ہو جیسا کہ نازل ہوا ہے، تو وہ ابن ام عبد کی قرارت کے مطابق تلاوت کیا کرے۔

۱۴۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْنُكَ عَلَيَّ أَنْ تَرْفَعَ الْحِجَابَ وَأَنْ تَسْتَمِعَ سَوَادِي حَتَّى أَنْهَاكَ۔

علی بن محمد، عبداللہ بن ادریس، حسن بن عبید اللہ، ابراہیم بن سوید، عبدالرحمان بن یزید، عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا تمہارے لیے حجاب اٹھا لیا گیا ہے نیز بروقت حاضر ہونے کی اجازت ہے۔ تم میری راز کی باتیں سن سکتے ہو جب تک میں تمہیں خود منع نہ کروں۔

بَابُ ۲۱ فَضْلِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کے فضائل

۱۴۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُبْرَةَ النَّخَعِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ كُنَّا نَلْقَى النَّفَرَ مِنْ قُرَيْشٍ وَهُمْ يَتَحَدَّثُونَ فَيَقْطَعُونَ حَدِيثَهُمْ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَتَحَدَّثُونَ فَإِذَا رَأَوُا الرَّجُلَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي قَطَعُوا حَدِيثَهُمْ وَاللَّهِ لَا يَدْخُلُ قَلْبَ رَجُلٍ الْإِيمَانُ حَتَّى يُحِبَّهُمْ لِلَّهِ وَلِقَرَابَتِهِمْ مِنِّي۔

محمد بن طریف، محمد بن فضیل، اعمش، ابوسبرۃ النخعی، محمد بن کعب القرظی، حضرت عباس فرماتے ہیں، ہم جب قریش کی جماعت سے ملتے اور وہ باہم باتیں کرتے ہوتے تو گفتگو روک دیتے، ہم نے حضور سے اس کا ذکر کیا آپ نے فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا، کہ وہ آپس میں گفتگو کرتے ہیں، جب میرے اہل خانہ میں سے کسی کو دیکھتے ہیں تو گفتگو روک دیتے ہیں، خدا کی قسم کسی شخص کے دل میں اس وقت تک ایمان داخل نہ ہوگا جب تک ان سے اللہ کے لیے اور میری قرابت کی وجہ سے محبت نہ کرے۔

۱۴۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

عبدالوہاب بن ضحاک، اسماعیل بن عیاش، صفوان بن عمرو، عبدالرحمان بن جبیر بن نفیر، کثیر بن مرۃ الحضرمی،

Marfat.com

جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ اتَّخَذَنِي خَلِيلًا كَمَا اتَّخَذَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا فَمَنْزِلِي وَمَنْزِلُ إِبْرَاهِيمَ فِي الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُجَاهِ بْنَ وَالْعَبَّاسُ بَيْنَنَا مُؤْمِنٌ بَيْنَ خَلِيلَيْنِ۔

عبداللہ بن عمرو بن العاص کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے ایسے ہی دوست بنایا ہے۔ جیسے ابراہیم علیہ السلام کو بنایا تھا۔ میری اور ابراہیم علیہ السلام کی منزل قیامت کے دن ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہوگی۔ اور عباس رضی اللہ عنہ اللہ عنہم دونوں دوستوں کے درمیان ایک مؤمن ہوں گے۔

بَابُ ۲۲ فَضَائِلِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ابْنَيْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ

حضرت حسن وحسین ابنائے علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے فضائل

۱۴۷۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ لِلْحَسَنِ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ وَأَحِبَّ مَنْ يُحِبُّهُ قَالَ وَضَمَّهُ إِلَى صَدْرِهِ۔

احمد بن عبدہ، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن ابی یزید، نافع بن جبیر ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے حسن کے متعلق فرمایا اے اللہ میں اس سے محبت رکھتا ہوں تو بھی اس سے محبت رکھ اور جو اس سے محبت رکھے اس سے بھی محبت رکھ، اور اپنا دست اقدس حسن کے سینے پر رکھا۔

۱۴۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَوْفٍ أَبِي الْجَحَّافِ وَكَانَ مَرْضِيًّا عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ فَقَدْ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَبْغَضَهُمَا فَقَدْ أَبْغَضَنِي۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، داؤد بن ابی عوف ابوالجحاف ابوحازم۔ ابوہریرہ سے روایت ہے کہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے حسن وحسین سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی، اور جس نے ان سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض کیا۔

۱۴۹۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ أَنَّ يَعْلَى بْنَ مُرَّةَ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى طَعَامٍ دُعُوا لَهُ فَإِذَا حُسَيْنٌ يَلْعَبُ فِي السِّكَّةِ قَالَ فَتَقَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَامَ الْقَوْمِ وَبَسَطَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ الْغُلَامُ يَفِرُّ هَهُنَا وَهَهُنَا وَيُضَاحِكُهُ حَتَّى أَخَذَهُ فَجَعَلَ إِحْدَى يَدَيْهِ تَحْتَ ذَقَنِهِ وَالْأُخْرَى فِي فَأْسِ رَأْسِهِ فَقَبَّلَهُ وَقَالَ حُسَيْنٌ مِنِّي وَأَنَا مِنْ حُسَيْنٍ أَحَبَّ اللهُ مَنْ أَحَبَّ حُسَيْنًا

عبداللہ بن عثمان بن خثیم، سعید بن ابی راشد، یعلی بن مرہ فرماتے ہیں وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھانے کی دعوت پر گئے۔ گلی میں حسین کھیل رہے تھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں سے آگے بڑھ گئے اور اپنے ہاتھ آگے کی طرف پھیلا دیے لڑکا ادھر ادھر بھاگنے لگا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسے ہنساتے رہے، حتیٰ کہ اسے پکڑ لیا۔ اپنا ہاتھ اس کی ٹھوڑی کے نیچے اور دوسرا اس کے سر کے اوپر کر لیا۔ پھر اسے چوم کر فرمایا حسین مجھ سے ہیں اور میں حسین سے ہوں جس نے حسین سے محبت کی اس نے اللہ سے محبت کی حسین نواسوں میں سے ایک

Marfat.com

سے حسین سبط من الاسباط۔

۱۵۰۔ حدثنا علی بن محمد ثنا وکیع عن سفیان بمثلہ۔

۱۵۱۔ حدثنا الحسن بن علی الخلال وعلی بن المنذر قالا حدثنا ابو غسان ثنا اسباط بن نصر عن السدی عن صبیح مولی ام سلمۃ عن زید بن ارقم قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لعلی وفاطمۃ والحسن والحسین انا سلم لمن سالمتم وحرب لمن حاربتم۔

باب ۲۳ فضل عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

۱۵۲۔ حدثنا عثمان بن ابی شیبۃ وعلی بن محمد قالا ثنا وکیع ثنا سفیان عن ابی اسحاق عن ہانی بن ہانی عن علی بن ابی طالب قال کنت جالسا عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاستاذن عمار بن یاسر فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ایذن لہ مرحبا بالطیب المطیب

۱۵۳۔ حدثنا نصر بن علی الجہضمی ثنا عثام بن علی عن الاعمش عن ابی اسحاق عن ہانی بن ہانی عن علی قال دخل عمار علی علی فقال مرحبا بالطیب المطیب سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ملیء عمار ایمانا الی مشاشہ۔

۱۵۴۔ حدثنا ابو بکر بن ابی شیبۃ ثنا عبید اللہ بن موسی ح وحدثنا علی بن محمد وعمرو بن عبد اللہ قالا جمیعا ثنا وکیع عن عبد العزیز بن سیاہ عن حبیب بن ابی ثابت عن عطاء بن یسار عن عائشۃ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عمار ما عرض علیہ امران الا اختار ارشدہما۔

نواسے ہیں

علی بن محمد، وکیع، سفیان رضہ اس سند سے بھی مذکورہ حدیث مروی ہے۔

حسن بن علی الخلال، علی بن المنذر، ابوغسان، اسباط بن نصر، صبیح مولی ام سلمہ، زید بن ارقم کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے علی، فاطمہ، حسن، حسین کے لیے ارشاد فرمایا میں اس سے صلح رکھوں گا جو تم سے صلح رکھے گا۔ اور اس سے لڑوں گا جو تم سے لڑے گا۔

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل

عثمان بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان ابواسحٰق ہانی بن ہانی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا کہ اتنے میں حضرت عمار نے اجازت طلب کی۔ آپ نے فرمایا اسے اجازت دو اس پاک اور پاکیزہ کو مبارک ہو۔

نصر بن علی الجہضمی، عثام بن علی، اعمش، ابواسحاق ہانی بن ہانی کہتے ہیں عمار رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ آپ نے فرمایا مبارک ہو اس پاک اور پاکیزہ کو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ عمار ایک ایسا برتن ہے جو حلق تک ایمان سے بھرا ہوا ہے۔

ابوبکر بن شیبہ، عبید اللہ بن موسیٰ۔ ح، علی بن محمد عمرو بن عبد اللہ وکیع، عبد العزیز بن سیاہ، حبیب بن ابی ثابت، عطاء بن یسار، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عمار کو جب دو باتوں کا اختیار دیا جاتا ہے تو وہ ان میں سے ہدایت والی بات کو اختیار کر لیتے ہیں۔

Marfat.com

بَابُ ۲۴ فَضْلُ سَلْمَانَ وَاَبِیْ ذَرٍّ وَالْمِقْدَادِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ

حضرت سلمان، ابوذر اور مقداد رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے فضائل

۱۵۵۔ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ مُوْسٰی وَسُوَیْدُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِیْکٌ عَنْ اَبِیْ رَبِیْعَۃَ الْاَیَادِیِّ عَنِ ابْنِ بُرَیْدَۃَ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ اَمَرَنِیْ بِحُبِّ اَرْبَعَۃٍ وَاَخْبَرَنِیْ اَنَّہٗ یُحِبُّہُمْ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَنْ ہُمْ قَالَ عَلِیٌّ مِنْہُمْ یَقُوْلُ ذٰلِکَ ثَلَاثًا وَاَبُوْ ذَرٍّ وَسَلْمَانُ وَالْمِقْدَادُ۔

اسماعیل بن موسیٰ، سوید بن سعید شریک، ابوربیعۃ الایادی، ابن بریدہ، بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ نے مجھے چار افراد سے محبت کرنے کا حکم دیا اور یہ خبر دی ہے کہ وہ بھی ان سے محبت رکھتا ہے۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ کون ہیں، آپ نے فرمایا علی بھی ان میں سے ہے اور یہ بات آپ نے تین بار ارشاد فرمائی، ابوذر، سلمان اور مقداد۔

۱۵۶۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِیْدٍ الدَّارِمِیُّ ثَنَا یَحْیَی ابْنُ اَبِیْ بُکَیْرٍ ثَنَا زَائِدَۃُ بْنُ قُدَامَۃَ عَنْ عَاصِمِ ابْنِ اَبِی النَّجُوْدِ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَیْشٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ کَانَ اَوَّلُ مَنْ اَظْہَرَ اِسْلَامَہٗ سَبْعَۃٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَکْرٍ وَعَمَّارٌ وَاُمُّہٗ سُمَیَّۃُ وَصُہَیْبٌ وَبِلَالٌ وَالْمِقْدَادُ فَاَمَّا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَمَنَعَہُ اللّٰہُ بِعَمِّہٖ اَبِیْ طَالِبٍ فَاَمَّا اَبُوْ بَکْرٍ فَمَنَعَہُ اللّٰہُ بِقَوْمِہٖ وَاَمَّا سَائِرُہُمْ فَاَخَذَہُمُ الْمُشْرِکُوْنَ وَاَلْبَسُوْہُمْ اَدْرَاعَ الْحَدِیْدِ وَصَہَرُوْہُمْ فِی الشَّمْسِ فَمَا مِنْہُمْ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا وَقَدْ وَاتَاہُمْ عَلٰی مَا اَرَادُوْا اِلَّا بِلَالًا فَاِنَّہٗ ہَانَتْ عَلَیْہِ نَفْسُہٗ فِی اللّٰہِ وَہَانَ عَلٰی قَوْمِہٖ فَاَخَذُوْہُ فَاَعْطَوْہُ الْوِلْدَانَ فَجَعَلُوْا یَطُوْفُوْنَ بِہٖ فِیْ شِعَابِ مَکَّۃَ وَہُوَ یَقُوْلُ اَحَدٌ اَحَدٌ۔

احمد بن سعید الدارمی، یحیی بن ابی بکیر، زائدۃ بن قدامہ عاصم بن ابی النجود، زر بن حبیش۔ عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ سب سے پہلے اسلام کو سات افراد نے ظاہر فرمایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ عمار ان کی والدہ، سمیہ، صہیب بلال رضی اللہ عنہ اور مقداد رضی اللہ عنہم اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تو اللہ نے ان کے عم بزرگوار ابوطالب کے سبب سے بچا لیا، ابوبکر رضی اللہ عنہ کو اللہ نے ان کی قوم کے ذریعہ، باقی لوگوں کو مشرکین نے پکڑ کر لوہے کے کرتے پہنائے اور انہیں دھوپ میں ڈال دیا ان میں سے کوئی بھی ایسا نہ تھا کہ انہوں نے اپنی خواہش کے مطابق سختی نہ کی ہو سوائے بلال کے کہ انہوں نے اپنے آپ کو اللہ کی راہ میں رسوا کیا لوگوں نے بھی انہیں رسوا کیا اور پکڑ کر بچوں کے حوالہ کر دیا وہ انہیں لیے لیے مکہ کی گھاٹیوں میں پھرتے تھے اور وہ احد احد کہتے جاتے تھے۔

۱۵۷۔ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَکِیْعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَۃَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَقَدْ اُوْذِیْتُ فِی اللّٰہِ وَمَا یُؤْذٰی اَحَدٌ وَلَقَدْ اُخِفْتُ فِی اللّٰہِ وَمَا یُخَافُ اَحَدٌ وَلَقَدْ اَتَتْ عَلَیَّ ثَلَاثُوْنَ وَمَا لِیْ وَلِبِلَالٍ طَعَامٌ

علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، ثابت، انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے خدا کے راستے میں جتنی تکلیفیں دی گئی ہیں کسی کو نہیں دی گئیں اور جس قدر مجھے ڈرایا گیا اتنا کسی کو نہیں ڈرایا گیا اور جو خوف مجھے دلائے گئے ہیں وہ کسی کو نہیں دلائے گئے مجھ پر اور بلال پر تین تین

Marfat.com

یَا کُلُّہٗ ذُوْ کَبِدٍ اِلَّا مَا وَارٰی زَیْطٌ بِلَالٍ۔

بَابٌ ۲۵ فَضَائِلُ بِلَالٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

۱۵۸۔ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا اَبُوْ اُسَامَۃَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَۃَ عَنْ سَالِمٍ اَنَّ شَاعِرًا مَدَحَ بِلَالَ بْنَ عَبْدِ اللّٰہِ فَقَالَ بِلَالُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ خَیْرُ بِلَالٍ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ کَذَبْتَ کَانَ بِلَالٌ رَسُوْلَ اللّٰہِ خَیْرَ بِلَالٍ۔

بَابٌ ۲۶ فَضَائِلُ خَبَّابٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

۱۵۹۔ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَا ثَنَا وَکِیْعٌ ثَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِیْ لَیْلٰی الْکِنْدِیِّ قَالَ جَاءَ خَبَّابٌ اِلٰی عُمَرَ فَقَالَ اُدْنُ فَمَا اَحَدٌ اَحَقُّ بِھٰذَا الْمَجْلِسِ مِنْکَ اِلَّا عَمَّارٌ فَجَعَلَ خَبَّابٌ یُرِیْہِ اٰثَارًا بِظَھْرِہٖ مِمَّا عَذَّبَہُ الْمُشْرِکُوْنَ۔

۱۶۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی ثَنَا عَبْدُ الْوَھَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِیْدِ ثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ اَبِیْ قِلَابَۃَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَرْحَمُ اُمَّتِیْ بِاُمَّتِیْ اَبُوْ بَکْرٍ وَاَشَدُّھُمْ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ عُمَرُ وَاَصْدَقُھُمْ حَیَاءً عُثْمَانُ وَاَقْضَاھُمْ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ وَاَقْرَاُھُمْ لِکِتَابِ اللّٰہِ اُبَیُّ بْنُ کَعْبٍ وَاَعْلَمُھُمْ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَاَفْرَضُھُمْ زَیْدُ بْنُ ثَابِتٍ اَلَا وَاِنَّ لِکُلِّ اُمَّۃٍ اَمِیْنًا وَاَمِیْنُ ھٰذِہِ الْاُمَّۃِ اَبُوْ عُبَیْدَۃَ بْنُ الْجَرَّاحِ۔

۱۶۱۔ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَکِیْعٌ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِیْ قِلَابَۃَ مِثْلَہٗ۔

بَابٌ ۲۷ فَضْلِ اَبِیْ ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

۱۶۲۔ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ نُمَیْرٍ ثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَیْرٍ عَنْ اَبِیْ حَرْبِ ابْنِ اَبِی الْاَسْوَدِ الدِّیْلِیِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ

رَتیں ایسی گزرجاتیں کہ کوئی ایسا کھانا میسر نہ آتا جسے کوئی جاندار کھاسکے ہاں جو بلال بغل میں چھپا لیا کرتے تھے

حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل

علی بن محمد ابو اسامہ عمر بن حمزہ، سالم کہتے ہیں ایک شاعر نے بلال بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی مدح کی اور کہا بلال بن عبداللہ بہترین بلال ہیں۔ ابن عمر نے فرمایا کہ جھوٹ بولتے ہو بلکہ یوں کہو رسول اللہ کے بلال بہترین بلال ہیں۔

حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے فضائل

علی بن محمد، عمرو بن عبداللہ، وکیع، سفیان ابو اسحاق ابولیلیٰ الکندی کہتے ہیں۔ کہ خباب رضی اللہ عنہ حضرت عمر کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے فرمایا کہ نزدیک ہو جاؤ۔ اس مجلس کے لائق تم سے زیادہ کوئی نہیں سوائے عمار کے خباب اپنی پشت کے وہ نشان دکھانے لگے جو انہیں مشرکین نے پہنچائے تھے

محمد بن المثنی، عبدالوہاب بن عبدالمجید، خالد الحذاء ابو قلابہ انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت پر سب سے زیادہ رحم کرنے والے ابو بکر ہیں اللہ کے کام میں سب سے زیادہ سخت عمر ہیں۔ سب سے زیادہ سچی شرم والے عثمان ہیں سب سے بہتر فیصلہ کرنے والے علی ہیں۔ اللہ کی کتاب کو سب سے عمدہ پڑھنے والے ابی بن کعب ہیں حلال وحرام کو جاننے والے معاذ بن جبل ہیں سب سے زیادہ فرائض جاننے والے زید بن ثابت ہیں، خبردار ہر امت کے لیے ایک امین ہے اور اس امت کا امین ابو عبیدہ بن الجراح ہیں۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، خالد الحذاء، ابو قلابہ اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے، اس روایت میں زید بن ثابت کا ذکر نہیں۔

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کے فضائل

علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، اعمش، عثمان بن عمیر، ابو حرب بن ابی الولید، عبداللہ بن عمر بن العاص کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

Marfat.com

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا اَقَلَّتِ الْغَبْرَاءُ وَلَا اَظَلَّتِ الْخَضْرَاءُ مِنْ رَجُلٍ اَصْدَقَ لَهْجَةً مِنْ اَبِيْ ذَرٍّ۔

فرمایا آسمان اور زمین کے درمیان ابوذر سے زیادہ سچ بولنے والا کوئی نہیں ہے۔

بَابُ ۲۸ فَضْلِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

فضائل سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان

۱۶۳۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ اُهْدِيَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ سَرَقَةٌ مِنْ حَرِيْرٍ فَجَعَلَ الْقَوْمُ يَبُدُّوْنَهَا بَيْنَهُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَعْجَبُوْنَ مِنْ هٰذَا فَقَالُوْا لَهُ نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَمَنَادِيْلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ هٰذَا۔

ہناد بن السری، ابوالاحوص، ابواسحاق (ربا عی)، براء بن عازب فرماتے ہیں۔ حضور کی خدمت میں ایک ریشم کا حلہ پیش کیا گیا حاضرین نے اسے ہاتھ میں لے کر دیکھنا شروع کیا آپ نے فرمایا تم اس سے تعجب کر رہے ہو صحابہ نے عرض کیا ہاں یارسول اللہ آپ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے جنت میں سعد بن معاذ کے رومال اس سے اچھے ہیں۔

۱۶۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اهْتَزَّ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ عَزَّ وَجَلَّ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابوسفیان، جابر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، سعد بن معاذ کی موت کی وجہ سے خدا کا عرش بھی لرز اٹھا ہے۔

بَابُ ۲۹ فَضْلِ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

جریر بن عبداللہ البجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل

۱۶۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ مَا حَجَبَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ اَسْلَمْتُ وَلَا رَاٰنِيْ اِلَّا تَبَسَّمَ فِيْ وَجْهِيْ وَلَقَدْ شَكَوْتُ اِلَيْهِ اَنِّيْ لَا اَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ فَضَرَبَ بِيَدِهٖ فِيْ صَدْرِيْ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَّهْدِيًّا۔

جریر بن عبداللہ البجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، سعد بن معاذ کی موت کی وجہ سے خدا کا عرش بھی لرز اٹھا ہے۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ بن ادریس اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، جریر بن عبداللہ البجلی فرماتے ہیں جب سے میں مسلمان ہوا ہوں حضور نے مجھ سے کبھی کچھ نہیں چھپایا یعنی کوئی بات نہیں چھپائی یا مجھے ہر وقت آنے کی اجازت تھی اور جب بھی حضور میرے چہرے کی جانب دیکھتے تو تبسم فرماتے۔ میں نے حضور سے گھوڑے پر نہ جمنے کی شکایت کی۔ آپ نے فرمایا اے اللہ اسے گھوڑے پر ثابت فرما اور اسے ہدایت یافتہ اور ہدایت کرنے والا بنا اور میرے سینے پر دست اطہر مارا۔

بَابُ ۳۰ فَضْلِ اَهْلِ بَدْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

فضائل اہل بدر رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

۱۶۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا ثَنَا وَكِيْعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عِبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهٖ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ جَاءَ جِبْرَئِيْلُ

علی بن محمد، ابوکریب، وکیع، سفیان، یحییٰ بن سعید عبایہ بن رفاعہ، رافع بن خدیج فرماتے ہیں جبرئیل علیہ السلام یا کوئی اور فرشتہ حضور کی خدمت بابرکت میں حاضر ہوا اور عرض کیا

Marfat.com

اَوْمَلَكٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَعُدُّوْنَ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا فِيْكُمْ قَالُوْا خِيَارُنَا قَالَ كَذٰلِكَ هُمْ عِنْدَنَا خِيَارُ الْمَلَائِكَةِ۔

یا رسول اللہ آپ لوگ اہل بدر کو ہم میں کیا مقام دیتے ہیں آپ نے فرمایا وہ ہم میں سب سے بہترین لوگ ہیں اس فرشتے نے جواب دیا ایسے ہی ہم بدر میں حاضر ہونیوالے فرشتوں کو بہتر خیال کرتے ہیں

۱۶۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ نَنَا جَرِيْرٌ ح وَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ نَنَا وَكِيْعٌ ح وَثَنَا اَبُوْكُرَيْبٍ نَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ جَمِيْعًا عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوْا اَصْحَابِيْ فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَوْ اَنَّ اَحَدَكُمْ اَنْفَقَ مِثْلَ اُحُدٍ ذَهَبًا مَا اَدْرَكَ مُدَّ اَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيْفَهٗ۔

محمد بن الصباح، جریر۔ ح، علی بن محمد، وکیع ح ابوکریب ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے اصحاب کو برا نہ کہو۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے، اگر تم میں سے کوئی احد پہاڑ جتنا سونا خرچ کرے۔ تو ان کے ایک مد یا نصف مد کے برابر بھی نہیں ہو سکتا۔

۱۶۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا نَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زُبَيْرِ بْنِ دُعْلُوْقٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُوْلُ لَا تَسُبُّوْا اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَقَامُ اَحَدِهِمْ سَاعَةً خَيْرٌ مِنْ عَمَلِ اَحَدِكُمْ عُمُرَهٗ۔

علی بن محمد، عمرو بن عبداللہ، وکیع، سفیان، زبیر بن ذعلوق ابن عمر فرمایا کرتے تھے حضور پر نور کے صحابہ کو برا نہ کہو۔ کیوں کہ ان کا ایک لمحہ کا عمل تمہارے زندگی بھر کے عمل سے افضل ہے

باب ۱۳ فَضَائِلِ الْاَنْصَارِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

فضائل انصار رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا بیان۔

۱۶۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا نَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحَبَّ الْاَنْصَارَ اَحَبَّهُ اللّٰهُ وَمَنْ اَبْغَضَ الْاَنْصَارَ اَبْغَضَهُ اللّٰهُ قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ لِعَدِيٍّ اَسَمِعْتَهٗ مِنَ الْبَرَآءِ ابْنِ عَازِبٍ قَالَ اِيَّايَ حَدَّثَ۔

علی بن محمد، عمرو بن عبید اللہ، وکیع، شعبہ، عدی بن ثابت، براء بن عاذب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو انصار سے محبت رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے محبت رکھتا ہے اور جو انصار سے عناد رکھتا ہے اللہ اس سے عناد رکھتا ہے شعبہ کہتے ہیں میں نے عدی سے دریافت کیا آپنے خود یہ حدیث براء سے سنی ہے انہوں نے جواب دیا ہاں براء نے مجھ سے ہی یہ حدیث بیان کی تھی۔

۱۷۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ نَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ عَنْ عَبْدِ الْمُهَيْمِنِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ ابْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْاَنْصَارُ شِعَارٌ وَالنَّاسُ دِثَارٌ وَلَوْ اَنَّ النَّاسَ اسْتَقْبَلُوْا وَادِيًا اَوْ شِعْبًا وَاسْتَقْبَلَتِ الْاَنْصَارُ وَادِيًا لَسَلَكْتُ وَادِيَ الْاَنْصَارِ وَلَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الْاَنْصَارِ۔

عبدالرحمٰن بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، عبدالمہیمن بن عباس بن سہل بن سعد، عباس بن سہل کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انصار اس کپڑے کے مانند ہیں جو جسم پر لگا ہو، باقی لوگ اس کپڑے کی طرح ہیں جو بدن سے الگ ہو اگر تمام لوگ ایک راہ پر چلیں اور انصار دوسری راہ پر تو میں انصار کی راہ پر چلوں گا، اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں بھی ایک انصاری آدمی ہوتا۔

Marfat.com

۱۷۱۔ حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللهُ الْأَنْصَارَ وَأَبْنَاءَ أَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ وَأَبْنَاءَ أَبْنَاءِ أَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف۔ عبداللہ۔ عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ انصار، ان کی اولاد اور ان کی اولاد کی اولاد پر رحم وکرم فرمائے۔

بَابُ ۳۲ فَضْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے فضائل

۱۷۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَأَبُوبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ضَمَّنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ وَقَالَ اللَّهُمَّ عَلِّمْهُ الْحِكْمَةَ وَتَأْوِيلَ الْكِتَابِ۔

محمد بن مثنی۔ ابوبکر بن خلاد الباہلی، عبدالوہاب خالد الحذاء، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سینہ سے لپٹا کر فرمایا اے اللہ اسے دانائی اور قرآن کے مطالب سکھا دے۔

بَابُ ۳۳ فِي ذِكْرِ الْخَوَارِجِ

خوارج کا بیان

۱۷۳۔ حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ وَذَكَرَ الْخَوَارِجَ فَقَالَ فِيهِمْ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْيَدِ أَوْ مُودَنُ الْيَدِ أَوْ مُثْدَنُ الْيَدِ وَلَوْلَا أَنْ تَبْطَرُوا لَحَدَّثْتُكُمْ بِمَا وَعَدَ اللهُ الَّذِينَ يَقْتُلُونَهُمْ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن عامر بن زرارہ ابوبکر بن عیاش، عاصم، زر، عبداللہ بن مسعود کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آخری زمانہ میں ایک قوم ہوگی جس کے دانت چھوٹے ہوں گے یہ محاورہ ہے جو فساد مچانے والے کے لیے بولا جاتا ہے عقلیں موٹی ہوں گی وہ سب لوگوں کے اقوال سے بہتر باتیں کہیں گے، قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلقوم سے نیچے نہ اترے گا وہ اسلام سے ایسے ہی خارج ہو جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے جو شخص ان سے لڑے

Marfat.com

اللہ لمن قتلھم۔

۱۷۵۵۔ حدثنا ابوبکر بن ابی شیبۃ ثنا یزید بن ھارون انبانا محمد بن عمرو عن ابی سلمۃ قال قلت لابی سعید الخدری ھل سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یذکر فی الحرورییۃ شیئا فقال سمعتہ یذکر قوما یتعبدون یحقر احدکم صلوتہ مع صلاتھم وصومہ مع صومھم یمرقون من الدین کما یمرق السھم من الرمیۃ ثم لا یعودون فیہ ھم شرار الخلق والخلیقۃ قال عبد اللہ بن الصامت فذکرت ذلک لرافع بن عمرو واخی الحکم بن عمرو الغفاری فقال وانا ایضا قد سمعتہ من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

انہیں قتل کرے کیونکہ جو انہیں قتل کرے اُسے اللہ کے ہاں ثواب ملے گا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن عمرو ابوسلمہ کہتے ہیں میں نے ابوسعید خدری سے دریافت کیا کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حروریہ (یعنی خوارج) کے متعلق میں کوئی حدیث سنی ہے انہوں نے فرمایا آپ نے ایک قوم کا ذکر فرمایا ہے جو خوب عبادت کرے گی اور تم اپنے نماز اور روزوں کو ان کے نماز روزے کے مقابلہ میں حقیر سمجھو گے۔ وہ دین سے ایسے نکل جائیں گی جیسے تیر شکار سے، کہ آدمی اپنے تیر کو اٹھا کر اس کے پھل کو دیکھے تو اس میں کوئی خون وغیرہ نظر نہ آئے پھر وہ تیر کی لکڑی کو دیکھے اس میں کوئی نشان نہ پائے پھر اس کی نوک کو دیکھے اور کوئی بھی نشان نظر نہ آئے، پھر تیر کے پر کو دیکھے

۱۷۶۲۔ حدثنا ابوبکر بن ابی شیبۃ ثنا ابو اسامۃ عن سلیمان بن المغیرۃ عن حمید بن ھلال عن عبد اللہ بن الصامت عن ابی ذر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان بعدی من امتی او سیکون بعدی من امتی قوما یقرءون القرآن لا یجاوز حلوقھم یمرقون من الدین کما یمرق السھم من الرمیۃ ثم لا یعودون فیہ ھم شرار الخلق والخلیقۃ قال عبد اللہ بن الصامت فذکرت ذلک لرافع بن عمرو واخی الحکم بن عمرو الغفاری فقال وانا ایضا قد سمعتہ من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، سلیمان بن المغیرہ، حمید بن ہلال، عبداللہ بن الصامت، ابوذر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے بعد ایک قوم ہوگی جو قرآن پڑھے گی مگر ان کے حلق سے نہ اترے گا وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے پھر دین کی طرف واپس نہ آئیں گے، یہ مخلوق میں سب سے بدترین لوگ ہوں گے۔ عبداللہ بن الصامت کہتے ہیں میں نے یہ حدیث رافع بن عمرو الغفاری سے جو حکم بن عمرو کے بھائی تھے، بیان کی، انہوں نے فرمایا یہ حدیث میں نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بالکل اسی طرح سنی ہے۔

۱۷۷۔ حدثنا ابوبکر بن ابی شیبۃ وسوید بن سعید قالا ثنا ابو الاحوص عن سماک عن عکرمۃ عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیقرأن ناس من امتی یمرقون من الاسلام کما یمرق السھم من الرمیۃ۔ ف

ابوبکر بن ابی شیبہ، سوید بن سعید، ابوالاحوص، سماک عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے کچھ لوگ قرآن پڑھیں گے لیکن وہ اسلام سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔

۱۷۸۔ حدثنا محمد بن الصباح انبانا سفیان بن

محمد بن الصباح۔ سفیان بن عیینہ ابوالزبیر (رباحی)

Marfat.com

عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِعِرَّانَةِ وَهُوَ يَقْسِمُ التِّبْرَ وَالْغَنَائِمَ وَهُوَ فِيْ حِجْرِ بِلَالٍ فَقَالَ رَجُلٌ اِعْدِلْ يَا مُحَمَّدُ فَاِنَّكَ لَمْ تَعْدِلْ فَقَالَ وَيْلَكَ وَمَنْ يَعْدِلُ بَعْدِيْ اِذَا لَمْ اَعْدِلْ فَقَالَ عُمَرُ دَعْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ حَتّٰى اَضْرِبَ عُنُقَ هٰذَا الْمُنَافِقِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰذَا فِيْ اَصْحَابٍ اَوْ صَيْحَابٍ لَهٗ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ۔

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جعرانہ میں مال غنیمت تقسیم فرما رہے تھے۔ وہ مال غنیمت بلال کی گود میں پڑا ہوا تھا۔ ایک شخص بولا اے محمد! انصاف کرو۔ آپ انصاف سے کام نہیں لے رہے آپ نے فرمایا تجھ پر افسوس ہے اگر میں انصاف نہ کروں گا تو اور کون انصاف کرے گا۔ حضرت عمر نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے اس منافق کی گردن مارنے کی اجازت مرحمت فرمائیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس کی قوم میں ایک جماعت ہوگی جو قرآن پڑھے گی اور دین سے ایسے ہی نکل جائیں گی جیسے شکار سے تیر نکل جاتا ہے۔

۱۷۹۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا سُرَيْجٌ الْاَدْرَقُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ ابْنِ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَوَارِجُ كِلَابُ النَّارِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ۔ اسحاق الازرق، اعمش عبداللہ بن ابی اوفی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خوارج جہنم کے کتے ہیں۔

۱۸۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ ثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْشَاُ نَشْؤٌ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ كُلَّمَا خَرَجَ قَرْنٌ قُطِعَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ كُلَّمَا خَرَجَ قَرْنٌ قُطِعَ اَكْثَرُ مِنْ عِشْرِيْنَ مَرَّةً حَتّٰى يَخْرُجَ فِيْ اَخِرِهِمُ الدَّجَّالُ۔

ہشام بن عمار یحیی بن حمزہ۔ اوزاعی۔ نافع عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک جماعت ایسی پیدا ہوگی جو قرآن پڑھے گی۔ لیکن قرآن اس کے حلقوم سے نیچے نہ اترے گا۔ ایک گروہ جب بھی ظاہر ہوگا اسے ختم کر دیا جائے گا۔ اور ایسا بیس مرتبہ سے زائد ہوگا۔ حتی کہ آخر میں دجال ظاہر ہوگا۔

۱۸۱۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ بِشْرٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ قَوْمٌ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ اَوْ فِيْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ اَوْ حُلُوْقَهُمْ سِيْمَاهُمُ التَّحْلِيْقُ اِذَا رَاَيْتُمُوْهُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ۔

بکر بن خلف ابوبشیر، عبدالرزاق، معمر، قتادہ، انس بن مالک کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اخیر زمانہ میں ایک قوم پیدا ہوگی (راوی کو شک ہے یا اس امت میں ایک قوم پیدا ہوگی جو قرآن پڑھے گی لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہ اترے گا۔ ان کی نشانی یہ ہے کہ ان کا سر منڈا ہوگا جب تم انہیں دیکھو یا ان سے ملو تو انہیں قتل کر دو۔

۱۸۲۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِيْ سَهْلٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ

سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، ابو غالب رہاوی

Marfat.com

عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي غَالِبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ يَقُولُ شَرُّ قَتْلَى قُتِلُوا تَحْتَ أَدِيمِ السَّمَاءِ وَخَيْرُ قَتْلَى مَنْ قَتَلُوا كِلَابُ أَهْلِ النَّارِ قَدْ كَانَ هَؤُلَاءِ مُسْلِمِينَ فَصَارُوا كُفَّارًا قُلْتُ يَا أَبَا أُمَامَةَ هَذَا شَيْءٌ تَقُولُهُ قَالَ بَلْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

بَابٌ ۳۴ فِيمَا أَنْكَرَتِ الْجَهْمِيَّةُ

۱۸۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبِي وَوَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا خَالِدٌ يَعْلَى وَوَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالُوا ثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَالَ إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ هَذَا الْقَمَرَ لَا تُضَامُّونَ فِي رُؤْيَتِهِ فَإِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لَا تُغْلَبُوا عَلَى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا فَافْعَلُوا ثُمَّ قَرَأَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ۔

۱۸۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا يَحْيَى ابْنُ عِيسَى الرَّمْلِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تُضَامُّونَ فِي رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَالُوا لَا قَالَ فَكَذَلِكَ لَا تُضَامُّونَ فِي رُؤْيَةِ رَبِّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

۱۸۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَرَى رَبَّنَا قَالَ تُضَامُّونَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ فِي الظَّهِيرَةِ فِي غَيْرِ سَحَابٍ قُلْنَا لَا قَالَ فَتُضَامُّونَ فِي رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فِي

ابو امامہ الباہلی فرمایا کرتے تھے یہ لوگ جو قتل کئے گئے ہیں آسمان کے نیچے سب سے بدترین مقتول ہیں (یہ خوارج کے سر دیکھ کر فرمایا) اور انھوں نے اچھا کیا جنہوں نے اہل جہنم کے کتوں کو قتل کیا اور جو اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے ابو غالب کہتے ہیں میں نے ابو امامہ سے دریافت کیا، کیا آپ یہ اپنی رائے بیان فرما رہے ہیں ابو امامہ نے فرمایا نہیں بلکہ میں نے یہ حضور سے سنا ہے۔

فرقہ جہمیہ کا بیان

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ، وکیع، ح، علی بن محمد، یعلی، وکیع ابو معاویہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت بابرکت میں بیٹھے ہوئے تھے۔ چودھویں رات تھی۔ آپ نے چاند کی جانب متوجہ ہو کر فرمایا تم اپنے رب کو ایسے ہی دیکھو گے جیسے اس چاند کو دیکھ رہے ہو تمہیں اسے دیکھنے میں کوئی تکلیف نہ ہوگی۔ تم پر صبح کی نماز یا مغرب کی نماز میں شیطان غالب نہ آئے (یعنی اسے قضا نہ کر دیا اس میں تاخیر نہ کرو) پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی وسبح بحمد ربك قبل طلوع الشمس وقبل الغروب۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، یحیٰی بن عیسٰی الرملی، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تم چودھویں رات میں چاند کو دیکھنے میں کوئی تکلیف محسوس کرتے ہو صحابہ نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ آپ نے ارشاد فرمایا اسی طرح قیامت کے روز تم خدا کو دیکھنے میں کوئی تکلیف محسوس نہ کرو گے

محمد بن العلاء الہمدانی، عبداللہ بن ادریس، اعمش، ابو صالح سمان، ابو سعید فرماتے ہیں ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم خدا کو دیکھ سکیں گے آپ نے ارشاد فرمایا کیا تم عین دوپہر کے وقت بغیر بادل کے سورج دیکھنے میں کوئی رکاوٹ محسوس کرتے ہو ہم نے عرض کیا نہیں آپ نے ارشاد فرمایا کیا تم چودھویں رات میں بغیر بادل کے چاند کو دیکھنے میں کوئی رکاوٹ

لہ اور اپنے رب کی تسبیح بیان کرتے رہئے آفتاب نکلنے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے۔ سورہ ق آیت ۳۹ پارہ ۲۶)

Marfat.com

غَيْرِ سَحَابٍ قَالُوا لَا قَالَ إِنَّكُمْ لَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَتِهِ كَمَا لَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَتِهِمَا۔

محسوس کرتے ہو ہم نے عرض کیا نہیں یارسول اللہ آپ نے ارشاد فرمایا جیسے تم انہیں دیکھنے میں کوئی رکاوٹ محسوس نہیں کرتے ایسے ہی خدا کو دیکھنے میں کوئی رکاوٹ محسوس نہ کرو گے۔

۱۸۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ حُدُسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكُلُّنَا يَرَى اللَّهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَا آيَةُ ذَلِكَ فِي خَلْقِهِ قَالَ يَا أَبَا رَزِينٍ أَلَيْسَ كُلُّكُمْ يَرَى الْقَمَرَ مُخْلِيًا بِهِ قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَاللَّهُ أَعْظَمُ وَذَلِكَ آيَةٌ فِي خَلْقِهِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ۔ یعلی ابن عطاء، وکیع بن حدس۔ ابورزین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ کیا ہم قیامت کے دن خدا کو دیکھ سکیں گے اور اس کی نشانی کیا ہوگی آپ نے ارشاد فرمایا کیا تم چاند کو صاف طور پر نہیں دیکھتے۔ میں نے عرض کیا کیوں نہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا اللہ تو بہت بڑا ہے اور یہ مخلوق میں اس کی نشانی ہے۔

۱۸۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ حُدُسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ رَبُّنَا مِنْ قُنُوطِ عِبَادِهِ وَقُرْبِ غِيَرِهِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَ يَضْحَكُ الرَّبُّ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ لَنْ نَعْدَمَ مِنْ رَبٍّ يَضْحَكُ خَيْرًا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد، یعلی، وکیع بن حدس، ابورزین کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خدا تعالیٰ ان بندوں پر ہنستا ہے جو اس سے تو مستغنی اور غیر اللہ کے قرب کے خواہش مند ہیں میں نے عرض کیا یارسول اللہ کیا خدا بھی ہنستا ہے آپ نے فرمایا ہاں۔ میں نے عرض کیا ہم نیکی کو کبھی نہ ترک کریں گے تاکہ وہ نیکی پر ہنستا رہے۔

۱۸۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ حُدُسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ كَانَ رَبُّنَا قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ خَلْقَهُ قَالَ كَانَ فِي عَمَاءٍ مَا تَحْتَهُ هَوَاءٌ وَمَا فَوْقَهُ هَوَاءٌ ثُمَّ خَلَقَ عَرْشَهُ عَلَى الْمَاءِ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن الصباح۔ یزید بن ہارون حماد۔ یعلی۔ وکیع، ابورزین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، میں نے عرض کیا یارسول اللہ مخلوق پیدا کرنے سے پہلے ہمارا رب کہاں تھا۔ فرمایا ایک بادل میں جس کے نیچے بھی ہوا تھی اور اوپر بھی۔ پھر پانی پر خدا نے اپنا عرش پیدا کیا۔

۱۸۹۔ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ الْمَازِنِيِّ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ إِذْ عَرَضَ لَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا ابْنَ عُمَرَ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ فِي النَّجْوَى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

حمید بن مسعدہ، خالد بن الحرث، سعید، قتادہ صفوان بن محرز المازنی فرماتے ہیں ہم عبداللہ بن عمر کے ساتھ تھے اور وہ بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے۔ ان کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا اے ابن عمر آپ نے وہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیسے سنی ہے جو آپ نے سرگوشی کے بارے میں بیان فرمایا۔ ابن عمر بولے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يُدْنِي الْمُؤْمِنَ مِنْ رَبِّهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حَتّٰى يَضَعَ عَلَيْهِ كَنَفَهُ ثُمَّ يُقَرِّرُهُ بِذُنُوْبِهِ فَيَقُوْلُ هَلْ تَعْرِفُ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ اَعْرِفُ حَتّٰى اِذَا بَلَغَ مِنْهُ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَبْلُغَ قَالَ اِنِّيْ سَتَرْتُهَا عَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا وَاَنَا اَغْفِرُهَا لَكَ الْيَوْمَ ثُمَّ يُعْطٰى صَحِيْفَةَ حَسَنَاتِهِ اَوْ كِتَابَهُ بِيَمِيْنِهِ قَالَ وَاَمَّا الْكَافِرُ اَوِ الْمُنَافِقُ فَيُنَادٰى عَلٰى رُءُوْسِ الْاَشْهَادِ قَالَ خَالِدٌ فِي الْاَشْهَادِ شَيْءٌ مِنْ اِنْقِطَاعٍ هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ۔

وسلم سے سنا ہے کہ قیامت کے روز مؤمن اپنے خدا کے قریب ہوگا۔ حتی کہ خدا تعالیٰ اس سے اپنے حجاب کو دور فرما دے گا اور دریافت فرمائے گا کیا تو فلاں گناہ کو جانتا ہے وہ عرض کرے گا ہاں جانتا ہوں۔ حتی کہ جہاں تک خدا کو منظور ہوگا وہ اقرار لیتا رہے گا پھر فرمائے گا میں نے دنیا میں تیری ان تمام باتوں کو چھپایا اس لیے میں آج بھی تجھے بخش دیتا ہوں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں، پھر خدا تعالیٰ اسے اپنے داہنے ہاتھ سے اس کی نیکیوں کا صحیفہ عطا فرمائے گا کافروں اور منافقوں کا تمام لوگوں کے سامنے اعلان کیا جائیگا کہ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی تکذیب کی ظالموں پر اللہ کی لعنت ہو

۱۹۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ الْعَبَّادَانِيُّ ثَنَا الْفُضَيْلُ الرَّقَاشِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا اَهْلُ الْجَنَّةِ فِيْ نَعِيْمِهِمْ اِذْ سَطَعَ لَهُمْ نُوْرٌ فَرَفَعُوْا رُءُوْسَهُمْ فَاِذَا الرَّبُّ قَدْ اَشْرَفَ عَلَيْهِمْ مِنْ فَوْقِهِمْ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْجَنَّةِ قَالَ وَذٰلِكَ قَوْلُ اللّٰهِ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ قَالَ فَيَنْظُرُ اِلَيْهِمْ وَيَنْظُرُوْنَ اِلَيْهِ وَلَا يَلْتَفِتُوْنَ اِلٰى شَيْءٍ مِّنَ النَّعِيْمِ مَا دَامُوْا يَنْظُرُوْنَ اِلَيْهِ حَتّٰى يَحْجُبَ عَنْهُمْ وَيَبْقٰى نُوْرُهُ وَبَرَكَتُهُ عَلَيْهِمْ فِيْ دِيَارِهِمْ۔

محمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب، ابو عاصم العبادانی فضل الرقاشی، محمد بن المنکدر، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت والے اپنی نعمتوں سے لذت حاصل کرنے میں مشغول ہوں گے کہ اچانک ایک نور چمکے گا وہ اپنے سروں کو اٹھائیں گے تو خدا تعالیٰ اوپر کی جانب سے ان پر جلوہ افروز ہوگا اور فرمائے گا اے اہل جنت تم پر سلامتی ہو۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہی مطلب ہے اللہ تعالیٰ کے اس قول سلام قولاً من رب رحیم کا۔ اہل جنت اس کی جانب دیکھیں گے اور وہ ان کی جانب دیکھے گا اہل جنت کسی نعمت کی جانب بھی متوجہ نہ ہوں گے جبتک خدا کو دیکھتے رہیں گے حتی کہ وہ ان سے مستور ہو جائیگا اسکا نور اور اس کی برکت ان پر باقی رہ جائے گی۔

۱۹۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا سَيُكَلِّمُهُ رَبُّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تَرْجُمَانٌ فَيَنْظُرُ عَنْ اَيْمَنَ مِنْهُ فَلَا يَرٰى اِلَّا شَيْئًا قَدَّمَهُ ثُمَّ يَنْظُرُ مِنْ اَيْسَرَ مِنْهُ فَلَا يَرٰى اِلَّا شَيْئًا قَدَّمَهُ ثُمَّ يَنْظُرُ اَمَامَهُ فَتَسْتَقْبِلُهُ النَّارُ فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ

علی بن محمد، وکیع، اعمش خیثمہ، عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص ایسا نہیں جس سے اللہ تعالیٰ گفتگو نہ کرے گا اور تمہارے اور اس کے درمیان کوئی ترجمان نہ ہوگا۔ آدمی اپنی دائیں جانب دیکھے گا تو اسے سوائے اپنے اعمال کے کچھ نظر نہ آئے گا پھر بائیں جانب دیکھے گا تو اور ہر بھی سوائے اس کے کچھ نظر نہ آئے گا پھر سامنے دیکھے گا تو آگ اس کا استقبال کرے گی تو جو شخص تم میں

Marfat.com

يَتَّقِي النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَلْيَفْعَلْ۔

۱۹۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ ثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنَّتَانِ مِنْ فِضَّةٍ آنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَجَنَّتَانِ مِنْ ذَهَبٍ آنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَمَا بَيْنَ الْقَوْمِ وَبَيْنَ أَنْ يَنْظُرُوا إِلَى رَبِّهِمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَّا رِدَاءُ الْكِبْرِيَاءِ عَلَى وَجْهِهِ فِي جَنَّةِ عَدْنٍ۔

۱۹۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا حَجَّاجٌ ثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ تَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَى وَزِيَادَةٌ وَقَالَ إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ نَادَى مُنَادٍ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ إِنَّ لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ مَوْعِدًا يُرِيدُ أَنْ يُنْجِزَكُمُوهُ فَيَقُولُونَ وَمَا هُوَ أَلَمْ يُثَقِّلِ اللَّهُ مَوَازِينَنَا وَيُبَيِّضْ وُجُوهَنَا وَيُدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَيُنَجِّنَا مِنَ النَّارِ قَالَ فَيُكْشَفُ الْحِجَابُ فَيَنْظُرُونَ إِلَيْهِ فَوَاللَّهِ مَا أَعْطَاهُمُ اللَّهُ شَيْئًا أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنَ النَّظَرِ إِلَيْهِ وَكَأَقَرَّ لِأَعْيُنِهِمْ۔

۱۹۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَسِعَ سَمْعُهُ الْأَصْوَاتَ لَقَدْ جَاءَتِ الْمُجَادِلَةُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ تَشْكُو زَوْجَهَا وَمَا أَسْمَعُ مَا تَقُولُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا۔

۱۹۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

سے آگ سے بچ سکتا ہو اسے آگ سے بچنا چاہیے چاہے کھجور کی ایک گٹھلی کے عوض کیوں نہ ہو۔

محمد بن بشار، ابو عبد الصمد عبد العزیز بن عبد الصمد، ابو عمران الجونی، ابو بکر بن عبد اللہ بن قیس، عبد اللہ بن قیس ابو موسیٰ الاشعری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو جنتیں چاندی کی ہوں گی ان میں جو کچھ ہوگا وہ بھی چاندی کا ہوگا، اور دو جنتیں سونے کی ہوں گی اور ان کی ہر شے سونے کی ہوگی اور لوگوں کو خدا کے دیکھنے میں کوئی چیز رکاوٹ بنے گی سوائے اس کے کہ خدا کے چہرہ اقدس پر کبریائی کی چادر پڑی ہوگی۔ اور یہ دیدار جنت عدن میں ہوگا۔

عبد القدوس بن محمد حجاج، حماد، ثابت البنانی، عبد الرحمان بن ابی لیلیٰ، صہیب کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی بھلائی والوں کے لئے بھلائی ہے مع اضافہ اور فرمایا جب اہل جنت جنت میں اور اہل جہنم جہنم میں داخل ہو جائیں گے تو ایک آواز دینے والا آواز دے گا اے اہل جنت اللہ کے یہاں تمہارے لیے ایک وعدہ ہے جسے اب وہ پانا تکمیل تک پہنچانا چاہتا ہے اہل جنت کہیں گے وہ کیا ہے، کیا اللہ نے ہمارے پلڑوں کو بھاری نہیں فرمایا کیا ہمارے چہرے منور نہیں فرمائے کیا ہمیں جنت میں داخل نہیں کیا اور دوزخ سے نجات نہیں عطا فرمائی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ پردہ اٹھا دیگا اہل جنت سے دیکھیں گے خدا کی قسم اللہ تعالیٰ نے انہیں نہ تو اس سے زیادہ محبوب کوئی شے عطا کی ہوگی اور نہ اس سے زیادہ کسی شے میں آنکھوں کی فرحت ہوگی۔

علی بن محمد، معاویہ، اعمش، تمیم بن سلمہ، عروہ بن الزبیر حضرت عائشہ فرماتی ہیں تمام تعریفیں اس خدا کے لیے ہیں جو ہر آواز کو سنتا ہے، ایک عورت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں اپنا مقدمہ لے کر حاضر ہوئی میں گوشہ میں بیٹھی تھی اس نے حضور سے اپنے شوہر کی شکایت کی جسے میں سن نہ سکی کہ وہ کیا کہہ رہی ہے، تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی بیشک اللہ نے سن لی اس کی بات جو تم سے اپنے شوہر کے معاملہ میں بحث کرتی ہے (سورہ مجادلہ آیت پہلی)

محمد بن یحییٰ، صفوان بن عیسیٰ، ابن عجلان، عجلان، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهٖ بِيَدِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّخْلُقَ الْخَلْقَ رَحْمَتِيْ سَبَقَتْ غَضَبِيْ۔

نے ارشاد فرمایا خدا تعالیٰ نے مخلوق کی پیدائش سے پہلے اپنے دستِ اقدس سے اپنی ذات کے لیے یہ لکھ لیا تھا کہ میرا رحم میرے غضب پر غالب رہے گا۔

۱۹۶۔ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ وَيَحْيَى ابْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَا نَا مُوْسَى بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ كَثِيْرٍ الْاَنْصَارِيُّ الْحَارِثِيُّ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ خِرَاشٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ لَمَّا قُتِلَ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ عَمْرِو بْنِ حَرَامٍ يَوْمَ اُحُدٍ لَقِيَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا جَابِرُ اَلَا اُخْبِرُكَ مَا قَالَ اللّٰهُ لِاَبِيْكَ وَقَالَ يَحْيٰى فِيْ حَدِيْثِهٖ فَقَالَ يَا جَابِرُ مَا لِيْ اَرَاكَ مُنْكَسِرًا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اسْتُشْهِدَ اَبِيْ وَتَرَكَ عِيَالًا وَدَيْنًا قَالَ اَفَلَا اُبَشِّرُكَ بِمَا لَقِيَ اللّٰهُ بِهٖ اَبَاكَ قَالَ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَا كَلَّمَ اللّٰهُ اَحَدًا قَطُّ اِلَّا مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ وَكَلَّمَ اَبَاكَ كِفَاحًا فَقَالَ يَا عَبْدِيْ تَمَنَّ عَلَيَّ اُعْطِكَ قَالَ يَا رَبِّ تُحْيِيْنِيْ فَاُقْتَلُ فِيْكَ ثَانِيَةً فَقَالَ الرَّبُّ سُبْحَانَهٗ اِنَّهٗ سَبَقَ مِنِّيْ اَنَّهُمْ اِلَيْهَا لَا يُرْجَعُوْنَ قَالَ يَا رَبِّ فَاَبْلِغْ مَنْ وَّرَآءِيْ قَالَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ۔ ف

ابراہیم بن منذر الحزامی، یحیی بن حبیب بن عربی، موسیٰ بن ابراہیم بن کثیر الاموی، الحزامی، طلحہ بن خراش، جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں جب عبداللہ بن عمرو بن حرام احد کے دن شہید کئے گئے تو میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا اے جابر کیا میں تمہیں وہ بات نہ بتاؤں جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے والد سے فرمائی یحیی اپنی روایت میں کہتے ہیں آپ نے فرمایا اے جابر میں تمہیں مغموم و رنجیدہ پاتا ہوں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے والد شہید ہو گئے انہوں نے بہت سے عیال اور کافی سا قرض چھوڑا ہے آپ نے فرمایا کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ کس صورت میں اللہ نے تمہارے باپ سے ملاقات کی ہے جابر نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا اللہ نے جس سے بھی کلام کیا ہے پس حجاب کے پیچھے سے کیا ہے کبھی کسی سے گفتگو نہیں کی لیکن تمہارے باپ سے بغیر حجاب کے کلام کیا اور فرمایا اے میرے بندے تجھے کس شے کی آرزو ہے انہوں نے عرض کیا مجھے دوبارہ زندہ کر دے تاکہ تیری راہ میں دوبارہ قتل ہو جاؤں خدا تعالیٰ نے ارشاد فرمایا یہ تو ہم پہلے لکھ چکے ہیں کہ لوگوں کو دنیا کی جانب لوٹایا نہ جائے گا انہوں نے عرض کیا اے اللہ تو پھر دنیا والوں کو پیغام پہنچا دے فرمایا پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی جو اللہ کی راہ میں قتل کیے گئے انہیں مردہ شمار نہ کرو بلکہ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں

(۱۹۶) (۲۰۱) (۲۷۱) (۲۷۲) (۲۷۳) (۲۷۴) (۲۷۵) (۲۷۶) (۲۷۷) (۲۷۸) (۲۷۹) (۲۸۰) (۲۸۱) (۲۸۲) (۲۸۳) (۲۸۴) (۲۸۵) (۲۸۶) (۲۸۷) (۲۸۸) (۲۸۹) (۲۹۰) (۲۹۱) (۲۹۲) (۲۹۳) (۲۹۴) (۲۹۵) (۲۹۶) (۲۹۷) (۲۹۸) (۲۹۹) (۳۰۰) (۳۰۱) (۳۰۲) (۳۰۳) (۳۰۴) (۳۰۵) (۳۰۶) (۳۰۷) (۳۰۸) (۳۰۹) (۳۱۰) (۳۱۱) (۳۱۲) (۳۱۳) (۳۱۴) (۳۱۵) (۳۱۶) (۳۱۷) (۳۱۸) (۳۱۹) (۳۲۰) (۳۲۱) (۳۲۲) (۳۲۳) (۳۲۴) (۳۲۵) (۳۲۶) (۳۲۷) (۳۲۸) (۳۲۹) (۳۳۰) (۳۳۱) (۳۳۲) (۳۳۳) (۳۳۴) (۳۳۵) (۳۳۶) (۳۳۷) (۳۳۸) (۳۳۹) (۳۴۰) (۳۴۱) (۳۴۲) (۳۴۳) (۳۴۴) (۳۴۵) (۳۴۶) (۳۴۷) (۳۴۸) (۳۴۹) (۳۵۰) (۳۵۱) (۳۵۲) (۳۵۳) (۳۵۴) (۳۵۵) (۳۵۶) (۳۵۷) (۳۵۸) (۳۵۹) (۳۶۰) (۳۶۱) (۳۶۲) (۳۶۳) (۳۶۴) (۳۶۵) (۳۶۶) (۳۶۷) (۳۶۸) (۳۶۹) (۳۷۰) (۳۷۱) (۳۷۲) (۳۷۳) (۳۷۴) (۳۷۵) (۳۷۶) (۳۷۷) (۳۷۸) (۳۷۹) (۳۸۰) (۳۸۱) (۳۸۲) (۳۸۳) (۳۸۴) (۳۸۵) (۳۸۶) (۳۸۷) (۳۸۸) (۳۸۹) (۳۹۰) (۳۹۱) (۳۹۲) (۳۹۳) (۳۹۴) (۳۹۵) (۳۹۶) (۳۹۷) (۳۹۸) (۳۹۹) (۴۰۰) (۴۰۱) (۴۰۲) (۴۰۳) (۴۰۴) (۴۰۵) (۴۰۶) (۴۰۷) (۴۰۸) (۴۰۹) (۴۱۰) (۴۱۱) (۴۱۲) (۴۱۳) (۴۱۴) (۴۱۵) (۴۱۶) (۴۱۷) (۴۱۸) (۴۱۹) (۴۲۰) (۴۲۱) (۴۲۲) (۴۲۳) (۴۲۴) (۴۲۵) (۴۲۶) (۴۲۷) (۴۲۸) (۴۲۹) (۴۳۰) (۴۳۱) (۴۳۲) (۴۳۳) (۴۳۴) (۴۳۵) (۴۳۶) (۴۳۷) (۴۳۸) (۴۳۹) (۴۴۰) (۴۴۱) (۴۴۲) (۴۴۳) (۴۴۴) (۴۴۵) (۴۴۶) (۴۴۷) (۴۴۸) (۴۴۹) (۴۵۰) (۴۵۱) (۴۵۲) (۴۵۳) (۴۵۴) (۴۵۵) (۴۵۶) (۴۵۷) (۴۵۸) (۴۵۹) (۴۶۰) (۴۶۱) (۴۶۲) (۴۶۳) (۴۶۴) (۴۶۵) (۴۶۶) (۴۶۷) (۴۶۸) (۴۶۹) (۴۷۰) (۴۷۱) (۴۷۲) (۴۷۳) (۴۷۴) (۴۷۵) (۴۷۶) (۴۷۷) (۴۷۸) (۴۷۹) (۴۸۰) (۴۸۱) (۴۸۲) (۴۸۳) (۴۸۴) (۴۸۵) (۴۸۶) (۴۸۷) (۴۸۸) (۴۸۹) (۴۹۰) (۴۹۱) (۴۹۲) (۴۹۳) (۴۹۴) (۴۹۵) (۴۹۶) (۴۹۷) (۴۹۸) (۴۹۹) (۵۰۰) (۵۰۱) (۵۰۲) (۵۰۳) (۵۰۴) (۵۰۵) (۵۰۶) (۵۰۷) (۵۰۸) (۵۰۹) (۵۱۰) (۵۱۱) (۵۱۲) (۵۱۳) (۵۱۴) (۵۱۵) (۵۱۶) (۵۱۷) (۵۱۸) (۵۱۹) (۵۲۰) (۵۲۱) (۵۲۲) (۵۲۳) (۵۲۴) (۵۲۵) (۵۲۶) (۵۲۷) (۵۲۸) (۵۲۹) (۵۳۰) (۵۳۱) (۵۳۲) (۵۳۳) (۵۳۴) (۵۳۵) (۵۳۶) (۵۳۷) (۵۳۸) (۵۳۹) (۵۴۰) (۵۴۱) (۵۴۲) (۵۴۳) (۵۴۴) (۵۴۵) (۵۴۶) (۵۴۷) (۵۴۸) (۵۴۹) (۵۵۰) (۵۵۱) (۵۵۲) (۵۵۳) (۵۵۴) (۵۵۵) (۵۵۶) (۵۵۷) (۵۵۸) (۵۵۹) (۵۶۰) (۵۶۱) (۵۶۲) (۵۶۳) (۵۶۴) (۵۶۵) (۵۶۶) (۵۶۷) (۵۶۸) (۵۶۹) (۵۷۰) (۵۷۱) (۵۷۲) (۵۷۳) (۵۷۴) (۵۷۵) (۵۷۶) (۵۷۷) (۵۷۸) (۵۷۹) (۵۸۰) (۵۸۱) (۵۸۲) (۵۸۳) (۵۸۴) (۵۸۵) (۵۸۶) (۵۸۷) (۵۸۸) (۵۸۹) (۵۹۰) (۵۹۱) (۵۹۲) (۵۹۳) (۵۹۴) (۵۹۵) (۵۹۶) (۵۹۷) (۵۹۸) (۵۹۹) (۶۰۰) (۶۰۱) (۶۰۲) (۶۰۳) (۶۰۴) (۶۰۵) (۶۰۶) (۶۰۷) (۶۰۸) (۶۰۹) (۶۱۰) (۶۱۱) (۶۱۲) (۶۱۳) (۶۱۴) (۶۱۵) (۶۱۶) (۶۱۷) (۶۱۸) (۶۱۹) (۶۲۰) (۶۲۱) (۶۲۲) (۶۲۳) (۶۲۴) (۶۲۵) (۶۲۶) (۶۲۷) (۶۲۸) (۶۲۹) (۶۳۰) (۶۳۱) (۶۳۲) (۶۳۳) (۶۳۴) (۶۳۵) (۶۳۶) (۶۳۷) (۶۳۸) (۶۳۹) (۶۴۰) (۶۴۱) (۶۴۲) (۶۴۳) (۶۴۴) (۶۴۵) (۶۴۶) (۶۴۷) (۶۴۸) (۶۴۹) (۶۵۰) (۶۵۱) (۶۵۲) (۶۵۳) (۶۵۴) (۶۵۵) (۶۵۶) (۶۵۷) (۶۵۸) (۶۵۹) (۶۶۰) (۶۶۱) (۶۶۲) (۶۶۳) (۶۶۴) (۶۶۵) (۶۶۶) (۶۶۷) (۶۶۸) (۶۶۹) (۶۷۰) (۶۷۱) (۶۷۲) (۶۷۳) (۶۷۴) (۶۷۵) (۶۷۶) (۶۷۷) (۶۷۸) (۶۷۹) (۶۸۰) (۶۸۱) (۶۸۲) (۶۸۳) (۶۸۴) (۶۸۵) (۶۸۶) (۶۸۷) (۶۸۸) (۶۸۹) (۶۹۰) (۶۹۱) (۶۹۲) (۶۹۳) (۶۹۴) (۶۹۵) (۶۹۶) (۶۹۷) (۶۹۸) (۶۹۹) (۷۰۰) (۷۰۱) (۷۰۲) (۷۰۳) (۷۰۴) (۷۰۵) (۷۰۶) (۷۰۷) (۷۰۸) (۷۰۹) (۷۱۰) (۷۱۱) (۷۱۲) (۷۱۳) (۷۱۴) (۷۱۵) (۷۱۶) (۷۱۷) (۷۱۸) (۷۱۹) (۷۲۰) (۷۲۱) (۷۲۲) (۷۲۳) (۷۲۴) (۷۲۵) (۷۲۶) (۷۲۷) (۷۲۸) (۷۲۹) (۷۳۰) (۷۳۱) (۷۳۲) (۷۳۳) (۷۳۴) (۷۳۵) (۷۳۶) (۷۳۷) (۷۳۸) (۷۳۹) (۷۴۰) (۷۴۱) (۷۴۲) (۷۴۳) (۷۴۴) (۷۴۵) (۷۴۶) (۷۴۷) (۷۴۸) (۷۴۹) (۷۵۰) (۷۵۱) (۷۵۲) (۷۵۳) (۷۵۴) (۷۵۵) (۷۵۶) (۷۵۷) (۷۵۸) (۷۵۹) (۷۶۰) (۷۶۱) (۷۶۲) (۷۶۳) (۷۶۴) (۷۶۵) (۷۶۶) (۷۶۷) (۷۶۸) (۷۶۹) (۷۷۰) (۷۷۱) (۷۷۲) (۷۷۳) (۷۷۴) (۷۷۵) (۷۷۶) (۷۷۷) (۷۷۸) (۷۷۹) (۷۸۰) (۷۸۱) (۷۸۲) (۷۸۳) (۷۸۴) (۷۸۵) (۷۸۶) (۷۸۷) (۷۸۸) (۷۸۹) (۷۹۰) (۷۹۱) (۷۹۲) (۷۹۳) (۷۹۴) (۷۹۵) (۷۹۶) (۷۹۷) (۷۹۸) (۷۹۹) (۸۰۰) (۸۰۱) (۸۰۲) (۸۰۳) (۸۰۴) (۸۰۵) (۸۰۶) (۸۰۷) (۸۰۸) (۸۰۹) (۸۱۰) (۸۱۱) (۸۱۲) (۸۱۳) (۸۱۴) (۸۱۵) (۸۱۶) (۸۱۷) (۸۱۸) (۸۱۹) (۸۲۰) (۸۲۱) (۸۲۲) (۸۲۳) (۸۲۴) (۸۲۵) (۸۲۶) (۸۲۷) (۸۲۸) (۸۲۹) (۸۳۰) (۸۳۱) (۸۳۲) (۸۳۳) (۸۳۴) (۸۳۵) (۸۳۶) (۸۳۷) (۸۳۸) (۸۳۹) (۸۴۰) (۸۴۱) (۸۴۲) (۸۴۳) (۸۴۴) (۸۴۵) (۸۴۶) (۸۴۷) (۸۴۸) (۸۴۹) (۸۵۰) (۸۵۱) (۸۵۲) (۸۵۳) (۸۵۴) (۸۵۵) (۸۵۶) (۸۵۷) (۸۵۸) (۸۵۹) (۸۶۰) (۸۶۱) (۸۶۲) (۸۶۳) (۸۶۴) (۸۶۵) (۸۶۶) (۸۶۷) (۸۶۸) (۸۶۹) (۸۷۰) (۸۷۱) (۸۷۲) (۸۷۳) (۸۷۴) (۸۷۵) (۸۷۶) (۸۷۷) (۸۷۸) (۸۷۹) (۸۸۰) (۸۸۱) (۸۸۲) (۸۸۳) (۸۸۴) (۸۸۵) (۸۸۶) (۸۸۷) (۸۸۸) (۸۸۹) (۸۹۰) (۸۹۱) (۸۹۲) (۸۹۳) (۸۹۴) (۸۹۵) (۸۹۶) (۸۹۷) (۸۹۸) (۸۹۹) (۹۰۰) (۹۰۱) (۹۰۲) (۹۰۳) (۹۰۴) (۹۰۵) (۹۰۶) (۹۰۷) (۹۰۸) (۹۰۹) (۹۱۰) (۹۱۱) (۹۱۲) (۹۱۳) (۹۱۴) (۹۱۵) (۹۱۶) (۹۱۷) (۹۱۸) (۹۱۹) (۹۲۰) (۹۲۱) (۹۲۲) (۹۲۳) (۹۲۴) (۹۲۵) (۹۲۶) (۹۲۷) (۹۲۸) (۹۲۹) (۹۳۰) (۹۳۱) (۹۳۲) (۹۳۳) (۹۳۴) (۹۳۵) (۹۳۶) (۹۳۷) (۹۳۸) (۹۳۹) (۹۴۰) (۹۴۱) (۹۴۲) (۹۴۳) (۹۴۴) (۹۴۵) (۹۴۶) (۹۴۷) (۹۴۸) (۹۴۹) (۹۵۰) (۹۵۱) (۹۵۲) (۹۵۳) (۹۵۴) (۹۵۵) (۹۵۶) (۹۵۷) (۹۵۸) (۹۵۹) (۹۶۰) (۹۶۱) (۹۶۲) (۹۶۳) (۹۶۴) (۹۶۵) (۹۶۶) (۹۶۷) (۹۶۸) (۹۶۹) (۹۷۰) (۹۷۱) (۹۷۲) (۹۷۳) (۹۷۴) (۹۷۵) (۹۷۶) (۹۷۷) (۹۷۸) (۹۷۹) (۹۸۰) (۹۸۱) (۹۸۲) (۹۸۳) (۹۸۴) (۹۸۵) (۹۸۶) (۹۸۷) (۹۸۸) (۹۸۹) (۹۹۰) (۹۹۱) (۹۹۲) (۹۹۳) (۹۹۴) (۹۹۵) (۹۹۶) (۹۹۷) (۹۹۸) (۹۹۹) (۱۰۰۰)

ف ۔۔۔ زوائد میں ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے اس لیے کہ طلحہ بن خراش جابر سے منکر روایات نقل کرتا ہے اور موسیٰ بن ابراہیم کو اگرچہ ابن حبان نے ثقات میں شمار کیا ہے لیکن وہ غلطی کرتا ہے میرے نزدیک یہ حدیث دو وجوہات سے صحیح ہے اول ترمذی نے اس حدیث کو اسی سند سے روایت کر کے لکھا ہے کہ یہ حدیث حسن غریب ہے اور علی ابن المدینی اور دیگر کبار محدثین نے اسے اسی طرح موسیٰ بن ابراہیم کے واسطے سے روایت کیا ہے۔ نیز عبداللہ بن محمد بن عقیل نے بھی جابر سے اس کا کچھ حصہ روایت کیا ہے۔ ثانیاً اس کی تائید ترمذی کی دوسری روایت کرتی ہے جو ابن مسعود سے سند صحیح کے ساتھ مروی ہے کہ ان سے اس آیت ولا تحسبن الذین قتلوا الآیہ کے بارے میں دریافت کیا گیا انہوں نے فرمایا ہم نے اس کے بارے میں حضورؐ سے سوال کیا تھا آپ نے فرمایا شہداء کی ارواح سبز پرندوں کی صورت میں جنت میں جہاں جی چاہے پھریں گی اور عرش سے لٹکے ہوئے قندیلوں پر جگہ پکڑیں گی تو خدا تعالیٰ ان پر ایک بار جھانکے گا اور فرمائے گا تم اس سے کچھ زیادہ چاہتے ہو تو میں زیادتی کروں عرض کریں گے ہم اس پر اور کیا زیادتی چاہیں گے کہ جنت میں جہاں جی چاہے پھرتے ہیں پھر خدا تعالیٰ دوبارہ جھانکے گا اور یہی بات فرمائے گا تو یہ عرض کریں گے ہماری روح ہمارے جسموں میں لوٹا دی جائیں تاکہ ہم دنیا میں لوٹ جائیں اور تیری راہ میں دوبارہ قتل ہوں۔ تو جہاں تک اہل جنت کی تمنا اور دیدار خداوندی کا سوال ہے وہ تو اس روایت سے شہداء کے لیے ثابت ہے۔ زیادہ سے زیادہ یہ کہا جا سکتا ہے۔ کہ عبداللہ بن حرام کے لیے خاص طور پر یہ واقعہ ضعیف ہے۔

Marfat.com

۱۹۷۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ ثَنَا وَكِیْعٌ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ یَضْحَكُ اِلٰی رَجُلَیْنِ یَقْتُلُ اَحَدُهُمَا الْاٰخَرَ كِلَاهُمَا دَخَلَ الْجَنَّةَ یُقَاتِلُ هٰذَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَیُسْتَشْهَدُ ثُمَّ یَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰی قَاتِلِهٖ فَیُسْلِمُ فَیُقَاتِلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَیُسْتَشْهَدُ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابوالزناد، اعرج ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ دو شخصوں کی جانب دیکھ کر ہنستا ہے جن میں سے ایک نے دوسرے کو قتل کیا تھا اور دونوں جنت میں داخل ہوئے ایک اللہ کی راہ میں جہاد کر رہا تھا کہ شہید ہوگیا پھر قاتل نے اللہ سے توبہ کی اور اسلام قبول کیا اور اللہ کی راہ میں لڑتے ہوئے شہید ہوا۔

۱۹۸۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی وَیُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِیْ سَعِیْدُ بْنُ الْمُسَیَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَیْرَةَ كَانَ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقْبِضُ اللّٰهُ الْاَرْضَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَیَطْوِی السَّمَآءَ بِیَمِیْنِهٖ ثُمَّ یَقُوْلُ اَنَا الْمَلِكُ اَیْنَ مُلُوْكُ الْاَرْضِ۔

حرملہ بن یحییٰ، یونس بن عبدالاعلیٰ، عبداللہ بن وہب یونس، ابن شہاب، ابن المسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے روز زمین و آسمان کو لپیٹ کر اپنے داہنے ہاتھ میں لے لے گا اور فرمائے گا۔ میں بادشاہ ہوں، زمین کے بادشاہ اب کہاں ہیں؟

۱۹۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا الْوَلِیْدُ بْنُ اَبِیْ ثَوْرٍ الْهَمْدَانِیُّ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَیْرَةَ عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَیْسٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ كُنْتُ بِالْبَطْحَآءِ فِیْ عِصَابَةٍ وَفِیْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّتْ بِهٖ سَحَابَةٌ فَنَظَرَ اِلَیْهَا فَقَالَ مَا تُسَمُّوْنَ هٰذِهٖ قَالُوا السَّحَابَ قَالَ وَالْمُزْنَ قَالُوْا وَالْمُزْنَ قَالَ وَالْعَنَانَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ وَالْعَنَانَ قَالَ كَمْ تَرَوْنَ بَیْنَكُمْ وَبَیْنَ السَّمَآءِ قَالُوْا لَا نَدْرِیْ قَالَ فَاِنَّ بَیْنَكُمْ وَبَیْنَهَا اِمَّا وَاحِدَةً اَوْ اثْنَتَیْنِ اَوْ ثَلَاثًا وَّسَبْعِیْنَ سَنَةً وَالسَّمَآءُ فَوْقَهَا كَذٰلِكَ حَتّٰی عَدَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ ثُمَّ فَوْقَ السَّمَآءِ السَّابِعَةِ بَحْرًا بَیْنَ اَعْلَاهُ وَاَسْفَلِهٖ كَمَا بَیْنَ سَمَآءٍ اِلٰی سَمَآءٍ ثُمَّ فَوْقَ ذٰلِكَ ثَمَانِیَةُ اَوْعَالٍ بَیْنَ اَظْلَافِهِنَّ وَرُكَبِهِنَّ كَمَا بَیْنَ سَمَآءٍ اِلٰی سَمَآءٍ ثُمَّ عَلٰی ظُهُوْرِهِنَّ الْعَرْشُ بَیْنَ اَعْلَاهُ

محمد بن یحییٰ، محمد بن الصباح، ولید بن ابی ثور الہمدانی سماک، عبداللہ بن عمرہ، احنف بن قیس، عباس بن عبدالمطلب فرماتے ہیں کہ میں ایک جماعت کے ساتھ بطحا میں تھا جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی تشریف فرما تھے کہ ایک بادل گذرا آپ نے اس کی جانب دیکھ کر فرمایا تم اسے کیا نام دیتے ہو صحابہ نے عرض کیا سحاب، آپ نے فرمایا مزن بھی صحابہ نے عرض کیا جی ہاں مزن بھی آپ نے فرمایا اور عنان بھی، ابوبکر نے عرض کیا جی ہاں عنان بھی آپ نے فرمایا تمہارے اور آسمان کے درمیان کتنا فاصلہ ہے صحابہ نے عرض کیا ہم نہیں جانتے آپ نے فرمایا تمہارے اور اس کے درمیان اکہتر یا بہتر یا تہتر سال کا فاصلہ ہے حتیٰ کہ آپ نے اسی طرح ساتوں آسمانوں کو شمار فرمایا پھر ساتویں آسمان پر ایک دریا ہے جس کے بلند اور زیریں حصہ میں اتنا ہی فاصلہ ہے جتنا ایک آسمان کا دوسرے آسمان تک پھر اس کے اوپر آٹھ فرشتے ہیں، جن کے پیروں اور گھٹنوں کے مابین اتنا ہی فاصلہ ہے۔ جتنا دو آسمانوں کے درمیان، پھر ان کی پشتوں پر عرش ہے، جس کے بالائی اور زیریں حصہ میں اتنا ہی

Marfat.com

وَاَسْفَلِهِ كَمَا بَيْنَ سَمَاءٍ اِلٰى سَمَاءٍ ثُمَّ اللّٰهُ فَوْقَ ذٰلِكَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى۔

۲۰۰۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَضَى اللّٰهُ فِي السَّمَاءِ ضَرَبَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ اَجْنِحَتَهَا خُضْعَانًا لِقَوْلِهِ كَاَنَّهُ سِلْسِلَةٌ عَلٰى صَفْوَانٍ فَاِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقَّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ قَالَ فَيَسْمَعُهَا مُسْتَرِقُوا السَّمْعِ بَعْضُهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ فَيَسْمَعُ الْكَلِمَةَ فَيُلْقِيْهَا اِلٰى مَنْ تَحْتَهُ فَرُبَّمَا اَدْرَكَهُ الشِّهَابُ قَبْلَ اَنْ يُلْقِيَهَا اِلَى الَّذِيْ تَحْتَهُ فَيُلْقِيْهَا عَلٰى لِسَانِ الْكَاهِنِ اَوِ السَّاحِرِ فَرُبَّمَا لَمْ يُدْرِكْهُ حَتّٰى يُلْقِيَهَا فَيَكْذِبُ مَعَهَا مِائَةَ كَذْبَةٍ فَتُصَدَّقُ تِلْكَ الْكَلِمَةُ الَّتِيْ سَمِعَتْ مِنَ السَّمَاءِ۔

۲۰۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ نَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَنَامُ وَلَا يَنْبَغِيْ لَهٗ اَنْ يَنَامَ يَخْفِضُ الْقِسْطَ وَيَرْفَعُهٗ وَيُرْفَعُ اِلَيْهِ عَمَلُ النَّهَارِ قَبْلَ عَمَلِ اللَّيْلِ وَعَمَلُ اللَّيْلِ قَبْلَ عَمَلِ النَّهَارِ حِجَابُهُ النُّوْرُ لَوْ كَشَفَهُ لَاَحْرَقَتْ سُبُحَاتُ وَجْهِهٖ مَا انْتَهٰى اِلَيْهِ بَصَرُهٗ مِنْ خَلْقِهٖ۔

۲۰۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ نَا وَكِيْعٌ نَا الْمَسْعُوْدِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَنَامُ وَلَا يَنْبَغِيْ لَهٗ اَنْ يَنَامَ يَخْفِضُ الْقِسْطَ وَيَرْفَعُهٗ حِجَابُهُ النُّوْرُ لَوْ كَشَفَهُ لَاَحْرَقَتْ سُبُحَاتُ وَجْهِهٖ كُلَّ شَيْءٍ اَدْرَكَهُ بَصَرُهٗ ثُمَّ قَرَاَ اَبُوْ عُبَيْدَةَ

فاصلہ ہے پھر اس پر اللہ تبارک و تعالیٰ جلوہ افروز ہے۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، عکرمہ ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب اللہ تعالیٰ آسمان میں کوئی حکم جاری فرماتا ہے تو فرشتے عجز و انکساری کے ساتھ پر ہلاتے ہیں جس سے ایک ایسی آواز پیدا ہوتی ہے گویا کہ ایک زنجیر جو پتھر پر ماری جا رہی ہے جب یہ دہشت دور ہو جاتی ہے تو باہم سوال کرتے ہیں کہ تمہارے رب نے کیا حکم صادر فرمایا کہتے ہیں اس نے حق فرمایا جو بہت بلند اور بڑا ہے ان ہی آپس کی گفتگو ہونیوالی میں سے کچھ شیاطین چرا لیتے ہیں اور نیچے والوں کی طرف اسے پہنچاتے ہیں کبھی تو نیچے پہنچنے سے پہلے ہی شعلہ انہیں ہلاک دیتا ہے کبھی چلے آتے ہیں تو وہ ان باتوں کو کاہن اور جادوگر کی زبان پر ڈال دیتے ہیں، اور کبھی وہ سننے بھی نہیں پاتے بلکہ اپنی جانب سے اسے ڈالتے ہیں اور اس میں سو جھوٹ اپنی جانب سے ملا کر کاہن یا ساحر کو بتلاتے ہیں، پس سچا تو صرف وہ ایک کلمہ ہوتا ہے جو انہوں نے سنا ہے۔

علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ، ابوعبیدہ، ابوموسیٰ اشعری فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر ہمیں خطبہ دیا اور پانچ باتیں فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ نہ تو سوتا ہے اور نہ سونا اس کے شایان شان ہے میزان کو پست و بلند فرماتا ہے، دن میں ہونے والے اعمال رات کے اعمال سے قبل اور رات میں ہونے والے اعمال دن کے اعمال سے قبل اٹھا لیے جاتے ہیں۔ اس کا پردہ نور ہے اگر وہ اس پردے کو اٹھا دے تو اپنے سامنے کی تمام اشیا کو جلا دے جہاں تک بھی مخلوق پر اس کی نگاہ پہنچے۔

علی بن محمد، وکیع، مسعودی، عمرو بن مرہ، ابوعبیدہ، ابوموسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، اللہ تعالیٰ سوتا نہیں اور نہ سونا اس کے لائق ہے میزان کو پست و بلند فرماتا ہے اس کا پردہ نور ہے اگر اسے ہٹا دے تو سامنے کی ہر وہ شے جس جس پر بھی اس کی نگاہ پڑے وہ جل کر خاک ہو جائے پھر ابوعبیدہ نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔

Marfat.com

اَنْ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

برکت دیا گیا وہ جو اس آگ کی جلوہ گاہ میں ہے اور جو اس کے اردگرد ہیں۔ پاکی ہے اللہ کو جو رب ہے سارے جہانوں کا (۲۷:۸)

۲۰۳۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هٰرُوْنَ وَاَنْبَاَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَمِيْنُ اللّٰهِ مَلْاٰنُ لَا يَغِيْضُهَا شَيْءٌ سَحَّاءُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَبِيَدِهِ الْاُخْرٰى الْمِيْزَانُ يَرْفَعُ الْقِسْطَ وَيَخْفِضُ قَالَ اَرَاَيْتَ مَا اَنْفَقَ مُنْذُ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فَاِنَّهُ لَمْ يَنْقُصْ مِمَّا فِيْ يَدَيْهِ شَيْئًا۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق۔ ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، اللہ کا داہنا ہاتھ بھرا ہوا ہے، اس میں کوئی کمی نہیں ہوتی شب و روز خرچ کرتا ہے، بائیں ہاتھ میں میزان ہے جسے پست و بلند فرماتا رہتا ہے۔ آپ نے فرمایا جب سے اللہ نے زمین و آسمان پیدا فرمائے وہ برابر خرچ کر رہا ہے لیکن اس کے ہاتھ میں ذرا سی بھی کمی نہیں ہوتی۔

۲۰۴۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ يَاْخُذُ الْجَبَّارُ سَمٰوٰتِهِ وَاَرْضِيْهِ بِيَدِهِ وَقَبَضَ بِيَدِهِ فَجَعَلَ يَقْبِضُهَا وَيَبْسُطُهَا ثُمَّ يَقُوْلُ اَنَا الْجَبَّارُ اَيْنَ الْجَبَّارُوْنَ اَيْنَ الْمُتَكَبِّرُوْنَ قَالَ وَيَتَمَيَّلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَمِيْنِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتّٰى نَظَرْتُ اِلَى الْمِنْبَرِ يَتَحَرَّكُ مِنْ اَسْفَلِ شَيْءٍ مِنْهُ حَتّٰى اِنِّيْ اَقُوْلُ اَسَاقِطٌ هُوَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ہشام بن عمار، محمد بن الصباح، عبدالعزیز بن ابی حازم عبیداللہ بن مقسم، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ زمین و آسمان کو قیامت کے دن اپنے دست اقدس میں لے لے گا۔ ہاتھ کو بلند کرے گا اور پھیلائے گا اور فرمائے گا جبارین اور متکبرین کہاں ہیں۔ ابن عمر فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دائیں اور بائیں ملاحظہ فرماتے جاتے ہیں ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں منبر نیچے سے ہل رہا تھا اور مجھے ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ کہیں وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سمیت الٹ نہ جائے۔

۲۰۵۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ ثَنَا ابْنُ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ بُسْرَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيَّ يَقُوْلُ حَدَّثَنِي النَّوَّاسُ ابْنُ سِمْعَانَ الْكِلَابِيُّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ قَلْبٍ اِلَّا بَيْنَ اِصْبَعَيْنِ مِنْ اَصَابِعِ الرَّحْمٰنِ اِنْ شَاءَ اَقَامَهُ وَاِنْ شَاءَ اَزَاغَهُ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلٰى دِيْنِكَ قَالَ وَالْمِيْزَانُ بِيَدِ الرَّحْمٰنِ يَرْفَعُ اَقْوَامًا وَيَخْفِضُ اٰخَرِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ۔

ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، ابن جابر، بسر بن عبیداللہ ابوادریس الخولانی، نواس بن سمعان الکلابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر قلب رحمٰن کی دو انگلیوں کے بیچ میں ہے خواہ وہ اسے سیدھا رکھے خواہ وہ اسے خراب کر دے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا کیا کرتے یا مقلب القلوب ثبت قلوبنا علی دینک اور فرمایا میزان خدا کے ہاتھ میں ہے، وہ کچھ قوموں کو بلند فرماتا ہے اور کچھ کو قیامت تک پست فرماتا رہے گا۔

Marfat.com

۲۰۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَيَضْحَكُ إِلَى ثَلَاثَةٍ لِلصَّفِّ فِي الصَّلَاةِ وَلِلرَّجُلِ يُصَلِّي فِي جَوْفِ اللَّيْلِ وَلِلرَّجُلِ يُقَاتِلُ أَرَاهُ قَالَ خَلْفَ الْكَتِيبَةِ۔

ابو کریب محمد بن العلاء، عبداللہ بن اسماعیل، مجالد، ابوالوداک، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ تین چیزوں کی جانب دیکھ کر ہنستا ہے۔ ایک نماز کی صف کی جانب دوسرے اس شخص کی طرف جو آدھی رات کو نماز پڑھ رہا ہو تیسرے اس شخص پر جو لشکر کے بھاگ جانے کے باوجود لڑتا رہتا ہے۔

۲۰۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عُثْمَانَ يَعْنِي الْمُغِيرَةَ الثَّقَفِيَّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْرِضُ نَفْسَهُ عَلَى النَّاسِ فِي الْمَوْسِمِ فَيَقُولُ أَلَا رَجُلٌ يَحْمِلُنِي إِلَى قَوْمِهِ فَإِنَّ قُرَيْشًا قَدْ مَنَعُونِي أَنْ أُبَلِّغَ كَلَامَ رَبِّي۔

محمد بن یحییٰ، عبدالصمد بن رجاء، اسرائیل، عثمان بن المغیرہ الثقفی، سالم بن ابی الجعد، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حج کے دنوں میں اپنے آپ کو لوگوں کے سامنے پیش کرتے اور فرماتے قریش نے مجھے خدا کا پیغام پہنچانے سے روک دیا، تم میں سے کون ہے جو مجھے اپنی قوم تک حفاظت کے ساتھ لے جائے۔ تاکہ میں اپنے رب کا کلام پہنچاؤں۔

۲۰۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَزِيرُ بْنُ صُبَيْحٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَلْبَسٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ قَالَ مِنْ شَأْنِهِ أَنْ يَغْفِرَ ذَنْبًا وَيُفَرِّجَ كَرْبًا وَيَرْفَعَ قَوْمًا وَيَخْفِضَ آخَرِينَ۔

ہشام بن عمار، وزیر بن صبیح، یونس بن حلبس، ام الدرداء رربانی، ابوالدرداء فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے قول کل یوم ھو فی شان کے بارے میں ارشاد فرمایا اللہ کی ایک شان یہ بھی ہے کہ گناہ معاف کرتا ہے مصیبت کو دور فرماتا ہے ایک قوم کو بلند اور دوسری کو پست فرماتا ہے۔

باب ۳۵ مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً أَوْ سَيِّئَةً

اچھا یا برا طریقہ جاری کرنے کا بیان

۲۰۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً فَعُمِلَ بِهَا كَانَ لَهُ أَجْرُهَا وَمِثْلُ أُجُورِ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعُمِلَ بِهَا كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا

منذر بن جریر، جریر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اچھا طریقہ جاری کرے اور اس پر لوگ عمل کریں تو اس کے لیے بھی اس کا اجر ہوگا۔ اور عمل کرنے والوں کا اجر بھی عمل کرنے والے کے لیے بھی اتنا ہی اجر ہوگا اور ان کے اجر و ثواب میں کوئی کمی نہ ہوگی ایسے ہی اگر کوئی برا کام جاری کرے اور لوگ اس پر عمل کریں تو اس پر اس کا گناہ ہوگا اور عمل کرنے والوں

Marfat.com

لَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا۔

۲۱۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَثَّ عَلَيْهِ فَقَالَ رَجُلٌ عِنْدِي كَذَا وَكَذَا قَالَ فَمَا بَقِيَ فِي الْمَجْلِسِ رَجُلٌ إِلَّا تَصَدَّقَ عَلَيْهِ بِمَا قَلَّ أَوْ كَثُرَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَنَّ خَيْرًا فَاسْتُنَّ بِهِ كَانَ لَهُ أَجْرُهُ كَامِلًا وَمِنْ أُجُورِ مَنِ اسْتَنَّ بِهِ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنِ اسْتَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فَاسْتُنَّ بِهِ فَعَلَيْهِ وِزْرُهُ كَامِلًا وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِي اسْتَنَّ بِهِ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا۔

۲۱۱۔ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ ابْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَيُّمَا دَاعٍ دَعَا إِلَى ضَلَالَةٍ فَاتُّبِعَ فَإِنَّ لَهُ مِثْلَ أَوْزَارِ مَنِ اتَّبَعَهُ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا وَأَيُّمَا دَاعٍ دَعَا إِلَى هُدًى فَاتُّبِعَ فَإِنَّ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلَ أُجُورِ مَنِ اتَّبَعَهُ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا۔

۲۱۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَعَا إِلَى هُدًى كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ أُجُورِ مَنِ اتَّبَعَهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ دَعَا إِلَى ضَلَالَةٍ فَعَلَيْهِ مِنَ الْإِثْمِ مِثْلُ آثَامِ مَنِ اتَّبَعَهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ آثَامِهِمْ شَيْئًا۔

۲۱۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ثَنَا

کا بھی گناہ ہوگا اور ان کے لیے بھی گناہ ہوگا اور کسی کے گناہ میں کوئی کمی نہ ہوگی

عبدالوارث بن عبدالصمد بن عبدالوارث، ایوب

محمد بن سیرین، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک شخص حضور کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا آپ نے اس کے لیے لوگوں کو صدقہ پر ابھارا۔ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ میری طرف سے اتنا اتنا مال ہے۔ ابوہریرہ فرماتے ہیں مجلس میں کوئی شخص ایسا باقی نہ رہا جس نے اس پر کم ہو یا زیادہ صدقہ نہ کیا ہو آپ نے فرمایا جو اچھا طریقہ جاری کرے اور اس پر لوگ عمل کریں تو اسے اپنا ثواب بھی ملے گا اور دیگر لوگوں کے عمل کرنے کا بھی اور کسی کے ثواب میں سے کوئی کمی نہ کی جائے گی۔ اور اگر کوئی برا طریقہ جاری کرے اور اس پر لوگ عمل کریں تو جاری کرنے والے کو اپنا بھی گناہ ملے گا اور دوسروں کا بھی اور ان کے گناہوں میں بھی کوئی کمی نہ کی جائے گی۔

عیسیٰ بن حماد المصری، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب سعد بن سنان، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کسی کو گمراہی کی طرف بلائے پھر لوگ اس کی پیروی کریں تو اس کے لیے تمام پیروی کرنے والوں کا گناہ ہوگا۔ اور ان کے گناہوں میں بھی کوئی کمی نہ کی جائے گی ایسے ہی جو شخص ہدایت کی طرف دعوت دے اور لوگ اس پر عمل کریں تو ان سب عمل کرنے والوں کے برابر اسکے لیے اجر ہوگا اور ان کے اجر میں بھی کوئی کمی نہ کی جائے گی۔

ابومروان، محمد بن عثمان، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء بن عبدالرحمان، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جس نے ہدایت کی طرف بلایا اس کے لیے ان لوگوں کا اجر ہے جو پیروی کریں اور ان لوگوں کے اجر میں بھی کوئی کمی نہ ہوگی، اور جس نے برائی کی دعوت دی اس کے لیے ان کا گناہ ہے۔ اور ان لوگوں کے گناہوں میں بھی کوئی کمی نہ ہوگی۔

محمد بن یحییٰ۔ ابونعیم۔ اسرائیل۔

Marfat.com

إِسْرَائِيلُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً عُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كَانَ لَهُ أَجْرُهُ وَمِثْلُ أُجُورِهِمْ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُنْقَصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهُ وَمِثْلُ أَوْزَارِهِمْ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُنْقَصَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا۔

حکم۔ ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ نے بھی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اچھا کام جاری کرے جس پر بعض والے لوگ عمل کریں تو اُسے اُن تمام لوگوں کے برابر اجر ملے گا، بغیر اس کے کہ اُن کے ثواب میں کوئی کمی آئے اور جو بُرا کام جاری کرے اور بعض والے اس پر عمل کریں تو اُس پر اُن سب کے برابر گناہ ہوگا بغیر اس کے کہ اُن کے گناہوں میں کوئی کمی واقع ہو۔

۲۱۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ دَاعٍ يَدْعُو إِلَى شَيْءٍ إِلَّا وُقِفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَيُّ مَا دُعِيَ إِلَيْهِ إِنْ دَعَا رَجُلٌ رَجُلًا۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، لیث بن ابی سلیم، بشیر بن نہیک ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی شئے کی جانب بلائے گا قیامت کے روز اسے اس کی دعوت کے ساتھ کھڑا کیا جائے گا، خواہ ایک ہی آدمی کو دعوت کیوں نہ دی ہو۔

باب ۱۵ مَنْ أَحْيَا سُنَّةً قَدْ أُمِيتَتْ۔

مردہ سنت کو زندہ کرنے کا بیان

۲۱۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْحُبَابِ ثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحْيَا سُنَّةً مِنْ سُنَّتِي فَعُمِلَ بِهَا النَّاسُ كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنِ ابْتَدَعَ بِدْعَةً فَعُمِلَ بِهَا كَانَ عَلَيْهِ أَوْزَارُ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِ مَنْ عَمِلَ بِهَا شَيْئًا۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن الحباب، کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف المازنی، عبداللہ بن عمرو بن عوف المازنی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کسی نے میری ایک سنت کو زندہ کیا، پھر لوگوں نے اس پر عمل کیا تو اسے سب عمل کرنے والوں کا اجر ملے گا اور ان کے اجر میں کوئی کمی نہ ہوگی اور جس نے کوئی بدعت ایجاد کی پھر لوگوں نے اس پر عمل کیا تو تمام عمل کرنیوالوں کے برابر اس پر گناہ ہوگا۔ اور ان کے گناہوں میں بھی کوئی کمی واقع نہیں ہوگی۔

۲۱۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَحْيَا سُنَّةً مِنْ سُنَّتِي قَدْ أُمِيتَتْ بَعْدِي فَإِنَّ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلَ أُجُورِ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنَ النَّاسِ لَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِ النَّاسِ شَيْئًا وَمَنِ ابْتَدَعَ بِدْعَةً لَا يَرْضَاهَا اللهُ وَرَسُولُهُ فَإِنَّ عَلَيْهِ مِثْلَ آثَامِ مَنْ

عبداللہ، عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے میری مردہ سنت کو جیات نو عطا کی، پھر لوگوں نے اس پر عمل کیا تو اسے سب عمل کرنیوالوں کے برابر اجر ملے گا اور ان کے اجر میں کوئی کمی نہ ہوگی اور جس نے کوئی بدعت ایجاد کی پھر لوگوں نے اس پر عمل کیا۔ تو تمام عمل کرنے والوں کے برابر گناہ اس پر عائد ہوگا۔ اور ان کے گناہوں میں بھی کوئی

Marfat.com

عَمِلَ بِهَا مِنَ النَّاسِ لَا يَنْقُصُ مِنْ آثَامِ النَّاسِ شَيْئًا.

بَابُ ۱۷ فَضْلِ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ.

۲۱۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ثَنَا شُعْبَةُ وَسُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شُعْبَةُ خَيْرُكُمْ وَقَالَ سُفْيَانُ أَفْضَلُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ.

۲۱۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ.

۲۱۹۔ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ ثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ مُصْعَبِ ابْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِيَارُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ قَالَ وَأَخَذَ بِيَدِي فَأَقْعَدَنِي مَقْعَدِي هٰذَا أُقْرِئُ.

۲۲۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْأُتْرُجَّةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَرِيحُهَا طَيِّبٌ وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ التَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَلَا رِيحَ لَهَا وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ

کمی واقع نہ ہوگی۔

تعلیم قرآن کی فضیلت کا بیان

محمد بن بشار۔ یحیٰی بن سعید القطان، شعبہ، سفیان، علقمہ بن مرثد، سعد بن عبیدہ، ابو عبد الرحمان السلمی۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں شعبہ کی روایت میں ہے کہ بہتر اور سفیان کی روایت میں ہے کہ افضل وہ ہے کہ جو قرآن مجید سیکھے اور دوسروں کو سکھائے

علی بن محمد۔ وکیع، سفیان، علقمہ بن مرثد۔ ابو عبد الرحمان السلمی، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سب سے بہترین وہ شخص ہے۔ جو قرآن سیکھے اور اسے دوسرے لوگوں کو سکھائے۔

ازہر بن مروان۔ حارث بن نبہان، عاصم بن بہدلہ مصعب بن سعد۔ سعد بن ابی وقاص کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں بہترین لوگ وہ ہیں جو قرآن سیکھیں اور سکھائیں، عاصم کہتے ہیں، مصعب نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے اس مقام پر بٹھایا اور فرمایا یہ سب سے بڑے قاری ہیں۔

محمد بن بشار، محمد بن المثنی، یحیٰی بن سعید القطان، شعبہ قتادہ، انس بن مالک ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس مومن کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے اس سنگترے کے مانند ہے جس کا مزا بھی عمدہ اور خوشبو بھی اچھی اور اس مومن کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا اس کھجور کی طرح ہے جس کا مزہ تو اچھا ہے لیکن خوشبو کچھ نہیں۔ اور اس منافق کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے اس ریحان کی طرح ہے جس کی خوشبو تو اچھی ہے لیکن مزا تلخ ہے اور اس منافق کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا اس اندرائن کی طرح

Marfat.com

طَعْمُهَا مُرٌّ وَكَادِيحَ لَهَا.

۲۲۱- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بُدَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلّٰهِ أَهْلِينَ مِنَ النَّاسِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ هُمْ قَالَ هُمْ أَهْلُ الْقُرْآنِ أَهْلُ اللّٰهِ وَخَاصَّتُهُ.

۲۲۲- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ ابْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَاذَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ عَلِيِّ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَحَفِظَهُ أَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ وَشَفَّعَهُ فِي عَشَرَةٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ كُلُّهُمْ قَدِ اسْتَوْجَبَ النَّارَ.

۲۲۳- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأُرْدِيُّ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَطَاءٍ مَوْلَى أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ وَاقْرَءُوهُ وَارْقُدُوا فَإِنَّ مَثَلَ الْقُرْآنِ وَمَنْ تَعَلَّمَهُ فَقَامَ كَمَثَلِ جِرَابٍ مَحْشُوٍّ مِسْكًا تَفُوحُ رِيحُهُ كُلَّ مَكَانٍ وَمَثَلُ مَنْ تَعَلَّمَهُ فَرَقَدَ وَهُوَ فِي جَوْفِهِ كَمَثَلِ جِرَابٍ أُوكِيَ عَلَى مِسْكٍ.

۲۲۴- حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ أَنَّهُ لَقِيَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بِعُسْفَانَ وَكَانَ عُمَرُ اسْتَعْمَلَهُ عَلَى مَكَّةَ فَقَالَ عُمَرُ مَنِ اسْتَخْلَفْتَ

ہے جس کا مزا بھی کڑوا ہے اور خوشبو بھی نہیں رکھتا۔

بکر بن خلف ابو بشر، عبدالرحمان بن مہدی، عبدالرحمان بن بدیل، بدیل۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں میں سے کچھ لوگ اہل اللہ ہیں صحابہ کرام عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ! وہ کون ہیں؟ فرمایا کہ وہ قرآن مجید والے ہیں یہی اللہ والے اور اللہ تعالیٰ کے خاص بندے ہیں۔

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار الحمصی، محمد بن حرب، ابو عمر، کثیر بن زاذان، عاصم بن حمزہ، حضرت علی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے قرآن پڑھا اور اسے یاد کیا، اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل فرمائے گا اور اس کے اہل خانہ میں سے اسے دس اشخاص کی شفاعت کی اجازت مرحمت فرمائے گا جن کے لئے دوزخ لازم ہو چکی ہوگی۔

عمرو بن عبداللہ الاودی۔ ابو اسامہ، عبدالحمید بن جعفر مقبری، عطا، مولی ابی احمد ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، قرآن سیکھو اور اسے پڑھو اور راتوں کو اس کے ذریعہ جاگتے رہو کیوں کہ قرآن کی مثال اور اس شخص کی مثال جو قرآن حاصل کر کے اس کے ساتھ قیام کرے اس مشک کی طرح ہے جس میں مشک بھری ہو جس کی خوشبو ہر جگہ پھیلتی ہو اور اس شخص کی مثال جو قرآن کی تعلیم حاصل کرتا ہو لیکن رات بھر پڑ کر سوتا رہتا ہو، اس مشک کی طرح ہے۔ جس میں مشک بھر کر اس کا منہ بند کر دیا گیا ہو۔

ابو مروان محمد بن عثمان العثمانی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب عامر بن واثلہ ابو الطفیل، نافع بن عبدالحارث کا بیان ہے کہ وہ عسفان میں حضرت عمر سے ملے اور حضرت عمر نے انہیں مکہ کا عامل بنایا تھا۔ حضرت عمر نے دریافت کیا اے نافع اہل وادیہ پر تم نے کسے افسر متعین کیا ہے، میں نے عرض کیا ابن ابزی کو

Marfat.com

عَلٰى اَهْلِ الْوَادِيْ قَالَ اسْتَخْلَفْتُ عَلَيْهِمْ ابْنَ اَبْزٰى قَالَ وَمَنِ ابْنُ اَبْزٰى قَالَ رَجُلٌ مِنْ مَوَالِيْنَا قَالَ عُمَرُ مَا اسْتَخْلَفْتَ عَلَيْهِمْ مَوْلٰى قَالَ اِنَّهٗ قَارِئٌ لِكِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى عَالِمٌ بِالْفَرَائِضِ قَاضٍ قَالَ عُمَرُ اَمَا اِنَّ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتَابِ اَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهٖ اٰخَرِيْنَ.

حضرت عمر نے دریافت کیا کون ابن ابزی، میں نے عرض کیا ہمارے غلاموں میں سے ایک شخص ہے۔ حضرت عمر نے دریافت کیا کہ غلام کو افسر بنانے کا کیا سبب ہے نافع نے جواب دیا وہ کتاب اللہ کا قاری، فرائض کا عالم اور اچھا فیصلہ کرنے والا ہے حضرت عمر نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا اللہ تعالیٰ کچھ قوموں کو اس کتاب اللہ کے ذریعہ احترام واکرام عطا فرمائے گا جبکہ دوسرے لوگوں کو اس کے باعث گرائے گا۔

۲۲۵ - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ غَالِبٍ الْعَبَّادَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ زِيَادٍ الْبَحْرَانِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَبَا ذَرٍّ لِاَنْ تَغْدُوَ فَتَعَلَّمَ اٰيَةً مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكَ مِنْ اَنْ تُصَلِّيَ مِائَةَ رَكْعَةً وَلَاَنْ تَغْدُوَ فَتَعَلَّمَ بَابًا مِنَ الْعِلْمِ عُمِلَ بِهٖ اَوْ لَمْ يُعْمَلْ خَيْرٌ مِّنْ اَنْ تُصَلِّيَ اَلْفَ رَكْعَةٍ.

ابن المسیب، ابوذر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا اے ابوذر صبح کے وقت کتاب اللہ کی ایک آیت کا سیکھنا تمہارے سو رکعت نماز (نفل) پڑھنے سے بہتر ہے صبح کے وقت علم کا کوئی باب سیکھنا پھر خود اس پر عمل نہ کر سکو یا کر سکو تو وہ تمہارے ایک ہزار رکعت نماز (نفل) پڑھنے سے بہتر ہے۔

بَابُ ۳۸ فَضْلِ الْعُلَمَاءِ وَالْحَثِّ عَلٰى طَلَبِ الْعِلْمِ

علماء کی فضیلت اور علم کی ترغیب دینے کا بیان

۲۲۶ - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ بِشْرٍ ثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُّفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ.

بکر بن خلف، ابو بشر، عبد الاعلیٰ، معمر، زہری، ابن المسیب، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کے ساتھ اللہ خیر کا ارادہ کرتا ہے تو اسے دین کی فہم عطا فرما دیتا ہے۔

۲۲۷ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ جَنَاحٍ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ اَنَّهٗ حَدَّثَهٗ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِيْ سُفْيَانَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ الْخَيْرُ عَادَةٌ وَالشَّرُّ جَاجَةٌ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُّفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ.

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، مروان بن جناح، یونس بن میسرۃ بن حلبس، معاویہ بن ابی سفیان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بھلائی ایک عادت ہے (یعنی فطرت میں داخل ہے) اور برائی نفس کی جانب سے ہے اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اسے دین کی فہم عطا فرما دیتا ہے۔

Marfat.com

۲۲۸- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا رَوْحُ بْنُ جُنَاحٍ أَبُو سَعِيدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيهٌ وَاحِدٌ أَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنْ أَلْفِ عَابِدٍ۔

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، روح بن جناح ابوسعد، مجاہد، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک فقیہ شیطان پر ایک ہزار عابدوں سے زیادہ بھاری ہے۔

۲۲۹- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ جَمِيلٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ أَبِي الدَّرْدَاءِ فِي مَسْجِدِ دِمَشْقَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَبَا الدَّرْدَاءِ أَتَيْتُكَ مِنَ الْمَدِينَةِ مَدِينَةِ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَدِيثٍ بَلَغَنِي أَنَّكَ تُحَدِّثُ بِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَمَا جَاءَ بِكَ تِجَارَةٌ قَالَ لَا قَالَ وَلَا جَاءَ بِكَ غَيْرُهُ قَالَ لَا قَالَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَضَعُ أَجْنِحَتَهَا رِضًا لِطَالِبِ الْعِلْمِ وَيَسْتَغْفِرُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ حَتَّى الْحِيتَانُ فِي الْمَاءِ وَفَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِ الْقَمَرِ عَلَى سَائِرِ الْكَوَاكِبِ إِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ إِنَّ الْأَنْبِيَاءَ لَمْ يُوَرِّثُوا دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا إِنَّمَا وَرَّثُوا الْعِلْمَ فَمَنْ أَخَذَهُ أَخَذَ بِحَظٍّ وَافِرٍ

ہشام بن عمار، حفص بن سلیمان، کثیر بن شنظیر، محمد بن سیرین، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا علم کا سیکھنا ہر مسلمان پر فرض ہے اور علم کو نااہلوں کے سامنے پیش کرنا ایسا ہے جیسا کہ خنزیروں کے گلے میں جواہرات موتی اور سونے کے ہار پہنانا

۲۳۰- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا كَثِيرُ بْنُ شِنْظِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ وَوَاضِعُ الْعِلْمِ عِنْدَ غَيْرِ أَهْلِهِ كَمُقَلِّدِ الْخَنَازِيرِ الْجَوَاهِرَ وَاللُّؤْلُؤَ وَالذَّهَبَ

۲۳۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی کسی مسلمان

Marfat.com

صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْیَا نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ یَوْمِ الْقِیَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَنْ یَسَّرَ عَلٰی مُعْسِرٍ یَسَّرَهُ اللّٰهُ عَلَیْهِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاللّٰهُ فِیْ عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِیْ عَوْنِ اَخِیْهِ وَمَنْ سَلَكَ طَرِیْقًا یَلْتَمِسُ فِیْهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهٗ طَرِیْقًا اِلَی الْجَنَّةِ وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِیْ بَیْتٍ مِنْ بُیُوْتِ اللّٰهِ یَتْلُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ وَیَتَدَارَسُوْنَهٗ بَیْنَهُمْ اِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَنَزَلَتْ عَلَیْهِمُ السَّكِیْنَةُ وَغَشِیَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِیْمَنْ عِنْدَهٗ وَمَنْ اَبْطَاَ بِهٖ عَمَلُهٗ لَمْ یُسْرِعْ بِهٖ نَسَبُهٗ۔

سے دنیاوی مصائب میں سے ایک مصیبت بھی دور کر دے گا اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کی تکالیف میں سے ایک تکلیف دور فرما دے گا جو کسی مسلمان کا راز چھپائے گا اللہ تعالیٰ اس کے راز دنیا و آخرت میں چھپائے گا جو کسی تنگ دست پر آسانی کرے گا اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس پر آسانی فرمائے گا اللہ تعالیٰ اس وقت تک بندے کی مدد فرماتا رہتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے جو علم کے لیے راہ طے کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کی راہ آسان فرما دیتا ہے اور جب کوئی قوم اللہ کے گھروں سے کسی گھر میں جمع ہو کر کتاب اللہ کی تلاوت کرتی ہے اور ایک دوسرے کو اس کا درس دیتی ہے تو فرشتے اس جماعت کو گھیر لیتے ہیں ان پر طمانیت نازل ہوتی ہے رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور اللہ تعالیٰ ان لوگوں کا ذکر اپنے مقرب فرشتوں میں کرتا ہے اگر عمل میں تاخیر ہوگی (یعنی کمی ہوگی) تو نسب کام نہ آئے گا۔

۲۳۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِی النَّجُوْدِ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَیْشٍ قَالَ اَتَیْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِیَّ فَقَالَ مَا جَاءَ بِكَ قُلْتُ اَنْبِطُ الْعِلْمَ قَالَ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَا مِنْ خَارِجٍ خَرَجَ مِنْ بَیْتِهٖ فِیْ طَلَبِ الْعِلْمِ اِلَّا وَضَعَتْ لَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَجْنِحَتَهَا رِضًا بِمَا یَصْنَعُ۔

زر بن حبیش کہتے ہیں کہ میں صفوان بن عسال المرادی کی خدمت میں پہنچا، انہوں نے دریافت کیا، کس لیے آئے ہو؟ میں نے عرض کیا حصول علم کے لیے صفوان نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے جب کوئی طلب علم کے لیے نکلتا ہے تو فرشتے اس کے اس نیک ارادہ کے باعث اُسکے لئے اپنے پروں کو بچھا دیتے ہیں۔

۲۳۳- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِیْلَ عَنْ حُمَیْدِ بْنِ صَخْرٍ عَنِ الْمَقْبُرِیِّ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ جَاءَ مَسْجِدِیْ هٰذَا لَمْ یَاْتِهٖ اِلَّا لِخَیْرٍ یَتَعَلَّمُهٗ اَوْ یُعَلِّمُهٗ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الْمُجَاهِدِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَمَنْ جَاءَ لِغَیْرِ ذٰلِكَ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الرَّجُلِ یَنْظُرُ اِلٰی مَتَاعِ غَیْرِهٖ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسماعیل، حمید بن صخر مقبری، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو میری اس مسجد میں کسی خیر کی تعلیم دینے یا حاصل کرنے آئے۔ تو اسے مجاہد فی سبیل اللہ کا درجہ حاصل ہے اور جو اس کے علاوہ کسی اور دنیاوی کام کی غرض سے آیا تو۔ وہ ایسا ہی ہے جیسا کہ غیر کے مال پر اس کی نظر لگی ہو۔

۲۳۴- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا صَدَقَةُ بْنُ

ہشام بن عمار۔ صدقہ بن خالد، عثمان بن ابی مالکہ علی

Marfat.com

خَالِدٍ ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي عَاتِكَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِهٰذَا الْعِلْمِ قَبْلَ أَنْ يُقْبَضَ وَقَبْضُهُ أَنْ يُرْفَعَ وَجَمَعَ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ الْوُسْطَى وَالَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ هٰكَذَا ثُمَّ قَالَ الْعَالِمُ وَالْمُتَعَلِّمُ شَرِيكَانِ فِي الْأَجْرِ وَلَا خَيْرَ فِي سَائِرِ النَّاسِ۔

بن یزید۔ قاسم۔ ابو امامہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا علم کو اس کے قبض ہونے سے پہلے لازم پکڑ لو۔ اور علم کا قبض یہ ہے کہ اسے اٹھا لیا جائے گا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیانی اور شہادت کی انگلی ملا کر فرمایا۔ اس طرح۔ پھر فرمایا سکھانے اور سیکھنے والا ثواب میں شریک ہیں، اور باقی لوگوں میں کوئی خوبی نہیں۔

۲۳۵ - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ ثَنَا دَاوُدُ بْنُ زُبْرِقَانَ عَنْ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ مِنْ بَعْضِ حُجَرِهِ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَإِذَا هُوَ بِحَلْقَتَيْنِ إِحْدَاهُمَا يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ وَيَدْعُونَ اللَّهَ وَالْأُخْرَى يَتَعَلَّمُونَ وَيُعَلِّمُونَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلٌّ عَلَى خَيْرٍ هٰؤُلَاءِ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ وَيَدْعُونَ اللَّهَ فَإِنْ شَاءَ أَعْطَاهُمْ وَإِنْ شَاءَ مَنَعَهُمْ وَهٰؤُلَاءِ يَتَعَلَّمُونَ وَيُعَلِّمُونَ وَإِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا فَجَلَسَ مَعَهُمْ۔

بشر بن ہلال الصواف، داؤد بن الزبرقان، بکر بن خنیس، عبدالرحمان بن زیاد۔ عبداللہ بن یزید عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک روز اپنے ایک کاشانۂ اقدس سے باہر تشریف لائے اور مسجد میں داخل ہوئے، وہاں دو حلقے بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک حلقہ قرآن کی تلاوت کر رہا تھا اور اللہ سے دعا کر رہا تھا اور دوسرا تعلیم و تعلم کا کام سرانجام دے رہا تھا، آپ نے فرمایا ہر دو بھلائی پر ہیں۔ یہ حلقہ قرآن پڑھ رہا ہے اور اللہ سے دعا کر رہا۔ خدا چاہے تو اس دعا کو قبول فرمائے چاہے نہ قبول فرمائے، دوسرا حلقہ تعلیم و تعلم میں مشغول ہے اور میں بھی معلم بنا کر مبعوث فرمایا گیا ہوں۔ یہ فرما کر آپ اس حلقے کے ساتھ بیٹھ گئے۔

باب ۳۹ مَنْ بَلَّغَ عِلْمًا۔

علم کی تبلیغ کا بیان

۲۳۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ثَنَا لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ أَبِي هُبَيْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَضَّرَ اللَّهُ امْرَأً سَمِعَ مَقَالَتِي فَبَلَّغَهَا فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرُ فَقِيهٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ زَادَ فِيهِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَلَاثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلَّهِ وَنُصْحُ لِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، محمد بن فضیل، لیث بن ابی سلیم، یحیی بن عباد ابو ہبیرۃ الانصاری، عباد، زید بن ثابت کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اسے سرور و شادماں رکھے۔ جو میری ایک بات سن کر اسے دوسروں تک پہنچا دے کیونکہ بہت سے فقہ کی باتیں جاننے والے خود فقیہ نہیں ہوتے۔ اور بسا اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ بیان کرنے والا خود اتنا سمجھ دار نہیں ہوتا جتنا کہ وہ شخص ہوتا ہے جس سے بیان کیا جا رہا ہے۔ علی بن محمد راوی نے اس میں یہ بھی زیادتی کی ہے تین باتوں میں کسی مسلمان کو خیانت نہیں کرنی چاہیے اخلاص نیت کے ساتھ عمل کرنے حکام کو

Marfat.com

وَلُزُومِ جَمَاعَتِهِمْ۔

نصیحت کرنے اور مسلمانوں کی جماعت کو لازم پکڑ لینے میں۔

۲۳۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْخَيْفِ مِنْ مِنًى فَقَالَ نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مَقَالَتِي فَبَلَّغَهَا فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرُ فَقِيهٍ وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلٰى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ بن نمیر، محمد بن اسحاق، عبد السلام، زہری، محمد بن جبیر بن مطعم، جبیر بن مطعم نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مقام خیف میں جو منیٰ میں واقع ہے خطبہ دینے کھڑے ہوئے اور فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کو شاداں و فرحاں رکھے جو میری ایک بات سن کر دوسرے تک پہنچا دے کیونکہ بہت سے فقہ کے جاننے والے خود فقیہہ نہیں ہوتے اور بہت سے فقہ جاننے والے ایسے ہوتے ہیں کہ جس شخص تک یہ بات پہنچاتے ہیں وہ اُن سے زیادہ فقیہہ ہوتا ہے۔

۲۳۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا خَالِي يَعْلَى ح وَحَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ۔

علی بن محمد، یعلی، ح۔ ہشام بن عمار، سعید، یحیی، محمد بن اسحاق، زہری، محمد بن جبیر، جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کی طرح روایت کی ہے۔

۲۳۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا فَبَلَّغَهُ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ أَحْفَظُ مِنْ سَامِعٍ۔

شعبہ، سماک، عبدالرحمان بن عبداللہ، عبداللہ بن مسعود کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ سے شادمانی عطا کرے جو مجھ سے ایک حدیث سن کر دوسروں تک پہنچا دے کیونکہ کبھی جس تک حدیث پہنچائی گئی ہے وہ سننے والے سے زیادہ حافظ ہوتا ہے۔

۲۴۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ أَمْلَاهُ عَلَيْنَا ثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ ثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ رَجُلٍ آخَرَ هُوَ أَفْضَلُ فِي نَفْسِي مِنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ لِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَإِنَّهُ رُبَّ مُبَلَّغٍ يُبَلِّغُهُ أَوْعٰى لَهُ مِنْ سَامِعٍ۔

محمد بن بشار، یحیی بن سعید القطان، قرۃ بن خالد، عبدالرحمان بن ابی بکرہ، ابوبکرہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے روز خطبہ دیا اور فرمایا حاضر شخص کو چاہیے کہ وہ غائب کو یہ باتیں پہنچا دے کیونکہ بہت سے لوگوں کے پاس احادیث پہنچائی جاتی ہیں۔ اور وہ ان سننے والوں سے زیادہ محفوظ رکھتے ہیں۔

۲۴۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَ النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ جَدِّهِ مُعَاوِيَةَ الْقُشَيْرِيِّ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ۔ ح، اسحاق بن منصور، نضر بن شمیل، بہز بن حکیم، حکیم، معاویہ القشیری فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

Marfat.com

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ۔

فرمایا، یاد رکھو جو لوگ حاضر ہیں وہ اس بات کو اُن لوگوں تک پہنچا دیں جو حاضر نہیں ہیں۔

۲۴۲۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ حَدَّثَنِيْ قُدَامَةُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُصَيْنِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيْ عَلْقَمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ يَسَارٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيُبَلِّغِ شَاهِدُكُمْ غَائِبَكُمْ۔

احمد بن عبدہ، محمد بن عبدالعزیز الدراوردی قدامۃ بن موسےٰ۔ محمد بن الحصین التیمی، ابو علقمہ مولیٰ ابن عباس رضی اللہ عنہ۔ یسار مولیٰ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، تم میں سے جو حضرات موجود ہیں وہ یہ باتیں اُن لوگوں تک پہنچا دیں جو موجود نہیں ہیں

۲۴۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ إِسْمَاعِيْلَ الْحَلَبِيُّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بُخْتٍ الْمَكِّيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَضَّرَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِيْ فَوَعَاهَا ثُمَّ بَلَّغَهَا عَنِّيْ فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرُ فَقِيْهٍ وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلٰى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ۔

محمد بن ابراہیم الدمشقی، مبشر بن اسماعیل الحلبی، معاذ بن رفاعہ عبدالوہاب بن بخت المکی انس بن مالک کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اس بندے کو مسرور کرے جو میری ایک بات سن کر اسے محفوظ رکھے۔ پھر اسے دوسرے تک پہنچائے کیونکہ بہت سے فقہ کی باتیں جاننے والے خود فقیہہ نہیں ہوتے اور بہت سے لوگ دوسروں سے بیان کرتے ہیں اور وہ ان سے زیادہ فقیہہ ہوتے ہیں۔

بَابُ مَنْ كَانَ مِفْتَاحًا لِلْخَيْرِ

کون سے لوگ بھلائی کی کنجیاں ہیں

۲۴۴۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ أَنْبَأَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِيْ عَدِيٍّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِيْ حُمَيْدٍ ثَنَا حَفْصُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ النَّاسِ مَفَاتِيْحَ لِلْخَيْرِ مَغَالِيْقَ لِلشَّرِّ وَإِنَّ مِنَ النَّاسِ مَفَاتِيْحَ لِلشَّرِّ مَغَالِيْقَ لِلْخَيْرِ فَطُوْبٰى لِمَنْ جَعَلَ اللّٰهُ مَفَاتِيْحَ الْخَيْرِ عَلٰى يَدَيْهِ وَوَيْلٌ لِمَنْ جَعَلَ اللّٰهُ مَفَاتِيْحَ الشَّرِّ عَلٰى يَدَيْهِ۔

حسین بن الحسن المروزی، محمد بن ابی عدی، محمد بن ابی حمید۔ حفص بن عبیداللہ بن انس، انس بن مالک کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں میں سے بعض لوگ ایسے ہیں جو بھلائی کی کنجیاں ہیں برائی کو بند کرنے والے ہیں اور بعض لوگ ایسے ہیں جو برائی کو پھیلانے والے اور بھلائی کو بند کرنے والے ہیں تو اس شخص کے لیے بشارت ہو جس کے ہاتھ پر اللہ نے خیر کے دروازے کھولے ہیں اور اس شخص کی بربادی ہو جس کے ہاتھ پر شر کے دروازے کھولے گئے ہیں۔

۲۴۵۔ حَدَّثَنَا هٰرُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْأَيْلِيُّ أَبُوْ جَعْفَرٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدِ ابْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ هٰذَا

ہارون بن سعید الایلی ابو جعفر، عبداللہ بن وہب، عبدالرحمان بن زید بن اسلم، ابو حازم، سہل بن سعد الساعدی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بھلائیاں خزانے ہیں۔ ان بھلائیوں کو کھولنے کی کنجیاں بھی ہیں، تو اس

Marfat.com

الْخَيْرِ خَزَائِنَ لِتِلْكَ الْخَزَائِنِ مَفَاتِيحَ فَطُوبَى لِعَبْدٍ جَعَلَهُ اللَّهُ مِفْتَاحًا لِلْخَيْرِ مِغْلَاقًا لِلشَّرِّ وَوَيْلٌ لِعَبْدٍ جَعَلَهُ اللَّهُ مِفْتَاحًا لِلشَّرِّ مِغْلَاقًا لِلْخَيْرِ۔

شخص کے لیے بشارت ہو جو بھلائی کو کھولتا اور برائی کو بند کرتا ہو اور اس شخص کے لیے بربادی ہو جو برائی کو کھولتا اور بھلائی کو بند کرتا ہے۔

بَابُ ثَوَابِ مُعَلِّمِ النَّاسِ الْخَيْرَ

نیکی کی تعلیم دینے والوں کا اجر

۲۴۶۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ لَيَسْتَغْفِرُ لِلْعَالِمِ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ حَتَّى الْحِيتَانُ فِي الْبَحْرِ۔

ہشام بن عمار، حفص بن عمر عثمان بن عطاء، عطاء ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، زمین و آسمان میں جتنی چیزیں ہیں۔ عالم کے لیے مغفرت طلب کرتی ہیں۔ حتیٰ کہ دریا کی مچھلیاں بھی۔

۲۴۷۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَلَّمَ عِلْمًا فَلَهُ أَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهِ لَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِ الْعَامِلِينَ۔

احمد بن عیسیٰ المصری، عبداللہ بن وہب، یحییٰ بن ایوب سہل بن انس، انس بن مالک کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو علم کی بات بتائے گا تو اسے اس پر عمل کرنے والے کا بھی اجر ملے گا اور عمل کرنے والے کے اجر میں کوئی کمی واقع نہیں ہوگی۔

۲۴۸۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنِي زَيْدُ ابْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ مَا يُخَلِّفُ الرَّجُلُ مِنْ بَعْدِهِ ثَلَاثٌ وَلَدٌ صَالِحٌ يَدْعُو لَهُ وَصَدَقَةٌ تَجْرِي يَبْلُغُهُ أَجْرُهَا وَعِلْمٌ يُعْمَلُ بِهِ مَنْ بَعْدَهُ۔

اسماعیل بن ابی کریمۃ الحرانی، محمد بن سلمہ، ابوعبدالرحیم زید بن ابی انیسہ، زید بن اسلم، عبداللہ بن ابی قتادہ ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انسان مرنے کے بعد جو کچھ چھوڑ کر مرتا ہے ان میں سے بہترین چیزیں تین ہیں، اول نیک لڑکا جو اس کے لیے دعا کرے دوم صدقہ جاریہ کہ اس کا اجر اسے پہنچتا رہے اور سوم وہ علم جس پر لوگ اس کے بعد عمل کریں۔

۲۴۹۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ مُحَمَّدُ ابْنُ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ الرُّهَاوِيُّ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ يَعْنِي أَبَاهُ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

ابوالحسن کہتے ہیں (تلمیذ ابن ماجہ) محمد بن یزید بن سنان الرہاوی، ابوحاتم، یزید بن سنان، زید بن ابی انیسہ، فلیح بن سلیمان، زید بن اسلم، عبداللہ بن ابو قتادہ، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنا اور پھر سابقہ حدیث کی طرح بیان فرمایا۔

۲۵۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ

محمد بن یحییٰ، محمد بن وہب بن مطیعہ، ولید بن مسلم مرزوق بن ابی المنذیل

Marfat.com

ابْنِ عَطِيَّةَ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا مَرْزُوقُ بْنُ أَبِي الْهُذَيْلِ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللهِ الْأَغَرُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِمَّا يَلْحَقُ الْمُؤْمِنَ مِنْ عَمَلِهِ وَحَسَنَاتِهِ بَعْدَ مَوْتِهِ عِلْمًا عَلَّمَهُ وَنَشَرَهُ وَوَلَدًا صَالِحًا تَرَكَهُ وَمُصْحَفًا وَرَّثَهُ أَوْ مَسْجِدًا بَنَاهُ أَوْ بَيْتًا لِابْنِ السَّبِيلِ بَنَاهُ أَوْ نَهَرًا أَجْرَاهُ أَوْ صَدَقَةً أَخْرَجَهَا مِنْ مَالِهِ فِي صِحَّتِهِ وَحَيَاتِهِ يَلْحَقُهُ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِ

۲۵۱۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ صَفْوَانَ ابْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ طَلْحَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ أَنْ يَتَعَلَّمَ الْمَرْءُ الْمُسْلِمُ عِلْمًا ثُمَّ يُعَلِّمَهُ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ

بَابُ ۴۲ مَنْ كُرِهَ أَنْ يُوطَأَ عَقِبَاهُ

۲۵۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَا رُئِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مُتَّكِئًا قَطُّ وَلَا يَطَأُ عَقِبَيْهِ رَجُلَانِ

۲۵۳۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ وَحَدَّثَنَا حَازِمُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرٍ الْهَمْدَانِيُّ صَاحِبُ الْقَفِيزِ ثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ۔

۲۵۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ ثَنَا مُعَاذُ ابْنُ رِفَاعَةَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ

زہری، ابوعبداللہ الاغر ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مؤمن کے مرنے کے بعد اس کی نیکیوں اور اعمال میں سے جو چیزیں اسے نفع دیتی ہیں ایک تو ان میں سے علم ہے جس کی وہ تعلیم دے اور پھیلائے، دوسرا نیک لڑکا ہے جسے وہ چھوڑ کر مرا ہو، تیسرا قرآن ہے کہ اس نے کسی کو اس کا وارث بنایا ہو، چوتھی مسجد ہے جس کی اس نے تعمیر کی ہو، پانچواں وہ مکان ہے جو اس نے مسافروں کے قیام کے لیے بنایا ہو، چھٹی نہر ہے جو اس نے جاری کی ہو، ساتواں وہ صدقہ ہے جو اس نے اپنی زندگی اور بحالت صحت اللہ کی راہ میں دیا ہو یہ وہ چیزیں ہیں جو موت کے بعد بھی اس سے ملتی رہتی ہیں۔

یعقوب بن حمید بن کاسب المدنی، اسحاق بن ابراہیم صفوان بن سلیم، عبیداللہ بن طلحہ حسن البصری، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، سب سے بہترین صدقہ یہ ہے مسلمان علم کی بات سیکھ کر اپنے مسلمان بھائی کو سکھا دے۔

کسی کے پیچھے پیچھے چلنے کی کراہت کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، سوید بن عمرو، حماد بن سلمہ ثابت، شعیب بن عبداللہ بن عمرو، عبداللہ بن عمرو بن العاص فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی تکیہ لگا کر کھاتے ہوئے نہیں دیکھا گیا۔ اور نہ کبھی آپ کے پیچھے دو آدمی چلتے۔

ابوالحسن، حازم بن یحیی، ابراہیم بن الحاج السامی، حماد بن سلمہ۔ ح۔ ابراہیم بن نصر الہمدانی صاحب القفیز۔ موسیٰ بن اسماعیل۔ حماد بن سلمہ۔ اس سند سے بھی یہ مذکورہ حدیث کو بیان کیا گیا ہے

محمد بن یحیی، ابوالمغیرہ، معاذ بن رفاعہ۔ علی بن زید۔ قاسم بن عبدالرحمان، ابوامامہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سخت گرمی کے دن میں بقیع غرقد کی طرف تشریف

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَرْمٍ شَدِيدِ الْحَزِّ نَحْوَ بَقِيعِ الْغَرْقَدِ وَكَانَ النَّاسُ يَمْشُونَ خَلْفَهُ فَلَمَّا سَمِعَ صَوْتَ النِّعَالِ وَقَرَّ ذٰلِكَ فِي نَفْسِهِ فَجَلَسَ حَتّٰى قَدَّمَهُمْ أَمَامَهُ لِئَلَّا يَقَعَ فِي نَفْسِهِ شَيْءٌ مِنَ الْكِبْرِ.

۲۵۵- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَشَى أَصْحَابُهُ أَمَامَهُ وَتَرَكُوا ظَهْرَهُ لِلْمَلَائِكَةِ.

بَابُ ٤٣ الْوَصَاةِ بِطَلَبَةِ الْعِلْمِ

طالبان علم کو وصیت کرنے کا بیان

۲۵۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ رَاشِدٍ الْمِصْرِيُّ ثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدَةَ عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَأْتِيكُمْ أَقْوَامٌ يَطْلُبُونَ الْعِلْمَ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ فَقُولُوا لَهُمْ مَرْحَبًا مَرْحَبًا بِوَصِيَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقْنُوهُمْ قُلْتُ لِلْحَكَمِ مَا اقْنُوهُمْ قَالَ عَلِّمُوهُمْ.

۲۵۷- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ ثَنَا الْمُعَلَّى ابْنُ هِلَالٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى الْحَسَنِ نَعُودُهُ حَتّٰى مَلَأَنَا الْبَيْتَ فَقَبَضَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ نَعُودُهُ حَتّٰى مَلَأَنَا الْبَيْتَ فَقَبَضَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى مَلَأَنَا الْبَيْتَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ لِجَنْبِهِ فَلَمَّا رَأَانَا قَبَضَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّهُ سَيَأْتِيكُمْ أَقْوَامٌ مِنْ بَعْدِي يَطْلُبُونَ الْعِلْمَ فَرَحِّبُوا بِهِمْ وَحَيُّوهُمْ وَعَلِّمُوهُمْ قَالَ فَأَدْرَكْنَا وَاللّٰهِ أَقْوَامًا رَحَّبُوا بِنَا وَحَيُّونَا وَلَا عَلَّمُونَا إِلَّا بَعْدَ أَنْ كُنَّا نَذْهَبُ إِلَيْهِمْ فَيُعَلِّمُونَا. ۵

۲۵۸- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُنْقَزِيُّ أَنْبَأَ سُفْيَانُ عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ قَالَ

ے جاتے اور آپ کے پیچھے لوگ آتے ہوتے جب آپ جوتوں کی آواز سنتے تو یہ بات آپ کو بہت ناگوار معلوم ہوتی آپ بیٹھ جاتے حتیٰ کہ وہ لوگ آگے نکل جاتے اور آپ اس لیے یہ عمل فرماتے تاکہ دل میں فخر پیدا نہ ہو (اس روایت میں علی بن زید اور قاسم ضعیف ہیں)

علی بن محمد، وکیع، سفیان، اسود بن قیس، نبیح العنزی جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ، رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب چلتے تو آپ کے اصحاب آپ کے آگے آگے چلتے اور پچھلا حصہ فرشتوں کے لیے چھوڑ دیتے

طالبان علم کو وصیت کرنے کا بیان

محمد بن الحرث بن راشد المصری، حکم بن عبدہ، ابو ہارون العبدی رربا عنی، ابوسعید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے پاس علم حاصل کرنے کے لیے بہت سی قومیں آئیں گی جب تم انہیں دیکھو تو انہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی وصیت کی خوش خبری دینا اور انہیں تحقیق کرنا ہے۔ میں نے حکم سے تحقیق کے متعلق پوچھا تو بتایا کہ انہیں علم سکھانا۔

عبداللہ بن عامر بن زرارہ، معلی بن ہلال اسماعیل کہتے ہیں ہم حسن کے پاس ان کی بیمار پرسی کے لیے گئے حتیٰ کہ ان کا گھر بھر گیا، انہوں نے اپنے پاؤں سمیٹ لیے پھر کہا ہم ابوہریرہ کے پاس ان کی عیادت کے لیے گئے، انہوں نے پیر سمیٹ لیے، پھر فرمایا ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے حتیٰ کہ ہم نے آپ کے گھر کو بھر دیا۔ آپ پہلو کے بل لیٹے ہوئے تھے آپ نے ہمیں دیکھ کر پائے اقدس سمیٹ لیے اور فرمایا میرے بعد تمہارے پاس علم حاصل کرنے کے لیے کچھ قومیں آئیں گی انہیں مبارک باد دینا اور انہیں تعلیم دینا حسن کہتے ہیں ہم نے انہیں پایا جب ہم ان کے پاس گئے نہ تو انہوں نے ہم

علی بن محمد، عمرو بن محمد العنقزی، سفیان، ابوہارون العبدی کہتے ہیں، ہم جب ابوسعید خدری کے پاس جاتے

Marfat.com

كُنَّا إِذَا أَتَيْنَا أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ مَرْحَبًا بِوَصِيَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا إِنَّ النَّاسَ لَكُمْ تَبَعٌ وَإِنَّهُمْ سَيَأْتُونَكُمْ مِنْ أَقْطَارِ الْأَرْضِ يَتَفَقَّهُونَ فِي الدِّينِ فَإِذَا جَاءُوكُمْ فَاسْتَوْصُوا بِهِمْ خَيْرًا۔

تو وہ فرماتے، تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت مبارک ہو، لوگ تمہارے فرماں بردار ہیں اور وہ تمہارے پاس زمین کے مختلف حصوں سے دین سمجھنے کی خاطر آئیں گے، جب وہ آئیں تو انھیں نیکی کی تلقین کرنا۔

بَابُ الِانْتِفَاعِ بِالْعِلْمِ وَالْعَمَلِ بِهِ

علم سے مستفید ہو کر اس پر عمل کرنے کا بیان

۲۵۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ مِنْ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد الاحمر، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا یہ تھی۔ اے اللہ میں اُس علم سے تیری پناہ چاہتا ہوں جو نفع نہ دے اور اس دعا سے جو سنی نہ جائے اور اُس دل سے جو نہ ڈرے اور اُس نفس سے جو سیر نہ ہو۔

۲۶۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي وَزِدْنِي عِلْمًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، موسیٰ بن عبیدہ، محمد بن ثابت، ابو ہریرہ۔ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے تھے۔ اے اللہ جو تو نے مجھے علم دیا ہے اُس سے نفع دے اور مجھے وہ علم دے جو نفع پہنچائے اور میرے علم کو بڑھا اور ہر حال میں خدا ہی کی تعریف ہے۔

۲۶۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَشُرَيْحُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَا ثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ أَبِي طُوَالَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا مِمَّا يُبْتَغَى بِهِ وَجْهُ اللَّهِ لَا يَتَعَلَّمُهُ إِلَّا لِيُصِيبَ بِهِ عَرَضًا مِنَ الدُّنْيَا لَمْ يَجِدْ عَرْفَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَعْنِي رِيحَهَا۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، شریح بن النعمان فلیح بن سلیمان، ابو طوالہ عبداللہ بن عبدالرحمان بن معمر، سعید بن یسار ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص علم خالصتاً اللہ کے لیے نہیں بلکہ دنیاوی مقاصد کے لیے حاصل کرے تو قیامت کے دن وہ جنت کی خوشبو ہرگز نہیں پائے گا۔

۲۶۲۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ أَنْبَأَنَا أَبُو حَاتِمٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ ثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ فَذَكَرَهُ۔

ابو الحسن، ابو حاتم، سعید بن منصور، فلیح بن سلیمان اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

۲۶۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْأَزْدِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

ہشام بن عمار، حماد بن عبدالرحمان، ابو بکر الازدی نافع ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

Marfat.com

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ لِيُمَارِيَ بِهِ السُّفَهَاءَ وَيُبَاهِيَ بِهِ الْعُلَمَاءَ أَوْ لِيَصْرِفَ وُجُوهَ النَّاسِ إِلَيْهِ فَهُوَ فِي النَّارِ

ارشاد فرمایا جو جہلا سے لڑنے یا علما پر فخر کرنے یا لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی غرض سے علم حاصل کرے تو وہ جہنمی ہے۔

۲۶۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَعَلَّمُوا الْعِلْمَ لِتُبَاهُوا بِهِ الْعُلَمَاءَ وَلَا تُمَارُوا بِهِ السُّفَهَاءَ وَلَا تَخَيَّرُوا بِهِ الْمَجَالِسَ فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَالنَّارُ النَّارُ

محمد بن یحیی، ابن ابی مریم، یحیی بن ایوب، ابن جریج ابوالزبیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا علم کو اس لیے حاصل نہ کرو کہ اس سے علماء پر فخر کا اظہار کرو نہ اس لیے کہ جہلا سے لڑو جھگڑو، اور نہ اس لیے کہ مجالس میں بڑے بنائے جاؤ جو شخص ایسا کرے گا اس کے لیے آگ ہے، آگ ہے۔

۲۶۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُنْدِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أُنَاسًا مِنْ أُمَّتِي سَيَتَفَقَّهُونَ فِي الدِّينِ وَيَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ وَيَقُولُونَ نَأْتِي الْأُمَرَاءَ فَنُصِيبُ مِنْ دُنْيَاهُمْ وَنَعْتَزِلُهُمْ بِدِينِنَا وَلَا يَكُونُ ذٰلِكَ كَمَا لَا يُجْتَنَى مِنَ الْقَتَادِ إِلَّا الشَّوْكُ كَذٰلِكَ لَا يُجْتَنَى مِنْ قُرْبِهِمْ إِلَّا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ كَأَنَّهُ الْخَطَايَا -

محمد بن الصباح، ولید بن مسلم، یحیی بن عبدالرحمن الکندی عبیداللہ بن ابی بردہ، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، میری امت میں سے کچھ لوگ دین حاصل کریں گے قرآن پڑھیں گے اور کہیں گے کہ ہم امیروں کے پاس اس لیے جاتے ہیں تاکہ ان سے دنیا حاصل کریں اور اپنے دین کو ان سے جدا رکھتے ہیں، حالانکہ یہ نہیں ہو سکتا جیسا کہ کانٹے والے درخت سے پھل توڑنے میں کانٹے ہی ہاتھ آتے ہیں اسی طرح وہ ان کے قرب میں گناہوں سے بچ نہیں سکتے محمد بن صباح کہتے ہیں سوائے گناہوں کے کچھ حاصل نہ ہوگا۔

۲۶۶ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ ثَنَا عَمَّارُ ابْنُ سَيْفٍ عَنْ أَبِي مُعَاذٍ الْبَصْرِيِّ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ سَيْفٍ عَنْ أَبِي مُعَاذٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ جُبِّ الْحُزْنِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا جُبُّ الْحُزْنِ قَالَ وَادٍ فِي جَهَنَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْهُ جَهَنَّمُ كُلَّ يَوْمٍ أَرْبَعَ مِائَةَ مَرَّةٍ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَنْ يَدْخُلُهُ قَالَ أُعِدَّ لِلْقُرَّاءِ الْمُرَائِينَ بِأَعْمَالِهِمْ وَإِنَّ مِنْ أَبْغَضِ الْقُرَّاءِ إِلَى اللّٰهِ الَّذِينَ يَزُورُونَ الْأُمَرَاءَ قَالَ الْمُحَارِبِيُّ الْجَوَرَةَ -

علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، عبدالرحمان بن محمد المحاربی، عمار بن سیف، ابو معاذ البصری، ح۔ علی بن محمد اسحاق بن منصور، عمار بن سیف، ابو معاذ، ابن سیرین، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ سے حُبّ الحزن سے پناہ مانگو، صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ حُبّ الحزن کیا شے ہے آپ نے فرمایا جہنم میں ایک وادی ہے جس سے جہنم بھی ہر روز چار سو بار پناہ مانگتی ہے، صحابہ نے دریافت کیا یا رسول اللہ اس میں کون لوگ جائیں گے، آپ نے فرمایا وہ ان قراء کے لیے تیار کی گئی ہے جو اپنے اعمال دکھا دکھا کر کرتے ہیں۔ اور اللہ کے نزدیک بدترین قراء وہ ہیں جو امراء کا دیدار کرتے ہیں۔ محاربی فرماتے ہیں اس سے مراد ظالم امراء ہیں۔

Marfat.com

۲۶۷- قَالَ اَبُوالْحَسَنِ حَدَّثَنَا حَازِمُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا اَبُوبَكْرُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَا ثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ النَّصْرِيِّ وَكَانَ ثِقَةً ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيْثَ نَحْوَهٗ۔

ابوالحسن، حازم بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ اور محمد بن عبداللہ بن نمیر، معاویہ النصری۔ جو ثقہ تھے انھوں نے سابقہ حدیث کی طرح روایت کی ہے۔

۲۶۸- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ نَصْرٍ ثَنَا اَبُوغَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ ثَنَا عَمَّارُ بْنُ سَيْفٍ عَنْ اَبِي مُعَاذٍ قَالَ مَالِكُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالَ عَمَّارٌ لَا اَدْرِيْ مُحَمَّدٌ اَوْ اَنَسُ بْنُ سِيْرِيْنَ۔

ابراہیم بن نصر، ابوغسان مالک بن اسماعیل، عمار بن سیف، ابو معاذ، مالک بن اسماعیل کا بیان ہے کہ عمار کہا کرتے تھے میں نہیں جانتا یہ روایت محمد بن سیرین سے مروی ہے یا انس بن سیرین سے۔

۲۶۹- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَا ثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ النَّصْرِيِّ عَنْ نَهْشَلٍ عَنِ الضَّحَّاكِ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ لَوْ اَنَّ اَهْلَ الْعِلْمِ صَانُوا الْعِلْمَ وَوَضَعُوْهُ عِنْدَ اَهْلِهٖ لَسَادُوْا بِهٖ اَهْلَ زَمَانِهِمْ وَلٰكِنَّهُمْ بَذَلُوْهُ لِاَهْلِ الدُّنْيَا لِيَنَالُوْا بِهٖ مِنْ دُنْيَاهُمْ فَهَانُوْا عَلَيْهِمْ سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ جَعَلَ الْهُمُوْمَ هَمًّا وَّاحِدًا هَمَّ اٰخِرَتِهٖ كَفَاهُ اللّٰهُ هَمَّ دُنْيَاهُ وَمَنْ تَشَعَّبَتْ بِهِ الْهُمُوْمُ فِيْ اَحْوَالِ الدُّنْيَا لَمْ يُبَالِ اللّٰهُ فِيْ اَيِّ اَوْدِيَتِهَا هَلَكَ۔

اگر علماء علم حاصل کرنے کے بعد اسے محفوظ رکھتے اور اسے اہل لوگوں کے سامنے پیش کرتے تو اہل زمانہ کے سردار بن جاتے، لیکن انہوں نے اسے دنیا والوں پر اپنی دنیا حاصل کرنے کے لیے خرچ کیا۔ اس وجہ سے ذلیل ہو گئے، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے وہ شخص جسے فکر ہو تو صرف فکر آخرت ہو تو اللہ تعالیٰ غم دنیا سے اس کی کفایت فرمائے گا اور جو شخص دنیاوی امور میں پریشان ہوتا رہے گا اللہ تعالیٰ کو اس کی پرواہ نہیں چاہے وہ کسی وادی میں بھی گر کر مرے۔

۲۷۰- قَالَ اَبُوالْحَسَنِ حَدَّثَنَا حَازِمُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا اَبُوبَكْرُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَا ثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ النَّصْرِيِّ وَكَانَ ثِقَةً ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيْثَ نَحْوَهٗ بِاِسْنَادِهٖ۔

ابوالحسن، حازم بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ اور محمد بن عبداللہ بن نمیر۔ معاویہ النصری۔ جو ثقہ تھے پھر انہوں نے اپنی اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کو روایت کیا۔

۲۷۱- حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ وَعَبَّادُ بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْهُنَائِيُّ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الْهُنَائِيُّ عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ خَالِدِ بْنِ دُرَيْكٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ لِغَيْرِ اللّٰهِ اَوْ اَرَادَ بِهٖ غَيْرَ اللّٰهِ فَلْيَتَبَوَّاْ

ابوالحسن، حازم بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ اور محمد بن عبداللہ بن نمیر، معاویہ النصری۔ جو ثقہ تھے انھوں نے سابقہ حدیث کی طرح روایت کی ہے۔

ابراہیم بن نصر، ابوغسان مالک بن اسماعیل، عمار بن سیف، ابو معاذ، مالک بن اسماعیل کا بیان ہے کہ عمار کہا کرتے تھے میں نہیں جانتا یہ روایت محمد بن سیرین سے مروی ہے یا انس بن سیرین سے۔

علی بن محمد، حسین بن عبدالرحمان، عبداللہ بن نمیر، معاویہ النصری، نہشل، ضحاک، اسود بن یزید، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ اگر علماء علم حاصل کرنے کے بعد اسے محفوظ رکھتے اور اسے اہل لوگوں کے سامنے پیش کرتے تو اہل زمانہ کے سردار بن جاتے، لیکن انہوں نے اسے دنیا والوں پر اپنی دنیا حاصل کرنے کے لیے خرچ کیا۔ اس وجہ سے ذلیل ہو گئے، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے وہ شخص جسے فکر ہو تو صرف فکر آخرت ہو تو اللہ تعالیٰ غم دنیا سے اس کی کفایت فرمائے گا اور جو شخص دنیاوی امور میں پریشان ہوتا رہے گا اللہ تعالیٰ کو اس کی پرواہ نہیں چاہے وہ کسی وادی میں بھی گر کر مرے۔

ابوالحسن، حازم بن یحیی، ابوبکر بن ابی شیبہ اور محمد بن عبداللہ بن نمیر۔ معاویہ النصری۔ جو ثقہ تھے پھر انہوں نے اپنی اس سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کو روایت کیا۔

زید بن اخزم، ابوبدر، عباد بن الولید، محمد بن عباد الہنائی، علی بن مبارک الہنائی، ایوب اسختیانی، خالد بن دریک ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اللہ کے سوا غیر کی رضا کے لیے علم طلب کیا یا علم کے ذریعہ اللہ کے سوا کسی کی رضا کا ارادہ کیا تو اسے اپنا ٹھکانہ جہنم

Marfat.com

مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ۔

۲۷۲۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَاصِمٍ الْعَبَّادَانِيُّ ثَنَا بِشْرُ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ سَمِعْتُ أَشْعَثَ بْنَ سَوَّارٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَعَلَّمُوا الْعِلْمَ لِتُبَاهُوا بِهِ الْعُلَمَاءَ أَوْ لِتُمَارُوا بِهِ السُّفَهَاءَ أَوْ لِتَصْرِفُوا وُجُوهَ النَّاسِ إِلَيْكُمْ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَهُوَ فِي النَّارِ۔

۲۷۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَنْبَأَنَا وَهْبُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَسَدِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ لِيُبَاهِيَ بِهِ الْعُلَمَاءَ وَيُمَارِيَ بِهِ السُّفَهَاءَ وَيَصْرِفَ بِهِ وُجُوهَ النَّاسِ إِلَيْهِ أَدْخَلَهُ اللهُ جَهَنَّمَ۔

بَابُ ۲۵ مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ۔

۲۷۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ ثَنَا عِمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ ثَنَا عَطَاءٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ رَجُلٍ يَحْفَظُ عِلْمًا فَيَكْتُمُهُ إِلَّا أُتِيَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلْجَمًا بِلِجَامٍ مِنَ النَّارِ۔

۲۷۵۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ أَيُّ الْقَطَّانُ وَحَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ ثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ ثَنَا عِمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

۲۷۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ هُرْمُزَ الْأَعْرَجِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ وَاللهِ لَوْلَا آيَتَانِ فِي كِتَابِ اللهِ تَعَالَى مَا حَدَّثْتُ عَنْهُ يَعْنِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا أَبَدًا لَوْلَا قَوْلُ اللهِ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلَ اللهُ مِنَ الْكِتَابِ إِلَى آخِرِ الْآيَتَيْنِ۔

میں سمجھ لینا چاہیے۔

احمد بن عاصم العبادانی، بشر بن میمون، اشعث بن سوار، ابن سیرین، حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، علم کو اس لیے نہ سیکھو کہ علماء پر فخر جتاؤ، یا جہلاء سے جھگڑو، یا لوگوں کو اپنی جانب متوجہ کرو جس نے ایسا کیا تو وہ جہنم میں جائے گا۔

محمد بن اسماعیل، وہب بن اسماعیل الاسدی عبداللہ بن سعید المقبری، ابوسعید المقبری، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے علم اس غرض سے سیکھا کہ علماء پر فخر جتائے یا جہلاء سے لڑسکے یا لوگوں کو اپنی جانب متوجہ کرسکے تو اللہ اسے جہنم میں داخل کرے گا۔

علم کو چھپانے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسود بن عامر، عمارۃ بن زاذان علی بن الحکم، عطاء، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص علم کی کوئی بات یاد کرتا ہے پھر اسے مخفی رکھتا ہے تو وہ قیامت کے روز اس حال میں آئے گا کہ اس کے منہ میں آگ کی لگام لگی ہوگی

ابوالحسن القطان، ابوحاتم، ابوالولید، عمارۃ بن زاذان اس سند سے بھی مذکورہ حدیث مروی ہے۔

ابومروان العثمانی، محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد زہری، عبدالرحمان بن ہرمز الاعرج، ابوہریرہ فرماتے ہیں اگر قرآن شریف میں دو آیتیں نہ ہوتیں، تو وہ کبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث بیان نہ کرتے وہ آیات یہ ہیں۔ "وہ جو چھپاتے ہیں اللہ کی اتاری ہوئی کتاب کو ..... دو آیتیں۔

(سورۃ البقرہ، آیت ۱۷۴۔۱۷۵)

Marfat.com

۲۷۷۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ
ثَنَا خَلَفُ بْنُ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّرِيِّ عَنْ مُحَمَّدٍ
ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَعَنَ آخِرُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ أَوَّلَهَا فَمَنْ كَتَمَ
حَدِيثًا فَقَدْ كَتَمَ مَا أَنْزَلَ اللهُ۔

حسین بن ابی السری العسقلانی، خلف بن تمیم۔ عبداللہ بن السری، محمد بن المنکدر، جابر بن عبداللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب اس امت کے اخیر کے لوگ پہلوں پر لعنت کرنے لگیں گے تو اسوقت جس نے ایک حدیث کو چھپایا تو گویا کہ اس نے اللہ کے نازل کردہ حکم کو مخفی رکھا

۲۷۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ
حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سُلَيْمٍ ثَنَا يُوسُفُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ
سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ أُلْجِمَ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ۔

احمد بن الازہر، ہیثم بن جمیل، عمرو بن سلیم، یوسف بن ابراہیم انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس سے کوئی علم کی بات دریافت کی جائے اور وہ اسے مخفی رکھے تو قیامت کے دن اسے آگ کی لگام لگائی جائے گی

۲۷۹۔ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ حِبَّانَ بْنِ وَاقِدٍ الثَّقَفِيُّ
أَبُو إِسْحٰقَ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَاصِمٍ ثَنَا مُحَمَّدُ
ابْنُ دَابٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ
أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَتَمَ عِلْمًا نَافِعًا
اللهُ بِهِ فِي أَمْرِ النَّاسِ أَمْرَ الدِّينِ أَلْجَمَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
بِلِجَامٍ مِنَ النَّارِ۔

عبداللہ بن عاصم، محمد بن داب، صفوان بن سلیم، عبدالرحمان بن ابی سعید الخدری، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے علم کی وہ بات چھپائی جس سے اللہ تعالیٰ دین کے کام میں لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہو تو اسے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن آگ کی لگام لگائے گا۔

۲۸۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَفْصِ بْنِ هِشَامِ
ابْنِ زَيْدِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ثَنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ إِسْمَعِيلُ
ابْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ الْبَصْرِيُّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ
ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ يَعْلَمُهُ فَكَتَمَهُ
أُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ۔

محمد بن عبداللہ بن حفص بن ہاشم بن زید بن انس بن مالک، ابوابراہیم اسماعیل بن ابراہیم الکراہیسی، ابن عون محمد بن سیرین، ابوہریرہ سے حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس سے کوئی علم کی بات دریافت کی جائے اور وہ اسے مخفی رکھے تو قیامت کے دن اسے آگ کی لگام لگائی جائے گی۔

Marfat.com

أَبْوَابُ الطَّهَارَةِ وَسُنَنِهَا

بَابُ ۴۶ مَا جَاءَ فِي مِقْدَارِ الْمَاءِ لِلْوُضُوءِ وَالْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ

۲۸۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ عَنْ سَفِينَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ.

۲۸۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ.

۲۸۳ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ ثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ.

۲۸۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الصَّبَّاحِ وَعَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا ثَنَا بَكْرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَبَّانٍ ثَنَا حَبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْزِئُ مِنَ الْوُضُوءِ مُدٌّ وَمِنَ الْغُسْلِ صَاعٌ فَقَالَ رَجُلٌ كَمْ يُجْزِئُ شَعْرًا فَقَالَ قَدْ كَانَ يُجْزِئُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ وَأَكْثَرُ شَعْرًا يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

بَابُ ۴۷ لَا يُقْبَلُ اللهُ صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ

۲۸۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ خَتَنُ الْمُقْرِئِ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالُوا ثَنَا شُعْبَةُ

طہارت اور سنن کا بیان

وضو و غسل کے لیے پانی کی کتنی مقدار کافی ہے

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن ابراہیم، ابوریحانہ (رباعی) سفینہ رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مُد پانی سے وضو فرماتے اور ایک صاع پانی سے غسل فرمالیا کرتے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام، قتادہ صفیہ بنت شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مد پانی سے وضو فرماتے اور ایک صاع سے غسل فرمالیا کرتے تھے۔

ہشام بن عمار، ربیع بن بدر، ابوالزبیر (رباعی)، جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مد سے وضو اور ایک صاع سے غسل فرماتے۔

محمد بن المؤمل بن الصباح، عباد بن الولید، بکر بن یحیی بن زبان، حبان بن علی، یزید بن ابی زیاد، عبداللہ بن محمد بن عقیل بن ابی طالب نے محمد بن عقیل بن ابوطالب سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ وضو میں ایک مد اور غسل میں ایک صاع پانی کافی ہے۔ کسی نے عقیل سے کہا ہمیں تو اتنا پانی پورا نہیں ہوتا عقیل نے جواب دیا یہ تو اُن کے لیے بھی کافی تھا جو تم سے افضل تھا اور جن کے بال بھی تم سے زیادہ تھے یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

طہارت کے بغیر نماز قبول نہ ہونے کا بیان

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، محمد بن جعفر، ح، بکر بن خلف، ابوبشر ختن المقری، یزید بن زریع شعبہ، قتادہ ابوالملیح بن اسامہ، اسامہ بن عمیر الہذلی رضی اللہ عنہ

Marfat.com

عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِیْ مَلِیْحِ بْنِ اُسَامَةَ عَنْ اَبِیْهِ اُسَامَةَ ابْنِ عُمَیْرٍ الْهُذَلِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَقْبَلُ اللّٰهُ صَلٰوةً اِلَّا بِطُهُوْرٍ وَّلَا یَقْبَلُ صَدَقَةً مِّنْ غُلُوْلٍ۔

کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالےٰ بغیر پاکی کے نماز قبول نہیں فرماتا اور حرام مال سے صدقہ بھی قبول نہیں فرماتا۔

۲۸۶۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیْدٍ وَشَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ عَنْ شُعْبَةَ نَحْوَهٗ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن سعید، شبابہ بن سوار، شعبہ اس سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

۲۸۷۔ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِیْعٌ ثَنَا اِسْرَائِیْلُ عَنْ سِمَاكٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی ثَنَا وَهْبُ ابْنُ جَرِیْرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُصْعَبِ ابْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَقْبَلُ اللّٰهُ صَلٰوةً اِلَّا بِطُهُوْرٍ وَّلَا صَدَقَةٍ مِّنْ غُلُوْلٍ۔

علی بن محمد، وکیع۔ اسرائیل، سماک، ح محمد بن یحییٰ، وہب بن جریر۔ شعبہ، سماک بن حرب مصعب بن سعد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ طہارت کے بغیر نماز قبول نہیں کرتا اور حرام مال سے صدقہ قبول نہیں فرماتا۔

۲۸۸۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِیْ سَهْلٍ ثَنَا اَبُوْ زُهَیْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِیْبٍ عَنْ سِنَانِ ابْنِ سَعْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا یَقْبَلُ اللّٰهُ صَلٰوةً بِغَیْرِ طُهُوْرٍ وَّلَا صَدَقَةً مِّنْ غُلُوْلٍ۔

سہل بن ابی سہل، ابو زہیر، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، سنان بن سعد، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالےٰ طہارت کے بغیر نماز قبول نہیں کرتا، اور حرام مال سے صدقہ قبول نہیں فرماتا۔

۲۸۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقَیْلٍ ثَنَا الْخَلِیْلُ بْنُ زَكَرِیَّا ثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِیْ بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَقْبَلُ اللّٰهُ صَلٰوةً بِغَیْرِ طُهُوْرٍ وَّلَا صَدَقَةً مِّنْ غُلُوْلٍ ۝

محمد بن عقیل، خلیل بن زکریا، ہشام بن حسان، حسن، ابوبکرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالےٰ بغیر طہارت کے نماز قبول نہیں کرتا اور حرام مال سے صدقہ قبول نہیں فرماتا۔

بَابٌ ۴۵ مِفْتَاحُ الصَّلٰوةِ الطُّهُوْرُ

نماز کی کنجی طہارت کا بیان

۲۹۰۔ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِیْعٌ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِیْلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِیَّةِ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِفْتَاحُ الصَّلٰوةِ الطُّهُوْرُ وَتَحْرِیْمُهَا التَّكْبِیْرُ وَتَحْلِیْلُهَا التَّسْلِیْمُ۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، محمد بن الحنفیہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز کی کنجی طہارت ہے اور اسکی حرمت تکبیر ہے، اور اس کی حلت سلام ہے یعنی تکبیر تحریمہ اس کا دروازہ ہے اور سلام نماز سے باہر آنے کا راستہ ہے۔

۲۹۱۔ حَدَّثَنَا سُوَیْدُ بْنُ سَعِیْدٍ ثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ

سوید بن سعید، علی بن مسہر، ابو سفیان، طریف

Marfat.com

عَنْ اَبِیْ سُفْیَانَ طَرِیْفِ السَّعْدِیِّ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ کُرَیْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ ثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَۃَ عَنْ اَبِیْ سُفْیَانَ السَّعْدِیِّ عَنْ اَبِیْ نَضْرَۃَ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مِفْتَاحُ الصَّلٰوۃِ الطُّھُوْرُ وَتَحْرِیْمُھَا التَّکْبِیْرُ وَتَحْلِیْلُھَا التَّسْلِیْمُ۔

السعدی، ح۔ ابوکریب محمد بن العلاء ابو معاویہ، ابو سفیان السعدی، ابو نضرہ، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز کی کنجی پاکی ہے اس کی حرمت تکبیر ہے اور اس کی حلت سلام ہے۔

بَابُ الْمُحَافَظَۃِ عَلَی الْوُضُوْءِ

وضو کی پابندی کرنے کا بیان

۲۹۲۔ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَکِیْعٌ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِسْتَقِیْمُوْا وَلَنْ تُحْصُوْا وَاعْلَمُوْا اَنَّ خَیْرَ اَعْمَالِکُمُ الصَّلٰوۃُ وَلَا یُحَافِظُ عَلَی الْوُضُوْءِ اِلَّا مُؤْمِنٌ۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، سالم بن ابی الجعد ثوبان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دین پر قائم رہو اگرچہ تم اس کا احاطہ نہیں کر سکتے اور یہ بات جان لو کہ تمہارے تمام اعمال میں سب سے افضل عمل نماز ہے اور مومن کے سوا کوئی وضو کی پابندی نہیں کرتا۔

۲۹۳۔ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ بْنِ حَبِیْبٍ ثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَیْمَانَ عَنْ لَیْثٍ عَنْ مُجَاھِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِسْتَقِیْمُوْا وَلَنْ تُحْصُوْا وَاعْلَمُوْا اَنَّ مِنْ اَفْضَلِ اَعْمَالِکُمُ الصَّلٰوۃُ وَلَا یُحَافِظُ عَلَی الْوُضُوْءِ اِلَّا مُؤْمِنٌ۔

اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، معتمر بن سلیمان، لیث مجاہد عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دین پر قائم رہو اگرچہ تم اس کا احاطہ نہیں کر سکتے اور یہ بات جان لو کہ تمام اعمال میں سب سے افضل عمل نماز ہے اور مومن کے سوا کوئی وضو کی پابندی نہیں کرتا۔

۲۹۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی ثَنَا ابْنُ اَبِیْ مَرْیَمَ ثَنَا یَحْیَی بْنُ اَیُّوْبَ حَدَّثَنِیْ اِسْحٰقُ بْنُ اُسَیْدٍ عَنْ اَبِیْ جَعْفَرٍ الدِّمَشْقِیِّ عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ یَرْفَعُ الْحَدِیْثَ قَالَ اِسْتَقِیْمُوْا وَنِعِمَّا اِنِ اسْتَقَمْتُمْ وَخَیْرُ اَعْمَالِکُمُ الصَّلٰوۃُ وَلَا یُحَافِظُ عَلَی الْوُضُوْءِ اِلَّا مُؤْمِنٌ۔

محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، یحییٰ بن ایوب اسحاق بن اسید، ابوجعفر الدمشقی، ابوامامہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دین پر ثابت رہو۔ اگر تم دین قائم رہو گے تو یہ بہت ہی اچھا ہوگا اور تمام اعمال میں سب سے بہتر عمل نماز ہے اور مومن کے سوا کوئی وضو کی پابندی نہیں کرتا۔

بَابُ الْوُضُوْءِ شَطْرُ الْاِیْمَانِ

وضو نصف ایمان ہے

۲۹۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ الدِّمَشْقِیُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَیْبِ بْنِ سَابُوْرَ اَخْبَرَنِیْ مُعَاوِیَۃُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ اَخِیْہِ اَنَّہٗ اَخْبَرَہٗ عَنْ جَدِّہٖ اَبِیْ سَلَّامٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ اَبِیْ مَالِکٍ الْاَشْعَرِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ شَطْرُ الْاِیْمَانِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ تَمْلَاُ الْمِیْزَانَ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ تَمْلَاٰنِ مَا بَیْنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالصَّلٰوۃُ نُوْرٌ وَالزَّکٰوۃُ بُرْھَانٌ وَالصَّبْرُ ضِیَاءٌ وَالْقُرْاٰنُ حُجَّۃٌ لَّکَ اَوْ عَلَیْکَ

عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، محمد بن شعیب بن شابور معاویہ بن سلام، اخو معاویہ، ابوسلام۔ عبدالرحمان بن غنم۔ ابومالک الاشعری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کامل وضو کرنا نصف ایمان ہے الحمدللہ میزان کو بھر دیتا ہے، سبحان اللہ اور الحمدللہ کبریائی زمین و آسمان کو بھر دیتے ہیں نماز نور ہے۔ زکوٰۃ حجت ہے صبر اجالا ہے اور

Marfat.com

وَالْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَالصَّلٰوةُ نُورٌ وَالزَّكٰوةُ بُرْهَانٌ وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ وَالْقُرْاٰنُ حُجَّةٌ لَّكَ أَوْ عَلَيْكَ كُلُّ النَّاسِ يَغْدُو فَبَايِعٌ نَفْسَهُ فَمُعْتِقُهَا أَوْ مُوبِقُهَا۔

قرآن تیرے لیے دلیل ہے یا تجھ پر دلیل ہے۔ آدمی جب صبح کرتا ہے تو اپنے نفس کو فروخت کرتا ہے۔ اب چاہے اسے بچالے یا ہلاکت میں ڈال دے۔

بَابُ ثَوَابِ الطُّهُورِ۔

وضو کے ثواب کا بیان

۲۹۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ لَا يَنْهَزُهُ إِلَّا الصَّلٰوةُ لَمْ يَخْطُ خَطْوَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً حَتّٰى يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی اچھی طرح وضو کرکے صرف نماز کے ارادے سے مسجد جائے، تو وہ جو بھی قدم رکھتا ہے، اللہ اس کے سبب سے ایک درجہ بلند فرماتا اور اس سے ایک برائی مٹاتا ہے یہاں تک کہ وہ مسجد میں داخل ہوتا ہے۔

۲۹۷۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الصُّنَابِحِيِّ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ فِيهِ وَأَنْفِهِ وَإِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ وَجْهِهِ حَتّٰى يَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَشْفَارِ عَيْنَيْهِ فَإِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ يَدَيْهِ فَإِذَا مَسَحَ بِرَأْسِهِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ رَأْسِهِ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ أُذُنَيْهِ فَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ رِجْلَيْهِ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِ رِجْلَيْهِ وَكَانَتْ صَلٰوتُهُ وَمَشْيُهُ إِلَى الْمَسْجِدِ نَافِلَةً۔

سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، عبداللہ الصنابحی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص وضو کرے، پھر کلی کرتا ہے اور ناک میں پانی ڈالتا ہے۔ تو اس کے منہ اور ناک سے گناہ نکل جاتے ہیں۔ جب منہ دھوتا ہے۔ تو اس کے منہ سے گناہ نکل جاتے ہیں حتی کہ پلکوں کے نیچے سے بھی، جب ہاتھ دھوتا ہے تو ہاتھوں سے گناہ جھڑ جاتے ہیں، جب سر کا مسح کرتا ہے تو اس کے سر سے گناہ نکل جاتے ہیں حتی کہ کانوں سے بھی، جب پیر دھوتا ہے تو اس کے پیروں کے حتی کہ پیر کے ناخنوں سے گناہ نکل جاتے ہیں اب اسکا نماز پڑھنا مسجد کی طرف چلنے کا ثواب مذکورہ امور کے علاوہ ہے۔

۲۹۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا ثَنَا غُنْدَرٌ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ طَلْقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا تَوَضَّأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتْ

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، غندر، محمد بن جعفر، شعبہ، یعلی بن عطاء، یزید بن طلق، عبدالرحمان بن البیلمانی، عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بندہ جب وضو کرتا ہے اور ہاتھ دھوتا ہے تو اس کے ہاتھوں سے تمام

Marfat.com

خَطَايَاهُ مِنْ يَدَيْهِ فَإِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ وَجْهِهِ فَإِذَا غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ ذِرَاعَيْهِ وَرَأْسِهِ فَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ رِجْلَيْهِ۔

گناہ نکل جاتے ہیں۔ جب چہرہ دھوتا ہے تو چہرہ سے تمام گناہ نکل جاتے ہیں اور جب بازو دھوتا اور سر کا مسح کرتا ہے تو بازو اور سر سے تمام گناہ جھڑ جاتے ہیں اور جب پیر دھوتا ہے تو پیروں سے تمام گناہ جھڑ جاتے ہیں۔

۲۹۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ ثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ ثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نَعْرِفُ مَنْ لَمْ نَرَ مِنْ أُمَّتِكَ قَالَ غُرٌّ مُحَجَّلُونَ بُلْقٌ مِنْ آثَارِ الْوُضُوءِ۔

محمد بن یحییٰ النیسابوری، ابوالولید، ہشام بن عبدالملک حماد بن سلمہ، عاصم بن ابی النجود، زر بن حبیش، عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا آپ اپنی امت کے لوگوں کو کیسے پہچانیں گے جنہیں آپ نے نہیں دیکھا آپ نے فرمایا وضو کے نشانات سے ان کے ہاتھ پاؤں روشن ہوں گے۔

۳۰۰۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ ثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ۔

ابوالحسن القطان، ابوحاتم، ابوالولید، اس سند سے بھی مذکور حدیث مروی ہے۔

۳۰۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي حُمْرَانُ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَاعِدًا فِي الْمَقَاعِدِ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَقْعَدِي هَذَا تَوَضَّأَ مِثْلَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ مِثْلَ وُضُوئِي هَذَا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَغْتَرُّوا۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابو معاویہ، عبداللہ بن نمیر، اعمش ح۔ علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، حصین، ابو وائل ہذلیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

۳۰۰۔ ابوالحسن القطان، ابوحاتم، ابوالولید، اس سند سے بھی مذکور حدیث مروی ہے۔

عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم اوزاعی۔ یحییٰ بن ابی کثیر، محمد بن ابراہیم، شقیق بن سلمہ، حمران مولیٰ عثمان کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عثمان کو دیکھا کہ آپ ایک جگہ تشریف فرما تھے آپ نے وضو کے لیے پانی منگوایا پھر وضو کیا پھر وضو کے بعد فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی جگہ اسی طرح وضو کرتے دیکھا ہے اور آپ نے فرمایا جو میرے اس وضو کی طرح وضو کرے گا اس کے گذشتہ تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے پھر فرمایا لیکن تم اس پر مغرور نہ ہو جانا۔

۳۰۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنِي حُمْرَانُ عَنْ عُثْمَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ۔

ہشام بن عمار، عبدالحمید بن حبیب اوزاعی یحییٰ، محمد بن ابراہیم، عیسیٰ بن طلحہ، حمران حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی مذکور حدیث کو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

بَابُ ۵۲: السِّوَاكِ

مسواک کا بیان

۳۰۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَأَبِي عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ وَحُصَيْنٍ عَنْ أَبِي

Marfat.com

وَفِيهِ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَتَهَجَّدُ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ۔

وسلم جب رات کو تہجد کے لیے اٹھتے تو اپنے دہن مبارک کو مسواک سے صاف فرماتے۔

۳۰۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید المقبری، ابوہریرہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر امت کا مشقت میں پڑنا مجھ پر گراں نہ ہوتا تو انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کا حکم دیتا۔

۳۰۵۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَسْتَاكُ۔

سفیان بن وکیع، عثمان بن علی، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو دو دو رکعت نماز پڑھتے۔ اور فارغ ہو کر مسواک کیا کرتے۔

۳۰۶۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسَوَّكُوا فَإِنَّ السِّوَاكَ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ مَا جَاءَنِي جِبْرِيلُ إِلَّا أَوْصَانِي بِالسِّوَاكِ حَتَّى لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ يُفْرَضَ عَلَيَّ وَعَلَى أُمَّتِي وَلَوْلَا أَنِّي أَخَافُ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَفَرَضْتُهُ لَهُمْ وَإِنِّي لَأَسْتَاكُ حَتَّى لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ أُحْفِيَ مَقَادِمَ فِيَّ۔

ہشام بن عمار، محمد بن شعیب، عثمان بن ابی العاتکہ علی بن زید بن جدعان، قاسم، ابوامامہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسواک ضرور کیا کرو کیونکہ مسواک منہ کو صاف کرتی ہے اور خدا کو خوش کرنے والی ہے۔ اور میرے پاس جب بھی جبرئیل آئے تو مجھے مسواک کرنے کی تاکید کی حتیٰ کہ مجھے یہ خدشہ لاحق ہوا کہ یہ مجھ پر اور میری امت پر فرض نہ کر دی جائے اگر مجھ پر امت کی تکلیف گراں نہ ہوتی تو میں ان پر مسواک فرض کر دیتا اور میں مسواک اس کثرت سے کرتا ہوں کہ مجھے مسوڑے زخمی ہو جانیکا خدشہ پیدا ہو جاتا ہے۔

۳۰۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ قُلْتُ أَخْبِرِينِي بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْدَأُ إِذَا دَخَلَ عَلَيْكِ قَالَتْ كَانَ إِذَا دَخَلَ بَدَأَ بِالسِّوَاكِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، مقدام بن شریح بن ہانی، شریح کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب آپ کے گھر تشریف لاتے تو پہلے کونسا کام شروع فرماتے انہوں نے فرمایا آپ جب بھی داخل ہوتے تو مسواک شروع فرمایا کرتے تھے۔

۳۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ثَنَا مُسْلِمُ

محمد بن عبدالعزیز، مسلم بن ابراہیم، بحر بن کثیر، عثمان

Marfat.com

ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ ثَنَا بَحْرُ بْنُ كَثِيْرٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَاجٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ اِنَّ اَفْوَاهَكُمْ طُرُقُ الْقُرْاٰنِ فَطَيِّبُوْهَا بِالسِّوَاكِ

بن ساج، سعید بن جبیر، حضرت علی رضی اللہ تعالے عنہ فرماتے ہیں تمہارے منہ قرآن کے راستے ہیں انہیں مسواک سے صاف کیا کرو۔

بَابُ ۵۳ الْفِطْرَةِ۔

فطری امور کا بیان

۳۰۹۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْفِطْرَةُ خَمْسٌ اَوْ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ اَلْخِتَانُ وَالْاِسْتِحْدَادُ وَتَقْلِيْمُ الْاَظْفَارِ وَنَتْفُ الْاِبِطِ وَقَصُّ الشَّارِبِ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن المسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں فطرت کا خاصہ ہیں، ختنہ کرانا، زیر ناف بال لینا۔ ناخنوں کا کاٹنا، بغلوں کے بال اکھاڑنا، اور مونچھیں کتروانا۔

۳۱۰۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيْعٌ ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ طَلْقِ ابْنِ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرٌ مِنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَاِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ وَالسِّوَاكُ وَالْاِسْتِنْشَاقُ بِالْمَاءِ وَقَصُّ الْاَظْفَارِ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَنَتْفُ الْاِبِطِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَانْتِقَاصُ الْمَاءِ يَعْنِي الْاِسْتِنْجَاءَ قَالَ زَكَرِيَّا قَالَ مُصْعَبٌ وَنَسِيْتُ الْعَاشِرَةَ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ الْمَضْمَضَةَ

طلق بن حبیب، ابو الزبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دس چیزیں فطرت میں داخل ہیں، مونچھیں کترانا، داڑھی بڑھانا، مسواک کرنا، ناک میں پانی ڈالنا، ناخن کاٹنا۔ انگلیوں کے جوڑوں کا میل صاف کرنا، بغلوں کے بال اکھاڑنا، زیر ناف بال لینا، استنجا کرنا زکریا کا بیان ہے کہ مصعب کہا کرتے تھے، میں دسویں چیز بھول گیا ہوں شاید وہ کلی کرنا ہے۔

۳۱۱۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِيْ سَهْلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ ثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ ثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ ابْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنَ الْفِطْرَةِ الْمَضْمَضَةُ وَالْاِسْتِنْشَاقُ وَالسِّوَاكُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيْمُ الْاَظْفَارِ وَنَتْفُ الْاِبِطِ وَالْاِسْتِحْدَادُ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَالْاِنْتِضَاحُ وَالْاِخْتِتَانُ۔

سہل بن ابی سہل، محمد بن یحیی، ابو الولید حماد، علی بن زید، سلمہ بن محمد بن عمار بن یاسر، عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ چیزیں فطرت میں داخل ہیں۔ کلی کرنا، ناک میں پانی ڈالنا مسواک کرنا، مونچھیں کاکروانا، ناخنوں کا کاٹنا، بغلوں کے بال اکھاڑنا، زیر ناف بال لینا جوڑوں کا میل صاف کرنا، پانی کے چھینٹے دینا اور ختنہ کرنا۔

۳۱۲۔ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ ثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ مِثْلَهٗ۔

جعفر بن احمد بن عمر، عفان بن مسلم، حماد بن سلمہ، علی بن زید اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے دونوں سندات میں علی بن زید ضعیف ہے۔

Marfat.com

۳۱۳- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ وُقِّتَ لَنَا فِي قَصِّ الشَّارِبِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ وَنَتْفِ الْإِبِطِ تَقْلِيمِ الْأَظْفَارِ أَنْ لَا نَتْرُكَ أَكْثَرَ مِنْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً۔

بشر بن ہلال الصواف، جعفر بن سلیمان، ابو عمران الجونی، ربانی انس بن مالک فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لیے مونچھیں کترانے، زیر ناف بال لینے، بغلوں کے بال صاف کرانے اور ناخن کاٹنے کا عرصہ معین فرمایا ہے کہ انہیں چالیس روز سے زیادہ نہ چھوڑا جائے۔

بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ۔

بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت کیا کہا جائے۔

۳۱۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذِهِ الْحُشُوشَ مُحْتَضَرَةٌ فَإِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْخَلَاءَ فَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، عبدالرحمان بن مہدی، شعبہ قتادہ، نضر بن انس، زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پاخانوں میں شیاطین آتے جاتے ہیں جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء جائے تو یہ کہا کرے اے اللہ میں ناپاکی اور ناپاکوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

۳۱۵- حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى ح وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ ثَنَا عَبْدَةُ قَالَا ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ۔

جمیل بن حسن العتکی، عبدالاعلی بن عبدالاعلیٰ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، ح۔ ہارون بن اسحاق، عبدہ، سعید قتادہ، قاسم بن عوف الشیبانی، حضرت زید بن ارقم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، پھر مذکورہ حدیث بیان کی۔

۳۱۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ ثَنَا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرِ بْنِ سَلْمَانَ ثَنَا خَلَّادٌ الصَّفَّارُ عَنِ الْحَكَمِ الْبَصْرِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتْرُ مَا بَيْنَ أَعْيُنِ الْجِنِّ وَعَوْرَاتِ بَنِي آدَمَ إِذَا دَخَلَ الْكَنِيفَ أَنْ يَقُولَ بِسْمِ اللَّهِ۔

محمد بن حمید، حکم بن بشیر بن سلمان، خلاد الصفار حکم البصری، ابو اسحاق، ابو جحیفہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنات اور انسانوں کے درمیان فرق یہ ہے کہ جب آدمی بیت الخلاء جاتا ہے تو بسم اللہ کہتا ہے۔

۳۱۷- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔

عمرو بن رافع، اسماعیل بن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب ربانی انس بن مالک فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء تشریف لے جاتے تو دعا کرتے میں ناپاکی اور ناپاکوں سے اللہ کی پناہ پکڑتا ہوں۔

۳۱۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ بْنِ زَجْرٍ عَنْ عَلِيِّ ابْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، یحییٰ بن ایوب، عبیداللہ بن جعفر بن زجر، علی بن زید، قاسم، ابو امامہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء میں

Marfat.com

عَبَّادٍ قَالَ كَانَ لَا يَعْجَلُ أَحَدُكُمْ إِذَا دَخَلَ مِرْفَقَهُ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الرِّجْسِ النَّجْسِ الْخَبِيثِ الْمُخْبِثِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔

داخل ہوتو یہ کہنے سے نہ رکے اللھم انی اعوذ بک من الرجس النجس الخبیث المخبث الشیطن الرجیم

۳۱۹۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ وَحَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَقُلْ فِي حَدِيثِهِ مِنَ الرِّجْسِ النَّجْسِ إِنَّمَا قَالَ مِنَ الْخَبِيثِ الْمُخْبِثِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔

ابو الحسن، ابو حاتم، ابن ابی مریم۔ اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔ لیکن اس میں رجس النجس کے الفاظ نہیں، بلکہ من الخبیث المخبث الشیطن الرجیم کے الفاظ ہیں

بَابُ ۵۵ مَا يَقُولُ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ۔

(بیت الخلا سے نکلتے وقت کیا پڑھنا چاہیے)

۳۲۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ثَنَا إِسْرَائِيلُ ثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ سَمِعَ أَبِي يَقُولُ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَسَمِعْتُهَا تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ قَالَ غُفْرَانَكَ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحیٰی بن ابی بکیر، اسرائیل، ابو اسحاق بن ابی بردہ، ابو بردہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء سے تشریف لاتے، تو کہا کرتے غفرانک

۳۲۱۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ ثَنَا أَبُو غَسَّانَ النَّهْدِيُّ ثَنَا إِسْرَائِيلُ نَحْوَهُ۔

ابو الحسن بن سلمۃ، ابو حاتم، ابو غسان النہدی، اسرائیل اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

۳۲۲۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ وَقَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذَى وَعَافَانِي۔

ہارون بن اسحاق، عبد الرحمان المحاربی، اسماعیل بن مسلم، حسن، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء سے تشریف لاتے تو کہا کرتے: خدا کا شکر ہے جس نے تکلیف مجھ سے دور کر دی اور عافیت بخشی

بَابُ ۵۶ ذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى الْخَلَاءِ وَالْخَاتَمِ فِي الْخَلَاءِ

بیت الخلاء میں اللہ کا ذکر کرنے اور انگوٹھی اتارنے کا بیان

۳۲۳۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَسِيدِ بْنِ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَهِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَذْكُرُ اللَّهَ عَلَى كُلِّ أَحْيَانِهِ۔

سعید بن سعید، یحیٰی بن زکریا بن ابی زائدہ، زکریا خالد بن سلمہ، عبد اللہ البہی، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہر حالت میں اللہ کا ذکر کیا کرتے تھے۔

۳۲۴۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنِ ابْنِ

نصر بن علی الجہضمی، ابو بکر الحنفی، ہمام بن یحیٰی، ابن جریج، زہری، انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

Marfat.com

جَرِيجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ وَضَعَ خَاتَمَهُ.

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء تشریف لے جاتے تو اپنی انگشتری مبارک اُتار لیا کرتے تھے۔

بَابُ ۵۷ كَرَاهِيَةِ الْبَوْلِ فِي الْمُغْتَسَلِ

غسل خانہ میں پیشاب کرنے کی ممانعت کا بیان

۳۲۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي مُسْتَحَمِّهِ فَإِنَّ عَامَّةَ الْوَسْوَاسِ مِنْهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ مَاجَةَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيَّ يَقُولُ إِنَّمَا هُنَا فِي الْحُفَيْرَةِ فَأَمَّا الْيَوْمَ فَمُغْتَسَلَاتُهُمُ الْجَصُّ وَالصَّارُوجُ وَالْقَيْرُ وَإِذَا بَالَ فَأَرْسَلَ عَلَيْهِ الْمَاءَ فَلَا بَأْسَ بِهِ.

عبداللہ بن مغفل کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی غسل خانہ میں پیشاب نہ کرے، کیونکہ عام وسوسے اسی سے پیدا ہوتے ہیں، ابوعبداللہ بن ماجہ فرماتے ہیں میں نے محمد بن یزید سے سنا ہے، وہ کہتے ہیں علی بن محمد الطنافسی کہا کرتے تھے۔ یہ حکم اس زمانہ کے لیے ہے جب کہ غسل خانے کچے ہوتے تھے لیکن چونکہ اس زمانہ میں اینٹ اور چونے کے بنے ہوتے ہیں تو اگر کوئی پیشاب کر کے اس پر پانی بہادے تو کوئی مضائقہ نہیں (یعنی وہ پاک ہو جائے گا)

بَابُ ۵۸ مَا جَاءَ فِي الْبَوْلِ قَائِمًا

کھڑے کھڑے پیشاب کرنے کا بیان

۳۲۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَرِيكٌ وَهُشَيْمٌ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ عَلَيْهَا قَائِمًا

ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، ہشیم، وکیع، اعمش، ابو وائل، حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک قوم کے کوڑے کرکٹ کے ڈھیر پر پہنچے تو وہاں کھڑے ہو کر پیشاب فرمایا۔

۳۲۷ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا قَالَ شُعْبَةُ قَالَ عَاصِمٌ يَوْمَئِذٍ وَهٰذَا الْأَعْمَشُ يَرْوِيهِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ وَمَا حَفِظَهُ فَسَأَلْتُ عَنْهُ مَنْصُورًا فَحَدَّثَنِيهِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

اسحاق بن منصور، ابو داؤد، شعبہ، عاصم، ابو وائل مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قوم کی کوڑی پر تشریف لائے اور کھڑے ہو کر پیشاب فرمایا، شعبہ کہتے ہیں، عاصم نے اس وقت یہی روایت بیان کی، یعنی اس حدیث کو مغیرہ سے روایت کیا، اور اعمش اسے ابو وائل کے ذریعہ حذیفہ سے روایت کرتے ہیں، عاصم اسے بھول گئے۔ میں نے منصور سے دریافت کیا تو انہوں نے بھی اسے ابو وائل کے

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا۔

ذریعہ حذیفہ سے روایت کیا شعبہ کا مقصد یہ ہے کہ یہ حدیث حذیفہ سے تو صحیح ہے لیکن مغیرہ بن شعبہ سے صحیح نہیں اور عاصم سے اس کی روایت میں غلطی ہوئی ہے۔

بَاب ۵۹ فِي الْبَوْلِ قَاعِدًا

بیٹھ کر پیشاب کرنے کا بیان

۳۲۸۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ وَاِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوْسَى السُّدِّيُّ قَالُوْا ثَنَا شَرِيْكٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ ابْنِ هَانِئٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ قَائِمًا فَلَا تُصَدِّقْهُ اَنَا رَاَيْتُهٗ يَبُوْلُ قَاعِدًا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، سوید بن سعید، اسماعیل بن موسیٰ اسدی، شریک، مقدام بن شریح بن ہانی، شریح، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ جو شخص تجھ سے یہ بیان کرے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر پیشاب فرمایا تو اس کو سچ نہ جاننا کیوں کہ میں نے آپ کو ہمیشہ بیٹھ کر پیشاب کرتے دیکھا ہے۔

۳۲۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ رَاٰنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَبُوْلُ قَائِمًا فَقَالَ يَا عُمَرُ لَا تَبُلْ قَائِمًا فَمَا بُلْتُ قَائِمًا بَعْدُ۔

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، ابن جریج، عبدالکریم بن ابی امیۃ الجزری، نافع، ابن عمر، حضرت عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا تو آپ نے فرمایا اے عمر کھڑے ہو کر پیشاب نہ کیا کرو میں نے اس کے بعد کبھی کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا۔

۳۳۰۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْفَضْلِ ثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ ثَنَا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّبُوْلَ قَائِمًا سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَزِيْدَ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَحْمَدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَخْزُوْمِيَّ يَقُوْلُ قَالَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ فِيْ حَدِيْثِ عَائِشَةَ اَنَا رَاَيْتُهٗ يَبُوْلُ قَاعِدًا قَالَ الرَّجُلُ اَعْلَمُ هٰذَا مِنْهَا قَالَ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَكَانَ مِنْ شَاْنِ الْعَرَبِ الْبَوْلُ قَائِمًا لَا تَرَاهُ فِيْ حَدِيْثِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَسَنَةَ يَقُوْلُ قَعَدَ يَبُوْلُ كَمَا تَبُوْلُ الْمَرْاَةُ۔

یحییٰ بن الفضل، ابوعامر، عدی بن الفضل، علی ابن الحکم، ابونضرہ، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔ ابن ماجہ فرماتے ہیں احمد بن عبدالرحمٰن المخزومی کہا کرتے تھے، سفیان ثوری نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا والی روایت بیان کی تو ایک شخص نے کہا میں اس حدیث کو خوب جانتا ہوں، احمد بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کھڑے ہو کر پیشاب کرنا عربوں کی عادت تھی۔ کیا تو عبدالرحمٰن بن حسنہ کی اس بات کو نہیں دیکھتا جس میں وہ کہتا ہے کہ وہ بیٹھ کر ایسے ہی پیشاب کرتا ہے جیسے عورت کرتی ہو۔

Marfat.com

بَابُ كَرَاهَةِ مَسِّ الذَّكَرِ بِالْيَمِينِ وَالِاسْتِنْجَاءِ بِالْيَمِينِ

داہنے ہاتھ سے پیشاب گاہ کو چھونے اور استنجا کرنے کا بیان

۳۳۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ ابْنُ حَبِيبِ بْنِ أَبِي الْعِشْرِينَ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ أَبِي قَتَادَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ وَلَا يَسْتَنْجِ بِيَمِينِهِ

ہشام بن عمار، عبدالحمید بن حبیب بن ابی العشرین، اوزاعی، یحیی ابن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی پیشاب کرے، تو اپنے دائیں ہاتھ سے آلہ تناسل کو نہ چھوئے اور نہ دائیں ہاتھ سے استنجا کرے۔

۳۳۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ۔

عبدالرحمان بن ابراہیم، ولید بن مسلم اوزاعی نے اپنی سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی روایت کی ہے۔

۳۳۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الصَّلْتُ ابْنُ دِينَارٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يَقُولُ مَا تَغَنَّيْتُ وَلَا تَمَنَّيْتُ وَلَا مَسَسْتُ ذَكَرِي بِيَمِينِي مُنْذُ بَايَعْتُ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن محمد، وکیع، صلت بن دینار، عقبۃ ابن صہبان حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نہ تو میں نے کبھی گانا گایا، نہ میں نے جھوٹ بولا، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کرنے کے بعد میں نے کبھی آلہ تناسل کو دایاں ہاتھ نہیں لگایا

۳۳۴۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ ابْنِ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَطَابَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَسْتَطِبْ بِيَمِينِهِ وَلْيَسْتَنْجِ بِشِمَالِهِ

یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرہ بن عبدالرحمان، عبداللہ بن رجاء المکی، محمد بن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابو صالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی استنجا کرے تو دائیں ہاتھ سے نہ کرے بلکہ بائیں ہاتھ سے کرنا چاہئے۔

بَابُ الِاسْتِنْجَاءِ بِالْحِجَارَةِ وَالنَّهْيِ عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ

ڈھیلے سے استنجا کرنا نیز گوبر اور لید سے استنجا کرنے کی ممانعت۔

۳۳۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ

محمد بن الصباح، سفیان بن عیینہ، ابن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابو صالح، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول

Marfat.com

عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا اَنَا لَكُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ لِوَلَدِهٖ اُعَلِّمُكُمْ اِذَا اَتَیْتُمُ الْغَائِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوْهَا وَاَمَرَ بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ وَنَهٰی عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ وَنَهٰی اَنْ یَّسْتَطِیْبَ الرَّجُلُ بِیَمِیْنِهٖ۔

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تمہارے لیے اسی طرح ہوں جیسے اولاد کیلئے باپ میں تمہیں تعلیم دیتا ہوں جب تم بیت الخلاء جایا کرو تو قبلہ کی طرف منہ نہ کرو، اور نہ پیٹھ کرو، اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین پتھر لینے کا حکم دیا نیز گوبر اور لید سے منع فرمایا ہے اور داہنے ہاتھ سے استنجا کرنے سے بھی روکا ہے۔

۳۳۶ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِیُّ ثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ الْقَطَّانُ عَنْ زُهَیْرٍ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ قَالَ لَیْسَ اَبُوْ عُبَیْدَةَ ذَكَرَهٗ وَلٰكِنْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ الْاَسْوَدِ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَتَی الْخَلَاءَ فَقَالَ ائْتِنِیْ بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ فَاَتَیْتُهٗ بِحَجَرَیْنِ وَرَوْثَةٍ فَاَخَذَ الْحَجَرَیْنِ وَاَلْقَی الرَّوْثَةَ وَقَالَ هِیَ رِجْسٌ۔

بوبکر بن خلاد الباہلی، یحیٰی بن سعید القطان زہیر ابو اسحاق، عبدالرحمان بن الاسود، اسود، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء تشریف لے گئے۔ تو مجھے تین ڈھیلے لانے کا حکم دیا میں دو پتھر اور ایک لید لے آیا چنانچہ حبیب پروردگار نے پتھر لے لیے اور لید پھینک دی، اور فرمایا یہ ناپاک ہے۔

۳۳۷ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِیْعٌ جَمِیْعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْ خُزَیْمَةَ عَنْ عِمَارَةَ بْنِ خُزَیْمَةَ عَنْ خُزَیْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الْاِسْتِنْجَاءِ ثَلَاثَةُ اَحْجَارٍ لَیْسَ فِیْهَا رَجِیْعٌ۔

محمد بن الصباح۔ سفیان بن عیینہ۔ ح۔ علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، ابو خزیمہ عمارۃ بن خزیمہ خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے استنجا کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ تین پتھر ہونے چاہئیں اور ان میں نجاست نہ ہو۔

۳۳۸ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِیْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ثَنَا سُفْیَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ وَالْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ یَزِیْدَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ لَهٗ بَعْضُ الْمُشْرِكِیْنَ وَهُمْ یَسْتَهْزِءُوْنَ بِهٖ اِنِّیْ اَرٰی صَاحِبَكُمْ یُعَلِّمُكُمْ كُلَّ شَیْءٍ حَتّٰی الْخِرَاءَةَ قَالَ اَجَلْ اَمَرَنَا اَنْ نَّسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ وَلَا نَسْتَنْجِیَ بِاَیْمَانِنَا وَلَا نَكْتَفِیَ بِدُوْنِ ثَلٰثَةِ اَحْجَارٍ لَیْسَ فِیْهَا

علی بن محمد، وکیع، اعمش۔ ح۔ محمد بن بشار، عبدالرحمن سفیان، منصور، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمان بن یزید، سلمان رضی اللہ عنہ سے بعض مشرکین نے ازراہِ تمسخر کہا۔ یہ تمہارا پیشوا تمہیں ہر بات کی تعلیم دیتا ہے حتی کہ پیشاب، پاخانہ کی بھی، انہوں نے فرمایا ہاں ہمیں آپ نے حکم دیا ہے کہ ہم قبلہ کی طرف منہ نہ کریں دائیں ہاتھ سے استنجا نہ کریں، اور تین پتھروں سے کم نہ لیں، اور ان میں کسی چوپائے کا فضلہ اور ہڈی نہ ہو۔

Marfat.com

بَابُ ٦٢ النَّهْيِ عَنِ اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ بِالْغَائِطِ وَالْبَوْلِ،

پیشاب، پاخانہ کے وقت قبلہ کی جانب منہ کرنے کی ممانعت کا بیان

۳۳۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنَا اللَّيْثُ، ح وَثَنَا قُتَيْبَةُ، ثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جُزْءٍ الزُّبَيْدِيِّ يَقُولُ: أَنَا أَوَّلُ مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ حَدَّثَ النَّاسَ بِذَلِكَ.

۳۳۹- محمد بن رمح المصری، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب (ر، ب، ع) عبداللہ بن الحارث الجزء الزبیدی کا بیان ہے کہ میں نے سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے۔ کہ کوئی قبلہ کی جانب منہ کرکے پیشاب نہ کرے اور سب سے پہلے میں نے ہی یہ بات لوگوں کو بتائی

۳۴۰- حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةُ بِغَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ، قَالَ: شَرِّقُوا أَوْ غَرِّبُوا.

ابو طاہر احمد بن عمرو بن السرح، عبداللہ بن وہب یونس، زہری، عطاء بن یزید، ابو ایوب انصاری نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بیت الخلاء میں قبلہ کی جانب منہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔ اور فرمایا مشرق یا مغرب کی طرف منہ کیا کرو۔

۳۴۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى الْمَازِنِيُّ، عَنْ أَبِي زَيْدٍ مَوْلَى الثَّعْلَبِيِّينَ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ مَعْقِلٍ الْأَسَدِيِّ وَقَدْ صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَتَيْنِ بِغَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ.

ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، عمرو بن یحیی المازنی، ابو زید مولی الثعلبین، معقل بن ابی الاسدی رضی اللہ عنہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے ہیں۔ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب یا پاخانہ کے وقت دونوں قبلوں (یعنی کعبہ اور بیت المقدس) کی طرف منہ کرنے سے منع فرمایا ہے

۳۴۲- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّهُ شَهِدَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةُ بِغَائِطٍ وَبَوْلٍ.

عباس بن الولید الدمشقی، مروان بن محمد، ابن لہیعہ، ابو الزبیر، جابر بن عبداللہ، ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پیشاب یا پاخانہ کے وقت قبلہ کی جانب منہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

۳۴۳- حَدَّثَنَا قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ وَحَدَّثَنَا أَبُو سُوَيْدٍ عُمَيْرُ بْنُ مِرْدَاسٍ الدَّوْرَقِيُّ ثَنَا عَبْدُ

ابو الحسن بن سلمہ، ابو سعید، عمیر بن مرداس الدورقی، عبدالرحمان بن ابراہیم، ابو یحیی البصری

Marfat.com

الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَبُوْ يَحْيَى الْبَصْرِيُّ ثَنَا ابْنُ لُهَيْعَةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانِيْ اَنْ اَشْرَبَ قَائِمًا وَاَنْ اَبُوْلَ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ۔

بَابُ ٦٣ الرُّخْصَةِ فِيْ ذٰلِكَ فِي الْكَنِيْفِ وَاَبَاحَتِهٖ دُوْنَ الصَّحَارِيْ

۳۴۴۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ ابْنُ حَبِيْبٍ ثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدِ الْاَنْصَارِيُّ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ حِبَّانَ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عَمَّهٗ وَاسِعَ بْنَ حِبَّانَ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ يَقُوْلُ النَّاسُ اِذَا قَعَدْتَ لِلْغَائِطِ فَلَا تَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَقَدْ ظَهَرْتُ ذَاتَ يَوْمٍ مِنَ الْاَيَّامِ عَلٰى ظَهْرِ بَيْتِنَا فَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا عَلٰى لَبِنَتَيْنِ مُسْتَقْبِلَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ هٰذَا حَدِيْثُ يَزِيْدَ بْنِ هَارُوْنَ۔

۳۴۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ عِيْسَى الْخَيَّاطِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ كَنِيْفٍ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ قَالَ عِيْسٰى فَقُلْتُ ذٰلِكَ لِلشَّعْبِيِّ فَقَالَ صَدَقَ ابْنُ عُمَرَ وَصَدَقَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَمَّا قَوْلُ اَبِيْ هُرَيْرَةَ فَقَالَ فِي الصَّحْرَاءِ لَا يَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرُهَا وَاَمَّا قَوْلُ ابْنِ عُمَرَ فَاِنَّ الْكَنِيْفَ لَيْسَ فِيْهِ قِبْلَةٌ اِسْتَقْبَلَ فِيْهِ حَيْثُ شِئْتَ۔

۳۴۶۔ قَالَ اَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ وَحَدَّثَنَا اَبُوْ

ابن لہیعہ، ابو الزبیر، جابر رضی اللہ عنہ، ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر پانی پینے اور قبلہ کی جانب منہ کر کے پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔

گھروں میں قبلہ کی طرف منہ کرنے کی اجازت کا بیان

ہشام بن عمار، عبد الحمید بن حبیب اوزاعی، یحیی بن سعید الانصاری۔ ح۔ ابو بکر بن خلاد، محمد بن یحیی، یزید بن ہارون، یحیی بن سعید، محمد بن یحیی بن حبان۔ واسع بن حبان۔ نے بتایا کہ ان سے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ لوگ کہا کرتے تھے، کہ جب تو بیت الخلاء جائے تو قبلہ کی جانب منہ نہ کر، لیکن ایک دن میں اپنے گھر کی چھت پر چڑھا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دو اینٹوں پر بیٹھے دیکھا اور آپ کا چہرہ مبارک بیت المقدس کی جانب تھا۔ یہ یزید بن ہارون کی روایت ہے۔

محمد بن یحیی، عبید اللہ بن موسیٰ، عیسی الخیاط، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو بیت الخلاء میں قبلہ کی طرف منہ کیے ہوئے دیکھا، عیسیٰ کہتے ہیں میں نے اس بارے میں شعبی سے دریافت کیا انہوں نے کہا ابن عمر نے بھی سچ فرمایا اور ابو ہریرہ نے بھی سچ فرمایا ابو ہریرہ کا قول جنگل کے لیے ہے کہ وہاں نہ قبلہ کی جانب منہ کیا جائے نہ پشت کی جائے، اور ابن عمر کی حدیث اس کے لیے ہے کہ وہاں کوئی قبلہ نہیں اس میں جدھر چاہے منہ کرے۔

ابو الحسن بن سلمہ، ابو حاتم، عبید اللہ بن موسیٰ

Marfat.com

حَانِي ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى فَذَكَرَ نَحْوَهٗ۔

۳۴۷- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِي الصَّلْتِ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمٌ يَكْرَهُوْنَ اَنْ يَسْتَقْبِلُوْا بِفُرُوْجِهِمُ الْقِبْلَةَ فَقَالَ اَرَاهُمْ قَدْ فَعَلُوْهَا اِسْتَقْبِلُوْا بِمَقْعَدَتِيَ الْقِبْلَةَ۔

اس سند سے بھی مذکورہ حدیث مروی ہے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، خالد الحذاء، خالد بن ابی الصلت، عراک بن مالک حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس بات کا ذکر کیا گیا کہ لوگ بیت الخلاء میں قبلہ کی جانب منہ کرنے کو معیوب سمجھتے ہیں آپ نے فرمایا میرا خیال ہے انہوں نے اس پر عمل بھی شروع کر دیا ہوگا لیکن میں اپنے بیت الخلاء میں قبلہ کی طرف منہ کر لیتا ہوں۔

۳۴۸- قَالَ اَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ عَبْدَكَ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِي الصَّلْتِ مِثْلَهٗ۔

ابو الحسن القطان یحییٰ بن عبید، عبد العزیز بن المغیرہ، خالد الحذاء، خالد بن ابی الصلت، اس سند سے بھی مذکورہ حدیث کی روایت کی گئی ہے۔

۳۴۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ ثَنَا اَبِيْ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْحٰقَ عَنْ اَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ بِبَوْلٍ فَرَاَيْتُهٗ قَبْلَ اَنْ يُقْبَضَ بِعَامٍ تَسْتَقْبِلُهَا۔

محمد بن بشار، وہب بن جریر، جریر، محمد بن اسحاق، ابان بن صالح۔ مجاہد، جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب کے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنے سے منع فرمایا ہے لیکن میں نے آپکو وصال سے سال بھر قبلہ کی طرف منہ کرتے دیکھا۔

باب ۶۴ اَلْاِسْتِبْرَاءِ بَعْدَ الْبَوْلِ،

پیشاب کے بعد پانی حاصل کرنے کا بیان

۳۵۰- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ قَالَا ثَنَا رَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عِيْسَى بْنِ يَزْدَادَ الْيَمَانِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا بَالَ اَحَدُكُمْ فَلْيَنْثُرْ ذَكَرَهٗ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ۔

علی بن محمد، وکیع، ح۔ محمد بن یحییٰ، ابو نعیم زمعۃ بن صالح، عیسیٰ بن یزداد الیمانی، یزداد الیمانی کا بیان ہے کہ، رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی پیشاب کرے تو عضو کو تین بار جھاڑے۔

۳۵۱- قَالَ اَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ ثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ ثَنَا رَمْعَةُ نَحْوَهٗ۔ ت

ابو الحسن بن سلمہ، علی بن عبد العزیز، ابو نعیم زمعہ اس سند سے بھی یہ حدیث روایت کی گئی ہے۔

باب ۶۵ مَنْ بَالَ وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً۔

اس شخص کے بارے میں جو پیشاب کرنیکے بعد پانی کا استعمال نہ کرے

۳۵۲- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَحْيَى التَّوْاَمِ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ اُمِّهٖ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبد اللہ بن یحییٰ التوام ابن ابی ملیکہ، ام ابن ابی ملیکہ حضرت عائشہ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیشاب کرنے کے لیے تشریف لے گئے اور پانی لیکر

Marfat.com

مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَاتَّبَعَهُ عُمَرُ بِمَاءٍ فَقَالَ مَا هٰذَا يَا عُمَرُ فَقَالَ مَا قَالَ مَا أُمِرْتُ كُلَّمَا بُلْتُ أَنْ أَتَوَضَّأَ وَلَوْ فَعَلْتُ لَكَانَتْ سُنَّةً.

پیچھے چلے۔ آپ نے فرمایا اے عمر یہ کیا ہے عمر نے عرض کیا پانی آپ نے فرمایا مجھے یہ حکم نہیں دیا گیا ہے کہ جب بھی میں پیشاب کروں تو وضو ضرور کروں اگر میں ایسا کروں گا تو یہ بھی سنت (مؤکدہ) ہو جائے گی۔

بَابُ ٦٢ النَّهْيِ عَنِ الْخَلَاءِ عَلَى قَارِعَةِ الطَّرِيقِ

راستے کے درمیان پیشاب پاخانہ کرنیکی ممانعت کا بیان۔

۳۵۳۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْحِمْيَرِيَّ حَدَّثَهُ قَالَ كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يُحَدِّثُ بِمَا لَمْ يَسْمَعْ أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَكْتُمُ عَنَّا سَمِعْنَا فَبَلَغَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو مَا يُحَدِّثُ بِهِ فَقَالَ وَاللّٰهِ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هٰذَا وَأَوْشَكَ مُعَاذٌ أَنْ يُفْتِنَكُمْ فِي الْخَلَاءِ فَبَلَغَ ذٰلِكَ مُعَاذًا فَلَقِيَهُ فَقَالَ مُعَاذٌ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو إِنَّ النَّاسَ يُنْسَبُ بِحَدِيثٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِفَاقٌ وَإِثْمُهُ عَلَى مَنْ قَالَهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اتَّقُوا الْمَلَاعِنَ الثَّلَاثَ الْبَرَازَ فِي الْمَوَارِدِ وَالظِّلِّ وَقَارِعَةِ الطَّرِيقِ.

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، نافع بن یزید، حیوۃ بن شریح، ابو سعید الحمیری، معاذ بن جبل وہ حدیث بیان کیا کرتے تھے، جو دیگر صحابہ سے سننے میں نہ آتی تھیں اور جو دیگر صحابہ سے سننے میں آتیں اس پر معاذ خاموش رہتے۔ عبداللہ بن عمرو کو معاذ کی بیان کردہ احادیث پہنچیں تو فرمایا خدا کی قسم میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث نہیں سنی اور شاید تمہیں معاذ بیت الخلاء کے معاملہ میں غلط فہمی میں نہ مبتلا کر دے یہ بات معاذ کو معلوم ہوئی جب وہ عبداللہ بن عمرو سے ملے تو انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس سے جھوٹی روایت منسوب کرنا منافق کا کام ہے اور جو جھوٹ بولے گا، اس پر اس کا گناہ ہوگا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے، تین لعنت کا سبب بننے والی چیزوں سے احتراز کرو۔ راستوں، سایہ دار جگہ اور درمیان راستے کے قضاء حاجت کرنے سے احتراز کرو۔

۳۵۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زُهَيْرٍ قَالَ قَالَ سَالِمٌ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ ثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالتَّعْرِيسَ عَلَى جَوَادِّ الطَّرِيقِ وَالصَّلَاةَ عَلَيْهَا فَإِنَّهَا مَأْوَى الْحَيَّاتِ وَالسِّبَاعِ وَقَضَاءَ الْحَاجَةِ عَلَيْهَا فَإِنَّهَا الْمَلَاعِنُ.

محمد بن یحییٰ، عمرو بن ابی سلمہ، زہیر، سالم، حسن، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا راستے کے درمیان نہ شب بسری کرو، نہ وہاں نماز پڑھو۔ کیونکہ وہ سانپوں اور درندوں کی آمد و رفت کی جگہ ہوتی ہے۔ اور نہ وہاں قضاء حاجت کرو۔ کیونکہ یہ لعنت کا سبب بننے والے کاموں میں داخل ہے

۳۵۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ

محمد بن یحییٰ، عمرو بن خالد، ابن لہیعہ، قرۃ ابن شہاب

ف:۔ اس حدیث میں ابو سعید الحمیری کے بارے میں ابن القطان فرماتے ہیں یہ مجہول الحال ہے۔ ترمذی اور ابو داؤد فرماتے ہیں معاذ سے اس کی روایات مرسل ہوتی ہیں لیکن متن حدیث ترمذی اور ابو داؤد کی روایت سے ثابت ہے۔

Marfat.com

ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ قُرَّةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى قَارِعَةِ الطَّرِيقِ أَوْ يَضْرِبَ الْخَلَاءَ عَلَيْهَا أَوْ يَبُولَ فِيهَا۔ ف

سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے راستے کے درمیان نماز پڑھنے، یا پیشاب پاخانہ کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

بَابُ ٦٧ - التَّبَاعُدِ لِلْبَرَازِ فِي الْفَضَاءِ

قضاء حاجت کے لیے جنگل میں دور جانے کا بیان

۳۵۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَهَبَ الْمَذْهَبَ أَبْعَدَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، محمد بن عمرو ابوسلمہ، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لئے جاتے تو دور تشریف لے جاتے۔

۳۵۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا عَمْرُو بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَتَنَحَّى لِحَاجَتِهِ ثُمَّ جَاءَ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ۔ ق

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عمرو بن عبید محمد بن المثنیٰ، عطاء الخراسانی، انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں ایک سفر کے دوران رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا آپ رفع حاجت کے لیے دور تشریف لے گئے۔ پھر آپ نے پانی منگوا کر وضو فرمایا۔

۳۵۸ - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ خَثْعَمٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا ذَهَبَ إِلَى الْغَائِطِ أَبْعَدَ۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، یحییٰ بن سلیم ابن خثیم، یونس بن خباب، یعلی بن مرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رفع حاجت کے لیے تشریف لے جاتے تو دور چلے جایا کرتے تھے۔

۳۵۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَا ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ قَالَ أَبُو بَكْرٍ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْمُهُ عُمَيْرُ بْنُ يَزِيدَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید القطان ابوجعفر الخطمی عمیر بن یزید، عمارۃ بن خزیمہ حارث بن فضیل عبدالرحمٰن بن ابی قراد فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ

ف ۱ - جابر کی روایت میں سالم عبداللہ الخیاط البصری ہے جس کی ابن معین، نسائی، دارقطنی، ابوحاتم اور ابن حبان نے تضعیف کی ہے اور ابن عمر کی روایت میں ابن لہیعہ متروک الحدیث اور قرہ ضعیف ہے لیکن اس کے صحیح شواہد موجود ہیں اس لیے متن حدیث بالکل صحیح ہے۔

ف ۲ - عقیلی کہتے ہیں محمد بن المثنیٰ کی روایات غیر محفوظ ہیں۔ بخاری اور یونس بن حبان کہتے ہیں منکر الحدیث ہے۔ ابن الجوزی کہتے ہیں یہ کذاب اور مفتری ہے۔ ابن معین فرماتے ہیں برا آدمی تھا اور حضرت عثمان کو گالیاں دیا کرتا تھا عقیلی کہتے ہیں سخت قسم کا رافضی تھا یہ وہ محمد بن المثنیٰ نہیں جو بخاری، مسلم اور ترمذی وغیرہ کے شیوخ میں داخل ہیں۔ اور یہ روایت موضوع ہے۔

ف ۳ - اس روایت میں کثیر بن عبداللہ المزنی ضعیف ہے امام شافعی فرماتے ہیں کہ وہ جھوٹ کے ستونوں میں سے ایک ستون ہے لیکن چونکہ اس باب میں صحیح روایات بھی موجود ہیں اس لیے متن حدیث صحیح ہے۔

Marfat.com

عَنْ عِمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ وَالْحَارِثِ بْنِ فُضَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي قَرَادٍ قَالَ حَجَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ لِحَاجَتِهِ فَأَبْعَدَ۔

۳۶۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى أَنْبَأَ إِسْمٰعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْتِي الْبَرَازَ حَتّٰى يَتَغَيَّبَ فَلَا يُرٰى۔

۳۶۱۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَثِيرِ بْنِ جَعْفَرٍ ثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ الْحَاجَةَ أَبْعَدَ۔

بَابُ ۶۸ الْإِرْتِيَادِ لِلْغَائِطِ وَالْبَوْلِ۔

۳۶۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ حُصَيْنٍ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ بْنِ الْخَيْرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَا حَرَجَ وَمَنْ تَخَلَّلَ فَلْيَلْفِظْ وَمَنْ لَا كَ فَلْيَبْتَلِعْ مَنْ فَعَلَ ذَاكَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَا حَرَجَ وَمَنْ أَتَى الْخَلَاءَ فَلْيَسْتَتِرْ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ إِلَّا كَثِيبًا مِنْ رَمْلٍ فَلْيَسْتَدْبِرْهُ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَلْعَبُ بِمَقَاعِدِ بَنِي آدَمَ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَا حَرَجَ۔

۳۶۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ وَزَادَ فِيهِ وَمَنِ اكْتَحَلَ فَلْيُوتِرْ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَا حَرَجَ وَمَنْ لَا كَ فَلْيَبْتَلِعْ۔

۳۶۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ

علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا۔ آپ حاجت کے لیے دور تشریف لے جاتے تھے ابوبکر بن ابی شیبہ کہتے ہیں ابوجعفر کا نام عمیر بن یزید ہے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبیداللہ بن موسیٰ اسماعیل بن عبدالملک، ابوالزبیر، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب حاجت کے لیے تشریف لے جاتے تو اتنی دور جاتے کہ نظروں سے اوجھل ہو جاتے۔

عباس بن عبدالعظیم العنبری، عبداللہ بن کثیر بن جعفر، کثیر بن عبداللہ المزنی، عبداللہ، بلال بن الحارث المزنی فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب حاجت کے لیے تشریف لے جاتے تو اتنی دور جاتے کہ نظروں سے اوجھل ہو جاتے۔

پیشاب اور پاخانہ کے وقت پردہ کرنے کا بیان

محمد بن بشار، عبدالملک بن الصباح، ثور بن یزید حصین الحمیری، ابوسعید الخیر، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ڈھیلے سے استنجا کرے تو اسے چاہیے کہ تین ڈھیلے استعمال کرے اگر ایسا کرے گا تو اچھا کرے گا ورنہ اس پر کوئی گناہ نہیں جو شخص خلال کر کے دانتوں سے کوئی چیز نکالے اسے تھوک دے اگر زبان سے نگلے تو چاہیے نگل لے اگر ایسا کرے گا تو بہتر ہے ورنہ کوئی گناہ نہیں جو شخص قضائے حاجت کے واسطے جائے تو اسے چاہیے کہ پردہ کرے چاہے ریت کے ٹیلے سے کیوں نہ ہو کیونکہ شیطان بنی آدم کی دبر سے کھیلتا ہے جو شخص ایسا کرے گا یعنی ٹیلے کی آڑ کرے گا تو بہتر ہے ورنہ کوئی گناہ نہیں۔

عبدالرحمان بن عمر، عبدالملک بن الصباح اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔ لیکن اس میں اس قدر اضافہ ہے کہ جو سرمہ لگائے وہ طاق بار لگائے اگر کوئی ایسا کرے تو بہتر ورنہ کوئی گناہ نہیں اور زبان سے نکالی ہوئی چیز کو نگل لینا چاہیے۔

علی بن محمد، وکیع، اعمش، منہال بن عمرو، عیل بن مرہ،

Marfat.com

عَنْ اَبِیْ تُمَیْلٍ بْنِ عَمْرٍو وَعَنْ یَعْلَی بْنِ مُرَّۃَ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ قَالَ کُنْتُ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ سَفَرٍ فَاَرَادَ اَنْ یَقْضِیَ حَاجَتَہٗ فَقَالَ لِیْ اُمْتِ تِلْکَ الْاَثَلَاثَۃَ قَالَ وَکِیْعٌ یَعْنِی النَّخْلَ الصِّغَارَ فَقُلْ لَھُمَا اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَاْمُرُکُمَا اَنْ تَجْتَمِعَا فَاجْتَمَعَتَا فَاسْتَتَرَ بِھِمَا فَقَضٰی حَاجَتَہٗ ثُمَّ قَالَ لِیْ اِئْتِیَھُمَا فَقُلْ لَھُمَا لِتَرْجِعْ کُلُّ وَاحِدَۃٍ مِنْکُمَا اِلٰی مَکَانِھَا فَقُلْتُ لَھُمَا فَرَجَعَتَا۔

مرہ فرماتے ہیں ایک سفر کے دوران میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ آپ نے حاجت کے لیے جانے کا ارادہ ظاہر کیا تو مجھ سے فرمایا اُن دو درختوں کو بلا لاؤ (وکیع فرماتے ہیں کہ چھوٹے کھجور کے درختوں کو مرہ کہتے ہیں) میں ان کے پاس گیا اور ان سے کہا تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حکم دیتے ہیں ایک جگہ جمع ہو جاؤ وہ دونوں جمع ہو گئے آپ نے ان کے ذریعہ پردہ فرمایا جب آپ حاجت سے فارغ ہوئے تو مجھ سے فرمایا جاؤ ان دونوں سے کہو کہ اپنی جگہ پر لوٹ جائیں میں نے ان سے جا کر کہا وہ اپنی جگہ واپس چلے گئے۔

۳۶۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی ثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ ثَنَا مَھْدِیُّ بْنُ مَیْمُوْنٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ یَعْقُوْبَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ کَانَ اَحَبُّ مَا اسْتَتَرَ بِہِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِہٖ ھَدَفٌ اَوْ حَائِشُ نَخْلٍ۔

محمد بن یحیی، ابو النعمان، مہدی بن میمون، محمد بن ابی یعقوب، حسن بن سعد، عبداللہ بن جعفر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے وقت کسی ٹیلے یا کھجور کے درخت کی آڑ لینا زیادہ پسند فرمایا کرتے تھے۔

۳۶۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقَیْلِ بْنِ خُوَیْلِدٍ حَدَّثَنِیْ حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ حَدَّثَنِیْ اِبْرَاھِیْمُ بْنُ طَھْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ذَکْوَانَ عَنْ یَعْلَی بْنِ حَکِیْمٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ عَدَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلَی الشِّعْبِ فَبَالَ حَتّٰی اَنِّیْ اَرٰی لَہٗ مِنْ قُلَّتِیْ وَرَکِیْبِیْ بَیْنَ بَالَ۔

محمد بن عقیل بن خویلد، حفص بن عبداللہ ابراہیم بن طہمان، محمد بن ذکوان۔ یعلی بن حکیم، سعید بن جبیر ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پیشاب کرنے کے لیے گھاٹی میں تشریف لے جاتے، حتی کہ یہ بھی معلوم نہ ہوتا کہ کس گھاٹی میں آپ نے پیشاب فرمایا ہے۔

بَابُ ۶۹ النَّھْیِ عَنِ الْاِجْتِمَاعِ عَلَی الْخَلَاءِ وَالْحَدِیْثِ عِنْدَہٗ۔

اکٹھے بیٹھ کر رفع حاجت کرنے اور آپس میں بات چیت کرنے کی ممانعت کا بیان

۳۶۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی ثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ رَجَاءٍ اَنْبَاَنَا عِکْرِمَۃُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ عَنْ ھِلَالِ بْنِ عِیَاضٍ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَتَنَاجَی اِثْنَانِ عَلٰی غَائِطِھِمَا یَنْظُرُ کُلُّ وَاحِدٍ مِنْھُمَا اِلٰی عَوْرَۃِ صَاحِبِہٖ فَاِنَّ اللّٰہَ عَزَّ وَجَلَّ یَمْقُتُ عَلٰی ذٰلِکَ۔

محمد بن یحیی، عبداللہ بن رجاء، عکرمہ بن عمار، یحیی بن ابی کثیر، ہلال بن عیاض، ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو آدمی پاخانے میں اس طرح باتیں نہ کریں کہ ایک دوسرے کی شرم گاہ کو دیکھ رہے ہوں کیونکہ اس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے۔

Marfat.com

۳۶۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا سَلْمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَرَّاقُ ثَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَهُوَ الصَّوَّافُ۔

محمد بن یحیی۔ سلم بن ابراہیم الوراق عکرمہ یحیی بن ابی کثیر، عیاض بن ہلال۔ یہ روایت اس سند سے بھی مروی ہے۔

۳۶۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى ابْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللهِ نَحْوَهُ۔

محمد بن حمید۔ علی ابی بکر، سفیان الثوری، عکرمہ بن عمار۔ یحیی بن ابی کثیر۔ عیاض بن عبد اللہ یہ روایت اس سند سے بھی مروی ہے۔ محمد بن یحیی۔ زراکی تصویب کی۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْبَوْلِ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ۔

ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے کی ممانعت کا بیان

۳۷۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُبَالَ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ۔

محمد بن رمح۔ لیث بن سعد۔ ابو الزبیر۔ رباعی ۱۳ جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔

۳۷۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ۔ ابو خالد الاحمر ابن عجلان۔ عجلان، ابو ہریرہ: کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے۔

۳۷۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ ثَنَا ابْنُ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي مَاءٍ نَاقِعٍ۔

محمد بن یحیی، محمد بن المبارک، یحیی بن حمزہ ابن ابی فروہ۔ نافع۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے۔

بَابُ التَّشْدِيدِ فِي الْبَوْلِ۔

پیشاب سے احتیاط کرنے کا بیان

۳۷۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَنَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهِ الدَّرَقَةُ فَوَضَعَهَا ثُمَّ جَلَسَ فَبَالَ إِلَيْهَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ انْظُرُوا إِلَيْهِ يَبُولُ كَمَا تَبُولُ الْمَرْأَةُ فَسَمِعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَيْحَكَ أَمَا عَلِمْتَ مَا أَصَابَ صَاحِبَ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانُوا إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَوْلُ قَرَضُوهُ بِالْمَقَارِيضِ فَنَهَاهُمْ فَعُذِّبَ فِي قَبْرِهِ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش زید بن وہب عبد الرحمن بن حسنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور آپ کے دست اقدس میں ڈھال تھی آپ نے اس کو آڑ بنا کر پیشاب فرمایا کچھ لوگ بولے کہ دیکھو یہ عورتوں کی طرح پیشاب کر رہا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات سن کر فرمایا تجھ پر افسوس ہے کیا تجھے یہ معلوم نہیں کہ بنو اسرائیل کے اس شخص پر کیا گذری جس نے یہ کہا تھا ان حصوں کو جہاں پیشاب لگ جاتا ہے قینچیوں سے نہ کاٹو کیونکہ انہیں یہ حکم تھا کہ جس جگہ پیشاب لگے اس جگہ کو قینچی سے کاٹ لو اس شخص نے انہیں منع کیا اور اس وجہ سے اسے قبر میں عذاب دیا گیا۔

Marfat.com

۳۷۴- قَالَ اَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ ثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَ الْاَعْمَشُ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ۔

ابو الحسن بن سلمہ، ابو حاتم، عبید اللہ بن موسیٰ اعمش، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

۳۷۵- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ جَدِيْدَيْنِ فَقَالَ اِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِيْ كَبِيْرٍ اَمَّا اَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا يَسْتَتِرُ مِنْ بَوْلِهٖ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَكَانَ يَمْشِيْ بِالنَّمِيْمَةِ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، مجاہد طاؤس، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دو نئی قبروں پر سے گذر ہوا آپ نے فرمایا انہیں عذاب دیا جارہا ہے۔ اور کسی بڑے گناہ میں انہیں عذاب نہیں دیا جارہا۔ بلکہ ایک تو ان میں سے پیشاب سے نہیں بچتا تھا دوسرا چغل خوری کیا کرتا تھا۔

۳۷۶- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرُ عَذَابِ الْقَبْرِ مِنَ الْبَوْلِ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، ابو عوانہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قبر کا عذاب اکثر پیشاب کی وجہ سے ہوتا ہے۔

۳۷۷- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيْعٌ ثَنَا الْاَسْوَدُ ابْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنِيْ بَحْرُ بْنُ مِرَارٍ عَنْ جَدِّهٖ اَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ فَقَالَ اِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِيْ كَبِيْرٍ اَمَّا اَحَدُهُمَا فَيُعَذَّبُ فِي الْبَوْلِ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُعَذَّبُ فِي الْغِيْبَةِ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسود بن شیبان بحر بن مرار اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دو قبروں پے گذرنے کا اتفاق ہوا آپ نے فرمایا ان دونوں کو عذاب ہو رہا ہے اور کسی بڑے گناہ میں عذاب نہیں ہو رہا ہے بلکہ ایک کو پیشاب سے نہ بچنے کی وجہ سے اور دوسرے کو غیبت کرنے کے سبب سے عذاب دیا جارہا ہے۔

بَابُ ۷۲ الرَّجُلِ يُسَلَّمُ عَلَيْهِ وَهُوَ يَبُوْلُ

پیشاب کرنے والے کو سلام کرنے کا بیان

۳۷۸- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلْحِيُّ وَاَحْمَدُ ابْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ قَالَا ثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْحُصَيْنِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْحَارِثِ ابْنِ وَعْلَةَ اَبِيْ سَاسَانَ الرَّقَاشِيِّ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذِ بْنِ عُمَرَ وَبْنِ جُدْعَانَ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ وُضُوْئِهٖ قَالَ اِنَّهٗ لَمْ يَمْنَعْنِيْ مِنْ اَنْ اَرُدَّ اِلَيْكَ اِلَّا كُنْتُ عَلٰى غَيْرِ وُضُوْءٍ قَالَ اَبُو الْحَسَنِ

ابو الحسن بن سلمہ، ابو حاتم، عبید اللہ بن موسیٰ اعمش، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، مجاہد طاؤس، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دو نئی قبروں پر سے گذر ہوا آپ نے فرمایا انہیں عذاب دیا جارہا ہے۔ اور کسی بڑے گناہ میں انہیں عذاب نہیں دیا جارہا۔ بلکہ ایک تو ان میں سے پیشاب سے نہیں بچتا تھا دوسرا چغل خوری کیا کرتا تھا۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، ابو عوانہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قبر کا عذاب اکثر پیشاب کی وجہ سے ہوتا ہے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسود بن شیبان بحر بن مرار اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دو قبروں پے گذرنے کا اتفاق ہوا آپ نے فرمایا ان دونوں کو عذاب ہو رہا ہے اور کسی بڑے گناہ میں عذاب نہیں ہو رہا ہے بلکہ ایک کو پیشاب سے نہ بچنے کی وجہ سے اور دوسرے کو غیبت کرنے کے سبب سے عذاب دیا جارہا ہے۔

پیشاب کرنے والے کو سلام کرنے کا بیان

اسماعیل بن محمد الطلحی، احمد بن سعید الدارمی، روح بن عبادہ، سعید، قتادہ، حسن، حصین بن المنذر بن الحارث بن وعلہ ابو ساسان الرقاشی مہاجر بن عمرو بن جدعان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ آپ وضو فرما رہے تھے۔ میں نے آپ کو سلام کیا۔ آپ نے جواب نہ دیا۔ جب آپ وضو سے فارغ ہو چکے تو فرمایا میں نے تمہیں اس وجہ سے

Marfat.com

ابْنُ سَلَمَةَ ثَنَا أَبُو حَاتِمٍ ثَنَا الْأَنْصَارِيُّ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

جواب نہیں دیا کہ میں بغیر وضو کے تھا، ابوالحسن بن سلمہ کہتے ہیں یہ حدیث ابوحاتم انصاری، سعید بن ابی عروبہ کی سند سے بھی مروی ہے

۳۷۹۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُولُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ فَلَمَّا فَرَغَ ضَرَبَ بِكَفَّيْهِ الْأَرْضَ فَتَيَمَّمَ ثُمَّ رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ ۔

ہشام بن عمار، مسلمۃ بن علی اوزاعی، یحیٰی بن ابی کثیر ابوسلمہ ابوہریرہ فرماتے ہیں ایک شخص حضور کے قریب سے گذرا اور آپ پیشاب فرما رہے تھے۔ اس نے آپ کو سلام کیا آپ نے سلام کا جواب نہ دیا جب آپ فارغ ہو گئے تو زمین پر اپنی کفِ مبارک ماریں اور تیمم فرما کر اسے سلام کا جواب دیا۔

۳۸۰۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَجُلًا مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُولُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتَنِي عَلَى مِثْلِ هَذِهِ الْحَالَةِ فَلَا تُسَلِّمْ عَلَيَّ فَإِنَّكَ إِنْ فَعَلْتَ ذَلِكَ لَمْ أَرُدَّ عَلَيْكَ۔

سوید بن سعید، عیسی بن یونس، ہاشم بن البرید، عبداللہ بن محمد بن عقیل، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں ایک شخص حضور کے قریب سے گذرا آپ پیشاب فرما رہے تھے اس نے سلام کیا آپ نے فرمایا جب تم مجھے اس حالت میں دیکھو تو سلام نہ کیا کرو کیوں کہ اگر تم ایسا کرو گے تو میں تمہیں جواب نہ دوں گا۔

۳۸۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَا ثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُولُ فَسَلَّمَ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ۔

عبداللہ بن سعید، حسین بن ابی السری العسقلانی ابوداؤد، سفیان، ضحاک بن عثمان، نافع، ابن عمر فرماتے ہیں ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب سے گذرا، آپ پیشاب فرما رہے تھے۔ اس نے سلام کیا۔ آپ نے اسے کوئی جواب نہ دیا۔

بَابُ الْاِسْتِنْجَاءِ بِالْمَاءِ

پانی سے استنجا کرنے کا بیان

۳۸۲۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ غَائِطٍ قَطُّ إِلَّا مَسَّ مَاءً۔

ہناد بن السری، ابوالاحوص، منصور، ابراہیم اسود حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب بھی آپ بیت الخلاء سے تشریف لاتے تو پانی ضرور لیتے۔

۳۸۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ ثَنَا عُتْبَةُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو سُفْيَانَ حَدَّثَنِي أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ وَجَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِيهِمْ رِجَالٌ

ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، عتبۃ بن ابی حکیم، طلحہ بن نافع ابوسفیان ابوایوب انصاری، جابر بن عبداللہ اور انس بن مالک فرماتے ہیں یہ آیت اسی بارے میں نازل ہوئی ہے۔ فیہ رجال یحبون ان یتطہروا واللہ

Marfat.com

يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَثْنَى عَلَيْكُمْ فِي الطُّهُورِ فَمَا طُهُورُكُمْ قَالُوا نَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ وَنَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ وَنَسْتَنْجِي بِالْمَاءِ قَالَ فَهُوَ ذَاكَ فَعَلَيْكُمُوهُ۔

یحب المطہرین[1] نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے جماعت انصار تمہاری وہ کونسی پاکی ہے جس کی خدا نے تعریف کی ہے؟ وہ عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ ہم نماز کے لیے وضو کرتے اور جنابت کے لیے غسل کرتے اور پانی سے استنجا کرتے ہیں آپ نے ارشاد فرمایا یہ بات درست ہے اسے لازم پکڑ لو

۳۸۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْسِلُ مَقْعَدَتَهُ ثَلَاثًا قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَعَلْنَاهُ فَوَجَدْنَاهُ دَوَاءً وَطُهُورًا۔

علی بن محمد، وکیع، شریک، جابر، زید العمی، ابو الصدیق الناجی، حضرت عائشہ فرماتی ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی مقعد کو تین بار دھوتے، ابن عمر فرماتے ہیں۔ ہم نے اس پر عمل کیا تو ہم نے اسے دوا اور پاکی پایا

۳۸۵۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ ثَنَا أَبُو حَاتِمٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَا ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ثَنَا شَرِيكٌ نَحْوَهُ۔

ابو الحسن بن سلمہ، ابو حاتم، ابراہیم بن سلیمان الواسطی، ابو نعیم۔ شریک، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

۳۸۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَتْ فِي أَهْلِ قُبَاءٍ فِيهِمْ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ قَالُوا كَانُوا يَسْتَنْجُونَ بِالْمَاءِ فَنَزَلَتْ فِيهِمْ هَذِهِ الْآيَةُ۔

ابو کریب۔ معاویہ بن ہشام، یونس بن الحارث، ابراہیم بن ابی میمونہ، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ آیت قبا والوں کے بارے میں اتری ہے۔ فیہ رجال یحبون ان یتطہروا واللہ یحب المطہرین کیونکہ وہ پانی سے استنجا کیا کرتے تھے اُن کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی

باب ۷۔ مَنْ دَلَكَ يَدَهُ بِالْأَرْضِ بَعْدَ الِاسْتِنْجَاءِ

استنجا کے بعد زمین پر ہاتھ رگڑنے کا بیان

۳۸۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ اسْتَنْجَى مِنْ تَوْرٍ ثُمَّ دَلَكَ يَدَهُ بِالْأَرْضِ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، شریک، ابراہیم بن جریر، ابو زرعہ بن عمرو بن جریر ابو ہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے قضائے حاجت سے فارغ ہو کر پانی سے استنجا کیا۔ اور پھر اپنے ہاتھ کو زمین پر رگڑا۔

۳۸۸۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ ثَنَا أَبُو

ابو الحسن بن سلمہ، ابو حاتم، سعید بن سلیمان

[1] ان میں ایسے لوگ ہیں جو پاک صاف ہونے کو پسند کرتے ہیں پھر اللہ تعالیٰ بھی پاک ہونے والوں کو پسند کرتا ہے۔ سورہ توبہ آیت ۱۰۸ پارہ ۱۱۔

Marfat.com

حَاتِمٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ عَنْ شَرِيكٍ نَحْوَهُ۔

الواسطی، شریک۔ اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے (بعض احادیث سے ثابت ہے کہ حضور پرنور کے تمام فضلات پاک ہیں۔

۳۸۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ثَنَا أَبَانُ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْعَيْضَةَ فَقَضَى حَاجَتَهُ فَأَتَاهُ جَرِيرٌ بِإِدَاوَةٍ مِنْ مَاءٍ فَاسْتَنْجَى مِنْهَا وَمَسَحَ يَدَهُ بِالتُّرَابِ

محمد بن یحیی۔ ابونعیم، ابان بن عبداللہ۔ ابراہیم بن جریر، جریر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جھاڑیوں میں داخل ہوئے اور قضاء حاجت سے فارغ ہوئے جریر آپ کی خدمت میں پانی کا لوٹا لے کر گئے آپ نے استنجا فرمایا اور زمین سے اپنے ہاتھ کو صاف کیا۔

بَابُ ۷۵ تَغْطِيَةِ الْإِنَاءِ

برتن ڈھانپنے کا بیان

۳۹۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُوَكِّيَ أَسْقِيَتَنَا وَنُغَطِّيَ آنِيَتَنَا۔

محمد بن یحیی۔ یعلی بن عبید، عبدالملک بن ابی سلیمان ابوالزبیر، جابر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ اپنی مشکوں کا منہ باندھ دیا کریں اور برتنوں کو ڈھانپ دیا کریں۔

۳۹۱۔ حَدَّثَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ وَيَحْيَى ابْنُ حَكِيمٍ قَالَا ثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ ثَنَا حُرَيْثُ بْنُ حُرَيْثٍ أَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَضَعُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ آنِيَةٍ مِنَ اللَّيْلِ مُخَمَّرَةً إِنَاءً لِطَهُورِهِ وَإِنَاءً لِسِوَاكِهِ وَإِنَاءً لِشَرَابِهِ۔

عصمۃ بن الفضل۔ یحیی بن حکیم، حرمی بن عمارہ ابن ابی حفصہ، حریث بن حریث۔ ابن ابی ملیکہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے تین برتن منہ بند کر کے رات کے لیے رکھتی تھی۔ ایک وضو کے واسطے دوسرا مسواک کے لیے اور تیسرا پینے کے لیے

۳۹۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ ثَنَا مُطَهِّرُ بْنُ الْهَيْثَمِ ثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ أَبِي عَلْقَمَةَ الضَّبْعِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ النَّصْرِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدَعُ طَهُورَهُ لِأَحَدٍ وَلَا صَدَقَتَهُ الَّتِي يَتَصَدَّقُ بِهَا يَكُونُ هُوَ الَّذِي يَتَوَلَّاهُ بِنَفْسِهِ

ابوبدر عباد بن ابولید، مطہر بن الہیثم، علقمہ بن ابی جمرۃ الضبعی، ابوجمرہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا وضو کا لوٹا کسی کے حوالے نہ فرماتے اور نہ وہ مال جو صدقہ دیتا ہوتا بلکہ انہیں خود اپنے دستِ خاص سے سرانجام دیا کرتے تھے۔

بَابُ ۷۶ غَسْلِ الْإِنَاءِ مِنْ وُلُوغِ الْكَلْبِ

کتے کے جھوٹے برتن کو پاک کرنیکا بیان

۳۹۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابو

Marfat.com

أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي رَزِينٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَضْرِبُ جَبْهَتَهُ بِيَدِهِ وَيَقُولُ يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ أَنْتُمْ تَزْعُمُونَ أَنِّي أَكْذِبُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَكُونَ لَكُمْ لَهْنَاهُ وَعَلَيَّ الْإِثْمُ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ۔

رزین کہتے ہیں میں نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو دیکھا کہ اپنا ہاتھ پیشانی پر مار کر فرمایا کرتے تھے اے اہل عراق تم یہ سمجھتے ہو کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پر جھوٹ بول رہا ہوں اس سے تمہارا یہ مطلب ہے کہ تمہیں نفع حاصل نہ ہو، اور میں گناہ گار ہوں میں قسم کھا کر کہتا ہوں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے جب کتا تمہارے برتن میں منہ ڈال دے تو اسے سات دفعہ دھولو۔

۳۹۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا رَوْحُ ابْنُ عُبَادَةَ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ۔

محمد بن یحییٰ، روح بن عبادہ، مالک بن انس ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کتا برتن میں منہ ڈال دے تو اسے سات دفعہ دھولو

۳۹۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَبَابَةُ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي الْإِنَاءِ فَاغْسِلُوهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَعَفِّرُوهُ الثَّامِنَةَ بِالتُّرَابِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ ابوالتیاح مطرف، حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کتا برتن میں منہ ڈال دے تو اسے سات بار دھوؤ اور آٹھویں دفعہ مٹی سے رگڑلو۔

۳۹۶۔ حدثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ۔

محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کتا برتن میں منہ ڈال دے تو اسے سات بار دھوؤ۔

بَابُ الْوُضُوءِ بِسُؤْرِ الْهِرَّةِ وَالرُّخْصَةِ فِي ذَلِكَ

بلی کے جھوٹے سے وضو کرنے کا بیان

۳۹۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن الحباب، مالک

Marfat.com

ثنا زید بن الحباب انبا مالک بن انس اخبرنی اسحٰق بن عبد اللہ بن ابی طلحۃ الانصاری عن حمیدۃ بنت عبید بن رفاعۃ عن کبشۃ بنت کعب وکانت تحت بعض ولد ابی قتادۃ انہا صبت لابی قتادۃ ماء یتوضا بہ فجاءت ہرۃ تشرب فاصغی لہا الاناء فجعلت انظر الیہ فقال یا ابنۃ اخی اتعجبین قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہا لیست بنجس ہی من الطوافین او الطوافات۔

۳۹۸۔ حدثنا عمرو بن رافع واسماعیل ابن توبۃ قالا ثنا یحیی بن زکریا ابن ابی زائدۃ عن حارثۃ عن عمرۃ عن عائشۃ قالت کنت اتوضا انا ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اناء واحد قد اصابت منہ الہرۃ قبل ذلک۔

۳۹۹۔ حدثنا محمد بن بشار ثنا عبید اللہ ابن عبد المجید یعنی ابا بکر الحنفی ثنا عبد الرحمن بن ابی الزناد عن ابیہ عن ابی سلمۃ عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الہرۃ لا تقطع الصلوۃ لانہا من متاع البیت۔

باب ۷۸ الرخصۃ بفضل وضوء المرأۃ۔

۴۰۰۔ حدثنا ابو بکر بن ابی شیبۃ ثنا ابو الاحوص عن سماک عن عکرمۃ عن ابن عباس قال اغتسل بعض ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی جفنۃ فجاء

بن انس، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ الانصاری، حمیدہ بنت عبید بن رفاعہ، کبشہ بنت کعب بن مالک ابو قتادہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ، کے کسی صاحبزادے کی منکوحہ تھیں۔ انہوں نے ابو قتادہ کے وضو کے لیے پانی ڈالنا شروع کیا۔ ایک بلی پانی پینے لگی ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے آگے وہ برتن جھکا دیا۔ کبشہ کہتی ہیں میں ادھر دیکھ رہی تھی۔ ابو قتادہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے مجھ سے فرمایا میری بھتیجی کیا تجھے اس بات پر تعجب ہو رہا ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ ناپاک نہیں ہے کیونکہ یہ گھروں میں ہر وقت آتی جاتی رہتی ہیں۔

عمرو بن رافع۔ اسماعیل بن توبہ یحیی بن زکریا بن ابی زائدہ، حارثہ، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے فرمایا کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک برتن سے وضو کیا کرتے تھے حالانکہ اس برتن سے پہلے بلی پانی پی چکی ہوتی تھی اس روایت میں حارثہ بن ابی الرجال ضعیف ہے۔

محمد بن بشار عبید اللہ بن عبد المجید ابو بکر الحنفی عبد الرحمن بن ابی الزناد، ابو زناد، ابو سلمہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بلی سے نماز فاسد نہیں ہوتی کیونکہ یہ گھر کے لوازمات میں سے ہے

عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ ابو الاحوص، سماک بن حرب، عکرمہ ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ، فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی زوجہ نے ایک لگن سے غسل کیا نبی کریم صلی

Marfat.com

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَغْتَسِلَ أَوْ يَتَوَضَّأَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي كُنْتُ جُنُبًا فَقَالَ الْمَاءُ لَا يُجْنِبُ۔

اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپ نے اس سے غسل یا وضو کا ارادہ فرمایا آپ کی زوجہ مطہرہ عرض گزار ہوئیں کہ رسول اللہ میں جنبیہ تھی آپ نے فرمایا پانی جنبیہ نہیں ہوتا۔

۴۰۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَتْ مِنْ جَنَابَةٍ فَتَوَضَّأَ أَوِ اغْتَسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَضْلِ وُضُوئِهَا۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، سماک عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی زوجہ نے غسل اور وضو کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے وضو کے بچے ہوئے پانی سے غسل فرمایا۔

۴۰۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالُوا ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ بِفَضْلِ غُسْلِهَا مِنَ الْجَنَابَةِ۔

محمد بن المثنیٰ، محمد بن یحییٰ، اسحاق بن منصور ابوداؤد، شریک، سماک، عکرمہ ابن عباس حضرت میمونہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا زوجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے غسل جنابت کے بچے ہوئے پانی سے وضو فرمایا۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ ذٰلِكَ

عورت کا بچا ہوا پانی استعمال نہ کرنے کا بیان

۴۰۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي حَلِيسٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَتَوَضَّأَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ وُضُوءِ الْمَرْأَةِ۔

محمد بن بشار، ابوداؤد، شعبہ، عاصم الاحول ابوحاجب، حکم بن عمرو رضی اللہ تعالےٰ عنہ، نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے سے منع فرمایا ہے۔

۴۰۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا الْمُعَلَّى ابْنُ أَسَدٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ ثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَغْتَسِلَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ وُضُوءِ الْمَرْأَةِ وَالْمَرْأَةُ بِفَضْلِ الرَّجُلِ وَلٰكِنْ يَشْرَعَانِ جَمِيعًا قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَاجَةَ الصَّحِيحُ هُوَ

محمد بن یحییٰ، معلےٰ بن اسد عبدالعزیز بن المختار، عاصم الاحول، عبداللہ بن سرجس رضی رضی اللہ تعالےٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے عورت کے وضو کے بچے ہوئے پانی سے مرد کو غسل کرنے اور عورت کو مرد کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے سے منع فرمایا ہے ہاں ایک ساتھ دونوں شروع کر سکتے

Marfat.com

الْاَوَّلُ وَالثَّانِيْ وَهْمٌ۔

۴۰۵۔ قَالَ اَبُوالْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ ثَنَا اَبُوْحَاتِمٍ وَاَبُوْعُثْمَانَ الْمَعَارِبِيُّ قَالَ ثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ نَحْوَهٗ۔

۴۰۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ اِسْرَائِيْلَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَهْلُهٗ يَغْتَسِلُوْنَ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ وَلَا يَغْتَسِلُ اَحَدُهُمَا بِفَضْلِ صَاحِبِهٖ۔

بَابُ ۸۰ الرَّجُلِ وَالْمَرْاَةِ يَغْتَسِلَانِ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ،

۴۰۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ ابْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ۔

۴۰۸۔ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ خَالَتِهٖ مَيْمُوْنَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ۔

۴۰۹۔ حَدَّثَنَا اَبُوْعَامِرٍ الْاَشْعَرِيُّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ بُكَيْرٍ ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ ابْنُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اُمِّ هَانِئٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِغْتَسَلَ وَمَيْمُوْنَةُ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ فِيْ قَصْعَةٍ فِيْهَا اَثَرُ الْعَجِيْنِ

میں ابوعبداللہ بن ماجہ فرماتے ہیں صحیح پہلی روایت ہے اور دوسری وہم ہے

ابوالحسن بن سلمہ، ابوحاتم، ابوعثمان المعاربی، معلے بن اسد، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

محمد بن یحییٰ۔ عبیداللہ، اسرائیل، ابواسحاق حارث، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے گھر والے ایک ہی برتن سے غسل فرمایا کرتے لیکن ایک دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے غسل نہیں کیا کرتے تھے۔

مرد و عورت کا ایک برتن سے غسل کر لینے کا بیان۔

محمد بن رمح۔ لیث۔ بن سعد۔ ابن شہاب ح ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ارشاد ہے کہ میں اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک برتن سے غسل کیا کرتے تھے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ سفیان بن عیینہ عمرو بن دینار، جابر بن زید ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کر لیا کرتے تھے۔

ابوعامر اشعری عبداللہ بن عامر یحییٰ بن ابی بکیر، ابراہیم بن نافع ابن ابی نجیح، مجاہد ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ایک ایسے برتن سے غسل کیا جس میں آٹے کے نشان لگے ہوئے تھے

Marfat.com

۴۱۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَزْوَاجُهُ يَغْتَسِلُونَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن الحسن الاسدی شریک، عبداللہ بن محمد بن عقیل، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کی ازواج مطہرات ایک ہی برتن سے غسل فرمایا کرتے۔

۴۱۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا كَانَتْ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسمٰعیل بن علیہ، ہشام الدستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، زینب بنت ام سلمہ، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ وہ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل فرمایا کرتے۔

بَابُ ۸۱ الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ يَتَوَضَّآنِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

مرد اور عورت کا ایک برتن سے وضو کر لینے کا بیان

۴۱۲- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مَالِكُ ابْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ يَتَوَضَّئُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ۔

ہشام بن عمار، مالک بن انس، نافع، (رباعی) ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اطہر میں مرد و عورت ایک ہی برتن سے وضو کر لیا کرتے تھے۔

۴۱۳- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ ثَنَا أُسَامَةُ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ وَهُوَ ابْنُ سَرْحٍ عَنْ أُمِّ صِبْيَةَ الْجُهَنِيَّةِ قَالَتْ بِمَا أُخِذَ لَقَتْ يَدِي وَيَدُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْوَضُوءِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللهِ بْنُ مَاجَةَ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ أُمُّ صِبْيَةَ هِيَ خَوْلَةُ بِنْتُ قَيْسٍ فَذَكَرْتُ لِأَبِي زُرْعَةَ فَقَالَ صَدَقَ۔

عبداللہ بن ابراہیم الدمشقی، انس بن عیاض اسامۃ بن زید ابوالنضر سالم بن سرح، ام صبیۃ الجہنیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ اکثر اوقات میرے اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ وضو کرتے وقت ایک برتن میں ٹکرا تے تھے ابن ماجہ فرماتے ہیں میں نے محمد سے سنا وہ فرماتے تھے ام صبیۃ کا نام خولہ بنت قیس ہے میں نے اس کا ذکر ابوزرعہ سے کیا۔ انہوں نے اس کی تصدیق کی۔

۴۱۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا دَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ ثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَمْرِو

محمد بن یحییٰ داؤد بن شبیب، حبیب بن حبیب عمرو بن حرم، عکرمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ

Marfat.com

ابْنِ هُرْمُزٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُمَا كَانَا يَتَوَضَّاَنِ جَمِيْعًا لِلصَّلٰوةِ۔

عنہانے فرمایا کہ وہ اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نماز کے لیے ایک ہی برتن سے وضو کیا کرتے تھے۔

بَابُ ۸۲ الْوُضُوْءِ بِالنَّبِيْذِ،

نبیذ سے وضو کرنے کا بیان

۴۱۵۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا نَا وَكِيْعٌ عَنْ اَبِيْهِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ فَزَارَةَ الْعَبْسِيِّ عَنْ اَبِيْ زَيْدٍ مَوْلٰى عَمْرِو ابْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهٗ لَيْلَةَ الْجِنِّ عِنْدَكَ طَهُوْرٌ قَالَ لَا اِلَّا شَيْءٌ مِّنْ نَبِيْذٍ فِيْ اِدَاوَةٍ قَالَ تَمْرَةٌ طَيِّبَةٌ وَمَاءٌ طَهُوْرٌ فَتَوَضَّاَ هٰذَا حَدِيْثُ وَكِيْعٍ

۴۱۵۔ ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع جراح ح۔ محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، سفیان، ابوفزارۃ العبسی، ابوزید مولے عمرو بن حریث عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے لیلۃ الجن میں فرمایا کیا تمہارے پاس وضو کے لیے پانی موجود ہے۔ عبداللہ نے جواب دیا نہیں البتہ ایک برتن میں نبیذ ہے۔ آپ نے فرمایا کھجور بھی پاک ہے اور پانی بھی پاک ہے۔

۴۱۶۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِيُّ نَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ نَا ابْنُ لَهِيْعَةَ نَا قَيْسُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِابْنِ مَسْعُوْدٍ لَيْلَةَ الْجِنِّ مَعَكَ مَاءٌ قَالَ لَا اِلَّا نَبِيْذٌ فِيْ سَطِيْحَةٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرَةٌ طَيِّبَةٌ وَمَاءٌ طَهُوْرٌ صُبَّ عَلَيَّ قَالَ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ فَتَوَضَّاَ بِهٖ۔

عباس بن الولید الدمشقی، مروان بن محمد، ابن لہیعہ قیس بن الحجاج، حنش الصنعانی۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لیلۃ الجن میں فرمایا کیا تمہارے پاس پانی موجود ہے؟ انہوں نے جواب دیا نہیں البتہ ایک برتن میں نبیذ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھجور بھی پاک ہے اور پانی بھی پاک ہے۔ مجھ پر ڈالو، عبداللہ کا کہنا ہے کہ میں نے ڈالنا شروع کیا اور آپ نے اس سے وضو فرمایا۔

بَابُ ۸۳ الْوُضُوْءِ بِمَاءِ الْبَحْرِ۔

سمندر کے پانی سے وضو کرنے کا بیان

۴۱۷۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ نَا مَالِكُ ابْنُ اَنَسٍ حَدَّثَنِيْ صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ سَلَمَةَ هُوَ مِنْ اٰلِ ابْنِ الْاَزْرَقِ اَنَّ الْمُغِيْرَةَ ابْنَ اَبِيْ بُرْدَةَ وَهُوَ مِنْ بَنِيْ عَبْدِ الدَّارِ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ

ہشام بن عمار، مالک بن انس، صفوان بن سلیم، سعید بن سلمہ، مغیرہ بن ابی بردہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ! ہم سمندری سفر کیا کرتے ہیں

Marfat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَرْكَبُ الْبَحْرَ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِيْلَ مِنَ الْمَاءِ فَإِنْ تَوَضَّأْنَا بِهِ عَطِشْنَا أَفَنَتَوَضَّأُ مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الطَّهُوْرُ مَاؤُهُ وَالْحِلُّ مَيْتَتُهُ۔

اور ہمارے پاس بہت تھوڑا سا پانی ہوتا ہے اگر ہم اس سے وضو کریں تو پیاسے رہ جاتے ہیں، کیا ہم سمندر کے پانی سے وضو کر سکتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کا پانی پاک اور اس کا مردار حلال ہے۔

۴۱۸۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا يَحْيَى ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ جَعْفَرِ ابْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ مَخْشِيٍّ عَنِ ابْنِ الْفَرَاسِيِّ قَالَ كُنْتُ أَصِيْدُ وَكَانَتْ لِي قِرْبَةٌ أَجْعَلُ فِيْهَا مَاءً وَإِنِّي تَوَضَّأْتُ بِمَاءِ الْبَحْرِ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ الطَّهُوْرُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ۔

سہل بن ابی سہل، یحیی بن بکیر، لیث بن سعد، جعفر بن ربیعہ، بکر بن سوادہ، مسلم بن المخشی، ابن الفراسی رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ میں شکار کے لیے جایا کرتا تھا اور میرے پاس پانی کی ایک مشک ہوتی۔ اور میں سمندر کے پانی سے وضو کیا کرتا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا تو آپ نے فرمایا اس کا پانی پاک اور مردار حلال ہے۔

۴۱۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ ثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي الزِّيَادِ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ هُوَ ابْنُ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ مَاءِ الْبَحْرِ فَقَالَ هُوَ الطَّهُوْرُ مَاؤُهُ وَالْحِلُّ مَيْتَتُهُ۔

محمد بن یحیی۔ احمد بن حنبل، ابو القاسم بن ابی الزیاد، اسحاق بن حازم، عبید اللہ بن مقسم، جابر رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سمندری پانی کے بارے میں دریافت کیا گیا۔ آپ نے فرمایا اس کا پانی پاک اور مردار حلال ہے۔

۴۲۰۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ ابْنُ الْحَسَنِ الْهَسْجَانِيُّ ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ ثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ ثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ هُوَ ابْنُ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

ابو الحسن بن سلمہ، علی بن الحسن الہسجانی، احمد بن حنبل، ابو القاسم۔ ابن ابی الزناد، اسحاق بن حازم عبید اللہ بن مقسم، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ پھر مذکورہ حدیث کی طرح روایت کی۔

بَابُ ۸۴ الرَّجُلِ يَسْتَعِيْنُ عَلٰى وُضُوْئِهِ فَيُصَبُّ عَلَيْهِ،

دوسرے شخص سے وضو میں مدد لینا اور اُس کا پانی ڈالنا

۴۲۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عِيْسَى بْنُ

ہشام بن عمار، عیسے بن یونس، اعمش، مسلم

Marfat.com

يُونُسُ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَعْضِ حَاجَتِهِ فَلَمَّا رَجَعَ تَلَقَّيْتُهُ بِإِدَاوَةٍ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ ذَهَبَ يَغْسِلُ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَتِ الْجُبَّةُ فَأَخْرَجَهُمَا مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَهُمَا وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلَّى بِنَا۔

بن صبیح، مسروق، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لیے تشریف لے گئے جب آپ واپس تشریف لائے تو میں لوٹا لے کر گیا۔ میں پانی ڈالتا جاتا تھا آپ نے دست گرامی دھوئے، پھر چہرۂ مبارک دھویا جب بازو دھونا چاہے تو جبہ کی آستینیں تنگ پڑ گئیں آپ نے اپنے ہاتھ کو جبے کے نیچے سے نکال کر انہیں دھویا اور موزوں پر مسح فرمایا پھر ہمیں نماز پڑھائی۔

۴۲۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ قَالَتْ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِيضَأَةٍ فَقَالَ اسْكُبِي فَسَكَبْتُ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ وَأَخَذَ مَاءً جَدِيدًا فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مُقَدَّمَهُ وَمُؤَخَّرَهُ وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا۔

محمد بن یحیی، ہیثم بن جمیل، شریک، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، ربیع بنت معوذ رضی اللہ تعالے عنہا نے فرمایا کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں وضو کے لیے پانی لائی، آپ نے فرمایا ڈالو میں نے پانی ڈالا، آپ نے اپنے ہاتھ اور بازو دھوئے پھر نیا پانی لیا اور سر کے اگلے اور پچھلے حصہ کا مسح فرمایا اور اپنے پاؤں تین تین مرتبہ دھوئے۔

۴۲۳۔ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي حُذَيْفَةُ بْنُ أَبِي حُذَيْفَةَ الْأَزْدِيُّ عَنْ صَفْوَانَ ابْنِ عَسَّالٍ قَالَ صَبَبْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا ذَهَبَ إِلَى الْغَائِطِ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ فِي الْوُضُوءِ۔

بشر بن آدم، زید بن الحباب، ولید بن عقبہ، حذیفہ بن ابی حذیفہ الازدی، صفوان بن عسال رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو سفر و حضر کے دوران وضو کرایا ہے۔ یعنی وضو کرنے کے لئے پانی ڈالا کرتا تھا۔

۴۲۴۔ حَدَّثَنَا كُرْدُوسُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ رَوْحٍ ثَنَا أَبِي رَوْحُ ابْنُ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ أَبِيهِ أُمِّ عَيَّاشٍ وَكَانَتْ أَمَّ رُقَيَّةَ بِنْتِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنْتُ أُوَضِّئُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کردوس بن ابی عبد اللہ الواسطی، عبد الکریم بن روح بن روح بن عنبسہ، عنبسہ، ام عیاش رضی اللہ تعالے عنہا نے فرمایا جو رقیہ بنت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی لونڈی تھیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرایا کرتی۔ میں کھڑی ہوتی اور آپ بیٹھے ہوتے۔

Marfat.com

اَنَا قَائِمَةٌ وَهُوَ قَاعِدٌ۔

بَابُ ۸۵ الرَّجُلِ يَسْتَيْقِظُ مِنْ مَنَامِهِ هَلْ يُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ قَبْلَ أَنْ يَغْسِلَهَا

جاگنے کے بعد برتن میں دھونے سے پہلے ہاتھ ڈالنے کا بیان

۴۲۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلَا يُدْخِلْ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتّٰى يُفْرِغَ عَلَيْهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي فِيمَ بَاتَتْ يَدُهُ۔

عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، سعید بن المسیب، ابوسلمۃ بن عبدالرحمٰن ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب آدمی رات کو سوکر جاگے تو اپنے ہاتھ کو اس وقت تک برتن میں نہ ڈالے جب تک اسے دو تین مرتبہ نہ دھولے کیوں کہ تم میں سے کوئی یہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے کہاں رات گزاری ہے۔

۴۲۶۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ وَجَابِرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلَا يَدْخُلْ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتّٰى يَغْسِلَهَا۔

حرملۃ بن یحییٰ۔ عبداللہ بن وہب، ابن لہیعہ، جابر بن اسماعیل، عقیل، ابن شہاب، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی سوکر اٹھے تو دھونے سے پہلے اپنا ہاتھ برتن میں نہ ڈالے۔

۴۲۷۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ تَوْبَةَ ثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ النَّوْمِ فَأَرَادَ أَنْ يَتَوَضَّأَ فَلَا يَدْخُلْ يَدَهُ فِي وَضُوئِهِ حَتّٰى يَغْسِلَهَا فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ وَلَا عَلٰى مَا وَضَعَهَا۔

اسماعیل بن توبہ، زیاد بن عبداللہ البکائی، عبدالملک بن ابی سلیمان، ابوالزبیر، جابر رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی سوکر جاگے اور وضو کا ارادہ کرے تو ہاتھ دھوئے بغیر پانی میں نہ ڈالے کیوں کہ اسے نہیں معلوم کہ اس کے ہاتھ نے کہاں رات گذاری اور یہ کہ کہاں رکھا رہا۔

۴۲۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو بَكْرِ ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ قَالَ دَعَا عَلِيٌّ بِمَاءٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهُمَا

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوبکر بن عیاش، ابواسحٰق حارث، حضرت علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے پانی منگایا اور برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے ہاتھوں کو

Marfat.com

الإِنَاءَ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ۔

وضو یا اور فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔

بَابُ ۸۶ مَا جَاءَ فِي التَّسْمِيَةِ فِي الْوُضُوءِ

وضو کے وقت بسم اللہ پڑھنے کا بیان

۴۲۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالُوا ثَنَا كَثِيرُ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ رَبِيحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ۔

ابوکریب، محمد بن العلاء، زید بن الحباب ح محمد بن بشار، ابو عامر العقدی، ح احمد بن منیع، ابو احمد الزبیری، کثیر بن زید، ربیح بن عبدالرحمان بن ابی سعید۔ عبدالرحمان، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو وضو سے پہلے اللہ تعالےٰ کا نام نہ لے اس کا وضو نہیں ہوتا۔

۴۳۰۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ ثَنَا يَزِيدُ ابْنُ هَارُونَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ ثَنَا أَبُو ثُفَالٍ عَنْ رِبَاحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّهُ سَمِعَ جَدَّتَهُ بِنْتَ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ تَذْكُرُ أَنَّهَا سَمِعَتْ أَبَاهَا سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ۔

حسن بن علی الخلال، یزید بن ہارون، یزید بن عیاض، ابو ثفال، رباح بن عبدالرحمان بن ابی سفیان، بنت سعید بن زید، سعید بن زید رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کا وضو نہیں اس کی نماز بھی نہیں اور جو وضو پر اللہ تعالےٰ کا نام نہیں لیتا اس کا وضو نہیں ہوتا

۴۳۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ ثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ مُوسَى بْنِ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ سَلَمَةَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ عَلَيْهِ۔

ابوکریب، عبدالرحمٰن بن ابراہیم ابن ابی فدیک محمد بن موسےٰ بن ابی عبداللہ، یعقوب بن سلمۃ اللیثی، سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کا وضو نہیں اس کی نماز نہیں، جو وضو پر اللہ تعالےٰ کا نام نہیں لیتا اس کا وضو نہیں ہوتا

۴۳۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ عَبْدِ الْمُهَيْمِنِ بْنِ عَبَّاسِ

عبدالرحمان ابن ابی فدیک، عبدالمہیمن بن عباس بن سہل بن سعد، عباس، سہل بن سعد رضی

Marfat.com

ابْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللهِ عَلَيْهِ وَلَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَا يُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ وَلَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَا يُحِبُّ الْأَنْصَارَ۔

اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کا وضو نہیں اس کی نماز نہیں، جو وضو پر اللہ کا نام نہیں لیتا اس کا وضو نہیں ہوتا جو حضور پر درود نہیں پڑھتا اس کی نماز نہیں ہوتی اور جو انصار سے محبت نہیں رکھتا اس کی بھی نماز نہیں ہوتی۔

۴۳۳۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ ثَنَا عِيسَى بْنُ مَرْحُومٍ الْعَطَّارُ ثَنَا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ ابْنُ عَبَّاسٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

ابوالحسن بن سلمہ، ابو حاتم، عیسے بن مرحوم، العطار، عبدالمہیمن بن عباس، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

بَابُ ۸۷ التَّيَمُّنِ فِي الْوُضُوءِ

داہنی جانب سے وضو کرنے کا بیان

۴۳۴۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ح وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا عَمْرُو بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ فِي الطُّهُورِ إِذَا تَطَهَّرَ وَفِي تَرَجُّلِهِ إِذَا تَرَجَّلَ وَفِي انْتِعَالِهِ إِذَا انْتَعَلَ۔

ہناد بن السری، ابو الاحوص، اشعث بن ابی الشعثاء۔ ح۔ سفیان بن وکیع، عمر بن الطنافسی، اشعث، ابو الشعثاء، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالے عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب وضو فرماتے یا کنگھی کرتے یا جوتے پہنتے، تو دائیں جانب سے شروع کرنا پسند فرماتے۔

۴۳۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأْتُمْ فَابْدَءُوا بِمَيَامِنِكُمْ۔

محمد بن یحیی، ابو جعفر النفیلی، زہیر بن معاویہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالے عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جب تم وضو کرو تو دائیں جانب سے ابتداء کیا کرو۔

۴۳۶۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ ثَنَا أَبُو حَاتِمٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ وَابْنُ نُفَيْلٍ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا ثَنَا زُهَيْرٌ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

ابوالحسن بن سلمہ، ابو حاتم، یحیے بن صالح۔ ابن نفیل، زہیر، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

بَابُ ۸۸ الْمَضْمَضَةِ وَالْاِسْتِنْشَاقِ مِنْ كَفٍّ وَاحِدٍ

ایک ہی چلو سے کلی اور ناک میں پانی ڈالنے کا بیان

۴۳۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْجَرَّاحِ وَأَبُو بَكْرِ ابْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ

عبداللہ بن الجراح، ابو بکر بن خلاد الباہلی، عبدالعزیز بن محمد، زید بن اسلم، عطاء بن یسار،

Marfat.com

زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ غُرْفَةٍ وَاحِدَةٍ۔

ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک ہی چلو سے ناک میں پانی ڈالا اور کلی فرمائی۔

۴۳۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَضْمَضَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا مِنْ كَفٍّ وَاحِدٍ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، خالد بن علقمہ، عبد خیر، حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک چلو سے تین بار کلی فرمائی اور تین بار ہی ناک میں پانی ڈالا ہے۔

۴۳۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَسْكَرِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْأَلُهُ عَنْ وُضُوءِ فَأَتَيْنَاهُ بِمَاءٍ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفٍّ وَاحِدٍ۔

علی بن محمد، ابوالحسن العسکری، خالد بن عبداللہ عمرو بن یحییٰ، یحییٰ۔ عبداللہ بن زید الانصاری رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، ہم نے آپ سے وضو کے بارے میں دریافت کیا میں پانی لایا آپ نے ایک ہی چلو سے کلی فرمائی اور ناک میں پانی ڈالا

بَابُ ٨٩ الْمُبَالَغَةِ فِي الِاسْتِنْشَاقِ وَالِاسْتِنْثَارِ

اچھی طرح کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کا بیان۔

۴۴۰۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْثُرْ وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ۔

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، منصور، ح۔ ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، منصور، ہلال بن یساف، سلمۃ بن قیس رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا جب تم وضو کرو تو ناک میں پانی اچھی طرح ڈالا کرو اور جب تم استنجا کرو تو طاق بار کیا کرو۔

۴۴۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي عَنِ الْوُضُوءِ قَالَ أَسْبِغِ الْوُضُوءَ وَبَالِغْ فِي الِاسْتِنْشَاقِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَائِمًا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سلیم الطائفی اسمٰعیل بن کثیر، عاصم بن لقیط بن صبرہ، لقیط بن صبرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مجھ سے وضو کی کیفیت بیان کیجئے آپ نے فرمایا پورا وضو کیا کرو اور ناک میں اچھی طرح پانی ڈالا کرو یہ مگر تم روزے سے ہو۔

۴۴۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن سلیمان۔ ح

Marfat.com

إِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ قَارِظِ ابْنِ شَيْبَةَ عَنْ أَبِي غَطَفَانَ الْمُرِّيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَنْثِرُوا مَرَّتَيْنِ بِالْغَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا۔

علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، قارظ بن شیبہ، ابو غطفان المری، ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ناک میں دو یا تین بار پانی دینا چاہیے۔ اور کل بھی دو تین بار کرنی چاہیے ناک میں پانی اچھی طرح سے ڈالنا چاہیے۔

۴۴۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ وَدَاوُدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَلْيَسْتَنْثِرْ وَمَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن الحباب، داؤد بن عبداللہ، مالک، ابن شہاب، ابوادریس الخولانی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو وضو کرے وہ ناک میں اچھی طرح پانی ڈالے اور جو استنجا کرے تو طاق بار کرے۔

بَابُ ۹ مَا جَاءَ فِي الْوُضُوءِ مَرَّةً مَرَّةً

ایک ایک بار وضو کرنے کا بیان

۴۴۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَبِي صَفِيَّةَ الثُّمَالِيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ قُلْتُ لَهُ حُدِّثْتُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَمَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ وَثَلَاثًا وَثَلَاثًا قَالَ نَعَمْ۔

عبداللہ بن عامر بن زراہ، شریک بن عبداللہ النخعی، ثابت بن صفیۃ الثمالی، ابو جعفر، ثابت کہتے ہیں میں نے ابو جعفر سے دریافت کیا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک مرتبہ وضو فرمایا، ابو جعفر نے جواب دیا ہاں میں نے دریافت کیا دو دو اور تین تین مرتبہ بھی؟ انہوں نے جواب دیا ہاں۔

۴۴۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدِ ابْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ غَرْفَةً غَرْفَةً۔

ابو بکر بن خلاد الباہلی، یحیی بن سعید القطان سفیان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک ایک چلو سے ہر عضو کو وضو فرماتے دیکھا ہے۔

۴۴۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا رُشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ أَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ شُرَحْبِيلَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

ابو کریب، رشدین بن سعد، ضحاک بن شرحبیل، زید بن اسلم، اسلم، حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ تَوَضَّأَ وَاحِدَةً وَاحِدَةً۔

صلے اللہ علیہ وسلم کو غزوہ تبوک کے موقع پر ایک ایک مرتبہ ہر عضو کو دھوتے دیکھا ہے۔

بَابُ الْوُضُوءِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

تین تین بار وضو کرنے کا بیان۔

۴۴۷۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ الدِّمَشْقِيُّ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ سَبَدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ عُثْمَانَ وَعَلِيًّا يَتَوَضَّآنِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَيَقُولَانِ هٰكَذَا كَانَ وُضُوءُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

محمود بن خالد الدمشقی، ولید بن مسلم الدمشقی ابن ثوبان، عبدہ بن ابی لبابہ شقیق بن سلمہ سے روایت کی ہے کہ میں نے حضرت عثمان اور حضرت علی کو تین تین بار وضو کرتے دیکھا ہے اور وہ فرماتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو کرنا اسی طرح تھا۔

۴۴۸۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَاهُ أَبُو حَاتِمٍ ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ ثَابِتِ ابْنِ ثَوْبَانَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

ابو الحسن بن سلمہ، ابو حاتم، ابو نعیم، عبدالرحمان بن ثابت بن ثوبان، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

۴۴۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَرَفَعَ ذٰلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم اوزاعی، مطلب بن عبداللہ بن حنطب، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالے عنہما نے تین تین بار وضو فرمایا اور اسے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا فعل قرار دیا۔

۴۵۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَالِمٍ أَبِي الْمُهَاجِرِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ عَائِشَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا۔

ابو کریب، خالد بن حیان، سالم ابو المہاجر میمون بن مہران، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین تین مرتبہ وضو فرمایا ہے۔

۴۵۱۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا عِيسَى ابْنُ يُونُسَ عَنْ فَائِدٍ أَبِي الْوَرْقَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً۔

سفیان بن وکیع، عیسیٰ بن یونس، فائد ابو الورقاء بن عبدالرحمان، عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو تین مرتبہ وضو اور ایک بار مسح کرتے دیکھا ہے۔

۴۵۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ شَهْرٍ

محمد بن یحیٰی، محمد بن یوسف، سفیان، لیث، شہر بن حوشب، ابو مالک الاشعری رضی اللہ تعالی

Marfat.com

ابْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَبِیْ مَالِكِ نِ الْاَشْعَرِیِّ قَالَ
كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ
ثَلَاثًا ثَلَاثًا۔

عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تین تین مرتبہ وضو فرماتے تھے۔

۴۵۳۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِیُّ
ابْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ
اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ
ابْنِ عَفْرَاءَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
سَلَّمَ تَوَضَّاَ ثَلٰثًا ثَلٰثًا۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع سفیان، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ربیع بنت معوذ بن عفرا رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تین مرتبہ وضو فرماتے تھے۔

بَاب ۹۲ مَا جَاءَ فِی الْوُضُوْءِ مَرَّةً وَمَرَّتَيْنِ وَثَلٰثًا

ایک ایک بار، دو دو بار، تین تین بار وضو کرنے کا بیان

۴۵۴۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِیُّ حَدَّثَنِیْ
مَرْحُوْمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الرَّحِيْمِ
ابْنُ زَيْدٍ الْعَمِّیُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ
عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ تَوَضَّاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدَةً وَاحِدَةً فَقَالَ هٰذَا الْوُضُوْءُ
مَنْ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ صَلٰوةً اِلَّا بِهٖ ثُمَّ تَوَضَّاَ
ثِنْتَيْنِ ثِنْتَيْنِ فَقَالَ هٰذَا وُضُوْءُ الْقَدْرِ مِنَ
الْوُضُوْءِ وَتَوَضَّاَ ثَلٰثًا ثَلٰثًا وَقَالَ هٰذَا اَسْبَغُ
الْوُضُوْءِ وَهُوَ وُضُوْئِیْ وَوُضُوْءُ خَلِيْلِ اللّٰهِ اِبْرَاهِيْمَ
وَمَنْ تَوَضَّاَ هٰكَذَا ثُمَّ قَالَ عِنْدَ فَرَاغِهٖ اَشْهَدُ
اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ
رَسُوْلُهٗ فُتِحَ لَهٗ ثَمَانِيَةُ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ
مِنْ اَيِّهَا شَاءَ۔

ابو بکر بن خلاد الباہلی، مرحوم بن عبد العزیز العطار، عبدالرحیم بن زید العمی، زید العمی، معاویہ بن قرہ، ابن عمر رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک مرتبہ وضو فرمایا اور ارشاد فرمایا یہ وہ وضو ہے کہ جس کے بغیر اللہ تعالیٰ نماز قبول نہیں کرتا، پھر دو دو بار وضو کر کے فرمایا یہ وضو کافی ہے اور پھر تین تین بار وضو کر کے فرمایا یہ مکمل وضو ہے اور میرا اور ابراہیم خلیل اللہ کا یہی وضو ہے۔ پھر فرمایا جو شخص اس طرح وضو کرے اور اس کے بعد پڑھے اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمد عبده ورسوله تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں جس سے اس کا جی چاہے وہ جنت میں داخل ہو جائے۔

۴۵۵۔ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ ثَنَا اِسْمٰعِيْلُ
ابْنُ تَمِيْمٍ اَبُوْ بِشْرٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُرَادَةَ
الشَّيْبَانِیُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ الْحَوَارِیِّ عَنْ مُعَاوِيَةَ
ابْنِ قُرَّةَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا بِمَاءٍ

جعفر بن مسافر، ابو بشیر اسمٰعیل بن قعنب عبداللہ بن عرادۃ الشیبانی، زید بن الحواری، معاویہ بن قرہ، عبید بن عمیر، ابی بن کعب رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوایا اور ایک ایک بار وضو کیا

Marfat.com

فَتَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً فَقَالَ هٰذَا أَوْ ظُلْمَةٌ أَوْ ظُلْمٌ وَضُوءُ وَقَالَ وُضُوءُ مَنْ لَمْ يَتَوَضَّأْ لَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ لَهُ صَلٰوةً ثُمَّ تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ هٰذَا وُضُوءُ مَنْ تَوَضَّأَهُ أَعْطَاهُ اللّٰهُ كِفْلَيْنِ مِنَ الْأَجْرِ ثُمَّ تَوَضَّأَ ثَلٰثًا ثَلٰثًا فَقَالَ هٰذَا وُضُوئِي وَوُضُوءُ الْمُرْسَلِينَ قَبْلِي۔

اور فرمایا یہ وضو ضروری ہے اور فرمایا اس وضو کے بغیر اللہ تعالیٰ نماز قبول نہیں فرماتا۔ پھر دو دو بار وضو کیا اور فرمایا جو یہ وضو کرے گا اس کے لیے دگنا اجر ہے، پھر تین تین بار وضو کیا اور فرمایا یہ میرا اور مجھ سے پہلے تمام رسولوں کا وضو ہے۔

بَاب ۹۳ مَا جَاءَ فِي الْقَصْدِ فِي الْوُضُوءِ وَكَرَاهِيَةِ التَّعَدِّي فِيهِ،

وضو میں زیادتی کرنے کی کراہت کا بیان

۴۵۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُتَيِّ بْنِ ضَمْرَةَ السَّعْدِيِّ عَنْ أُبَيِّ ابْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلْوُضُوءِ شَيْطَانًا يُقَالُ لَهُ وَلَهَانُ فَاتَّقُوا وَسْوَاسَ الْمَاءِ۔

محمد بن بشار، ابو داؤد، خارجۃ بن مصعب یونس بن عبید، حسن، عتی بن ضمرہ السعدی، ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔ وضو میں ایک شیطان ہوتا ہے جس کا نام ولہان ہے۔ تم پانی کے وسوسوں سے بچنے کی کوشش کرو۔

۴۵۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا خَالِي يَعْلَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عَمْرِو ابْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنِ الْوُضُوءِ فَأَرَاهُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ هٰذَا الْوُضُوءُ فَمَنْ زَادَ عَلٰى هٰذَا فَقَدْ أَسَاءَ وَتَعَدّٰى وَظَلَمَ۔

علی بن محمد، یعلی، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں ایک اعرابی حاضر ہوا اور آپ سے وضو کے بارے میں دریافت کیا آپ نے اسے تین بار وضو کر کے دکھایا پھر فرمایا یہ وضو ہے جو اس سے زیادہ کرے اس نے اچھا نہیں کیا اور ظلم کیا۔

۴۵۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحٰقَ الشَّافِعِيُّ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ كُرَيْبًا يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّأَ مِنْ شَنَّةٍ وُضُوءًا يُقَلِّلُهُ فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ كَمَا صَنَعَ۔

ابو اسحاق الشافعی، ابراہیم بن محمد بن العباس سفیان، عمرو، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ میں نے اپنی خالہ میمونہ کے پاس رات گذاری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور مشک سے آہستہ آہستہ وضو فرمایا میں نے بھی کھڑے ہو کر حضور کی طرح وضو کیا۔

۴۵۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰى الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

محمد بن المصفی الحمصی، بقیہ، محمد بن الفضل فضل، سالم، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول

Marfat.com

سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَتَوَضَّأُ فَقَالَ لَا تُسْرِفْ لَا تُسْرِفْ۔

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو وضو کرتے دیکھا تو فرمایا فضول خرچی نہ کرو فضول خرچی نہ کرو۔

۴۶۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا قُتَيْبَةُ ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَعَافِرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِسَعْدٍ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَقَالَ مَا هٰذَا السَّرَفُ فَقَالَ أَفِي الْوُضُوءِ إِسْرَافٌ قَالَ نَعَمْ وَإِنْ كُنْتَ عَلَى نَهْرٍ جَارٍ۔

محمد بن یحیی، قتیبہ، ابن لہیعہ، یحیی بن عبداللہ المعافری، ابوعبدالرحمان الحبلی، عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سعد کے پاس سے گزرے اور وہ وضو کر رہے تھے آپ نے فرمایا یہ اسراف ہے سعد نے عرض کیا کیا وضو میں بھی فضول خرچی ہے آپ نے فرمایا ہاں چاہے تم بہنے والی نہر پر کیوں نہ ہو۔

بَابُ ۹۴ مَا جَاءَ فِي إِسْبَاغِ الْوُضُوءِ

کامل وضو کرنے کا بیان

۴۶۱۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا مُوسَى أَبُو جَهْضَمٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِسْبَاغِ الْوُضُوءِ۔

احمد بن عبدہ، حماد بن زید موسیٰ بن سالم، ابو جہضم، عبداللہ بن عبیداللہ بن عباس، عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں وضو پورا کرنے کا حکم فرمایا تھا۔

۴۶۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أَدُلُّكُمْ مَا يَمْحُو اللّٰهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَزِيدُ بِهِ فِي الْحَسَنَاتِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ الْخُطَا إِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ابن المسیب، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جس سے گناہ ختم ہو جائیں اور نیکیاں بڑھ جائیں؟ لوگوں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا تکلیف کی حالت میں پورا وضو کرنا، مسجدوں کی جانب کثرت سے جانا ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔

۴۶۳۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَمْزَةَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

یعقوب بن حمید بن کاسب، سفیان بن حمزہ، کثیر بن زید، ولید بن رباح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

Marfat.com

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ کَفَّارَاتُ الْخَطَایَا اِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ عَلَی الْمَکَارِہِ وَاِعْمَالُ الْاَقْدَامِ اِلَی الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلٰوۃِ بَعْدَ الصَّلٰوۃِ

وسلم نے فرمایا گناہوں کا کفارہ تین چیزیں ہیں سختی اور شدت کے وقت کامل وضو کرنا نماز کے لئے مسجد کی طرف قدم بڑھانا۔ ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔

باب ۹۵ مَا جَاءَ فِی تَخْلِیْلِ اللِّحْیَۃِ،

داڑھی میں خلال کرنے کا بیان

۴۶۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ عُمَرَ الْعَدَنِیُّ ثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَبْدِ الْکَرِیْمِ اَبِیْ اُمَیَّۃَ عَنْ حَسَّانِ ابْنِ بِلَالٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ یَاسِرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ قَالَ ثَنَا سُفْیَانُ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ عَرُوْبَۃَ عَنْ قَتَادَۃَ عَنْ حَسَّانِ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ یَاسِرٍ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُخَلِّلُ لِحْیَتَہٗ۔

محمد بن ابی عمر العدنی۔ سفیان، عبدالکریم ابوامیہ۔ حسان بن بلال، عمار بن یاسر، ح۔ ابن ابی عمر، سفیان، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ حسان بن بلال، عمار بن یاسر رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو ریش مبارک میں خلال کرتے دیکھا ہے۔

۴۶۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ خَالِدٍ الْقَزْوِیْنِیُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ اِسْرَائِیْلَ عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِیْقٍ الْاَسَدِیِّ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ عُثْمَانَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَخَلَّلَ لِحْیَتَہٗ۔

محمد بن ابی خالد القزوینی، عبدالرزاق، اسرائیل، عامر بن شقیق الاسدی، ابووائل، عثمان رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو ریش مبارک میں خلال فرمایا۔

۴۶۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ حَفْصِ بْنِ ہِشَامِ بْنِ زَیْدِ بْنِ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ ثَنَا یَحْیَی بْنُ کَثِیْرٍ اَبُو النَّضْرِ صَاحِبُ الْبَصْرِیِّ عَنْ یَزِیْدَ الرَّقَاشِیِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّاَ خَلَّلَ لِحْیَتَہٗ وَفَرَّجَ اَصَابِعَہٗ مَرَّتَیْنِ۔

محمد بن عبداللہ بن حفص بن ہشام بن زید بن انس بن مالک، یحییٰ بن کثیر ابوالنضر صاحب البصری یزید الرقاشی (رباعی) انس بن مالک رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو ریش مبارک میں خلال فرمایا۔ اپنی انگشت کلیجہ مبارک کو دو مرتبہ کھول کر خلال فرمایا۔

۴۶۷۔ حَدَّثَنَا ہِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِیْدِ ابْنُ حَبِیْبٍ ثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ قَیْسٍ حَدَّثَنِیْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّاَ عَرَّکَ عَارِضَیْہِ بِبَعْضِ الْعَرْکِ ثُمَّ شَبَّکَ لِحْیَتَہٗ بِاَصَابِعِہٖ مِنْ تَحْتِہَا۔

ہشام بن عمار، عبدالحمید بن حسین، اوزاعی، عبدالواحد بن قیس، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب وضو فرماتے تو دونوں مبارک رخساروں کو آہستہ آہستہ ملتے۔ پھر ریش مبارک کو نیچے کی طرف سے خلال فرماتے۔

Marfat.com

۴۶۸۔ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ الْكِلَابِيُّ ثَنَا وَاصِلُ بْنُ السَّائِبِ الرِّقَاشِيُّ عَنْ أَبِي سَوْدَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ۔ ك

اسماعیل بن عبداللہ الرقی۔ محمد بن ربیعہ الکلابی، واصل بن سائب الرقاشی، ابو سودہ، ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو وضو میں ریش مبارک کا خلال کرتے دیکھا ہے۔

بَابُ ۹۶ مَا جَاءَ فِي مَسْحِ الرَّأْسِ

سر کے مسح کرنے کا بیان

۴۶۹۔ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ وَهُوَ جَدُّ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى هَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تُرِيَنِي كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ نَعَمْ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَأَفْرَغَ عَلٰى يَدَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ بَدَأَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا إِلٰى قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا حَتّٰى رَجَعَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي بَدَأَ مِنْهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ۔

ربیع بن سلیمان، حرملہ بن یحیے، محمد بن اسماعیل الشافعی، مالک بن انس، عمرو بن یحیے المازنی۔ یحیے المازنی نے عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا کیا آپ مجھے یہ بتلا سکتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیسے وضو فرمایا کرتے تھے عبداللہ بن زید نے فرمایا اچھا پھر انہوں نے وضو کے لیے پانی طلب کیا۔ اپنے ہاتھوں پر پانی کو ڈال کر انہیں دو بار دھویا۔ پھر کلی کی اور ناک میں تین بار دیا۔ پھر کہنیوں تک دو دو مرتبہ ہاتھ دھوئے پھر اپنے سر کا مسح کیا، ہاتھوں کو آگے لائے اور پھر پیچھے لے گئے۔ سر کے اگلے حصہ سے شروع کر کے گدی تک ہاتھ لے گئے۔ پھر انہیں لوٹا کر وہیں لائے جہاں سے مسح شروع کیا تھا۔ پھر اپنے پاؤں دھوئے۔

۴۷۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، عباد بن العوام، حجاج، عطاء، حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے دیکھا آپ نے ایک مرتبہ سر کا مسح فرمایا۔

۴۷۱۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً۔

ہناد بن السری، ابو الاحوص، ابو اسحاق، ابو حیہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر کا مسح ایک مرتبہ فرمایا۔

۴۷۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمِصْرِيُّ

محمد بن الحارث المصری۔ یحیے بن راشد البصری

Marfat.com

ثنا یحیی بن راشد البصری عن یزید مولی سلمۃ عن سلمۃ بن الاکوع قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم توضا فمسح راسہ مرۃ۔

یزید مولی سلمہ، رباعی، سلمۃ بن الاکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے دیکھا، آپ نے سر کا ایک مرتبہ مسح فرمایا۔

۴۷۳۔ حدثنا ابوبکر بن ابی شیبۃ وعلی بن محمد قالا ثنا وکیع عن سفیان عن عبداللہ بن محمد بن عقیل عن الربیع بنت معوذ بن عفراء قالت توضا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فمسح راسہ مرتین۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان عبداللہ بن محمد بن عقیل، ربیع بنت معوذ بن عفرا رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو سر کا دو مرتبہ مسح فرمایا۔

باب ۹۷ ما جاء فی مسح الاذنین،

کانوں کے مسح کا بیان

۴۷۴۔ حدثنا ابوبکر بن ابی شیبۃ ثنا عبداللہ ابن ادریس عن ابن عجلان عن زید بن اسلم عن عطاء بن یسار عن ابن عباس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسح اذنیہ داخلہما بالسبابتین وخالف ابہامیہ الی ظاہر اذنیہ فمسح ظاہرہما وباطنہما۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، ابن عجلان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کانوں کا مسح کیا شہادت کی دونوں انگلیوں کو کانوں میں داخل فرمایا اور انگوٹھوں کو کانوں کے بیرونی حصہ پر رکھا اس طرح اندر اور باہر دونوں حصوں کا مسح فرمایا

۴۷۵۔ حدثنا ابوبکر بن ابی شیبۃ ثنا شریک ثنا عبداللہ بن محمد بن عقیل عن الربیع ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم توضا فمسح ظاہر اذنیہ وباطنہما۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، عبداللہ بن محمد بن عقیل (رباعی) ربیع بنت معوذ بن عفرا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو کانوں کے اندر اور باہر کا مسح فرمایا۔

۴۷۶۔ حدثنا ابوبکر بن ابی شیبۃ وعلی بن محمد قالا ثنا وکیع عن الحسن بن صالح عن عبداللہ بن محمد بن عقیل عن الربیع بنت معوذ بن عفراء قالت توضا النبی صلی اللہ علیہ وسلم فادخل اصبعیہ فی جحری اذنیہ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، حسن بن صالح، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ربیع رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو آپ نے انگلیوں کو کانوں کے سوراخ میں داخل فرمایا۔

۴۷۷۔ حدثنا ہشام بن عمار ثنا الولید ثنا حریز بن عثمان عن عبدالرحمن بن میسرۃ عن

ہشام بن عمار، ولید، حریز بن عثمان، عبدالرحمان بن میسرہ، مقدام بن معدی کرب

Marfat.com

الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ ظَاهِرَهُمَا وَبَاطِنَهُمَا۔

بَابُ ۹۸ الْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ۔

۴۷۸۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ۔

۴۷۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ وَكَانَ يَمْسَحُ رَأْسَهُ مَرَّةً وَكَانَ يَمْسَحُ الْمَاقَيْنِ۔

۴۸۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلَاثَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ ف

بَابُ ۹۹ تَخْلِيلِ الْأَصَابِعِ۔

۴۸۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ ابْنُ عَمْرٍو الْمَعَافِرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَخَلَّلَ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ بِخِنْصَرِهِ۔

۴۸۲۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ ثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ ثَنَا قُتَيْبَةُ ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ فَذَكَرَ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا، سر کا مسح کیا اور کانوں کے اندر اور باہر کا مسح فرمایا۔

کان کو سر میں شامل کرنے کا بیان

سوید بن سعید، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، شعبہ، حبیب بن زید، عباد بن تمیم، عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کان سر کا ایک حصہ ہیں۔

محمد بن زیادہ، حماد بن زید، سنان بن ربیعہ شہر بن حوشب، ابو امامہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کان سر کا ایک حصہ ہیں۔ اور آپ سر کا ایک بار مسح فرماتے اور آنکھوں کے حلقوں میں انگلی پھیرتے۔

محمد بن یحییٰ، عمرو بن الحصین۔ محمد بن عبداللہ بن علاثہ، عبدالکریم الجزری، سعید بن المسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کان سر کا ایک حصہ ہیں۔

انگلیوں میں خلال کرنے کا بیان

محمد بن المصفی الحمصی، محمد بن حمیر، ابن لہیعہ، یزید بن عمرو المعافری، ابو عبدالرحمان الحبلی، مستورد بن شداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے دیکھا آپ نے اپنی چھنگلی سے پیروں کی انگلیوں میں خلال فرمایا۔

ابو الحسن بن سلمہ، خلاد بن یحییٰ الحلوانی قتیبہ، ابن لہیعہ، اس سند سے بھی یہ روایت

Marfat.com

نَحْوَهُ۔

۴۸۳۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَأَسْبِغِ الْوُضُوءَ وَاجْعَلِ الْمَاءَ بَيْنَ أَصَابِعِ يَدَيْكَ وَرِجْلَيْكَ۔

مروی ہے۔

ابراہیم بن سعید الجوہری، سعد بن عبد الحمید بن جعفر، ابن ابی الزناد، موسیٰ بن عقبہ، صالح مولی التوامہ۔ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم نماز کے لیے کھڑے ہوا کرو تو وضو پورا کیا کرو، پیروں اور ہاتھوں کی انگلیوں کے درمیان پانی دیا کرو۔

۴۸۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَلِيمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْبِغِ الْوُضُوءَ وَخَلِّلْ بَيْنَ الْأَصَابِعِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سلیم الطائفی، اسماعیل بن کثیر، عاصم بن لقیط بن صبرہ، لقیط بن صبرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پورا وضو کیا کرو، اور انگلیوں کے درمیان خلال کیا کرو۔

۴۸۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ ثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ حَرَّكَ خَاتَمَهُ۔

عبد الملک بن محمد الرقاشی، معمر بن محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع، عبید اللہ ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب وضو فرماتے تھے تو انگوٹھی کو ہلاتے تھے۔

بَابُ غَسْلِ الْعَرَاقِيبِ

ایڑیاں دھونے کا بیان

۴۸۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا يَتَوَضَّئُونَ وَأَعْقَابُهُمْ تَلُوحُ فَقَالَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، ہلال بن یساف، ابو یحییٰ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو وضو کرتے دیکھا ان کی ایڑیاں چمک رہی تھیں آپ نے فرمایا افسوس ایڑیوں کے لیے آگ سے بربادی ہے۔ وضو پورا کیا کرو۔

۴۸۷۔ قَالَ الْقَطَّانُ فَأَبُو حَاتِمٍ ثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ أَبُو عَلِيٍّ فَأَبُو الْأَشْعَثِ ثَنَا حَرْبُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ هِشَامِ ابْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ

حاتم، عبد المؤمن بن علی، عبد السلام بن حرب، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ

Marfat.com

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ۔

۴۸۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ ابْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَاَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ قَالَ رَاَتْ عَائِشَةُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ وَهُوَ يَتَوَضَّاُ فَقَالَتْ اَسْبِغِ الْوُضُوْءَ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيْبِ مِنَ النَّارِ۔

۴۸۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُخْتَارِ ثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيْلٌ لِلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ۔

۴۹۰۔ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ كُرَيْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيْبِ مِنَ النَّارِ۔

۴۹۱۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ وَعُثْمَانُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الدِّمَشْقِيَّانِ قَالَا ثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا شَيْبَةُ بْنُ الْاَحْنَفِ عَنْ اَبِيْ سَلَّامٍ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ الْاَشْعَرِيِّ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَشْعَرِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ وَيَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ وَشُرَحْبِيْلَ ابْنِ حَسَنَةَ وَعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ كُلُّ هٰؤُلَاءِ سَمِعُوْا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَسْبِغُوا الْوُضُوْءَ وَيْلٌ لِلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ۔

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایڑیاں آگ سے تباہ ہونے والی ہیں۔ (ویل جہنم کے اندر ایک وادی ہے)

محمد بن الصباح۔ عبداللہ بن رجا المکی، ابن عجلان، ح۔ ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید، ابو خالد الاحمر، محمد بن عجلان، سعید بن ابی سعید، ابو سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عبدالرحمٰن کو وضو کرتے دیکھا تو فرمایا وضو پورا کرو کیوں کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ ایڑیاں آگ سے تباہ ہونے والی ہیں۔

محمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب، عبدالعزیز بن المختار، سہیل بن ابی صالح ابوصالح ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایڑیاں آگ سے تباہ ہونے والی ہیں۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، احوص، ابواسحاق، سعید بن ابی کریب، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایڑیاں آگ سے تباہ ہونے والی ہیں۔

عباس بن عثمان، بن اسماعیل الدمشقی۔ ولید بن مسلم، شیبۃ بن الاحنف، ابوسلام الاسود، ابوصالح الاشعری، ابوعبداللہ الاشعری، خالد بن ولید یزید بن ابی سفیان شرحبیل بن حسنہ اور عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وضو پورا کیا کرو، ایڑیاں آگ سے تباہ ہونے والی ہیں۔

Marfat.com

بَابُ مَا جَاءَ فِي غَسْلِ الْقَدَمَيْنِ

۴۹۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ فَغَسَلَ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ قَالَ أَرَدْتُ أَنْ أُرِيَكُمْ طُهُورَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۴۹۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا جَرِيرُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا۔

۴۹۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ قَالَتْ أَتَانِي ابْنُ عَبَّاسٍ فَسَأَلَنِي عَنْ هٰذَا الْحَدِيثِ تَعْنِي حَدِيثَهَا الَّذِي ذَكَرَتْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّاسَ أَبَوْا إِلَّا الْغُسْلَ وَلَا أَجِدُ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَّا الْمَسْحَ۔

قدم دھونے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابواسحاق، ابوجحیفہ کہتے ہیں میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو وضو کرتے دیکھا انہوں نے اپنے پاؤں ٹخنوں تک دھو کر فرمایا میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو کرنا دکھانا چاہا ہے۔

ہشام بن عمار ولید بن مسلم، جریر بن عثمان عبدالرحمان بن میسرہ مقدام بن معدیکرب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا تو اپنے پیر تین تین مرتبہ دھوئے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، روح بن القاسم، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں میرے پاس ابن عباس آئے اور انہوں نے مجھ سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا اور اپنے پیروں کو دھویا ابن عباس نے فرمایا لوگ تو پیروں کے دھونے کے علاوہ انکار کرتے ہیں اور میں بھی قرآن میں مسح کے علاوہ

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْوُضُوءِ عَلَى مَا أَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى

۴۹۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ أَبِي صَخْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ يُحَدِّثُ أَبَا بُرْدَةَ فِي الْمَسْجِدِ أَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَتَمَّ الْوُضُوءَ كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ فَالصَّلَوَاتُ الْمَكْتُوبَاتُ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ۔

حکم خداوندی کے مطابق وضو کرنے کا بیان

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، جامع بن شداد ابوصخرہ کہتے ہیں میں نے حمران کو مسجد میں ابوبردہ سے یہ حدیث بیان کرتے سنا ہے، کہ حضرت عثمان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اللہ کے حکم کے مطابق پورا وضو کرے تو فرض نمازیں ایک دوسری کے درمیانی وقفے میں سرزد ہونے والے گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہیں۔

Marfat.com

۴۹۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى نَا حَجَّاجٌ نَا هَمَّامٌ نَا إِسْحٰقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ رِفَاعَةَ ابْنِ رَافِعٍ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهَا لَا تَتِمُّ صَلٰوةُ أَحَدٍ حَتّٰى يُسْبِغَ الْوُضُوءَ كَمَا أَمَرَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَغْسِلُ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ وَيَمْسَحُ بِرَأْسِهِ وَرِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ۔

محمد یحیے، حجاج، ہمام، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، علی بن یحیے بن خلاد، یحیے، رفاعہ بن رافع نے فرمایا کہ وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت بابرکت میں بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ نے ارشاد فرمایا کسی کی نماز اس وقت تک مکمل نہیں ہوتی جبتک وہ حکم خداوندی کے مطابق پورا وضو نہ کرے وہ اپنے چہرے اور ہاتھوں کو کہنیوں تک دھوئے، سر کا مسح کرے اور پیروں کو ٹخنوں تک دھوئے۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِي النَّضْحِ بَعْدَ الْوُضُوءِ

وضو کے بعد پانی کے چھینٹے دینے کا بیان

۴۹۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ نَا زَكَرِيَّا بْنُ زَائِدَةَ قَالَ قَالَ مَنْصُورٌ حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثُمَّ أَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ فَنَضَحَ بِهِ فَرْجَهُ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، زکریا بن ابی زائدہ، منصور، مجاہد، حکم بن سفیان ثقفی، فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو وضو فرماتے دیکھا۔ آپ نے وضو کرنے کے بعد ہتھیلی میں پانی لے کر اپنی رومالی پر چھڑکا۔

۴۹۸۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ نَا حَسَّانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ نَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَنِي جِبْرَئِيلُ الْوُضُوءَ وَأَمَرَنِي أَنْ أَنْضَحَ تَحْتَ ثَوْبِي لِمَا يَخْرُجُ مِنَ الْبَوْلِ بَعْدَ الْوُضُوءِ۔

ابراہیم بن محمد الفریابی، حیان بن عبداللہ ابن لہیعہ، عقیل، زہری، عروہ، اسامہ بن زید، زید بن حارثہ رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ مجھے جبرئیل نے وضو کرنے کا طریقہ بتلایا اور وضو کے بعد کپڑے پر پیشاب کے شک وشبہ سے بچنے کے لیے پانی چھڑکنے کا حکم دیا ہے۔

۴۹۹۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ نَا أَبُو حَاتِمٍ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ التِّنِّيسِيُّ نَا ابْنُ لَهِيعَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

ابوالحسن بن سلمہ، ابوحاتم، عبداللہ بن یوسف التنیسی، ابن لہیعہ، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

۵۰۰۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ سَلَمَةَ الْحُمَيْدِيُّ نَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ نَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْهَاشِمِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

حسین بن سلمۃ الحمیدی، سلم بن قتیبہ، حسن بن علی الہاشمی، عبدالرحمان الاعرج، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

Marfat.com

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّاتَ فَانْضَحْ۔

۵۰۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا قَيْسٌ عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ تَوَضَّاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَضَحَ فَرْجَهٗ۔

ارشاد فرمایا جب تم وضو کرو تو اپنی رومالی پر پانی چھڑک لیا کرو۔

محمد بن یحیی، عاصم بن علی، قیس بن عاصم ابن ابی لیلٰی، ابوالزبیر، جابر رضی اللہ تعالٰی عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم وضو کرو تو رومالی پر پانی چھڑک لیا کرو۔

بَابُ الْمِنْدِيْلِ بَعْدَ الْوُضُوْءِ وَبَعْدَ الْغُسْلِ

وضو یا غسل کے بعد بدن رومال وغیرہ سے پونچھنے کا بیان

۵۰۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ اَنَّ اَبَا مُرَّةَ مَوْلٰى عَقِيْلٍ حَدَّثَهٗ اَنَّ اُمَّ هَانِئٍ بِنْتَ اَبِيْ طَالِبٍ حَدَّثَتْهُ اَنَّهَا لَمَّا كَانَ عَامَ الْفَتْحِ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى غُسْلِهٖ فَسَتَرَتْ عَلَيْهِ فَاطِمَةُ ثُمَّ اَخَذَ ثَوْبَهٗ فَالْتَحَفَ بِهٖ۔

محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب سعید بن ابی ہند، ابومرہ، مولٰی عقیل، ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ تعالٰی عنہا نے فرمایا کہ فتح مکہ کے روز رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم غسل کرنے کے لیے کھڑے ہوئے۔ اور فاطمۃ الزہرا نے پردہ کیا غسل سے فارغ ہو کر آپ نے کپڑا لے کر اسے جسم اطہر سے لپیٹ لیا۔

۵۰۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ ثَنَا ابْنُ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شُرَحْبِيْلَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ اَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْنَا لَهٗ مَاءً فَاغْتَسَلَ ثُمَّ اَتَيْنَاهُ بِلُحْفَةٍ وَرْسِيَّةٍ فَاشْتَمَلَ بِهَا فَكَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى اَثَرِ الْوَرْسِ عَلٰى عُكَنِهٖ۔

علی بن محمد، وکیع، ابن ابی لیلٰی، محمد بن عبدالرحمٰن بن سعد بن زرارہ، محمد بن شرحبیل، قیس بن سعد نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ہم نے آپ کے غسل کے لیے پانی تیار کیا آپ نے غسل فرمایا میں ایک کملی رنگی ہوئی چادر لے کر آیا آپ نے اس کو جسم اطہر سے لپیٹ لیا گویا کہ میں آپ کے شکم مبارک پر ورس کے نشان دیکھ رہا ہوں۔

۵۰۴۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيْعٌ ثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ سَالِمٍ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ ثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ خَالَتِهٖ مَيْمُوْنَةَ قَالَتْ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَوْبٍ حِيْنَ اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَرَدَّهٗ وَجَعَلَ يَنْفُضُ الْمَاءَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب، ابن عباس، میمونہ رضی اللہ تعالٰی عنہا نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کپڑا لے کر آئی اور آپ نے جنابت سے غسل فرمایا تھا آپ نے اسے واپس فرما دیا اور پانی کو جسم اطہر سے جھاڑنے لگے۔

۵۰۵۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ وَاَحْمَدُ بْنُ

عباس بن الولید، احمد بن الازہر، مروان

Marfat.com

الْأَزْهَرِ قَالَا ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ السِّمْطِ ثَنَا الْوَضِينُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَقَلَّبَ جُبَّةَ صُوفٍ كَانَتْ عَلَيْهِ فَمَسَحَ بِهَا وَجْهَهُ۔

بَابُ مَا يُقَالُ بَعْدَ الْوُضُوءِ

۵۰۶۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْحُبَابِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَبُو سُلَيْمَانَ الْكُوفِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدٌ الْعَمِّيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فُتِحَ لَهُ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ دَخَلَ۔

۵۰۷۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ الْقَطَّانُ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرٍ ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ بِنَحْوِهِ۔

۵۰۸۔ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ عَمْرٍو الدَّارِمِيُّ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ الْبَجَلِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا فُتِحَتْ لَهُ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ۔ ف

بَابُ الْوُضُوءِ بِالصُّفْرِ

۵۰۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمَاجِشُونِ ثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ

بن محمد، یزید بن اسمط، وضین بن عطاء، محفوظ بن علقمہ، سلمان فارسی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا اور اپنے زیب تن کئے ہوئے جبے کو پلٹ کر اپنا چہرۂ اقدس پونچھا۔

وضو کے بعد پڑھنے کا بیان

موسیٰ بن عبدالرحمان، حسین بن علی، زید بن الحباب، ح، محمد بن یحیی، ابونعیم، عمرو بن عبداللہ بن وہب ابوسلیمان النخعی، زید العمی، انس بن مالک کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بہتر طریقہ سے وضو کرے اور وضو کے بعد تین مرتبہ یہ کلمات کہے اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشہد ان محمداً عبدہ ورسولہ اس کے لیے بہشت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں جس دروازے سے چاہے بہشت میں داخل ہو جائے۔

ابوالحسن بن سلمۃ القطان، ابراہیم بن نصر، ابونعیم اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

علقمہ بن عمر الدارمی، ابوبکر بن عیاش، ابواسحق عبداللہ بن عطاء البجلی، عقبۃ بن عامر الجہنی، حضرت عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی مسلمان بہتر طریقہ پر وضو کرتا ہے۔ اور اس کے بعد یہ کہتا ہے۔ اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمداً عبدہ ورسولہ تو اس کے لیے بہشت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں جس سے چاہے داخل ہو جائے۔

پیتل کے برتن سے وضو کرنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، احمد بن عبداللہ عبدالعزیز بن الماجشون، عمرو بن یحیی المازنی، یحیی عبداللہ بن زید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

Marfat.com

صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْرَجْنَا لَهٗ مَاءً فِيْ تَوْرٍ مِّنْ صُفْرٍ فَتَوَضَّاَ بِهٖ۔

وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، ہم نے پیتل کے ایک برتن میں آپ کی خدمت میں وضو کا پانی پیش کیا تو آپ نے اس سے وضو فرمایا۔

۵۱۰۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ نِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ اَنَّهٗ كَانَ لَهَا خَضَبٌ مِنْ صُفْرٍ قَالَتْ كُنْتُ اُرَجِّلُ رَاْسَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهِ۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن محمد الدراوردی، عبیداللہ بن عمر، ابراہیم بن محمد بن عبداللہ بن جحش، محمد بن عبداللہ، زینب بنت جحش نے فرمایا کہ میرے پاس پیتل کا ایک خضاب تھا۔ میں اسی میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سر اقدس میں کنگھی کیا کرتی تھی۔

۵۱۱۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فِيْ تَوْرٍ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، شریک، ابراہیم بن جریر، ابوزرعہ بن عمر بن جریر، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پیتل کے ایک برتن میں وضو فرمایا۔

بَابُ الْوُضُوْءِ مِنَ النَّوْمِ

سو کر وضو کرنے کا بیان

۵۱۲۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيْعٌ ثَنَا الْاَعْمَشُ ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ حَتّٰى يَنْفُخَ ثُمَّ يَقُوْمُ فَيُصَلِّيْ وَلَا يَتَوَضَّاُ قَالَ الطَّنَافِسِيُّ قَالَ وَكِيْعٌ تَعْنِيْ وَهُوَ سَاجِدٌ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، اعمش ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سو جاتے حتیٰ کہ خراٹے لینے لگتے۔ پھر اٹھ کر وضو کیے بغیر نماز شروع کر دیتے اور وضو نہ فرماتے، طنافسی کہتے ہیں وکیع فرمایا کرتے تھے کہ یہ سونا بعض اوقات سجدے کی حالت میں ہوا کرتا تھا۔

۵۱۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ فُضَيْلِ ابْنِ عَمْرٍو عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ حَتّٰى نَفَخَ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى۔

عبداللہ بن عامر بن زرارہ، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، حجاج، فضیل بن عمرو، ابراہیم علقمہ، عبداللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سو جاتے حتیٰ کہ خراٹے لینے لگتے، پھر اٹھ کر نماز شروع فرما دیتے۔

۵۱۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ حُرَيْثِ بْنِ اَبِيْ مُطَرٍ عَنْ يَحْيَى ابْنِ عَبَّادٍ اِلٰى اَبِيْ هُرَيْرَةَ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ

عبداللہ بن عامر بن زرارہ، ابن ابی زائدہ، حریث، ابومطر، یحییٰ بن عباد ابوہریرہ الانصاری سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Marfat.com

جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ نَوْمُهُ ذٰلِكَ وَهُوَ جَالِسٌ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا سونا کبھی کبھار قعدے کی حالت میں ہوتا تھا۔

۵۱۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ عَنِ الْوَضِينِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَائِذٍ الْأَزْدِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَيْنُ وِكَاءُ السَّهِ فَمَنْ نَامَ فَلْيَتَوَضَّأْ۔

محمد بن المصفی الحمصی، بقیہ، وضین بن عطاء محفوظ بن علقمہ، عبدالرحمان بن عائذ الازدی، حضرت علی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ آنکھیں سرینوں کا بندھن ہیں جو شخص سو جائے اسے وضو کرنا چاہیے۔

۵۱۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ لٰكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عاصم، زر، صفوان بن عسال نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ ہم موزے جنابت کے علاوہ نہ اتاریں، نہ پیشاب سے نہ پاخانہ اور نیند سے۔

بَابُ ۱۰۸ الْوُضُوءِ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ۔

پیشاب گاہ کو چھو کر وضو کرنے کا بیان

۵۱۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَسَّ أَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ بن ادریس، ہشام بن عروہ، عروہ، مروان بن الحکم، بسرہ بنت صفوان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنی پیشاب گاہ کو ہاتھ لگائے تو وضو کرے۔

۵۱۸۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ ثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَسَّ أَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ فَعَلَيْهِ الْوُضُوءُ۔

ابراہیم بن المنذر الحزامی، معن بن عیسیٰ، ح۔ عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، عبداللہ بن نافع، ابن ابی ذئب، عقبۃ بن عبدالرحمان، محمد بن عبدالرحمان بن ثوبان، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنی پیشاب گاہ کو ہاتھ لگائے تو اس پر وضو لازم ہے۔

۵۱۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا الْمُعَلَّى ابْنُ مَنْصُورٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، معلیٰ بن منصور، ح۔ عبداللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان

Marfat.com

بَشِيرِ بْنِ ذَكْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ ثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ.

الدمشقی، مروان بن محمد، ہیثم بن حمید، علاء بن الحارث مکحول، عنبسۃ بن ابی سفیان، ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ جو شخص اپنی پیشاب گاہ کو چھوئے تو اُسے وضو کرنا چاہیئے۔

۵۲۰- حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ ابْنُ حَرْبٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ.

سفیان بن وکیع، عبدالسلام بن حرب، اسحٰق بن ابی فروہ، زہری، عبداللہ بن عبد القاری، حضرت ابو ایوب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی اپنی پیشاب گاہ کو ہاتھ لگائے تو اُسے وضو کرنا چاہیئے۔

بَابُ ١٠٩ الرُّخْصَةِ فِي ذَلِكَ

پیشاب گاہ کو چھونے سے وضو لازم نہ آنے کا بیان

۵۲۱- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ طَلْقٍ الْحَنَفِيَّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ فَقَالَ لَيْسَ فِيهِ وُضُوءٌ إِنَّمَا هُوَ مِنْكَ.

علی بن محمد، وکیع، محمد بن جابر، قیس بن طلق الحنفی طلق الحنفی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے پیشاب گاہ کو چھونے کے بارے میں دریافت کیا گیا آپ نے فرمایا اس میں وضو لازم نہیں آتا کیونکہ وہ بھی تیرے جسم کا ایک جزو ہے۔

۵۲۲- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ فَقَالَ إِنَّمَا هُوَ جُزْءٌ مِنْكَ.

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار الحمصی مروان بن معاویہ، جعفر بن الزبیر، قاسم ابو امامہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے پیشاب گاہ کو چھونے کے بارے میں دریافت کیا گیا آپ نے فرمایا اس سے وضو نہیں کیونکہ یہ بھی تیرے جسم کا ایک جزو ہے

بَابُ ١١٠ الْوُضُوءِ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ

آگ پر پکی ہوئی شے کھا کر وضو کرنے کا بیان

۵۲۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّئُوا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَتَوَضَّأُ مِنَ الْحَمِيمِ فَقَالَ لَهُ يَا ابْنَ أَخِي إِذَا سَمِعْتَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن الصباح، سفیان بن عیینہ، محمد بن عمرو بن علقمہ، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آگ پر پکی ہوئی شے کھا کر وضو کیا کرو۔ ابن عباس نے جواباً فرمایا تو کیا ہم گرم پانی سے بھی وضو کیا کریں ابو ہریرہ نے فرمایا اے میرے بھتیجے جب تم رسول اللہ صلی اللہ

Marfat.com

حَدِيثًا فَلَا تَضْرِبْ لَهُ الْأَمْثَالَ۔

۵۲۴۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ۔

۵۲۵۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْرَقِيُّ ثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ يَضَعُ يَدَيْهِ عَلَى أُذُنَيْهِ وَيَقُولُ صَمَّتَا إِنْ لَمْ أَكُنْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ۔

بَابُ الرُّخْصَةِ فِي ذَلِكَ

۵۲۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتِفًا ثُمَّ مَسَحَ يَدَيْهِ بِمِسْحٍ كَانَ تَحْتَهُ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَصَلَّى۔

۵۲۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ خُبْزًا وَلَحْمًا وَلَمْ يَتَوَضَّئُوا۔

۵۲۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ حَضَرْتُ عِشَاءَ الْوَلِيدِ أَوْ عَبْدِ الْمَلِكِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ قُمْتُ لِأَتَوَضَّأَ فَقَالَ جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي أَنَّهُ شَهِدَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَكَلَ طَعَامًا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ ثُمَّ

علیہ وسلم کی کوئی حدیث سنو تو اس کے سامنے مثالیں بیان نہ کیا کرو۔

حرملہ بن یحیٰی، ابن وہب، یونس بن یزید ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آگ پر پکی ہوئی شئے کھا کر وضو کر لیا کرو۔

ہشام بن خالد الازرق، خالد بن یزید بن ابی مالک، یزید بن ابی مالک (ربا عی)، انس بن مالک اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ کر فرماتے کہ یہ بہرے ہو جائیں اگر انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے نہ سنا ہو آگ پر پکی ہوئی شئے کو کھا کر وضو کر لیا کرو۔

پکی ہوئی چیز کھا کر وضو نہ کرنے کے جواز کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، سماک بن حرب، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بکری کا شانہ کھایا پھر اپنے نیچے بچھے ہوئے کپڑے سے ہاتھ صاف کر کے نماز کے لیے کھڑے ہو گئے اور نماز پڑھائی۔

محمد بن الصباح، سفیان بن محمد بن المنکدر، عمرو بن دینار، عبد اللہ بن محمد بن عقیل (ربا عی) جابر بن عبد اللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ابو بکر اور عمر نے روٹی اور گوشت کھا کر وضو نہیں فرمایا۔

عبد الرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم، (زاعی زہری کہتے ہیں ولید یا عبد الملک کے سامنے رات کا کھانا رکھا گیا تو اتنے میں نماز کا وقت ہوا تو میں وضو کے لیے کھڑا ہوا۔ جعفر بن امیہ نے کہا میں قسم کھا کر کہتا ہوں میرے والد نے یہ بیان فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آگ پر پکی ہوئی شئے کھائی اور وضو نہیں فرمایا، علی بن

Marfat.com

صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي بِمِثْلِ ذَلِكَ۔

عبداللہ بن عباس نے فرمایا میں بھی قسم کھا کر کہتا ہوں میرے والد ابن عباس نے بھی یہی فرمایا ہے۔

۵۲۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَتِفِ شَاةٍ فَأَكَلَ مِنْهُ وَصَلَّى وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً۔

محمد بن الصباح، حاتم بن اسماعیل، جعفر بن محمد الباقر علی بن الحسین زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں بکری کا شانہ لایا گیا آپ نے اسے تناول فرما کر پانی کو ہاتھ لگائے بغیر نماز پڑھائی۔

۵۳۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ يَسَارٍ أَنَا سُوَيْدُ بْنُ النُّعْمَانِ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالصَّهْبَاءِ صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَعَا بِأَطْعِمَةٍ فَلَمْ يُؤْتَ إِلَّا بِسَوِيقٍ فَأَكَلُوا وَشَرِبُوا ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَمَضْمَضَ فَاهُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، یحییٰ بن سعید، بشیر بن یسار، سوید بن النعمان الانصاری نے فرمایا کہ صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خیبر کی طرف گئے۔ مقام صہباء میں پہنچ کر آپ نے نماز عصر پڑھائی، پھر کھانا طلب فرمایا تو سوائے ستو کے کچھ دستیاب نہ ہوا، ہم سب نے ستو کھائے، پھر آپ نے پانی منگا کر صرف کلی فرمائی پھر کھڑے ہو کر ہمیں نماز مغرب پڑھائی۔

۵۳۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ ثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ كَتِفَ شَاةٍ فَمَضْمَضَ وَغَسَلَ يَدَيْهِ وَصَلَّى۔

محمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب عبدالعزیز بن المختار، سہیل، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بکری کا شانہ کھایا پھر کلی فرمائی اور ہاتھ دھوئے اور نماز پڑھائی۔

باب ۱۲۱ مَا جَاءَ فِي الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ

اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرنے کا بیان

۵۳۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَا ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ فَقَالَ تَوَضَّئُوا مِنْهَا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس ابو معاویہ، اعمش، عبداللہ بن عبداللہ، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا اسے کھا کر وضو کیا کرو۔

۵۳۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

محمد بن بشار، عبدالرحمان بن مہدی، زائدہ

Marfat.com

ابْنِ مَهْدِيٍّ ثَنَا زَائِدَةُ وَإِسْرَائِيلُ عَنْ أَشْعَثَ ابْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ ابْنِ سَمُرَةَ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَتَوَضَّأَ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ وَلَا نَتَوَضَّأَ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ۔

اسرائیل، اشعث بن ابی اشعثاء، جعفر بن ابی ثور، جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے کہ جب ہم اونٹ کا گوشت کھائیں تو وضو کریں اور بہرحال بکری کا گوشت کھانے سے وضو کرنے کی ضرورت نہیں۔

۵۳۴ - حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْهَرَوِيُّ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَاتِمٍ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى ابْنِ هَاشِمٍ وَكَانَ ثِقَةً وَكَانَ الْحَكَمُ يَأْخُذُ عَنْهُ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَوَضَّئُوا مِنْ أَلْبَانِ الْغَنَمِ وَتَوَضَّئُوا مِنْ أَلْبَانِ الْإِبِلِ۔

ابو اسحٰق الہروی، ابراہیم بن عبداللہ بن حاتم۔ عباد بن العوام، حجاج، عبداللہ بن عبداللہ مولی بنی ہاشم، عبدالرحمان بن ابی لیلےٰ۔ اسید بن حضیر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بکری کا گوشت کھانے سے وضو کی ضرورت نہیں البتہ اونٹ کا۔ گوشت کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

۵۳۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَزِيدُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ ثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عُمَرَ ابْنِ هُبَيْرَةَ الْفَزَارِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَارِبَ بْنَ دِثَارٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّئُوا مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ وَلَا تَوَضَّئُوا مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ وَتَوَضَّئُوا مِنْ أَلْبَانِ الْإِبِلِ وَلَا تَوَضَّئُوا مِنْ أَلْبَانِ الْغَنَمِ وَصَلُّوا فِي مَرَاحِ الْغَنَمِ وَلَا تُصَلُّوا فِي مَعَاطِنِ الْإِبِلِ۔

محمد بن یحییٰ، یزید بن عبد ربہ، بقیۃ بن الولید خالد بن یزید بن عمرو بن ہبیرۃ الفزاری، عطاء بن السائب، محارب بن دثار، عبداللہ بن عمرو بن العاص کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرو۔ بکری کے گوشت سے وضو ضروری نہیں۔ اسی طرح اونٹ کا دودھ پی کر وضو کرو، بکری کا دودھ پی کر وضو نہ کرو، جہاں بکریاں بند کی جاتی ہوں وہاں تم نماز پڑھ سکتے ہو۔ لیکن جہاں اونٹ بند کئے جاتے ہوں وہاں نماز نہ پڑھو۔

بَابُ ۱۱۳ الْمَضْمَضَةِ مِنْ شُرْبِ اللَّبَنِ،

دودھ پی کر کلی کرنے کا بیان

۵۳۶ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَضْمِضُوا مِنَ اللَّبَنِ فَإِنَّ لَهُ دَسَمًا۔

عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دودھ پینے کے بعد کلی کر لیا کرو کیونکہ اس میں چکناہٹ ہوتی ہے۔

Marfat.com

۵۳۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَرِبْتُمُ اللَّبَنَ فَمَضْمِضُوا فَإِنَّ لَهُ دَسَمًا۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، موسیٰ بن یعقوب، ابو عبیدہ بن عبداللہ بن زمعہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دودھ پی کر کلی کر لینی چاہیے کیوں کہ اس میں چکناہٹ ہوتی ہے۔

۵۳۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ ثَنَا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَضْمِضُوا مِنَ اللَّبَنِ فَإِنَّ لَهُ دَسَمًا۔

ابو مصعب، عبدالمہیمن بن عباس بن سہل بن سعد، عباس بن سہل ربا عی، سہل بن سعد سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دودھ سے کلی کیا کرو، کیونکہ دودھ میں چکناہٹ ہوتی ہے۔

۵۳۹۔ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ ثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ثَنَا مَعْمَرُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَلَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةً وَشَرِبَ مِنْ لَبَنِهَا ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَمَضْمَضَ فَاهُ وَقَالَ إِنَّ لَهُ دَسَمًا۔

اسحاق بن ابراہیم الدوراق، ضحاک بن مخلد، زمعہ بن صالح، ابن شہاب، انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کا دودھ دوہ کر دودھ پیا، پھر پانی منگا کر کلی کی اور فرمایا اس میں چکناہٹ ہوتی ہے۔

بَابُ الْوُضُوءِ مِنَ الْقُبْلَةِ

بوسہ لینے کے بعد وضو کرنے کا بیان

۵۴۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ ابْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ بَعْضَ نِسَائِهِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ قُلْتُ مَنْ هِيَ إِلَّا أَنْتِ فَضَحِكَتْ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، عروہ بن الزبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی کسی زوجۂ مطہرہ کو بوسہ دیا پھر نماز کے لیے تشریف لے گئے اور وضو نہیں کیا عروہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا وہ آپ ہی ہوں گی حضرت عائشہ ہنس پڑیں۔

۵۴۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ زَيْنَبَ السَّهْمِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يُقَبِّلُ وَيُصَلِّي

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حجاج عمرو بن شعیب، زینب، السہمیہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضو فرماتے۔ پھر پیار لیتے اور بغیر وضو کئے نماز پڑھاتے اور اکثر میرے

Marfat.com

وَلَا يَتَوَضَّأُ رُبَّمَا فَعَلْتُهُ۔

بَابُ ١١٥ الْوُضُوءِ مِنَ الْمَذْيِ،

۵۰۴۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ فَقَالَ فِيهِ الْوُضُوءُ وَفِي الْمَنِيِّ الْغُسْلُ۔

۵۰۴۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَدْنُو مِنْ امْرَأَتِهِ فَلَا يُنْزِلُ قَالَ إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ ذَلِكَ فَلْيَنْضَحْ فَرْجَهُ يَعْنِي يَغْسِلُهُ وَيَتَوَضَّأُ۔

۵۰۴۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ ابْنِ حُنَيْفٍ قَالَ كُنْتُ أَلْقَى مِنَ الْمَذْيِ شِدَّةً فَأُكْثِرُ مِنْهُ الِاغْتِسَالَ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا يُجْزِيكَ مِنْ ذَلِكَ الْوُضُوءُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ بِمَا يُصِيبُ ثَوْبِي قَالَ إِنَّمَا يَكْفِيكَ كَفٌّ مِنْ مَاءٍ تَنْضَحُ بِهِ مِنْ ثَوْبِكَ حَيْثُ تَرَى أَنَّهُ أَصَابَ۔

۵۰۴۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ أَبِي حَبِيبِ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ أَتَى أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ وَمَعَهُ عُمَرُ فَخَرَجَ عَلَيْهِمَا فَقَالَ إِنِّي وَجَدْتُ مَذْيًا فَغَسَلْتُ ذَكَرِي وَتَوَضَّأْتُ

ساتھ ایسا ہوا کرتا۔

مذی سے وضو کرنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشیم، یزید بن ابی زیاد، عبدالرحمان بن ابی لیلیٰ، حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مذی کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا مذی میں وضو اور منی میں غسل کرنا چاہیے۔

محمد بن بشار، عثمان بن عمر، مالک بن انس، سالم ابوالنضر، سلیمان بن یسار، مقداد بن الاسود کہتے ہیں انہوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے اس شخص کے متعلق دریافت کیا جو اپنی بیوی کے قریب جائے اور انزال نہ ہو، آپ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو یہ صورت پیش آئے تو پیشاب گاہ کو دھوئے اور وضو کرے۔

ابوکریب، عبداللہ بن المبارک، عبدۃ بن سلیمان، محمد بن اسحاق، سعید بن عبید بن السباق، عبید، سہل بن حنیف نے فرمایا کہ مجھے بہت کثرت سے مذی آیا کرتی تھی، اور میں اس کی وجہ سے غسل کیا کرتا، میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق میں دریافت کیا آپ نے فرمایا تیرے لیے وضو کافی ہے میں نے عرض کیا اگر وہ کپڑے کو لگ جائے آپ نے فرمایا تو ایک چلو پانی بھر کر اس پر ڈال لیا کرو۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، مسعر، مصعب بن شیبہ، ابوحبیب بن یعلی بن منبہ نے ابن عباس سے روایت کی وہ حضرت عمر کے ساتھ ابی بن کعب کے پاس گئے، ابی جب باہر آئے تو فرمانے لگے مجھے مذی آگئی تھی چنانچہ میں نے پیشاب گاہ دھو کر وضو کیا ہے

Marfat.com

فَقَالَ عُمَرُ أَوَ يُجْزِئُ ذٰلِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ.

یعنی اس باعث باہر آنے میں دیر ہوئی حضرت عمر نے فرمایا کیا یہ کافی ہے انہوں نے جواب دیا ہاں حضرت عمر نے فرمایا کیا آپ نے یہ بات حضور سے سنی ہے انہوں نے فرمایا ہاں۔

بَابُ ۱۱۶ وُضُوْءِ النَّوْمِ

سوتے وقت وضو کرنے کا بیان

۵۴۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ سَمِعْتُ سُلَيْمًا يَقُوْلُ لِزَائِدَةَ بْنِ قُدَامَةَ يَا أَبَا الصَّلْتِ هَلْ سَمِعْتَ فِيْ هٰذَا شَيْئًا فَقَالَ ثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَدَخَلَ الْخَلَاءَ فَقَضٰى حَاجَتَهُ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ ثُمَّ نَامَ.

علی بن محمد، وکیع، سفیان، زائدۃ بن قدامہ ابوالصلت۔ سلمۃ بن کہیل، کبیر، کریب ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو بیدار ہوتے اور بیت الخلاء میں تشریف لے جاتے قضائے حاجت پوری فرماتے پھر اپنے چہرہ اقدس اور ہاتھوں کو دھو لیتے۔

۵۴۷۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا يَحْيَى ابْنُ سَعِيْدٍ ثَنَا شُعْبَةُ أَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ أَنَا بُكَيْرٌ عَنْ كُرَيْبٍ قَالَ لَقِيْتُ كُرَيْبًا فَحَدَّثَنِيْ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

ابوبکر بن خلاد الباہلی، یحییٰ بن سعید، سلمۃ بن کہیل، کریب ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رات کو بیدار ہوتے اور بیت الخلاء تشریف لے جاتے اور حاجت پوری فرماتے تھے۔

بَابُ ۱۱۷ الْوُضُوْءِ لِكُلِّ صَلٰوةٍ وَالصَّلَوَاتُ كُلُّهَا بِوُضُوْءٍ وَاحِدٍ

ہر نماز کے لیے وضو کرنا اور ایک وضو سے تمام نمازیں پڑھنا

۵۴۸۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ ثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ وَكُنَّا نَحْنُ نُصَلِّي الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا بِوُضُوْءٍ وَاحِدٍ.

سوید بن سعید، شریک، عمرو بن عامر رباعی۔ انس بن مالک نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے لیے وضو فرماتے اور ہم ساری نمازیں ایک وضو سے پڑھا کرتے تھے۔

۵۴۹۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَارِبِ ابْنِ دِثَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيْهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ صَلَّى الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا بِوُضُوْءٍ وَاحِدٍ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، محارب بن دثار، سلیمان بن بریدہ، بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے لیے وضو فرماتے لیکن فتح مکہ کے دن آپ نے تمام نمازیں ایک ہی وضو سے پڑھائیں۔

۵۵۰۔ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيْلُ بْنُ تَوْبَةَ ثَنَا زِيَادُ بْنُ

اسماعیل بن توبہ، زیاد بن عبداللہ فضل بن

Marfat.com

عَبْدِ اللّٰهِ ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُبَشِّرٍ قَالَ رَأَيْتُ جَابِرَ ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ بِوُضُوْءٍ وَاحِدٍ فَقُلْتُ مَا هٰذَا فَقَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ هٰذَا فَأَنَا أَصْنَعُ كَمَا صَنَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

مبشر، فضل کا بیان ہے کہ میں نے جابر کو متعدد نمازیں ایک وضو سے پڑھتے دیکھا میں نے ان سے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی ایسا کرتے دیکھا سو میں ویسے ہی کرتا ہوں جیسے حضور کیا کرتے تھے۔

بَابُ ۱۱۸ الْوُضُوْءِ عَلَى طَهَارَةٍ.

وضو پر وضو کرنے کا بیان۔

۵۵۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِئُ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي غُطَيْفٍ الْهُذَلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِيْ مَجْلِسِهِ فِي الْمَسْجِدِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَصَلّٰى ثُمَّ عَادَ إِلٰى مَجْلِسِهِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الْعَصْرُ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَصَلّٰى ثُمَّ عَادَ إِلٰى مَجْلِسِهِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الْمَغْرِبُ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَصَلّٰى ثُمَّ عَادَ إِلٰى مَجْلِسِهِ فَقُلْتُ أَصْلَحَكَ اللّٰهُ أَفَرِيْضَةٌ أَمْ سُنَّةٌ الْوُضُوْءُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ قَالَ أَوْ فَطِنْتَ إِلَيَّ وَإِلٰى هٰذَا مِنِّيْ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ لَوْ كُنْتُ تَوَضَّأْتُ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ لَصَلَّيْتُ بِهِ الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا مَا لَمْ أُحْدِثْ وَلٰكِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ تَوَضَّأَ عَلٰى كُلِّ طُهْرٍ فَلَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَإِنَّمَا رَغِبْتُ فِي الْحَسَنَاتِ.

محمد بن یحیے، عبداللہ بن یزید المقری، عبدالرحمٰن بن زیاد الافریقی، ابوغطیف الہذلی، عبداللہ بن عمر مسجد میں منعقد ایک مجلس میں تشریف فرما تھے جب نماز کا وقت ہوا تو انہوں نے اٹھ کر وضو کیا اور نماز پڑھی پھر مجلس میں شامل ہو گئے۔ جب عصر کا وقت ہوا تو انہوں نے وضو فرمایا اور نماز پڑھی پھر مجلس میں شریک ہوئے مغرب کے وقت بھی ایسا ہی ہوا۔ ابوغطیف کہتے ہیں میں نے عرض کیا کیا ہر نماز کے لیے وضو فرض ہے یا سنت انہوں نے فرمایا کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ یہ کام میں اپنی جانب سے کرتا ہوں میں نے عرض کیا جی ہاں، انہوں نے فرمایا اگر میں وضو نہ کرتا تو اسی سے صبح تک کی تمام نمازیں پڑھ لیتا لیکن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جو شخص وضو پر وضو کرے اس کے لیے دس نیکیاں ہیں اور میں نیکیوں کا طلب گار ہوں۔

بَابُ ۱۱۹ لَا وُضُوْءَ إِلَّا مِنْ حَدَثٍ.

بغیر وضو ٹوٹے وضو کا بیان

۵۵۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ وَعَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ شُكِيَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ يَجِدُ الشَّيْءَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ لَا حَتّٰى يَجِدَ رِيْحًا أَوْ يَسْمَعَ صَوْتًا.

محمد بن الصباح سفیان بن عیینہ، زہری، سعید، عباد بن تمیم کے چچا نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی کہ انہیں نماز میں کچھ شک ہوتا ہے آپ نے فرمایا شک سے وضو نہیں ٹوٹتا جب تک تو ہوا نہ محسوس کر سکا آواز نہ سنے۔

۵۵۳ - حَدَّثَنَا أَبُوْ كُرَيْبٍ ثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ مَعْمَرِ ابْنِ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنْبَأَ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ

ابوکریب، محاربی، معمر بن راشد، زہری، ابن المسیب، ابوسعید خدری نے فرمایا کہ رسول

Marfat.com

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیِّ قَالَ سُئِلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّشْیِیْرِ فِی الصَّلٰوۃِ فَقَالَ لَا یَنْصَرِفُ حَتّٰی یَسْمَعَ صَوْتًا اَوْ یَجِدَ رِیْحًا۔

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے نماز میں شک کے بارے میں دریافت کیا گیا آپ نے فرمایا اس وقت تک نماز نہ توڑو جب تک آواز نہ سن لو یا ہوا نہ پالو۔

۵۵۴۔ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَکِیْعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالُوْا ثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ سُہَیْلِ بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا وُضُوْءَ اِلَّا مِنْ صَوْتٍ اَوْ رِیْحٍ۔

علی بن محمد، وکیع، ح۔ محمد بن بشار، محمد بن جعفر، عبدالرحمان، شعبہ، سہل بن ابی صالح۔ ابو صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آواز یا ہوا کے بغیر وضو نہیں ٹوٹتا۔

۵۵۵۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ ثَنَا اِسْمٰعِیْلُ ابْنُ عَیَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِیْزِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰہِ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ رَاَیْتُ السَّائِبَ بْنَ یَزِیْدَ یَشْہَدُ لَوْبَۃَ فَقُلْتُ مِنْ ذٰلِکَ قَالَ اِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا وُضُوْءَ اِلَّا مِنْ رِیْحٍ اَوْ سَمَاعٍ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن عیاش عبدالعزیز بن عبید اللہ، محمد بن عمرو بن عطاء، سائب بن یزید رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ آواز یا ہوا کے بغیر وضو نہیں ٹوٹتا۔

بَابُ ۱۲ مِقْدَارِ الْمَاءِ الَّذِیْ لَا یَنْجُسُ

پاک پانی کی مقدار کا بیان

۵۵۶۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاہِلِیُّ ثَنَا یَزِیْدُ بْنُ ہَارُوْنَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَیْرِ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْمَاءِ یَکُوْنُ بِالْفَلَاۃِ مِنَ الْاَرْضِ وَمَا یَنُوْبُہٗ مِنَ الدَّوَابِّ وَالسِّبَاعِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا بَلَغَ الْمَاءُ قُلَّتَیْنِ لَمْ یَحْمِلِ الْخَبَثَ۔

ابوبکر بن خلاد الباہلی، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، محمد بن جعفر بن الزبیر، عبید اللہ بن عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے جنگل میں واقع گڑھوں کے بارے میں دریافت کیا گیا جن سے موشی اور درندے پانی پیتے ہوں، نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب پانی دو قلہ ہو تو ناپاک نہیں ہوتا۔

۵۵۷۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ الْمُبَارَکِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِیْہِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَحْوَہٗ۔

عمرو بن رافع۔ عبداللہ بن المبارک، محمد بن اسحاق۔ محمد بن جعفر، عبید اللہ بن عبداللہ بن عمر، حضرت عبداللہ بن عمر نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

Marfat.com

۵۵۸- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْمُنْذِرِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا لَمْ يَنْجَسْهُ شَيْءٌ۔

علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، عاصم بن المنذر، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب پانی دو یا تین قلہ ہو تو اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

۵۵۹- قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ ثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَأَبُو سَلَمَةَ وَابْنُ عَائِشَةَ الْقُرَشِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

ابو الحسن بن سلمہ، ابو حاتم، ابو الولید، ابو سلمہ، ابن عائشۃ القرشی، حماد بن سلمہ اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

بَابُ ۱۲۱ الْحِيَاضِ

تالابوں کا بیان

۵۶۰- حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الْمَدَنِيُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْجِبَابِ الَّتِي بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ تَرِدُهَا السِّبَاعُ وَالْكِلَابُ وَالْحُمُرُ وَعَنِ الطَّهَارَةِ مِنْهَا فَقَالَ لَهَا مَا حَمَلَتْ فِي بُطُونِهَا وَلَنَا مَا غَبَرَ طَهُورٌ۔

ابو مصعب المدنی، عبد الرحمان بن زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابو سعید خدری فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ان تالابوں کے بارے میں دریافت کیا گیا جو مکہ اور مدینہ کے درمیان واقع ہیں جن سے درندے گدھے اور کتے پانی پیتے ہیں، آپ نے فرمایا جو کچھ انہوں نے پی لیا وہ ان کا حصہ تھا اور جو کچھ بچا وہ ہمارے واسطے طاہر ہے

۵۶۱- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ طَرِيفِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ انْتَهَيْنَا إِلَى غَدِيرٍ فَإِذَا فِيهِ جِيفَةُ حِمَارٍ قَالَ فَكَفَفْنَا عَنْهُ حَتَّى انْتَهَى إِلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ الْمَاءَ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ فَاسْتَقَيْنَا وَرَوِينَا وَحَمَلْنَا۔

احمد بن سنان، یزید بن ہارون، شریک، طرف بن شہاب، ابو نضرہ، جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں ہم ایک تالاب پر پہنچے جس میں ایک مردار گدھا پڑا تھا۔ ہم نے اسے استعمال نہ کیا اور حضور سے بیان کیا آپ نے فرمایا کوئی شئے پانی کو ناپاک نہیں کرتی پھر ہم نے پانی بھرا اور اسے رکھ بھی لیا۔

۵۶۲- حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ وَالْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيَّانِ قَالَا ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَاءَ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ مَا غَلَبَ عَلَى رِيحِهِ وَطَعْمِهِ وَلَوْنِهِ۔

محمد بن خالد، عباس بن الولید الدمشقی، مروان بن محمد، رشدین، معاویہ بن صالح، راشد بن سعد، ابو امامۃ الباہلی فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی شئے پانی کو ناپاک نہیں کرتی جب تک اس کا مزہ اس کی خوشبو اور رنگ بدل نہ جائے۔

Marfat.com

باب ۱۲۲ مَا جَاءَ فِي بَوْلِ الصَّبِيِّ الَّذِي لَمْ يَطْعَمْ

چھوٹے بچے کا پیشاب کا بیان

۵۶۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ سَلَّامُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ قَابُوسِ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ عَنْ لُبَابَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ بَالَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ فِي حَجْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَعْطِنِي ثَوْبَكَ وَالْبَسْ ثَوْبًا غَيْرَهُ فَقَالَ إِنَّمَا يُنْضَحُ مِنْ بَوْلِ الذَّكَرِ وَيُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْأُنْثَى۔

۵۶۳۔ ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سماک قابوس بن ابی المخارق، لبابہ بنت الحارث نے فرمایا کہ حسین بن علی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آغوش میں پیشاب کر دیا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اپنا کپڑا مجھے دے دیجیے اور دوسرا کپڑا پہن لیجیے آپ نے فرمایا لڑکے کے پیشاب پر پانی بہایا جاتا ہے اور لڑکی کے پیشاب کو دھویا جاتا ہے۔

۵۶۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ فَبَالَ عَلَيْهِ فَأَتْبَعَهُ إِيَّاهُ وَلَمْ يَغْسِلْهُ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک بچہ لایا گیا اس نے آپ پر پیشاب کر دیا آپ نے اس پر پانی بہایا اور اسے دھویا نہیں

۵۶۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ قَالَتْ دَخَلْتُ بِابْنٍ لِي عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَأْكُلِ الطَّعَامَ فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَرَشَّ عَلَيْهِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ام قیس بنت محصن نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنے ایک شیر خوار بچے کو لے کر گئی اس نے آپ پر پیشاب کر دیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوا کر اس پر پانی بہا دیا۔

۵۶۶۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ ابْنِ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَا ثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ أَنْبَأَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي بَوْلِ الرَّضِيعِ يُنْضَحُ بَوْلُ الْغُلَامِ وَيُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ۔

معاذ بن ہشام، ہشام، قتادہ، ابو حرب بن ابی الاسود الدیلی۔ ابو الاسود، حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لڑکے کے پیشاب پر پانی بہایا جائے اور لڑکی کے پیشاب کو دھویا جائے۔

۵۶۷۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ مَقْبَلٍ ثَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْمِصْرِيُّ قَالَ سَأَلْتُ الشَّافِعِيَّ عَنْ حَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ابو الحسن بن سلمہ، احمد بن موسیٰ بن مقبل، ابو الیمان المصری کہتے ہیں میں نے اس حدیث کے بارے میں امام شافعی سے دریافت کیا کہ کیا وجہ ہے کہ لڑکے کے پیشاب

Marfat.com

وَسَلَّمَ يُرَشُّ مِنْ بَوْلِ الْغُلَامِ وَيُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْجَارِيَةِ قَالَ قَتَادَةُ هٰذَا مَا لَمْ يَطْعَمَا فَإِذَا طَعِمَا غُسِلَ بَوْلُ الْغُلَامِ كَمَا يُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ قَالَ إِنَّمَا بَوْلُ الْغُلَامِ مِنَ الْمَاءِ وَالطِّينِ وَبَوْلُ الْجَارِيَةِ مِنَ اللَّحْمِ وَالدَّمِ ثُمَّ قَالَ لِي فَهِمْتَ أَوْ قَالَ فَقِهْتَ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَمَّا خَلَقَ آدَمَ خَلَقَتْ حَوَّاءُ مِنْ ضِلْعِهِ الْقَصِيرِ فَصَارَ بَوْلُ الْغُلَامِ مِنَ الْمَاءِ وَالطِّينِ وَصَارَ بَوْلُ الْجَارِيَةِ مِنَ اللَّحْمِ وَالدَّمِ قَالَ لِي فَهِمْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ نَفَعَكَ اللّٰهُ بِهِ۔

۵۶۸۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُجَاهِدُ بْنُ مُوسٰى وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحِلُّ بْنُ خَلِيفَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو السَّمْحِ قَالَ كُنْتُ خَادِمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِيءَ بِالْحَسَنِ أَوِ الْحُسَيْنِ فَبَالَ عَلٰى صَدْرِهِ فَأَرَادُوا أَنْ يَغْسِلُوهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُشُّوهُ فَإِنَّهُ يُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ وَيُرَشُّ مِنْ بَوْلِ الْغُلَامِ۔

۵۶۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أُمِّ كُرْزٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَوْلُ الْغُلَامِ يُنْضَحُ وَبَوْلُ الْجَارِيَةِ يُغْسَلُ۔

بَابُ ۱۲۳ الْأَرْضِ يُصِيبُهَا الْبَوْلُ كَيْفَ تُغْسَلُ۔

۵۷۰۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَوَثَبَ عَلَيْهِ بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزْرِمُوهُ ثُمَّ دَعَا بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ فَصُبَّ عَلَيْهِ۔

پر پانی بہایا جاتا ہے اور لڑکی کا پیشاب دھویا جاتا ہے حالانکہ پیشاب ہونے میں دونوں برابر ہیں انہوں نے فرمایا لڑکے کا پیشاب پانی اور مٹی سے بنا ہے اور لڑکی کا خون اور گوشت سے اس کے بعد مجھ سے فرمایا کچھ سمجھے بھی میں نے جواب دیا نہیں انہوں نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ نے آدم کو پیدا فرمایا تو ان کی چھوٹی پسلی سے حوا پیدا کی گئیں تو لڑکے کا پیشاب پانی اور مٹی سے ہوا اور لڑکی کا پیشاب خون اور گوشت سے ہوا۔ پھر امام شافعی نے مجھ سے فرمایا کچھ سمجھے میں نے جواب دیا جی ہاں انہوں نے فرمایا اللہ تعالیٰ تمہیں اس کے ذریعہ منفعت بخشے۔

عمرو بن علی، مجاہد بن موسےٰ، عباس بن عبدالعظیم عبدالرحمٰن بن مہدی، یحییٰ بن الولید، محل بن خلیفہ ابوالسمح نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا خدمت گار تھا آپ کی خدمت اقدس میں حسن یا حسین کو لایا گیا۔ اس نے آپ کے سینہ اقدس پر پیشاب کر دیا لوگوں نے آپ کا کپڑا دھونے کا ارادہ کیا آپ نے فرمایا اس پر پانی بہا دو۔ کیونکہ بچے کے پیشاب پر پانی بہایا جاتا اور بچی کا پیشاب دھویا جاتا ہے۔

محمد بن بشار، ابوبکر الحنفی، اسامہ بن زید، عمرو بن شعیب، ام کرز کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بچے کے پیشاب پر پانی بہایا جاتا ہے اور بچی کا پیشاب دھویا جاتا ہے۔

زمین پاک کرنے کا بیان

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت، ربیعی انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کر دیا لوگ اسے مارنے کے لیے جھپٹے آپ نے فرمایا اس کا پیشاب منقطع نہ کرو پھر ایک ڈول پانی منگا کر اس پر بہا دیا۔

Marfat.com

باب ۱۲۲ مَا جَاءَ فِي بَوْلِ الصَّبِيِّ الَّذِي لَمْ يَطْعَمْ

چھوٹے بچے کا پیشاب کا بیان

۵۶۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ قَابُوسَ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ عَنْ لُبَابَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ بَالَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ فِي حَجْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَعْطِنِي ثَوْبَكَ وَالْبَسْ ثَوْبًا غَيْرَهُ فَقَالَ إِنَّمَا يُنْضَحُ مِنْ بَوْلِ الذَّكَرِ وَيُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْأُنْثَى۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص سماک قابوس بن ابی المخارق، لبابہ بنت الحارث نے فرمایا کہ حسین بن علی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آغوش میں پیشاب کر دیا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اپنا کپڑا مجھے دے دیجیے اور دوسرا کپڑا پہن لیجیے آپ نے فرمایا لڑکے کے پیشاب پر پانی بہایا جاتا ہے اور لڑکی کے پیشاب کو دھویا جاتا ہے۔

۵۶۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ فَبَالَ عَلَيْهِ فَتَبَرَّمَ لِمَا تَوَلَّهُ يَغْسِلُهُ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک بچہ لایا گیا اس نے آپ پر پیشاب کر دیا آپ نے اس پر پانی بہایا اور اسے دھویا نہیں

۵۶۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ قَالَتْ دَخَلْتُ بِابْنٍ لِي عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَأْكُلِ الطَّعَامَ فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَرَشَّ عَلَيْهِ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ام قیس بنت محصن نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنے ایک شیر خوار بچے کو لے کر گئی اس نے آپ پر پیشاب کر دیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوا کر اس پر پانی بہا دیا۔

۵۶۶۔ حَدَّثَنَا خَرْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ ابْنِ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَا ثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ أَنْبَأَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي بَوْلِ الرَّضِيعِ يُنْضَحُ بَوْلُ الْغُلَامِ وَيُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ۔

معاذ بن ہشام، ہشام، قتادہ، ابو حرب بن ابی الاسود الدیلی، ابو الاسود، حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لڑکے کے پیشاب پر پانی بہایا جائے اور لڑکی کے پیشاب کو دھویا جائے۔

۵۶۷۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ مَعْقِلٍ ثَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْمِصْرِيُّ قَالَ سَأَلْتُ الشَّافِعِيَّ عَنْ حَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ابو الحسن بن سلمہ، احمد بن موسیٰ بن معقل، ابو الیمان المصری کہتے ہیں میں نے اس حدیث کے بارے میں امام شافعی سے دریافت کیا کہ کیا وجہ ہے کہ لڑکے کے پیشاب

Marfat.com

وَسَلَّمَ يُرَشُّ مِنْ بَوْلِ الْغُلَامِ وَيُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْجَارِيَةِ وَالْمَلَآنِ جَمِيعًا وَاحِدًا قَالَ لِأَنَّ بَوْلَ الْغُلَامِ مِنَ الْمَاءِ وَالطِّينِ وَبَوْلُ الْجَارِيَةِ مِنَ اللَّحْمِ وَالدَّمِ ثُمَّ قَالَ لِي فَهِمْتَ أَوْ قَالَ تَفَقَّهْتَ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَمَّا خَلَقَ آدَمَ خَلَقَتْ حَوَّاءُ مِنْ ضِلْعِهِ الْقَصِيرِ فَصَارَ بَوْلُ الْغُلَامِ مِنَ الْمَاءِ وَالطِّينِ وَصَارَ بَوْلُ الْجَارِيَةِ مِنَ اللَّحْمِ وَالدَّمِ قَالَ لِي فَهِمْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ نَفَّعَكَ اللَّهُ بِهِ۔

۵۶۸۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحِلُّ بْنُ خَلِيفَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو السَّمْحِ قَالَ كُنْتُ خَادِمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِيءَ بِالْحَسَنِ أَوِ الْحُسَيْنِ فَبَالَ عَلَى صَدْرِهِ فَأَرَادُوا أَنْ يَغْسِلُوهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُشُّوهُ فَإِنَّهُ يُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ وَيُرَشُّ مِنْ بَوْلِ الْغُلَامِ۔

۵۶۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أُمِّ كُرْزٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَوْلُ الْغُلَامِ يُنْضَحُ وَبَوْلُ الْجَارِيَةِ يُغْسَلُ۔

بَابُ ۱۲۳ الْأَرْضِ يُصِيبُهَا الْبَوْلُ كَيْفَ تُغْسَلُ۔

۵۷۰۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَوَثَبَ عَلَيْهِ بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزْرِمُوهُ ثُمَّ دَعَا بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ فَصُبَّ عَلَيْهِ۔

پر پانی بہایا جاتا ہے اور لڑکی کا پیشاب دھویا جاتا ہے حالانکہ پیشاب ہونے میں دونوں برابر ہیں انہوں نے فرمایا لڑکے کا پیشاب پانی اور مٹی سے بنا ہے اور لڑکی کا خون اور گوشت سے اس کے بعد مجھ سے فرمایا کچھ سمجھے بھی میں نے جواب دیا نہیں انہوں نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ نے آدم کو پیدا فرمایا تو ان کی چھوٹی پسلی سے حوا پیدا کی گئیں تو لڑکے کا پیشاب پانی اور مٹی سے ہوا اور لڑکی کا پیشاب خون اور گوشت سے ہوا۔ پھر امام شافعی نے مجھ سے فرمایا کچھ سمجھے میں نے جواب دیا جی ہاں، انہوں نے فرمایا اللہ تعالیٰ تمہیں اس کے ذریعہ منفعت بخشے۔

عمرو بن علی، مجاہد بن موسیٰ، عباس بن عبد العظیم عبد الرحمن بن مہدی، یحییٰ بن الولید، محل بن خلیفہ ابو السمح نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا خدمت گار تھا۔ آپ کی خدمت اقدس میں حسن یا حسین کو لایا گیا۔ اس نے آپ کے سینہ اقدس پر پیشاب کر دیا لوگوں نے آپ کا کپڑا دھونے کا ارادہ کیا آپ نے فرمایا اس پر پانی بہا دو۔ کیونکہ بچے کے پیشاب پر پانی بہایا جاتا اور بچی کا پیشاب دھویا جاتا ہے۔

محمد بن بشار، ابو بکر الحنفی، اسامہ بن زید، عمرو بن شعیب، ام کرز کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بچے کے پیشاب پر پانی بہایا جاتا ہے اور بچی کا پیشاب دھویا جاتا ہے۔

زمین پاک کرنے کا بیان

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت، ربیعی، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کر دیا۔ لوگ اسے مارنے کے لیے جھپٹے آپ نے فرمایا اس کا پیشاب منقطع نہ کرو پھر ایک ڈول پانی منگا کر اس پر بہا دیا۔

Marfat.com

۵۷۱۔ حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ أَعْرَابِيٌّ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِمُحَمَّدٍ وَلَا تَغْفِرْ لِأَحَدٍ مَعَنَا فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَقَدِ احْتَظَرْتَ وَاسِعًا ثُمَّ وَلَّى حَتّٰى إِذَا كَانَ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَشَجَ يَبُولُ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ بَعْدَ أَنْ فَقِهَ فَقَامَ إِلَى بَابِي وَأُمِّي فَلَمْ يُؤَنِّبْ وَلَمْ يَسُبَّ فَقَالَ إِنَّ هٰذَا الْمَسْجِدَ لَا يَبُولُ فِيهِ وَلَا نَجَاسَةَ لِأَنَّهُ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَالصَّلَاةِ ثُمَّ أَمَرَ بِسَجْلٍ مِنْ مَاءٍ فَأُفْرِغَ عَلَى بَوْلِهِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوہریرہ نے فرمایا کہ ایک دیہاتی مسجد میں داخل ہوا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے کہنے لگا اے اللہ میری اور رسول اللہ کی مغفرت فرما، اور دوسرے کسی کی مغفرت نہ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہنسنے لگے اور فرمایا تو نے ایک کشادہ شے کو تنگ کر دیا ہے پھر وہ واپس چلا اور مسجد کے ایک گوشہ میں بیٹھ کر پیشاب کرنے لگا اس اعرابی نے بات سمجھنے کے بعد کہا میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں نہ تو آپ نے مجھے ڈانٹا نہ برا بھلا کہا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسجد پیشاب کے لیے نہیں بنائی جاتی بلکہ اللہ کے ذکر اور نماز کے لیے بنائی جاتی ہے پھر آپ نے پانی کا ایک ڈول منگوا کر اس پر بہا دیا۔

۵۷۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْهُذَلِيِّ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَهُوَ عِنْدَنَا ابْنُ أَبِي حُمَيْدٍ أَنَا أَبُو الْمَلِيحِ الْهُذَلِيُّ عَنْ وَاثِلَةَ ابْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللّٰهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا وَلَا تُشْرِكْ فِي رَحْمَتِكَ إِيَّانَا أَحَدًا فَقَالَ لَقَدْ حَظَرْتَ وَاسِعًا وَيْحَكَ أَوْ وَيْلَكَ قَالَ فَشَجَ يَبُولُ فَقَالَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ ثُمَّ دَعَا بِسَجْلٍ مِنْ مَاءٍ فَصُبَّ عَلَيْهِ۔

محمد بن یحییٰ، محمد بن عبداللہ، عبیداللہ الہذلی، ابوالملیح الہذلی، واثلہ بن الاسقع نے فرمایا کہ ایک دیہاتی حضور کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور کہنے لگا اے اللہ مجھ پر اور محمد پر رحم فرما اور اس رحمت میں ہمارے ساتھ کسی کو شامل نہ کر۔ آپ نے فرمایا تجھ پر افسوس ہے کہ تو نے ایک وسیع شے کو تنگ کر دیا ہے واثلہ کہتے ہیں وہ پیشاب کرنے لگا نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صحابہ کرام نے اسے روکا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے چھوڑ دو، پھر پانی کا ایک ڈول منگا کر اس پر بہا دیا۔

باب ۱۲۴ الْأَرْضُ يُطَهِّرُ بَعْضُهَا بَعْضًا

زمین کا ایک حصہ دوسرے کو پاک کرتا ہے

۵۷۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ وَلَدِ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهَا سَأَلَتْ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنِّي امْرَأَةٌ أُطِيلُ ذَيْلِي فَأَمْشِي فِي الْمَكَانِ الْقَذِرِ فَقَالَتْ

ہشام بن عمار، مالک بن انس، محمد بن عمارہ بن عمرو بن حزم، محمد بن ابراہیم بن الحارث التیمی ام ولد ابراہیم بن عبدالرحمان بن عوف حضور کی زوجہ مطہرہ ام سلمہ نے آپ کی خدمت اقدس میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میرا دامن بہت لمبا ہوتا ہے اور گندی جگہ میں بھی چلنا پڑتا ہے رسول اللہ

Marfat.com

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطَهِّرُهُ مَا بَعْدَهُ۔

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اس کا دوسرا حصہ اسے پاک کر دیتا ہے۔

۵۷۴۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ إِسْمٰعِيْلَ الْبَشْكُرِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِيْ حَبِيْبَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّا نُرِيْدُ الْمَسْجِدَ فَنَطَأُ الطَّرِيْقَ النَّجِسَةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَرْضُ يُطَهِّرُ بَعْضُهَا بَعْضًا۔

ابو کریب، ابراہیم بن اسماعیل البشکری، ابن ابی حبیبہ، داؤد بن الحصین، ابو سفیان، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ ہمیں مسجد کو آتے ہوئے ناپاک زمین پر بھی چلنا پڑتا ہے تو آپ نے فرمایا زمین کا دوسرا حصہ اسے پاک کر دیتا ہے۔

۵۷۵۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيْسٰى عَنْ مُوْسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ عَبْدِ الْأَشْهَلِ قَالَتْ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ بَيْنِيْ وَبَيْنَ الْمَسْجِدِ طَرِيْقًا قَذِرَةً قَالَ فَبَعْدَهَا طَرِيْقٌ أَنْظَفُ مِنْهَا قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَهٰذِهٖ بِهٰذِهٖ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، عبد اللہ بن عیسیٰ، موسیٰ بن عبد اللہ بن یزید، بنو عبد الاشہل کی ایک عورت کا بیان ہے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے اور مسجد کے مابین ناپاک راستہ ہے آپ نے فرمایا اس کے پرے کا حصہ تو پاک ہوگا میں نے عرض کیا جی ہاں آپ نے فرمایا یہ دونوں برابر ہو گئے۔

بَابُ ۱۲۵ مُصَافَحَةِ الْجُنُبِ

جنبی سے مصافحہ کرنے کا بیان

۵۷۶۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِيْ رَافِعٍ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّهُ لَقِيَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ طَرِيْقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِيْنَةِ وَهُوَ جُنُبٌ فَانْسَلَّ فَذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَاءَ قَالَ أَيْنَ كُنْتَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَقِيْتَنِيْ وَأَنَا جُنُبٌ فَكَرِهْتُ أَنْ أُجَالِسَكَ حَتّٰى أَغْتَسِلَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ لَا يَنْجُسُ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، حمید بکر بن عبد اللہ، ابو رافع، حضرت ابو ہریرہ نے فرمایا کہ ان کی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے مدینہ کی راہ میں ملاقات ہو گئی چونکہ میں جنبی تھا تو میں کھسک گیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نظروں سے اوجھل ہو گیا جب میں آیا تو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابو ہریرہ تم کہاں چلے گئے تھے میں نے عرض کیا میں جنبی تھا اور نہانے سے قبل میں نے آپ کے پاس بیٹھنا مناسب نہ سمجھا۔ آپ نے فرمایا مومن نجس نہیں ہوتا۔

۵۷۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ، وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، أَنْبَأَ رَحِمَ بْنُ سَعِيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ عَنْ أَبِيْ وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن محمد، وکیع ح، اسحاق بن منصور، یحییٰ بن سعید، مسعر، واصل الاحدب، ابو وائل، حذیفہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے میری سرراہ ملاقات ہو گئی، میں جنبی تھا۔ اس لیے کھسک گیا۔

Marfat.com

فَلَقِيَنِي وَأَنَا جُنُبٌ فَحِدْتُ عَنْهُ فَاغْتَسَلْتُ ثُمَّ جِئْتُ فَقَالَ مَالَكَ قُلْتُ كُنْتُ جُنُبًا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَنْجُسُ.

بَابُ ١٢٦ الْمَنِيِّ يُصِيبُ الثَّوْبَ

٥٧٨ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ سَأَلْتُ سُلَيْمَانَ ابْنَ يَسَارٍ عَنِ الثَّوْبِ يُصِيبُ الْمَنِيُّ أَنَغْسِلُهُ وَنَغْسِلُ الثَّوْبَ كُلَّهُ قَالَ سُلَيْمَانُ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصِيبُ ثَوْبَهُ فَنَغْسِلُهُ مِنْ ثَوْبِهِ ثُمَّ يَخْرُجُ فِي ثَوْبِهِ إِلَى الصَّلَاةِ وَأَنَا أَرَى أَثَرَ الْغَسْلِ فِيهِ.

بَابُ ١٢٧ فِي فَرْكِ الْمَنِيِّ مِنَ الثَّوْبِ

٥٧٩ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ جَمِيعًا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رُبَّمَا فَرَكْتُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي.

٥٨٠ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ ابْنِ الْحَارِثِ قَالَ نَزَلَ بِعَائِشَةَ ضَيْفٌ فَأَمَرَتْ لَهُ بِمَلْحَفَةٍ لَهَا صُفْرٍ فَاحْتَلَمَ فِيهَا فَاسْتَحْيَى أَنْ يُرْسِلَ بِهَا وَفِيهَا أَثَرُ الِاحْتِلَامِ فَغَمَسَهَا فِي الْمَاءِ ثُمَّ أَرْسَلَ بِهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ لِمَا أَفْسَدَتْ عَلَيْنَا ثَوْبَنَا إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيهِ أَنْ يَفْرُكَهُ بِأَصَابِعِهِ رُبَّمَا فَرَكْتُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصَابِعِي.

٥٨١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَجِدُهُ فِي ثَوْبِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ

غسل کر کے آیا۔ آپ نے فرمایا تمہیں کیا ہو گیا تھا؟ میں نے عرض کیا میں جنبی تھا آپ نے فرمایا مومن نجس نہیں ہوتا۔

کپڑے پر منی لگ جانے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان عمرو بن میمون کہتے ہیں میں نے سلیمان بن یسار سے دریافت کیا کہ اگر کپڑے پر منی لگ جائے تو کپڑے کا اتنا ہی حصہ دھویا جائے گا یا پورا کپڑا انہوں نے جواب دیا حضرت عائشہ نے فرمایا کہ حضور کے کپڑے کو ناپاکی لگ جاتی تو اس حصہ کو دھو دیتی پھر آپ اسے پہن کر نماز کے لیے تشریف لے جاتے اور میں گیلا نشان دیکھتی رہتی تھی۔

منی کو رگڑنے کا بیان۔

علی بن محمد، معاویہ ح، محمد بن طریف، عبدہ بن سلیمان، اعمش، ابراہیم، ہمام بن الحارث حضرت عائشہ نے فرمایا کہ مجھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے کپڑے پر جو منی نظر آتی تھی اسے ہاتھ سے کھرچ دیا کرتی تھی۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، ہشام بن الحارث کہتے ہیں حضرت عائشہ کے ہاں ایک مہمان کا قیام ہوا، انہوں نے اس کے لیے ایک پیلی چادر بھجوائی اسے رات کو احتلام ہو گیا اسے اس بات سے شرم آئی کہ وہ چادر کو اس حالت میں بھیجے کہ اس پر ناپاکی لگی ہوئی ہو۔ اس نے اسے پانی میں بھگو کر حضرت عائشہ کے پاس بھیجا۔ حضرت عائشہ نے فرمایا کیوں ہمارے کپڑے کو برباد کیا اسے انگلی سے رگڑ دینا کافی تھا میں بسا اوقات حضور کے کپڑوں کو انگلی سے رگڑ دیا کرتی تھی۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشیم، مغیرہ، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے کپڑے پر نشان دیکھتی

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحْتَتَّهُ عَنْهُ،

بَابُ ۱۲۸ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الَّذِي يُجَامِعُ فِيهِ

۵۸۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّهُ سَأَلَ أُخْتَهُ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الَّذِي يُجَامِعُ فِيهِ قَالَتْ نَعَمْ إِذَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ أَذًى۔

تو اسے انگلی سے رگڑ دیتی۔

مجامعت کے کپڑوں میں نماز پڑھنے کا بیان

محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، سوید بن قیس، معاویہ بن خدیج۔ معاویہ بن ابی سفیان نے فرمایا کہ انہوں نے اپنی بہن ام حبیبہ سے دریافت کیا۔ کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مجامعت کے کپڑوں میں بھی نماز پڑھتے تھے، انہوں نے فرمایا ہاں بشرطیکہ اس میں ناپاکی نہ ہوتی۔

۵۸۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْخُشَنِيُّ أَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ بُشْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ مَاءً فَصَلَّى بِنَا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَا رَسُولَ اللَّهِ تُصَلِّي بِنَا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَالَ نَعَمْ أُصَلِّي فِيهِ وَفِيهِ أَيْ قَدْ جَامَعْتُ فِيهِ۔

ہشام بن خالد الازرق، حسن بن یحیی الخشنی، زید بن واقد بشر بن عبید اللہ، ابو ادریس الخولانی، ابو الدرداء نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس اس حال میں تشریف لائے کہ آپ کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا اور ہمیں ایک کپڑے میں نماز پڑھائی جس کے کنارے ایک دوسرے کے مخالف ڈال لیے تھے۔ نماز کے بعد حضرت عمر نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا آپ ہمیں ایک کپڑے میں نماز پڑھاتے ہیں آپ نے فرمایا ہاں میں ایک کپڑے میں نماز پڑھاتا ہوں اور اسی کپڑے میں مجامعت بھی کی ہے۔

۵۸۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَحْيَى بْنُ يُوسُفَ الزَّمِّيُّ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الرَّقِّيُّ قَالَا ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَأَلَ رَجُلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الَّذِي يَأْتِي فِيهِ أَهْلَهُ قَالَ نَعَمْ إِلَّا أَنْ يَرَى فِيهِ شَيْئًا فَيَغْسِلَهُ۔

محمد بن یحیی، یحیی بن یوسف الزمی، ح۔ احمد بن عثمان بن حکیم سلیمان بن عبید اللہ، عبید اللہ بن عمرو عبد الملک بن عمیر، جابر بن سمرہ سے روایت ہے ایک شخص نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کیا وہ اس کپڑے میں جس میں بیوی کے پاس جاتا ہو نماز پڑھ سکتا ہے آپ نے فرمایا ہاں مگر اس میں کوئی نجاست دیکھے تو دھو ڈالے۔

بَابُ ۱۲۹ مَا جَاءَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

موزوں پر مسح کرنے کا بیان

۵۸۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ بَالَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقِيلَ لَهُ أَتَفْعَلُ

علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابراہیم، ہمام بن الحارث نے کہا کہ جریر بن عبد اللہ نے پیشاب کیا اس کے بعد وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا ان سے عرض کیا گیا آپ بھی مسح کرتے ہیں انہوں نے فرمایا میرے لیے اس سے کونسی شئے

Marfat.com

هٰذَا قَالَ وَمَا يَمْنَعُنِي وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ كَانَ يُعْجِبُهُمْ حَدِيثُ جَرِيرٍ كَانَ إِسْلَامُهُ كَانَ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ۔

مانع ہے جبکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے دیکھا ہے ابراہیم کہتے ہیں لوگوں کو جریر کی حدیث سے تعجب ہوتا تھا کیونکہ انہوں نے اسلام سورہ مائدہ کے نزول کے بعد قبول کیا تھا، اور سورۃ مائدہ میں پیروں کے دھونے کا ذکر ہے

۵۸۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ قَالَ ثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ جَرِيرِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي مُنْذِرٌ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَتَوَضَّأُ وَيَغْسِلُ خُفَّيْهِ فَقَالَ بِيَدِهِ كَأَنَّهُ دَفَعَهُ إِنَّمَا أُمِرْتُ بِالْمَسْحِ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ هٰكَذَا مِنْ أَطْرَافِ الْأَصَابِعِ إِلَى أَصْلِ السَّاقِ وَخَطَّطَ بِالْأَصَابِعِ۔

محمد بن المصفی الحمصی، بقیہ، جریر بن یزید، منذر، محمد بن المنکدر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے جو وضو کر رہا تھا اور موزے دھو رہا تھا آپ نے اسے ہاتھ سے منع کر دیا اور فرمایا مجھے مسح کا حکم دیا گیا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی انگلیوں سے لکیریں کھینچتے ہوئے پنڈلیوں تک لے گئے۔

۵۸۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي خَثْعَمَ الثُّمَالِيُّ قَالَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا الطُّهُورُ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ۔

عمر بن عبداللہ بن ابی خثعم، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ حضرت ابو ہریرہ نے فرمایا کہ صحابہ.. نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم موزوں پر مسح کتنے عرصہ کے لیے ہوگا۔ آپ نے فرمایا مسافر کیلئے تین دن تین رات اور مقیم کیلئے ایک دن ایک رات کر سکے لیے۔

۵۸۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَبِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ قَالَ ثَنَا مُهَاجِرٌ أَبُو مَخْلَدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَخَّصَ لِلْمُسَافِرِ إِذَا تَوَضَّأَ وَلَبِسَ خُفَّيْهِ ثُمَّ أَحْدَثَ وَضُوءً أَنْ يَمْسَحَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ وَالْمُقِيمِ يَوْمًا وَلَيْلَةً۔

محمد بن بشار، بشر بن ہلال الصواف، عبدالوہاب بن عبدالمجید، مہاجر ابو مخلد، عبدالرحمان بن ابی بکرہ، ابو بکرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس بات کی اجازت عطا فرمائی ہے کہ مسافر جب وضو کرکے موزے پہنے اور پھر اس کا وضو ٹوٹ جائے تو وہ تین دن رات اور مقیم ایک دن ایک رات مسح کر سکتا ہے۔

۵۸۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي الْفُرَاتِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ مَوْلَى زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ قَالَ كُنْتُ مَعَ سَلْمَانَ فَرَأَى رَجُلًا يَنْزِعُ خُفَّيْهِ لِلْوُضُوءِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، داؤد بن ابی الفرات، محمد بن زید، ابو شریح، ابو مسلم مولے زید بن صوحان نے فرمایا کہ میں سلمان کے ساتھ تھا۔ انہوں نے ایک شخص کو دیکھا کہ جو وضو کے لیے موزے نکال

Marfat.com

فَقَالَ لَهُ سَلْمَانُ امْسَحْ عَلَى خُفَّيْكَ وَخِمَارِكَ وَنَاصِيَتِكَ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ.

رہا تھا سلمان نے اس سے کہا، موزے عمامہ اور پیشانی پر مسح کرلیا کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو موزوں اور عمامہ پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

۵۹۰. حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ ابْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي مَعْقِلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ قِطْرِيَّةٌ فَأَدْخَلَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِ الْعِمَامَةِ فَمَسَحَ مُقَدَّمَ رَأْسِهِ وَلَمْ يَنْقُضِ الْعِمَامَةَ.

احمد بن یوسف السلمی، ابو عاصم، حیوۃ بن شریح، یزید بن ابی حبیب، حکم بن عبداللہ البلوی، علی بن رباح اللخمی، عقبۃ بن عامر الجہنی نے فرمایا کہ وہ مصر سے حضرت عمرؓ کی خدمت میں پہنچے، انہوں نے فرمایا تم موزے کب اتارتے ہو، عقبہ نے فرمایا ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک حضرت عمر نے فرمایا تمہارا یہ عمل سنت کے مطابق ہے۔

۵۹۱. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ الْحَكَمِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَلَوِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ اللَّخْمِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ مِنْ مِصْرَ فَقَالَ مُنْذُ كَمْ لَمْ تَنْزِعْ خُفَّيْكَ قَالَ مِنْ الْجُمُعَةِ إِلَى الْجُمُعَةِ قَالَ أَصَبْتَ السُّنَّةَ.

محمد بن یحیی، معلی بن منصور، بشر بن آدم، عیسیٰ بن یونس، عیسیٰ بن سنان، ضحاک بن عبدالرحمٰن بن عوزب، ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو جرابوں اور جوتوں پر مسح فرمایا۔ معلی نے اپنی حدیث میں کہا کہ مجھے جوتوں کے علاوہ اور کسی چیز کا علم نہیں ہے۔

۵۹۲. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ وَبِشْرُ بْنُ آدَمَ قَالَا ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عِيسَى بْنِ سِنَانٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ عَوْزَبٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ قَالَ الْمُعَلَّى فِي حَدِيثِهِ كَمَا عَلِمْتُ أَنَّهُ قَالَ وَالنَّعْلَيْنِ.

محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، وکیع۔ حح ابو ہمام الولید بن شجاع الولید، شجاع ابن عیینہ، ابن ابی زائدہ، اعمش، ابو وائل، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو موزوں پر مسح فرمایا۔

۵۹۳. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ ابْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ ثَنَا أَبِي وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَابْنُ أَبِي زَائِدَةَ جَمِيعًا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ.

Marfat.com

۵۹۴ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ خَرَجَ لِحَاجَتِهِ فَاتَّبَعَهُ الْمُغِيرَةُ بِإِدَاوَةٍ مِنْ مَاءٍ فَفَرَغَ مِنْ حَاجَتِهِ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ.

محمد بن رمح، لیث، یحییٰ بن سعید، سعد بن ابراہیم، نافع بن جبیر، عروۃ بن المغیرہ، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رفع حاجت کے لیے تشریف لے گئے۔ مغیرہ پانی کا لوٹا لے کر چلے، جب آپ حاجت سے فارغ ہو چکے تو آپ نے وضو فرمایا اور موزوں پر مسح کیا۔

۵۹۵ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ سَوَّارٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ رَأَى سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ وَهُوَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ أَتَفْعَلُونَ ذَلِكَ فَاجْتَمَعَا عِنْدَ عُمَرَ فَقَالَ سَعْدٌ لِعُمَرَ أَفْتِ ابْنَ أَخِي فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ عُمَرُ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَمْسَحُ عَلَى خِفَافِنَا لَا نَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ إِنْ جَاءَ مِنَ الْغَائِطِ قَالَ نَعَمْ.

عمران بن موسیٰ اللیثی، محمد بن سوار، سعید بن ابی عروبہ، ایوب، نافع، عبداللہ بن عمر نے سعد بن ابی وقاص کو موزوں پر مسح کرتے دیکھا انہوں نے فرمایا تم بھی یہ کام کرتے ہو، دونوں حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے پاس پہنچے سعد نے فرمایا اے عمر اپنے فرزند کو موزوں پر مسح کے بارے میں مسئلہ بتا دو، حضرت عمر نے فرمایا ہم رسول اکرم کے ساتھ موزوں پر مسح کرتے اور اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے۔ ابن عمر نے فرمایا خواہ بیت الخلاء سے آئیں حضرت عمر نے فرمایا ہاں چاہے بیت الخلاء سے آئے۔

۵۹۶ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الْمَدَنِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ ابْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ السَّاعِدِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَأَمَرَنَا بِالْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ.

ابو مصعب المدنی، عبدالمہیمن بن عباس بن سہل عباس (ربا ہی) سہل نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کیا، اور ہمیں بھی مسح کرنے کا حکم فرمایا۔

۵۹۷ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا عَمْرُو بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ ثَنَا عَمْرُو بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقَالَ هَلْ مِنْ مَاءٍ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ خَرَجَ بِالْجَيْشِ فَأَمَّهُمْ.

محمد بن عبداللہ نمیر، عمرو بن عبید الطنافسی، عمر بن المثنی، عطا الخراسانی، انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھا۔ آپ نے فرمایا کیا پانی ہے؟ پھر وضو کیا، اور موزوں پر مسح کیا۔ اس کے بعد لشکر میں شامل ہوئے اور ان کی امامت فرمائی۔

۵۹۸ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا دُهْثَمُ بْنُ صَالِحٍ الْكِنْدِيُّ عَنْ حُجَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْكِنْدِيِّ

علی بن محمد، وکیع، دلہم بن صالح الکندی، حجیر بن عبداللہ الکندی، ابن بریدہ اپنے والد سے روایت

Marfat.com

عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّجَاشِيَّ أَهْدَى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُفَّيْنِ أَسْوَدَيْنِ سَاذَجَيْنِ فَلَبِسَهُمَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَيْهِمَا۔

کرتے ہیں کہ نجاشی نے حضور کی خدمت بابرکت میں دو سیاہ و سادہ موزے تحفتاً بھیجے، آپ نے انہیں پہنا پھر وضو کیا تو ان پر مسح فرمایا۔

بَابُ ۱۳۰ فِي مَسْحِ أَعْلَى الْخُفِّ وَأَسْفَلِهِ

موزوں کے اوپر اور نیچے مسح کرنے کا بیان

۵۹۹۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَأَسْفَلِهِ۔

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، ثور بن یزید، رجاء بن حیوہ، وراد کاتب المغیرہ، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے موزوں کے اوپر نیچے مسح فرمایا۔

بَابُ ۱۳۱ مَا جَاءَ فِي التَّوْقِيتِ فِي الْمَسْحِ لِلْمُقِيمِ وَالْمُسَافِرِ

مقیم اور مسافر کے لیے مسح کی مدت کا بیان

۶۰۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ ابْنَ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتِ ائْتِ عَلِيًّا فَسَلْهُ فَإِنَّهُ أَعْلَمُ بِذَاكَ مِنِّي فَأَتَيْتُ عَلِيًّا فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَسْحِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ نَمْسَحَ لِلْمُقِيمِ يَوْمًا وَلَيْلَةً وَلِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، قاسم بن مخیمرہ، شریح بن ہانی کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ سے موزوں پر مسح کے بارے میں دریافت کیا، انہوں نے فرمایا تم علی سے جاکر دریافت کرو کیونکہ وہ اس بات کو مجھ سے زیادہ جانتے ہیں۔ میں علی کی خدمت میں حاضر ہوا، اور ان سے دریافت کیا۔ انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیتے تھے، کہ مقیم ایک دن ایک رات مسح کرے اور مسافر تین دن۔

۶۰۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثًا وَلَوْ مَضَى السَّائِلُ عَلَى مَسْأَلَتِهِ لَجَعَلَهَا خَمْسًا۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، سعید بن مسروق ابراہیم التیمی، عمرو بن میمون، خزیمہ بن ثابت نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مسافر کے لیے تین روز مقرر فرمائے ہیں، اور اگر سائل درخواست کرتا رہتا تو شاید آپ پانچ روز مقرر فرما دیتے۔

۶۰۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ بن کہیل ابراہیم التیمی، حارث بن سوید، عمرو بن میمون بن خزیمہ بن ثابت، عمرو بن میمون رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے تین دن فرمائے، میرا

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلٰثَةَ أَيَّامٍ أَحْسِبُهُ قَالَ وَلَيَالِيَهُنَّ لِلْمُسَافِرِ فِي الْمَسْحِ الْخُفَّيْنِ

بَابُ ۱۳۲ مَا جَاءَ فِي الْمَسْحِ بِغَيْرِ تَوْقِيتٍ۔

۶۰۳ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْمِصْرِيَّانِ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَنَا يَحْيَى ابْنُ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زِيَادِ بْنِ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ قُطَيْنٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ أُبَيِّ بْنِ عُمَارَةَ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ صَلّٰى فِي بَيْتِهَا الْقِبْلَتَيْنِ كِلَيْهِمَا أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ نَعَمْ قَالَ يَوْمًا قَالَ وَيَوْمَيْنِ قَالَ وَثَلَاثًا حَتّٰى بَلَغَ سَبْعًا قَالَ لَهُ وَمَا بَدَا لَكَ ۔ ل

بَابُ ۱۳۳ الْمَسْحِ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ،

۶۰۴ ۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ الْأَوْدِيِّ عَنْ هُذَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ۔

بَابُ ۱۳۴ الْمَسْحِ عَلَى الْعِمَامَةِ۔

۶۰۵ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلٰى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ بِلَالٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ

۶۰۶ حَدَّثَنَا دُحَيْمٌ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ ثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْعِمَامَةِ۔

خیال ہے آپ کا مطلب یہ تھا کہ مسافر موزوں پر مسح تین دن تین رات تک کر سکتا ہے۔

بلا تعیین مسح کرنے کا بیان۔

حرملہ بن یحیی، عمرو بن سواد المصریان، عبد اللہ بن وہب، یحیی بن ایوب، عبد الرحمن بن زیاد بن انعم، محمد بن یزید بن ابی زیاد، ایوب بن قطن، عبادۃ بن نسی، ابی بن عمارہ جن کے گھر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں قبلوں کی طرف نماز پڑھی تھی۔ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں موزوں پر مسح کرتا ہوں، آپ نے فرمایا درست ہے۔ انہوں نے عرض کیا کیا ایک دن۔ دو دن تین دن، حتی کہ سات دن تک تعداد پہنچائی، آپ (صلے اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا جب تک تمہارا دل چاہے۔

پاتابوں اور جوتوں پر مسح کرنا

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابو قیس الاودی، ہذیل بن شرحبیل، مغیرۃ بن شعبہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وضو کر کے جرابوں اور جوتوں پر مسح فرمایا۔

عمامہ پر مسح کرنے کا بیان

ہشام بن عمار، عیسی بن یونس، اعمش، حکم، عبد الرحمن بن ابی لیلے، کعب بن عجرہ، بلال کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے موزوں اور عمامہ پر مسح فرمایا۔

رحیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، حر، ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مصعب، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ، جعفر بن عمرو، عمرو بن امیہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو موزوں اور عمامہ پر مسح کرتے دیکھا

Marfat.com

باب ۱۳۵ ماجاء فی التیمم

تیمم کے ابتدا کا بیان

۶۰۷۔ حدثنا محمد بن رمح ثنا اللیث بن سعد عن ابن شہاب عن عبید اللہ بن عبد اللہ عن عمار ابن یاسر قال سقط عقد عائشۃ فتخلفت لالتماسہ فانطلق ابوبکر الی عائشۃ فتنعیظ علیہا فی حبسہا الناس فانزل اللہ عز وجل الرخصۃ فی التیمم قال فمسحنا یومئذ الی المناکب قال فانطلق ابوبکر الی عائشۃ فقال ما علمت انک لمبارکۃ۔

محمد بن رمح، لیث، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ عمار بن یاسر نے فرمایا کہ عائشہ کا ہار ٹوٹ کر بکھر گیا، وہ اسے ڈھونڈنے کے لیے پیچھے رہ گئیں، ابوبکر، عائشہ کے پاس گئے اور انہیں مسلمانوں کے روکنے پر چھڑکنے لگے اللہ تعالیٰ نے تیمم کی اجازت کا حکم نازل فرمایا، ہم نے اس وقت مونڈھوں تک مسح کیا، ابوبکر عائشہ کے پاس تشریف لے گئے اور فرمایا مجھے پتہ نہ تھا کہ تو اتنی مبارک ہے۔

۶۰۸۔ حدثنا محمد بن ابی عمر العدنی ثنا ابن عیینۃ عن عمرو عن الزہری عن عبید اللہ بن عبد اللہ عن ابیہ عن عمار بن یاسر قال تیممنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی المناکب۔

محمد بن ابی عمر العدنی، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، زہری عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، عبد اللہ بن عتبہ، عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مونڈھوں تک تیمم کیا۔

۶۰۹۔ حدثنا یعقوب بن حمید بن کاسب ثنا عبد العزیز بن ابی حازم ح وحدثنا ابو اسحاق الہروی ثنا اسمٰعیل بن جعفر جمیعا عن العلاء عن ابیہ عن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال جعلت لی الارض مسجدا وطہورا۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد العزیز بن ابی حازم، ح، ابو اسحاق الہروی، اسمٰعیل بن جعفر، علاء، یعقوب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے لیے روئے زمین مسجد اور پاک بنادی گئی ہے۔

۶۱۰۔ حدثنا ابوبکر بن ابی شیبۃ ثنا ابو اسامۃ ہشام بن عروۃ عن ابیہ عن عروۃ عن عائشۃ انہا استعارت من اسماء قلادۃ فہلکت فارسل النبی صلی اللہ علیہ وسلم اناسا فی طلبہا فادرکتہم الصلوۃ فصلوا بغیر وضوء فلما اتوا النبی صلی اللہ علیہ وسلم شکوا ذلک الیہ فانزلت آیۃ التیمم فقال اسید بن حضیر جزاک اللہ خیرا فوا اللہ ما نزل بک امر قط الا جعل اللہ لک منہ مخرجا وجعل للمسلمین

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ انہوں نے اسماء سے ایک ہار عاریتاً لیا جو گم ہو گیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ڈھونڈنے کے لیے لوگوں کو بھیجا، اتنے میں نماز کا وقت ہو گیا لوگوں نے بغیر وضو کے نماز پڑھی جب وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے تو انہوں نے حضور سے اس بات کی شکایت کی تو تیمم کی آیت نازل ہوئی، اسید بن حضیر نے فرمایا اے عائشہ! اللہ تمہیں جزائے خیر عطا کرے خدا کی قسم جب بھی تم پر کسی قسم کی سختی نازل ہوئی اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے

Marfat.com

فِيهِ بَرَكَةٌ.

بَابُ ۱۳۶ مَا جَاءَ فِي التَّيَمُّمِ ضَرْبَةً وَاحِدَةً

اس سے نجات کا راستہ پیدا فرمایا اور مسلمانوں کیلئے اس میں برکت پیدا فرمادی

تیمم میں زمین پر ایک بار ہاتھ مارنے کا بیان

۶۱۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ ذَرٍّ بْنِ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ إِنِّي أَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدِ الْمَاءَ فَقَالَ عَمَّارٌ لَا تُصَلِّ فَقَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ أَمَا تَذْكُرُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَنَا وَأَنْتَ فِي سَرِيَّةٍ فَأَجْنَبْنَا فَلَمْ نَجِدِ الْمَاءَ فَأَمَّا أَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ، وَأَمَّا أَنَا فَتَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ فَصَلَّيْتُ فَلَمَّا أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ وَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيْهِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ نَفَخَ فِيهِمَا وَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ،

۶۱۲ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ وَسَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ أَنَّهُمَا سَأَلَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى عَنِ التَّيَمُّمِ فَقَالَ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّارًا أَنْ يَفْعَلَ هٰكَذَا وَضَرَبَ بِيَدَيْهِ إِلَى الْأَرْضِ، ثُمَّ نَفَضَ يَدَيْهِ وَمَسَحَ عَلَى وَجْهِهِ قَالَ الْحَكَمُ وَيَدَيْهِ وَقَالَ سَلَمَةُ وَبَعْضُ كَفَّيْهِ.

بَابُ ۱۳۷ فِي التَّيَمُّمِ ضَرْبَتَيْنِ

تیمم میں زمین پر دو بار ہاتھ مارنے کا بیان

۶۱۳ - حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ حِينَ تَيَمَّمُوا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ الْمُسْلِمِينَ فَضَرَبُوا بِأَكُفِّهِمُ التُّرَابَ وَلَمْ يَقْبِضُوا مِنَ التُّرَابِ شَيْئًا فَمَسَحُوا بِوُجُوهِهِمْ مَسْحَةً وَاحِدَةً

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ذر بن سعید بن عبدالرحمٰن بن ابزی، عبدالرحمٰن بن ابزی نے فرمایا کہ ایک شخص حضرت عمر کی خدمت میں آکر کہنے لگا مجھے غسل کی حاجت پیش آگئی ہے، اور پانی نہیں ملتا حضرت عمر نے فرمایا تم نماز نہ پڑھو عمار بن یاسر بولے امیر المومنین کیا آپ کو وہ واقعہ یاد نہیں جب کہ آپ اور میں ایک لشکر میں تھے اور ہم دونوں جنبی ہو گئے تھے۔ تو آپ نے تو نماز نہ پڑھی اور میں نے زمین میں لوٹ لگا کر نماز پڑھی، جب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور آپ سے یہ واقعہ عرض کیا۔ آپ نے فرمایا تمہارے لیے یہ کافی تھا۔ اور یہ فرما کر آپ نے اپنے ہاتھ زمین پر مارے اور ان پر پھونک مار کر اپنے چہرہ مبارک اور ہاتھوں پر مسح فرمالیا۔

عثمان بن ابی شیبہ، حمید بن عبدالرحمٰن، ابن ابی لیلیٰ، حکم اور سلمہ بن کہیل نے عبداللہ بن ابی اوفیٰ سے تیمم کے بارے میں سوال کیا، انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمار کو اس طرح تیمم کرنے کا حکم فرمایا تھا۔ پھر عبداللہ نے اپنے ہاتھ زمین پر مارے انہیں جھاڑ کر پھر اپنے چہرے اور ہاتھوں پر مل لیا۔

تیمم میں زمین پر دو بار ہاتھ مارنے کا بیان

ابو الطاہر، احمد بن عمرو بن السرح المصری، عبداللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ عمار بن یاسر نے فرمایا کہ جب لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تیمم کیا تو مسلمانوں کو یہ حکم دیا گیا کہ وہ اپنے ہاتھ مٹی پر ماریں اور مٹی ہاتھ میں نہ لیں۔ پھر اسے اپنے چہروں پر مل لیں

Marfat.com

سنن عادوا فضربوا بالكفوم الصعيد ثم مرة أخرى فمسحوا بأيديهم

باب ۱۳۸ فی المجروح تصیبہ الجنابۃ فیخاف علی نفسہ ان اغتسل

۶۱۴۔ حدثنا هشام بن عمار، ثنا عبد الحميد بن حبيب بن أبي العشرين، ثنا الأوزاعي عن عطاء بن أبي رباح قال سمعت ابن عباس يخبر أن رجلا أصابه الجرح في رأسه على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم احتلم فأمر برأسه فغسل فمات فذكر ذلك النبي صلى الله عليه وسلم فقال قتلوه قتلهم الله ألا سألوا إذ لم يكن شفاء العي السؤال قال عطاء وبلغنا أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لو غسل جسده وترك رأسه حيث أصابه الجراح

باب ۱۳۹ ما جاء فی الغسل من الجنابۃ

۶۱۵۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وعلي بن محمد قالا ثنا وكيع عن الأعمش عن سالم بن أبي الجعد عن كريب مولى ابن عباس عن ابن عباس عن ميمونة قالت وضعت للنبي صلى الله عليه وسلم غسلا فاغتسل من الجنابة فأكفأ الإناء بشماله على يمينه فغسل كفيه ثلاثا ثم أفاض على فرجه ثم دلك يده بالأرض ثم تمضمض واستنشق وغسل وجهه ثلاثا وذراعيه ثلاثا ثم أفاض الماء على سائر جسده ثم تنحى فغسل رجليه۔

۶۱۶۔ حدثنا محمد بن عبد الملك بن أبي الشوارب، ثنا عبد الواحد بن زياد، صدقة بن سعيد الحنفي، جميع بن عمير التيمي قالا ثنا جسيع بن عمير التيمي قال انطلقت مع عمتي وخالتي فدخلنا على عائشة فسألناها كيف

پھر دوبارہ اپنے ہاتھ مٹی پر مار کر انہیں اپنے ہاتھوں پر مل لیں۔

زخمی کو غسل کی حاجت پیش آجانے کا بیان

ہشام بن عمار، عبدالحمید بن حبیب بن ابی العشرین اوزاعی، عطاء بن ابی رباح، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک شخص کے سر میں چوٹ لگی پھر اسے احتلام ہو گیا۔ لوگوں نے اسے غسل کا حکم دیا اس نے غسل کیا۔ وہ سردی سے اکڑ کر فوت ہو گیا۔ یہ خبر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی۔ آپ نے فرمایا اللہ انہیں ہلاک کرے انہوں نے ایک آدمی کو ہلاک کر دیا۔ کیا بیماری کا علاج سوال نہ تھا۔ عطاء کہتے ہیں ہمیں یہ خبر پہنچی ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا اگر یہ پورا جسم دھو لیتا اور زخم والی جگہ کو چھوڑ دیتا تو اچھا تھا۔

غسل جنابت کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب مولی ابن عباس، ابن عباس، میمونہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پانی تیار کیا۔ آپ نے جنابت سے غسل فرمایا تو برتن کو اپنے بائیں ہاتھ سے جھکا کر دائیں پر پانی ڈالا۔ اپنے ہاتھ تین مرتبہ دھوئے۔ پھر اپنی شرمگاہ کو دھویا۔ پھر اپنے ہاتھ کو زمین پر ملا پھر کلی کی، ناک میں پانی دیا، اپنا چہرہ اور اپنے بازو تین تین بار دھوئے۔ پھر پورے جسم پر پانی ڈالا پھر ہٹ کر اپنے پاؤں دھوئے۔

محمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب، عبدالواحد بن زیاد، صدقہ بن سعید الحنفی، جمیع بن عمیر التیمی نے کہا میں اپنی پھوپھی اور خالہ کے ساتھ حضرت عائشہ کی خدمت میں گیا۔ اور ہم نے ان سے دریافت کیا کہ رسول اللہ

Marfat.com

يَسْمَعُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ غَسْلِهِ مِنَ الْجَنَابَةِ قَالَتْ كَانَ يُفِيضُ عَلَى كَفَّيْهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يُدْخِلُهَا الْإِنَاءَ ثُمَّ يَغْسِلُ رَأْسَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يُفِيضُ عَلَى جَسَدِهِ ثُمَّ يُخْرِجُ وَهُوَ إِلَى الصَّلٰوةِ وَأَمَّا نَحْنُ فَإِنَّا نَغْسِلُ رُءُوسَنَا خَمْسَ مِرَارٍ مِنْ أَجْلِ الضَّفْرِ.

بَابٌ ۱۴۰ فِي الْوُضُوءِ بَعْدَ الْغُسْلِ

۶۱۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ قَالُوا ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ.

بَابٌ ۱۴۱ فِي الْجُنُبِ يَسْتَدْفِئُ بِامْرَأَتِهِ قَبْلَ أَنْ تَغْتَسِلَ

۶۱۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ حُرَيْثٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْتَبِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ يَسْتَدْفِئُ بِي قَبْلَ أَنْ أَغْتَسِلَ.

بَابٌ ۱۴۲ فِي الْجُنُبِ يَنَامُ كَهَيْئَتِهِ لَا يَمَسُّ مَاءً

۶۱۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْنُبُ ثُمَّ يَنَامُ وَلَا يَمَسُّ مَاءً حَتّٰى يَقُومَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَيَغْتَسِلُ.

۶۲۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَتْ لَهُ إِلَى أَهْلِهِ حَاجَةٌ قَضَاهَا ثُمَّ يَنَامُ كَهَيْئَتِهِ لَا يَمَسُّ مَاءً.

صلے اللہ علیہ وسلم غسلِ جنابت کے موقع پر کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا اپنے ہاتھ پر پہلے تین مرتبہ پانی ڈالتے، پھر ہاتھ برتن میں داخل فرماتے۔ پھر اپنے سر کو تین مرتبہ دھوتے۔ پھر اپنے سارے بدن پر پانی ڈالتے اور نماز کے لیے کھڑے ہو جاتے۔ اور ہم اپنے سر کو عید میلاد کی بنا پر پانچ بار دھوتیں

غسل کے بعد وضو کرنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، اسماعیل بن موسے السدی، شریک، ابو اسحاق، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالے عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غسل جنابت کرنے کے بعد وضو نہ فرماتے تھے۔

غسل جنابت سے پہلے عورت کے پاس لیٹنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، حریث، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم غسلِ جنابت سے پہلے مجھ سے گرمی حاصل فرمایا کرتے تھے۔

حالت جنابت میں سونے کا بیان

محمد بن الصباح، ابو بکر بن عیاش، اعمش، ابو اسحٰق، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالے عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جنبی ہوتے اور آپ پانی کو چھوئے بغیر سو جاتے، پھر اٹھ کر غسل فرماتے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، ابو اسحاق، اسود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی کسی زوجہ سے کوئی حاجت ہوتی تو اسے پوری فرماتے، پھر پانی کو چھوئے بغیر سو جاتے۔

Marfat.com

۶۲۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْنُبُ ثُمَّ يَنَامُ كَهَيْئَتِهِ لَا يَمَسُّ مَاءً قَالَ سُفْيَانُ فَذَكَرْتُ الْحَدِيثَ يَوْمًا فَقَالَ لِي إِسْمَاعِيلُ يَا فَتَى يُشَدُّ هَذَا الْحَدِيثُ بِنَسْيٍ۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابو اسحاق، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنبی ہوتے اور پانی کو چھوئے بغیر سو جاتے۔ سفیان کہتے ہیں میں نے ایک روز یہ حدیث بیان کی مجھ سے اسماعیل نے کہا اس حدیث کو کسی شئے کے ساتھ مضبوط کر دو۔

بَابُ ۱۴۳ مَنْ قَالَ لَا يَنَامُ الْجُنُبُ حَتَّى يَتَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ

حالت جنابت میں بغیر وضو کے نہ سونے کا بیان

۶۲۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ۔

محمد بن رمح المصری، لیث، زہری، ابو سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب حالت جنابت میں محو خواب ہونے کا ارادہ فرماتے تو نماز جیسا وضو فرمایا کرتے۔

۶۲۳۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دَاوُدَ ثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ ابْنَ الْخَطَّابِ قَالَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَرْقُدُ أَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ نَعَمْ إِذَا تَوَضَّأَ۔

نصر بن علی الجہضمی، عبداللہ عبید اللہ بن عمر، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ حضرت عمر عرض گزار ہوئے یا رسول اللہ کیا ہم حالت جنابت میں سو سکتے ہیں۔ آپ نے فرمایا ہاں جب کہ وضو کر لو۔

۶۲۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ كَانَ يُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ بِاللَّيْلِ فَيُرِيدُ أَنْ يَنَامَ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَوَضَّأَ ثُمَّ يَنَامَ۔

ابو مروان العثمانی محمد بن عثمان، عبدالعزیز بن محمد، یزید بن عبداللہ بن الہاد، عبداللہ بن خباب، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ انہیں رات کو نہانے کی حاجت ہو جاتی، پھر وہ سونے کا ارادہ کرتے تو انہیں حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے وضو کر کے سونے کا حکم دیا۔

بَابُ ۱۴۴ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ۔

غسل جنابت کا بیان

۶۲۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ عَنْ جُبَيْرِ ابْنِ مُطْعِمٍ قَالَ تَمَارَوْا فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَنَا فَأُفِيضُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، ابو اسحاق۔ سلیمان بن صرد، جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالے عنہ فرماتے ہیں لوگوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے غسل جنابت کے بارے میں جھگڑنا شروع کیا۔ آپ نے فرمایا میں تو اپنے سر پر ہاتھ میں تین بار پانی بھر کر

Marfat.com

عَلٰى رَأْسِيْ ثَلَاثَ أَكُفٍّ۔

٦٢٦۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيْعٌ ح وَثَنَا أَبُوْ كُرَيْبٍ ثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ جَمِيْعًا عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوْقٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَ ثَلَاثًا فَقَالَ الرَّجُلُ إِنَّ شَعْرِيْ كَثِيْرٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَكْثَرُ شَعْرًا مِنْكَ وَأَطْيَبُ۔

٦٢٧۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّا فِيْ أَرْضٍ بَارِدَةٍ فَكَيْفَ الْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَنَا فَأَحْثُوْ عَلٰى رَأْسِيْ ثَلَاثًا

٦٢٨۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا أَبُوْ خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ أَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ سَأَلَهُ رَجُلٌ كَمْ أَنْفِضُ عَلٰى رَأْسِيْ وَأَنَا جُنُبٌ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْثُوْ عَلٰى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ قَالَ الرَّجُلُ إِنَّ شَعْرِيْ طَوِيْلٌ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُ شَعْرًا مِنْكَ وَأَطْيَبُ۔

بَابُ ١٢٥ فِي الْجُنُبِ إِذَا أَرَادَ الْعَوْدَ تَوَضَّأَ

٦٢٩۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتٰى أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَعُوْدَ فَلْيَتَوَضَّأْ۔

ڈالتا ہوں۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع۔ ح، ابو کریب، ابن فضیل، فضل بن مرزوق، عطیہ، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کسی نے غسل جنابت کے بارے میں سوال کیا، انہوں نے فرمایا تین بار، اس شخص نے عرض کیا میرے بال زیادہ ہیں، ابوسعید نے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بال تم سے بھی زیادہ تھے اور آپ تمہاری نسبت زیادہ پاکیزہ تھے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، جعفر بن محمد، محمد الباقر، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں عرض گزار ہوا کہ یارسول اللہ میں سرد زمین میں ہوتا ہوں تو غسل جنابت کیوں کر کروں۔ آپ نے فرمایا میں تو اپنے سر پر تین بار ہاتھ میں پانی بھر کر ڈالتا ہوں۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو خالد الاحمر، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، ابوہریرہ سے کسی نے دریافت کیا میں اپنے سر پر حالت جنابت میں کتنی بار پانی ڈالوں؟ انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر پر تین بار ہاتھ میں پانی بھر کر ڈالتے تھے اس شخص نے کہا میرے بال لمبے ہیں۔ ابوہریرہ نے جواباً فرمایا رسول اللہ کے بال بھی تم سے زیادہ تھے اور آپ تم سے نسبتاً زیادہ پاکیزہ بھی تھے

بیوی سے دوبارہ ہم بستر ہونے کا بیان

محمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب، عبدالواحد بن زیاد، عاصم الاحول، ابوالمتوکل، ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کوئی بیوی سے ہمبستر ہونے کے بعد دوبارہ ہم بستر ہونا چاہے تو وضو کرے۔

Marfat.com

بَابُ ۱۴۶ مَا جَاءَ فِيمَنْ يَغْتَسِلُ مِنْ جَمِيعِ نِسَائِهِ غُسْلًا وَاحِدًا

۶۳۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ وَأَبُو أَحْمَدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي غُسْلٍ وَاحِدٍ.

۶۳۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ صَالِحِ ابْنِ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ وَضَعْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلًا فَاغْتَسَلَ مِنْ جَمِيعِ نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ وَاحِدَةٍ۔

بَابُ ۱۴۷ فِيمَنْ يَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ وَاحِدَةٍ غُسْلًا

۶۳۲۔ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ ثَنَا حَمَّادٌ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَمِّهِ سَلْمٰى عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ وَكَانَ يَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلَا تَجْعَلُهُ غُسْلًا وَاحِدًا فَقَالَ هٰذَا أَزْكَى وَأَطْيَبُ وَأَطْهَرُ

بَابُ ۱۴۸ فِي الْجُنُبِ يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ۔

۶۳۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ وَعَبْدَةُ وَوَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ۔

۶۳۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ هِشَامٍ ثَنَا إِسْمٰعِيلُ ابْنُ صَبِيحٍ ثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَنِ الْجُنُبِ هَلْ يَنَامُ أَوْ يَأْكُلُ أَوْ يَشْرَبُ قَالَ نَعَمْ إِذَا تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلٰوةِ۔

کئی بیویوں سے ہمبستری کے بعد ایک ہی غسل کرنے کا بیان

محمد بن المثنیٰ، عبدالرحمن بن مہدی، ابو احمد، سفیان، معمر، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی غسل میں مختلف بیویوں کے پاس چلے جاتے تھے۔

علی بن محمد، وکیع، صالح بن ابی الاخضر، زہری، حضرت انس نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غسل کے لیے پانی رکھا، آپ نے ایک رات میں تمام بیویوں سے شب باشی کا ایک ہی غسل فرمایا۔

ہمبستری کے وقت ہر بار غسل کرنے کا بیان

اسحاق بن منصور، عبدالصمد، حماد، عبدالرحمان بن ابی رافع، سلمیٰ، ابورافع رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک رات میں تمام ازواج کے پاس جاتے اور ہر بار غسل کرتے۔ آپ سے عرض کیا گیا کیا ایک غسل کافی نہیں آپ نے فرمایا یہ طریقہ زیادہ پاکیزہ اور عمدہ ہے۔

حالت جنابت میں کھانے پینے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، عبدہ، وکیع، شعبہ، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب حالت جنابت میں کھانا کھانے کا ارادہ فرماتے تو وضو فرما لیتے۔

محمد بن عمر بن بیاج، اسمٰعیل بن صبیح، ابواویس، شرحبیل بن سعد، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا، کیا جنبی کھا پی سکتا ہے یا نہیں؟ آپ نے فرمایا ہاں جب نماز جیسا وضو کرے۔

Marfat.com

بَابُ ۴۹ مَنْ قَالَ يُجْزِئُهُ غَسْلُ يَدَيْهِ

کھانے پینے کے لیے صرف ہاتھ کا دھو لینا کافی ہے

۶۳۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ وَهُوَ جُنُبٌ غَسَلَ يَدَيْهِ.

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن المبارک، یونس زہری، ابو سلمہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب حالتِ جنابت میں کھانے کا ارادہ فرماتے تو ہاتھوں کو دھو لیتے۔

بَابُ ۱۵۰ مَا جَاءَ فِي قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ عَلَى غَيْرِ طَهَارَةٍ

بغیر وضو کے قرآن پڑھنے کا بیان

۶۳۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلِمَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي الْخَلَاءَ فَيَقْضِي الْحَاجَةَ ثُمَّ يَخْرُجُ فَيَأْكُلُ مَعَنَا اللَّحْمَ وَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَلَا يَحْجُبُهُ وَرُبَّمَا قَالَ وَلَا يَحْجُزُهُ عَنْ وَمَسِّ الْقُرْآنِ شَيْءٌ لَيْسَ الْجَنَابَةَ.

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبداللہ بن سلمہ کہتے ہیں میں حضرت علی کی خدمت میں گیا، انہوں نے فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء تشریف لے جاتے، حاجت پوری فرماتے پھر باہر آکر ہمارے ساتھ روٹی، گوشت کھاتے اور قرآن پڑھتے رہتے۔ اور آپ کو قرآن پڑھنے سے بجز جنابت کے کوئی شئے نہ روکتی۔

۶۳۷۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَيَّاشٍ ثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ الْجُنُبُ وَلَا الْحَائِضُ.

ہشام بن عمار، اسمٰعیل بن عیاش، موسیٰ بن عقبہ، نافع ابن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنبی اور حائضہ قرآن نہ پڑھے۔

۶۳۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ ثَنَا أَبُو حَاتِمٍ ثَنَا هِشَامُ ابْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْرَأُ الْجُنُبُ وَلَا الْحَائِضُ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ. ل

ابو الحسن القطان، ابو حاتم، ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، موسےٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنبی اور حائضہ ذرا سا بھی قرآن نہ پڑھیں۔

بَابُ ۱۵۱ تَحْتَ كُلِّ شَعْرَةٍ جَنَابَةٌ.

ہر بال کے نیچے جنابت ہے۔

۶۳۹۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا الْحَارِثُ ابْنُ وَجِيهٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ كُلِّ شَعْرَةٍ جَنَابَةٌ فَاغْسِلُوا

نصر بن علی الجہضمی، حارث بن وجیہ، مالک بن دینار محمد بن سیرین، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر بال کے نیچے جنابت ہے۔ بالوں کو دھویا کرو، اور کھال کو

Marfat.com

الشَّعْرَ نَفُّوا بَشَرَهُ.

۶۴۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي عُتْبَةُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ ابْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنِي أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ وَالْجُمُعَةُ وَالْأَمَانَةُ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ مَا قُلْتُ وَمَا الْأَمَانَةُ قَالَ غُسْلُ الْجَنَابَةِ فَإِنَّ تَحْتَ كُلِّ شَعْرَةٍ جَنَابَةً.

صاف کیا کرو۔

ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، عتبہ بن ابی حکیم طلحہ بن نافع، ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچوں نمازیں، جمعہ دوسرے جمعہ تک اور امانت کا ادا کرنا ان کے درمیانی گناہوں کا کفارہ ہے۔ میں نے عرض کیا امانت سے کیا مراد ہے۔ آپ نے فرمایا غسل جنابت کیونکہ ہر بال کے نیچے جنابت ہے۔

۶۴۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا الْأَسْوَدُ ابْنُ عَامِرٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ شَعْرَةً مِنْ جَنَابَةٍ لَمْ يَغْسِلْهَا فُعِلَ بِهِ كَذَا وَكَذَا مِنَ النَّارِ قَالَ عَلِيٌّ فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ شَعْرِي كَانَ يُجَزُّهُ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسود بن عامر، حماد بن سلمہ، عطاء بن السائب، زاذان، علی بن ابی طالب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے غسل جنابت کے وقت ایک بال بھی بغیر دھوئے چھوڑا تو اسے آگ کا اتنا اتنا یعنی لاتعداد عذاب دیا جائیگا حضرت علی فرماتے ہیں اسی واسطے میں اپنے بالوں کا دشمن ہوں اور حضرت علی سر منڈایا کرتے تھے

باب ۱۵۲ فِي الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ

عورت کو بدخوابی ہو جانے کا بیان

۶۴۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ جَاءَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَتْهُ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ قَالَ نَعَمْ إِذَا رَأَتِ الْمَاءَ فَلْتَغْتَسِلْ فَقُلْتُ فَضَحْتِ النِّسَاءَ وَهَلْ تَحْتَلِمُ الْمَرْأَةُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرِبَتْ يَمِينُكِ فَبِمَ يُشْبِهُهَا وَلَدُهَا إِذًا.

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، زینب بنت سلمہ، ام سلمہ فرماتی ہیں ام سلیم حضور کی خدمت میں آئیں اور عرض کیا اگر عورت بھی مردوں کی طرح برا... خواب دیکھے تو کیا کرے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب پانی دیکھے تو غسل کرے، ام سلمہ فرماتی ہیں میں نے ام سلیم سے کہا تم نے عورتوں کو رسوا کر دیا۔ کیا عورتوں کو بھی احتلام ہوتا ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم پر افسوس ہے پھر یہ بچہ کی ماں سے مشابہت کیونکر ہوتی ہے۔

۶۴۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ سَأَلَتْ رَسُولَ

محمد بن المثنیٰ، ابن ابی عدی، عبدالاعلیٰ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ام سلیم نے حضور سے دریافت کیا اگر عورت کو احتلام ہو تو کیا

Marfat.com

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن المرأۃ ترى في منامها ما يرى الرجل فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم إذا رأت ذلك فلتغتسل فقالت أم سلمة يا رسول اللہ أيكون هذا قال نعم فلم للرجل غليظا أبيض وماء المرأة رقيق أصفر فأيهما سبق أو علا أشبه الولد۔

کرے۔ آپ نے فرمایا اگر ایسی صورت ہو تو غسل کرے ام سلمہ کہنے لگیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ایسا بھی ہو سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں مرد کا پانی سفید اور غلیظ ہوتا ہے اور عورت کا پانی زرد اور پتلا ہوتا ہے جو بھی ان میں سے سبقت کر جاتا ہے بچہ اسی کے مشابہ ہوتا ہے۔

۶۴۴۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وعلي بن محمد قالا ثنا وكيع عن سفيان عن علي بن زيد عن سعيد بن المسيب عن خولة بنت حكيم أنها سألت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن المرأة ترى في منامها ما يرى الرجل فقال ليس عليها غسل حتى تنزل كما أنه ليس على الرجل غسل حتى ينزل۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، علی بن زید، سعید بن المسیب، خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا اگر عورت کو بدخوابی ہو تو کیا کرے؟ آپ نے فرمایا جب تک انزال نہ ہو تو غسل نہیں جیسے مرد پر بغیر انزال کے غسل نہیں۔

باب ۱۵۳ ما جاء في غسل النساء من الجنابة

عورت کے لیے غسل جنابت کا بیان

۶۴۵۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا سفيان بن عيينة عن أيوب بن موسى عن سعيد بن أبي سعيد المقبري عن عبد اللہ بن رافع عن أم سلمة قالت قلت يا رسول اللہ إني امرأة أشد ضفر رأسي أفأنقضه لغسل الجنابة فقال إنما يكفيك أن تحثي عليه ثلاث حثيات من ماء ثم تفيضين عليك من الماء فتطهرين أو قال فإذا أنت قد طهرت۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسیٰ سعید بن ابی سعید المقبری، عبداللہ بن رافع۔ ام سلمہ نے عرض کیا یا رسول اللہ میں اپنی مینڈھیاں بہت سختی سے باندھتی ہوں، کیا انہیں غسل جنابت کے لیے کھولا کروں؟ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم تو اپنے سر پر تین ہاتھ بھر کر پانی ڈال لیا کرو، پھر سر پر پانی بہا لیا کرو۔ تو اس صورت میں تم پاک ہو جاؤ گی۔

۶۴۶۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا إسماعيل ابن عيينة عن أيوب عن أبي الزبير عن عبيد اللہ ابن عمير قال بلغ عائشة أن عبد اللہ بن عمرو يأمر نساءه أن ينقضن رؤوسهن فقالت يا عجبا لابن عمرو هذا أفلا يأمرهن أن يحلقن رؤوسهن لقد كنت أنا ورسول اللہ صلی اللہ علیہ

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ایوب ابوالزبیر، عبداللہ بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ خبر پہنچی کہ عبداللہ بن عمرو اپنی عورتوں کو چوٹیاں کھولنے کا حکم دیتے ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا افسوس وہ انہیں سر منڈانے کا حکم کیوں نہیں دیتے۔ میں اور رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم ایک ہی

Marfat.com

وَسَلَّمَ نَغْتَسِلُ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ فَلَا اَزِيْدُ عَلٰى اَنْ اُفْرِغَ رَاْسِيْ ثَلٰثَ اَفْرَاغَاتٍ ۔ ف

برتن سے غسل کیا کرتے تھے۔ تو میں سر پر صرف تین بار ہاتھ میں پانی لے کر ڈالتی تھی۔

بَابُ ۱۵۴ اَلْجُنُبُ يَنْغَمِسُ فِي الْمَآءِ الدَّآئِمِ يُجْزِئُهُ،

جنبی کا ٹھہرے ہوئے پانی میں غوطہ لگالینا کافی ہے۔

۶۴۷۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى الْمِصْرِيَّانِ قَالَا ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ اَنَّ اَبَا السَّائِبِ مَوْلٰى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلُ اَحَدُكُمْ فِي الْمَآءِ الدَّآئِمِ وَهُوَ جُنُبٌ فَقَالَ كَيْفَ يَفْعَلُ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَتَنَاوَلُ تَنَاوُلًا۔

ابن ابی عمر، حرملہ بن یحیی المصری، ابن وہب۔ عمرو بن الحارث، بکیر بن عبداللہ بن الاشج، ابوالسائب مولیٰ ہشام بن زہرہ، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی ٹھہرے ہوئے پانی میں جنابت کی حالت میں غسل نہ کرے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے کسی نے دریافت کیا پھر کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا پانی کسی چیز میں لے کر غسل کرلے۔

بَابُ ۱۵۵ اَلْمَآءِ مِنَ الْمَآءِ،

انزال سے غسل واجب ہونے کا بیان

۶۴۸۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰى رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ فَخَرَجَ وَرَاْسُهُ يَقْطُرُ فَقَالَ لَعَلَّنَا اَعْجَلْنَاكَ قَالَ نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِذَا اُعْجِلْتَ اَوْ اُقْحِطْتَ فَلَا غُسْلَ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ الْوُضُوْءُ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، عندر، محمد بن جعفر شعبہ، حکم، ذکوان، ابوسعید خدری نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک انصاری کے پاس گئے۔ اور اسے بلوایا۔ جب وہ آیا تو اس کے سر سے قطرے ٹپک رہے تھے۔ آپ نے فرمایا شاید ہم نے تم پر جلدی کی ہے اس نے کہا جی ہاں! آپ نے فرمایا جب تم پر جلدی کی جائے اور تحقق انزال نہ ہو تو غسل واجب نہیں بلکہ تمہارے لیے وضو کافی ہے۔

۶۴۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمَآءُ مِنَ الْمَآءِ۔

محمد بن الصباح۔ سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، ابن السائب، عبدالرحمن بن سعد، ابوایوب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انزال سے غسل واجب ہوتا ہے

بَابُ ۱۵۶ مَا جَآءَ فِيْ وُجُوْبِ الْغُسْلِ اِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ

مرد اور عورت کی شرمگاہیں متصل ہوجانے پر غسل واجب ہونیکا بیان

۶۵۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَا ثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ

علی بن محمد الطنافسی، عبدالرحمان ابراہیم الدمشقی۔ ولید بن مسلم اوزاعی، عبدالرحمان بن القاسم، قاسم بن محمد

Marfat.com

ثَنَا أَبُو زُرْعَةَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ فَعَلْتُهُ أَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاغْتَسَلْنَا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں جب دونوں شرمگاہیں مل جائیں تو غسل واجب ہو جاتا ہے میں اور رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم یہ فعل کرتے اور غسل کرتے۔

۶۵۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ سَهْلُ بْنُ سَعْدِ السَّاعِدِيُّ أَنْبَأَنَا أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ قَالَ إِنَّمَا كَانَتْ رُخْصَةً فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ ثُمَّ أُمِرْنَا بِالْغُسْلِ بَعْدُ۔

محمد بن بشار، عثمان بن عمر، یونس، زہری، سہل بن سعد، ابی بن کعب نے فرمایا کہ یہ رخصت (کہ انزال سے غسل واجب ہوتا ہے) شروع اسلام میں تھی پھر ہمیں بعد میں غسل کا حکم دیا گیا۔

۶۵۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا الْفَضْلُ ابْنُ دُكَيْنٍ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْأَرْبَعِ ثُمَّ جَهَدَهَا فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، ہشام الدستوائی، قتادہ، حسن، ابو رافع، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب عورت سے صحبت کرنا چاہے تو شرمگاہوں کے اتصال سے غسل واجب ہو جاتا ہے۔

۶۵۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ وَتَوَارَتِ الْحَشَفَةُ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، حجاج، عمرو بن شعیب، شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص، کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب شرمگاہیں مل جائیں اور حشفہ غائب ہو جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

بَابُ ۱۵۷ مَنِ احْتَلَمَ وَلَمْ يَرَ بَلَلًا

اگر احتلام ہو اور تری نظر نہ آئے

۶۵۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حَمَّادُ ابْنُ خَالِدٍ عَنِ الْعُمَرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَرَأَى بَلَلًا وَلَمْ يَرَ أَثَرَ احْتِلَامٍ اغْتَسَلَ وَإِذَا رَأَى أَنَّهُ قَدِ احْتَلَمَ وَلَمْ يَرَ بَلَلًا فَلَا غُسْلَ عَلَيْهِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، حماد بن خالد، عمری، عبیداللہ قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کوئی سو کر اٹھے اور اسے تری نظر آئے لیکن احتلام یاد نہ ہو تو غسل کرے گا۔ اور جسے خواب میں احتلام ہوا لیکن تری نظر نہ آئے تو اس پر غسل نہیں۔

بَابُ ۱۵۸ مَا جَاءَ فِي الِاسْتِتَارِ عِنْدَ الْغُسْلِ

غسل کے وقت پردہ کرنے کا بیان

۶۵۵ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ

عباس بن عبدالعظیم العنبری، ابوحفص عمرو بن علی

Marfat.com

وَأَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الْفَلَّاسُ وَمُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى قَالُوا ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا يَحْيَى ابْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنِي مُحَلُّ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنِي أَبُو السَّمْحِ قَالَ كُنْتُ أَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ قَالَ وَلِّنِي فَأُوَلِّيهِ قَفَاهُ وَأُنْثِي الثَّوْبَ فَأَسْتُرُهُ بِهِ۔

الفلاس، مجاہد بن موسیٰ، عبدالرحمان بن مہدی، یحییٰ بن الولید محل بن خلیفہ، ابوالسمح نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت کیا کرتا۔ تو جب آپ غسل کا ارادہ فرماتے تو فرماتے میری جانب پشت کرلو۔ میں آپ کی جانب پشت کر کے کپڑا پھیلا دیتا اور اس سے پردہ کرتا۔

۶۵۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ نَوْفَلٍ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّحَ فِي سَفَرٍ فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يُخْبِرُنِي حَتَّى أَخْبَرَتْنِي أُمُّ هَانِئٍ بِنْتُ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ قَدِمَ عَامَ الْفَتْحِ فَأَمَرَ بِسِتْرٍ فَسُتِرَ عَلَيْهِ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ سَبَّحَ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ۔

محمد بن رمح المصری، لیث، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ بن نوفل کہتے ہیں میں نے نماز چاشت کے بارے میں بہت سے لوگوں سے دریافت کیا لیکن سوائے ام ہانی کے مجھے کسی اور نے یہ نہیں بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز چاشت پڑھی ہے، ام ہانی فرماتی ہیں فتح مکہ کے روز حضور نے پردہ کا حکم دیا آپ پر پردہ کیا گیا اور غسل کر کے آٹھ رکعت نماز پڑھی۔

۶۵۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْحِمَّانِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمَّارَةَ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلَنَّ أَحَدُكُمْ بِأَرْضٍ فَلَاةٍ وَلَا فَوْقَ سَطْحٍ لَا يُوَارِيهِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ يَرَى فَإِنَّهُ يَرَى۔

محمد بن عبید بن ثعلبۃ الحمانی، عبدالحمید ابو یحییٰ الحمانی، حسن بن عمارہ، منہال بن عمرو، ابو عبیدہ، عبداللہ بن مسعود کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی کھلے میدان میں یا چھت پر ہرگز غسل نہ کرے جب تک کسی چیز کا پردہ نہ ہو۔ کیونکہ اگرچہ تم اسے نہیں دیکھتے لیکن وہ تو تمہیں دیکھتا ہے۔

بَابُ ۱۵۹ مَا جَاءَ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ الَّتِي قَدْ عُدَّتْ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا قَبْلَ أَنْ يَسْتَمِرَّ بِهَا الدَّمُ

ایام حیض گذر جانے کے بعد خون جاری رہنے کا بیان

۶۵۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَتْ إِلَيْهِ الدَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ

محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، بکیر بن عبداللہ، منذر بن مغیرہ، عروہ، فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے حضور کی خدمت اقدس میں خون آنے کی شکایت کی۔ آپ نے ارشاد فرمایا یہ ایک رگ ہے۔ جب تمہیں حیض آئے تو نماز مت پڑھو اور جب حیض کے دن گذر جائیں تو پاک ہو کر ایک

Marfat.com

فَانْظُرِي إِذَا أَتَى قُرْؤُكِ فَلَا تُصَلِّي فَإِذَا مَرَّ قُرْؤُكِ فَتَطَهَّرِي ثُمَّ صَلِّي مَا بَيْنَ الْقُرْءِ إِلَى الْقُرْءِ۔

حیض سے لے کر دوسرے حیض تک نماز پڑھتی رہو۔

۶۵۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْجَرَّاحِ ثَنَا حَمَّادُ ابْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ قَالَ لَا إِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي هَذِهِ حَدِيثُ وَكِيعٍ۔

عبداللہ بن الجراح، حماد بن زید، ح۔ ابوبکر بن ابی شیبہ۔ علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ فاطمہ بنت ابی حبیش حضور کی خدمت اقدس میں آئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مجھے ایام حیض کے بعد بھی خون آتا رہتا ہے تو اس طرح میں کبھی بھی پاک نہیں ہوتی، کیا میں نماز ترک کر دوں، آپ نے فرمایا یہ خون ایک رگ سے آتا ہے حیض نہیں ہے۔ جب حیض آئے تو نماز ترک کر دو، اور جب حیض رک جائے تو خون دھو کر نماز پڑھتی رہو۔

۶۶۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَمْلَاهُ عَلَيَّ مِنْ كِتَابِهِ وَكَانَ لَسْتُ بِغَيْرِي أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ كُنْتُ أُسْتَحَاضُ حَيْضَةً كَثِيرَةً طَوِيلَةً قَالَتْ فَجِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْتَفْتِيهِ وَأُخْبِرُهُ قَالَتْ فَوَجَدْتُهُ عِنْدَ أُخْتِي زَيْنَبَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً قَالَ وَمَا هِيَ أَيْ هَنَتَاهْ قُلْتُ إِنِّي أُسْتَحَاضُ حَيْضَةً طَوِيلَةً كَثِيرَةً وَقَدْ مَنَعَتْنِي الصَّلَاةَ وَالصَّوْمَ فَمَا تَأْمُرُنِي فِيهَا قَالَ أَنْعَتُ لَكِ الْكُرْسُفَ فَإِنَّهُ يَذْهَبُ الدَّمَ قُلْتُ هُوَ أَكْثَرُ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ شَرِيكٍ۔

عبداللہ بن محمد بن عقیل، ابراہیم بن محمد بن طلحہ، عمر بن طلحہ، ام حبیبہ بنت، جحش فرماتی ہیں مجھے بہت زیادہ استحاضہ ہو جایا کرتا۔ چنانچہ میں حضور سے دریافت کرنے کے لیے آئی اور اس وقت آپ میری بہن زینب کے پاس موجود تھے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے آپ سے کام ہے۔ آپ نے فرمایا اے میری سالی کیا کام ہے؟ میں نے عرض کیا مجھے بہت زیادہ استحاضہ کا خون آتا ہے جو مجھے نماز اور روزہ سے روکنے کا سبب بنتا ہے۔ آپ کا اس بارے میں کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا روئی رکھ لیا کر اس سے رک جاتا ہے۔ میں نے عرض کیا اس سے بہت زیادہ آتا ہے۔ پھر راوی نے شریک جیسی روایت بیان کی۔

۶۶۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَأَلَتْ

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابواسامہ، عبیداللہ بن عمر، نافع، سلیمان بن یسار، ام سلمہ نے فرمایا کہ ایک عورت نے حضور سے سوال کیا کہ میں مستحاضہ ہوں

Marfat.com

إِمْرَأَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ قَالَ لَا وَلَكِنْ دَعِي قَدْرَ الْأَيَّامِ الَّتِي كُنْتِ تَحِيضِينَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي حَدِيثِهِ وَقَدْرَهُنَّ مِنَ الشَّهْرِ ثُمَّ اغْتَسِلِي وَاسْتَثْفِرِي بِثَوْبٍ وَصَلِّي

ہوں۔ کبھی پاک نہیں ہوتی کیا نماز ترک کر دوں؟ آپ نے فرمایا نہیں۔ بلکہ جن دنوں میں تمہیں حیض آتا ہے ان کو گن لیا کرو، اس کے بعد غسل کر کے کپڑا باندھو اور نماز پڑھو۔

٦٦٢- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي إِمْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ قَالَ لَا إِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِي وَتَوَضَّئِي لِكُلِّ صَلَاةٍ وَإِنْ قَطَرَ الدَّمُ عَلَى الْحَصِيرِ

علی بن محمد، ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اعمش حبیب بن ابی ثابت، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں فاطمہ بنت ابی حبیش حضور کی خدمت میں آئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے استحاضہ آتا ہے میں کبھی پاک نہیں ہوتی کیا میں نماز ترک کر دوں؟ آپ (حضور صلے اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا نہیں یہ تو ایک رگ ہے حیض نہیں، حیض کے دنوں میں نماز ترک کر دو پھر غسل کرو، ہر نماز کے لیے وضو کرتی رہو چاہے خون چٹائی پر گرتا رہے۔

٦٦٣- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى قَالَا ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْتَحَاضَةُ تَدَعُ الصَّلَاةَ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ وَتَصُومُ وَتُصَلِّي

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسمٰعیل بن موسیٰ، شریک ابوالیقظان، عدی بن ثابت، حضرت ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مستحاضہ حیض کے دنوں میں نماز ترک کر دے گی پھر غسل کرے گی، اور ہر نماز کے لیے وضو کریگی الغرض نماز بھی پڑھے گی اور روزے بھی رکھے گی۔

بَابُ ١٦ مَا جَاءَ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ إِذَا اخْتَلَطَ عَلَيْهَا الدَّمُ فَلَمْ تَقِفْ عَلَى أَيَّامِ حَيْضِهَا

حیض اور استحاضہ میں فرق نہ کر سکنے کا بیان

٦٦٤- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اسْتُحِيضَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ وَهِيَ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ سَبْعَ سِنِينَ فَشَكَتْ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن یحییٰ۔ ابوالمغیرہ، اوزاعی، زہری، عروہ، عمرہ بنت عبدالرحمان، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ام حبیبہ بنت جحش کو استحاضہ شروع ہو گیا، اور وہ عبدالرحمن بن عوف کی منکوحہ تھیں، انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی، آپ نے فرمایا یہ حیض نہیں ہے بلکہ ایک رگ ہے جس وقت حیض

Marfat.com

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هٰذَا لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَإِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِي وَصَلِّي قَالَتْ عَائِشَةُ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ ثُمَّ تُصَلِّي وَكَانَتْ تَقْعُدُ فِي مِرْكَنٍ لِأُخْتِهَا زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ حَتّٰى إِذَا عَلَتِ الدَّمُ الْمَاءَ.

شروع ہو جائے تو اس وقت نماز ترک کر دو، جب حیض گذر جائے تو غسل کرو اور نماز پڑھو وہ ہر نماز کے لیے غسل کرتی تھیں۔ پھر نماز پڑھتیں۔ اور اپنی بہن زینب کے طباق (ٹب) میں بیٹھتیں حتی کہ خون کی سرخی پانی کے اوپر آجاتی۔

بَابُ ١٦١ مَا جَاءَ فِي الْبِكْرِ إِذَا ابْتُدِئَتْ مُسْتَحَاضَةً أَوْ كَانَ لَهَا أَيَّامُ حَيْضٍ فَنَسِيَتْهَا.

اس کنواری عورت کا بیان جسکو ابتداء ہی استحاضہ ہو یا حیض کے ایام یاد نہ رہیں۔

٦٦٥ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَمِّهِ عِمْرَانَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أُمِّهِ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّهَا اسْتُحِيضَتْ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي اسْتُحِيضَتْ حَيْضَةً مُنْكَرَةً شَدِيدَةً قَالَ لَهَا احْتَشِي كُرْسُفًا قَالَتْ لَهُ إِنَّهُ أَشَدُّ مِنْ ذٰلِكَ إِنِّي أَثُجُّ ثَجًّا قَالَ تَلَجَّمِي وَتَحَيَّضِي فِي كُلِّ شَهْرٍ فِي عِلْمِ اللّٰهِ سِتَّةَ أَيَّامٍ أَوْ سَبْعَةَ أَيَّامٍ ثُمَّ اغْتَسِلِي غُسْلًا فَتُصَلِّي وَصُومِي ثَلَاثَةً وَعِشْرِينَ أَوْ أَرْبَعَةً وَعِشْرِينَ وَأَخِّرِي الظُّهْرَ وَقَدِّمِي الْعَصْرَ وَاغْتَسِلِي لَهُمَا غُسْلًا وَأَخِّرِي الْمَغْرِبَ وَعَجِّلِي الْعِشَاءَ وَاغْتَسِلِي لَهُمَا غُسْلًا وَلٰهَذَا أَحَبُّ الْأَمْرَيْنِ إِلَيَّ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، شریک عبداللہ بن محمد بن عقیل، ابراہیم بن محمد بن طلحہ عمران بن طلحہ، حمنہ بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ انہیں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں استحاضہ شروع ہو گیا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے بری طرح حیض آتا ہے، آپ نے فرمایا روئی باندھ لو۔ میں نے عرض کیا وہ بہت زیادہ ہے۔ برابر جاری رہتا ہے۔ آپ نے فرمایا کپڑا باندھ لو اور ہر مہینہ میں چھ یا سات دن تک رک جاؤ، پھر غسل کر کے روزہ بھی رکھو اور نماز بھی پڑھو، تیئیس یا چوبیس دن، ظہر میں تاخیر کیا کرو، اور عصر میں جلدی کیا کرو، اور ان دونوں کے واسطے ایک غسل کر لیا کرو، اسی طرح مغرب اور عشاء کے لیے غسل کر لیا کرو، مجھے یہ غسل از حد پسند ہے۔

بَابُ ١٦٢ مَا جَاءَ فِي دَمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ

کپڑے کو حیض لگ جانے کا بیان

٦٦٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ثَابِتِ ابْنِ هُرْمُزَ أَبِي الْمِقْدَامِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ قَالَ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبدالرحمن سفیان ثابت بن ہرمز ابی المقدام، عدی بن دینار، ام قیس بنت محصن رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا اگر حیض کپڑے پر لگ جائے تو کیا کیا جائے، آپ نے فرمایا رگڑ کر

Marfat.com

اغْسِلِيهِ بِالْمَاءِ وَالسِّدْرِ وَحُكِّيهِ وَلَوْ بِضِلَعٍ۔

۶۶۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يَكُونُ فِي الثَّوْبِ قَالَ اقْرُصِيهِ وَاغْسِلِيهِ وَصَلِّي فِيهِ۔

۶۶۸۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنْ كَانَتْ إِحْدَانَا لَتَحِيضُ ثُمَّ تَقْرُصُ الدَّمَ مِنْ ثَوْبِهَا عِنْدَ طُهْرِهَا فَتَغْسِلُهُ وَتَنْضَحُ عَلَى سَائِرِهِ ثُمَّ تُصَلِّي فِيهِ۔

بَابُ ۱۶۳ الْحَائِضِ لَا تَقْضِي الصَّلَاةَ۔

۶۶۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْهَا أَتَقْضِي الْحَائِضُ الصَّلَاةَ قَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ قَدْ كُنَّا نَحِيضُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَطْهُرُ وَلَمْ يَأْمُرْنَا بِقَضَاءِ الصَّلَاةِ۔

بَابُ ۱۶۴ الْحَائِضِ تَتَنَاوَلُ الشَّيْءَ مِنَ الْمَسْجِدِ

۶۷۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ إِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ لَيْسَتْ حَيْضَتُكِ فِي يَدِكِ،

۶۷۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پانی اور بیری سے دھولو۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد الاحمر، ہشام، فاطمہ بنت المنذر، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں حضور سے دریافت کیا گیا اگر کپڑے پر حیض لگ جائے۔ تو کیا کریں۔ آپ نے فرمایا اسے رگڑ کر دھولو اور اس میں نماز پڑھ لو۔

حرملۃ بن یحیی، ابن وہب، عمرو بن الحارث، عبدالرحمان بن القاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالے عنہا نے فرمایا کہ ہم میں سے جب کسی کو حیض آتا تو فارغ ہونے کے بعد کپڑے کو رگڑ کر دھو لیتیں اور نماز پڑھ لیتیں۔

حائضہ کا نماز قضا کرنے کا بیان۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، معاذۃ العدویہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالے عنہا سے ایک عورت نے دریافت کیا۔ کیا حائضہ نماز کی قضا کرے گی؟ انہوں نے فرمایا کیا تو خارجی ہے؟ ہمیں حضور کے زمانہ میں حیض آتا۔ تو پاک ہونے کے بعد حضور ہمیں نمازیں قضا کرنے کا حکم نہ دیتے۔

حائضہ کا ہاتھ بڑھا کر مسجد سے چیز اٹھانے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابواسحاق، ہبی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالے عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے مسجد سے چادر اٹھا دو، میں نے عرض کیا میں حائضہ ہوں آپ نے فرمایا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میری طرف سر اقدس بڑھا دیتے اور میں حائضہ ہوتی

Marfat.com

يُدْنِي رَأْسَهُ إِلَيَّ وَأَنَا حَائِضٌ وَهُوَ مُجَاوِرٌ فَأَغْسِلُهُ وَأُرَجِّلُهُ۔

اور آپ مسجد میں اعتکاف میں ہوتے۔ کہ میں آپ کا سر دھوتی اور کنگھی کرتی۔

٦٧٢۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَ سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي حُجْرِي وَأَنَا حَائِضٌ وَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ۔

محمد بن یحیٰی، عبدالرزاق، سفیان، منصور بن صفیہ، صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میری گود میں سر رکھ کر قرآن شریف کی تلاوت کرتے رہتے اور میں حائضہ ہوتی۔

باب ١٦٥ مَا لِلرَّجُلِ مِنِ امْرَأَتِهِ إِذَا كَانَتْ حَائِضًا

جب عورت کو حیض آئے تو مرد کے لیے احکامات کا بیان

٦٧٣۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْجَرَّاحِ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَبْدُ الْكَرِيمِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ إِحْدَانَا إِذَا كَانَتْ حَائِضًا أَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَأْتَزِرَ فِي فَوْرِ حَيْضَتِهَا ثُمَّ يُبَاشِرُهَا وَأَيُّكُمْ يَمْلِكُ إِرْبَهُ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْلِكُ إِرْبَهُ۔

عبداللہ بن الجراح، ابوالاحوص، عبدالکریم۔ ح۔ ابوسلمہ یحیٰی بن خلف، عبدالاعلیٰ، محمد بن اسحاق۔ ح۔ ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی، عبدالرحمن بن الاسود، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا فرماتی ہیں جب ہم میں سے کسی کو حیض آتا تو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیتے کہ اپنے مقام حیض پر ازار باندھ لیں پھر زوجہ کے پاس استراحت فرماتے اور تم میں سے اپنی خواہش پر ایسی قدرت کسے ہے جیسے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو حاصل تھی؟

٦٧٤۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ إِحْدَانَا إِذَا حَاضَتْ أَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَأْتَزِرَ بِإِزَارٍ ثُمَّ يُبَاشِرُهَا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، اسود حضرت عائشہ نے فرمایا کہ ہم میں سے جب کوئی زوجہ حائضہ ہوتی تو اسے حضور ازار باندھنے کا حکم دیتے پھر اس کے پاس استراحت فرماتے۔

٦٧٥۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو ثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لِحَافٍ فَوَجَدْتُ مَا يَجِدُ النِّسَاءُ مِنَ الْحَيْضَةِ فَانْسَلَلْتُ مِنَ اللِّحَافِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشیر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ام سلمہ نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کے لحاف میں ہوتی، تو میں حیض محسوس کرکے۔ وہاں سے کھسک جاتی۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے شاید تمہیں حیض آگیا ہے؟

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَفِسْتِ قُلْتُ وَجَدْتُ مَا يَجِدُ النِّسَاءُ مِنَ الْحَيْضَةِ قَالَ ذٰلِكِ مَا كَتَبَ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ قَالَتْ فَاسْلَلْتُ فَاصْلَحْتُ مِنْ شَأْنِي ثُمَّ رَجَعْتُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَالِي فَادْخُلِي مَعِيَ فِي اللِّحَافِ قَالَتْ فَدَخَلْتُ مَعَهُ۔

میں عرض کرتی جس طرح عورتوں کو آتا ہے مجھے بھی آگیا ہے۔ آپ فرماتے یہ تو ایسی چیز ہے جو آدم کی بیٹیوں کے لیے لکھ دی گئی ہے۔ میں جاتی اور اپنی حالت ٹھیک کر کے واپس آتی۔ آپ فرماتے میرے پاس لحاف میں آجاؤ تو میں لحاف میں آپ کے ساتھ لیٹ جاتی۔

۶۴۶۔ حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ عَمْرٍو وَابْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَأَلْتُهَا كَيْفَ كُنْتِ تَصْنَعِينَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَيْضَةِ قَالَتْ كَانَتْ إِحْدَانَا فِي فَوْرِ أَوَّلِ مَا تَحِيضُ تَشُدُّ عَلَيْهَا إِزَارًا إِلَى أَنْصَافِ فَخِذَيْهَا ثُمَّ تَضْطَجِعُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

خلیل بن عمرو۔ ابن سلمہ۔ محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، سوید بن قیس۔ معاویہ بن خدیج، امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے ام حبیبہ سے دریافت کیا تم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حالت حیض میں کس طرح گزر کرتی تھیں؟ انہوں نے فرمایا ہم میں سے جب کسی کو حیض آتا تو وہ اپنی چادر رانوں پر باندھ لیتی۔ پھر حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ لیٹ جاتی (ام حبیبہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا امیر معاویہ کی بہن ہیں)

باب ۱۶۶ النَّهْيِ عَنْ إِتْيَانِ الْحَائِضِ۔

حائضہ سے ہم بستر ہونے کی ممانعت

۶۴۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَكِيمٍ الْأَثْرَمِ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَى حَائِضًا أَوِ امْرَأَةً فِي دُبُرِهَا أَوْ كَاهِنًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، حماد، بن سلمہ، حکم الاثرم، ابو تمیمۃ الہجیمی، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو حائضہ سے مجامعت کرے، یا عورت کے دبر میں فعل کرے یا کاہن کے پاس جائے تو وہ اس کی تصدیق کرتا ہے اور محمد رسول اللہ کے لائے ہوئے احکامات کی تکفیر کرتا ہے۔

باب ۱۶۷ فِي كَفَّارَةِ مَنْ أَتَى حَائِضًا

حائضہ سے ہم بستری کے کفارہ کا بیان

۶۴۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ يَتَصَدَّقُ بِدِينَارٍ أَوْ بِنِصْفِ دِينَارٍ۔

محمد بن بشار، یحیٰی بن سعید، محمد بن جعفر، ابن ابی عدی شعبہ، حکم، عبد الحمید، مقسم، حضرت ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص حیض کی حالت میں عورت سے مجامعت کرے تو وہ ایک دینار یا نصف دینار صدقہ کرے۔

Marfat.com

بَابُ ١٦٨ فِي الْحَائِضِ كَيْفَ تَغْتَسِلُ

حائضہ کے طریقۂ غسل کا بیان

٦٧٩۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا وَكَانَتْ حَائِضًا انْقُضِي شَعْرَكِ وَاغْتَسِلِي قَالَ عَلِيٌّ فِي حَدِيثِهِ وَانْقُضِي رَأْسَكِ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالے عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا اور وہ حائضہ تھیں کہ اپنے بال کھول کر غسل کرلو۔

٦٨٠۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ قَالَ سَمِعْتُ صَفِيَّةَ تُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَسْمَاءَ سَأَلَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْحَيْضِ فَقَالَتْ تَأْخُذُ إِحْدَاكُنَّ مَاءَهَا وَسِدْرَهَا فَتَطَهَّرُ فَتُحْسِنُ الطُّهُورَ أَوْ تُبْلِغُ فِي الطُّهُورِ ثُمَّ تَصُبُّ عَلَى رَأْسِهَا فَتَدْلُكُهُ دَلْكًا شَدِيدًا حَتَّى يَبْلُغَ شُئُونَ رَأْسِهَا ثُمَّ تَصُبُّ عَلَيْهَا الْمَاءَ ثُمَّ تَأْخُذُ فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَطَهَّرُ بِهَا قَالَتْ أَسْمَاءُ كَيْفَ أَتَطَهَّرُ بِهَا قَالَ سُبْحَانَ اللهِ تَطَهَّرِي بِهَا قَالَتْ عَائِشَةُ كَأَنَّهَا تُخْفِي ذَلِكَ تَتَبَّعِي بِهَا أَثَرَ الدَّمِ قَالَتْ وَسَأَلَتْهُ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَ تَأْخُذُ إِحْدَاكُنَّ مَاءَهَا فَتَطَهَّرُ فَتُحْسِنُ الطُّهُورَ أَوْ تُبْلِغُ فِي الطُّهُورِ حَتَّى تَصُبَّ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهَا فَتَدْلُكَهُ حَتَّى يَبْلُغَ شُئُونَ رَأْسِهَا ثُمَّ تُفِيضُ الْمَاءَ عَلَى جَسَدِهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ نِعْمَ النِّسَاءُ نِسَاءُ الْأَنْصَارِ لَمْ يَمْنَعْهُنَّ الْحَيَاءُ أَنْ يَتَفَقَّهْنَ فِي الدِّينِ۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابراہیم بن مہاجر، صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالے عنہا فرماتی ہیں کہ اسماء نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے غسلِ حیض کے بارے میں دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا تم پانی اور بیری لو اور اس سے خوب اچھی طرح صفائی کرو، پھر اپنے سر پر پانی ڈالو۔ اور خوب اچھی طرح ملو حتی کہ جڑوں تک پہنچ جائے۔ پھر ایک مشک کا ٹکڑا لے کر اس سے پاکی حاصل کرو۔ اسماء نے کہا اس سے کیسے پاکی حاصل کروں، آپ نے فرمایا سبحان اللہ اس سے پاکی حاصل کرو۔ حضرت عائشہ نے فرمایا اسے چھپا لو اور خون کی جگہ رکھ لو۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے آپ سے غسل جنابت کے بارے میں دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا پانی لے کر اس سے خوب اچھی طرح صفائی کرو۔ پھر سر پر پانی ڈال کر سر کو ملو حتی کہ بالوں کی جڑوں تک پانی پہنچ جائے پھر سارے بدن پر پانی بہاؤ۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں سب سے اچھی عورتیں انصار کی عورتیں ہیں، وہ دین کو سمجھنے میں جھجکتی نہیں تھیں۔

بَابُ ١٦٩ مَا جَاءَ فِي مُؤَاكَلَةِ الْحَائِضِ وَسُؤْرِهَا

حائضہ کے ساتھ کھانا کھانا اور اس کا جھوٹا پینے کا بیان

٦٨١۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَتَعَرَّقُ الْعَظْمَ وَأَنَا حَائِضٌ فَيَأْخُذُهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، مقدام بن شریح بن ہانی، شریح بن ہانی، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالے عنہا نے فرمایا کہ میں حالت حیض میں ہڈی چوسا کرتی تھی۔ پھر اسے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم لے لیتے

Marfat.com

فَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ كَانَ فِي وَأَشْرَبُ مِنَ الْإِنَاءِ فَيَأْخُذُهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ كَانَ فِي وَأَنَا حَائِضٌ۔

اور اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں میں نے رکھا تھا میں پانی پیتی تو آپ برتن میرے ہاتھ سے لے کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں میں نے رکھا تھا۔

۶۸۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ ثَنَا حَمَّادُ ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ الْيَهُودَ كَانُوا لَا يَجْلِسُونَ مَعَ الْحَائِضِ فِي بَيْتٍ وَلَا يَأْكُلُونَ وَلَا يَشْرَبُونَ قَالَ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللهُ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْنَعُوا كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا النِّكَاحَ۔

محمد بن یحیی، ابو الولید، حماد بن سلمہ، ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ یہودی حائضہ کے ساتھ نہ تو گھر میں بیٹھتے، نہ کھاتے۔ نہ پیتے۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر آیا تو اللہ تعالے نے یہ آیت نازل فرمائی "اور تم سے پوچھتے ہیں حیض کا حکم۔ تم فرماؤ وہ ناپاکی ہے (سورۃ البقرہ آیت ۲۲۲) آپ نے فرمایا ان سے سوائے جماع کے ہر کام کر سکتے ہو۔

باب ۱۷ مَا جَاءَ فِي اجْتِنَابِ الْحَائِضِ الْمَسْجِدَ

حائضہ کا مسجد میں داخل نہ ہونے کا بیان

۶۸۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي غُنَيَّةَ عَنْ أَبِي الْخَطَّابِ الْهَجَرِيِّ عَنْ مَحْدُوجٍ الذُّهْلِيِّ عَنْ جَسْرَةَ قَالَتْ أَخْبَرَتْنِي أُمُّ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجْرَتَهَا الْمَسْجِدِ فَنَادَى بِأَعْلَى صَوْتِهِ أَنَّ الْمَسْجِدَ لَا يَحِلُّ لِجُنُبٍ وَلَا حَائِضٍ، ف

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن یحیی، ابو نعیم، ابن ابی غنیہ، ابو الخطاب الہجری، محمد وج الذہلی، جسرہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالے عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مسجد کے صحن میں داخل ہوئے اور بلند آواز سے اعلان فرمایا کہ مسجد کسی جنبی اور حائضہ کے لیے حلال نہیں۔

باب ۱۸ مَا جَاءَ فِي الْحَائِضِ تَرَى بَعْدَ الطُّهْرِ الصُّفْرَةَ وَالْكُدْرَةَ

پاکی حیض کے بعد زرد اور گدلا رنگ نظر آنے کا بیان

۶۸۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ النَّحْوِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ بَكْرٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَرْأَةِ تَرَى مَا يُرِيبُهَا بَعْدَ الطُّهْرِ قَالَ إِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ أَوْ عُرُوقٌ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى يَزِيدُ بَعْدَ

محمد بن یحیی، عبید اللہ بن موسے، شیبان النحوی یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ، ام بکر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالے عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پاکی کے بعد خون دیکھنے والی عورت کے متعلق فرمایا وہ حیض نہیں ہے بلکہ وہ ایک رگ ہے۔ یا رگیں۔ محمد بن یحیی کا بیان ہے کہ ظہر

ف۔ زوائد میں ہے اس کی سند ضعیف ہے۔ کسی نے اس کی سند کی تو ثیق نہیں کی۔ اور ابو الخطاب مجہول ہے۔ مجھے کسی اور کتاب میں بھی یہ حدیث نظر نہیں آئی۔ باقی معنے دیگر احادیث سے ثابت ہیں۔ اور اس پر علما کا اتفاق ہے۔

ے سورہ بقرہ آیت ۲۲۲ پارہ ۲۔

Marfat.com

الطُّهْرِ بَعْدَ الْغُسْلِ۔

کے بعد سے مراد غسل کے بعد ہے۔

۶۸۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ لَمْ نَكُنْ نَرَى الصُّفْرَةَ وَالْكُدْرَةَ شَيْئًا۔

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، ایوب، ابن سیرین، حضرت ام عطیہ کا ارشاد ہے کہ ہم زردی یا میلے پن کو حیض نہ سمجھتے تھے۔ (یعنی ایام حیض گذرنے کے بعد۔

۶۸۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الرَّقَاشِيُّ ثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ كُنَّا لَا نَعُدُّ الصُّفْرَةَ وَالْكُدْرَةَ شَيْئًا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وُهَيْبٌ أَوْ لَاهُمَا عِنْدَنَا بِهَذَا۔

محمد بن یحییٰ۔ محمد بن عبداللہ الرقاشی، وہیب ایوب، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا کا کہنا ہے کہ ہم زردی یا میلے پن کو حیض نہ سمجھتے تھے۔

بَابُ النُّفَسَاءِ كَمْ تَجْلِسُ

مدت نفاس کا بیان

۶۸۷۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي سَهْلٍ عَنْ مُسَّةَ الْأَزْدِيَّةِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَتِ النُّفَسَاءُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجْلِسُ أَرْبَعِينَ يَوْمًا وَكُنَّا نُطَلِّي وُجُوهَنَا بِالْوَرْسِ مِنَ الْكَلَفِ۔

نصر بن علی الجہضمی، شجاع بن الولید، علی بن عبدالاعلیٰ۔ ابوسہل، مسۃ الازدیہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں نفاس والی عورتیں چالیس دن تک بیٹھا کرتی تھیں۔ اور ہم اپنے چہروں پر ورس ملا کرتی تھیں۔

۶۸۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ سَلَّامِ بْنِ سُلَيْمٍ أَوْ سَلْمٍ شَكَّ أَبُو الْحَسَنِ وَأَظُنُّهُ هُوَ أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِلنُّفَسَاءِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا إِلَّا أَنْ تَرَى الطُّهْرَ قَبْلَ ذَلِكَ

عبداللہ بن سعید محاربی، ابوالاحوص سلام بن سلیم۔ حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے نفاس والی عورت کے لیے چالیس دن مقرر فرمائے ہیں مگر یہ کہ وہ اس سے پہلے پاک ہو جائے۔

بَابُ مَنْ وَقَعَ عَلَى امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ

حالتِ حیض میں بیوی سے مجامعت کا بیان

۶۸۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْجَرَّاحِ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ إِذَا وَقَعَ عَلَى امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ أُمِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِنِصْفِ دِينَارٍ۔

عبداللہ بن الجراح۔ ابوالاحوص۔ عبدالکریم بن ابی المخارق، مقسم، حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص حیض کی حالت میں بیوی سے مجامعت کرے تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اسے نصف دینار صدقہ کرنے کا حکم دیا ہے۔

Marfat.com

بَابُ ۱۷۴ فِي مُوَاكَلَةِ الْحَائِضِ،

حائضہ کے ساتھ کھانا کھانے کا بیان۔

۶۹۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَزَامِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُوَاكَلَةِ الْحَائِضِ فَقَالَ وَاكِلْهَا۔

ابو بشر، بکر بن خلف، عبدالرحمان، معاویہ بن صالح، علاء بن الحارث، حزام بن حکیم، عبداللہ بن سعد نے فرمایا کہ میں نے حضور سے حائضہ کے ساتھ کھانا کھانے کے بارے میں دریافت کیا آپ نے فرمایا کھالیا کرو۔

بَابُ ۱۷۵ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ لِلْحَاقِنِ أَنْ يُصَلِّيَ

پیشاب پاخانہ روک کر نماز نہ پڑھنے کا بیان

۶۹۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمُ الْغَائِطَ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلْيَبْدَأْ بِهِ۔

محمد بن الصباح، سفیان بن عیینہ، ہشام بن عروہ، عروہ، عبداللہ بن الارقم کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم میں سے کسی کو قضائے حاجت کی ضرورت ہو اور نماز کھڑی ہو رہی ہو تو پہلے قضاء حاجت سے فراغت حاصل کرلو۔

۶۹۲۔ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ السَّفَرِ بْنِ نُسَيْرٍ عَنْ يَزِيدَ ابْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ وَهُوَ حَاقِنٌ۔

بشر بن آدم، زید بن الحباب، معاویہ بن صالح، سفر بن نسیر، یزید بن شریح، ابوامامہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب، پاخانہ روک کر نماز پڑھنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۶۹۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُومُ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ وَبِهِ أَذًى۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ابوادریس الاودی، اودی، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب قضائے حاجت پیش آرہی ہو تو نماز کے لیے نہ کھڑے ہوا کرو۔

۶۹۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي حَيَّ الْمُؤَذِّنِ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَقُومُ أَحَدُكُمْ مَقَامَ الْمُصَلِّينَ وَهُوَ حَاقِنٌ حَتَّى يَتَخَفَّفَ

محمد بن مصفی الحمصی، بقیہ، حبیب بن ابی صالح، ابی حی المؤذن، ثوبان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی مسلمان حاجت روک کر نماز کے لیے اس وقت تک کھڑا نہ ہو جب تک وہ ہلکا نہ ہو جائے۔

بَابُ ۱۷۶ فِي الصَّلَاةِ فِي ثَوْبِ الْحَائِضِ

حیض کے کپڑوں میں نماز پڑھنے کا بیان

۶۹۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا إِلَى جَنْبِهِ وَأَنَا حَائِضٌ وَعَلَيَّ

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، طلحہ بن یحیی، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے رہتے درانحالیکہ حائضہ ہو کر میں آپ کے پہلو میں اس طرح ہوتی کہ میرے

Marfat.com

مِرْطٌ لِي وَعَلَيْهِ بَعْضُهُ.

اوپر ایک چادر ہوتی جس کا کچھ حصہ حضور پر ہوتا۔

۶۹۶- حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَعَلَيْهِ مِرْطٌ عَلَيْهِ بَعْضُهُ وَعَلَيْهَا بَعْضُهُ وَهِيَ حَائِضٌ،

سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ شیبانی، عبداللہ بن شداد حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چادر اوڑھ کر نماز پڑھی اس چادر کا کچھ حصہ آپ پر تھا۔ اور کچھ مجھ پر حالانکہ میں حائضہ تھی۔

بَابُ ۱۷۷ إِذَا حَاضَتِ الْجَارِيَةُ لَمْ تُصَلِّ إِلَّا بِخِمَارٍ

بالغ لڑکی کا بغیر چادر اوڑھے نماز نہ پڑھنے کا بیان

۶۹۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَاخْتَبَأَتْ مِنْهُ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاضَتْ فَقَالَتْ نَعَمْ فَنَثَرَ لَهَا مِنْ عِمَامَتِهِ فَقَالَ اخْتَمِرِي بِهَذَا۔ ت

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبدالکریم، عمرو بن سعید، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے۔ میری کنیز نے آپ کو دیکھ کر پردہ کر لیا۔ آپ نے فرمایا شاید یہ بالغ ہو گئی ہے۔ حضرت عائشہ نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ نے اپنے عمامہ میں سے ایک ٹکڑا اسے پھاڑ کر دیا اور فرمایا اسے سر پر ڈال لیا کر۔

۶۹۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَأَبُو النُّعْمَانِ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُقْبَلُ صَلَاةُ حَائِضٍ إِلَّا بِخِمَارٍ

محمد بن یحییٰ، ابوالولید، ابوالنعمان، حماد بن سلمہ، قتادہ، محمد بن سیرین، صفیہ بنت الحارث، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بغیر چادر کے بالغہ کی نماز قبول نہیں ہوتی۔

بَابُ ۱۷۸ الْحَائِضِ تَخْتَضِبُ

حائضہ کا مہندی لگا لینے کا بیان۔

۶۹۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا حَجَّاجٌ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُعَاذَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَخْتَضِبُ الْحَائِضُ فَقَالَتْ قَدْ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَخْتَضِبُ فَلَمْ يَكُنْ يَنْهَانَا عَنْهُ۔

محمد بن یحییٰ، حجاج بن منہال، یزید بن ابراہیم، ایوب معاذہ، ایک عورت نے حضرت عائشہ صدیقہ سے دریافت کیا کیا حائضہ مہندی لگا سکتی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں مہندی لگاتے تھے آپ نے ہمیں اس کی ممانعت نہیں فرمائی۔

بَابُ ۱۷۹ الْمَسْحِ عَلَى الْجَبَائِرِ

پٹی پر مسح کرنے کا بیان

۷۰۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْبَلْخِيُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ انْكَسَرَتْ

محمد بن ابان البلخی، عبدالرزاق، اسرائیل، عمرو بن خالد زید بن علی، علی بن حسین، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میرے ایک بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ میں نے حضو۔

Marfat.com

إِحْدَى زَيْنَبِيَّ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنِي أَنْ أَمْسَحَ عَلَى الْجَبَائِرِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ أَنْبَأَنَا الدَّبَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ نَحْوَهُ۔

بَابُ ۱۸۰ اللُّعَابِ يُصِيبُ الثَّوْبَ

۷۰۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَامِلَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَى عَاتِقِهِ وَلُعَابُهُ يَسِيلُ عَلَيْهِ۔

بَابُ ۱۸۱ الْبَزِّ فِي الْإِنَاءِ

۷۰۲۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مِسْعَرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِدَلْوٍ فَمَضَمَضَ مِنْهُ فَمَجَّ فِيهِ مِسْكًا أَوْ طِيبًا مِنَ الْمِسْكِ وَاسْتَنْثَرَ خَارِجًا مِنَ الدَّلْوِ۔

۷۰۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ وَكَانَ قَدْ عَقَلَ مَجَّةً مَجَّهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَلْوٍ مِنْ بِئْرِهِمْ

بَابُ ۱۸۲ النَّهْيِ أَنْ يُرَى عَوْرَةُ أَخِيهِ

۷۰۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ إِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ وَلَا الْمَرْأَةُ إِلَى عَوْرَةِ الْمَرْأَةِ وَلَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ إِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ

۷۰۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ

صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا آپ نے مجھے پٹیوں پر مسح کرنے کا حکم دیا۔ ابوالحسن کہتے ہیں دبری نے عبدالرزاق سے اس قسم کی روایت کی ہے۔

کپڑے پر تھوک لگ جانے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، محمد بن زیاد۔

حضرت ابوہریرہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ کو دیکھا کہ آپ حسن بن علی کو اپنے کندھوں پر اٹھائے ہوئے تھے اور حسن کا لعاب آپ کے کپڑوں پر بہہ رہا تھا۔

پانی میں لعاب دہن ڈالنے کا بیان

سوید بن سعید، ابن عیینہ، مسعر، ح۔ محمد بن عثمان بن کرامہ، ابواسامہ، مسعر، عبدالجبار بن وائل، وائل بن حجر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں پانی کا ایک ڈول لایا گیا، آپ نے اس سے کلی فرمائی اور اس میں لعاب دہن ڈالا جس سے مشک کے مانند خوشبو پھیل رہی تھی۔ اور آپ کا لعاب ڈول سے باہر پھیل رہا تھا۔

ابومروان، ابراہیم بن سعد، زہری، محمود بن الربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وہ ڈول اٹھا کر رکھ لیا تھا جس سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کے منہ پر چھینٹے مارے تھے۔

دوسرے کی پیشاب گاہ کی جانب دیکھنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن الحباب، ضحاک بن عثمان، زید بن اسلم، عبدالرحمن بن ابی سعید، ابوسعید خدری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی عورت دوسری عورت کی شرم گاہ کی طرف نہ دیکھے۔ اور اسی طرح نہ کوئی مرد دوسرے مرد کی شرمگاہ کو دیکھے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، منصور، موسیٰ بن عبداللہ بن یزید مولے عائشہ، حضرت عائشہ

Marfat.com

يَزِيْدَ عَنْ مَسْرُوْقٍ لِعَآئِشَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ مَا نَظَرْتُ أَوْ مَا رَأَيْتُ فَرْجَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ قَالَ أَبُوْ بَكْرٍ كَانَ أَبُوْ نُعَيْمٍ يَقُوْلُ عَنْ مَوْلَاةٍ لِعَآئِشَةَ

رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شرم گاہ کی جانب کبھی نہیں دیکھا ابوبکر کا بیان ہے کہ ابونعیم نے حضرت عائشہ کی لونڈی سے روایت کی ہے۔

بَابُ ۱۸۳ مَنِ اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَبَقِيَ مِنْ جَسَدِهِ لَمْ يُصِبْهُ الْمَآءُ

غسل جنابت میں کوئی جگہ خشک رہ جانے کا بیان

۷۰۶۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ وَإِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَا ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ أَنَا مُسْلِمُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ أَبِيْ عَلِيٍّ الرَّحَبِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ مِنْ جَنَابَةٍ فَرَأَى لُمْعَةً لَمْ يُصِبْهَا الْمَآءُ فَقَالَ بِحُمَّةٍ فَبَلَّهَا عَلَيْهَا قَالَ إِسْحٰقُ فِيْ حَدِيْثِهٖ فَعَصَرَ شَعْرَهٗ عَلَيْهَا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن منصور، یزید بن ہارون، مسلم بن سعید، ابوعلی الرحبی۔ عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جنابت کا غسل فرمایا تو تھوڑی جگہ خشک نظر آئی چنانچہ آپ نے اس پر پانی ڈالا۔

۷۰۷۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّيْ اغْتَسَلْتُ مِنَ الْجَنَابَةِ وَصَلَّيْتُ الْفَجْرَ ثُمَّ صَبَعْتُ فَرَأَيْتُ قَدْرَ مَوْضِعِ الظُّفُرِ لَمْ يُصِبْهُ الْمَآءُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتَ مَسَحْتَ عَلَيْهِ بِيَدِكَ أَجْزَأَكَ۔

سوید بن سعید، ابوالاحوص، محمد بن عبید اللہ، حسن بن سعد، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص آیا۔ اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے غسل جنابت کیا اور صبح کی نماز پڑھی۔ پھر صبح کو ناخن برابر خشکی دیکھی، آپ نے فرمایا اگر تو اپنے ہاتھ سے اس پر مسح کر لیتا تو تیرے لیے کافی تھا

بَابُ ۱۸۴ مَنْ تَوَضَّأَ فَتَرَكَ مَوْضِعًا لَمْ يُصِبْهُ الْمَآءُ

وضو میں کوئی جگہ خشک رہ جانے کا بیان۔

۷۰۸۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ ثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تَوَضَّأَ وَتَرَكَ مَوْضِعَ الظُّفُرِ لَمْ يُصِبْهُ الْمَآءُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ فَأَحْسِنْ وُضُوْءَكَ

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، جریر بن حازم قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک شخص وضو کر کے حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس کی ناخن کے برابر جگہ خشک تھی۔ آپ نے فرمایا جاؤ اچھی طرح وضو کرو۔

۷۰۹۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ حُمَيْدٍ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَا ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ رَأَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، ابن حمید، زید بن الحباب ابن لہیعہ، ابوالزبیر، جابر۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ نے ایک شخص کو دیکھا جو وضو کر کے آیا تھا اور اپنے پیروں پر اس نے ناخن کے

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا تَوَضَّأَ فَتَرَكَ مَوْضِعَ الظُّفُرِ عَلَى قَدَمِهِ فَأَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ الْوُضُوءَ وَالصَّلَاةَ قَالَ فَرَجَعَ۔

برابر جگہ چھوڑ دی تھی۔ آپ نے اسے وضو اور نماز لوٹانے کا حکم دیا۔ اس نے وضو دوبارہ کیا اور نماز بھی، دوبارہ پڑھی۔

كِتَابُ الصَّلَاةِ

کتاب الصلوٰۃ

أَبْوَابُ (۱۸۵) مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ

اوقاتِ نماز کا بیان

۱۷۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَأَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ فَقَالَ صَلِّ مَعَنَا هَذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ فَلَمَّا زَالَتِ الشَّمْسُ أَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الظُّهْرَ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْمَغْرِبَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْفَجْرَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْيَوْمِ الثَّانِي أَمَرَهُ فَأَذَّنَ الظُّهْرَ فَأَبْرَدَ بِهَا وَأَنْعَمَ أَنْ يُبَرِّدَ بِهَا ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ أَخَّرَهَا فَوْقَ الَّذِي كَانَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ قَبْلَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ وَصَلَّى الْعِشَاءَ بَعْدَ مَا ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ وَصَلَّى الْفَجْرَ فَأَسْفَرَ بِهَا ثُمَّ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ فَقَالَ الرَّجُلُ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ وَقْتُ صَلَاتِكُمْ بَيْنَ مَا رَأَيْتُمْ۔

محمد بن الصباح، احمد بن سنان، اسحاق بن یوسف الازرق، سفیان۔ ح۔ علی بن میمون الرقی، مخلد بن یزید سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک شخص حضور کی خدمت اقدس میں آیا اور آپ سے اوقات نماز کے بارے میں دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا یہ دو دن نماز ہمارے ساتھ پڑھو، جب زوال ہوا تو آپ نے بلال کو اذان کا حکم دیا۔ پھر تکبیر کا حکم دیا ظہر پڑھی، پھر عصر کے لیے کھڑے ہوئے تو سورج بلندی پر تھا۔ سفید اور صاف تھا۔ مغرب سورج غروب ہوتے ہی پڑھائی اور عشاء اس وقت جب شفق غائب ہوگئی۔ اور صبح کی نماز اس وقت جب صبح صادق ہوئی۔ دوسرے روز ظہر کی نماز خوب ٹھنڈے وقت میں پڑھائی۔ عصر کی نماز اس وقت پڑھائی جب کہ سورج اگرچہ اونچا تھا۔ لیکن پہلے روز کے مقابلے میں ڈھل چکا تھا۔ مغرب کی نماز شفق غائب ہونے سے پہلے پڑھائی۔ عشا کی نماز تہائی رات گذر جانے کے بعد اور صبح کی نماز جب روشنی پھیل گئی تھی۔ پھر فرمایا سائل کہاں ہے؟ اس شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں حاضر ہوں۔ آپ نے فرمایا جس طرح تم نے دیکھا نمازوں کا وقت اس کے درمیان ہے۔

۱۷۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ

محمد بن رمح المصری، لیث، ابن شہاب کہتے ہیں کہ

Marfat.com

ابْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّهٗ كَانَ قَاعِدًا عَلٰى مِيَاثِرِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ فِيْ اِمَارَتِهٖ عَلَى الْمَدِيْنَةِ وَمَعَهٗ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ فَاَخَّرَ عُمَرُ الْعَصْرَ شَيْئًا فَقَالَ لَهٗ عُرْوَةُ اَمَا اِنَّ جِبْرِيْلَ نَزَلَ فَصَلّٰى اَمَامَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهٗ عُمَرُ اِعْلَمْ مَا تَقُوْلُ يَا عُرْوَةُ قَالَ سَمِعْتُ بَشِيْرَ بْنَ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ نَزَلَ جِبْرِيْلُ فَاَمَّنِيْ فَصَلَّيْتُ مَعَهٗ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهٗ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهٗ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهٗ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهٗ يَحْسِبُ بِاَصَابِعِهٖ خَمْسَ صَلَوَاتٍ۔

وہ عمر بن عبدالعزیز کے گدوں پر بیٹھے ہوئے تھے جب کہ وہ مدینہ کے امیر تھے۔ ان کے ساتھ عروۃ بن الزبیر بھی تھے۔ عمر بن عبدالعزیز نے عصر میں کچھ دیر کر دی تو ان سے عروہ نے کہا جبرئیل نازل ہوئے اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھائی عمر نے کہا اے عروہ سوچ سمجھ کر کہو عروہ نے جواب دیا میں نے بشیر بن ابی مسعود رضی اللہ عنہ سے سنا وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جبرئیل نازل ہوئے اور انہوں نے مجھے نماز پڑھائی میں نے ان کے ساتھ نماز پڑھی، ان کے ساتھ نماز پڑھی، اور اس طرح پانچ نمازیں گنائیں۔

بَابُ ۱۸۶ وَقْتِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ۔

صبح کی نماز کے وقت کا بیان

۶۷۲۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّ نِسَاءُ الْمُؤْمِنَاتِ يُصَلِّيْنَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الصُّبْحِ ثُمَّ يَرْجِعْنَ اِلٰى اَهْلِهِنَّ فَلَا يَعْرِفُهُنَّ اَحَدٌ اَوْ لَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، عروہ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ مسلمان عورتیں صبح کی نماز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پڑھتیں، پھر اپنے گھروں کو واپس ہوتیں تو اندھیرے کی وجہ سے ہم کو کوئی پہچان نہ سکتا تھا۔

۶۷۳۔ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ اَسْبَاطِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ ثَنَا اَبِيْ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ وَالْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا قَالَ تَشْهَدُهٗ مَلٰٓئِكَةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ۔

عبید بن اسباط بن القرشی، اسباط، اعمش، ابراہیم، عبیداللہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی ایک صبح کا قرآن "بیشک صبح کے قرآن میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں" اب آپ نے فرمایا اس نماز میں رات اور دن کے فرشتے موجود رہتے ہیں۔

۶۷۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ ثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ الْاَوْزَاعِيُّ ثَنَا مُغِيْثُ بْنُ سُمَيٍّ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ الصُّبْحَ بِغَلَسٍ فَلَمَّا سَلَّمَ اَقْبَلْتُ عَلٰى ابْنِ عُمَرَ فَقُلْتُ مَا هٰذِهِ الصَّلٰوةُ قَالَ هٰذِهٖ صَلٰوتُنَا كَانَتْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

عبدالرحمن بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر الاوزاعی، مغیث بن سمی کہتے ہیں میں نے صبح کی نماز عبداللہ بن الزبیر کے ساتھ پڑھی۔ جب انہوں نے سلام پھیرا تو میں ابن عمر کے پاس گیا اور ان سے عرض کیا یہ کون سی نماز ہے انہوں نے فرمایا یہ وہ نماز ہے جو ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پڑھتے تھے۔ اسی طرح ابوبکر، عمر

Marfat.com

اللہ علیہ وسلم وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَلَمَّا طُعِنَ الْمِحْرَابَ أَسْفَرَ بِهَا عُثْمَانُ۔

کے ساتھ۔ اور جب عمر کو زخمی کیا گیا تو عثمان نے اُجالے میں نماز پڑھنی شروع فرمادی۔

۷۱۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ سَمِعَ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ وَجَدَّهُ بَدْرِيٌّ يُخْبِرُ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَصْبِحُوا بِالصُّبْحِ فَإِنَّهُ أَعْظَمُ لِلْأَجْرِ أَوْ لِأَجْرِكُمْ

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ابن عجلان، عاصم بن عمر بن قتادہ محمود بن لبید، رافع بن خدیج کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ صبح کو اچھی طرح روشن ہو جانے دو۔ یہ ثواب کو زیادہ کرتا ہے۔

بَابُ وَقْتِ صَلَاةِ الظُّهْرِ

ظہر کے وقت کا بیان

۷۱۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ إِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ۔

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، سماک، جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سورج ڈھلنے لگ جاتا تب ظہر کی نماز ادا فرماتے۔

۷۱۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةَ الْهَجِيرِ الَّتِي تَدْعُونَهَا الظُّهْرَ إِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ۔

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عوف بن ابی جمیلہ، سیار بن سلامہ، ابو برزۃ الاسلمی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز اس وقت پڑھتے جب سورج ڈھلنے لگ جاتا۔

۷۱۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّ الرَّمْضَاءِ فَلَمْ يُشْكِنَا۔

علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابو اسحاق، حارثہ بن مضرب العبدی، خباب نے فرمایا کہ ہم نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے گرمی کی زیادتی کی شکایت کی، لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری شکایت کو شرف قبولیت نہ بخشا۔

۷۱۹۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ ثَنَا الْأَنْصَارِيُّ ثَنَا عَوْفٌ نَحْوَهُ

ابو الحسن القطان، ابو حاتم، انصاری، عوف اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

۷۲۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرَةَ عَنْ خَشْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّ الرَّمْضَاءِ

ابو کریب، معاویہ بن ہشام، سفیان، زید بن جبیرہ، خشف بن مالک، مالک، عبداللہ بن مسعود نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے گرمی کی شکایت کی آپ نے ہماری یہ شکایت

Marfat.com

فَلَمْ يُشْكِنَا۔

بَابُ ١٨٨ الْإِبْرَادِ بِالظُّهْرِ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ

سخت گرمیوں میں ظہر کو دیر سے پڑھنے کا بیان

٧٢١۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ۔

ہشام بن عمار، مالک بن انس، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب گرمی زیادہ ہو تو ظہر کو ٹھنڈا ہو جانے دو، کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کے دہکائے جانے سے پیدا ہوتی ہے۔

٧٢٢۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، سعید بن المسیب، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب گرمی زیادہ ہو تو ظہر کو ٹھنڈا ہو جانے دو۔ کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کے دہکائے جانے سے پیدا ہوتی ہے۔

٧٢٣۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ۔

ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی اسی قسم کی روایت مروی ہے۔

٧٢٤۔ حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ بَيَانٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الظُّهْرِ بِالْهَاجِرَةِ فَقَالَ لَنَا: أَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ۔

تمیم بن المنتصر الواسطی، اسحاق بن یوسف، شریک بیان، قیس بن ابی حازم، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ظہر کی نماز دوپہر میں پڑھتے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ظہر کی نماز ٹھنڈے وقت پڑھا کرو کیونکہ گرمی کی شدت آتش دوزخ کے جوش سے ہے

٧٢٥۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ۔

عبد الرحمان بن عمر، عبد الوہاب الثقفی، عبید اللہ نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ظہر کو ٹھنڈا کر لیا کرو۔

بَابُ ١٨٩ وَقْتِ صَلَاةِ الْعَصْرِ

نماز عصر کے وقت کا بیان

٧٢٦۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ

محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، زربا علی، انس

Marfat.com

سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ حَيَّةٌ فَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ۔

۷۲۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ فِي حُجْرَتِي لَمْ يَظْهَرِ الْفَيْءُ بَعْدُ۔

بَابُ ۱۹ الْمُحَافَظَةِ عَلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ

۷۲۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ مَلَأَ اللَّهُ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا كَمَا شَغَلُونَا عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى۔

۷۲۹۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الَّذِي تَفُوتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ۔

۷۳۰۔ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا يَزِيدُ ابْنُ هَارُونَ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَبَسَ الْمُشْرِكُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ حَبَسُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ نَارًا۔

بَابُ ۱۹ وَقْتُ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ

۷۳۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ

بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز پڑھتے تھے سورج بلند اور موجود ہوتا۔ اگر کوئی عوالے والا مقام عوالی کو جاتا تو عوالی پہنچ جاتا اور تب بھی سورج بلند نظر آتا تھا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز پڑھتے اور دھوپ میرے کمرے میں ہوتی اور ابھی سایہ چڑھا نہ ہوتا۔

نماز عصر کی پابندی کرنے کا بیان۔

احمد بن عبدہ، حماد بن زید۔ عاصم بن بہدلہ، زر بن حبیش، حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے خندق کے روز ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے جنہوں نے ہمیں درمیانی نماز سے روک دیا۔

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، زہری، سالم، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کی عصر کی نماز قضا ہو جائے تو گویا کہ اس کے گھر والے اور اس کا مال ہلاک ہو گئے۔

حفص بن عمرو، ابن مہدی، ح، یحیی بن حکیم، یزید بن ہارون، محمد بن طلحہ، زبید، مرہ، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مشرکین نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو عصر کی نماز سے روک لیا حتیٰ کہ سورج غائب ہو گیا آپ نے فرمایا جنہوں نے ہمیں درمیانی نماز سے روکا ہے اللہ تعالیٰ ان کی قبروں اور گھروں کو آگ سے بھر دے۔

نماز مغرب کے وقت کا بیان

عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم اوزاعی، ابوالنجاشی، رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ

Marfat.com

شَا اَبُو النَّجَاشِيِّ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَقُولُ كُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْصَرِفُ اَحَدُنَا وَاِنَّهُ لَيُبْصِرُ مَوَاقِعَ نَبْلِهِ۔

عنہ نے فرمایا کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں مغرب کی نماز پڑھتے جب لوٹ کر آتے تو ہماری نگاہیں اتنی دور تک کام کرتیں جتنی دور پر تیر جاتا ہے۔

۷۳۲۔ حَدَّثَنَا اَبُو يَحْيَى الزَّعْفَرَانِيُّ ثَنَا اِبْرَاهِيمُ ابْنُ مُوسَى نَحْوَهُ۔

ابو یحییٰ الزعفرانی، ابراہیم بن موسےٰ اسی سند سے یہ روایت مروی ہے۔

۷۳۳۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ اَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ اِذَا تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرہ بن عبدالرحمٰن یزید بن ابی عبید (رباعی) سلمۃ بن الاکوع نے فرمایا کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مغرب کی نماز اس وقت پڑھتے جب کہ سورج غروب ہو جاتا۔

۷۳۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى اَنْبَاَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ عَمْرِو بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ اُمَّتِي عَلَى الْفِطْرَةِ مَا لَمْ يُؤَخِّرُوا الْمَغْرِبَ حَتّٰى تَشْتَبِكَ النُّجُومُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَاجَةَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى يَقُولُ اِضْطَرَبَ النَّاسُ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ بِبَغْدَادَ فَذَهَبْتُ اَنَا وَاَبُو بَكْرٍ الْاَعْيَنُ اِلَى الْعَوَّامِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ فَاَخْرَجَ لَنَا اَصْلَ اَبِيهِ فَاِذَا الْحَدِيثُ فِيهِ۔

ابو یحییٰ الزعفرانی، ابراہیم بن موسےٰ اسی سند سے یہ روایت مروی ہے۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرہ بن عبدالرحمٰن یزید بن ابی عبید (رباعی) سلمۃ بن الاکوع نے فرمایا کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مغرب کی نماز اس وقت پڑھتے جب کہ سورج غروب ہو جاتا۔

محمد بن یحییٰ، ابراہیم بن موسےٰ، عباد بن العوام، عمرو بن ابراہیم، قتادہ، حسن، احنف بن قیس، عباس بن عبدالمطلب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت اس وقت تک فطرت پر رہے گی، جب تک مغرب کی نماز تارے چمکنے سے پہلے پڑھتی رہے گی، ابن ماجہ فرماتے ہیں میں نے محمد بن یحییٰ سے سنا ہے کہ لوگوں نے بغداد میں اس حدیث میں اختلاف کیا، میں اور ابو بکر الاعین، عوام بن عباد بن العوام کے پاس گئے اس نے اپنے باپ کی کتاب نکالی تو اس میں یہ حدیث تھی۔

باب ۱۹۲ وَقْتِ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ۔

نماز عشاء کے وقت کا بیان

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، ابوالزناد، اعرج۔

۷۳۵۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِي لَاَمَرْتُهُمْ بِتَاْخِيرِ الْعِشَاءِ۔

ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر مجھے اس امر کا خیال نہ ہوتا کہ میری امت پریشان ہو جائیگی تو میں انہیں عشاء کی نماز کو تہائی رات تک مؤخر کرنیکا حکم دیتا۔

۷۳۶۔ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ثَنَا اَبُو اُسَامَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ، سعید بن ابی سعید المقبری، حضرت ابوہریرہ

Marfat.com

أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَخَّرْتُ صَلَاةَ الْعِشَاءِ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ أَوْ نِصْفِ اللَّيْلِ۔

کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر مجھے امت کی مصیبت کا خیال نہ ہوتا تو میں تہائی یا آدھی رات تک عشاء کی نماز مؤخر کرنے کا حکم دیتا۔

۷۳۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ هَلِ اتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا قَالَ نَعَمْ أَخَّرَ لَيْلَةً صَلَاةَ الْعِشَاءِ إِلَى قَرِيبٍ مِنْ شَطْرِ اللَّيْلِ فَلَمَّا صَلَّى أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَنَامُوا وَإِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُمُ الصَّلَاةَ قَالَ أَنَسٌ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ۔

محمد بن المثنیٰ، خالد بن الحارث، حمید (رباعی) حضرت انس سے دریافت کیا گیا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی بنوائی تھی؟ انہوں نے فرمایا ایک بار آپ نے عشاء کی نماز آدھی رات کے قریب پڑھی، نماز کے بعد ہم لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر ارشاد فرمایا دیگر لوگ نمازیں پڑھ پڑھ کر سو چکے اور تم اب تک نماز میں ہو جب تک نماز کا انتظار کرتے رہو گے۔ انس فرماتے ہیں گویا میں آپ کی انگوٹھی کے نگینہ کی جانب دیکھ رہا ہوں۔

۷۳۸۔ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ ثُمَّ لَمْ يَخْرُجْ حَتَّى ذَهَبَ شَطْرُ اللَّيْلِ فَخَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَنَامُوا وَأَنْتُمْ لَمْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُمُ الصَّلَاةَ وَلَوْلَا الضَّعِيفُ وَالسَّقِيمُ أَحْبَبْتُ أَنْ أُؤَخِّرَ هَذِهِ الصَّلَاةَ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ۔

عمران بن موسیٰ اللیثی، عبدالوارث بن سعید داؤد بن ابی ہند، ابونضرہ، ابوسعید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی پھر آدھی رات تک باہر تشریف نہیں لائے، آدھی رات کو باہر تشریف لا کر لوگوں کو عشاء کی نماز پڑھائی، پھر فرمایا لوگ تو نمازیں پڑھ پڑھ کر سو چکے۔ اور تم اس وقت تک نماز میں ہو جب تک نماز کا انتظار کرتے رہو گے اگر ضعیف اور مریض لوگوں کا خیال نہ ہوتا تو میں یہ نماز آدھی رات تک مؤخر کر دیتا۔

بَابُ ۱۹۳ مِيقَاتِ الصَّلَاةِ فِي الْغَيْمِ

بادل کے روز نماز پڑھنے کا بیان

۷۳۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ ابْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَاجِرِ عَنْ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ فَقَالَ بَكِّرُوا بِالصَّلَاةِ فِي الْيَوْمِ الْغَيْمِ فَإِنَّهُ مَنْ

عبدالرحمان بن ابراہیم، محمد بن الصباح، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوقلابہ، ابوالمہاجر، بریدۃ الاسلمی کہتے ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک غزوہ میں تھے۔ آپ نے فرمایا بادل والے دن نماز میں جلدی کیا کرو، کیونکہ جس کی عصر کی نماز فوت ہو جاتی ہے اس کے اعمال ضائع

Marfat.com

فَاتَتْهُ صَلٰوةُ الْعَصْرِ حُبِطَ عَمَلُهُ۔

بَابٌ ۱۹۴ مَنْ نَامَ عَنِ الصَّلٰوةِ اَوْ نَسِيَهَا

۱۴۴۰۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ ثَنَا حَجَّاجٌ ثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَغْفُلُ عَنِ الصَّلٰوةِ اَوْ يَرْقُدُ عَنْهَا قَالَ يُصَلِّيْهَا اِذَا ذَكَرَهَا۔

۱۴۴۱۔ حَدَّثَنَا جَبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ صَلٰوةً فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا۔

۱۴۴۲۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ ثَنَا يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ قَفَلَ مِنْ غَزْوَةِ خَيْبَرَ سَارَ لَيْلَةً حَتّٰى اِذَا اَدْرَكَهُ الْكَرٰى عَرَّسَ وَقَالَ لِبِلَالٍ اِكْلَأْ لَنَا اللَّيْلَ فَصَلّٰى بِلَالٌ مَا قُدِّرَ لَهُ وَنَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ فَلَمَّا تَقَارَبَ الْفَجْرُ اِسْتَنَدَ بِلَالٌ اِلٰى رَاحِلَتِهِ مُوَاجِهَ الْفَجْرِ فَغَلَبَتْ بِلَالًا عَيْنَاهُ وَهُوَ مُسْتَنِدٌ اِلٰى رَاحِلَتِهِ فَلَمْ يَسْتَيْقِظْ بِلَالٌ وَلَا اَحَدٌ مِنْ اَصْحَابِهِ حَتّٰى ضَرَبَتْهُمُ الشَّمْسُ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلَهُمْ اِسْتِيْقَاظًا فَفَزِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَيْ بِلَالُ فَقَالَ اَخَذَ بِنَفْسِيَ الَّذِيْ اَخَذَ بِنَفْسِكَ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اقْتَادُوْا فَاقْتَادُوْا رَوَاحِلَهُمْ شَيْئًا ثُمَّ تَوَضَّاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمَرَ بِلَالًا فَاَقَامَ الصَّلٰوةَ فَصَلّٰى بِهِمُ الصُّبْحَ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةَ قَالَ مَنْ نَسِيَ صَلٰوةً فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ قَالَ وَكَانَ

کر دیے جاتے ہیں۔

نماز بھول جانے کا بیان

نصر بن علی الجہضمی، یزید بن زریع، حجاج، قتادہ انس بن مالک نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے اس شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا جو نماز بھول جائے یا وہ سو جائے آپ نے فرمایا جب اسے یاد آئے تو پڑھ لے۔

جبارۃ بن المغلس، ابو عوانہ، قتادہ (ربا عی) انس بن مالک کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو نماز بھول جائے تو جب یاد آئے اس وقت پڑھ لے

حرملہ بن یحیٰی، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب سعید بن المسیب، حضرت ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب غزوۂ خیبر سے واپس تشریف لائے تو ساری رات چلتے رہے جب نیند نے گھیرا تو نیچے اترے اور بلال سے فرمایا ہمارے لیے رات کا خیال کرنا۔ تو جتنی دیر بلال سے ہو سکا اتنی دیر نماز پڑھتے رہے۔ پھر بلال نے کجاوے سے ٹیک لگا کر آسمان کی جانب آنکھیں لگائیں، نہ تو بلال کی آنکھ کھلی اور نہ کسی اور صحابی کی حتی کہ دھوپ اچھی طرح پھیل گئی سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھ کھلی۔ آپ گھبرائے اور فرمایا اے بلال: بلال نے عرض کیا یا رسول اللہ جس چیز نے آپ کو گھیر لیا تھا۔ اسی نے مجھے گھیر لیا آپ نے فرمایا اپنے کجاووں کو کچھ دور لے جاؤ، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا اور بلال کو تکبیر کا حکم دیا تکبیر ہوئی اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو صبح کی نماز پڑھائی آپ نے نماز پوری کرنے کے بعد فرمایا جو نماز بھول جائے تو جس وقت یاد آئے اس وقت پڑھ لے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اَقِمِ الصَّلٰوةَ

Marfat.com

ابْنُ شِهَابٍ يَقْرَأُهَا لِذِكْرِي،

۷۴۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ ذَكَرُوا تَفْرِيطَهُمْ فِي النَّوْمِ فَقَالَ نَامُوا حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيطٌ إِنَّمَا التَّفْرِيطُ فِي الْيَقْظَةِ فَإِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا وَلِوَقْتِهَا مِنَ الْغَدِ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ رَبَاحٍ فَسَمِعَنِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ وَأَنَا أُحَدِّثُ بِالْحَدِيثِ فَقَالَ يَا فَتَى انْظُرْ كَيْفَ تُحَدِّثُ فَإِنِّي شَاهِدٌ لِلْحَدِيثِ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا أَنْكَرَ مِنْ حَدِيثِهِ شَيْئًا۔

بَابُ ۱۹۵ وَقْتِ الصَّلَاةِ فِي الْعُذْرِ وَالضَّرُورَةِ

۷۴۴۔ حَدَّثَنَا مُعَدُّ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ ابْنِ يَسَارٍ وَعَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ وَعَنِ الْأَعْرَجِ يَجُدُّونَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا وَمَنْ أَدْرَكَ مِنَ الصُّبْحِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا۔

۷۴۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْمِصْرِيَّانِ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الصُّبْحِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا وَمَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا۔

۷۴۶۔ حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى

لِذِكْرِي[1] ابن شہاب اسے لِذِكْرِي پڑھتے۔

احمد بن عبدۃ، حماد بن زید، ثابت، عبداللہ بن رباح ابوقتادہ فرماتے ہیں لوگوں نے کثرت خواب کا ذکر کیا ابوقتادہ کہتے ہیں لوگ سو گئے حتی کہ سورج طلوع ہو گیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سونے میں گناہ نہیں گناہ تو جاگنے میں ہے جب تم میں سے کوئی نماز بھول جائے یا اس سے سو جائے تو جس وقت اسے یاد آئے اس وقت پڑھ لے یا اگلے روز پڑھ لے عبداللہ بن رباح کہتے ہیں مجھے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے عمران بن حصین نے سنا تو فرمایا اے جوان ذرا غور کر تم کیسے حدیث بیان کر رہے ہو اس واقعہ کے وقت میں خود حضور کے ساتھ موجود تھا اور عمران نے اس میں سے کسی بات کا انکار نہیں فرمایا۔

حالت عذر میں نماز کے وقت کا بیان

محمد بن الصباح، عبدالعزیز بن محمد الدراوردی، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، بسر بن سعید، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے سورج ڈوبنے سے قبل عصر کی ایک رکعت پائی اس نے عصر کی نماز پالی، اور جس نے صبح کی ایک رکعت پائی۔ اس نے صبح کی نماز پالی۔

احمد بن عمرو بن السرح، حرملۃ بن یحیٰی المصری، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے سورج نکلنے سے قبل صبح کی ایک رکعت پائی اس نے صبح کی نماز پالی جس نے عصر کی ایک رکعت پائی۔ اس نے عصر کی نماز پالی۔

جمیل بن الحسن، عبدالاعلیٰ، معمر، زہری، ابوسلمۃ

[1] اور میری یاد کی نماز پڑھا کرو (سورہ طٰہٰ آیت ۱۴)

Marfat.com

ثَنَا مَعْمَرٌ ثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

بَابُ ۱۹۶ النَّهْيِ عَنِ النَّوْمِ قَبْلَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ وَعَنِ الْحَدِيثِ بَعْدَهَا

۷۰۴۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ قَالُوا ثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُؤَخِّرَ الْعِشَاءَ وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا.

۷۰۴۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَبُو عَامِرٍ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى الطَّائِفِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا نَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْعِشَاءِ وَلَا سَمَرَ بَعْدَهَا.

۷۰۴۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ وَعَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالُوا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ جَدَبَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّمَرَ بَعْدَ الْعِشَاءِ يَعْنِي زَجَرَنَا.

بَابُ ۱۹۷ النَّهْيِ أَنْ يُقَالَ صَلَاةُ الْعَتَمَةِ

۷۰۵۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَغْلِبَنَّكُمُ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمْ فَإِنَّهَا الْعِشَاءُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی ایسی روایت مروی ہے۔

عشاء کی نماز سے پہلے سونے اور عشاء کے بعد باتیں کرنے کا بیان

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، محمد بن جعفر، عبد الوہاب، عوف، ابو المنہال، سیار بن سلامہ، ابو برزۃ الاسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عشاء کی نماز کو مؤخر کرنا پسند فرماتے اور اس سے پہلے سونے کو اور بعد میں بات چیت کرنے کو معیوب سمجھتے تھے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو نعیم، محمد بن بشار، ابو عامر، عبد اللہ بن عبد الرحمان الطائفی، عبد الرحمان القاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نہ تو کبھی عشاء سے پہلے سوئے اور نہ اس کے بعد کبھی باتیں فرمائیں۔

عبد اللہ بن سعید، اسحاق بن ابراہیم بن حبیب علی بن المنذر، محمد بن فضیل، عطاء بن السائب، شقیق، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں عشاء کے بعد باتیں کرنے کی ممانعت فرمائی یعنی سختی سے منع فرمایا ہے۔

نماز عشاء کو عتمہ نہ کہنے کا بیان

ہشام بن عمار، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، عبد اللہ بن ابی لبید، ابو سلمہ، ابن عمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہاری نماز کے نام پر یہ اعراب لوگ غالب نہ آجائیں کیونکہ اس کا نام عشاء ہے اور یہ لوگ اس وقت

Marfat.com

وَإِنَّهُمْ لَيَعْتَمُونَ بِالْإِبِلِ۔

۷۵۱۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا الْمُغِيرَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَغْلِبَنَّكُمُ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمْ أَلَا وَإِنَّهَا الْعِشَاءُ وَإِنَّهُمْ لَيُعْتِمُونَ بِحِلَابِ إِبِلِهِمْ۔

اونٹوں کا دودھ دوہتے ہیں۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرۃ بن عبد الرحمان، محمد بن عجلان، مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ ح۔ یعقوب بن حمید، ابن ابی حازم، عبدالرحمٰن بن حرملہ، ابن المسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہاری نماز کے نام پر یہ اعراب لوگ غالب نہ آجائیں، کیوں کہ اس کا نام عشاء ہے اور یہ لوگ اس وقت اونٹوں کا دودھ دوہتے ہیں۔

أَبْوَابُ الْأَذَانِ وَالسُّنَّةِ فِيهَا

ابواب الاذان والسنۃ فیہا

بَابُ ١٩٨ بَدْءِ الْأَذَانِ،

ابتداء اذان کا بیان

۷۵۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونَ الْمَدِينِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ هَمَّ بِالْبُوقِ وَأَمَرَ بِالنَّاقُوسِ فَنُحِتَ فَأُرِيَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ فِي الْمَنَامِ قَالَ رَأَيْتُ رَجُلًا عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَخْضَرَانِ يَحْمِلُ نَاقُوسًا فَقُلْتُ لَهُ يَا عَبْدَ اللّٰهِ تَبِيعُ النَّاقُوسَ قَالَ وَمَا تَصْنَعُ بِهِ قُلْتُ أُنَادِي بِهِ إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ أَفَلَا أَدُلُّكَ عَلَى خَيْرٍ مِنْ ذٰلِكَ قُلْتُ وَمَا هُوَ قَالَ تَقُولُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ

محمد بن عبداللہ بن زید، عبداللہ بن زید فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بوق کا ارادہ کیا اور ناقوس بجانے کا حکم دیا عبداللہ بن زید فرماتے ہیں میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص دو سبز کپڑے پہنے اور ہاتھ میں ناقوس اٹھائے ہے میں نے اس سے کہا اے اللہ کے بندے کیا تو ناقوس بیچتا ہے اس نے پوچھا تم کیا کرو گے میں نے جواب دیا لوگوں کو نماز کے لیے بلاؤں گا اس نے جواب دیا کیا میں تجھے اس سے بہتر شئے نہ بتاؤں میں نے پوچھا وہ کیا اس نے جواب دیا یوں کہا کرو اللہ اکبر اللہ اکبر۔ اللہ اکبر اللہ اکبر۔ آخیر تک عبداللہ بن زید حضور کی خدمت میں پہنچے اور آپ سے تمام خواب بیان کیا، نبی کریم صلے اللہ علیہ

Marfat.com

عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ فَخَرَجَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ حَتّٰى اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهٗ بِمَا رَاٰى قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَاَيْتُ رَجُلًا عَلَيْهِ ثَوْبَانِ اَخْضَرَانِ يَحْمِلُ نَاقُوْسًا فَقُصَّ عَلَيْهِ الْخَبَرَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ صَاحِبَكُمْ قَدْ رَاٰى رُؤْيَا فَاخْرُجْ مَعَ بِلَالٍ اِلَى الْمَسْجِدِ فَاَلْقِهَا عَلَيْهِ وَلْيُنَادِ بِلَالٌ فَاِنَّهٗ اَنْدٰى صَوْتًا مِنْكَ قَالَ فَخَرَجْتُ مَعَ بِلَالٍ اِلَى الْمَسْجِدِ فَجَعَلْتُ اُلْقِيْهَا عَلَيْهِ وَهُوَ يُنَادِيْ بِهَا قَالَ فَسَمِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِالصَّوْتِ فَخَرَجَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ لَقَدْ رَاَيْتُ مِثْلَ الَّذِيْ رَاٰى قَالَ اَبُوْ عُبَيْدٍ فَاَخْبَرَنِيْ اَبُوْ بَكْرٍ الْحَكَمِيُّ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ ابْنَ زَيْدٍ الْاَنْصَارِيَّ قَالَ فِيْ ذٰلِكَ ؎

اَحْمَدُ اللّٰهَ ذَا الْجَلَالِ وَذَا الْاٰ
كْرَامِ حَمْدًا عَلَى الْاَذَانِ كَثِيْرًا
اِذْ اَتَانِيْ بِهٖ الْبَشِيْرُ مِنَ اللّٰهِ
فَاَكْرِمْ بِهٖ لَدَيَّ بَشِيْرًا
فِيْ لَيَالٍ وَاَلْهَمَنِيْ ثَلَاثٌ
كُلَّمَا جَاءَ زَادَنِيْ تَوْقِيْرًا

وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے ساتھی نے ایک خواب دیکھا ہے اے عبد اللہ بن بلال رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے ساتھ مسجد میں جاؤ اور انہیں بتاتے جاؤ۔ اور بلال اذان دیں کیوں کہ ان کی آواز بلند ہے عبد اللہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کہتے ہیں میں بلال کے ساتھ مسجد میں گیا اور انہیں بتانے لگا اور وہ اذان دیتے جاتے تھے حتی کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے اس آواز کو سنا وہ باہر آئے اور بولے یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں نے بھی ایسا ہی خواب دیکھا ہے ابو عبید کہتے ہیں ابو بکر الحکمی کہا کرتے تھے عبد اللہ بن زید رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے اسی واقعہ کے متعلق یہ اشعار کہے ہیں ؎

مجھ کو اذاں سکھائی میرے ذوالجلال نے
احسان ہو خاص خدائے قدیر کا
بھیجا سکھانے اپنے فرشتے کو تین رات
رتبہ خدا بڑھائے اُس اپنے بشیر کا
وہ تین رات آ کے سکھاتا رہا مجھے
اعزاز یوں بڑھتا رہا تیرے فقیر کا

۷۵۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا اَبِيْ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَشَارَ النَّاسَ لِيَاْتُوْا الصَّلٰوةَ فَذَكَرُوْا الْبُوْقَ فَكَرِهَهٗ مِنْ اَجْلِ الْيَهُوْدِ ثُمَّ ذَكَرُوْا النَّاقُوْسَ فَكَرِهَهٗ مِنْ اَجْلِ النَّصَارٰى فَاُرِيَ الْاَذَانَ تِلْكَ اللَّيْلَةَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهٗ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ زَيْدٍ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَطَرَقَ الْاَنْصَارِيُّ رَسُوْلَ

محمد بن خالد بن عبد اللہ الواسطی، خالد، عبد الرحمان بن اسحاق، زہری، سالم، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز کے لیے جمع کرنے کے طریقہ پر لوگوں سے مشورہ کیا تو انہوں نے بوق کا ذکر کیا آپ نے اسے یہود سے نسبت کے باعث برا سمجھا پھر لوگوں نے ناقوس کا ذکر کیا آپ نے اسے نصاریٰ سے تعلق کے باعث برا سمجھا، تو ایک انصاری کو یہ اذان خواب میں دکھائی گئی جن کا نام عبد اللہ بن زید تھا اور حضرت عمر نے خواب میں دیکھا انصاری رسول اللہ

Marfat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلًا فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا بِهٰذَا فَأَذَّنَ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَزَادَ بِلَالٌ فِي نِدَاءِ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ الصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ فَأَقَرَّهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَدْ رَأَيْتُ مِثْلَ الَّذِي رَأَى وَلٰكِنَّهُ سَبَقَنِي۔

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس رات ہی کو پہنچے آپ نے بلال کو حکم دیا انہوں نے اذان دی زہری کہتے ہیں بلال نے صبح کی نماز میں الصلوٰۃ خیر من النوم کا اضافہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے برقرار رکھا، حضرت عمر نے عرض کیا یا رسول اللہ! ان کی طرح میں نے بھی خواب دیکھا ہے، لیکن یہ مجھ سے سبقت لے گئے۔

بَاب ۱۹۹ التَّرْجِيعِ فِي الْأَذَانِ

اذان میں ترجیع کا بیان

۷۰۵ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَنْبَأَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ وَكَانَ يَتِيمًا فِي حَجْرِ أَبِي مَحْذُورَةَ ابْنِ مِعْيَرٍ حِينَ جَهَّزَهُ إِلَى الشَّامِ فَقُلْتُ لِأَبِي مَحْذُورَةَ أَيْ عَمِّ إِنِّي خَارِجٌ إِلَى الشَّامِ وَدِدْتُ أَنْ أَسْأَلَكَ عَنْ تَأْذِينِكَ فَأَخْبَرَنِي أَنَّ أَبَا مَحْذُورَةَ قَالَ خَرَجْتُ فِي نَفَرٍ فَكُنَّا فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّلٰوةِ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْنَا صَوْتَ الْمُؤَذِّنِ وَنَحْنُ مِنْهُ مُتَنَكِّبُونَ فَصَرَخْنَا نَحْكِيهِ نَهْزَأُ بِهِ فَسَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا فَوُمِّنَا فَقَعَدْنَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ أَيُّكُمُ الَّذِي سَمِعْتُ صَوْتَهُ قَدِ ارْتَفَعَ فَأَشَارَ إِلَيَّ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ وَصَدَقُوا فَأَرْسَلَ كُلَّهُمْ وَحَبَسَنِي وَقَالَ لِي قُمْ فَأَذِّنْ فَقُمْتُ وَلَا شَيْءَ أَكْرَهُ إِلَيَّ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مِمَّا يَأْمُرُنِي بِهِ فَقُمْتُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَلْقَى عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّأْذِينَ هُوَ بِنَفْسِهِ فَقَالَ قُلِ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ ثُمَّ قَالَ

محمد بن بشار، محمد بن یحییٰ، ابو عاصم، ابن جریج، عبدالعزیز بن عبدالملک بن ابی محذورہ، عبداللہ بن محیریز ابو محذورہ سے ابن معیر کے ہاں زیر پرورش تھے۔ عبداللہ نے شام جانے کا ارادہ کیا تو انہوں نے ابو محذورہ سے کہا اے چچا میں شام جا رہا ہوں میں آپ سے اذان کے بارے میں پوچھنا چاہتا ہوں ابو محذورہ نے فرمایا میں ایک جماعت کے ساتھ راستے سے گذر رہا تھا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے موذن نے اذان دی ہم نے مؤذن کی آواز سنی تو اذان سے نفرت کی وجہ سے اذان کی نقلیں اتارنا شروع کر دیں۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ہماری آواز دل کو سنا۔ ہمارے جانب کچھ لوگوں کو بھیجا جو ہمیں پکڑ کر لے گئے اور حضور کے پاس لے جا کر بٹھا دیا آپ نے فرمایا تم میں سے اونچی آواز کس کی تھی۔ لوگوں نے میری طرف اشارہ کیا، آپ نے سب کو چھوڑ دیا اور مجھے پکڑ کر حکم دیا اذان دو۔ اور میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے حکم سے سخت نفرت کرتا تھا۔ میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑا ہوا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے خود مجھے اذان بتانی شروع فرمائی۔ اللہ اکبر اللہ اکبر۔ اللہ اکبر اللہ اکبر۔ اشہد ان لا الہ الا اللہ۔ اشہد ان لا الہ الا اللہ۔ اشہد ان محمد

Marfat.com

لِي ارْفَعْ بِهِ صَوْتَكَ اشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ثُمَّ دَعَانِي حِينَ قَضَيْتُ النِّدَاءَ فَأَعْطَانِي صُرَّةً فِيهَا شَيْءٌ مِنْ فِضَّةٍ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى نَاصِيَةِ أَبِي مَحْذُورَةَ ثُمَّ أَمَرَّهَا عَلَى وَجْهِهِ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ ثُمَّ عَلَى كَبِدِهِ ثُمَّ بَلَغَتْ يَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُرَّةَ أَبِي مَحْذُورَةَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَرْتَنِي بِالنِّدَاءِ بِمَكَّةَ قَالَ نَعَمْ قَدْ أَمَّرْتُكَ فَذَهَبَ كُلُّ شَيْءٍ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كَرَاهِيَتِهِ وَعَادَ ذَلِكَ كُلُّهُ مَحَبَّةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَعَدْتُ عَلَى عِتَابِ بْنِ أُسَيْدٍ عَامِلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ فَأَذَّنْتُ مَعَهُ بِالصَّلَاةِ عَنْ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَأَخْبَرَنِي ذَلِكَ مَنْ أَدْرَكَ أَبَا مَحْذُورَةَ عَلَى مَا أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَيْرِيزٍ

رسول اللہ! شہدان محمد رسول اللہ آپ نے فرمایا دوبارہ ان کلمات کو بلند آواز سے کہو۔ اشہدان لا الہ الا اللہ۔ اشہدان لا الہ الا اللہ، اشہدان محمد رسول اللہ، اشہدان محمد رسول اللہ۔ حی علی الصلوٰۃ الخ جب میں اذان پوری کر چکا تو آپ نے مجھے بلایا۔ اور ایک تھیلی دی جس میں کچھ چاندی تھی پھر آپ نے ابو محذورہ کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر چہرے پر پھیرا۔ پھر اپنا ہاتھ سینے پر پھیرا حتیٰ کہ ناف تک پھیرا پھر فرمایا اللہ برکت دے اور تجھ پر برکت نازل فرمائے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے مکہ میں مؤذن متعین فرما دیجیے۔ آپ نے فرمایا ہاں میں تمہیں امیر بناؤں گا تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی جانب سے میرے دل میں جو نفرت تھی وہ دور ہو گئی۔ اور اس کی جگہ آپ کی محبت آ گئی۔ میں عتاب بن اسید کے پاس آیا جو مکہ میں حضور کے عامل تھے۔ تو میں نے ان کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے اذان دی۔ عبدالعزیز بن عبدالملک کہتے ہیں جیسے عبداللہ بن محیریز نے مجھ سے یہ حدیث بیان کی ہے ایسے ہی ابو محذورہ سے ملنے والے نے بھی یہ حدیث مجھ سے بیان کی ہے۔

۷۵۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ أَنَّ مَكْحُولًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَيْرِيزٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا مَحْذُورَةَ حَدَّثَهُ قَالَ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَذَانَ تِسْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً وَالْإِقَامَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً الْأَذَانُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ

عامر الاحول، مکحول، عبداللہ بن محیریز، ابو محذورہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے اذان کے ۱۹ کلمے اور تکبیر کے سترہ کلمات سکھائے اللہ اکبر اللہ اکبر۔ اللہ اکبر اللہ اکبر۔ اشہدان لا الہ الا اللہ۔ اشہدان لا الہ الا اللہ۔ اشہدان محمد رسول اللہ۔ اشہدان محمد رسول اللہ۔ اشہدان لا الہ الا اللہ۔ اشہدان لا الہ الا اللہ۔ اشہدان محمد رسول اللہ۔ اشہدان محمد رسول اللہ۔ حی علی الصلوٰۃ۔ حی علی الصلوٰۃ۔ حی علی الفلاح۔ حی علی الفلاح۔ اللہ اکبر

Marfat.com

مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاِلَّا فَاِنْ مَنْ سَبَعَ عَشْرَ كَلِمَةً اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ،

اللہ اکبر، لا الہ الا اللہ، اور تکبیر کے سترہ کلمات تھے اللہ اکبر اللہ اکبر، اللہ اکبر اللہ اکبر، اشہد ان لا الہ الا اللہ، اشہد ان لا الہ الا اللہ اشہد ان محمدا رسول اللہ، اشہد ان محمدا رسول اللہ۔ حی علی الصلوٰۃ۔ حی علی الصلوٰۃ۔ حی علی الفلاح۔ حی علی الفلاح۔ قد قامت الصلوٰۃ۔ قد قامت الصلوٰۃ۔ اللہ اکبر۔ اللہ اکبر۔ لا الہ الا اللہ۔

بَابُ ۲ السُّنَّةِ فِي الْأَذَانِ۔

اذان کی سنت کا بیان

۷۵۶۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ مُؤَذِّنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِلَالًا اَنْ يَّجْعَلَ اِصْبَعَيْهِ فِي اُذُنَيْهِ قَالَ اِنَّهٗ اَرْفَعُ لِصَوْتِكَ،

ہشام بن عمار، عبدالرحمان بن سعد بن عمار بن سعد، سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مؤذن تھے کہ۔ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال کو حکم دیا کہ وہ اپنے کانوں میں انگلیاں دیا کریں اور فرمایا اس سے تمہاری آواز بلند ہو جائیگی

۷۵۷۔ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَاشِمِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ عَنْ عَوْنِ ابْنِ اَبِيْ جُحَيْفَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْاَبْطَحِ وَهُوَ فِيْ قُبَّةٍ حَمْرَاءَ فَخَرَجَ بِلَالٌ فَاَذَّنَ فَاسْتَدَارَ فِيْ اَذَانِهٖ وَجَعَلَ اِصْبَعَيْهِ فِيْ اُذُنَيْهِ،

ابوایوب بن محمد الہاشمی، عبدالواحد بن زیاد، حجاج بن ارطات، عون بن ابی جحیفہ، ابو جحیفہ نے فرمایا کہ میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس وادی منا میں آیا اور آپ ایک سرخ قبے میں تشریف فرما تھے بلال نے اذان دینی شروع کی وہ اپنے منارے میں گھومتے جاتے تھے اور انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے رکھی تھیں

۷۵۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰى الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ اَبِيْ دَاوُدَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصْلَتَانِ مُعَلَّقَتَانِ فِيْ اَعْنَاقِ الْمُؤَذِّنِيْنَ لِلْمُسْلِمِيْنَ صَلٰوتُهُمْ وَصِيَامُهُمْ۔

محمد بن المصفی الحمصی، بقیہ، مروان بن سالم، عبدالعزیز بن ابی داؤد، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مؤذن کی گردنوں میں مسلمانوں کی دو خصلتیں معلق ہیں ایک ان کی نماز دوسرے ان کا روزہ۔

۷۵۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى ثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ ثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ بِلَالٌ لَا يُؤَخِّرُ الْاَذَانَ عَنِ الْوَقْتِ وَرُبَّمَا

محمد بن المثنیٰ، ابوداؤد، شریک، سماک، جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، بلال اذان کے وقت میں تاخیر نہ کرتے ہاں اقامت میں کبھی

Marfat.com

آخرا لاقامۃ شیئا۔

۷۶۰۔ حدثنا ابوبکر بن ابی شیبۃ ثنا حفص ابن غیاث عن اشعث عن الحسن عن عثمان ابن ابی العاص قال کان اخر ما عہد الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان لا اتخذ مؤذنا یاخذ علی الاذان اجرا۔

۷۶۱۔ حدثنا ابوبکر بن ابی شیبۃ ثنا محمد بن عبید اللہ الاسدی عن ابی اسرائیل عن الحکم عن عبد الرحمن بن ابی لیلی عن بلال قال امرنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اثوب فی الفجر ونہانی ان اثوب فی العشاء۔

۷۶۲۔ حدثنا عمرو بن رافع ثنا عبد اللہ بن المبارک عن معمر عن الزہری عن سعید بن المسیب عن بلال انہ اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوذنہ بصلوۃ الفجر فقیل ہو نائم فقال الصلوۃ خیر من النوم الصلوۃ خیر من النوم فاقرت فی تاذین الفجر فثبت الامر علی ذلک۔

۷۶۳۔ حدثنا ابوبکر بن ابی شیبۃ ثنا یعلی ابن عبید ثنا الافریقی عن زیاد بن نعیم عن زیاد بن الحارث الصدائی قال کنت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی سفر فامرنی فاذنت فاراد بلال ان یقیم فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اخا صداء قد اذن ومن اذن فہو یقیم۔

باب ۲۰۱ ما یقال اذا اذن المؤذن

۷۶۴۔ حدثنا ابو مسعود الشافعی ابراہیم بن محمد بن عباس محمد بن العباس ثنا عبد اللہ بن رجاء عباد بن اسحاق ابن شہاب، سعید بن المسیب، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب مؤذن اذان دے تو تم بھی انہی الفاظ

فہ: دیر کر دیا کرتے تھے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، حسن عثمان بن ابی العاص رضی اللہ تعالے عنہ فرماتے ہیں حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ہم سے جو آخری عہد لیا وہ یہ تھا کہ ایسا موذن نہ مقرر کروں جو اذان کہنے پر اجرت لے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبید اللہ الاسدی ابو اسرائیل، حکم بن عبد الرحمان بن ابی لیلے بلال سے فرماتے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھے صبح کی اذان میں الصلوۃ خیر من النوم کہنے کا حکم دیا اور عشاء میں اس سے منع فرمایا۔

عمرو بن رافع، عبد اللہ بن المبارک، معمر، زہری، سعید بن المسیب حضرت بلال نے فرمایا کہ وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو صبح کی نماز کی اطلاع دینے کے لیے آئے معلوم ہوا کہ ابھی حضور محو خواب ہیں بلال نے کہا الصلوۃ خیر من النوم، الصلوۃ خیر من النوم، تو یہ الفاظ صبح کی اذان میں زیادہ کر دیے گئے اور اسی پر عمل شروع ہو گیا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یعلی بن عبید، افریقی، زیاد بن نعیم، زیاد بن الحارث الصدائی فرماتے ہیں، ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے آپ نے مجھے اذان دینے کا حکم دیا۔ بلال نے تکبیر کہنے کا ارادہ کیا آپ نے فرمایا تیرے صدائی بھائی نے اذان دی ہے اور جو اذان دے وہی تکبیر کہے۔

اذان کے وقت کہنے کا بیان

ابو اسحاق الشافعی، ابراہیم بن محمد بن عباس عبد اللہ بن رجاء، عباد بن اسحاق ابن شہاب، سعید بن المسیب، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب مؤذن اذان دے تو تم بھی انہی الفاظ

Marfat.com

إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَقُولُوا مِثْلَ قَوْلِهِ۔

۷۶۵۔ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ أَبُو الْفَضْلِ قَالَ ثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ حَدَّثَتْنِي عَمَّتِي أُمُّ حَبِيبَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا كَانَ عِنْدَهَا فِي يَوْمِهَا وَلَيْلَتِهَا فَسَمِعَ الْمُؤَذِّنَ يُؤَذِّنُ قَالَ كَمَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ۔

۷۶۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعْتُمُ النِّدَاءَ فَقُولُوا كَمَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ۔

۷۶۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَ اللَّيْثُ ابْنُ سَعْدٍ عَنِ الْحَكِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَامِرِ ابْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ وَأَنَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ۔

۷۶۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَالْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ قَالُوا ثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْأَلْهَانِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ النِّدَاءَ اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ إِلَّا حَلَّتْ لَهُ

کو دہرایا کرو۔

شجاع بن مخلد ابوالفضل، ہشیم، ابوبشیر ابوالملیح بن اسامہ، عبداللہ بن عتبہ بن ابی سفیان، ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم شب و روز میں جب بھی ان کے پاس ہوتے اور اذان ہوتی۔ تو آپ وہی الفاظ ادا فرماتے جو مؤذن کہتا۔

ابوکریب، ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن الحباب مالک، زہری، عطاء بن یزید اللیثی، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم اذان سنو تو وہی کہو جو مؤذن کہتا ہے۔

محمد بن رمح، لیث، حکیم بن عبداللہ بن قیس، عامر بن سعد بن ابی وقاص، سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اذان سننے کے ساتھ یہ کہے اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان محمدا عبده رسوله رضيت بالله ربا وبالاسلام دينا وبمحمد نبيا تو اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں

محمد بن یحییٰ، عباس بن الولید الدمشقی، محمد بن ابی الحسین، علی بن عیاش الالہانی، شعیب بن ابی حمزہ، محمد بن المنکدر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اذان سننے کے ساتھ یہ کہے اللهم رب هذه الدعوة التامة والصلوة القائمة آت محمدا الوسيلة والفضيلة وابعثه مقاما محمودا

Marfat.com

الشفاعة يوم القيامة

باب ۲۰۲ فضل الاذان وثواب المؤذنين

والذی وعدنہ اس کے لیے قیامت کے دن شفاعت حلال ہو جائے گی

اذان اور مؤذن کی فضیلت کا بیان

۷۶۹۔ حدثنا محمد بن الصباح، ثنا سفيان بن عيينة عن عبد الله بن عبد الرحمن بن أبي صعصعة عن أبيه وكان أبوه في حجر أبي سعيد قال قال لي أبو سعيد إذا كنت في البوادي فارفع صوتك بالأذان فإني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا يسمعه جن ولا إنس ولا شجر ولا حجر إلا شهد له۔

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، عبداللہ بن عبدالرحمان بن ابی صعصعہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں ان کے والد ابو سعید کی پرورش میں تھے کہ فرماتے ہیں مجھ سے ابو سعید رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا جب تم جنگل میں ہو تو اذان بلند آواز سے دیا کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ اذان کو انسان، جنات، درخت اور پتھر جو بھی سنیں گے وہ قیامت کے دن اس کی گواہی دیں گے۔

۷۷۰۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا شبابة ثنا شعبة عن موسى بن أبي عثمان عن أبي يحيى عن أبي هريرة قال سمعت من في رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول المؤذن يغفر له مدى صوته ويستغفر له كل رطب ويابس وشاهد الصلوة يكتب له خمس وعشرون حسنة ويكفر له ما بينهما۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، موسے بن ابی عثمان، ابو یحیے، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مؤذن کی جہاں تک آواز پہنچتی ہے اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے اس کے لیے ہر خشک و تر شے استغفار کرتی ہے اور نماز میں حاضر ہونے والے کے لیے پچیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دو نمازوں کے مابین کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

۷۷۱۔ حدثنا محمد بن بشار وإسحق بن منصور قالا ثنا أبو عامر ثنا سفيان عن طلحة بن يحيى عن عيسى بن طلحة قال سمعت معاوية بن أبي سفيان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المؤذنون أطول الناس أعناقا يوم القيامة۔

محمد بن بشار، اسحاق بن منصور، ابو عامر، سفیان، طلحہ بن یحیے، عیسیٰ بن طلحہ، امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن مؤذنین کی گردنیں لمبی ہوں گی۔

۷۷۲۔ حدثنا عثمان بن أبي شيبة ثنا حسين بن علي عن عيسى أخو سليم القاري عن الحكم بن أبان عن عكرمة عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليؤذن لكم خياركم وليؤمكم قراؤكم۔

عثمان بن ابی شیبہ، حسین بن علے، حکم بن ابان، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں شریف ترین شخص اذان دیں اور قاری امامت کیا کریں۔

۷۷۳۔ حدثنا أبو كريب ثنا محتار بن غسان ثنا حفص بن عمر الأزرق البرجمي عن جابر عن عكرمة عن ابن عباس ح وحدثنا روح بن الفرج ثنا علي

ابو کریب، محتار بن غسان، حفص بن عبدالازرق البرجمی، جابر، عکرمہ رضی اللہ عنہ۔ ح، روح بن الفرج، علی بن الحسین بن شقیق، ابو حمزہ

Marfat.com

ابْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ شَقِيقٍ ثَنَا أَبُو حَمْزَةَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَذَّنَ مُحْتَسِبًا سَبْعَ سِنِينَ كُتِبَ لَهُ بَرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ۔

جابر، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو سات سال تک ثواب کی نیت سے اذان دے اس کے لیے جہنم سے نجات لکھ دی جاتی ہے۔

۷۷۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَذَّنَ لِثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَكُتِبَ لَهُ بِتَأْذِينِهِ فِي كُلِّ يَوْمٍ سِتُّونَ حَسَنَةً وَلِكُلِّ إِقَامَةٍ ثَلَاثُونَ حَسَنَةً۔ ف

محمد بن یحییٰ، حسن بن علی الخلال، عبداللہ بن صالح، یحییٰ بن ایوب، ابن جریج، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بارہ سال تک اذان دے اس کے لیے بہشت واجب ہو جاتی ہے ہر اذان پر ساٹھ نیکیاں اور ہر تکبیر پر تیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

بَابُ ۲۰۳ إِفْرَادِ الْإِقَامَةِ

ایک ایک بار تکبیر کہنے کا بیان

۷۷۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْجَرَّاحِ ثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ الْتَمَسُوا حَيْثُ يُؤَذِّنُونَ بِهِ عِلْمًا لِلصَّلَاةِ فَأُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ۔

عبداللہ بن الجراح، معتمر بن سلیمان، خالد الحذاء، ابوقلابہ، انس بن مالک نے فرمایا کہ لوگ نماز کے معلوم کرنے کے لیے طریقہ تلاش کرتے پھرتے آپ نے بلال کو اذان میں ہر کلمہ دو بار اور تکبیر میں ایک ایک بار کہنے کا حکم دیا۔

۷۷۶۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ

نصر بن علی الجہضمی، عمر بن خالد، خالد الحذاء، ابو قلابہ، انس نے فرمایا کہ بلال کو اذان میں ہر کلمہ دو دو بار اور تکبیر میں ایک ایک بار کہنے کا حکم دیا گیا۔

۷۷۷۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ أَذَانَ بِلَالٍ كَانَ مَثْنَى مَثْنَى وَإِقَامَتَهُ مُفْرَدَةً۔

ہشام بن عمار، عبدالرحمان بن سعد بن عمار بن سعد، سعد، سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں بلال رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی اذان دو دو کلمے اور تکبیر ایک ایک کلمہ کی ہوتی تھی۔

۷۷۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنِي مَعْمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ رَأَيْتُ بِلَالًا يُؤَذِّنُ

ابو بدر، عباد بن الولید، معمر بن محمد بن عبیداللہ بن ابی رافع، محمد عبیداللہ، ابو رافع رضی اللہ تعالےٰ عنہ کہتے ہیں میں نے بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے دو دو

ف ابن عباس کی روایت میں جابر الجعفی ہے جسے یحییٰ بن سعید اور عبدالرحمان بن مہدی ضعیف قرار دیتے ہیں، شعبہ، شعبی اور ابوحنیفہ کذاب فرماتے ہیں اور یہ روایت ترمذی میں بھی اسی جابر کے ذریعہ مروی ہے اگرچہ ترمذی نے اسے غریب قرار دیا ہے لیکن یہ روایت کم از کم منکر درنہ موضوع ہے اور ابن عمر کی روایت میں عبداللہ بن صالح ضعیف ہے۔

Marfat.com

بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثْنٰى مَثْنٰى وَيُقِيْمُ وَاحِدَةً ۔ ت

بار اذان کے کلمات کہتے تھے اور تکبیر کے ایک ایک بار کہتے تھے

بَابُ ۲۰۴ إِذَا أَذَّنَ وَأَنْتَ فِي الْمَسْجِدِ فَلَا تَخْرُجْ

اذان کے بعد مسجد سے نکلنے کی ممانعت کا بیان

۷۷۹۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ كُنَّا قُعُوْدًا فِي الْمَسْجِدِ مَعَ أَبِيْ هُرَيْرَةَ فَأَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْمَسْجِدِ يَمْشِيْ فَأَتْبَعَهُ أَبُوْ هُرَيْرَةَ بَصَرَهُ حَتّٰى خَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقَالَ أَبُوْ هُرَيْرَةَ أَمَّا هٰذَا فَقَدْ عَصٰى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، ابراہیم بن المہاجر، ابو الشعثاء کہتے ہیں ہم مسجد میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ کہ مؤذن نے اذان دی، مسجد سے ایک شخص باہر جانے لگا۔ ابو ہریرہ اسے دیکھتے رہے۔ حتیٰ کہ وہ مسجد سے نکل گیا۔ ابو ہریرہ نے فرمایا، اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔

۷۸۰۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ عَنِ ابْنِ أَبِيْ فَرْوَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ مَوْلٰى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَهُ الْأَذَانُ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ خَرَجَ لَمْ يَخْرُجْ لِحَاجَةٍ وَهُوَ لَا يُرِيْدُ الرَّجْعَةَ فَهُوَ مُنَافِقٌ ۔ ت

حرملہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، عبد الجبار بن عمر، ابن ابی فروہ، محمد بن یوسف مولے عثمان، یوسف، حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسجد میں اذان ہو جانے کے بعد اگر کوئی شخص بلا ضرورت چلا جائے اور واپسی کا ارادہ نہ ہو تو وہ منافق ہے۔

أَبْوَابُ الْمَسَاجِدِ وَالْجَمَاعَاتِ

ابواب المساجد والجماعات

بَابُ ۲۰۵ مَنْ بَنٰى لِلّٰهِ مَسْجِدًا

اللہ کے لیے مسجد بنانے کا بیان

۷۸۱۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ فَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَعْفَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ مُحَمَّدٍ جَمِيْعًا عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُسَامَةَ ابْنِ الْهَادِ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيْدِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُرَاقَةَ الْعَدَوِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، لیث بن سعد، ح۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، داؤد بن عبد اللہ الجعفری عبد العزیز بن محمد، یزید بن عبد اللہ بن اسامۃ بن الہاد، ولید بن ابی الولید، عثمان بن عبد اللہ بن سراقۃ العدوی، حضرت عمر سے روایت ہے کہ رسول

Marfat.com

قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ بَنٰى مَسْجِدًا يُذْكَرُ فِيْهِ اسْمُ اللّٰهِ بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ۔

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے ذکر کے لیے جو مسجد بنائے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بناتا ہے۔

۷۸۲ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ بَنٰى مَسْجِدًا بَنَى اللّٰهُ لَهٗ مِثْلَهٗ فِي الْجَنَّةِ۔

محمد بن بشار، ابوبکر الحنفی، عبدالحمید بن جعفر جعفر، محمود بن لبید، عثمان بن عفان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے لیے جو کوئی مسجد بنائے اللہ اس کے لیے اسی جیسا ایک گھر جنت میں بناتا ہے۔

۷۸۳ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنِيْ اَبُو الْاَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَنٰى لِلّٰهِ مَسْجِدًا بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ۔

عباس بن عثمان الدمشقی، ولید بن مسلم، ابن لہیعہ، ابوالاسود، عروہ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کسی نے اللہ کے لیے مسجد بنائی تو اللہ جنت میں اس کے لیے گھر بناتا ہے۔

۷۸۴ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ نَشِيْطٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ حُسَيْنٍ النَّوْفَلِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي الرَّبَاحِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَنٰى مَسْجِدًا لِلّٰهِ كَمَفْحَصِ قَطَاةٍ اَوْ اَصْغَرَ بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ۔

یونس بن عبدالاعلیٰ، عبداللہ بن وہب، ابراہیم بن نشیط، عبداللہ بن عبدالرحمان بن ابی حسین النوفلی عطاء ابن ابی رباح، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے ارشاد فرمایا، جس نے اللہ کے لیے ٹٹری کے ڈھیر جتنی یا اس سے بھی چھوٹی مسجد بنائی تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں مکان تیار فرماتا ہے۔

بَابُ تَشْيِيْدِ الْمَسَاجِدِ

مسجدوں کو آراستہ کرنے کا بیان

۷۸۵ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ۔

عبداللہ بن معاویہ الجمحی، حماد بن سلمہ، ایوب، ابوقلابہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگ اس وقت قائم نہ رہیں گے، (یعنی قیامت قریب آجائے گی) جب مسجد کے معاملہ میں فخر کرنے لگ جائیں گے۔

۷۸۶ حَدَّثَنَا جَبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيْمِ اَبُوْ اُمَيَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْبَجَلِيُّ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

جبارۃ بن مغلس، عبدالکریم بن عبدالرحمان البجلی، لیث، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرا خیال ہے تم

Marfat.com

سَلَّمَ لَا تَحْرُسُ تُشْرِفُونَ مَسَاجِدَكُمْ بَعْدِي كَمَا أَشْرَفَتِ الْيَهُودُ كَنَائِسَهَا وَكَمَا أَشْرَفَتِ النَّصَارَى بِيَعَهَا

اپنی مسجدوں کو ایسے ہی بلند و بالا بنا ؤ گے جیسے نصاریٰ اور یہود اپنے کنیساؤں اور گرجوں کو بناتے ہیں۔

۷۸۷۔ حَدَّثَنَا جَبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو ابْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَاءَ عَمَلَ قَوْمٍ قَطُّ إِلَّا زَخْرَفُوا مَسَاجِدَهُمْ۔

جبارۃ بن المغلس، عبدالکریم بن عبدالرحمٰن، ابو اسحٰق، عمرو بن میمون، حضرت عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قوم کے برے اعمال میں سے سب سے برا عمل یہ ہے کہ وہ اپنی مسجدوں میں سونے کا پانی پھیرنے لگ جائیں گے۔

بَابُ ۲۰۷ أَيْنَ يَجُوزُ بِنَاءُ الْمَسَاجِدِ،

مسجد کس جگہ بنانا جائز ہے۔

۷۸۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ ابْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ الضُّبَعِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مَوْضِعُ مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَنِي النَّجَّارِ وَكَانَ فِيهِ نَخْلٌ وَمَقَابِرُ لِلْمُشْرِكِينَ فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَامِنُونِي بِهِ قَالُوا لَا نَأْخُذُ لَهُ ثَمَنًا أَبَدًا قَالَ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَبِّشُ وَهُوَ يَنَاوِلُ لُوَنَهُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَبْلَ أَنْ يُبْنَى الْمَسْجِدُ حَيْثُ أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ۔

علی بن محمد، وکیع، حماد بن ابی سلمہ، ابوالتیاح الضبعی، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی مسجد کی جگہ بنو نجار کی تھی، جس میں کچھ کھجور کے درخت اور مشرکین کی قبریں تھیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو النجار سے فرمایا اسے میرے ہاتھ فروخت کر دو، انہوں نے جواب دیا ہم اس کی قیمت نہ لیں گے، انس فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد بناتے جاتے تھے۔ اور صحابہ آپ کو گارا اور مٹی دیتے جاتے تھے۔ اور آپ فرماتے جاتے تھے الا ان العیش عیش الآخرۃ، فاغفر الانصار والمہاجرہ اور اس سے قبل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جہاں نماز کا وقت ہو جاتا وہاں نماز پڑھ لیتے۔

۷۸۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يَجْعَلَ مَسْجِدَ الطَّائِفِ حَيْثُ كَانَ طَاغِيَتُهُمْ۔

محمد بن یحییٰ، ابو ہمام الدلال، سعید بن السائب محمد بن عبداللہ بن عیاض، عثمان بن ابی العاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طائف والوں کے لیے مجھے وہاں مسجد بنانے کا حکم دیا جہاں ان کے بت رکھے جاتے تھے۔

۷۹۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ ثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحٰقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَسُئِلَ عَنِ الْحِيطَانِ تُلْقَى فِيهَا الْعَذِرَاتُ فَقَالَ إِذَا سُقِيَتْ مَرَّاتٍ فَصَلُّوا فِيهَا يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ

محمد بن یحییٰ، عمرو بن عثمان، موسیٰ بن اعین محمد بن اسحاق، نافع، ابن عمر سے کوڑا کرکٹ ڈالنے والے مقامات کے بارے میں دریافت کیا گیا۔ انہوں نے فرمایا حضور کا ارشاد ہے کہ اگر وہاں

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بَابُ ۲۰۸ الْمَوَاضِعِ الَّتِي تُكْرَهُ فِيهَا الصَّلٰوةُ

۷۹۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى عَنْ أَبِيهِ وَحَمَّادِ بْنِ ابْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ إِلَّا الْمَقْبَرَةَ وَالْحَمَّامَ۔

پانی کئی بار رہ جائے تو نماز پڑھ لو

نماز کس جگہ مکروہ ہے

محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، سفیان، عمرو بن یحییٰ، یحییٰ، حماد بن سلمہ، عمرو بن یحییٰ، یحییٰ، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قبرستان اور حمام کے سوا تمام کی تمام زمین مسجد ہے

۷۹۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ زَيْدِ ابْنِ جُبَيْرَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ فِي سَبْعِ مَوَاطِنَ فِي الْمَزْبَلَةِ وَالْمَجْزَرَةِ وَالْمَقْبَرَةِ وَقَارِعَةِ الطَّرِيقِ وَالْحَمَّامِ وَمَعَاطِنِ الْإِبِلِ وَفَوْقَ الْكَعْبَةِ۔

محمد بن ابراہیم الدمشقی، عبداللہ بن یزید، یحییٰ بن ایوب، زید بن جبیرہ، داؤد بن الحصین، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے سات مقامات پر نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔ کوڑی پر۔ مذبح خانہ میں قبرستان، راستہ کے درمیان، حمام، اونٹوں کے باندھنے کی جگہ اور کعبہ کے اوپر۔

۷۹۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ دَاوُدَ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ قَالَا ثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعُ مَوَاطِنَ لَا تَجُوزُ فِيهَا الصَّلٰوةُ ظَهْرُ بَيْتِ اللّٰهِ وَالْمَقْبَرَةُ وَالْمَزْبَلَةُ وَالْمَجْزَرَةُ وَالْحَمَّامُ وَعَطَنُ الْإِبِلِ وَمَحَجَّةُ الطَّرِيقِ۔

علی بن داؤد، محمد بن ابی الحسین، ابوصالح لیث، نافع، ابن عمر، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سات جگہوں میں نماز جائز نہیں، بیت اللہ کی چھت پر، قبرستان، کوڑی، مذبح خانہ، حمام، اونٹوں کے باندھنے کی جگہ اور راستے کے درمیان۔

بَابُ ۲۰۹ مَا يُكْرَهُ فِي الْمَسَاجِدِ۔

مسجد میں مکروہ افعال کا بیان

۷۹۴۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ ابْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ جُبَيْرَةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَصَالٌ لَا يَنْبَغِي فِي الْمَسْجِدِ لَا يُتَّخَذُ طَرِيقًا وَلَا يُشْهَرُ فِيهِ سِلَاحٌ وَلَا يُقْبَضُ فِيهِ بِقَوْسٍ وَلَا يُنْتَثَرُ

محمد بن جبیر، زید بن جبیرۃ الانصاری، داؤد بن الحصین نافع، ابن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چند باتیں مسجد میں نہیں ہونی چاہئیں اسے نہ تو راستہ بنایا جائے نہ اس میں اسلحہ کی نمائش کی جائے نہ اس میں کمان لے جائی جائے نہ تیر۔ نہ کچا گوشت نہ اس

Marfat.com

فِيهِ نَبْلٌ وَلَا يَمُرَّ فِيهِ بِلَحْمٍ نِيءٍ وَلَا يَضْرِبَ فِيهِ حَدًّا وَلَا يَقْتَصَّ فِيهِ مِنْ أَحَدٍ وَلَا يَتَّخِذَ سُوقًا۔

میں کسی سے قصاص لیا جائے اور نہ اسے بازار بنایا جائے

۷۹۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبَيْعِ وَالِابْتِيَاعِ وَعَنْ تَنَاشُدِ الْأَشْعَارِ فِي الْمَسَاجِدِ۔

عبداللہ بن سعید الکندی، ابو خالد الاحمر، ابن عجلان عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو بن العاص فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں خرید و فروخت اور اشعار پڑھنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۷۹۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ ثَنَا عُتْبَةُ بْنُ يَقْظَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَنِّبُوا مَسَاجِدَكُمْ صِبْيَانَكُمْ وَمَجَانِينَكُمْ وَشِرَاءَكُمْ وَبَيْعَكُمْ وَخُصُومَاتِكُمْ وَرَفْعَ أَصْوَاتِكُمْ وَإِقَامَةَ حُدُودِكُمْ وَسُلَّ سُيُوفِكُمْ وَاتَّخِذُوا عَلَى أَبْوَابِهَا الْمَطَاهِرَ وَجَمِّرُوهَا فِي الْجُمَعِ۔

احمد بن یوسف السلمی، مسلم بن ابراہیم، حارث بن نبہان، عتبۃ بن یقظان، ابو سعید، مکحول، واثلہ بن الاسقع کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنی مسجدوں کو بچوں، دیوانوں، تاجروں، شور کرنے، حد جاری کرنے، ہتھیار ننگے کرنے سے محفوظ رکھو، دروازے کے پاس استنجے کے لیے ڈھیلے رکھ دیا کرو، جمعہ کے روز مسجدوں میں خوشبو جلایا کرو۔

بَابُ ٢١ النَّوْمِ فِي الْمَسْجِدِ

مسجد میں سونے کا بیان

۷۹۷۔ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ أَنْبَأَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَنَامُ فِي الْمَسْجِدِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

اسحاق بن منصور، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں ہم حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں مسجد میں سویا کرتے تھے۔

۷۹۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى ثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ قَيْسِ بْنِ طَخْفَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْطَلِقُوا فَانْطَلَقْنَا إِلَى بَيْتِ عَائِشَةَ فَأَكَلْنَا وَشَرِبْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتُمْ نِمْتُمْ هَهُنَا وَإِنْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسیٰ، شیبان بن عبدالرحمان، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ یعیش بن قیس بن طخفہ، قیس بن طخفہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ ہمارے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا کے گھر چلو، چنانچہ ہم وہاں گئے ہم نے کھایا پیا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چاہے تم یہاں سو جاؤ اور چاہے مسجد میں چلے جاؤ

Marfat.com

شِئْتُمْ انْطَلَقْتُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ قَالَ فَقُلْنَا بَلْ نَنْطَلِقُ إِلَى الْمَسْجِدِ۔

ہم نے عرض کیا ہم مسجد میں چلے جائیں گے۔

بَابُ ۲۱۱ أَيُّ مَسْجِدٍ وُضِعَ أَوَّلَ

سب سے پہلے تیار ہونے والی مسجد کا بیان

۷۹۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ مَسْجِدٍ وُضِعَ أَوَّلَ قَالَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ الْمَسْجِدُ الْأَقْصَى قُلْتُ كَمْ بَيْنَهُمَا قَالَ أَرْبَعُونَ عَامًا ثُمَّ الْأَرْضُ لَكَ مُصَلًّى فَصَلِّ حَيْثُ مَا أَدْرَكَتْكَ الصَّلَاةُ۔ ب

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم التیمی، تیمی، ابو ذر غفاری نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ سب سے پہلے کون سی مسجد بنائی گئی، آپ نے فرمایا مسجد حرام میں نے عرض کیا اس کے بعد آپ نے فرمایا مسجد اقصیٰ میں نے عرض کیا ان دونوں کے درمیان کتنا فرق ہے آپ نے فرمایا چالیس سال کا۔ اب تمہارے لیے تمام زمین مسجد ہے جہاں نماز کا وقت ہو جائے نماز پڑھ لو۔

بَابُ ۲۱۲ الْمَسَاجِدِ فِي الدُّورِ

قبائل میں مسجدیں بنانے کا بیان

۸۰۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ نَا إِبْرَاهِيمُ ابْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ الْأَنْصَارِيِّ وَكَانَ قَدْ عَقَلَ مَجَّةً مَجَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ دَلْوٍ فِي بِئْرِ لَهُمْ عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ السَّالِمِيِّ وَكَانَ إِمَامَ قَوْمِهِ بَنِي سَالِمٍ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ أَنْكَرْتُ مِنْ بَصَرِي وَإِنَّ السَّيْلَ يَأْتِي فَيَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ مَسْجِدِ قَوْمِي وَيَشُقُّ عَلَيَّ اجْتِيَازُهُ فَإِنْ رَأَيْتَ أَنْ تَأْتِيَنِي فَتُصَلِّيَ فِي بَيْتِي مَكَانًا أَتَّخِذُهُ مُصَلًّى فَافْعَلْ قَالَ أَفْعَلُ فَغَدَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ بَعْدَ مَا اشْتَدَّ النَّهَارُ وَاسْتَأْذَنَ فَأَذِنْتُ لَهُ وَلَمْ يَجْلِسْ حَتَّى قَالَ أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ لَكَ مِنْ بَيْتِكَ فَأَشَرْتُ لَهُ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي أُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ

ابو مروان محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب محمود بن الربیع، عتبان بن مالک السالمی جو اپنی قوم بنی سالم کے امام تھے اور بدر میں حضور کے ساتھ شریک تھے فرماتے ہیں میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا یا رسول اللہ میری بصارت زائل ہو گئی ہے، راہ میں نالے ہیں جو میرے گھر اور مسجد کے درمیان حائل ہیں جنہیں پار کرنا میرے لیے دشوار ہے، اگر آپ میرے گھر تشریف لا کر نماز پڑھ دیں تو میں اسے مصلے بنا لوں آپ نے فرمایا بہت اچھا اگلے روز دوپہر کے وقت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر رضی اللہ تعالےٰ عنہ تشریف لائے۔ میں نے آپ کو اندر آنے کی اجازت دی، آپ نے بغیر تشریف رکھے فرمایا تم کس جگہ نماز پڑھوانا چاہتے ہو میں نے جو اپنے پسندیدہ مقام کی جانب اشارہ کیا، نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور ہم نے آپ کے پیچھے صف بنائی۔ آپ نے ہمیں دو رکعت نماز پڑھائی

ب ابن ہشام نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ خانہ کعبہ کی پہلی بنیاد آدم نے رکھی پھر انہیں بیت المقدس جانے اور بنانے کا حکم دیا گیا۔

Marfat.com

فِيهِ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَفْنَا خَلْفَهُ فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ احْتَسَبْتُهُ عَلَى خَزِيرَةٍ تُصْنَعُ لَهُمْ۔

اس کے بعد میں نے آپ کی خدمت میں حریرہ پیش کیا جو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے تیار کیا تھا۔

۸۰۱۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْفَضْلِ الْمُقْرِئُ ثَنَا أَبُو عَامِرٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَرْسَلَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَعَالَ فَخَطِّ لِي مَسْجِدًا فِي دَارِي أُصَلِّي فِيهِ وَذَلِكَ بَعْدَ مَا عَمِيَ فَجَاءَ فَفَعَلَ،

یحییٰ بن الفضل المقری، ابو عامر، حماد بن سلمہ، عاصم ابو صالح، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ ایک انصاری نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص بھیجا کہ آپ تشریف لا کر میرے لیے گھر میں مسجد کا خط کھینچ دیجیے تاکہ میں اس میں نماز پڑھ لیا کروں کیونکہ وہ انصاری نابینا ہو گئے تھے، آپ تشریف لے گئے اور مسجد کا خط کھینچا۔

۸۰۲۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْجَارُودِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَنَعَ بَعْضُ عُمُومَتِي لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فَقَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُحِبُّ أَنْ تَأْكُلَ فِي بَيْتِي وَتُصَلِّيَ فِيهِ قَالَ فَأَتَاهُ وَفِي الْبَيْتِ فَحْلٌ مِنْ هَذِهِ الْفُحُولِ فَأَمَرَنَا بِنَاحِيَةٍ مِنْهُ فَكُنِسَ وَرُشَّ فَصَلَّى وَصَلَّيْنَا مَعَهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللهِ بْنُ مَاجَةَ الْفَحْلُ الْحَصِيرُ الَّذِي قَدِ اسْوَدَّ۔

انس بن سیرین عبدالحمید بن منذر بن الجارود، انس بن مالک نے فرمایا کہ میری بعض پھوپھیوں نے حضور کے لیے کھانا تیار کیا اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا، ہماری خواہش ہے کہ آپ ہمارے گھر طعام تناول فرمائیں اور وہاں نماز پڑھیں۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہمارے گھر ایک سیاہ بوریہ تھا اسے ہم نے صاف کیا اور پانی ڈالا، نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس پر نماز پڑھی اور ہم نے بھی آپ کے ساتھ نماز پڑھی۔

باب ۲۱۳ تَطْهِيرِ الْمَسَاجِدِ وَتَطْيِيبِهَا

مسجد کو صاف کرنے اور اس میں خوشبو لگانے کا بیان

۸۰۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي الْجَوْنِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ الْمَدَنِيُّ ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَخْرَجَ أَذًى مِنَ الْمَسْجِدِ بَنَى اللهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ۔

ہشام بن عمار، عبدالرحمان بن سلیمان بن ابی الجون، محمد بن صالح المدنی، مسلم بن ابی مریم، ابو سعید خدری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مسجد سے غلاظت دور کرے اللہ اس کے لیے جنت میں گھر بناتا ہے۔

۸۰۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ وَأَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ قَالَا ثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ وَأَنْبَأَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِالْمَسَاجِدِ أَنْ تُبْنَى فِي الدُّورِ وَأَنْ تُطَهَّرَ وَتُطَيَّبَ۔

عبدالرحمان بن بشر بن الحکم، احمد بن الازہر، مالک بن سعیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے محلوں میں مسجدیں تعمیر کرنے انہیں صاف رکھنے اور ان میں خوشبو لگانے کا حکم دیا۔

Marfat.com

۸۰۵۔ حَدَّثَنَا رِزْقُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى ثَنَا يَعْقُوبُ ابْنُ إِسْحٰقَ الْحَضْرَمِيُّ ثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ هِشَامِ ابْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُتَّخَذَ الْمَسَاجِدُ فِي الدُّورِ وَأَنْ تُطَهَّرَ وَتُطَيَّبَ۔

رزق اللہ بن موسیٰ، یعقوب بن اسحاق الحضرمی، زائدۃ بن قدامہ، ہشام بن عروہ، عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے محلوں میں مساجد تعمیر کرنے اور انہیں پاک رکھنے اور ان میں خوشبو لگانے کا حکم دیا۔

۸۰۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَيَّاسٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَوَّلُ مَنْ أَسْرَجَ فِي الْمَسَاجِدِ تَمِيمٌ الدَّارِيُّ۔

احمد بن سنان، ابو معاویہ، خالد بن ایاش، یحیٰی بن عبدالرحمان بن حاطب، ابو سعید خدری نے فرمایا کہ سب سے پہلے مسجدوں میں چراغ تمیم داری نے روشن کئے۔

بَابُ ۲۱۴ كَرَاهِيَةِ النُّخَامَةِ فِي الْمَسْجِدِ

مسجد میں تھوکنے کی کراہت کا بیان

۸۰۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ أَبُو مَرْوَانَ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي جِدَارِ الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَ حَصَاةً فَحَكَّهَا ثُمَّ قَالَ إِذَا تَنَخَّمَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَخَّمْ قِبَلَ وَجْهِهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَبْزُقْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى۔

محمد بن عثمان ابو مروان، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمان بن عوف، ابو ہریرہ اور ابو سعید خدری نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک روز مسجد کی دیوار پر تھوک لگا ہوا دیکھا۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اسے ایک کنکری سے صاف کیا، اور فرمایا جب تم میں سے کوئی تھوکے تو سامنے اور دائیں نہ تھوکے بلکہ بائیں جانب یا بائیں قدم کے نیچے تھوکے۔

۸۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ ثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَغَضِبَ حَتّٰى احْمَرَّ وَجْهُهُ فَجَاءَتْ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَحَكَّتْهَا وَجَعَلَتْ مَكَانَهَا خَلُوقًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحْسَنَ هٰذَا۔

محمد بن طریف، عائذ بن حبیب، حمید (رباعی) انس بن مالک نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کی دیوار پر تھوک کا نشان دیکھا آپ اس قدر ناراض ہوئے کہ آپ کا چہرہ مبارک سرخ ہو گیا اتنے میں ایک انصاری عورت آئی اسے اس نے مٹا کر اس کی جگہ مشک لگا دی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ کتنی اچھی بات ہے۔

۸۰۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ ابْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ وَهُوَ يُصَلِّي بَيْنَ يَدَيِ النَّاسِ فَحَكَّهَا ثُمَّ

محمد بن رمح، لیث، نافع، (رباعی) ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ کی جانب مسجد میں تھوک دیکھا۔ آپ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے۔ جب آپ نے نماز کا سلام پھیرا

Marfat.com

قَالَ حِيْنَ انْصَرَفَ مِنَ الصَّلٰوةِ اَنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا كَانَ فِي الصَّلٰوةِ فَكَاَنَّ اللّٰهَ قِبَلَ وَجْهِهٖ فَلَا يَبْزُقَنَّ اَحَدُكُمْ قِبَلَ وَجْهِهٖ فِي الصَّلٰوةِ۔

تو فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز میں ہوتا ہے تو اللہ اس کے سامنے ہوتا ہے تو کوئی تم میں سے اپنے سامنے کی جانب نہ تھوکے۔

۸۱۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَكَّ بُزَاقًا فِيْ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ۔

علی بن محمد، وکیع، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کی قبلہ کی دیوار سے تھوک صاف فرمایا۔

بَابُ ۲۱۵ النَّهْيِ عَنْ اِنْشَادِ الضَّالِّ فِي الْمَسْجِدِ

مسجد میں گم شدہ شئے کو تلاش کرنے کی ممانعت کا بیان

۸۱۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اَبِيْ سِنَانٍ سَعِيْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ صَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ مَنْ دَعَا اِلَى الْجَمَلِ الْاَحْمَرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَجَدْتَ اِنَّمَا بُنِيَتِ الْمَسَاجِدُ لِمَا بُنِيَتْ لَهٗ۔

علی بن محمد، وکیع، ابوسنان، سعید بن سنان علقمہ بن مرثد، سلیمان بن یزید، بریدہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز نماز پڑھائی تو ایک شخص کھڑے ہو کر بولا میرا سرخ اونٹ گم ہو گیا کسی نے دیکھا ہو تو بتا دے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خدا کرے وہ نہ ملے مساجد ایسے نہیں بنائی گئی ہیں۔

۸۱۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ اِنْشَادِ الضَّالَّةِ فِي الْمَسْجِدِ۔

محمد بن رمح، ابن لہیعہ، ح۔ ابوکریب، حاتم بن اسماعیل، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں کھوئی ہوئی چیز کا اعلان کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۸۱۳۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَسَدِيِّ اَبِي الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلٰى شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ سَمِعَ رَجُلًا يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَقُلْ لَا رَدَّ اللّٰهُ عَلَيْكَ فَاِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِهٰذَا۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبداللہ بن وہب حیوۃ بن شریح، محمد بن عبدالرحمان الاسدی، ابو الاسود، ابو عبداللہ مولے شداد بن الہاد ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مسجد میں کسی کو گم شدہ شئے کا اعلان کرتے سنے تو اسے کہنا چاہیے کہ خدا کرے تیری شئے تجھے نہ ملے، کیوں کہ مسجد اس لیے نہیں بنائی گئی ہے۔

بَابُ ۲۱۶ الصَّلٰوةِ فِيْ اَعْطَانِ الْاِبِلِ،

اونٹ باندھے جانے والی جگہ میں نماز پڑھنے کا بیان

۸۱۴۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ح۔ ابو

Marfat.com

هَارُوْنَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَا ثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ لَّمْ تَجِدُوْا اِلَّا مَرَابِضَ الْغَنَمِ وَاَعْطَانَ الْاِبِلِ فَصَلُّوْا فِيْ مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَلَا تُصَلُّوْا فِيْ اَعْطَانِ الْاِبِلِ۔

بکر بن خلف، یزید بن زریع، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب نماز کے لیے کوئی اور جگہ نہ ملے سوائے بکریوں اور اونٹ باندھنے کی جگہ کے تو وہ بکریاں بندھنے کی جگہ نماز پڑھ لے۔ لیکن جہاں اونٹ بندھتے ہوں وہاں نماز نہ پڑھے۔

۸۱۵۔ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوْا فِيْ مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَلَا تُصَلُّوْا فِيْ اَعْطَانِ الْاِبِلِ فَاِنَّهَا خُلِقَتْ مِنَ الشَّيَاطِيْنِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو نعیم، یونس، حسن، عبداللہ بن المغفل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بکریاں بندھنے کی جگہ نماز پڑھ لیا کرو لیکن اونٹ بندھنے کی جگہ نہ پڑھو، کیوں کہ وہ شیاطین سے پیدا کئے گئے ہیں۔

۸۱۶۔ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيْعِ بْنِ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيُّ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُصَلِّيْ فِيْ اَعْطَانِ الْاِبِلِ وَيُصَلِّيْ فِيْ مَرَابِضِ الْغَنَمِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن الحباب عبدالملک بن الربیع بن سبرۃ بن معبد الجہنی، ربیع، سبرۃ الجہنی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اونٹ بندھنے کی جگہ کوئی نماز نہ پڑھے اور بکریاں بندھنے کی جگہ میں پڑھ لیا کرو۔

بَابُ ۲۱۷ الدُّعَاءِ عِنْدَ دُخُوْلِ الْمَسْجِدِ

مسجد میں داخل ہونے کی دعا کا بیان

۸۱۷۔ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الْحَسَنِ عَنْ اُمِّهِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَقُوْلُ بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَاِذَا خَرَجَ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن ابراہیم، ابو معاویہ، لیث، عبداللہ بن الحسن، ام عبداللہ، فاطمہ بنت رسول اللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو فرماتے بسم اللہ والسلام علی رسول اللہ اللھم اغفر لی ذنوبی وافتح لی ابواب رحمتک اور جب باہر تشریف لاتے تو فرماتے بسم اللہ والسلام علی رسول اللہ اللھم اغفر لی ذنوبی وافتح لی ابواب فضلک۔

۸۱۸۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ ابْنِ دِيْنَارٍ الْحِمْصِيُّ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار الحمصی عبدالوہاب بن ضحاک اسماعیل بن عیاش، عمارۃ

Marfat.com

فَالَا ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ سَعِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لِيَقُلِ اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔

بن عزیہ، ربیعۃ بن ابی عبدالرحمان، عبدالملک بن سعید بن سوید الانصاری، ابو حمید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو پہلے حضور پر سلام بھیجے۔ پھر اللھم افتح لی ابواب رحمتك کہے اور جب باہر نکلے تو کہے اللھم انی اسئلك من فضلك۔

۸۱۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ وَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ وَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اعْصِمْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔

محمد بن بشار ابو بکر الحنفی، ضحاک بن عثمان، سعید المقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو پہلے حضور پر سلام بھیجے اور کہے اللھم افتح لی ابواب رحمتك اور جب نکلے تو حضور پر سلام بھیجے اور کہے اللھم اعصمنی من الشیطان الرجیم۔

بَابُ ۲۱۸ الْمَشْيِ إِلَى الصَّلٰوةِ

نماز کے لیے جانے کا بیان

۸۲۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ لَا يَنْهَزُهُ إِلَّا الصَّلٰوةُ لَا يُرِيدُ إِلَّا الصَّلٰوةَ لَمْ يَخْطُ خَطْوَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً حَتّٰى يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ فَإِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ كَانَ فِي صَلٰوةٍ مَا كَانَتِ الصَّلٰوةُ تَحْبِسُهُ،

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی اچھی طرح وضو کر کے مسجد آتا ہے، اور صرف نماز کی غرض سے آتا ہو تو جو قدم بھی وہ اٹھاتا ہے اللہ اس کے ذریعہ ایک درجہ بلند فرماتا اور ایک گناہ مٹاتا ہے حتیٰ کہ مسجد میں داخل ہو جاتا ہے اور جب مسجد میں داخل ہو جاتا ہے تو جب تک نماز کے لیے رکا رہے گا تو وہ نماز میں شمار رہے گا۔

۸۲۱- حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ

ابو مروان العثمانی محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد ابن شہاب، ابن المسیب، ابو سلمہ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب نماز کھڑی ہو جائے تو دوڑتے ہوئے نہ آؤ بلکہ سکون

Marfat.com

فَلَا تَأْتُوهَا وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَأْتُوهَا تَمْشُونَ وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةَ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا۔

اور طمانیت سے آؤ۔ جو مل جائے اسے پڑھ لو جو باقی رہے پوری کر لو۔

۸۲۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدِ بْنِ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يَكْفُرُ اللَّهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَزِيدُ بِهِ فِي الْحَسَنَاتِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِسْبَاغُ الْوَضُوءِ عِنْدَ الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ الْخُطَا إِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ۔

۸۲۲۔ ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیٰی بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ابن المسیب، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں ایسی شئے نہ بتاؤں جو گناہ مٹائے اور نیکیاں زیادہ کرے۔ صحابہ نے عرض کیا کیوں نہیں یارسول اللہ! آپ نے فرمایا تکلیف کے وقت پورا وضو کرنا مسجدوں کی جانب کثرت سے جانا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا منتظر رہنا۔

۸۲۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللَّهَ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ فَإِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى وَإِنَّ اللَّهَ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْهُدَى وَلَعَمْرِي لَوْ أَنَّ كُلَّكُمْ صَلَّى فِي بَيْتِهِ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا إِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُومُ النِّفَاقِ وَلَقَدْ رَأَيْتُ الرَّجُلَ يُهَادَى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتَّى يُدْخَلَ فِي الصَّفِّ وَمَا مِنْ رَجُلٍ يَتَطَهَّرُ فَيُحْسِنُ الطُّهُورَ فَيَعْمِدُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَيُصَلِّي فِيهِ فَمَا يَخْطُو خَطْوَةً إِلَّا رَفَعَ اللَّهُ لَهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً۔

۸۲۳۔ محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابراہیم الہجری، ابو الاحوص، عبداللہ نے فرمایا کہ جس شخص کی یہ آرزو ہو کہ کل اللہ سے راضی خوشی ملے، تو ان پانچوں نمازوں کی اذان کے ساتھ پابندی کرے۔ کیونکہ یہ ہدایت کا طریقہ ہے۔ اور اللہ تعالےٰ نے تمہارے نبی کو ہدایت کے طریقے بتائے ہیں مجھے میری عمر کی قسم اگر تم اپنے گھروں میں نماز پڑھنے لگو گے اور اپنے نبی کی سنت کو ترک کر دو گے تو گمراہ ہو جاؤ گے۔ ہم دیکھتے تھے کہ کوئی جماعت سے پیچھے نہ رہتا تھا، سوائے اس کے جس کا نفاق ظاہر ہو۔ اور میں نے اس شخص کو بھی دیکھا جو دو آدمیوں کے درمیان گھسٹ کر آتا تھا حتی کہ صف میں داخل ہوتا اور جو آدمی اچھی طرح وضو کرے پھر مسجد کا قصد کر کے اس میں جا کے نماز پڑھے تو جو بھی وہ قدم اٹھائے گا اللہ اس کے لیے ایک درجہ بلند فرمائے گا اور ایک برائی مٹائے گا۔

۸۲۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْمُوَفَّقِ أَبُو الْجَهْمِ ثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ إِلَى الصَّلَاةِ فَقَالَ اللَّهُمَّ

۸۲۴۔ محمد بن سعید بن یزید بن ابراہیم التستری، فضل بن الموفق ابوالجہم، فضیل بن مرزوق، عطیہ، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے گھر سے نماز کے لیے نکلے اور کہے۔ اللھم انی اسألک

Marfat.com

إِنِّي أَسْئَلُكَ بِحَقِّ السَّائِلِينَ عَلَيْكَ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ مَمْشَايَ هٰذَا فَإِنِّي لَمْ أَخْرُجْ أَشَرًا وَلَا بَطَرًا وَلَا رِيَاءً وَلَا سُمْعَةً وَخَرَجْتُ اتِّقَاءَ سَخَطِكَ وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ فَأَسْأَلُكَ أَنْ تُعِيذَنِي مِنَ النَّارِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ أَقْبَلَ اللّٰهُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ وَاسْتَغْفَرَ لَهُ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ۔

بحق السائلین علیک واسالک بحق ممساوی هذا فانی لم اخرج اشرا ولا بطرا ولا ریاء ولا سمعة وخرجت اتقاء سخطک وابتغاء مرضاتک فاسالک ان تعیذنی من النار وان تغفر لی ذنوبی انه لا یغفر الذنوب الا انت اللہ تعالے اس کی جانب متوجہ ہو جاتا ہے اور ستر ہزار فرشتے اس کے لیے مغفرت طلب کرتے ہیں۔

۸۲۵۔ حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ رَاشِدٍ الرَّمْلِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ سَعِيدٍ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَشَّاؤُونَ إِلَى الْمَسَاجِدِ فِي الظَّلَمِ أُولٰئِكَ الْخَوَّاضُونَ فِي رَحْمَةِ اللّٰهِ۔

راشد بن سعید بن راشد الرملی، ولید بن مسلم، ابو رافع، سمی مولے ابی بکر، صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تاریکیوں میں مسجد جانے والے خدا کی رحمت میں غوطہ زن ہوتے ہیں۔

۸۲۶۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَلَبِيُّ ثَنَا يَحْيَى الْحَارِثِ الشِّيرَازِيُّ ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشِّرِ الْمَشَّاؤُونَ فِي الظُّلَمِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِنُورٍ سَاطِعٍ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔

ابراہیم بن محمد الحلبی، یحیے بن الحارث الشیرازی زہیر بن محمد التیمی، ابو حازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تاریکیوں میں مسجد جانے والوں کو قیامت کے دن کامل نور کی خوش خبری سنائی جائے گی۔

۸۲۷۔ حَدَّثَنَا مُجَزَّأَةُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ أُسَيْدٍ مَوْلَى ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الصَّائِغُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشِّرِ الْمَشَّائِينَ فِي الظُّلَمِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّورِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔

مجزاۃ بن سفیان بن اسید مولی ثابت البنانی سلیمان بن داؤد الصائغ، ثابت البنانی (ربا عی)، انس بن مالک کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اندھیرے میں مسجد جانے والوں کو قیامت کے روز کامل نور کی بشارت سنا دو۔

بَابُ ۲۱۹ الْأَبْعَدُ فَالْأَبْعَدُ مِنَ الْمَسْجِدِ أَعْظَمُ أَجْرًا

مسجد سے جتنا زیادہ فاصلہ ہو اتنا ہی اجر زیادہ ملتا ہے

۸۲۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابن ابی ذئب، عبدالرحمن بن مہران، عبدالرحمان بن سعد حضرت ابو ہریرہ

Marfat.com

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَعْظَمُ اَجْرًا لِّبَعِیْدٍ فَالْبَعِیْدُ مِنَ الْمَسْجِدِ اَعْظَمُ اَجْرًا۔

رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسجد سے جتنا زیادہ فاصلہ ہوگا اتنا ہی ثواب زیادہ ہوگا۔

۸۲۹۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِیُّ ثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ النَّهْدِیِّ عَنْ اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ بَیْنَنَا اَفْضٰی بَیْتٌ بِالْمَدِیْنَةِ وَكَانَ لَا یُخْطِئُهُ الصَّلٰوةُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَوْجَعَتْ لَهٗ فَقُلْتُ یَا فُلَانُ لَوْ اَنَّكَ اشْتَرَیْتَ حِمَارًا یَقِیْكَ الرَّمْضَ وَبَرْدَ فَعَكَ مِنَ الْوَفْعِ وَیَقِیْكَ هَوَامَّ الْاَرْضِ فَقَالَ وَاللّٰهِ مَا اُحِبُّ اَنَّ بَیْتِیْ بِطُنُبِ بَیْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَعَمَلْتُ بِهٖ حَتّٰی اَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهٗ فَدَعَاهُ فَسَاَلَهٗ فَذَكَرَ لَهٗ مِثْلَ ذٰلِكَ وَذَكَرَ اَنَّهٗ یَرْجُوْ فِیْ اَثَرِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لَكَ مَا احْتَسَبْتَ۔

احمد بن عبدہ، عباد بن عباد المہلبی، عاصم الاحول، ابو عثمان النہدی، ابی بن کعب نے فرمایا کہ ایک انصاری کا گھر مدینہ کے بالکل آخر میں تھا، لیکن وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کسی نماز پڑھنے سے غیر حاضر نہیں رہتے تھے ابی کہتے ہیں مجھے ان کی اس بات سے دکھ ہوتا تھا چنانچہ میں نے ان سے کہا اگر آپ ایک مکان خرید لیں تو گرمی سے بچاؤ ہو جائے گا، نیز مصیبتوں اور تکالیف سے نجات پائیگے انہوں نے کہا مجھے اس سے زیادہ کوئی بات محبوب نہیں کہ میرا مکان حضور کے قریب ہو میں انہیں لے کر حضور کی خدمت میں آیا اور آپ سے ذکر کیا آپ نے ان سے دریافت فرمایا انہوں نے وہی جواب دیا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تمہارا یہ خیال ہے تو ایسا ہوگا

۸۳۰۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُوْسٰی مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی ثَنَا خَالِدُ ابْنُ الْحَارِثِ ثَنَا حُمَیْدٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اَرَادَتْ بَنُوْ سَلِمَةَ اَنْ یَّتَحَوَّلُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ اِلٰی قُرْبِ الْمَسْجِدِ فَكَرِهَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یَّعْرُوَا الْمَدِیْنَةَ فَقَالَ یَا بَنِیْ سَلِمَةَ اَلَا تَحْتَسِبُوْنَ اٰثَارَكُمْ فَاَقَامُوْا

ابو موسیٰ محمد بن المثنیٰ، خالد بن الحارث، حمید، ربائی انس بن مالک نے فرمایا کہ بنو سلمہ نے اپنے مکانات مسجد کے قریب تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ خالی ہونے کو مناسب نہ سمجھا اور فرمایا بنو سلمہ کیا تم اپنے قدموں کا کچھ ثواب نہیں سمجھتے چنانچہ وہ وہیں ٹھہر گئے۔

۸۳۱۔ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِیْعٌ ثَنَا اِسْرَائِیْلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتِ الْاَنْصَارُ بَعِیْدَةً مَنَازِلُهُمْ مِنَ الْمَسْجِدِ فَاَرَادُوْا اَنْ یَّقْتَرِبُوْا فَنَزَلَتْ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ[1] قَالَ فَثَبَتُوْا۔ ف

علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، سماک، عکرمہ، ابن عباس فرماتے ہیں انصار کے مکانات مسجد سے فاصلہ پر تھے، انہوں نے قریب ہونے کا ارادہ کیا تو یہ آیت نازل ہوئی ونکتب ما قدموا واثارھم۔ ابن عباس کہتے ہیں وہ اپنی جگہ ٹھہر گئے۔

[1] اور ہم لکھ رہے ہیں، جو انہوں نے آگے بھیجا اور جو نشانیاں پیچھے چھوڑیں (سورۂ یٰسٓ، آیت ۱۲)

Marfat.com

بَابُ ٢٢ فَضْلِ الصَّلٰوةِ فِي جَمَاعَةٍ

٨٣٢۔ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِيْ جَمَاعَةٍ تَزِيْدُ عَلٰى صَلَاتِهٖ فِيْ بَيْتِهٖ وَصَلَاتِهٖ فِيْ سُوْقِهٖ بِضْعًا وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً۔

٨٣٣۔ حَدَّثَنَا اَبُوْمَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضْلُ الْجَمَاعَةِ عَلٰى صَلٰوةِ اَحَدِكُمْ وَحْدَهٗ خَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ جُزْءًا۔

٨٣٤۔ حَدَّثَنَا اَبُوْكُرَيْبٍ ثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِيْ جَمَاعَةٍ تَزِيْدُ عَلٰى صَلٰوتِهٖ فِيْ بَيْتِهٖ خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً۔

٨٣٥۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ رُسْتَةُ ثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ سَعِيْدٍ ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِيْ جَمَاعَةٍ تَفْضُلُ عَلٰى صَلٰوةِ الرَّجُلِ وَحْدَهٗ بِسَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً۔

٨٣٦۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ ثَنَا اَبُوْبَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَصِيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِيْ جَمَاعَةٍ تَزِيْدُ عَلٰى صَلٰوةِ الرَّجُلِ وَحْدَهٗ اَرْبَعًا وَّعِشْرِيْنَ اَوْ خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً۔

بَابُ ٢٢١ التَّغْلِيْظِ فِي التَّخَلُّفِ عَنِ الْجَمَاعَةِ

٨٣٧۔ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ

جماعت کی فضیلت کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، آدمی کا جماعت سے نماز پڑھنے کا درجہ تنہا گھر میں یا بازار میں پڑھنے سے بیس گنا سے زیادہ ہے۔

ابو مروان محمد بن عثمان العثمانی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ابن المسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جماعت کی فضیلت اکیلے کی نماز سے پچیس درجے زیادہ ہے۔

ابو کریب، ابو معاویہ، ہلال بن میمون، عطاء بن یزید، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جماعت کی نماز گھر کی نماز پر پچیس درجہ زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔

عبدالرحمان بن عمر رستہ، یعقوب بن سعید، عبیداللہ بن عمر، نافع، عبداللہ بن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جماعت کی فضیلت اکیلے کی نماز پر ستائیس درجے زیادہ ہے۔

محمد بن معمر، ابوبکر الحنفی، یونس بن ابی اسحاق، عبداللہ بن ابی بصیر، ابو بصیر، ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جماعت کے ساتھ نماز کی فضیلت اکیلے کی نماز پر چوبیس یا پچیس درجے زیادہ ہے۔

جماعت سے پیچھے رہنے کے گناہ کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش،

Marfat.com

عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اٰمُرَ بِالصَّلٰوةِ فَتُقَامَ ثُمَّ اٰمُرَ رَجُلًا فَیُصَلِّیَ بِالنَّاسِ ثُمَّ اَنْطَلِقَ بِرِجَالٍ مَعَهُمْ حُزَمٌ مِنْ حَطَبٍ اِلٰى قَوْمٍ لَا یَشْهَدُوْنَ الصَّلٰوةَ فَاُحَرِّقَ عَلَیْهِمْ بُیُوْتَهُمْ بِالنَّارِ۔

ابو صالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے قصد کیا تھا کہ نماز کھڑی کراؤں اور دوسرے کو نماز پڑھانے کا حکم دوں پھر کچھ لوگوں کو لے کر جن کے پاس ایندھن ہو ایسے لوگوں کی طرف جاؤں جو نماز میں نہیں آتے اور ان کے گھروں میں آگ لگا دوں۔

۸۳۸۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ ثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِیْ رَزِیْنٍ عَنِ ابْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ كَبِیْرٌ ضَرِیْرٌ شَاسِعُ الدَّارِ وَلَیْسَ لِیْ قَائِدٌ یَلَاوِمُنِیْ فَهَلْ تَجِدُ مِنْ رُخْصَةٍ قَالَ هَلْ تَسْمَعُ النِّدَاءَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مَا اَجِدُ لَكَ رُخْصَةً۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، زائدہ، عاصم، ابو رزین، ابن ام مکتوم نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا میں ضعیف العمر ہوں، نابینا ہوں مکان دور ہے اور مجھے کوئی یہاں تک لانے والا بھی نہیں کیا آپ مجھے جماعت سے غیر حاضری میں رخصت دیتے ہیں آپ نے فرمایا کیا تم اذان سنتے ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں، آپ نے فرمایا تمہارے لیے کوئی رخصت نہیں۔

۸۳۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِیْدِ بْنُ بَیَانٍ الْوَاسِطِیُّ اَنْبَاَنَا هُشَیْمٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ یَاْتِهِ فَلَا صَلٰوةَ لَهٗ اِلَّا مِنْ عُذْرٍ۔

عبدالحمید بن بیان الواسطی، ہشیم، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اذان سنے اور بغیر عذر نماز میں حاضر نہ ہو اس کی نماز نہیں۔

۸۴۰۔ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِیِّ عَنْ یَحْیَى بْنِ اَبِیْ كَثِیْرٍ عَنِ الْحَكَمِ ابْنِ مِیْنَاءَ اَخْبَرَنِیْ ابْنُ عَبَّاسٍ وَابْنُ عُمَرَ اَنَّهُمَا سَمِعَا النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ عَلٰى اَعْوَادِهٖ لَیَنْتَهِیَنَّ اَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجَمَاعَاتِ اَوْ لَیَخْتِمَنَّ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ ثُمَّ لَیَكُوْنُنَّ مِنَ الْغَافِلِیْنَ۔

علی بن محمد، ابواسامہ، ہشام الدستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، حکم بن میناء، ابن عباس اور ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر ارشاد فرمایا کہ لوگ جماعت چھوڑنے سے باز آجائیں ورنہ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا پھر وہ غافلین میں سے ہو جائیں گے۔

۸۴۱۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اِسْمَاعِیْلَ الْهُذَلِیُّ الدِّمَشْقِیُّ ثَنَا الْوَلِیْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ عَنِ الزُّبَیْرِ قَانِ ابْنِ عَمْرٍو الضَّمْرِیِّ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیَنْتَهِیَنَّ رِجَالٌ عَنْ تَرْكِ الْجَمَاعَةِ اَوْ لَاُحَرِّقَنَّ بُیُوْتَهُمْ۔

عثمان بن اسماعیل الہذلی الدمشقی، ولید بن مسلم، ابن ابی ذئب، زبرقان بن عمرو الضمری، اسامہ بن زید رحمہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یا تو لوگ جماعت چھوڑنے سے باز آجائیں ورنہ میں ان کے گھروں میں آگ لگا دوں گا۔

Marfat.com

بَابُ ۲۲۲ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ وَالْفَجْرِ فِي جَمَاعَةٍ

۸۴۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنِي عِيسَى ابْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي صَلٰوةِ الْعِشَاءِ وَصَلٰوةِ الْفَجْرِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا.

۸۴۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَثْقَلَ الصَّلٰوةِ عَلَى الْمُنَافِقِينَ صَلٰوةُ الْعِشَاءِ وَصَلٰوةُ الْفَجْرِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا.

۸۴۴۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ مَنْ صَلّٰى فِي مَسْجِدِ جَمَاعَةٍ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً لَا تَفُوتُهُ الرَّكْعَةُ الْأُولٰى مِنْ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِهَا عِتْقًا مِنَ النَّارِ.

بَابُ ۲۲۳ لُزُومِ الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارِ الصَّلٰوةِ

۸۴۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحَدُكُمْ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ كَانَ فِي صَلٰوةٍ مَا كَانَتِ الصَّلٰوةُ تَحْبِسُهُ وَالْمَلَائِكَةُ يُصَلُّونَ عَلٰى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مَجْلِسِهِ الَّذِي صَلّٰى فِيهِ يَقُولُونَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ اللّٰهُمَّ تُبْ عَلَيْهِ مَا لَمْ يُحْدِثْ فِيهِ مَا لَمْ يُؤْذِ فِيهِ.

۸۴۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَبَابَةُ

صبح اور عشا کی نماز با جماعت پڑھنے کا بیان

عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی یحییٰ بن ابی کثیر، محمد بن ابراہیم التیمی، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر لوگوں کو یہ معلوم ہو جائے کہ عشاء اور صبح کی نماز میں کتنا ثواب ہے تو وہ گھٹنوں کے بل گھسٹ کر نماز میں آئیں۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا منافقین کے لیے سب سے زیادہ سخت عشا اور صبح کی نمازیں ہیں اور اگر یہ لوگ جان لیں کہ ان دونوں نمازوں میں کتنا ثواب ہے تو گھٹنوں کے بل گھسٹ کر ان دونوں نمازوں میں آئیں۔

عثمان بن ابی شیبہ، اسماعیل بن عیاش، عمارۃ بن غزیہ، انس بن مالک، حضرت عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مسجد میں جماعت سے چالیس روز تک نماز پڑھے کہ اس کی پہلی رکعت بھی عشاء کی نماز سے فوت نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دوزخ سے نجات لکھ دیتا ہے۔

نماز کے انتظار کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابوصالح ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہوتا ہے تو جب تک اسے وہاں نماز روکے رکھے گی وہ نماز میں شامل رہیگا اور اگر نماز پڑھ کر اسی جگہ بیٹھا رہے تو فرشتے اس کے لیے رحمت کی دعا کرتے ہیں اور کہتے ہیں اللھم اغفر لہ، اللھم ارحمہ اللھم تب علیہ اور یہ اس وقت تک ہوتا رہتا ہے جب تک اس کا وضو فاسد نہیں ہوتا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابۃ، ابن ابی ذئب

Marfat.com

ثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا تَوَطَّنَ رَجُلٌ مُسْلِمٌ الْمَسَاجِدَ لِلصَّلَاةِ وَالذِّكْرِ إِلَّا تَبَشْبَشَ اللهُ لَهُ كَمَا يَتَبَشْبَشُ أَهْلُ الْغَائِبِ بِغَائِبِهِمْ إِذَا قَدِمَ عَلَيْهِمْ.

مقبری، سعید بن یسار، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تک بندہ مسجد میں رہ کر خدا کا ذکر کرتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے رضامندی کا اظہار فرماتا رہتا ہے جیسا کہ جب کوئی غائب آتا ہے تو اس کے گھر والے اس سے خوش ہوتے ہیں۔

۸۴۷۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ ثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ ثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ فَرَجَعَ مَنْ رَجَعَ وَعَقَبَ مَنْ عَقَبَ فَجَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْرِعًا قَدْ حَفَزَهُ النَّفَسُ وَقَدْ حَسَرَ عَنْ رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ أَبْشِرُوا هَذَا رَبُّكُمْ قَدْ فَتَحَ بَابًا مِنْ أَبْوَابِ السَّمَاءِ يُبَاهِي بِكُمُ الْمَلَائِكَةَ يَقُولُ انْظُرُوا إِلَى عِبَادِي قَدْ قَضَوْا فَرِيضَةً وَهُمْ يَنْتَظِرُونَ أُخْرَى.

ابوایوب، عبداللہ بن عمرو نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی جو بیٹھنے والے حضرات تھے وہ بیٹھ گئے اور جو جانے والے تھے چلے گئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس تیزی سے تشریف لائے کہ آپ کا سانس پھولا ہوا تھا اور اپنے گھٹنوں کے سہارے بیٹھ کر فرمایا تم خوش ہو جاؤ، کہ تمہارے رب نے آسمان کا ایک دروازہ کھولا ہے اور تمہارا ذکر فرشتوں سے فخریہ فرما رہا ہے کہ میرے بندوں کی جانب دیکھو ایک فریضہ پورا کر کے دوسرے فریضہ کا انتظار کر رہے ہیں۔

۸۴۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا رُشْدِينُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ وَدَرَّاجٍ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الرَّجُلَ يَعْتَادُ الْمَسَاجِدَ فَاشْهَدُوا لَهُ بِالْإِيمَانِ قَالَ اللهُ تَعَالَى إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللهِ مَنْ آمَنَ بِاللهِ الْآيَةَ.

ابوالہیثم، ابوسعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم کسی ایسے شخص کو دیکھو جو مسجد کو آباد کرتا ہو تو اس کے ایمان کے گواہ ہو جاؤ کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اللہ کی مسجدیں وہی آباد کرتے ہیں جو اللہ پر ایمان لاتے (سورۂ توبہ، آیت ۱۸)

أَبْوَابُ إِقَامَةِ الصَّلَوَاتِ وَالسُّنَّةِ فِيهَا

اقامت نماز اور نماز کی سنتوں کا بیان

بَابُ ۲۲۴ افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ،

نماز کے شروع کرنے کا طریقہ

۸۴۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا

علی بن محمد الطنافسی، ابواسامہ، عبدالحمید بن جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء، ابوحمید ساعدی

لے بیشک اللہ کی مسجدوں کو آباد کرنا ان لوگوں کا کام ہے جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لائیں (سورہ التوبہ آیت ۱۸ پارہ ۱۰)

Marfat.com

مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حُمَيْدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللهُ أَكْبَرُ.

نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو قبلہ کی جانب رُخ کرتے، اپنے ہاتھ اٹھاتے اور پھر اللہ اکبر کہتے تھے۔

۸۵۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَلِيٍّ الرِّفَاعِيُّ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ صَلَاتَهُ يَقُولُ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ.

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن الحباب، جعفر بن سلیمان الضبعی، علی بن الرفاعی، ابو المتوکل، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع فرماتے تو پڑھتے سبحانك اللهم وبحمدك وتبارك اسمك وتعالى جدك ولا اله غيرك۔

۸۵۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَبَّرَ سَكَتَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ قَالَ فَقُلْتُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي أَرَأَيْتَ سُكُوتَكَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ فَأَخْبِرْنِي مَا تَقُولُ قَالَ أَقُولُ اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اللَّهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ.

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، محمد بن الفضیل، عمارۃ بن القعقاع، ابو زرعہ، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب تکبیر فرماتے تو تکبیر اور قرأت کے درمیان کچھ دیر سکوت فرماتے سو ابو ہریرہ رضی اللہ تعالے عنہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا۔ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں۔ آپ تکبیر اور قرأت کے مابین کیا پڑھتے ہیں آپ نے فرمایا میں یہ پڑھتا ہوں اللهم باعد بيني وبين خطاياي كما باعدت بين المشرق والمغرب الخ۔

۸۵۲- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عِمْرَانَ قَالَا ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثَنَا حَارِثَةُ بْنُ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ.

علی بن محمد، عبداللہ بن عمران، ابو معاویہ، حارثہ بن ابی الرجال، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالے عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع فرماتے تو پڑھتے سبحانك اللهم وبحمدك الخ

بَابُ ۲۲۵ الِاسْتِعَاذَةِ فِي الصَّلَاةِ۔

نماز میں پناہ چاہنے کا بیان

Marfat.com

۸۵۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَاصِمٍ الْعَنْزِيِّ عَنِ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ قَالَ اللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا اللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا ثَلَاثًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا ثَلَاثًا سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ قَالَ عَمْرٌو هَمْزُهُ الْمُوتَةُ وَنَفْثُهُ الشِّعْرُ وَنَفْخُهُ الْكِبْرُ۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، عاصم العنزی، ابن جبیر بن مطعم، جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ نماز شروع فرماتے تو کہتے اللہ اکبر کبیراً تین مرتبہ الحمد اللہ کثیراً تین مرتبہ۔ سبحان اللہ بکرۃ واصیلا تین مرتبہ اللھم انی اعوذ بک الخ ہمزہ سے مراد جنون (دیوانہ پن) نفث سے اشعار اور نفخ سے غرور ہے۔

۸۵۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ ثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ وَهَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ قَالَ هَمْزُهُ الْمُوتَةُ وَنَفْثُهُ الشِّعْرُ وَنَفْخُهُ الْكِبْرُ۔

علی بن المنذر، ابن فضیل، عطا، بن السائب ابو عبد الرحمان السلمی، ابن مسعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پڑھا کرتے اللھم انی اعوذ بک من الشیطان الرجیم وھمزہ ونفخہ ونفثہ الخ۔

بَابُ ۲۲۶ وَضْعِ الْيَمِينِ عَلَى الشِّمَالِ فِي الصَّلٰوةِ

نماز میں داہنے ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھنے کا بیان

۸۵۵۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْمُّنَا فَيَأْخُذُ شِمَالَهُ بِيَمِينِهِ۔

عثمان بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، سماک، قبیصہ بن ہلب، ہلب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری امامت فرماتے تو اپنے بائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتے۔

۸۵۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ ح وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيرُ ثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَا ثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَأَخَذَ شِمَالَهُ بِيَمِينِهِ۔

علی بن محمد، عبد اللہ بن ادریس۔ ح۔ بشر بن معاذ الضریر، بشر بن المفضل، عاصم بن کلیب، کلیب، وائل بن حجر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز میں بائیں ہاتھ کو دائیں سے پکڑتے دیکھا۔

۸۵۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْهَرَوِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَاتِمٍ الْهَرَوِيُّ ثَنَا هُشَيْمٌ ثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي زَيْنَبَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ مَرَّ بِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو اسحاق الہروی، ابراہیم بن عبد اللہ بن حاتم، ہشیم، حجاج بن ابی زینب، ابو عثمان النہدی، عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے قریب سے گذرے

Marfat.com

وَأَنَا وَاضِعٌ يَدِي الْيُسْرَى عَلَى الْيُمْنَى فَأَخَذَ بِيَدِي الْيُمْنَى فَوَضَعَهَا عَلَى الْيُسْرَى

میں نے بایاں ہاتھ داہنے ہاتھ رکھ دیا تو آپ نے میرا دایاں ہاتھ پکڑ کر بائیں پر رکھ دیا۔

بَابُ ٢٢٧ إِفْتِتَاحِ الْقِرَاءَةِ

قرات شروع کرنے کا بیان

٨٥٨۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ الْقِرَاءَةَ بِالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ،

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حسین المعلم بدیل بن میسرہ، ابو الجوزاء، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرات الحمد للہ رب العالمین سے شروع فرماتے۔

٨٥٩۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَ سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ يَفْتَتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

محمد بن الصباح، سفیان، ایوب، قتادہ، ح۔ مبارک بن المغلس، ابو عوانہ، قتادہ (ر ر باعی) انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر و عمر قرات الحمد للہ رب العالمین سے شروع فرماتے۔

٨٦٠۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُهْضَمِيُّ وَبَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَعُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالُوا ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى ثَنَا بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمِّ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْتَتِحُ الْقِرَاءَةَ بِالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

حسن بن علی الجعفی، بکر بن خلف، عقبہ بن مکرم صفوان بن عیسیٰ، بشر بن رافع، ابو عبید اللہ ابن عم ابی ہریرہ، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم قرات الحمد للہ رب العالمین سے شروع فرماتے۔

٨٦١۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ فَذَكَرَ إِسْمَاعِيلَ بْنَ عُلَيَّةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَايَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَقَلَّمَا رَأَيْتُ رَجُلًا أَشَلَّ عَلَيْهِ فِي الْإِسْلَامِ حَدَثًا مِنْهُ فَسَمِعَنِي وَأَنَا أَقْرَأُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَقَالَ أَيْ بُنَيَّ إِيَّاكَ وَالْحَدَثَ فَإِنِّي صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ وَمَعَ عُمَرَ وَمَعَ عُثْمَانَ فَلَمْ أَسْمَعْ رَجُلًا مِنْهُمْ يَقُولُهَا فَإِذَا قَرَأْتَ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

عبد اللہ بن المغفل نے اپنے والد سے زیادہ دین میں نئی باتیں ایجاد کرنے کو کوئی معیوب نہ سمجھتا تھا انہوں نے مجھے نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے سنا تو فرمایا اے میرے بیٹے بدعات سے بچو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم، ابو بکر، عمر، عثمان کے ساتھ نماز پڑھی ان میں سے میں نے کسی کو بسم اللہ پڑھتے نہیں سنا جب تم قرات شروع کیا کرو الحمد للہ رب العالمین سے شروع کیا کرو۔

بَابُ ٢٢٨ الْقِرَاءَةِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ

نماز فجر میں قرات کا بیان

٨٦٢۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَرِيكٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، ابن عیینہ زیاد

Marfat.com

وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عَلَاقَةَ عَنْ قُطْبَةَ ابْنِ مَالِكٍ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ۔

بن علاقہ (ربا عی) قطبۃ بن مالک نے فرمایا کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو صبح کی نماز میں والنخل باسقات لہا طلع نضید پڑھتے سنا۔

۸۶۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبِي ثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَصْبَغَ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ كَانَ أَسْمَعُ قِرَاءَتَهُ فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ، اسمٰعیل بن ابی خالد، اصبغ مولیٰ عمرو بن حریث، عمرو بن حریث رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی اور آپ صبح کی نماز میں فلا اقسم بالخنس الجوار الکنس پڑھ رہے تھے اور میں سن رہا تھا۔

۸۶۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ ح وَحَدَّثَنَا سُوَيْدٌ ثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْمِنْهَالِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ مَا بَيْنَ السِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ۔

محمد بن الصباح، عباد بن العوام۔ عوف، ح۔ سوید، معتمر، سلیمان، ابوالمنہال، ابوبرزۃ الاسلمی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز میں ساٹھ آیات سے سو آیات تک پڑھا کرتے۔

۸۶۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا فَيُطِيلُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنَ الظُّهْرِ وَيُقَصِّرُ فِي الثَّانِيَةِ وَكَذٰلِكَ فِي الصُّبْحِ۔

ابو بشر بکر بن خلف، ابن ابی عدی، حجاج الصواف، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابوسلمہ، ابوقتادہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں نماز پڑھاتے تو ظہر میں پہلی رکعت لمبی فرماتے اور دوسری مختصر اور اسی طرح نماز فجر میں کرتے۔

۸۶۶۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ قَرَأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلٰوةِ الصُّبْحِ بِالْمُؤْمِنِينَ فَلَمَّا أَتَى عَلَى ذِكْرِ عِيسَى أَصَابَتْهُ شَرْقَةٌ فَرَكَعَ يَعْنِي سَعْلَةً۔

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ عبداللہ بن السائب نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز میں سورت مومنون تلاوت فرمائی جس وقت حضرت عیسیٰ کے ذکر پر پہنچے تو آپ کو کھانسی ہونے لگی آپ نے رکوع فرما دیا۔

بَابُ ۲۲۹ الْقِرَاءَةِ فِي صَلٰوةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے روز صبح کی قرأت کا بیان

Marfat.com

۸۶۷۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرُ بْنُ خَلَّادٍ نِ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا وَكِيْعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِخْوَلٍ عَنْ مُسْلِمِ الْبَطِيْنِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِيْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الٓمّٓ تَنْزِيْلُ وَهَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ۔

ابوبکر بن خلاد الباہلی، وکیع، ابن مہدی، سفیان، مخول، مسلم البطین، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن فجر کی نماز میں الم تنزیل اور ہل اتیٰ علی الانسان تلاوت فرماتے۔

۸۶۸۔ حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ ثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِيْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الٓمّٓ تَنْزِيْلُ وَهَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ۔

ازہر بن مروان، حارث بن نبہان، عاصم بن بہدلہ، مصعب بن سعد، سعد رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن فجر کی نماز میں الم تنزیل اور ہل اتی علی الانسان تلاوت فرماتے۔

۸۶۹۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِيْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الٓمّٓ تَنْزِيْلُ وَهَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ۔

حرملہ بن یحیےٰ، عبداللہ بن وہب، ابراہیم بن سعد، سعد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے روز فجر کی نماز میں الم تنزیل اور ہل اتی الانسان تلاوت فرماتے۔

۸۷۰۔ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنْبَاَ اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ اَنْبَاَ عَمْرُو بْنُ اَبِيْ قَيْسٍ عَنْ اَبِيْ فَرْوَةَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِيْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الٓمّٓ تَنْزِيْلُ وَهَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ قَالَ اِسْحٰقُ هٰكَذَا ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ كَاَنَّكَ اَنْتَ فِيْهِ۔

ابوالاحوص، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن فجر کی نماز میں الم تنزیل اور ہل اتی علی الانسان تلاوت فرماتے

بَابُ ۱۲۳ اَلْقِرَاءَةِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ

ظہر و عصر میں قرات کا بیان

۸۷۱۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ ثَنَا رَبِيْعَةُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ قَزَعَةَ قَالَ سَاَلْتُ اَبَا سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيَّ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَيْسَ لَكَ فِيْ ذٰلِكَ خَيْرٌ قُلْتُ لَا يَرْحَمُكَ اللّٰهُ قَالَ كَانَتْ

ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن الحباب، معاویہ بن صالح، ربیعہ بن یزید، قزعہ کہتے ہیں میں نے ابوسعید خدری سے حضور کی نماز کے بارے میں دریافت کیا انہوں نے فرمایا تمہارے لیے اس میں کوئی خیر نہیں میں نے عرض کیا اللہ آپ پر رحم فرمائے بیان کیجئے

Marfat.com

الصَّلٰوةُ نُقَامُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فَيَخْرُجُ اَحَدُنَا اِلَى الْبَقِيْعِ فَيَقْضِيْ حَاجَتَهٗ فَيَجِيْئُ فَيَتَوَضَّأُ فَيَجِدُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى مِنَ الظُّهْرِ۔

انہوں نے فرمایا حضور کے لیے نماز ظہر کی تکبیر ہو جاتی تھی اور ہم میں سے بقیع جانے والا، بقیع جاتا قضاء حاجت سے فارغ ہوتا اور آکر وضو کرتا تو حضورؐ کو ظہر کی پہلی رکعت میں پاتا۔

۸۷۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ ثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِيْ مَعْمَرٍ قَالَ قُلْتُ لِخَبَّابٍ بِاَيِّ شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعْرِفُوْنَ قِرَاءَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ بِاضْطِرَابِ لِحْيَتِهٖ۔

علی بن محمد، وکیع، اعمش، عمارۃ بن عمیر، ابو معمر کہتے ہیں میں نے خبابؓ سے دریافت کیا کہ تم ظہر وعصر میں حضورؐ کی قراءت کو کیسے پہچانتے تھے، انہوں نے فرمایا آپ کی ریش مبارک کی حرکت سے معلوم ہو جایا کرتا تھا۔

۸۷۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِيْ بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ مَا رَاَيْتُ اَحَدًا اَشْبَهَ صَلٰوةً بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فُلَانٍ قَالَ وَكَانَ يُطِيْلُ الْاُوْلَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَيُخَفِّفُ الْاُخْرَيَيْنِ وَيُخَفِّفُ الْعَصْرَ۔

بکیر بن عبد اللہ الاشج، سلیمان بن یسار حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے فلاں سے زیادہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے مشابہ کسی کی نماز نہیں دیکھی، آپ ظہر کی پہلی دو رکعتیں لمبی فرماتے اور دوسری ہلکی اور عصر بھی ہلکی پڑھتے۔

۸۷۴۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ ثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ الطَّيَالِسِيُّ ثَنَا الْمَسْعُوْدِيُّ ثَنَا زَيْدٌ الْعَمِّيُّ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ اجْتَمَعَ ثَلٰثُوْنَ بَدْرِيًّا مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا تَعَالَوْا حَتّٰى نَحْزُرَ قِرَاءَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَا لَمْ يُجْهَرْ فِيْهِ مِنَ الصَّلٰوةِ فَمَا اخْتَلَفَ مِنْهُمْ رَجُلَانِ فَقَاسُوْا قِرَاءَتَهٗ فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى مِنَ الظُّهْرِ بِقَدْرِ ثَلٰثِيْنَ اٰيَةً وَفِي الرَّكْعَةِ الْاُخْرٰى قَدْرَ النِّصْفِ مِنْ ذٰلِكَ وَقَاسُوْا ذٰلِكَ فِي الْعَصْرِ عَلٰى قَدْرِ النِّصْفِ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ الْاُخْرَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ۔

ابو نضرہ، ابو سعید خدری نے فرمایا کہ تیس بدری ایک جگہ جمع ہوئے، اور بولے ہم یہ اندازہ لگائیں کہ حضورؐ ظہر وعصر میں کتنی قراءت فرماتے تھے۔ ان میں دو شخصوں نے بھی باہم اختلاف نہ کیا۔ اور سب کا اندازہ ظہر کی پہلی رکعت میں تیس آیات اور دوسری میں اس کا نصف اور عصر میں ظہر کی آخری رکعتوں کے برابر۔

بَابُ ۲۳۱ الْجَهْرِ بِالْاٰيَةِ اَحْيَانًا فِي صَلٰوةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ

ظہر وعصر میں کسی کسی آیت کو بلند آواز سے پڑھنے کا بیان

۸۷۵۔ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ ثَنَا يَزِيْدُ

بشر بن ہلال الصواف، یزید بن زریع، ہشام

Marfat.com

ابن ابی ربیع شنا ھشام الدستوائی عن یحیی بن ابی کثیر عن عبد اللہ بن ابی قتادۃ عن ابیہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقرأ بنا فی الرکعتین الاولیین من صلوۃ الظہر ویسمعنا الآیۃ احیانا۔

الدستوائی، یحیٰے بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ ابو قتادہ رضی اللہ تعالٰے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہمیں ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں کوئی کوئی آیت سنا دیا کرتے تھے۔

۸۷۶۔ حدثنا عقبۃ بن مکرم ثنا سلم بن قتیبۃ عن ھاشم بن البرید عن ابی اسحٰق عن البراء ابن عازب قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی بنا الظہر فنسمع منہ الآیۃ بعد الآیات من سورۃ لقمان والذاریات۔

عقبہ بن مکرم، سلم بن قتیبہ، ہاشم بن البرید، ابو اسحاق، براء ابن عازب رضی اللہ تعالٰے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں ظہر کی نماز پڑھاتے تو ہم سورت لقمان اور ذاریات کی کوئی کوئی آیت سن لیتے۔

باب ۲۳۲ القراءۃ فی صلوۃ المغرب

مغرب کی نماز میں قرات کا بیان

۸۷۷۔ حدثنا ابو بکر بن ابی شیبۃ وھشام بن عمار قالا ثنا سفیان بن عیینۃ عن الزھری عن عبید اللہ بن عبد اللہ عن ابن عباس عن امہ قال ابو بکر بن ابی شیبۃ ھی لبابۃ انہا سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقرأ فی المغرب بالمرسلات عرفا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، ابن عیینہ زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، لبابہ رضی اللہ تعالٰے عنہا نے فرمایا کہ انہوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو مغرب کی نماز میں والمرسلات عرفا پڑھتے سنا ہے۔

۸۷۸۔ حدثنا محمد بن الصباح انبا سفیان عن الزھری عن محمد بن جبیر بن مطعم عن ابیہ قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقرأ فی المغرب بالطور وقال جبیر فی غیر ھذا الحدیث فلما سمعتہ یقرأ ام خلقوا من غیر شیء ام ھم الخالقون الی قولہ فلیأت مستمعھم بسلطان مبین کاد قلبی یطیر۔

محمد بن الصباح، سفیان، زہری، محمد بن جبیر بن مطعم، جبیر بن مطعم فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مغرب کی نماز میں سورۃ طور پڑھتے سنا ہے، جبیر دوسری حدیث میں فرماتے ہیں جب میں نے آپ سے یہ آیت ام خلقوا من غیر شیء ام ھم الخالقون سے فلیات مستمعھم بسلطان مبین تک سنی تو قریب تھا کہ میرا دل نکل جائے۔

۸۷۹۔ حدثنا احمد بن بدیل ثنا حفص بن غیاث ثنا عبید اللہ بن نافع عن ابن عمر قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقرأ فی المغرب قل یا ایھا الکافرون وقل ھو اللہ احد۔

احمد بن بدیل، حفص بن غیاث، عبید اللہ نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز میں قل یا ایھا الکافرون اور قل ھو اللہ احد پڑھتے۔

باب ۲۳۳ القراءۃ فی صلوۃ العشاء

عشاء کی نماز میں قرات کا بیان

۱؎ سورۃ الطور آیت ۳۵ پ ۲۷

Marfat.com

۸۸۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ۔

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ح۔ عبداللہ بن عامر بن زرارہ، یحیٰی بن زکریا بن ابی زائدہ، یحیٰی بن سعید، عدی بن ثابت، براء بن عازب فرماتے ہیں انہوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھی تو میں نے آپ کو والتین والزیتون پڑھتے سنا۔

۸۸۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ ثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ جَمِيعًا عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بِمِثْلِهِ قَالَ مَا سَمِعْتُ إِنْسَانًا أَحْسَنَ صَوْتًا أَوْ قِرَاءَةً مِنْهُ۔

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ح۔ عبداللہ بن زرارہ، ابن ابی زائدہ، مسعر، عدی، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے اور اس میں اتنا اضافہ ہے کہ میں نے آپ سے بہتر قرات کرنے والا اور اچھی آواز والا نہیں سنا۔

۸۸۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ الْعِشَاءَ فَطَوَّلَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ۔

محمد بن رمح، لیث، ابوالزبیر (رباعی)، جابرؓ فرماتے ہیں معاذ بن جبل رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے اپنے ساتھیوں کو عشاء کی نماز پڑھائی۔ اور اسے بہت طول دیا۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سبح اسم ربک الاعلیٰ، والضحیٰ واللیل اذا یغشیٰ اور اقرأ باسم ربک پڑھا کرو۔

باب ۲۳۴ القِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ۔

امام کے پیچھے پڑھنے کا بیان

۸۸۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالُوا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ فِيهِمَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ،

ہشام بن عمار، سہل بن ابی سہل، اسحاق بن اسماعیل، ابن عیینہ، زہری، محمود بن الربیع (رباعی) عبادہ بن الصامت کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے سورت فاتحہ نہیں پڑھی اس کی نماز نہیں ہوئی۔

۸۸۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ يَعْقُوبَ أَنَّ أَبَا السَّائِبِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَإِنِّي أَكُونُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ابن جریج، علاء بن عبدالرحمان بن یعقوب، ابوالسائب۔ ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو نماز پڑھے اور سورت فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز ناقص ہے، ابوالسائب کہتے ہیں میں نے ابوہریرہ سے کہا میں کبھی کبھی امام کے پیچھے بھی ہوتا ہوں

Marfat.com

أَحْيَانًا وَرَآءَ الْإِمَامِ فَغَمَزَ ذِرَاعِيْ وَقَالَ يَا فَارِسِيُّ اقْرَأْ بِهَا فِيْ نَفْسِكَ.

انہوں نے میرا بازو پکڑ کر فرمایا اے فارسی دل میں پڑھ لیا کرو۔

۸۸۵۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ كُرَيْبٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ ح وَحَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ جَمِيْعًا عَنْ أَبِيْ سُفْيَانَ الْسَّعْدِيِّ عَنْ أَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ الْحَمْدَ وَسُوْرَةً فِيْ فَرِيْضَةٍ أَوْ غَيْرِهَا۔ ف

ابوالکریب، محمد بن فضیل، ح، سوید بن سعید علی بن مسہر، ابوسفیان السعدی، ابو نضرہ، ابوسعید رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو فرض اور غیر فرض میں سورت فاتحہ اور سورت نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی۔

۸۸۶۔ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْجَزَرِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ كُلُّ صَلٰوةٍ لَمْ يُقْرَأْ فِيْهَا بِأُمِّ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ۔

فضل بن یعقوب الجزری، عبدالاعلیٰ، محمد بن اسحاق، یحییٰ بن عباد بن عبداللہ بن الزبیر، عباد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نماز میں سورت فاتحہ نہ پڑھی جائے وہ ناقص ہے۔

۸۸۷۔ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سُكَيْنٍ ثَنَا يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوْبَ السُّلَمِيُّ ثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ صَلٰوةٍ لَا يُقْرَأُ فِيْهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ فَهِيَ خِدَاجٌ۔

ولید بن عمرو بن سکین، یوسف بن یعقوب السلمی، حسین المعلم، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے بھی ایسی ہی روایت مروی ہے اس حدیث میں خداج (ناقص) کا لفظ دو مرتبہ ہے۔

۸۸۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يُوْنُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِيْ إِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَقْرَأُ وَالْإِمَامُ يَقْرَأُ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفِيْ كُلِّ صَلٰوةٍ قِرَاءَةٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَقَالَ الرَّجُلُ مِنَ الْقَوْمِ وَجَبَ هٰذَا۔

علی بن محمد، اسحاق بن سلیمان، معاویہ بن یحییٰ یونس بن میسرہ، ابوادریس الخولانی، ابوالدرداء سے کسی نے دریافت کیا جب امام پڑھ رہا ہو تب بھی قراءت ہونی چاہیے، انہوں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے دریافت کیا کیا ہر رکعت میں قراءت ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں لوگوں میں سے ایک شخص بولا واجب ہو گئی۔

۸۸۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ يَزِيْدَ الْفَقِيْرِ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا نَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ خَلْفَ

محمد بن یحییٰ، سعید بن عامر، شعبہ، مسعر، یزید الفقیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

الْإِمَامِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ،

بَابُ ۲۳۵ فِي سَكْتَتَيِ الْإِمَامِ

۸۹۰۔ حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ جُمَيْلٍ الْعَتَكِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ سَكْتَتَانِ حَفِظْتُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عِمْرَانُ بْنُ الْحُصَيْنِ فَكَتَبْنَا إِلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ بِالْمَدِينَةِ فَكَتَبَ أَنَّ سَمُرَةَ قَدْ حَفِظَ قَالَ سَعِيدٌ فَقُلْنَا لِقَتَادَةَ مَا هَاتَانِ السَّكْتَتَانِ قَالَ إِذَا دَخَلَ فِي صَلَاتِهِ وَإِذَا فَرَغَ مِنَ الْقِرَاءَةِ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ وَإِذَا قَرَأَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ وَكَانَ يُعْجِبُهُمْ إِذَا فَرَغَ مِنَ الْقِرَاءَةِ أَنْ يَسْكُتَ حَتَّى يَتَرَادَّ إِلَيْهِ نَفَسُهُ

۸۹۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ وَعَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَشْكَابٍ قَالَا ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ سَمُرَةُ حَفِظْتُ سَكْتَتَيْنِ فِي الصَّلَاةِ سَكْتَةً قَبْلَ الْقِرَاءَةِ وَسَكْتَةً عِنْدَ الرُّكُوعِ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عَلَيْهِ عِمْرَانُ بْنُ الْحُصَيْنِ فَكَتَبُوا إِلَى الْمَدِينَةِ إِلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فَصَدَّقَ سَمُرَةَ،

بَابُ ۲۳۶ إِذَا قَرَأَ الْإِمَامُ فَأَنْصِتُوا

۸۹۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا وَإِذَا قَالَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ

کے پیچھے ظہر وعصر میں سورت فاتحہ اور سورت پڑھتے اور آخری رکعتوں میں صرف سورت فاتحہ۔

امام کے خاموش رہنے کے مقامات کا بیان

جمیل بن الحسن بن جمیل العتکی، عبدالاعلیٰ، سعید قتادہ، حسن، سمرہ بن جندب نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے دو سکتے محفوظ رکھے ہیں، عمران بن حصین نے اس کا انکار کیا، ہم نے مدینہ ابی بن کعب کے پاس تحریر کیا، انہوں نے لکھا سمرہ نے بات یاد رکھی، سعید کہتے ہیں میں نے قتادہ سے دریافت کیا وہ دو سکتے کون سے ہیں انہوں نے جواب دیا جب نماز شروع کرتے، اور جب غیر المغضوب علیہم الضالین کہتے، لوگوں کو حضور کے اس آخری سکتے سے بہت تعجب ہوتا۔ اور آپ اس میں سانس مجتمع فرما لیا کرتے تھے۔

محمد بن خالد بن خراش، علی بن الحسین بن اشکاب، اسماعیل بن علیہ، یونس، حسن، سمرہ کہتے ہیں میں نے نماز میں دو سکتے محفوظ رکھے ہیں، ایک قرارت سے قبل، اور ایک رکوع کے وقت، عمران بن حصین نے اس کا انکار کیا، تو لوگوں نے مدینہ ابی کو یہ بات لکھ کر بھیجی انہوں نے سمرہ کی تصدیق کی۔

امام جب پڑھے تو خاموش رہو

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد الاحمر، ابن عجلان زید بن اسلم، ابو صالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا امام اس لیے ہوتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے۔ جب وہ اللہ اکبر کہے تم اللہ اکبر کہو جب وہ قرارت کرے تو خاموش رہو جب وہ ولا الضالین کہے تو تم آمین کہو جب وہ رکوع کرے تم رکوع کرو جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم اللھم ربنا ولک الحمد کہو جب وہ

Marfat.com

فَقُولُوا اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعِينَ۔

سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو، اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھائے تو تم سب بیٹھ کر نماز پڑھو۔

۸۹۳۔ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ ثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي غَلَّابٍ عَنْ حَطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ الْإِمَامُ فَأَنْصِتُوا فَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ أَوَّلَ قَوْلِ أَحَدِكُمْ التَّشَهُّدُ۔

یوسف بن موسیٰ القطان، جریر، سلیمان التیمی قتادہ، ابو غلاب، حطان بن عبد اللہ الرقاشی، ابوموسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب امام قرات کرے تو تم خاموش رہو، جب وہ قعدہ میں ہو تو تم پہلے التحیات پڑھا کرو۔

۸۹۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أُكَيْمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصْحَابِهِ صَلَاةً نَظُنُّ أَنَّهَا الصُّبْحُ فَقَالَ هَلْ قَرَأَ مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ قَالَ رَجُلٌ أَنَا قَالَ إِنِّي أَقُولُ مَالِي أُنَازَعُ الْقُرْآنَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، ابن عیینہ، زہری، ابن اکیمہ، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو صبح کی نماز پڑھائی نماز کے بعد فرمایا کیا تم میں سے کوئی پڑھ رہا تھا۔ ایک شخص نے عرض کیا میں پڑھ رہا تھا، آپ نے فرمایا میں حیران تھا کہ قرآن پڑھنے میں مجھے رکاوٹ پیدا ہو رہی ہے۔

۸۹۵۔ حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أُكَيْمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَزَادَ فِيهِ فَسَكَتُوا بَعْدَ فِيمَا جَهَرَ فِيهِ الْإِمَامُ۔

جمیل بن الحسن، عبد الاعلیٰ، معمر، زہری، ابن اکیمہ، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے اس میں اتنا زیادہ ہے کہ لوگوں نے زور سے قرآن پڑھی جانے والی نمازوں میں قرات ترک کر دی۔

۸۹۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ابْنُ مُوسَى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ جَابِرٍ وَعَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ إِمَامٌ فَقِرَاءَةُ الْإِمَامِ لَهُ قِرَاءَةٌ۔

علی بن محمد، عبید اللہ، موسیٰ، حسن بن صالح، جابر، ابو الزبیر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کے لیے امام ہو تو امام کی قرات اس کی قرات ہے۔

بَابُ ۲۳۷ الْجَهْرِ بِالتَّأْمِينِ۔

آمین زور سے کہنے کا بیان

۸۹۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَمَّنَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، ابن عیینہ، زہری، ابن المسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو

Marfat.com

الْقَارِئُ فَأَمِّنُوا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُؤَمِّنُ فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

جس کی آمین فرشتوں کی آمین سے مل جائے گی اس کے گزرے ہوئے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

۸۹۸۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَجَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ثَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ وَهَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ الْحَرَّانِيُّ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ جَمِيعًا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَّنَ الْقَارِئُ فَأَمِّنُوا فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

بکر بن خلف، جمیل بن الحسن، عبدالاعلیٰ معمر، ح۔ احمد بن عمرو بن السرح المصری ہاشم بن قاسم الحرانی، عبداللہ بن وہب یونس زہری، ابن المسیب، ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب قاری آمین کہے تو تم بھی آمین کہو، کیوں کہ جس کی آمین فرشتوں سے مل جائے گی اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

۸۹۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى ثَنَا بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمِّ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ تَرَكَ النَّاسُ التَّأْمِينَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ آمِينَ حَتَّى يَسْمَعَهَا أَهْلُ الصَّفِّ الْأَوَّلِ فَيَرْتَجَّ بِهَا الْمَسْجِدُ۔

محمد بن بشار، صفوان بن عیسیٰ بشر بن رافع ابو عبداللہ ابن عم ابی ہریرہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لوگوں نے آمین کہنی ترک کر دی۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم جب والا الضالین کہتے تو آمین کہتے حتیٰ کہ پہلے صف والے اسے سن لیتے اور اس سے مسجد گونج اٹھتی۔

۹۰۰۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ سَلَمَةَ ابْنِ كُهَيْلٍ عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ آمِينَ۔

عثمان بن ابی شیبہ، حمید بن عبدالرحمان ابن ابی لیلیٰ، سلمۃ بن کہیل، حجیۃ بن عدی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ولا الضالین فرماتے تو آمین کہتے۔

۹۰۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَا ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَالَ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ آمِينَ فَسَمِعْنَاهَا مِنْهُ۔

محمد بن الصباح، عمار بن خالد الواسطی، ابو بکر بن عیاش، ابو اسحاق، عبدالجبار بن وائل، وائل نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اقتدا میں نماز پڑھی آپ جب ولا الضالین فرماتے تو آمین کہتے اور میں نے آپ کو کہتے سنا

Marfat.com

۹۰۲۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَسَدَكُمُ الْيَهُودُ عَلَى شَيْءٍ مَا حَسَدَتْكُمْ عَلَى السَّلَامِ وَالتَّأْمِينِ۔

اسحاق بن منصور، عبدالصمد بن عبدالوارث، حماد بن سلمہ، سہیل بن ابی صالح، ابوصالح، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہود تم سے کسی شے پر اتنا نہیں جلتے جتنا کہ سلام اور آمین پر جلتے ہیں۔

۹۰۳۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ الْخَلَّالُ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو مُسْهِرٍ قَالَا ثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ صُبَيْحٍ الْمُرِّيُّ ثَنَا طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَسَدَتْكُمُ الْيَهُودُ عَلَى شَيْءٍ مَا حَسَدَتْكُمْ عَلَى آمِينَ فَأَكْثِرُوا مِنْ قَوْلِ آمِينَ۔

عباد بن ولید الخلال الدمشقی، مروان بن محمد، ابومسہر، خالد بن یزید بن صبیح المری، طلحہ بن عمرو، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ روایت مروی ہے اس میں اتنا زیادہ ہے کہ آمین کی کثرت کیا کرو۔

بَابُ ۲۳۸ رَفْعِ الْيَدَيْنِ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ

رکوع جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع یدین کرنیکا بیان

۹۰۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَأَبُو عَمْرٍو الضَّرِيرُ قَالُوا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَلَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ۔

علی بن محمد، ہشام بن عمار، ابوعمرو الضریر، ابن عیینہ، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع فرماتے تب بھی کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے جب رکوع فرماتے تب بھی جب رکوع سے اٹھتے تب بھی اور دونوں سجدوں کے مابین رفع یدین نہ فرماتے۔

۹۰۵۔ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ ثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَجْعَلَهُمَا قَرِيبًا مِنْ أُذُنَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ صَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ صَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ

حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، ہشام قتادہ، نصر بن عاصم، مالک بن الحویرث رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تکبیر کہتے تو کانوں کے قریب تک ہاتھ اٹھاتے جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے واپس اٹھتے تب بھی ایسا ہی عمل فرمایا کرتے۔

۹۰۶۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ

عثمان بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار،

Marfat.com

عَمَّارٍ قَالَا ثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الصَّلٰوةِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ حِيْنَ يَفْتَتِحُ الصَّلٰوةَ وَحِيْنَ يَرْكَعُ وَحِيْنَ يَسْجُدُ۔

۹۰۷۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا وَفْدَةُ بْنُ قَضَاعَةَ الْغَسَّانِيُّ ثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عُمَيْرِ بْنِ حَبِيْبٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ مَعَ كُلِّ تَكْبِيْرَةٍ فِي الصَّلٰوةِ الْمَكْتُوْبَةِ۔

۹۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ اَبِيْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ سَمِعْتُهٗ وَهُوَ فِيْ عَشَرَةٍ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَدُهُمْ اَبُوْ قَتَادَةَ بْنُ رِبْعِيٍّ قَالَ اَنَا اَعْلَمُكُمْ بِصَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا قَامَ فِي الصَّلٰوةِ اِعْتَدَلَ قَائِمًا وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ فَاِذَا سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَفَعَ يَدَيْهِ فَاعْتَدَلَ فَاِذَا قَامَ مِنَ اثْنَتَيْنِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ كَمَا صَنَعَ حِيْنَ اِفْتَتَحَ الصَّلٰوةَ۔

۹۰۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ ثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا عَبَّاسُ بْنُ سَهْلٍ السَّاعِدِيُّ قَالَ اجْتَمَعَ اَبُوْ حُمَيْدٍ وَاَبُوْ اُسَيْدِ بْنِ السَّاعِدِيِّ وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ فَذَكَرُوْا صَلٰوةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَبُوْ حُمَيْدٍ اَنَا اَعْلَمُكُمْ بِصَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اسماعیل بن عیاش، صالح بن کیسان، عبدالرحمان الاعرج ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو نماز میں نماز شروع کرتے وقت اور رکوع کرتے وقت اور سجدہ کرتے وقت کندھوں تک رفع یدین کرتے دیکھا ہے۔

ہشام بن عمار، رفدۃ بن قضاعۃ الغسانی: اوزاعی، عبداللہ بن عبید بن عمیر، عبید، عمیر بن حبیب رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہر تکبیر کے ساتھ ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبدالحمید بن جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء، ابو حمید الساعدی رضی اللہ عنہ حضور کے دس صحابہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے جن میں ابوقتادہ بن ربعی بھی تھے۔ ابو حمید نے فرمایا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو سب سے زیادہ جانتا ہوں۔ آپ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو بالکل سیدھے کھڑے ہوتے پھر کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے اور اللہ اکبر فرماتے جب رکوع کا ارادہ فرماتے تب بھی کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے جب سمع اللہ لمن حمدہ فرماتے تب بھی کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے اور سیدھے کھڑے ہو جاتے اور جب دوسری رکعت سے کھڑے ہوتے تب بھی کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے۔

محمد بن بشار، ابو عامر، فلیح بن سلیمان، عباس بن سہل الساعدی، ابو حمید ساعدی، ابو اسید، سہل بن سعد اور محمد بن مسلمہ ایک جگہ جمع ہوئے، اور حضور کی نماز کا آپس میں ذکر کرنے لگے۔ ابو حمید نے فرمایا میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی نماز کو زیادہ جانتا ہوں آپ کھڑے ہوتے تو

Marfat.com

وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ رَفَعَ حِينَ كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ ثُمَّ قَامَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ وَاسْتَوَى حَتَّى رَجَعَ كُلُّ أَعْظُمٍ إِلَى مَوْضِعِهِ۔

تکبیر کہتے ہیں رفع یدین کرتے۔ جب رکوع میں جاتے تب بھی ایسا ہی کرتے اور رکوع سے اٹھتے وقت بھی ایسا ہی کرتے اور سیدھے کھڑے ہو جاتے حتیٰ کہ ہر جوڑ اپنی جگہ پر آ جاتا۔

۹۱۰۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَبُو أَيُّوبَ الْهَاشِمِيُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلٰوةِ الْمَكْتُوبَةِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يَكُونَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَإِذَا قَامَ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ۔

عباس بن عبدالعظیم العنبری، سلیمان بن داؤد ابوایوب الہاشمی، عبدالرحمان بن ابی الزناد، موسیٰ بن عقبہ، عبداللہ بن الفضل، عبدالرحمان الاعرج، عبیداللہ بن ابی رافع، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم جب فرض نماز کے لیے کھڑے ہوتے تکبیر کہتے اور مونڈھوں تک ہاتھ اٹھاتے۔ رکوع میں جاتے وقت بھی ایسا ہی کرتے اور رکوع سے اٹھتے وقت بھی اور جب دونوں سجدوں سے اٹھتے تب بھی ایسا ہی کرتے

۹۱۱۔ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَاشِمِيُّ ثَنَا عُمَرُ بْنُ لَيْثٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ عِنْدَ كُلِّ تَكْبِيرَةٍ۔

ایوب بن محمد الہاشمی، عمر بن رباح، عبداللہ بن طاؤس، طاؤس، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہر تکبیر کے وقت ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔

۹۱۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ وَإِذَا رَكَعَ۔

محمد بن بشار، عبدالوہاب، حمید، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع فرماتے اور جب رکوع میں جاتے تو رفع یدین کرتے۔

۹۱۳۔ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيرُ ثَنَا بِشْرُ ابْنُ الْمُفَضَّلِ ثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ قُلْتُ لَأَنْظُرَنَّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يُصَلِّي فَقَامَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى حَاذَتَا بِأُذُنَيْهِ فَلَمَّا رَكَعَ رَفَعَهُمَا مِثْلَ ذٰلِكَ فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَهُمَا مِثْلَ ذٰلِكَ۔

بشر بن معاذ الضریر، بشر بن المفضل، عاصم بن کلیب، کلیب، وائل بن حجر نے فرمایا کہ میں نے دل میں سوچا کہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی نماز کو دیکھوں گا آپ کیسے پڑھتے ہیں آپ نے کھڑے ہو کر قبلہ کی جانب منہ کیا اور کانوں تک ہاتھ اٹھائے جب رکوع فرمایا تب بھی ایسا ہی کیا اور رکوع سے اٹھتے وقت بھی ایسے ہی کیا۔

Marfat.com

۹۱۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ وَيَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ وَرَفَعَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ يَدَيْهِ إِلَى أُذُنَيْهِ.

محمد بن یحییٰ، ابو حذیفہ، ابراہیم بن طہمان، ابوالزبیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما جب نماز شروع کرتے تو رفع یدین کرتے، جب رکوع کرتے تب بھی اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تب بھی اور جابر نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کانوں تک ہاتھ اٹھاتے دیکھا ہے۔ ابراہیم نے بھی اپنے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر بتلایا۔

بَابُ ۲۳۹ الرُّكُوعِ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں رکوع کرنے کا بیان

۹۱۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ ابْنُ هَارُونَ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعَ لَمْ يُشْخِصْ رَأْسَهُ وَلَمْ يُصَوِّبْهُ وَلَكِنْ بَيْنَ ذَلِكَ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون حسین المعلم، بدیل، ابوالجوزاء، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رکوع میں نہ اپنا سر جھکاتے اور نہ اٹھاتے بلکہ برابر رکھا کرتے۔

۹۱۶- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُجْزِئُ صَلَاةٌ لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ فِيهَا صُلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ.

علی بن محمد، عمرو بن عبداللہ، وکیع، اعمش، عمارہ، ابو معمر، ابو مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو رکوع میں اور سجدے میں اپنی پیٹھ کو سیدھا نہ رکھے اس کی نماز مکمل نہیں۔

۹۱۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُلَيْمُ ابْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَدْرٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ وَكَانَ مِنَ الْوَفْدِ قَالَ خَرَجْنَا حَتَّى قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُبَايِعُنَاهُ وَصَلَّيْنَا خَلْفَهُ فَلَمَحَ بِمُؤَخِّرِ عَيْنِهِ رَجُلًا لَا يُقِيمُ صُلْبَهُ يَعْنِي صُلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا يُقِيمُ صُلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ.

محمد بن یحییٰ، ابو حذیفہ، ابراہیم بن طہمان، ابوالزبیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما جب نماز شروع کرتے تو رفع یدین کرتے، جب رکوع کرتے تب بھی اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تب بھی اور جابر نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کانوں تک ہاتھ اٹھاتے دیکھا ہے۔ ابراہیم نے بھی اپنے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر بتلایا۔

۹۱۸- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ ثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ ثَنَا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ

ابراہیم بن محمد بن یوسف الفریابی، عبداللہ بن عثمان بن عطاء، طلحۃ بن زید، راشد، وابصۃ بن معبد نے فرمایا

Marfat.com

عَنْ دَاشِدٍ قَالَ سَمِعْتُ وَابِصَةَ بْنَ مَعْبَدٍ يَقُوْلُ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فَكَانَ إِذَا رَكَعَ سُوِّيَ ظَهْرَهُ حَتّٰى لَوْ صُبَّ عَلَيْهِ الْمَاءُ لَاسْتَقَرَّ.

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے تو رکوع میں اپنی پشت ایسی سیدھی رکھتے کہ اگر اس پر پانی ڈالا جاتا تو وہیں رک جاتا۔

بَابُ ۲۴۰ وَضْعِ الْيَدَيْنِ عَلَى الرُّكْبَتَيْنِ

گھٹنوں پر دونوں ہاتھ رکھنے کا بیان

۹۱۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ بِشْرٍ ثَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ أَبِيْ خَالِدٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ رَكَعْتُ إِلٰى جَنْبِ أَبِيْ فَطَبَّقْتُ فَضَرَبَ يَدَيَّ وَقَالَ قَدْ كُنَّا نَفْعَلُ هٰذَا ثُمَّ أُمِرْنَا أَنْ نَرْفَعَ إِلَى الرُّكَبِ.

محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشر، اسمٰعیل بن ابی خالد زبیر بن عدی، مصعب بن سعد کہتے ہیں میں نے اپنے والد کے پہلو میں رکوع کیا اور ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ میں ڈال لیا میرے والد نے میرے ہاتھ پر ہاتھ مارا اور فرمایا ہم پہلے ایسا ہی کیا کرتے تھے پھر ہمیں گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے کا حکم دیا گیا۔

۹۲۰۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَعُ فَيَضَعُ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَيُجَافِيْ بِعَضُدَيْهِ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، حارثہ بن ابی الرجال عمرہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب رکوع فرماتے تو گھٹنوں پر ہاتھ رکھ لیتے اور اپنے بازو پھیلا لیتے

بَابُ ۲۴۱ مَا يَقُوْلُ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ

رکوع سے سر اٹھاتے وقت کیا پڑھنا چاہیے

۹۲۱۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ وَيَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا ثَنَا إِبْرَاهِيْمُ ابْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ.

ابومروان محمد بن عثمان العثمانی، یعقوب بن حمید بن کاسب، ابراہیم بن سعد ابن شہاب، ابن المسیب ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب سمع اللہ لمن حمدہ فرماتے تو ربنا ولک الحمد کہتے۔

۹۲۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُوْلُوْا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ.

ہشام بن عمار، سفیان، زہری، (ربا عی) انس بن مالک نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ جب امام سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم ربنا ولک الحمد کہو۔

۹۲۳۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِيْ بُكَيْرٍ ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیٰی بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ابن المسیب

Marfat.com

عَقِيلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدِ بْنِ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ۔

ابو سعید خدری رضی اللہ تعالے عنہ سے بھی یہ روایت مروی ہے۔ لیکن اس میں اللھم ربنا ولک الحمد کے الفاظ ہیں۔

۹۲۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلَاءَ السَّمَوَاتِ وَمِلَاءَ الْأَرْضِ وَمِلَاءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، عبید بن الحسن، عبداللہ بن ابی اوفی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع سے سر اقدس اٹھاتے تو فرماتے سمع اللہ لمن حمدہ اللھم ربنا لک الحمد ملاء السموات وملاء الارض وملاء ما شئت من شئی بعد۔

۹۲۵۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي عُمَيْرٍ وَقَالَ سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ يَقُولُ ذُكِرَتِ الْجُدُودُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ رَجُلٌ جَدُّ فُلَانٌ فِي الْخَيْلِ وَقَالَ آخَرُ جَدُّ فُلَانٌ فِي الْإِبِلِ وَقَالَ آخَرُ جَدُّ فُلَانٍ فِي الْغَنَمِ وَقَالَ آخَرُ جَدُّ فُلَانٍ فِي الرَّقِيقِ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ وَرَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ آخِرِ الرَّكْعَةِ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلَاءَ السَّمَوَاتِ وَمِلَاءَ الْأَرْضِ وَمِلَاءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ وَطَوَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ بِالْجَدِّ لِيَعْلَمُوا أَنَّهُ لَيْسَ كَمَا يَقُولُونَ۔

اسمٰعیل بن موسی السدی، شریک، ابو عمر راوی ابو جحیفہ فرماتے ہیں ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا فرما رہے تھے، کہ لوگوں میں مال و دولت کا ذکر ہونے لگا کسی نے کہا فلاں کے پاس گھوڑے بہت ہیں، دوسرے نے کہا فلاں کے پاس اونٹ بہت ہیں ایک نے کہا فلاں کے پاس بکریاں بہت ہیں ایک شخص بولا فلاں کے پاس غلام بہت ہیں۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آخری رکعت کے رکوع سے اٹھے تو فرمایا اللھم ربنا لک الحمد ملاء السموات وملاء الارض وملاء ما شئت من شئی بعد اللھم لا مانع لما اعطیت ولا معطی لما منعت ولا ینفع ذا الجد منک الجد اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لفظ جد کے ساتھ اپنی آواز بلند فرمائی کہ لوگ یہ جان لیں کہ جو کچھ وہ کہہ رہے ہیں درست نہیں

باب ۲۴۲ السُّجُود، سجدہ کا بیان

۹۲۶۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَجَدَ جَافَى يَدَيْهِ فَلَوْ أَنَّ بَهْمَةً أَرَادَتْ أَنْ تَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ لَمَرَّتْ۔

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، عبید اللہ بن عبداللہ بن الاصم، میمونہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو اپنے بازو اتنے پھیلا لیتے، کہ اگر بکری کا بچہ نیچے سے گزرنا چاہتا تو گزر جاتا۔

Marfat.com

۹۲۷- حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَقْوَمَ الْخُزَاعِيِّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ كُنْتُ مَعَ أَبِي بِالْقَاعِ مِنْ نَمِرَةَ فَمَرَّ بِنَا رَاكِبٌ فَأَنَاخَ إِلَى نَاحِيَةِ الطَّرِيقِ فَنَقَلَ لِي أَبِي كُنْ فِي بَهْمِكَ حَتَّى آتِيَ هَؤُلَاءِ الْقَوْمَ فَأُسَلِّمَ قَالَ فَخَرَجْتُ وَجِئْتُ يَعْنِي دَنَوْتُ فَإِذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّيْتُ مَعَهُمْ فَكُنْتُ أَنْظُرُ إِلَى عُفْرَتَيْ إِبْطَيْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا سَجَدَ قَالَ أَبُوبَكْرُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ يَقُولُ النَّاسُ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ

۹۲۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ وَصَفْوَانُ بْنُ عِيسَى وَأَبُودَاوُدَ قَالُوا ثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَقْوَمَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ.

۹۲۹- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ وَضَعَ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ وَإِذَا قَامَ مِنَ السُّجُودِ رَفَعَ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ.

۹۳۰- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيرُ ثَنَا أَبُوعَوَانَةَ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ.

۹۳۱- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعٍ وَلَا أَكُفَّ شَعْرًا وَلَا ثَوْبًا قَالَ ابْنُ طَاوُسٍ فَكَانَ أَبِي يَقُولُ لِلْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ وَكَانَ يَعُدُّ الْجَبْهَةَ وَالْأَنْفَ وَاحِدًا.

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، داؤد بن قیس، عبیداللہ بن عبیداللہ بن اقوم الخزاعی، عبیداللہ بن اقوم نے خبر دیا کہ ایک بار میں اپنے والد کے ہمراہ نمرہ کے ایک اونچے مقام پہ تھا کہ ہمارے پاس سے کچھ سوار گزرے اور راستہ کی ایک جانب قیام کیا میرے والد نے مجھ سے فرمایا تو بکری کے بچے کی طرف دیکھ میں معلوم کر کے آتا ہوں کہ کون لوگ ہیں میرے والد گئے میں بھی قریب پہنچا تو معلوم ہوا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں میں نماز میں حاضر ہوا اور ان لوگوں کے ساتھ نماز پڑھی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بغلوں کی جانب دیکھتا جاتا جب بھی آپ سجدہ فرماتے۔

محمد بن بشار، عبدالرحمان بن مہدی، صفوان بن عیسیٰ، ابوداؤد، داؤد بن قیس، عبیداللہ بن اقوم اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

حسن بن علی الخلال، یزید بن ہارون، شریک عاصم بن کلیب، کلیب، وائل نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ سجدہ فرماتے تو ہاتھوں سے پہلے گھٹنے رکھتے اور جب اٹھتے تو گھٹنوں سے پہلے ہاتھ اٹھاتے۔

بشر بن معاذ الضریر، ابوعوانہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے سات اعضاء پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

ہشام بن عمار، سفیان، عبداللہ بن طاؤس، طاؤس، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے سات اعضاء پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور اس بات کا بھی کہ بالوں اور کپڑوں کو ہاتھوں سے نہ سنبھالوں ابن طاؤس کہتے ہیں میرے والد کہا کرتے تھے وہ سات اعضاء یہ ہیں دونوں ہاتھ، دونوں گھٹنے، دونوں قدم اور وہ پیشانی اور ناک کو ایک شمار کیا کرتے تھے۔

Marfat.com

۹۳۲۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجَدَ مَعَهُ سَبْعَةُ آرَابٍ وَجْهُهُ وَكَفَّاهُ وَرُكْبَتَاهُ وَقَدَمَاهُ۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن ابی حازم، یزید بن الہاد، محمد بن ابراہیم التیمی، عامر بن سعد عباس بن عبدالمطلب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب بندہ سجدہ کرتا ہے تو سات اعضاء اس کے ساتھ سجدہ کرتے ہیں اس کا چہرہ ہتھیلیاں گھٹنے اور پاؤں کے دونوں پاؤں۔

۹۳۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الْحَسَنِ ثَنَا أَحْمَرُ صَاحِبُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كُنَّا لَنَأْدُنُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يُجَافِي يَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ إِذَا سَجَدَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، عباد بن راشد، حسن، احمر صاحب رسول اللہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ میں تشریف لے جاتے تو بازوؤں کو اتنا علیحدہ رکھتے کہ ہمیں آپ کی تکلیف کا خیال ہونے لگتا۔

بَابُ ۲۴۳ التَّسْبِيحِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

رکوع اور سجدے میں تسبیح پڑھنے کا بیان

۹۳۴۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ الْبَجَلِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَيُّوبَ الْغَافِقِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَمِّي إِيَاسَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ لَمَّا نَزَلَتْ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوهَا فِي رُكُوعِكُمْ فَلَمَّا نَزَلَتْ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى قَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوهَا فِي سُجُودِكُمْ۔

عمرو بن رافع البجلی، عبداللہ بن المبارک، موسیٰ بن ایوب الغافقی، ایاس بن عمیرہ، عقبۃ بن عامر الجہنی نے فرمایا کہ جب یہ آیت کریمہ نازل ہوئی فسبح باسم ربک العظیم تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے ارشاد فرمایا اسے رکوع میں شامل کر لو اور جب یہ آیت نازل ہوئی سبح اسم ربک الاعلیٰ تو آپ نے ہم سے فرمایا اسے سجدہ میں شامل کر لو،

۹۳۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ أَبُو الْأَزْهَرِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا رَكَعَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَإِذَا سَجَدَ قَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ۔

محمد بن رمح المصری، ابن لہیعہ، عبید اللہ بن ابی جعفر، ابوالازہر، حذیفہ بن الیمان نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں تین مرتبہ سبحان ربی العظیم کہتے اور جب سجدے میں جاتے تو تین مرتبہ سبحان ربی الاعلیٰ کہا کرتے۔

۹۳۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ

محمد بن الصباح، جریر، منصور، ابوالضحیٰ مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ

Marfat.com

قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ اَنْ يَقُوْلَ فِيْ رُكُوْعِهٖ وَسُجُوْدِهٖ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ يَتَاَوَّلُ الْقُرْاٰنَ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع اور سجدے میں زیادہ تر یہ پڑھتے سبحانک اللھم و بحمدک اللھم اغفرلی، آیت تسبیح اسم کی مراد بیان کرتے۔

۹۳۷۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ نَا وَكِيْعٌ عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ يَزِيْدَ الْهُذَلِيِّ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَكَعَ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ فِيْ رُكُوْعِهٖ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ثَلَاثًا فَاِذَا فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدْ تَمَّ رُكُوْعُهٗ وَاِذَا سَجَدَ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ فِيْ سُجُوْدِهٖ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى ثَلَاثًا فَاِذَا فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدْ تَمَّ سُجُوْدُهٗ وَذٰلِكَ اَدْنَاهُ۔

ابوبکر بن خلاد الباہلی، وکیع، ابن ابی ذئب، اسحٰق بن یزید الہذلی، عون بن عبداللہ بن عتبہ، ابن مسعود کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی رکوع کرے تو وہ اس میں تین سبحان ربی العظیم کہے۔ جب وہ ایسا کرے گا تو اس کا رکوع پورا ہو جائے گا اور جب سجدہ کرے تو سجدہ میں سبحان ربی الاعلیٰ تین بار کہے جب اس نے ایسا کر لیا تو اس کا سجدہ پورا ہو جائے گا اور یہ کم از کم تعداد ہے

بَاب ۲۴۴ الْاِعْتِدَالِ فِي السُّجُوْدِ۔

سجدہ میں اعتدال کرنے کا بیان

۹۳۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ نَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ اَحَدُكُمْ فَلْيَعْتَدِلْ وَلَا يَفْتَرِشْ ذِرَاعَيْهِ اِفْتِرَاشَ الْكَلْبِ۔

علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابو سفیان، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اچھی طرح کرے اور اپنے بازوؤں کو کتے کی طرح نہ پسارے۔

۹۳۹۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ نَا عَبْدُ الْاَعْلٰى نَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَدِلُوْا فِي السُّجُوْدِ وَلَا يَبْسُطُ اَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ بَسْطَ الْكَلْبِ۔

نصر بن علی الجہضمی، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اچھی طرح سجدہ کیا کرو۔ اور سجدہ میں کوئی کتے کی طرح ہاتھ نہ پسارے۔

بَاب ۲۴۵ الْجُلُوْسِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ۔

دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کا بیان

۹۴۰۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ نَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ لَمْ يَسْجُدْ حَتّٰى يَسْتَوِيَ قَاعِدًا فَاِذَا سَجَدَ رَفَعَ رَاْسَهٗ لَمْ يَسْجُدْ حَتّٰى يَسْتَوِيَ جَالِسًا وَكَانَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حسین المعلم بدیل، ابوالجوزاء، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اس وقت تک سجدہ نہ کرتے جب تک سیدھے نہ کھڑے ہو جاتے جب سجدہ سے سر اٹھاتے تو اس وقت تک دوسرا سجدہ نہ کرتے جب تک سیدھے نہ بیٹھ

Marfat.com

يَفْتَرِشُ رِجْلَهُ الْيُسْرَى

۹۴۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْعِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ۔

جاتے اور آپ اپنا بایاں پیر بچھاتے۔

علی بن محمد، عبیداللہ بن موسیٰ، اسرائیل، ابو اسحاق، حارث، حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے علی! کتے کی طرح نہ بیٹھا کرو۔

۹۴۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ النَّخَعِيُّ عَنْ أَبِي مَالِكٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى وَأَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ لَا تُقْعِ إِقْعَاءَ الْكَلْبِ۔

محمد بن ایوب، ابو نعیم النخعی، ابو مالک، عاصم بن کلیب، کلیب، ابو موسیٰ، ابو اسحاق، حارث، حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے علی! کتے کی طرح نہ بیٹھا کرو۔

۹۴۳۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا الْعَلَاءُ أَبُو مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعْتَ رَأْسَكَ مِنَ السُّجُودِ فَلَا تُقْعِ كَمَا يُقْعِي الْكَلْبُ ضَعْ إِلْيَتَيْكَ بَيْنَ قَدَمَيْكَ وَأَلْزِقْ ظَاهِرَ قَدَمَيْكَ بِالْأَرْضِ۔

حسن بن محمد بن الصباح، یزید بن ہارون، علاء ابو محمد، (ربا عی) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا جب تم سجدہ سے سر اٹھاؤ تو کتے کی طرح نہ بیٹھو، اپنے سرین پیروں پر رکھو اور پاؤں کو زمین سے چپٹا لیا کرو۔

باب ۲۴۶ مَا يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

دونوں سجدوں کے درمیان پڑھنے کا بیان

۹۴۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ طَلْحَةَ ابْنِ يَزِيدَ عَنْ حُذَيْفَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ رَبِّ اغْفِرْ لِي رَبِّ اغْفِرْ لِي۔

علی بن محمد، حفص بن غیاث، علاء ابن المسیب عمرو بن مرۃ، طلحہ بن یزید، حذیفہ، ح۔ علی بن محمد حفص بن غیاث، اعمش، سعد بن عبیدہ، مستورد ابن الاحنف، صلۃ بن زفر، حذیفہ بن الیمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم دونوں سجدوں کے مابین کہتے رب اغفرلی رب اغفرلی۔

۹۴۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ عَنْ كَامِلٍ أَبِي الْعَلَاءِ قَالَ سَمِعْتُ حَبِيبَ بْنَ أَبِي ثَابِتٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ فِي صَلَاةِ

ابو کریب محمد بن العلاء، اسماعیل بن صبیح کامل ابو العلاء، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رات کی نماز میں دونوں سجدوں کے درمیان یہ کہتے

Marfat.com

اللَّيْلِ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاجْبُرْنِي وَارْزُقْنِي وَارْفَعْنِي۔

رب اغفرلی وارحمنی واجبرنی وارزقنی وارفعنی

بَابُ ۲۴۷ مَا جَاءَ فِي التَّشَهُّدِ۔

التحیات کا بیان

۹۴۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبِي ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَى اللهِ قَبْلَ عِبَادِهِ السَّلَامُ عَلَى جِبْرَئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَعَلَى فُلَانٍ وَفُلَانٍ يَعُدُّونَ الْمَلَائِكَةَ فَسَمِعَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَقُولُوا السَّلَامُ عَلَى اللهِ فَإِنَّ اللهَ هُوَ السَّلَامُ وَلَكِنْ إِذَا جَلَسْتُمْ فَقُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ ثُمَّ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ فَإِنَّهُ إِذَا قَالَ ذَلِكَ أَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ، اعمش، ح، ابوبکر بن خلاد الباہلی، یحیی بن سعید، اعمش شقیق بن سلمہ، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ ہم جب حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے تو کہتے السلام علی اللہ قبل عبادہ۔ السلام علی جبرئیل ومیکائیل وعلی فلاں وفلاں سے مراد فرشتے ہوا کرتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے یہ سن کر فرمایا یہ نہ کہا کرو السلام علی اللہ۔ کیوں کہ اللہ تو خود سلام ہے، جب تم بیٹھو تو یہ کہا کرو التحیات للہ والصلوٰت والطیبات السلام علیک ایہا النبی ورحمہ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین تم نے جب یہ کہہ لیا تو زمین وآسمان کے ہر نیک بندے کو سلام پہنچ گیا پھر اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ ہے۔

۹۴۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ وَحُصَيْنٍ وَأَبِي هَاشِمٍ وَحَمَّادٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ وَعَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَأَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ ثَنَا قَبِيصَةُ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ وَحُصَيْنٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ ح وَقَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ وَالْأَسْوَدِ وَأَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمُ التَّشَهُّدَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

محمد بن یحیی، عبدالرزاق، ثوری، منصور، اعمش، حصین، ابو ہاشم، حماد، ابو وائل، ابو اسحاق، اسود، ابو الاحوص، ح۔ قبیصہ، سفیان، اعمش، منصور، حصین، ابو وائل۔ ح۔ سفیان، ابو اسحاق، ابو عبیدہ، اسود، ابو الاحوص، حضرت عبداللہ بن مسعود کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم لوگوں کو التحیات کی تعلیم فرماتے پھر ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے التحیات کا ذکر فرمایا۔

۹۴۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

محمد بن رمح، لیث، ابو الزبیر، سعید بن جبیر

Marfat.com

عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ وَطَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُعَلِّمُنَا التَّشَہُّدَ کَمَا یُعَلِّمُنَا السُّوْرَۃَ مِنَ الْقُرْاٰنِ فَکَانَ یَقُوْلُ التَّحِیَّاتُ الْمُبَارَکَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّیِّبَاتُ لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّہَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔

طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہمیں جیسے قرآن شریف کی سورت سکھاتے اسی طرح التحیات سکھاتے اور فرماتے التحیات المبارکات والصلوٰت والطیبات للہ السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمداً عبدہ ورسولہ۔

۹۴۹۔ حَدَّثَنَا جَمِیْلُ بْنُ الْحَسَنِ ثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰی ثَنَا سَعِیْدٌ عَنْ قَتَادَۃَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ عُمَرَ ثَنَا ابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ ثَنَا سَعِیْدُ بْنُ اَبِیْ عَرُوْبَۃَ وَہِشَامُ بْنُ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ عَنْ قَتَادَۃَ وَہٰذَا حَدِیْثُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ یُوْنُسَ بْنِ جُبَیْرٍ عَنْ حَطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی الْاَشْعَرِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا وَبَیَّنَ لَنَا سُنَّتَنَا وَعَلَّمَنَا صَلَاتَنَا فَقَالَ اِذَا صَلَّیْتُمْ فَکَانَ عِنْدَ الْقُعْدَۃِ فَلْیَکُنْ مِنْ اَوَّلِ قَوْلِ اَحَدِکُمُ التَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّہَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ سَبْعَ کَلِمَاتٍ ہُوَ تَحِیَّۃُ الصَّلٰوۃِ۔

جمیل بن الحسن، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ۔ ح۔ عبدالرحمان بن عمر، ابن ابی عدی، سعید بن ابی عروبہ، ہشام بن ابی عبداللہ، قتادہ، یونس بن جبیر، حطان بن عبداللہ، ابوموسےٰ اشعری رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا، ہمارے لیے تمام احکام بیان فرمائے اور ہمیں نماز سکھائی اور فرمایا جب تم نماز پڑھو اور قعدہ میں بیٹھو تو یہ کہا کرو التحیات الطیبات الصلوٰت للہ السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمداً عبدہ ورسولہ۔

۹۵۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِیَادٍ ثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَیْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ حَکِیْمٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَکْرٍ قَالَا ثَنَا اَیْمَنُ بْنُ نَابِلٍ ثَنَا اَبُو الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُعَلِّمُنَا التَّشَہُّدَ کَمَا یُعَلِّمُنَا السُّوْرَۃَ مِنَ الْقُرْاٰنِ بِاسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّہَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

محمد بن زیاد، معتمر، سلیمان، ح۔ یحییٰ بن حکیم، محمد بن بکر، ایمن بن نابل، ابوالزبیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہمیں قرآن کی سورۃ کی طرح التحیات سکھاتے اور فرماتے بسم اللہ وباللہ التحیات للہ والصلوٰت والطیبات للہ السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا

Marfat.com

السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ أَسْأَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ۔

بَابُ ۲۴۸ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۹۵۱۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى ثَنَا أَبُوْ عَامِرٍ كِلَاهُمَا ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا السَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَكَيْفَ الصَّلَاةُ قَالَ قُوْلُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ۔

۹۵۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ ثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِيْ لَيْلٰى قَالَ لَقِيَنِيْ كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ فَقَالَ أَلَا أُهْدِيْ لَكَ هَدِيَّةً خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا قَدْ عَرَفْنَا السَّلَامَ عَلَيْكَ فَكَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ قَالَ قُوْلُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

۹۵۳۔ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ طَالُوْتَ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الْمَاجِشُوْنُ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِيْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّهُمْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أُمِرْنَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْكَ فَكَيْفَ نُصَلِّيْ عَلَيْكَ قَالَ

وعلى عباد الله الصالحين اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله اسال الله الجنة واعوذ بالله من النار۔

حضور پر درود بھیجنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، ح۔ محمد بن المثنی، ابو عامر، عبد اللہ بن جعفر، یزید بن الہاد، عبد اللہ بن خباب، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ہم عرض گزار ہوئے کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سلام تو ہم جانتے ہیں کہ کیسے پڑھا جاتا ہے لیکن درود کیسے پڑھا جائے تو آپ نے فرمایا یوں کہا کرو اللھم صل علی محمد عبدک ورسولک علی ابراھیم وبارک علی محمد کما بارکت علی ابراھیم

علی بن محمد، وکیع، شعبہ، ح۔ محمد بن بشار، عبد الرحمان، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلیٰ، کہتے ہیں مجھ سے کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ملے، اور انہوں نے فرمایا کیا میں تمہیں ایک تحفہ عطا نہ کروں، رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے ہم نے عرض کیا سلام تو ہم جانتے ہیں کیسے پڑھا جاتا ہے لیکن درود آپ پر کیسے پڑھیں آپ نے فرمایا اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراھیم انک حمید مجید اللھم بارک علی محمد وعلی امحمد کما بارکت علی ابراھیم انک حمید مجید

عمار بن طالوت، عبد الملک بن عبد العزیز الماجشون، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، ابوبکر، عمرہ بن سلیم الزرقی، ابو حمید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہمیں آپ پر درود بھیجنے کا حکم دیا گیا ہے تو ہم آپ پر

Marfat.com

قُولُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

کیسے درود بھیجیں آپ نے فرمایا یوں کہو۔ اللھم صل علی محمد وازواجہ وذریتہ کما صلیت علی ال ابراھیم فی العالمین انک حمید مجید۔

۹۵۴۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ بَيَانٍ ثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ثَنَا الْمَسْعُوْدِيُّ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ فَاخِتَةَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ اِذَا صَلَّيْتُمْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَحْسِنُوا الصَّلٰوةَ عَلَيْهِ فَاِنَّكُمْ لَا تَدْرُوْنَ لَعَلَّ ذٰلِكَ يُعْرَضُ عَلَيْهِ قَالَ فَقَالُوْا لَهٗ فَعَلِّمْنَا قَالَ قُوْلُوا اللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

حسین بن بیان، زیاد بن عبد اللہ مسعودی عون بن عبد اللہ، ابو فاختہ، اسود بن یزید عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ جب تم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا کرو تو اچھی طرح بھیجا کرو، تمہیں کیا پتہ شاید وہ حضورؐ کے سامنے پیش کیا جاتا ہو، لوگوں نے عرض کیا تو ہمیں سکھا دیجیے۔ آپ نے فرمایا اللھم اجعل صلوتک ورحمتک وبرکاتک علی سید المرسلین وامام المتقین وخاتم النبیین محمد عبدک ورسولک امام الخیر وقائد الخیر ورسول الرحمۃ اللھم ابعثہ مقاما محمودا یغبطہ بہ الاولون والآخرون اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراھیم وال ابراھیم انک حمید مجید اللھم بارک علی محمد وعلی ال محمد کما بارکت علی ابرھیم وعلی ال ابراھیم انک حمید مجید کہا کرو۔

۹۵۵۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ بِشْرٍ ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصَلِّيْ عَلَيَّ اِلَّا صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مَا صَلّٰى عَلَيَّ فَلْيُقِلَّ الْعَبْدُ مِنْ ذٰلِكَ اَوْ لِيُكْثِرْ۔

بکر بن خلف ابو بشر، خالد بن الحارث، شعبہ، عاصم بن عبید اللہ، عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ عامر بن ربیعہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی مسلمان مجھ پر درود بھیجتا ہے تو درود بھیجنے کی مدت تک فرشتے اس پر درود بھیجتے رہتے ہیں اب بندہ کی مرضی ہے چاہے کم بھیجے یا زیادہ۔

۹۵۶۔ حَدَّثَنَا جَبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ

جبارۃ بن المغلس، حماد بن زید، عمرو بن دینار جابر بن زید، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا وہ

Marfat.com

الصلوٰۃ علی خطی طریق الجنۃ۔

باب ۲۴۹ مَا يُقَالُ بَعْدَ التَّشَهُّدِ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۹۵۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي حَسَّانُ ابْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَائِشَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَرَغَ أَحَدُكُمْ مِنَ التَّشَهُّدِ الْأَخِيرِ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْ أَرْبَعٍ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ۔

۹۵۸۔ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ ثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مَا تَقُولُ فِي الصَّلٰوةِ قَالَ أَتَشَهَّدُ ثُمَّ أَسْأَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِهِ مِنَ النَّارِ أَمَا وَاللّٰهِ مَا أُحْسِنُ دَنْدَنَتَكَ وَلَا دَنْدَنَةَ مُعَاذٍ فَقَالَ حَوْلَهَا نُدَنْدِنُ۔

باب ۲۵۰ الْإِشَارَةِ فِي التَّشَهُّدِ

۹۵۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عِصَامِ بْنِ قُدَامَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ نُمَيْرٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى فِي الصَّلٰوةِ يُشِيرُ بِإِصْبَعِهِ۔

۹۶۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ ابْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حَلَّقَ إِبْهَامَهُ الْوُسْطٰى وَرَفَعَ الَّتِي يَلِيهَا يَدْعُو بِهَا فِي التَّشَهُّدِ۔

بہشت کی راہ بھول گیا۔

التحیات اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کے بعد کیا پڑھے

عبد الرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، حسان بن عطیہ، محمد بن ابی عائشہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی آخری قعدہ میں التحیات سے فارغ ہو تو اللہ سے چار چیزوں سے پناہ مانگنی چاہیے عذاب دوزخ، عذاب قبر، زندگی و موت اور دجال کے فتنہ سے۔

یوسف بن موسیٰ القطان، جریر، اعمش، ابو صالح، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے فرمایا تو نماز میں کیا پڑھتا ہے اس نے کہا التحیات پھر اللہ سے جنت طلب کرتا ہوں، اور دوزخ سے پناہ مانگتا ہوں لیکن خدا کی قسم ہم آپ کی اور معاذ کی خفی آواز کو نہیں سن سکتے تھے آپ نے فرمایا خفی آواز سے جنت کا ماحول پہنچتا ہے۔

التحیات میں انگلی سے اشارہ کرنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، عصام بن قدامہ مالک بن نمیر الخزاعی، نمیر الخزاعی، رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ دایاں ہاتھ دائیں زانو پر رکھے ہوئے تھے اور اپنی انگلی سے اشارہ کر رہے تھے۔

علی بن محمد، عبد اللہ بن ادریس، عاصم بن کلیب، کلیب، وائل کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے انگوٹھے اور داہنی انگل کا حلقہ بنا رکھا تھا اور شہادت کی انگلی التحیات میں اٹھا رکھی تھی۔

Marfat.com

۹۶۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَإِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَرَفَعَ إِصْبَعَهُ الْيُمْنَى الَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ فَيَدْعُو بِهَا وَيَدُهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ بَاسِطُهَا عَلَيْهَا۔

محمد بن یحیی، حسن بن علی، اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، معمر، عبیداللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں بیٹھتے تو اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے اور داہنے ہاتھ کی انگشت شہادت اٹھا کر دعا کرتے جو انگوٹھے کے پاس ہے اور بایاں ہاتھ گھٹنے پر پھیلائے رکھتے۔

بَابُ ۲۵۱ التَّسْلِيمِ

سلام پھیرنے کا بیان

۹۶۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ نَا عَمْرُو بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عمرو بن عبید، ابو اسحاق، ابوالاحوص، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دائیں بائیں سلام پھیرتے حتیٰ کہ آپ کے رخساروں کی سفیدی نظر آتی اور فرماتے السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

۹۶۳۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ نَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ۔

محمود بن غیلان، بشر بن السری، مصعب بن ثابت بن عبداللہ بن الزبیر، اسماعیل بن محمد بن سعد بن ابی وقاص، عامر بن سعد، سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم دائیں اور بائیں سلام پھیرا کرتے تھے۔

۹۶۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ نَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ نَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ۔

علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، ابوبکر بن عیاش ابواسحاق، صلۃ بن زفر، عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم دائیں اور بائیں اس طرح سلام پھیرتے کہ آپ کے رخسار مبارک کی سفیدی نظر آنے لگتی اور فرماتے۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

۹۶۵۔ حدثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ نَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ صَلَّى بِنَا عَلِيٌّ يَوْمَ الْجَمَلِ صَلَاةً ذَكَرْنَا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ بن عامر بن زرارہ، ابوبکر بن عیاش، ابواسحاق، یزید بن ابی مریم، ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ علی نے جمل کے روز ہمیں نماز پڑھائی تو ہمیں ان کی نماز سے حضور کی نماز یاد

Marfat.com

فَأَمَّا أَنْ تَكُونَ نَسِيتَهَا وَإِمَّا أَنْ تَكُونَ تَرَكْتَهَا فَسَلَّمَ عَلَى يَمِينِهِ وَعَلَى شِمَالِهِ.

باب ۲۵۲ مَنْ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً.

۹۶۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الْمَدِينِيُّ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ ثَنَا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ ابْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّمَ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً تِلْقَاءَ وَجْهِهِ.

۹۶۷۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ ابْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ هِشَامِ ابْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً تِلْقَاءَ وَجْهِهِ.

۹۶۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمِصْرِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ ابْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فَسَلَّمَ مَرَّةً وَاحِدَةً.

باب ۲۵۳ رَدِّ السَّلَامِ عَلَى الْإِمَامِ

۹۶۹۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ فَرُدُّوا عَلَيْهِ.

۹۷۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْقَاسِمِ أَبُو هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُسَلِّمَ عَلَى أَئِمَّتِنَا وَأَنْ يُسَلِّمَ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ.

باب ۲۵۴ لَا يَخُصُّ الْإِمَامُ نَفْسَهُ بِالدُّعَاءِ

۹۷۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ

تازہ ہو گئی ہم نہیں کہہ سکتے کہ ہمیں وہ طریقہ معلوم نہ تھا یا بھول گئے تھے۔ انہوں نے دائیں بائیں سلام پھیرا۔

ایک سلام پھیرنے کا بیان

ابو مصعب المدینی احمد بن ابی بکر، عبدالمہیمن بن عباس بن سہل، عباس، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سامنے کی جانب ایک سلام پھیرا کرتے۔

ہشام بن عمار، عبدالملک بن محمد الصنعانی، زبیر بن محمد، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سامنے کی جانب ایک سلام پھیرتے۔

محمد بن الحارث المصری، یحیی بن راشد، یزید مولیٰ سلمہ (راوی) سلمہ بن الاکوع نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو ایک سلام پھیرتے دیکھا۔

امام کو سلام کا جواب دینے کا بیان

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ابوبکر الہذلی، ہمام، قتادہ، حسن، سمرہ بن جندب فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب امام سلام پھیرے تو اس کا جواب دو۔

عبدہ بن عبداللہ، علی بن القاسم، ہمام، قتادہ، حسن، سمرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اپنے اماموں اور ایک دوسرے کو سلام کہنے کا حکم دیا۔

امام کا دعا کو اپنے لیے خاص نہ کرنے کا بیان

محمد بن المصفی الحمصی، بقیہ، حبیب بن صالح

Marfat.com

ابْنُ الْوَلِيدِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي جُحَيٍّ الْمُؤَذِّنِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَؤُمُّ عَبْدٌ فَيَخُصُّ نَفْسَهُ بِدَعْوَةٍ دُونَهُمْ فَإِنْ فَعَلَ فَقَدْ خَانَهُمْ

یزید بن شریح، ابو جحی المؤذن، ثوبان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص امامت کرے وہ دعا کو اپنے لیے مخصوص نہ کرے اگر وہ ایسا کرے گا تو اُس نے مقتدیوں سے خیانت کی۔

بَابُ ۲۵۵ مَا يُقَالُ بَعْدَ التَّسْلِيمِ

سلام کے بعد کیا دعا پڑھی جائے

۹۷۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَا ثَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ لَمْ يَقْعُدْ إِلَّا مِقْدَارَ مَا يَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

محمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب، عبد الواحد بن زیاد، عاصم الاحول، عبد اللہ بن الحارث حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد صرف اس دعا کی مقدار نشست رکھتے اللھم انت السلام ومنک السلام تبارکت یا ذا الجلال والاکرام۔

۹۷۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَبَابَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ مَوْلَى لِأُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ حِينَ يُسَلِّمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَيِّبًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، موسیٰ بن ابی عائشہ، مولیٰ ام سلمہ، ام سلمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز کے بعد یہ پڑھتے اللھم انی اسالک علما نا

۹۷۴- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ وَأَبُو يَحْيَى التَّيْمِيُّ وَأَبُو الْأَحْلَجِ عَنْ عَطَاءِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصْلَتَانِ لَا يُحْصِيهِمَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَهُمَا يَسِيرٌ وَمَنْ يَعْمَلُ بِهِمَا قَلِيلٌ يُسَبِّحُ اللهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ عَشْرًا وَيُكَبِّرُ عَشْرًا وَيَحْمَدُ عَشْرًا فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُهَا بِيَدِهِ فَذَلِكَ خَمْسُونَ وَمِائَةٌ بِاللِّسَانِ وَأَلْفٌ وَخَمْسُ مِائَةٍ فِي الْمِيزَانِ وَإِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ سَبَّحَ وَحَمِدَ وَكَبَّرَ مِائَةً فَتِلْكَ مِائَةٌ بِاللِّسَانِ وَ

ابو کریب اسمٰعیل بن علیہ، محمد بن فضیل، ابو یحیی التیمی، ابو الاحلج، عطاء بن السائب، سائب، عبد اللہ بن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو عادتوں کو اگر مسلمان بندہ اپنائے گا تو جنت میں داخل ہوگا وہ دونوں سہل بھی ہیں اور بجا لانے والے بھی قلیل ہیں ہر نماز کے بعد دس بار سبحان اللہ دس بار اللہ اکبر اور دس بار الحمد للہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو انہیں انگشت ہائے مبارک سے گنتے دیکھا ہے آپ نے فرمایا یہ پڑھنے میں ایک سو پچاس ہیں اور میزان میں ایک ہزار پانسو اور جب بستر پر لیٹے تو سو مرتبہ سبحان اللہ الحمد للہ اور اللہ اکبر کہے تو یہ زبان پر سو بار ہوگا اور میزان میں ایک ہزار بار تم میں سے کون ایسا ہے جو دن میں روزانہ دو ہزار پانسو برائیاں

Marfat.com

أَلْفٌ فِي الْمِيزَانِ فَأَيُّكُمْ يَعْمَلُ فِي الْيَوْمِ أَلْفَيْنِ وَخَمْسَمِائَةِ سَيِّئَةٍ قَالُوا وَكَيْفَ لَا يُحْصِيهَا قَالَ يَأْتِي أَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَيَقُولُ اذْكُرْ كَذَا حَتَّى يَنْفَتِلَ الْعَبْدُ لَا يَعْقِلُ وَيَأْتِيهِ وَهُوَ فِي مَضْجَعِهِ فَلَا يَزَالُ يُنَوِّمُهُ حَتَّى يَنَامَ.

کرتا ہو صحابہ نے عرض کیا انہیں کیسے گنا جا سکتا ہے آپ نے فرمایا تم میں سے جب کوئی نماز میں ہوتا ہے تو شیطان اس کے پاس آتا ہے اور کہتا ہے فلاں فلاں بات یاد کرو اور نماز بھلا دیتا ہے اسی طرح جب سونے کے لیے لیٹتا ہے تو شیطان یہ عمل اسے بھلا دیتا ہے اور وہ سو جاتا ہے۔

۹۷۵- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ بِشْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَهَبَ أَهْلُ الْأَمْوَالِ وَالدُّثُورِ بِالْأُجُورِ يَقُولُونَ كَمَا نَقُولُ وَيُنْفِقُونَ وَلَا نُنْفِقُ قَالَ فِي أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَمْرٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ أَدْرَكْتُمْ مَنْ قَبْلَكُمْ وَفُتُّمْ مَنْ بَعْدَكُمْ تَحْمَدُونَ اللَّهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ وَتُسَبِّحُوا وَتُكَبِّرُوا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَأَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ قَالَ سُفْيَانُ لَا أَدْرِي أَيَّتُهُنَّ أَرْبَعٌ.

حسین بن الحسن المروزی، ابن عیینہ، بشر بن عاصم عاصم، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اہل ثروت اور غنی لوگ ہم سے بڑھ گئے کیونکہ جو کچھ ہم کرتے ہیں وہ بھی کرتے ہیں لیکن وہ مال خرچ کرتے ہیں ہم مال خرچ نہیں کر سکتے آپ نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی بات نہ بتاؤں کہ تم سبقت کرنے والوں کو پالو بلکہ ان سے آگے بڑھ جاؤ تم ہر نماز کے بعد ۳۳ بار الحمد اللہ ۳۳ بار سبحان اللہ اور ۳۴ بار اللہ اکبر کہا کرو، سفیان کہتے ہیں مجھے یہ یاد نہیں کہ کون سا کلمہ ۳۴ بار فرمایا

۹۷۶- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ح وَثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي شَدَّادٌ أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنِي أَبُو أَسْمَاءَ الرَّحَبِيُّ حَدَّثَنِي ثَوْبَانُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلَاتِهِ اسْتَغْفَرَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

ہشام بن عمار، عبدالحمید بن حبیب، اوزاعی۔ ح۔ عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، شداد ابوعمار، ابواسماء، الرحبی، ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد تین بار استغفار پڑھتے اور پھر کہتے اللھم انت السلام ومنک السلام تبارکت یا ذا الجلال والاکرام

بَابُ ۲۵۶ الْانْصِرَافِ مِنَ الصَّلَاةِ

نماز کے بعد کسی جانب منہ کرنے کا بیان

۹۷۷- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَمَّنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يَنْصَرِفُ عَنْ جَانِبَيْهِ جَمِيعًا.

عثمان بن ابی شیبہ ابوالاحوص، سماک، قبیصہ بن ہلب، ہلب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری امامت فرماتے اور دونوں جانب رونے مبارک پھیرتے۔

۹۷۸- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا

علی بن محمد، وکیع، ح، ابوبکر بن خلاد

Marfat.com

اَبُوْبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ ثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عَمَارَةَ عَنِ الْاَسْوَدِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لَا يَجْعَلَنَّ اَحَدُكُمْ لِلشَّيْطٰنِ فِيْ نَفْسِهٖ جُزْءًا يَرٰى اَنَّ حَقًّا عَلَيْهِ لَا يَنْصَرِفُ اِلَّا عَنْ يَمِيْنِهٖ قَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرَ اِنْصِرَافِهٖ عَنْ يَسَارِهٖ.

یحیٰی بن سعید، اعمش، عمارۃ، اسود، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شیطان کے لیے حصہ مقرر نہ کرے کہ صرف داہنی رخ مڑتا رہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اکثر بائیں رخ مڑتے دیکھا ہے۔

۹۷۹۔ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْفَتِلُ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَعَنْ يَسَارِهٖ فِي الصَّلٰوةِ.

بشر بن ہلال الصواف، یزید بن زریع، حسین المعلم، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز میں دائیں اور بائیں مڑتے دیکھا ہے۔

۹۸۰۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ هِنْدَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ النِّسَاءُ حِيْنَ يَقْضِيْ تَسْلِيْمَهٗ كَمَكُثَ فِيْ مَكَانِهٖ يَسِيْرًا قَبْلَ اَنْ يَقُوْمَ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، احمد بن عبدالملک بن واقد، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ہندہ بنت الحارث، ام سلمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب ایک سلام پھیرتے تو مستورات کھڑی ہو جاتیں، اور آپ اپنی جگہ پر اٹھنے سے پہلے کچھ دیر ٹھہرتے۔

بَابُ ۲۵۷ اِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ وَوُضِعَ الْعَشَاءُ.

اگر کھانا سامنے رکھا ہو اور نماز کھڑی ہو جائے

۹۸۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَابْدَءُوْا بِالْعَشَاءِ.

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، زہری (رباعی) انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کھانا رکھ دیا جائے اور تکبیر شروع ہو جائے تو پہلے کھانا کھالو۔

۹۸۲۔ حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ ثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَابْدَءُوْا بِالْعَشَاءِ قَالَ فَنَعْشَى ابْنُ عُمَرَ لَيْلَةً وَهُوَ يَسْمَعُ الْاِقَامَةَ.

ازہر بن مروان، عبدالوارث، ایوب، نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ بھی روایت مروی ہے، نافع کہتے ہیں میں نے ابن عمر کو ایک رات دیکھا کہ وہ کھانا کھا رہے تھے اور تکبیر سن رہے تھے۔

۹۸۳۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِيْ سَهْلٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ جَمِيْعًا عَنْ

سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، حر، علی بن محمد، وکیع، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ

Marfat.com

إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ.

تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب طعام حاضر ہو اور جماعت کھڑی ہو جائے تو پہلے کھانا کھاؤ۔

بَابُ ٢٥٨ الْجَمَاعَةِ فِي اللَّيْلَةِ الْمَطِيرَةِ.

بارش کی رات میں جماعت کرنے کا بیان

۹۸۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ قَالَ خَرَجْتُ فِي لَيْلَةٍ مَطِيرَةٍ فَلَمَّا رَجَعْتُ اسْتَفْتَحْتُ فَقَالَ أَبِي مَنْ هَذَا قَالَ أَبُو الْمَلِيحِ قَالَ لَقَدْ رَأَيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ وَأَصَابَتْنَا سَمَاءٌ لَمْ تَبُلْ أَسَافِلَ رِعَالِنَا فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن ابراہیم خالد الحذاء، ابو لملیح کہتے ہیں میں بارش والی رات میں باہر نکلا جب واپس آیا تو دروازہ کھلوایا میرے والد نے اندر سے دریافت کیا کون ہے میں نے جواب دیا ابو الملیح انہوں نے فرمایا ہم حدیبیہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں تھے کہ بارش شروع ہو گئی لیکن ہمارے جوتے تک نہ بھیگے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے اعلان کیا کہ اپنے اپنے کجاوؤں میں نماز پڑھ لو۔

۹۸۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَادِي مُنَادِيهِ فِي اللَّيْلَةِ الْمَطِيرَةِ أَوِ اللَّيْلَةِ الْبَارِدَةِ ذَاتِ الرِّيحِ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ.

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ایوب، نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں بارش یا ٹھنڈی ہوا والی رات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا منادی اعلان کرتا کہ اپنے اپنے مکانوں میں نماز ادا کر لو۔

۹۸۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو وَهْبٍ ثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ يَوْمٍ مَطِيرٍ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ.

عبدالرحمان بن عبدالوہاب، ضحاک بن مخلد عباد بن منصور، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے روز بارش میں فرمایا اپنے اپنے مکانوں میں نماز ادا کر لو۔

۹۸۷۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ ثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ ابْنِ نَوْفَلٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَمَرَ الْمُؤَذِّنَ أَنْ يُؤَذِّنَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَذَلِكَ يَوْمٌ مَطِيرٌ فَقَالَ أَللَّهُ أَكْبَرُ أَللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ نَادِ فِي النَّاسِ فَلْيُسَارُّوا فِي بُيُوتِهِمْ فَقَالَ لَهُ النَّاسُ مَا هَذَا الَّذِي

احمد بن عبدہ، عباد بن عباد المہلبی، عاصم الاحول عبداللہ بن الحارث بن نوفل، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مؤذن کو جمعہ کے دن حکم دیا اور اس روز بارش ہو رہی تھی کہ اذان کے بعد یہ اعلان کر دو کہ لوگ اپنے گھروں میں نماز پڑھ لیں ابن عباس سے لوگوں نے دریافت کیا یہ آپ نے کیا کیا انہوں نے فرمایا یہ کام انہیں سے کیا تھا جو مجھ سے افضل تھے۔ کیا

Marfat.com

صَنَعْتَ قَالَ قَدْ فَعَلَ هٰذَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي نَامُرُنِي اَنْ اَحْرُجَ النَّاسَ فَيَأْتُونِي بِدَرَسُوْنَ نَظِيْنَ اِلٰى رُكَبِهِمْ

تم یہ پسند کرتے ہو۔ کہ میں لوگوں کو گھٹنوں تک کیچڑ میں دھنسا دوں۔

بَابُ ٢٥٩ مَا يَسْتُرُ الْمُصَلِّيَ

نمازی کے سامنے سترہ رکھنے کا بیان

۹۸۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ نَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي وَالدَّوَابُّ تَمُرُّ بَيْنَ اَيْدِيْنَا فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مِثْلُ مُؤَخِّرَةِ الرَّحْلِ تَكُوْنُ بَيْنَ اَيْدِيْ اَحَدِكُمْ فَلَا يَضُرُّهُ مَنْ مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عمر بن عبید، سماک موسیٰ بن طلحہ، طلحہ نے فرمایا کہ ہم نماز پڑھتے رہتے اور جانور ہمارے سامنے سے گذرتے رہتے ہم نے اس کا حضور سے ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا اگر تمہارے سامنے کجاوے کی لکڑی کے برابر کوئی چیز ہو تو سامنے گذرنے والی کوئی شے تمہیں ضرر نہ پہنچائے گی۔

۹۸۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُخْرَجُ لَهُ حَرْبَتُهُ فِي السَّفَرِ فَيَنْصِبُهَا فَيُصَلِّي اِلَيْهَا۔

محمد بن الصباح، عبداللہ بن رجاء المکی، عبیداللہ نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے سفر میں نیزہ لے جایا جاتا آپ اسے گاڑ دیتے اور اس کی جانب نماز پڑھتے۔

۹۹۰۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ نَا مُحَمَّدُ ابْنُ بِشْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنِي سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصِيْرٌ يَبْسُطُهُ بِالنَّهَارِ وَيَحْتَجِرُهُ بِاللَّيْلِ يُصَلِّيْ اِلَيْهِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، عبیداللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید، ابوسلمہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چٹائی تھی جسے دن کو بچھاتے اور رات کو اس کی کٹھڑی سی بنا کر اس کی جانب نماز پڑھتے۔

۹۹۱۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ بِشْرٍ نَا حُمَيْدُ ابْنُ الْاَسْوَدِ نَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اُمَيَّةَ ح وَحَدَّثَنَا عَمَّارُ ابْنُ خَالِدٍ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ عَنْ اَبِيْ عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ جَدِّهٖ حُرَيْثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ تِلْقَاءَ وَجْهِهٖ شَيْئًا فَاِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيَنْصِبْ عَصًا فَاِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيَخُطَّ خَطًّا ثُمَّ لَا يَضُرُّهُ مَا مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ۔

بکر بن خلف، ابوبشر، حمید بن الاسود، اسمٰعیل بن امیہ ح۔ عمار بن خالد، ابن عیینہ، اسمٰعیل، ابوعمرو بن محمد بن حریث، حریث بن سلیم، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اپنے سامنے کوئی چیز کرے اگر کوئی شے نہ ملے تو لاٹھی کھڑی کرے اور اگر یہ بھی نہ ہو تو خط کھینچ لے تو پھر گزرنے والی شے اسے ضرر نہ پہنچائے گی۔

بَابُ ٢٦٠ الْمُرُوْرِ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّيْ

نمازی کے سامنے سے گزرنے کا بیان

Marfat.com

۹۹۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَرْسَلُونِي إِلَى زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ أَسْأَلُهُ عَنِ الْمُرُورِ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي فَأَخْبَرَنِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَنْ يَقُومَ أَرْبَعِينَ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ سُفْيَانُ فَلَا أَدْرِي أَرْبَعِينَ سَنَةً أَوْ شَهْرًا أَوْ صَبَاحًا أَوْ سَاعَةً۔

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، سالم ابو النضر، بسر بن سعید کہتے ہیں کہ مجھے لوگوں نے زید بن خالد کے پاس یہ معلوم کرنے کے لیے بھیجا کہ نمازی کے سامنے سے گزرنا کیسا ہے انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سامنے گزرنے سے چالیس کھڑا رہنا بہتر ہے سفیان کہتے ہیں میں بھول گیا چالیس سال فرمایا یا مہینے یا دن یا گھڑی۔

۹۹۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ أَرْسَلَ إِلَى أَبِي جُهَيْمٍ الْأَنْصَارِيِّ يَسْأَلُهُ مَا سَمِعْتَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيِ الرَّجُلِ وَهُوَ يُصَلِّي فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُكُمْ مَالَهُ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْ أَخِيهِ وَهُوَ يُصَلِّي كَانَ لَأَنْ يَقِفَ أَرْبَعِينَ قَالَ لَا أَدْرِي أَرْبَعِينَ عَامًا أَوْ أَرْبَعِينَ شَهْرًا أَوْ أَرْبَعِينَ يَوْمًا خَيْرًا لَهُ مِنْ ذَلِكَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، عبید اللہ بن عبد الرحمان بن موہب، عم عبید اللہ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم میں سے کوئی شخص یہ معلوم کر لے کہ نمازی کے سامنے سے گزرنے کا کتنا گناہ ہے تو وہ ایک قدم اٹھانے سے سو سال کھڑا رہنا بہتر سمجھے گا۔

۹۹۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ عَمَّتِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُكُمْ مَالَهُ فِي أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْ أَخِيهِ مُعْتَرِضًا فِي الصَّلَاةِ كَانَ لَأَنْ يَقِفَ مِائَةَ عَامٍ خَيْرٌ لَهُ مِنَ الْخُطْوَةِ الَّتِي خَطَاهَا۔

باب ۲۶۱ مَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ

نماز فاسد کرنے والی چیزوں کا بیان

۹۹۵۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِعَرَفَةَ فَجِئْتُ أَنَا وَالْفَضْلُ عَلَى أَتَانٍ فَمَرَرْنَا عَلَى بَعْضِ الصَّفِّ فَتَرَكْنَا عَلَيْهَا وَتَرَكْنَاهَا ثُمَّ دَخَلْنَا فِي الصَّفِّ۔

ہشام بن عمار، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عرفہ میں نماز پڑھا رہے تھے میں اور فضل ایک گدھے پر سوار ہو کر آئے اور صف کے سامنے سے گزرے پھر اس سے اتر کر گدھے کو ایسے ہی چھوڑا اور صف میں شریک ہو گئے۔

Marfat.com

۹۹۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ هُوَ فَاصُّ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي حُجْرَتِهِ أُمِّ سَلَمَةَ فَمَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ عَبْدُ اللهِ أَوْ عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ بِيَدِهِ فَرَجَعَ فَمَرَّتْ زَيْنَبُ بِنْتُ أُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَ بِيَدِهِ هٰكَذَا فَمَضَتْ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هُنَّ أَغْلَبُ

۹۹۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا شُعْبَةُ ثَنَا قَتَادَةُ ثَنَا جَابِرٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ وَالْمَرْأَةُ الْحَائِضُ۔

۹۹۸۔ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ أَبُو طَالِبٍ ثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ ثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ ابْنِ أَبِي أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْمَرْأَةُ وَالْكَلْبُ وَالْحِمَارُ۔

۹۹۹۔ حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْمَرْأَةُ وَالْكَلْبُ وَالْحِمَارُ۔

۱۰۰۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ إِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيِ الرَّجُلِ مِثْلُ مُؤَخِّرَةِ الرَّحْلِ الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ وَالْكَلْبُ الْأَسْوَدُ قَالَ قُلْتُ مَا بَالُ الْأَسْوَدِ مِنَ الْأَحْمَرِ فَقَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتَنِي فَقَالَ الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ شَيْطَانٌ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسامۃ بن زید، محمد بن قیس، قیس، ام سلمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ان کے حجرے میں نماز پڑھ رہے تھے سامنے سے عبداللہ یا عمر بن ابی سلمہ گزرے آپ نے ہاتھ کے اشارے سے منع فرمایا وہ پیچھے لوٹ گئے پھر زینب گزریں آپ نے انہیں بھی ہاتھ کے اشارے سے منع فرمایا وہ سامنے سے گزرتی چلی گئیں آپ نے نماز کے بعد فرمایا کہ یہ عورتیں مردوں پر غالب ہیں۔

ابوبکر بن خلاد الباہلی، یحیٰی بن سعید، شعبہ، قتادہ، جابر، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز کو کالا کتا اور حائضہ عورت فاسد کر دیتی ہے۔

زید بن اخزم، ابو طالب، معاذ بن ہشام، ہشام، قتادہ، زرارۃ بن اوفی، سعد بن ہشام، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز کو عورت، کتا اور گدھا فاسد کر دیتے ہیں۔

جمیل بن الحسن، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ، حسن عبداللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت، کتا اور گدھا نماز کو توڑ دیتے ہیں۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حمید بن ہلال عبداللہ بن الصامت، ابوذر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب نمازی کے سامنے کجاوے کی لکڑی کے برابر کوئی شے نہ ہو تو اس کی نماز کو عورت، گدھا اور کالا کتا فاسد کر دیتے ہیں عبداللہ کہتے ہیں میں نے ابوذر سے دریافت کیا کالے کتے کی تخصیص کی کیا وجہ ہے انہوں نے فرمایا میں نے بھی یہ حضور سے دریافت کیا آپ نے فرمایا تھا کہ سیاہ کتا شیطان ہوتا ہے۔

Marfat.com

باب ۲۶۲ رد ما استطعت

سامنے گزرنے سے روکنے کا بیان

۱۰۰۱۔ حدثنا احمد بن عبدة انبا حماد بن زيد ثنا يحيى ابو المعلى عن الحسن العرني قال ذكر عند ابن عباس ما يقطع الصلوة فذكروا الكلب والحمار والمرأة فقال ما يقولون في الجري ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يصلي يوما فذهب جدي يمر بين يديه فبادره رسول الله صلى الله عليه وسلم بقبله۔

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، یحیٰی، ابو المعلیٰ، حسن العرنی، ابن عباس کے سامنے اس بات کا ذکر ہوا کہ نماز کو کونسی چیز فاسد کر دیتی ہے۔ لوگوں نے کتا گدھا اور عورت کا نام لیا ابن عباس نے فرمایا گدھی کے بارے میں کیا کہتے ہو ایک دفعہ گدھی آپ کے سامنے سے نماز کی حالت میں گزرنے لگی آپ نے اسے قبلہ کے سامنے سے ہٹانے کی کوشش کی۔

۱۰۰۲۔ حدثنا ابو كريب ثنا ابو خالد الاحمر عن ابن عجلان عن زيد بن اسلم عن عبد الرحمن بن ابي سعيد عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا صلى احدكم فليصل الى سترة وليدن منها ولا يدع احدا يمر بين يديه فان جاء احد يمر فليقاتله فانه شيطان۔

ابو کریب، ابو خالد الاحمر، ابن عجلان، زید بن اسلم، عبدالرحمان بن ابی سعید، ابو سعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں کوئی نماز پڑھے تو کسی شئے کی جانب پڑھے اور اس کے قریب ہو جائے اور اپنے سامنے سے کسی کو نہ گزرنے دے اگر کوئی گزرے تو اس سے لڑے، کیونکہ وہ شیطان ہے۔

۱۰۰۳۔ حدثنا هارون بن عبد الله الحمال والحسن بن داود الكندري قالا ثنا ابن ابي فديك عن الضحاك بن عثمان عن صدقة بن يسار عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا كان احدكم يصلي فلا يدع احدا يمر بين يديه فان ابى فليقاتله فان معه العزى۔

هارون بن عبداللہ الحمال، حسن بن داؤد الکندری ابن ابی فدیک، ضحاک بن عثمان، صدقہ بن یسار، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھتا ہو تو کسی کو اپنے سامنے سے نہ گزرنے دے اگر وہ نہ مانے تو اس سے لڑے، کیونکہ اس کے ساتھ اس کا معاون شیطان ہے۔

باب ۲۶۳ من صلى وبينه وبين القبلة شيء

نمازی کے سامنے لیٹنے کا بیان

۱۰۰۴۔ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا سفيان عن الزهري عن عروة عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يصلي من الليل وانا معترضة بينه وبين القبلة كاعتراض الجنازة۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے اور میں آپ کے اور قبلہ کے مابین جنازے کی طرح لیٹی ہوتی۔

۱۰۰۵۔ حدثنا بكر بن خلف وسويد بن سعيد قالا ثنا يزيد بن زريع ثنا خالد الحذاء عن ابي قلابة عن زينب بنت ابي سلمة عن ام سلمة

بکر بن خلف، سوید بن سعید، یزید بن زریع، خالد الحذاء، ابو قلابہ، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ

Marfat.com

فِلَابَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهَا قَالَتْ كَانَ فِرَاشُهَا بِحِيَالِ مَسْجِدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فرماتی ہیں ان کا بستر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سجدہ گاہ کے بالمقابل ہوتا۔

۱۰۰۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا بِحِذَائِهِ وَرُبَّمَا أَصَابَنِي ثَوْبُهُ إِذَا سَجَدَ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، عباد بن العوام شیبانی، عبد اللہ بن شداد، میمونہ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے رہتے اور میں آپ کے سامنے ہوتی اور اکثر اوقات جب آپ سجدہ فرماتے تو آپ کا کپڑا میرے جسم سے لگ جاتا۔

۱۰۰۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي أَبُو الْمِقْدَامِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ خَلْفَ الْمُتَحَدِّثِ وَالنَّائِمِ۔

محمد بن اسماعیل، زید بن الحباب، ابو المقدام محمد بن کعب، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے باتیں کرنے والے اور سونے والے کے پیچھے نماز پڑھنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

بَابُ ۲۶۴ النَّهْيِ أَنْ يَسْبِقَ الْإِمَامَ بِالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

امام سے قبل رکوع یا سجدہ میں جانے کا بیان

۱۰۰۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا أَنْ لَا نُبَادِرَ الْإِمَامَ بِالرُّكُوعِ وَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبید، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تعلیم فرمایا کرتے تھے کہ امام سے قبل رکوع نہ کریں جب امام اللہ اکبر کہے تم اللہ اکبر کہو، جب وہ سجدہ کرے تم سجدہ کرو۔

۱۰۰۹۔ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا يَخْشَى الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوِّلَ اللهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ۔

حمید بن مسعدہ، سوید بن سعید، حماد بن زید، محمد بن زیاد، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص امام سے پہلے سر اٹھاتا ہے کیا اُسے اس بات کا خوف نہیں کہ اللہ تعالیٰ اس کے سر کو گدھے کا سر بنا دے۔

۱۰۱۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبُو بَدْرٍ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ دَارِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي قَدْ بَدَّنْتُ فَإِذَا رَكَعْتُ فَارْكَعُوا

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو بدر شجاع بن الولید، زیاد بن خیثمہ، ابو اسحاق، دارم، سعید بن ابی بردہ، ابو بردہ ابو موسیٰ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرا جسم ثقیل ہو گیا ہے اس لیے جب میں رکوع کروں تب رکوع کرو جب میں سر اٹھاؤں تب

Marfat.com

وَإِذَا رَفَعْتَ فَارْفَعُوا وَإِذَا سَجَدْتُ فَاسْجُدُوا وَلَا أُفْلِيَنَّ رَجُلًا يَسْبِقُنِي إِلَى الرُّكُوعِ وَلَا السُّجُودِ۔

سجدہ کرو۔ آئندہ میں تمہیں رکوع اور سجدہ میں اپنے سے پہلے نہ دیکھوں۔

۱۰۱۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ ابْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُبَادِرُونِي بِالرُّكُوعِ وَلَا بِالسُّجُودِ فَمَهْمَا أَسْبِقْكُمْ بِهِ إِذَا رَكَعْتُ تُدْرِكُونِي بِهِ إِذَا رَفَعْتُ رَأْسِي وَمَهْمَا أَسْبِقْكُمْ بِهِ إِذَا سَجَدْتُ تُدْرِكُونِي بِهِ إِذَا رَفَعْتُ إِنِّي قَدْ بَدَنْتُ۔

ہشام بن عمار، سفیان، ابن عجلان، ح، ابو بشر بکر بن خلف، یحیی بن سعید، ابن عجلان محمد بن یحیی بن حبان، ابن محیریز، معاویہ بن ابی سفیان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ سے رکوع اور سجدہ میں پہل نہ کرو۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ میں تم سے پہلے رکوع کرتا ہوں، لیکن تم مجھے اٹھنے سے قبل پا لیتے ہو اور میں کبھی تم سے قبل سجدہ کرتا ہوں، لیکن تم مجھے اٹھنے سے قبل پا لیتے ہو۔

بَابُ ۲۶۵ مَا يُكْرَهُ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں مکروہ چیزوں کا بیان

۱۰۱۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ ثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْهُدَيْرِ التَّيْمِيُّ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنَ الْفَضْلِ أَنْ يَكْثُرَ الرَّجُلُ مَسْحَ جَبْهَتِهِ قَبْلَ الْفَرَاغِ مِنْ صَلَاتِهِ۔

عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ابن ابی فدیک، ہارون بن عبداللہ بن الہدیر التیمی، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک زیادتی یہ بھی ہے کہ آدمی نماز کی فراغت سے پہلے اپنی پیشانی کو صاف کرتا رہے۔

۱۰۱۳۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ ثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَإِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُقَعْقِعْ أَصَابِعَكَ وَأَنْتَ فِي الصَّلَاةِ۔

یحیی بن حکیم، ابوقتیبہ، یونس بن ابی اسحاق، اسرائیل بن یونس، ابواسحاق، حارث، حضرت علی فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز میں اپنی انگلیاں نہ چٹخایا کرو۔

۱۰۱۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ سُفْيَانُ بْنُ زِيَادٍ الْمُؤَدِّبُ ثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُغَطِّيَ الرَّجُلُ فَاهُ فِي الصَّلَاةِ۔

ابوسعید، سفیان بن زید المؤدب، محمد بن راشد، حسن بن ذکوان، عطاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز میں اپنا منہ ڈھانپنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۱۰۱۵۔ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ عَمْرٍو الدَّارِمِيُّ ثَنَا

علقمہ بن عمرو الدارمی، ابوبکر بن عیاش، محمد

Marfat.com

أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا قَدْ شَبَّكَ أَصَابِعَهُ فِي الصَّلَاةِ فَفَرَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ۔

بن عجلان، ابو سعید المقبری، کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں ایک شخص کو انگلیوں میں انگلیاں پھنسائے دیکھا تو انہیں الگ فرما دیا۔

۱۰۱۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ يَدَهُ عَلَى فِيهِ وَلَا يَعْوِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَضْحَكُ مِنْهُ۔

محمد بن الصباح، حفص بن غیاث، عبداللہ بن سعید المقبری، سعید، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو منہ پر اپنا ہاتھ رکھ لے اور منہ نہ کھولے کیونکہ شیطان اس سے خوش ہوتا ہے۔

۱۰۱۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبُزَاقُ وَالْمُخَاطُ وَالْحَيْضُ وَالْبَوْلُ فِي الصَّلَاةِ مِنَ الشَّيْطَانِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، شریک ابوالیقظان، عدی بن ثابت، ثا آپنے والد سے روایت کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تھوکنا ناک سکنا، حیض کا آنا اونگھ، نماز میں شیطانی حرکات ہیں۔

بَابُ ٢٦٦ مَنْ أَمَّ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ

کسی کی امامت کو پسند نہ کرنے کا بیان

۱۰۱۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنِ الْأَفْرِيقِيِّ عَنْ عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا تُقْبَلُ لَهُمْ صَلَاةٌ الرَّجُلُ يَؤُمُّ الْقَوْمَ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ وَالرَّجُلُ لَا يَأْتِي الصَّلَاةَ إِلَّا دِبَارًا يَعْنِي بَعْدَمَا يَفُوتُ الْوَقْتُ وَمَنِ اعْتَبَدَ مُحَرَّرًا۔

ابوکریب، عبدۃ بن سلیمان، جعفر بن عون، افریقی، عمران، عبداللہ بن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین آدمیوں کی نماز قبول نہیں ہوتی، ایک اس امام کی جسے تمام لوگ برا سمجھتے ہوں دوسرا وہ شخص جو نماز کا وقت گذر جانے کے بعد نماز پڑھے، تیسرا وہ شخص جو کسی آزاد کو غلام بنالے۔

۱۰۱۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ هِيَاجٍ ثَنَا يَحْيَى ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَرْحَبِيُّ ثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا تَرْتَفِعُ صَلَاتُهُمْ فَوْقَ رُءُوسِهِمْ شِبْرًا رَجُلٌ أَمَّ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ

محمد بن عمر بن ہیاج، یحیی بن عبدالرحمان الارحبی، عبیدۃ بن الاسود، قاسم بن الولید، منہال بن عمرو، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین آدمیوں کی نماز سر سے ایک بالشت اوپر بھی نہیں جاتی۔ ایک تو وہ شخص جو لوگوں کی امامت کرے اور لوگ اسے برا جانتے ہوں

Marfat.com

وَامْرَأَةٌ بَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَلَيْهَا سَاخِطٌ وَأَخَوَانِ مُتَصَارِمَانِ۔

بَابُ ٢٦٧ الْاِثْنَانِ جَمَاعَةٌ

۱۰۲۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَمْرِو بْنِ مُجَرَّدٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِثْنَانِ فَمَا فَوْقَهُمَا جَمَاعَةٌ۔

دوسری وہ عورت جو خاوند سے جدا ہو اور خاوند اس سے خفا ہو، تیسرے وہ دو شخص جو باہم لڑتے ہیں۔

دو آدمیوں کی جماعت کا بیان۔

ہشام بن عمار، ربیع بن بدر، بدر، عمرو بن مجراد ابو موسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دو اور دو سے زیادہ کی جماعت ہوتی ہے۔

۱۰۲۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ثَنَا عَاصِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَ بِيَدِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ۔

محمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب، عبدالواحد بن زیاد، عاصم، شعبی، ابن عباس کا بیان ہے کہ میں نے اپنی خالہ میمونہ کے ہاں رات گزاری نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھنے کھڑے ہوئے میں آپ کے بائیں جانب کھڑا ہو گیا۔ آپ نے میرا ہاتھ پکڑ کر داہنی جانب کھڑا کر لیا۔

۱۰۲۲۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ ثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ ثَنَا شُرَحْبِيلُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ فَجِئْتُ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ۔

بکر بن خلف ابو بشر، ابو بکر الحنفی، ضحاک بن عثمان شرحبیل، جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز پڑھ رہے تھے۔ میں بائیں جانب کھڑا ہو گیا آپ نے مجھے دائیں طرف کھڑا کر لیا۔

۱۰۲۳۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا أَبِي ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُخْتَارِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِامْرَأَةٍ مِنْ أَهْلِهِ وَهِيَ فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ وَصَلَّتِ الْمَرْأَةُ خَلْفَنَا۔

نصر بن علی، علی، شعبہ، عبداللہ بن المختار موسیٰ بن انس فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے میری اور اپنی کسی اہلیہ کی امامت فرمائی تو مجھے تو اپنے داہنی طرف کھڑا کیا اور آپ کی زوجہ محترمہ نے ہمارے پیچھے نماز پڑھی۔

بَابُ ٢٦٨ مَنْ يُسْتَحَبُّ أَنْ يَلِيَ الْإِمَامَ

امام کے قریب رہنے والے لوگوں کا بیان

۱۰۲۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا فِي الصَّلَاةِ وَيَقُولُ لَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ لِيَلِنِي

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، اعمش، عمارہ بن عمیر، ابو معمر، ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں ہمارے کندھوں کو چھوتے اور فرماتے جدا جدا نہ ہو ورنہ تمہارے دل متفرق ہو جائیں گے، میرے قریب بالغ اور عقل والے کھڑے

Marfat.com

مِنْكُمْ أُولُو الْأَحْلَامِ وَالنُّهَى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ۔

ہوں۔ پھر جو لوگ ان کے قریب ہوں پھر جو لوگ ان کے قریب ہوں،

۱۰۲۵۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ أَنْ يَلِيَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ لِيَأْخُذُوا عَنْهُ.

نصر بن علی الجہضمی، عبدالوہاب، حمید (رباعی) انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مہاجرین و انصار کو اپنے قریب رکھنا پسند فرماتے تاکہ آپ سے دین میں استفادہ کر سکیں۔

۱۰۲۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْهَبِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي أَصْحَابِهِ تَأَخُّرًا فَقَالَ تَقَدَّمُوا فَأْتَمُّوا بِي وَلْيَأْتَمَّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ لَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ حَتَّى يُؤَخِّرَهُمُ اللَّهُ.

ابو کریب، ابن ابی زائدہ، ابوالاشہب، ابونضرہ، ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو پیچھے ہٹتے دیکھا تو فرمایا آگے بڑھو میری اتباع کرو تاکہ تمہارے بعد کے لوگ تمہاری اتباع کر سکیں لوگ اگر پیچھے رہیں گے تو اللہ تعالیٰ انہیں پیچھے ڈال کر دے گا۔

بَابُ ٢٦٩ مَنْ أَحَقُّ بِالْإِمَامَةِ

امامت کے حقدار ہونے کا بیان

۱۰۲۷۔ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَصَاحِبٌ لِي فَلَمَّا أَرَدْنَا الِانْصِرَافَ قَالَ كُنَّا إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَأَذِّنَا وَأَقِيمَا وَلْيَؤُمَّكُمَا أَكْبَرُكُمَا.

بشر بن ہلال الصواف، یزید بن زریع، خالد الحذاء، ابوقلابہ، مالک بن الحویرث نے فرمایا کہ میں اور میرا ایک اور ساتھی حضور کی خدمت اقدس میں آئے، ہم نے جب واپس جانے کا ارادہ کیا تو آپ نے فرمایا جب نماز کا وقت ہو تو اذان دیا کرو تکبیر پڑھا کرو اور تم میں سے جو بڑا ہو وہ امامت کیا کرے۔

۱۰۲۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَوْسَ بْنَ ضَمْعَجٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مَسْعُودٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ فَإِنْ كَانَتْ قِرَاءَتُهُمْ سَوَاءً فَلْيَؤُمَّهُمْ أَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً فَإِنْ كَانَتِ الْهِجْرَةُ سَوَاءً فَلْيَؤُمَّهُمْ أَكْبَرُهُمْ سِنًّا وَلَا يَؤُمُّ الرَّجُلُ فِي أَهْلِهِ وَلَا فِي سُلْطَانِهِ وَلَا يَجْلِسْ عَلَى تَكْرِمَتِهِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ أَوْ بِإِذْنِهِ.

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، اسمٰعیل بن رجاء، اوس بن ضمعج، ابومسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں کی امامت قرآن کریم کا قاری کرے اگر قرأت میں سب کا درجہ یکساں ہو تو ہجرت میں جو مقدم ہو اگر اس میں بھی سب یکساں ہوں تو عمر میں زیادہ ہو کوئی شخص دوسرے کی جگہ پر امامت نہ کرے، اور نہ کوئی شخص دوسرے کے گھر میں اس کی مخصص جگہ پر اجازت کے بغیر بیٹھے

بَابُ ٢٧٠ مَا يَجِبُ عَلَى الْإِمَامِ

فرائض امام کا بیان

Marfat.com

۱۰۲۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخُو فُلَيْحٍ ثَنَا أَبُو حَازِمٍ قَالَ كَانَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ يَقْدُمُ فِتْيَانَ قَوْمِهِ يُصَلُّونَ بِهِمْ فَقِيلَ لَهُ تَفْعَلُ وَلَكَ مِنَ الْقَدَمِ مَالَكَ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْإِمَامُ ضَامِنٌ فَإِنْ أَحْسَنَ فَلَهُ وَلَهُمْ وَإِنْ أَسَاءَ يَعْنِي فَعَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، سعید بن سلیمان عبدالحمید بن سلیمان، ابو حازم، سہل بن سعد نوجوانوں کو امامت کے لیے آگے کر دیا کرتے تھے، کسی نے ان سے کہا آپ اسلام میں مقدم ہیں تو دوسروں کو کیوں آگے کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا امام ضامن ہوتا ہے اگر وہ اچھی طرح نماز پڑھائے تو اس کے لیے بھی ثواب ہے اور لوگوں کے لیے بھی ثواب ہے اگر غلطی کرے تو اس پر گناہ ہے اور لوگ بری الذمہ ہیں۔

۱۰۳۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَفْلَحَ بْنِ حُمَيْدٍ عَنِ امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا عُقَيْلَةُ عَنْ سَلَامَةَ بِنْتِ الْحُرِّ أُخْتِ خَرَشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَقُومُونَ سَاعَةً لَا يَجِدُونَ إِمَامًا يُصَلِّي بِهِمْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ام عزاب، عقیلہ، سلامہ بنت الحر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ گھڑی بھر کھڑے ہو کر انتظار کرتے رہیں گے لیکن انہیں نماز پڑھانے کے لئے امام نہیں ملے گا۔

۱۰۳۱۔ حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ أَنَّهُ خَرَجَ فِي سَفِينَةٍ فِيهَا عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ الْجُهَنِيُّ فَحَانَتْ صَلَاةٌ مِنَ الصَّلَوَاتِ فَأَمَرْنَاهُ أَنْ يَؤُمَّنَا وَقُلْنَا لَهُ إِنَّكَ أَحَقُّنَا بِذَلِكَ أَنْتَ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبَى فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَمَّ النَّاسَ فَأَصَابَ فَالصَّلَاةُ لَهُ وَلَهُمْ وَمَنِ انْتَقَصَ مِنْ ذَلِكَ فَعَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِمْ

محرز بن سلمۃ العدنی، ابن ابی حازم، عبدالرحمن بن حرملہ ابو علی الہمدانی، کہتے ہیں وہ ایک کشتی میں سوار تھے اور ان کے ساتھ عقبہ بن عامر الجہنی بھی تھے نماز کا وقت قریب آگیا انہوں نے ہمیں امامت کرنے کا حکم دیا، ہم نے ان سے عرض کیا آپ ہم سے زیادہ حق رکھتے ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں انہوں نے انکار کیا اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا، جو شخص لوگوں کی امامت کرے اور صحیح نماز پڑھائے تو اس کے لیے بھی اور ان لوگوں کے لیے اجر ہے اور اگر کمی کریگا تو گنہگار ہوگا اور لوگ بری الذمہ ہوں گے

باب ۲۷۔ مَنْ أَمَّ قَوْمًا فَلْيُخَفِّفْ

ہلکی نماز پڑھانے کا بیان

۱۰۳۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبِي ثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَأَتَأَخَّرُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ مِنْ أَجْلِ فُلَانٍ مِمَّا يُطِيلُ بِنَا فِيهَا فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَوْعِظَةٍ أَشَدَّ غَضَبًا

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ، اسمٰعیل قیس ابو مسعود نے فرمایا کہ ایک شخص حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں صبح کی نماز میں فلاں کی وجہ سے دیر سے آتا ہوں وہ اسے بہت لمبی کرتے ہیں ابو مسعود فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس روز سے زیادہ غصہ میں نہیں دیکھا فرمایا

Marfat.com

مِنْهُ يَوْمَئِذٍ نَفَّرَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِينَ فَأَيُّكُمْ مَا يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ۔

لوگوں کو متنفر کرتے ہو جو نماز پڑھائے وہ مختصر طور پر نماز پڑھائے کیونکہ نماز میں کمزور بوڑھے اور ضرورتمند ہوتے ہیں۔

۱۰۳۴- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَا نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوجِزُ وَيُتِمُّ الصَّلَاةَ۔

احمد بن عبدۃ، حمید بن مسعدہ، حماد بن زید، عبدالعزیز بن صہیب (راوی) انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نماز اختصار کے ساتھ پڑھایا کرتے جس سے کسی کو تکلیف نہ ہوتی۔

۱۰۳۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ صَلَّى مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ الْأَنْصَارِيُّ بِأَصْحَابِهِ صَلَاةَ الْعِشَاءِ فَطَوَّلَ عَلَيْهِمْ فَانْصَرَفَ رَجُلٌ مِنَّا فَصَلَّى فَأُخْبِرَ مُعَاذٌ عَنْهُ فَقَالَ إِنَّهُ مُنَافِقٌ فَلَمَّا بَلَغَ ذَلِكَ الرَّجُلَ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ مَا قَالَ لَهُ مُعَاذٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُرِيدُ أَنْ تَكُونَ فَتَّانًا يَا مُعَاذُ إِذَا صَلَّيْتَ بِالنَّاسِ فَاقْرَأْ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ۔

محمد بن رمح، لیث، ابوالزبیر، (راوی) جابر فرماتے ہیں معاذ بن جبل انصاری نے اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائی ہم میں سے ایک شخص نماز توڑ کر چلا گیا اور اپنی نماز پڑھ لی۔ معاذ کو خبر ہوئی تو انہوں نے فرمایا منافق ہے یہ بات اسے معلوم ہوئی وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں آیا اور آپ سے معاذ کا قول بیان کیا آپ نے فرمایا اے معاذ کیا تم لوگوں کو فتنے میں مبتلا کروگے جب تم نماز پڑھایا کرو تو والشمس، سبح اسم ربک الاعلی، واللیل یا اقرا پڑھا کرو۔

۱۰۳۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ نَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ يَقُولُ كَانَ آخِرُ مَا عَهِدَ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَمَّرَنِي عَلَى الطَّائِفِ قَالَ لِي يَا عُثْمَانُ تَجَاوَزْ فِي الصَّلَاةِ وَاقْدُرِ النَّاسَ بِأَضْعَفِهِمْ فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ وَالصَّغِيرَ وَالسَّقِيمَ وَذَا الْحَاجَةِ وَذَا الْبَعِيدَ وَذَا الْحَاجَةِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، محمد بن اسحاق، سعید بن ابی ہند، مطرف بن عبداللہ بن الشخیر، عثمان بن ابی العاص نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جب مجھے طائف کا امیر بنایا تو یہ عہد لیا اے عثمان نماز مختصر پڑھنا اور لوگوں کا خیال رکھنا کیوں کہ ان میں بوڑھے بھی ہوتے ہیں بچے بھی بیمار بھی دور والے بھی اور حاجت مند بھی۔

۱۰۳۶- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ نَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ نَا يَحْيَى نَا شُعْبَةُ نَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَدَّثَ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ إِنَّ آخِرَ مَا قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَمْتَ

علی بن اسمٰعیل، عمرو بن یحییٰ، علی، شعبہ، عمرو بن مرہ ابن المسیب، عثمان بن ابی العاص نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مجھ سے آخری بات فرمائی وہ یہ تھی کہ لوگوں کی

Marfat.com

فَوْمًا فَأَخَفِّفُ بِهِمْ۔

بَابُ ۲۷۲ الْإِمَامِ يُخَفِّفُ الصَّلَاةَ إِذَا حَدَثَ أَمْرٌ

جب امامت کرو تو نماز مختصر پڑھاؤ۔

حادثہ کے وقت نماز ہلکی کرنے کا بیان

۱۰۳۷۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَدْخُلُ فِي الصَّلَاةِ وَأَنَا أُرِيدُ إِطَالَتَهَا فَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَأَتَجَوَّزُ فِي صَلَاتِي مِمَّا أَعْلَمُ لِوَجْدِ أُمِّهِ بُكَاءَهُ۔

نصر بن علی الجہضمی، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ، انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب میں نماز شروع کرتا ہوں تو لمبی کرنے کا ارادہ کرتا ہوں مگر بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو نماز مختصر کر دیتا ہوں اس خیال سے کہ اس کی ماں پریشان ہو رہی ہوگی۔

۱۰۳۸۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلَاثَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَأَتَجَوَّزُ فِي الصَّلَاةِ۔

اسمٰعیل بن ابی کریمہ الحرانی، محمد بن سلمہ محمد بن عبداللہ بن علاثہ، ہشام بن حسان، حسن عثمان بن ابی العاص کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں بچے کے رونے کی آواز سنتا تو نماز ہلکی کر دیتا۔

۱۰۳۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَبِشْرُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَقُومُ فِي الصَّلَاةِ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُطَوِّلَ فِيهَا فَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَأَتَجَوَّزُ كَرَاهِيَةَ أَنْ يَشُقَّ عَلَى أُمِّهِ۔

عبدالرحمان بن ابراہیم، عمر و بن عبدالواحد، بشر بن بکر، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ ابو قتادہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نماز میں کھڑا ہوتا ہوں، اور اسے لمبا کرنے کا ارادہ کرتا ہوں تو بچے کے رونے کی آواز سن کر اسے مختصر کر دیتا ہوں تاکہ اس کی ماں کو پریشانی نہ ہو۔

بَابُ ۲۷۳ إِقَامَةِ الصُّفُوفِ

صف قائم کرنے کا بیان

۱۰۴۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السُّوَائِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تَصُفُّونَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا قَالَ قُلْنَا وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا قَالَ يُتِمُّونَ الصُّفُوفَ الْأُولَى وَيَتَرَاصُّونَ

علی بن محمد، وکیع، اعمش، مسیب بن رافع تمیم بن طرفہ، جابر بن سمرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم ایسی صفیں کیوں نہیں بناتے جیسے فرشتے خدا کے سامنے بناتے ہیں ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! فرشتے خدا کے سامنے کیسے صفیں بناتے ہیں۔ آپ نے فرمایا پہلی صف مکمل کرنے کے بعد دوسری

Marfat.com

فِي الصَّفِّ۔

۱۰۴۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا أَبِي وَبِشْرُ ابْنُ عُمَرَ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصُّفُوفِ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ۔

صف بناتے ہیں اور درمیان میں جگہ نہیں چھوڑتے۔

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، شعبہ، ح۔ نصر بن علی، علی، بشر بن عمر، شعبہ، قتادہ انس بن مالک کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، صفیں سیدھی رکھا کرو کیونکہ صفیں سیدھی کرنا نماز مکمل کرنے میں داخل ہے۔

۱۰۴۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ ثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ النُّعْمَانَ ابْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَوِّي الصُّفُوفَ حَتَّى يَجْعَلَهَا مِثْلَ الرُّمْحِ أَوِ الْقِدْحِ قَالَ فَرَأَى صَدْرَ رَجُلٍ نَاتِئًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللَّهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک نعمان بن بشیر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صفیں سیدھی کرتے جو نیزے اور تیر کی طرح نظر آتیں، آپ نے ایک شخص کا سینہ باہر نکلے دیکھ کر فرمایا کہ تم اپنی صفیں سیدھی کرلو یا اللہ تعالے تمہارے چہرے بگاڑ دے گا۔

۱۰۴۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يَصِلُونَ الصُّفُوفَ وَمَنْ سَدَّ فُرْجَةً رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً۔

ہشام بن عمار، اسمٰعیل بن عیاش، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ اور اس کے فرشتے ان لوگوں پر رحمت بھیجتے ہیں جو صفوں کو ملاتے کھتے ہیں اور جو جگہ کو پُر کرتا ہے اللہ تعالے اس کا درجہ بلند فرماتا ہے۔

بَابُ ۲۷ فَضْلِ الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ

پہلی صف کی فضیلت کا بیان

۱۰۴۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ ابْنُ هَارُونَ أَنْبَأَ هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَغْفِرُ لِلصَّفِّ الْمُقَدَّمِ ثَلَاثًا وَلِلثَّانِي مَرَّةً۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون ہشام الدستوائی، یحیی بن ابی کثیر، محمد بن ابراہیم، خالد بن معدان، عرباض بن ساریہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پہلی صف کے لیے تین مرتبہ مغفرت کی دعا فرماتے اور دوسری کے لیے ایک مرتبہ۔

۱۰۴۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ مُصَرِّفٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْسَجَةَ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، محمد بن جعفر، شعبہ، طلحہ بن مصرف، عبدالرحمان بن عوسجہ، براء بن عازب رضی اللہ تعالے عنہ سے روایت ہے کہ

Marfat.com

يَقُولُ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے پہلی صف پر رحمت بھیجتے ہیں۔

۱۰۴۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو ثَوْرٍ إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ ثَنَا أَبُو مُطَهِّرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ لَكَانَتْ قُرْعَةً۔

ابو ثور ابراہیم بن خالد، ابو مطہر، شعبہ، قتادہ، خلاس، ابو رافع، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر لوگوں کو پہلی صف کا ثواب معلوم ہو جائے تو اس کے لیے قرعہ اندازی کریں۔

۱۰۴۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ۔

محمد بن المصفی الحمصی، انس بن عیاض، محمد بن عمرو بن علقمہ، ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف، عبدالرحمان بن عوف سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ اور اس کے فرشتے پہلی صف پر دعائے رحمت بھیجتے ہیں۔

بَابُ ۲۷۵ صُفُوفِ النِّسَاءِ

عورتوں کی صفوں کا بیان

۱۰۴۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا۔

احمد بن عبدہ، عبدالعزیز بن محمد، علاء، یعقوب سہیل، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورتوں کے لیے سب سے اچھی صفیں آخری صفیں ہیں اور بدترین صفیں ان کے لیے اگلی صفیں ہیں اور مردوں کی بہترین صفیں اگلی صفیں ہیں اور بدترین پچھلی صفیں ہیں۔

۱۰۴۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ مُقَدَّمُهَا وَشَرُّهَا مُؤَخَّرُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ مُؤَخَّرُهَا وَشَرُّهَا مُقَدَّمُهَا۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبداللہ بن محمد بن عقیل، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مردوں کی بہترین صفیں سب سے اول والی ہیں اور سب سے بدترین پچھلی اور عورتوں کی سب سے بہترین صفیں پچھلی اور سب سے بدترین اگلی ہیں۔

بَابُ ۲۷۶ الصَّلَاةِ بَيْنَ السَّوَارِي فِي الصَّفِّ

ستونوں کے درمیان صف بندی کرنیکا بیان

۱۰۵۰۔ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ أَبُو طَالِبٍ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ وَأَبُو قُتَيْبَةَ قَالَا ثَنَا هَارُونُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نُنْهَى أَنْ

زید بن اخزم ابو طالب، ابو داؤد، عتیبہ، ہارون بن مسلم، قتادہ، معاویہ بن قرۃ، قرۃ نے فرمایا کہ ہمیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ

Marfat.com

نُصَفَّ بَيْنَ السَّوَارِيْ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنُطْرَدَ عَنْهَا طَرْدًا۔

میں ستونوں کے مابین صفیں بنانے سے منع کیا جاتا اور سختی سے روکا جاتا تھا۔

بَابُ ۲۷ صَلٰوةِ الرَّجُلِ خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهٗ

صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھنے کا بیان

۱۰۵۱۔ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا مُلَازِمُ ابْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَدْرٍ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ وَكَانَ مِنَ الْوَفْدِ قَالَ خَرَجْنَا حَتّٰى قَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْنَاهُ وَصَلَّيْنَا خَلْفَهٗ قَالَ ثُمَّ صَلَّيْنَا وَرَاٰى صَلٰوةً اُخْرٰى فَقَضَى الصَّلٰوةَ فَرَاٰى رَجُلًا فَرْدًا يُصَلِّيْ خَلْفَ الصَّفِّ قَالَ فَوَقَفَ عَلَيْهِ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ انْصَرَفَ قَالَ اِسْتَقْبِلْ صَلٰوتَكَ لَا صَلٰوةَ لِلَّذِيْ خَلْفَ الصَّفِّ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ملازم بن عمرو، عبداللہ بن بدر، عبدالرحمان بن علی بن شیبان، علی بن شیبان فرماتے ہیں ہم وفد کے ساتھ حضور کی خدمت اقدس میں پہنچے آپ سے بیعت کی اور آپ کے پیچھے نماز پڑھی۔ پھر ہم نے دوسری نماز پڑھی آپ نے نماز پوری فرمانے کے بعد ایک شخص کو دیکھا جو جماعت سے علیحدہ صف کے پیچھے اکیلا نماز پڑھ رہا تھا جب وہ نماز سے فارغ ہو چکا تو آپ نے فرمایا دوبارہ نماز پڑھو۔ کیوں کہ جماعت کے ہوتے ہوئے اکیلے نماز نہیں ہوتی۔

۱۰۵۲۔ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ اَخَذَ بِيَدِيْ زِيَادُ بْنُ اَبِي الْجَعْدِ فَاَوْقَفَنِيْ عَلٰى شَيْخٍ بِالرَّقَّةِ يُقَالُ لَهٗ وَابِصَةُ بْنُ مَعْبَدٍ فَقَالَ صَلّٰى رَجُلٌ خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهٗ فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّعِيْدَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، حصین ہلال بن یساف، ہلال کہتے ہیں زیاد بن ابی الجعد نے میرا ہاتھ پکڑا اور رقہ میں مجھے ایک شیخ کے پاس لے گئے جن کا نام وابصہ بن معبد تھا، انہوں نے فرمایا ایک شخص نے صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھی تو حضور نے انہیں نماز لوٹانے کا حکم دیا۔

بَابُ ۲۸ فَضْلِ مَيْمَنَةِ الصَّفِّ

داہنی جانب کی فضیلت کا بیان۔

۱۰۵۳۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا مُعَاوِيَةُ ابْنُ هِشَامٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُثْمَانَ ابْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلٰى مَيَامِنِ الصُّفُوْفِ،

عثمان بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، سفیان اسامہ بن زید، عثمان بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ اور اس کے فرشتے داہنی جانب والی صفوں پر رحمت بھیجتے ہیں۔

۱۰۵۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ ابْنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ الْبَرَآءِ قَالَ كُنَّا اِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَمِسْعَرٌ يَا مُحِبُّ اَرْمِيَا اُحِبُّ اَنْ

علی بن محمد، وکیع، مسعر، ثابت بن عبید ابن البراء براء بن عازب سے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدا میں نماز پڑھتے تو داہنی جانب کھڑا ہونا پسند کرتے۔

Marfat.com

تَقُوْمُ عَنْ يَسَارِهٖ۔

۱۰۵۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي الْحُسَيْنِ اَبُوْجَعْفَرٍ نَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْكِلَابِيُّ نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قِيْلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مَيْسَرَةَ الْمَسْجِدِ تَعَطَّلَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَمَّرَ مَيْسَرَةَ الْمَسْجِدِ كُتِبَ لَهٗ كَفِلَانٍ مِنَ الْاَجْرِ۔

محمد بن ابی الحسین ابوجعفر، عمرو بن عثمان الکلابی عبید اللہ بن عمرو الرقی، لیث بن ابی سلیم، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ مسجد کے بائیں حصے بالکل خالی ہو گئے آپ نے فرمایا جو بائیں حصے کو آباد کرے گا اس کے لیے فلاں چیز کے برابر ثواب ہے۔

باب ۲۷۹ القبلۃ

قبلہ کا بیان

۱۰۵۶۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ نَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ نَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّهٗ قَالَ لَمَّا فَرَغَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ طَوَافِهٖ بِالْبَيْتِ اَتٰى مَقَامَ اِبْرَاهِيْمَ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا مَقَامُ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ الَّذِيْ قَالَ اللّٰهُ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى قَالَ الْوَلِيْدُ فَقُلْتُ لِمَالِكٍ اَهٰكَذَا قَرَاَ وَاتَّخِذُوْا قَالَ نَعَمْ۔

عباس بن عثمان الدمشقی، ولید بن مسلم، مالک بن انس، جعفر بن محمد، محمد، جابر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ کے طواف سے فارغ ہو کر مقام ابراہیم تک آئے تو حضرت عمر نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ ہمارے باپ ابراہیم کا مقام ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناؤ۔ ولید کہتے ہیں میں نے امام مالک سے دریافت کیا کیا انہوں نے اسی طرح پڑھا تھا واتخذوا من مقام ابراھیم مصلی انہوں نے فرمایا ہاں۔

۱۰۵۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ نَا هُشَيْمٌ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيْلِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوِ اتَّخَذْتَ مِنْ مَقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى فَنَزَلَتْ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى۔

محمد بن الصباح، ہشیم، حمید الطویل، انس رضی اللہ عنہ حضرت عمر فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اگر آپ مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بنائیں تو اچھا ہے تو یہ آیت نازل ہوئی واتخذوا من مقام ابراھیم مصلی۔

۱۰۵۸۔ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ عَمْرٍو الدَّارِمِيُّ نَا اَبُوْبَكْرِ ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ شَهْرًا وَصُرِفَتِ الْقِبْلَةُ اِلَى الْكَعْبَةِ بَعْدَ دُخُوْلِهٖ الْمَدِيْنَةَ بِشَهْرَيْنِ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى اِلٰى بَيْتِ الْمَقْدِسِ اَكْثَرَ تَقَلُّبَ وَجْهِهٖ فِي السَّمَاءِ وَعَلِمَ اللّٰهُ مِنْ قَلْبِ نَبِيِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ يَهْوٰى

علقمہ بن عمرو الدارمی، ابوبکر بن عیاش، ابو اسحٰق، براء فرماتے ہیں ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اٹھارہ مہینے تک بیت المقدس کی طرف نماز پڑھی بعد میں قبلہ بیت اللہ سے تبدیل کر دیا گیا اور یہ اس وقت کا واقعہ ہے جب کہ حضور مدینہ میں داخل ہوئے دو ماہ ہوئے تھے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت المقدس کی جانب نماز پڑھتے تھے تو اپنا چہرہ آسمان کی جانب اٹھاتے اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ آپ کی خواہش کعبہ ہے ایک بار

Marfat.com

الْكَعْبَةَ فَصَعَّدَ جِبْرَئِيلُ فَجَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْبَعُهُ بَصَرَهُ وَهُوَ يُصَعِّدُ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ يَنْظُرُ مَا يَأْتِيهِ بِهِ فَأَنْزَلَ اللهُ قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ الْآيَةَ فَأَتَانَا آتٍ فَقَالَ إِنَّ الْقِبْلَةَ قَدْ صُرِفَتْ إِلَى الْكَعْبَةِ وَقَدْ صَلَّيْنَا رَكْعَتَيْنِ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَنَحْنُ رُكُوعٌ فَتَحَوَّلْنَا فَبَنَيْنَا عَلَى مَا مَضَى مِنْ صَلَاتِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جِبْرَئِيلُ كَيْفَ حَالُنَا فِي صَلَاتِنَا إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا كَانَ اللهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ.

جبرئیل آسمان سے آئے اور آپ کی نگاہ ادھر لگی ہوئی تھی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی قد نری تقلب وجھک فی السماء ہمارے پاس ایک آنے والا آیا اور اس نے کہا قبلہ کعبہ سے بدل دیا گیا ہے ہم دو رکعت بیت المقدس کی جانب پڑھ چکے تھے اور رکوع میں تھے ہم گھوم گئے اور نماز کعبہ کی جانب پوری کی، نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل سے فرمایا ہماری ان نمازوں کا کیا ہوگا جو ہم نے بیت المقدس کی جانب پڑھی ہیں تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی وما کان اللہ لیضیع ایمانکم[1]

۱۰۵۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ نَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا نَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ.

محمد بن یحییٰ الازدی، ہاشم بن القاسم، ح۔ محمد بن یحییٰ النیسابوری، عاصم بن علی، ابو معشر، محمد بن عمرو ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مشرق اور مغرب کے مابین قبلہ ہے

بَابُ ۲۸ مَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتَّى يَرْكَعَ

مسجد میں داخل ہو کر نماز پڑھنے سے پہلے نہ بیٹھنے کا بیان

۱۰۶۰۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ وَيَعْقُوبُ ابْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا نَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتَّى يَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ.

ابراہیم بن منذر الحزامی، یعقوب بن حمید بن کاسب۔ ابن ابی فدیک، کثیر بن زید، مطلب بن عبداللہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں آئے تو دو رکعت پڑھنے سے پہلے نہ بیٹھے۔

۱۰۶۱۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ نَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ نَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ.

عباس بن عثمان، ولید بن مسلم، مالک، عامر بن عبداللہ بن الزبیر، عمرو بن سلیم الزرقی، ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جب کوئی مسجد میں آئے تو دو رکعت پڑھے۔

[1] سورہ بقرہ آیت ۱۴۴ پارہ ۲ سے سورہ بقرہ آیت ۱۴۳ پارہ ۲۔

Marfat.com

باب ۲۸۱ مَنْ أَكَلَ الثُّومَ فَلَا يَقْرَبَنَّ الْمَسْجِدَ

۱۰۶۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عُرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْغَطَفَانِيِّ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ خَطِيبًا وَخَطَبَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَأْكُلُونَ شَجَرَتَيْنِ لَا أَرَاهُمَا إِلَّا خَبِيثَتَيْنِ هَذَا الثُّومَ وَهَذَا الْبَصَلَ وَلَقَدْ كُنْتُ أَرَى الرَّجُلَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوجَدُ رِيحُهُ مِنْهُ فَيُؤْخَذُ بِيَدِهِ حَتَّى يُخْرَجَ إِلَى الْبَقِيعِ فَمَنْ كَانَ آكِلَهُمَا لَا بُدَّ فَلْيُمِتْهُمَا طَبْخًا۔

لہسن کھا کر مسجد میں جانے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، سالم بن ابی الجعد الغطفانی معدان بن طلحۃ الیعمری، حضرت عمر جمعہ کے روز خطبہ دینے کھڑے ہوئے اللہ کی حمد و ثنا بیان کی اور فرمایا تم ان دونوں کو کھاتے ہو میں انہیں بُرا سمجھتا ہوں یعنی لہسن اور پیاز، اور میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دیکھتا تھا کہ جس کے منہ سے اس کی بو آتی تھی اسے بقیع کی طرف نکال دیا جاتا تھا جو اسے کھانا چاہے وہ اسے پکا کر کھائے تاکہ اس کی بو زائل ہو جائے۔

۱۰۶۳- حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ الثُّومِ فَلَا يُؤْذِيَنَّا بِهَا فِي مَسْجِدِنَا هَذَا قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَكَانَ أَبِي يَزِيدُ فِيهِ الْكُرَّاثَ وَالْبَصَلَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي أَنَّهُ يَزِيدُ عَلَى حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي الثُّومِ۔

ابو مروان العثمانی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ابن المسیب، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اس پودے یعنی لہسن کو کھائے وہ ہماری مسجد میں آکر ہمیں تکلیف نہ پہنچائے ابراہیم کہتے ہیں میرے والد اس کے ساتھ بورا اور ترکاری اور پیاز کو شامل کرتے تھے۔

۱۰۶۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ شَيْئًا فَلَا يَأْتِيَنَّ الْمَسْجِدَ۔

محمد بن الصباح، عبد اللہ بن رجاء المکی عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اس درخت سے کچھ کھائے وہ ہماری مسجد کے پاس نہ آئے۔

باب ۲۸۲ الْمُصَلِّي يُسَلَّمُ عَلَيْهِ كَيْفَ يَرُدُّ

نماز میں سلام کا جواب دینے کا بیان

۱۰۶۵- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ قَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَجَاءَ رِجَالٌ مِنَ الْأَنْصَارِ الْأَنْصَارِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ فَسَأَلْتُ صُهَيْبًا وَكَانَ مَعَهُ

علی بن محمد الطنافسی، ابن عیینہ، زید بن اسلم (رباعی) ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھنے کے لیے مسجد قبا تشریف لائے کچھ انصاری آپ کو سلام کرنے کے لیے آئے میں نے صہیب سے پوچھا حضور نماز میں سلام کا

Marfat.com

كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ عَلَيْكُمْ قَالَ كَانَ يُشِيرُ بِيَدِهِ۔

جواب کیسے دیتے تھے، انہوں نے فرمایا ہاتھ کے اشارے سے۔

۱۰۶۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ ابْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ ثُمَّ أَدْرَكْتُهُ وَهُوَ يُصَلِّي فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَأَشَارَ إِلَيَّ فَلَمَّا فَرَغَ دَعَانِي فَقَالَ إِنَّكَ سَلَّمْتَ آنِفًا وَأَنَا أُصَلِّي

محمد بن رمح، لیث، ابوالزبیر (رباعی)، جابر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کسی کام کے لیے بھیجا میں جب واپس آیا تو میں نے آپ کو سلام کیا آپ نماز پڑھ رہے تھے آپ نے ہاتھ سے اشارہ کیا اور فارغ ہو کر فرمایا تم نے مجھے سلام کیا تھا اور میں نماز پڑھ رہا تھا۔

۱۰۶۷۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ ثَنَا النَّضْرُ ابْنُ شُمَيْلٍ ثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا نُسَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ فَقِيلَ لَنَا إِنَّ فِي الصَّلَاةِ لَشُغْلًا۔

احمد بن سعید الدارمی، نضر بن شمیل، یونس بن ابی اسحٰق، ابو اسحاق، ابوالاحوص، عبداللہ فرماتے ہیں ہم نماز میں سلام کیا کرتے تھے پھر ہمیں یہ حکم دیا گیا کہ نماز میں خدا سے مشغولیت ہے۔

بَابُ ۲۸۳ مَنْ يُصَلِّي لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ

قبلہ معلوم نہ ہونے کی وجہ سے غیر قبلہ کی طرف نماز پڑھنے کا بیان

۱۰۶۸۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا أَشْعَثُ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَتَغَيَّمَتِ السَّمَاءُ فَاشْكَلَتْ عَلَيْنَا الْقِبْلَةُ فَصَلَّيْنَا وَأَعْلَمْنَا فَلَمَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ إِذَا نَحْنُ قَدْ صَلَّيْنَا لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ۔

یحیٰی بن حکیم، ابوداؤد، اشعث بن سعید ابوالربیع السمان، عاصم بن عبیداللہ عبداللہ بن عامر بن ربیعہ، عامر بن ربیعہ نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے، بادل چھا گیا اور ہمیں قبلہ کی سمت معلوم کرنی مشکل ہو گئی چنانچہ ہم نے ایک نشان رکھ لیا، جب سورج نکلا تو معلوم ہوا کہ نماز قبلہ رخ نہیں تھی ہم نے اس کا حضورؐ سے ذکر کیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔ فاینما تولوا فثم وجہ اللہ[1]

بَابُ ۲۸۴ الْمُصَلِّي يَتَنَخَّمُ

نمازی کے تھوکنے کا بیان

۱۰۶۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ طَارِقِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّيْتَ فَلَا تَبْزُقَنَّ بَيْنَ يَدَيْكَ وَلَا عَنْ يَمِينِكَ وَلَكِنِ ابْزُقْ عَنْ يَسَارِكَ أَوْ تَحْتَ قَدَمِكَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، طارق بن عبداللہ المحاربی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم نماز پڑھو تو سامنے اور دائیں جانب نہ تھوکو، بائیں جانب اور یا قدموں کے نیچے تھوکا کرو۔

۱۰۷۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، قاسم بن مہران،

[1] سورہ بقرہ آیت ۱۱۵ پارہ ۱۔

Marfat.com

ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَأَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ مَا بَالُ أَحَدِكُمْ يَقُومُ مُسْتَقْبِلَ رَبِّهِ فَيَتَنَخَّمُ أَمَامَهُ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يُسْتَقْبَلَ فَيُتَنَخَّمَ فِي وَجْهِهِ إِذَا بَزَقَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْزُقْ عَنْ شِمَالِهِ أَوْ يَبْزُقُ هَكَذَا فِي ثَوْبِهِ ثُمَّ رَأَى إِبْرَاهِيمُ يَبْزُقُ فِي ثَوْبِهِ ثُمَّ رَدَّهُ لَكَهُ.

ابن رافع، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ کی جانب تھوک دیکھا تو لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا لوگوں کو کیا ہوا کہ خدا کے سامنے ہو کر سامنے کی جانب تھوکتے ہیں کیا تم یہ پسند کرو گے کہ تمہارے سامنے ہو اور اس کے منہ میں تھوکا جائے جب تم میں سے کوئی تھوکے تو بائیں جانب تھوکے یا کپڑے میں تھوک کے اسے رگڑ دے۔

۱۰۷۱۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ رَأَى شِبْثَ بْنَ رِبْعِيٍّ بَزَقَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ يَا شِبْثُ لَا تَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْكَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى عَنْ ذَلِكَ وَقَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا قَامَ يُصَلِّي أَقْبَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ حَتَّى يَنْقَلِبَ أَوْ يُحْدِثَ حَدَثَ سُوءٍ.

ہناد بن السری، عبداللہ بن عامر بن زرارہ، ابوبکر بن عیاش، عاصم، ابووائل، حذیفہ نے شبث بن ربعی کو سامنے تھوکتے دیکھا تو فرمایا اے شبث سامنے نہ تھوکو، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی ممانعت فرمائی ہے اور فرمایا ہے کہ آدمی جب تک نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو خدا تعالیٰ اس کے سامنے ہوتا ہے جب تک وہ نماز پڑھتا رہے یا کوئی مکروہ بات اس کے منہ سے سرزد نہ ہو۔

۱۰۷۲۔ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ وَعَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَزَقَ فِي ثَوْبِهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ ثُمَّ رَدَّهُ لَكَهُ.

زید بن اخزم، عبدۃ بن عبداللہ، عبدالصمد، حماد بن سلمہ، ثابت البنانی، انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں کپڑے میں تھوک کر اسے رگڑ دیا۔

باب ۲۸۵ مَسْحِ الْحَصَى فِي الصَّلَاةِ۔

نماز میں کنکریاں ہٹانے کا بیان

۱۰۷۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَسَّ الْحَصَى فَقَدْ لَغَا.

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے کنکریاں ہٹائیں اس نے فضول کام کیا۔

۱۰۷۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَيْقِيبٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

محمد بن الصباح، عبدالرحمان بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، معیقیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کنکریاں ہٹانا

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْحِ الْحَصٰى اِنْ كُنْتَ فَاعِلًا فَمَرَّةً وَاحِدَةً۔

چاہے وہ ایک مرتبہ ہٹائے۔

۱۰۷۵۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ اللَّيْثِيِّ عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاِنَّ الرَّحْمَةَ تُوَاجِهُهٗ فَلَا يَمْسَحِ الْحَصٰى۔

ہشام بن عمار، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، زہری، ابوالاحوص، اللیثی، ابو ذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو رحمت اس کی طرف متوجہ ہوتی ہے سو وہ کنکریاں نہ ہٹائے۔

بَابُ ۲۸۶ الصَّلٰوةِ عَلَى الْخُمْرَةِ۔

چٹائی پر نماز پڑھنے کا بیان

۱۰۷۶۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ حَدَّثَتْنِيْ مَيْمُوْنَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ عَلَى الْخُمْرَةِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، عباد بن العوام، شیبانی، عبداللہ بن شداد، میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

۱۰۷۷۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى خُمْرَةٍ۔

ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، ابوسفیان، جابر، ابوسعید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چٹائی پر نماز پڑھی،

۱۰۷۸۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِيْ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ صَلَّى ابْنُ عَبَّاسٍ وَهُوَ بِالْبَصْرَةِ عَلٰى بِسَاطٍ ثُمَّ حَدَّثَ اَصْحَابَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ عَلٰى بِسَاطِهٖ۔

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، زمعہ بن صالح عمرو بن دینار، ابن عباس نے بصرہ میں بستر پر نماز پڑھی پھر اپنے ساتھیوں سے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بھی اپنے بستر پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے

بَابُ ۲۸۷ السُّجُوْدِ عَلَى الثِّيَابِ فِي الْحَرِّ وَالْبَرْدِ۔

سردی یا گرمی میں کپڑے پر سجدہ کرنے کا بیان

۱۰۷۹۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ ابْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ جَآءَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى بِنَا فِيْ مَسْجِدِ بَنِيْ عَبْدِ الْاَشْهَلِ فَرَاَيْتُ وَاضِعًا يَدَيْهِ عَلٰى كُوْرِهٖ اِذَا سَجَدَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدالعزیز بن محمد الدراوردی، اسمٰعیل بن ابی حبیبہ، ربا عی، عبداللہ بن عبدالرحمٰن نے فرمایا کہ ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور مسجد بنی عبدالاشہل میں ہمیں نماز پڑھائی تو میں نے آپ کو سجدے میں کپڑے پر دست مبارک رکھے دیکھا۔

۱۰۸۰۔ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ

جعفر بن مسافر، اسمٰعیل بن اویس، ابراہیم بن اسمٰعیل

Marfat.com

إِلَيَّ أَوْلَيْسَ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَشْهَلِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي مَسْجِدِ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ وَعَلَيْهِ كِسَاءٌ مُتَلَفِّفٌ بِهِ يَضَعُ يَدَيْهِ عَلَيْهِ يَقِيهِ بَرْدَ الْحَصَى.

الاشہلی، عبداللہ بن عبدالرحمان بن ثابت بن الصامت، عبدالرحمٰن، ثابت نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد بنی عبدالاشہل میں نماز پڑھائی اور آپ ایک چادر لپیٹے ہوئے تھے اور کنکریوں کی ٹھنڈک سے بچنے کے لیے اس پر دست مبارک رکھتے تھے۔

۱۰۸۱- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ نَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ غَالِبٍ الْقَطَّانِ عَنْ بَكْرِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ فَإِذَا لَمْ يَقْدِرْ أَحَدُنَا أَنْ يُمَكِّنَ جَبْهَتَهُ بَسَطَ ثَوْبَهُ فَسَجَدَ عَلَيْهِ.

اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، بشر بن المفضل، غالب القطان، بکر بن عبداللہ انس نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سخت گرمی میں نماز پڑھتے اور جب ہم میں سے کوئی شدت گرمی کی وجہ سے اپنی پیشانی زمین پر نہ رکھ سکتا تو کپڑا بچھا کر اس پر سجدہ کر لیا کرتا۔

بَابُ ٢٨٨: التَّسْبِيحِ لِلرِّجَالِ فِي الصَّلَاةِ وَالتَّصْفِيقِ لِلنِّسَاءِ

مرد کے لیے تسبیح پڑھنے اور عورتوں کے لیے تالی بجانے کا بیان

۱۰۸۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، ابن عیینہ زہری ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مردوں کے لیے تسبیح ہے اور عورتوں کے لیے تالی بجانا ہے، جبکہ امام کو سہو ہو جائے۔

۱۰۸۳- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَا نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ ابْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ.

ہشام بن عمار، سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ ابوحازم سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تسبیح مردوں کے لیے اور تالی بجانا عورتوں کے لیے ہے

۱۰۸۴- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ وَعُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنِّسَاءِ فِي التَّصْفِيقِ وَلِلرِّجَالِ فِي التَّسْبِيحِ

سوید بن سعید، یحیی بن سلیم، اسماعیل بن امیہ عبیداللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مردوں کو تسبیح اور عورتوں کو تالی بجانے کی اجازت دی۔

بَابُ ٢٨٩: الصَّلَاةِ فِي النِّعَالِ.

جوتوں میں نماز پڑھنے کا بیان

۱۰۸۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ نَا مُنْذِرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْسٍ قَالَ كَانَ جَدِّي أَوْسٌ أَحْيَانًا يُصَلِّي فَيُبْصِرُ إِلَيَّ وَهُوَ فِي

ابوبکر بن ابی شیبہ، منذر، شعبہ، نعمان بن سالم ابن ابی اوس کہتے ہیں میرے دادا اوس بسا اوقات نماز پڑھتے ہوئے جوتوں کی جانب اشارہ فرماتے تو میں انہیں

Marfat.com

الصَّلٰوةِ فَأَعْطِيَهُ نَعْلَيْهِ وَيَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ۔

جوتے دیتا۔ وہ فرمایا کرتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نعلین مبارک پہنے ہوئے نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

۱۰۸۶۔ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ ثَنَا يَزِيدُ ابْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي حَافِيًا وَمُنْتَعِلًا۔

بشر بن ہلال الصواف، یزید بن زریع، حسین المعلم، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ننگے پاؤں اور نعلین مبارک پہن کر دونوں طرح نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

۱۰۸۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَقَدْ رَأَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي النَّعْلَيْنِ وَالْخُفَّيْنِ۔

علی بن محمد، یحیی بن آدم، زہیر، ابو اسحاق، علقمہ، عبداللہ نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو نعلین مبارک اور موزوں میں نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

بَابُ ۲۹ كَفِّ الشَّعْرِ وَالثَّوْبِ فِي الصَّلٰوةِ

نماز میں کپڑے یا بالوں کو چھونے کا بیان

۱۰۸۸۔ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيرُ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَأَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ لَا أَكُفَّ شَعْرًا وَلَا ثَوْبًا۔

بشر بن معاذ الضریر، حماد بن زید، ابو عوانہ، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں نماز میں بال اور کپڑے نہ سمیٹوں۔

۱۰۸۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ أُمِرْنَا أَنْ لَا نَكُفَّ شَعْرًا وَلَا ثَوْبًا مِنْ مَوْطِئٍ۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ بن ادریس، اعمش، ابو وائل، عبداللہ نے فرمایا کہ ہمیں یہ حکم دیا گیا ہے نہ ہم بالوں کو چھوئیں اور نہ نجاست والی جگہ سے گزرنے کے باعث دھنو کریں۔

۱۰۹۰۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي مَخْوَلٌ قَالَ سَمِعْتُ بَاسِعًا رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ يَقُولُ رَأَيْتُ أَبَا رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَهُوَ يُصَلِّي وَقَدْ عَقَصَ شَعْرَهُ فَأَطْلَقَهُ أَوْ نَهَى عَنْهُ وَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ وَهُوَ عَاقِصٌ شَعْرَهُ۔

بکر بن خلف، خالد بن الحارث، شعبہ، ح۔ محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، مخول، ابو سعد، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام ابو رافع نے ایک بار حسین بن علی کو بال گوندھے ہوئے نماز پڑھتے دیکھا ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں کھول دیا اور عرض کیا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے کہ کوئی بالوں کو گوندھے ہوئے نماز پڑھے۔

بَابُ ۲۹۱ الْخُشُوعِ فِي الصَّلٰوةِ۔

خشوع و خضوع کا بیان

۱۰۹۱۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى، يُونُسَ،

Marfat.com

يَحْيَى عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْفَعُوا أَبْصَارَكُمْ إِلَى السَّمَاءِ أَنْ تَلْتَمِعَ يَعْنِي فِي الصَّلٰوةِ۔

زہری، سالم، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز میں اپنی نگاہیں آسمان کی جانب نہ اٹھاؤ کہیں تمہاری بینائی نہ چھین لی جائے۔

۱۰۹۲- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بِأَصْحَابِهِ فَلَمَّا قَضَى الصَّلٰوةَ أَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ بِوَجْهِهِ فَقَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ حَتَّى اشْتَدَّ قَوْلُهُ فِي ذٰلِكَ لَيَنْتَهِيَنَّ عَنْ ذٰلِكَ أَوْ لَيُخْطَفَنَّ اللّٰهُ أَبْصَارَهُمْ۔

نصر بن علی الجہضمی، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو ایک بار نماز پڑھائی نماز پوری فرمانے کے بعد لوگوں کی جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا کہ اپنی نگاہیں آسمان کی جانب اٹھاتے ہیں اور آپ نے سختی سے منع فرمایا اور ارشاد فرمایا یا تو لوگ اس فعل سے باز آجائیں ورنہ اللہ تعالیٰ ان کی بینائی چھین لے گا۔

۱۰۹۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ أَوْ لَا تَرْجِعُ إِلَيْهِمْ أَبْصَارُهُمْ۔

محمد بن بشار، عبدالرحمان، سفیان، اعمش، مسیب بن رافع، تمیم بن طرفہ، جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یا تو لوگ اپنی نگاہیں آسمان کی طرف اٹھانے سے باز آجائیں ورنہ ایسا نہ ہو کہ پھر ان کی نگاہیں لوٹائی نہ جائیں۔

۱۰۹۴- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا ثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ ثَنَا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتِ امْرَأَةٌ تُصَلِّي خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسْنَاءَ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ فَكَانَ بَعْضُ الْقَوْمِ يَتَقَدَّمُ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ لِأَنْ لَا يَرَاهَا وَيَتَأَخَّرُ بَعْضُهُمْ حَتَّى الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ فَإِذَا رَكَعَ قَالَ هٰكَذَا يَنْظُرُ مِنْ تَحْتِ إِبْطَيْهِ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ فِي شَأْنِهَا۔

محمد بن مسعدہ، ابوبکر بن خلاد، نوح بن قیس، عمرو بن مالک، ابوالجوزاء ابن عباس نے فرمایا کہ ایک نہایت ہی حسین وجمیل عورت حضور کے پیچھے نماز پڑھ رہی تھی کچھ لوگ تو اگلی صف میں اس خیال سے بڑھ جاتے کہ اس پر نظر نہ پڑے اور کچھ لوگ اسے دیکھنے کے لیے پچھلی صف میں کھڑے ہوتے، جب وہ رکوع کرتے تو بغلوں کے نیچے سے اسے دیکھتے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔ ولقد علمنا المستقدمین منکم ولقد علمنا المستاخرین۔

باب ۲۹۲ الصلوٰۃ فی الثوب الواحد۔

ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا بیان

۱۰۹۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى

ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، ابن عیینہ، زہری، ابن المسیب، ابوہریرہ نے فرمایا کہ ایک شخص حضور کی خدمت میں آیا اور عرض کیا

Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَحَدُنَا يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَكُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ۔

ہم لوگ ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہیں چنانچہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا ہر ایک کے پاس دو کپڑے ہوتے ہیں۔

۱۰۹۶۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ كُرَيْبٍ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ حَدَّثَنِي أَبُوْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ۔

ابو کریب، عمر بن عبید، اعمش، ابو سفیان، جابر، ابو سعید خدری نے فرمایا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گئے تو آپ ایک کپڑا لپیٹے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے۔

۱۰۹۷۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ وَاضِعًا طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، عروہ عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کپڑے میں لپیٹے نماز پڑھتے دیکھا۔ اس چادر کے کنارے دونوں کندھوں پر پڑے ہوئے تھے۔

۱۰۹۸۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ إِسْحٰقَ الشَّافِعِيُّ إِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنْظَلَةَ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبَّادٍ الْمَخْزُوْمِيُّ عَنْ مَعْرُوْفِ بْنِ مَشْكَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالْبَيْدَاءِ الْعُلْيَا فِي ثَوْبٍ۔

ابو اسحاق الشافعی، ابراہیم بن محمد بن عباس محمد بن حنظلہ بن محمد بن عباد المخزومی، معروف بن مشکان، عبدالرحمان بن کیسان، کیسان فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو بیداء علیا میں ایک کپڑے میں نماز پڑھتے دیکھا۔

۱۰۹۹۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ بِشْرٍ ثَنَا عَمْرُو بْنُ كَثِيْرٍ ثَنَا ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَلَبِّبًا بِهِ۔

ابو بکر بن ابی شیب محمد بن بشر، عمرو بن کثیر، ابن کیسان، کیسان نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کپڑے میں لپٹے ہوئے ظہر اور عصر کی نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

بَابُ ۲۹۳ سُجُوْدِ الْقُرْآنِ

قرآنی سجدوں کا بیان

۱۱۰۰۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ ابْنُ آدَمَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ اعْتَزَلَ الشَّيْطَانُ يَبْكِي يَقُوْلُ يَا وَيْلَهُ أُمِرَ ابْنُ آدَمَ بِالسُّجُوْدِ فَسَجَدَ فَلَهُ الْجَنَّةُ وَأُمِرْتُ بِالسُّجُوْدِ فَأَبَيْتُ فَلِيَ النَّارُ۔

ابو بکر بن ابی شیب ابو معاویہ، اعمش ابو صالح ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب بندہ آیت سجدہ تلاوت کرتا اور سجدہ کرتا ہے تو شیطان روتا ہوا بھاگتا ہے اور کہتا ہے افسوس ابن آدم کو سجدہ کا حکم دیا گیا اس نے سجدہ کیا تو اس کے لیے جنت ہے، اور مجھے سجدہ کا حکم دیا گیا میں نے انکار کیا تو میرے لیے دوزخ ہے۔

Marfat.com

۱۱۰۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ يَزِيدَ بْنِ خُنَيْسٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ جُرَيْجٍ يَا حَسَنُ أَخْبَرَنِي جَدُّكَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ الْبَارِحَةَ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ كَأَنِّي أُصَلِّي إِلَى أَصْلِ الشَّجَرَةِ فَقَرَأْتُ فَسَجَدْتُ فَسَجَدَتِ الشَّجَرَةُ لِسُجُودِي فَسَمِعْتُهَا يَقُولُ اللَّهُمَّ احْطُطْ عَنِّي بِهَا وِزْرًا وَاكْتُبْ لِي بِهَا أَجْرًا وَاجْعَلْهَا لِي عِنْدَكَ ذُخْرًا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ مِثْلَ الَّذِي أَخْبَرَهُ الرَّجُلُ عَنْ قَوْلِ الشَّجَرَةِ۔

ابوبکر بن خلاد الباہلی، محمد بن یزید بن خنیس، حسن بن محمد بن عبیداللہ بن ابی یزید ابن عباس نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت بابرکت میں حاضر ہوا آپ کے پاس ایک شخص آیا اور عرض کیا میں نے رات خواب میں دیکھا ہے کہ میں ایک درخت کی جانب نماز پڑھ رہا ہوں میں نے آیت سجدہ پڑھی اور سجدہ کیا درخت نے بھی میرے سجدہ کی وجہ سے سجدہ کیا اور اس میں سے یہ آواز آئی۔ اللھم احطط عنی بھا وزرا واکتب لی بھا اجرا واجعلھا لی عندک ذخرا۔ ابن عباس فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے فوراً سجدہ فرمایا۔ اور آپ سجدہ میں یہی کلمات پڑھ رہے تھے۔ جن کلمات کی خبر درخت سے آنے کی اس آدمی نے دی تھی۔

۱۱۰۲- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيُّ ثَنَا يَحْيَى ابْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى ابْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَجَدَ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ أَنْتَ رَبِّي سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِي شَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ۔

ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، عبداللہ بن الفضل، اعرج ابو رافع، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو کہتے اللھم لک سجدت وبک آمنت ولک اسلمت انت ربی سجد وجھی للذی شق سمعہ وبصرہ تبارک اللہ احسن الخالقین۔

باب ۲۹۴ عَدَدِ سُجُودِ الْقُرْآنِ۔

سجدوں کی تعداد کا بیان

۱۱۰۳- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عُمَرَ الدَّمَشْقِيِّ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ حَدَّثَنِي أَبُو الدَّرْدَاءِ أَنَّهُ سَجَدَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى عَشْرَةَ سَجْدَةً مِنْهُنَّ النَّجْمُ۔

حرملہ بن یحیی المصری، عبداللہ بن وہب عمرو بن الحارث، ابن ابی ہلال، عمر الدمشقی، ام الدرداء ابو الدرداء کا بیان ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گیارہ سجدے کیے جس میں سورۂ النجم بھی شامل ہے۔

۱۱۰۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ فَرِيدٍ ثَنَا

محمد بن یحیی، سلیمان بن عبدالرحمان الدمشقی عثمان بن فرید، عاصم بن رجاء بن حیوہ، مہدی

Marfat.com

عَاصِمِ بْنِ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنِ الْمَهْدِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُيَيْنَةَ بْنِ حَاطِرٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَمَّتِي أُمُّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَجَدْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى عَشْرَةَ سَجْدَةً لَيْسَ فِيهَا مِنَ الْمُفَصَّلِ شَيْءٌ الْأَعْرَافُ وَالرَّعْدُ وَالنَّحْلُ وَبَنِي إِسْرَائِيلَ وَمَرْيَمُ وَالْحَجُّ وَسَجْدَةُ الْفُرْقَانِ وَسُلَيْمَانُ وَسُورَةُ النَّمْلِ وَالسَّجْدَةُ وَفِي صٓ وَسَجْدَةُ الْحَوَامِيمِ

بن عبدالرحمان بن عیینہ بن خاطر، ام الدرداء ابوالدرداء رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گیارہ سجدے کیے اور سورت مفصلات میں کوئی سجدہ نہ تھا، اعراف، رعد، نحل، بنی اسرئیل، مریم، حج، فرقان، نمل، صٓ، اور ایک حٰمٓ میں۔ (وہ گیارہ سجدے مذکورہ بالا سورتوں میں ہیں)

۱۱۰۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ يَزِيدَ ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ سَعِيدٍ الْعُتَقِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُنَيْنٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ كُلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَأَهُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَجْدَةً فِي الْقُرْآنِ مِنْهَا ثَلَاثٌ فِي الْمُفَصَّلِ وَفِي الْحَجِّ سَجْدَتَانِ.

محمد بن یحیے، ابن ابی مریم، نافع بن یزید، حارث بن سعید العتقی، عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے قرآن میں پندرہ سجدے فرمائے تین مفصل میں اور دو حج میں۔

۱۱۰۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَجَدْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، ایوب بن موسلے، عطاء بن مینا، ابوہریرہ نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اذا السماء انشقت اور اقرا باسم ربک میں سجدہ کیا

۱۱۰۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ هٰذَا الْحَدِيثُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ مَا سَمِعْتُ أَحَدًا يَذْكُرُهُ غَيْرُهُ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، یحیے بن سعید، ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمر بن عبدالعزیز، ابوبکر بن عبدالرحمان بن الحارث بن ہشام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اذا السماء انشقت میں سجدہ فرمایا تھا۔ ابوبکر بن ابی شیبہ نے کہا میں نے یحیی ابن سعید کی حدیث ان کے سوا کسی سے نہیں سنی۔

بَابُ ۲۹۵ إِتْمَامِ الصَّلٰوةِ

تکمیل نماز کا بیان

۱۱۰۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، عبیداللہ بن عمر، سعید

Marfat.com

انبا مُمَيْرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلّٰى وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَجَآءَ فَسَلَّمَ فَقَالَ وَعَلَيْكَ فَارْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ فَجَآءَ فَصَلّٰى ثُمَّ جَآءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَعَلَيْكَ فَارْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ بَعْدَ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ فَعَلِّمْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِذَا قُمْتَ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاَسْبِغِ الْوُضُوْءَ ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَاْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ثُمَّ ارْكَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَعْتَدِلَ قَآئِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ رَاْسَكَ حَتّٰى تَسْتَوِيَ قَاعِدًا ثُمَّ افْعَلْ ذٰلِكَ فِيْ صَلٰوتِكَ كُلِّهَا۔

۱۱۰۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَآءٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا حُمَيْدٍ السَّاعِدِيَّ فِيْ نَفَرٍ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهِمْ اَبُوْ قَتَادَةَ فَقَالَ اَبُوْ حُمَيْدٍ اَنَا اَعْلَمُكُمْ بِصَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا بِمَ فَوَاللّٰهِ مَا كُنْتَ بِاَكْثَرِنَا لَهُ تَبَعَةً وَلَا اَقْدَمِنَا لَهُ صُحْبَةً قَالَ بَلٰى قَالُوْا فَاعْرِضْ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ كَبَّرَ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ وَيَقِرَّ كُلُّ عَضْوٍ مِنْهُ فِيْ مَوْضِعِهٖ ثُمَّ يَقْرَاُ ثُمَّ يُكَبِّرُ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يَرْكَعُ وَيَضَعُ رَاحَتَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ مُعْتَمِدًا كَاَنَّهُ يَدْفَعُ رَاْسَهٗ وَلَا يُقْنِعُ مُغَرِّرَةً ثُمَّ يَقُوْلُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ حَتّٰى يَقِرَّ كُلُّ عَظْمٍ اِلٰى مَوْضِعِهٖ ثُمَّ يَهْوِيْ اِلَى الْاَرْضِ وَيُجَافِيْ يَدَيْهِ

بن ابی سعید ابوہریرہ نے فرمایا کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا اور نماز پڑھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد کے ایک گوشہ میں تشریف فرما تھے اس نے آکر آپ کو سلام کیا آپ نے فرمایا جاؤ نماز لوٹا لو، کیونکہ تم نے نماز نہیں پڑھی وہ دوبارہ نماز پڑھ کر آیا اور آپ کو سلام کیا آپ نے جواب دینے کے بعد پھر وہی بات ذہرائی وہ تیسری بار آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے نماز سکھا دیجیے آپ نے فرمایا جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو تو پورا وضو کرو، پھر قبلہ کی جانب منہ کر کے تکبیر کہو پھر جو تمہیں قرآن یاد ہو وہ پڑھو پھر اطمینان سے رکوع کرو پھر اطمینان سے کھڑے ہو جاؤ پھر اطمینان سے سجدہ کرو پھر سر اٹھاؤ حتیٰ کہ آرام سے بیٹھ جاؤ پھر تمام نماز کو اسی طرح پوری کرو۔

محمد بن بشار ابو عاصم، عبدالحمید بن جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء (رباعی) ابو حمید، صحابی دس صحابہ کی خدمت اقدس میں بیٹھے ہوئے تھے جن میں ابو قتادہ بھی تھے ابو حمید نے فرمایا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو تم سے زیادہ جانتا ہوں۔ دوسرے نے کہا ہم تم سے اسلام میں مقدم ہیں اور پیروی بھی تم سے زیادہ کی ہے یہ کیسے ممکن ہے ابو حمید نے فرمایا ایسے ہی ہے صحابہ نے اسے تسلیم نہ کیا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب نماز کو کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے پھر کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے اور آپ کا ہر عضو اپنی جگہ ہوتا۔ پھر قرآن پڑھتے پھر تکبیر کہتے اور مونڈھوں تک ہاتھ اٹھاتے پھر رکوع کرتے اور اپنی ہتھیلیاں گھٹنوں پر رکھتے نہ سر جھکا ہوتا اور نہ اوپر اٹھا ہوتا پھر سمع اللہ لمن حمدہ فرماتے اور کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے حتیٰ کہ ہڈی اپنی جگہ پر آجاتی، پھر سجدے میں جاتے اور اپنے ہاتھوں کو پہلوؤں سے علیحدہ رکھتے پھر سر اٹھاتے بایاں پاؤں بچھا

Marfat.com

عَنْ جَنْبَيْهِ ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ وَيَثْنِي رِجْلَهُ الْيُسْرَى فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا وَيَفْتَحُ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ إِذَا سَجَدَ ثُمَّ يَسْجُدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ وَيَجْلِسُ عَلَى رِجْلِهِ الْيُسْرَى حَتَّى يَرْجِعَ كُلُّ عَظْمٍ مِنْهُ إِلَى مَوْضِعِهِ ثُمَّ يَقُومُ فَيَصْنَعُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ إِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ كَمَا صَنَعَ عِنْدَ افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ ثُمَّ يُصَلِّي بَقِيَّةَ صَلَاتِهِ هَكَذَا حَتَّى إِذَا كَانَتِ السَّجْدَةُ الَّتِي يَنْقَضِي فِيهَا التَّسْلِيمُ أَخَّرَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَجَلَسَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْسَرِ مُتَوَرِّكًا ثُمَّ سَلَّمَ قَالُوا صَدَقْتَ هَكَذَا كَانَ يُصَلِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

اور اس پر بیٹھتے، پیروں کی انگلیاں کھلی رکھتے پھر سجدہ کرتے پھر تکبیر کہہ کر اٹھتے اور بائیں پیر پر بیٹھتے حتی کہ ہر جوڑ اپنی جگہ آجاتا پھر کھڑے ہوتے اور دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کرتے، جب دوسری رکعت سے کھڑے ہوتے تب بھی کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے جیسا کہ ابتدا میں کیا تھا۔ پھر بقیہ نماز اسی طرح پڑھتے جب آخری التحیات میں بیٹھتے ایک پاؤں نکال لیتے اور بائیں پر ٹیک لگا کر بیٹھ جاتے باقی صحابہ نے کہا آپ نے سچ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اسی طرح نماز پڑھتے تھے۔

۱۱۱۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ عَمْرَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ تَوَضَّأَ وَضَعَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ سَمَّى اللَّهَ وَيُسْبِغُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَقُومُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ فَيُكَبِّرُ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يَرْكَعُ فَيَضَعُ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَيُجَافِي بِعَضُدَيْهِ ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيُقِيمُ صُلْبَهُ وَيَقُومُ قِيَامًا هُوَ أَطْوَلُ مِنْ قِيَامِهِ ثُمَّ قَلِيلًا ثُمَّ يَسْجُدُ فَيَضَعُ يَدَيْهِ بِحِيَالِ الْقِبْلَةِ وَيُجَافِي بِعَضُدَيْهِ مَا اسْتَطَاعَ فِيمَا رَأَيْتُ ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيَجْلِسُ عَلَى قَدَمِهِ الْيُسْرَى وَيَنْصِبُ الْيُمْنَى وَيَعْقِدُ أَنْ يَسْتَوْطِئَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْسَرِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، حارثہ بن ابی الرجال، عمرہ کہتی ہیں میں نے حضرت عائشہ سے دریافت کیا حضور نماز کیسے پڑھتے تھے انہوں نے فرمایا جب وہ وضو فرماتے اپنا ہاتھ برتن میں ڈالتے بسم اللہ پڑھتے۔ پورا وضو کرتے پھر قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہوتے تکبیر کہتے۔ کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے پھر رکوع کرتے، اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے اور ہاتھوں کو پھیلاتے پھر سر اٹھاتے تو بیٹھ اپنی جگہ آجاتی، تمہارے اس قیام سے کچھ لمبا قیام ہوتا پھر سجدہ کرتے اور ہاتھوں کو قبلہ کی طرف رکھتے اور بازوؤں کو جتنی طاقت ہوتی پھیلا لیتے پھر سر اٹھاتے، بائیں پیر پر بیٹھتے اور داہنے کو کھڑا رکھتے اور بائیں طرف زمین پر بیٹھنے کو معیوب جانتے۔

باب ۲۹۶ تَقْصِيرِ الصَّلَاةِ فِي السَّفَرِ۔

نمازِ قصر کا بیان

۱۱۱۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عُمَرَ قَالَ صَلَاةُ السَّفَرِ رَكْعَتَانِ وَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، زبید، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کے مطابق سفر میں

Marfat.com

الْعِيدِ رَكْعَتَانِ تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

نماز کی دو رکعتیں ہیں۔ جمعہ اور عید کی بھی دو دو رکعتیں ہیں۔ یہ سفر میں کامل نماز ہے۔ ناقص نہیں ہے۔

۱۱۱۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ بِشْرٍ أَنْبَأَ يَزِيدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ عُمَرَ قَالَ صَلَاةُ السَّفَرِ رَكْعَتَانِ وَصَلَاةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ وَالْفِطْرُ وَالْأَضْحَى رَكْعَتَانِ تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشر، یزید بن زیاد بن ابی الجعد، زبید، عبدالرحمان بن ابی لیلیٰ، کعب بن عجرہ، حضرت عمر نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کے مطابق سفر میں نماز کی دو رکعتیں ہیں جمعہ اور دونوں عیدوں کی بھی دو دو رکعتیں ہیں۔ یہ سفر میں کامل نماز ہے۔ ناقص نہیں ہے۔

۱۱۱۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ ابْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَابَيْهِ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ سَأَلْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قُلْتُ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقَدْ أَمِنَ النَّاسُ فَقَالَ عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَاقْبَلُوا صَدَقَتَهُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، ابن جریج، ابن ابی عمار، عبداللہ بن بابیہ، یعلیٰ بن امیہ کہتے ہیں میں نے حضرت عمر سے عرض کیا لیس علیکم جناح ان تقصروا من الصلوٰۃ الآیہ والی آیت سے لوگ اب تو مامون ہو گئے انہوں نے فرمایا جو تعجب تمہیں ہوا وہی مجھے ہوا تھا میں نے اس کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا آپ نے فرمایا یہ ایک صدقہ ہے جو اللہ نے تم پر کیا ہے اس کے صدقہ کو قبول کرو۔

۱۱۱۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ إِنَّا نَجِدُ صَلَاةَ الْحَضَرِ وَصَلَاةَ الْخَوْفِ فِي الْقُرْآنِ وَلَا نَجِدُ صَلَاةَ السَّفَرِ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللهِ إِنَّ اللهَ قَدْ بَعَثَ إِلَيْنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَعْلَمُ شَيْئًا فَإِنَّمَا نَفْعَلُ كَمَا رَأَيْنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ.

محمد بن رمح، لیث، زہری، عبداللہ بن ابی بکر بن عبدالرحمان، امیہ بن عبداللہ بن خالد نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا کہ ہم قرآن میں صلوٰۃ الحضر اور صلوٰۃ الخوف کے احکام تو پاتے ہیں لیکن نماز قصر نہیں پاتے انہوں نے فرمایا خدا تعالیٰ نے ہمارے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا اور ہم کچھ نہ جانتے تھے ہم وہی کرتے ہیں جو حضور کو کرتے دیکھا ہے۔

۱۱۱۵- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَعْفُرَ بْنِ حَرْسٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مِنْ هٰذِهِ الْمَدِينَةِ لَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْهَا.

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، بشر بن حرب، ربعی، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ سے نکلتے تو مدینہ واپس آنے تک دو رکعت سے زائد نہ پڑھتے۔

Marfat.com

۱۱۱۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ وَجُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ قَالَا ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ بُكَيْرِ ابْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ افْتَرَضَ اللّٰهُ الصَّلَاةَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَضَرِ أَرْبَعًا وَفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ۔

احمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب، جبارۃ بن المغلس، ابوعوانہ، بکیر بن الاخنس، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زبان سے حضر میں چار، اور سفر میں دو رکعتیں فرض فرمائی ہیں۔

باب ۲۹۷ الْجَمْعِ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فِي السَّفَرِ

سفر میں دو نمازیں جمع کرنے کا بیان

۱۱۱۷۔ حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَطَاوُسٍ أَخْبَرُوهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي السَّفَرِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَعْجَلَهُ شَيْءٌ وَلَا يَطْلُبُهُ عَدُوٌّ وَلَا يَخَافُ شَيْئًا۔

محرز بن سلمۃ العدنی، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابراہیم بن اسمٰعیل، عبدالکریم، مجاہد، سعید عطاء، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں مغرب اور عشاء جمع فرماتے نہ تو آپ کو کسی چیز کی عجلت ہوتی۔ نہ دشمن سامنے ہوتا اور نہ کسی بات کا ڈر ہوتا۔

۱۱۱۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فِي السَّفَرِ۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابوالزبیر، ابوالطفیل معاذ بن جبل نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ تبوک میں سفر کے دوران ظہر عصر اور مغرب وعشاء جمع فرمائی۔

باب ۲۹۸ التَّطَوُّعِ فِي السَّفَرِ

سفر میں نوافل پڑھنے کا بیان

۱۱۱۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ عِيسَى بْنِ حَفْصِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ كُنَّا مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي سَفَرٍ فَصَلَّى بِنَا ثُمَّ انْصَرَفْنَا مَعَهُ وَانْصَرَفَ قَالَ فَالْتَفَتَ فَرَأَى نَاسًا يُصَلُّونَ فَقَالَ مَا يَصْنَعُ هَؤُلَاءِ قُلْتُ يُسَبِّحُونَ قَالَ قُلْتُ لَوْ كُنْتُ مُسَبِّحًا لَأَتْمَمْتُ صَلَاتِي يَا ابْنَ أَخِي إِنِّي صَحِبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

ابوبکر بن خلاد الباہلی، ابوعامر، عیسیٰ بن حفص بن عاصم بن عمر بن الخطاب، حفص بن عاصم کہتے ہیں ہم سفر میں ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے انہوں نے ہمیں نماز پڑھائی ہم ان کے ساتھ واپس ہوئے۔ انہوں نے لوگوں کو نماز پڑھتے دیکھکر دریافت فرمایا یہ کیا کر رہے ہیں۔ لوگوں نے جواب دیا نفلیں پڑھ رہے ہیں انہوں نے فرمایا اگر میں نے نفلیں پڑھنے ہوتے، تو میں نماز پوری

Marfat.com

اللہ علیہ وسلم فلم یزد علی رکعتین فی السفر حتی قبضہ اللہ ثم صحبت ابا بکر فلم یزد علی رکعتین ثم صحبت عمر فلم یزد علی رکعتین ثم صحبت عثمان فلم یزد علی رکعتین حتی قبضہم اللہ واللہ یقول لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ۔

پڑھتا میں حضور کے ساتھ رہا آپ نے سفر میں وفات تک دو رکعت سے زیادہ نہیں پڑھیں پھر ابو بکر کے ساتھ رہا انہوں نے بھی دو رکعت سے زیادہ نہیں پڑھیں پھر عمر کے ساتھ رہا پھر عثمان کے ساتھ رہا کسی نے بھی وفات تک دو رکعت سے زیادہ نہیں پڑھیں اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "بیشک تمہیں رسول اللہ کی پیروی بہتر ہے"۔[1]

۱۱۲۰۔ حدثنا ابو بکر بن خلاد ثنا وکیع ثنا اسامۃ بن زید قال سألت طاوسا عن التجمر فی السفر والحسن بن مسلم بن یناق جالس عندہ فقال حدثنی طاوس انہ سمع ابن عباس رضی اللہ یقول فرض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلوۃ الحضر وصلوۃ السفر فکنا نصلی فی الحضر قبلہا وبعدہا وکنا نصلی فی السفر قبلہا وبعدہا۔

ابو بکر بن خلاد، وکیع، اسامہ بن زید، طاؤس، حسن بن مسلم بن یناق، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حضر اور سفر کی نماز فرض فرمائی۔ ہم حضر میں بھی اس سے پہلے اور اس کے بعد نماز پڑھتے اور سفر میں بھی۔

باب ۲۹۹ کم یقصر الصلوۃ المسافر اذا اقام ببلدۃ

جب مسافر کسی شہر میں ٹھہرے تو کتنی نماز پڑھے

۱۱۲۱۔ حدثنا ابو بکر بن ابی شیبۃ ثنا حاتم بن اسمٰعیل عن عبد الرحمٰن بن حمید بن عبد الرحمٰن بن حمید بن الزہری قال سألت السائب بن یزید ماذا سمعت فی سکنی مکۃ قال سمعت العلاء الحضرمی یقول قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثلاثا للمہاجر بعد الصدر۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسمٰعیل، عبد الرحمٰن بن حمید الزہری، فرماتے ہیں کہ سائب بن یزید سے میں نے دریافت کیا آپ نے مکہ میں سکونت کرنے والوں کے متعلق کیا سنا انہوں نے فرمایا کہ علاء بن الحضرمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مہاجر کے لیے آنے کے بعد تین دن تک قصر کرنا چاہیے۔

۱۱۲۲۔ حدثنا محمد بن یحیی ثنا ابو عاصم ح وقرئ علیہ انبا ابن جریج اخبرنی عطاء حدثنی جابر بن عبد اللہ رضی اللہ انا بین معی قال قدم النبی صلی اللہ علیہ وسلم مکۃ صبح رابعۃ مضت من شہر ذی الحجۃ۔

محمد بن یحیی، ابو عاصم، ابن جریج، عطاء جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مکہ میں چار ذی الحجہ کی صبح کو جلوہ افروز ہوئے۔

۱۱۲۳۔ حدثنا محمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب ثنا عبد الواحد بن زیاد ثنا عاصم الاحول عن عکرمۃ عن ابن عباس قال اقام رسول اللہ

محمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب، عبد الواحد بن زیاد، عاصم الاحول، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم انیس روز

[1] سورۃ احزاب آیت ۲۱ پ ۲۱

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَنَحْنُ إِذَا صَلَّيْنَا تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا نُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَإِذَا أَقَمْنَا أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ صَلَّيْنَا أَرْبَعًا۔

تک دو دو رکعت پڑھتے رہے چنانچہ ہم جب انیس روز تک قیام کرتے ہیں تو دو دو رکعت پڑھتے ہیں اور جب اس سے زیادہ قیام کرتے ہیں تو چار رکعت پڑھتے ہیں۔

۱۱۲۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الرَّقِّيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَامَ بِمَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ خَمْسَ عَشْرَةَ لَيْلَةً يُقْصِرُ الصَّلٰوةَ۔

ابو یوسف الصیدلانی محمد بن احمد الرقی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے سال پندرہ دن قیام فرمایا اور قصر فرماتے رہے۔

۱۱۲۵۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَعَبْدُ الْأَعْلٰى قَالَا ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ نُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى رَجَعْنَا قُلْتُ كَمْ أَقَامَ بِمَكَّةَ قَالَ عَشْرًا۔

نصر بن علی الجہضمی، یزید بن زریع، عبد الاعلیٰ، یحییٰ بن ابی اسحاق (ربا عی) انس نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی معیت میں مدینہ سے مکہ چلے اور واپسی تک دو دو رکعت نماز پڑھتے رہے یحییٰ کہتے ہیں میں نے دریافت کیا آپ نے مکہ میں کتنے روز قیام کیا انس نے جواب دیا دس دن۔

بَابُ ۳۰ مَا جَاءَ فِيمَنْ تَرَكَ الصَّلٰوةَ

نماز چھوڑنے والے کا بیان

۱۱۲۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلٰوةِ۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابو الزبیر، جابرؓ بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان اور کافر کے درمیان فرق نماز کا ترک کرنا ہے۔

۱۱۲۷۔ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَاسِطِيُّ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ ثَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَهْدُ الَّذِي بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ الصَّلٰوةُ فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ۔

اسمٰعیل بن ابراہیم الباسطی، علی بن الحسن بن شقیق، حسین بن واقد، عبد اللہ بن بریدہ، بریدہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمارے اور لوگوں کے درمیان نماز کا عہد ہے، جس نے اس کو ترک کیا اس نے کفر کیا۔

۱۱۲۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

عبد الرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم اوزاعی، عمرو بن سعید، یزید الرقاشی، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

Marfat.com

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَالشِّرْكِ اِلَّا تَرْكُ الصَّلٰوةِ فَاِذَا تَرَكَهَا فَقَدْ اَشْرَكَ۔

وسلم نے ارشاد فرمایا اسلام اور شرک کے درمیان نماز چھوڑنے کا فرق ہے جس نے نماز ترک کردی اس نے شرک کیا۔

بَابُ ۳۰۱ فَرْضِ الْجُمُعَةِ۔

جمعہ کی فرضیت کا بیان

۱۱۲۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَدَوِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا وَبَادِرُوْا بِالْاَعْمَالِ الصَّالِحَةِ قَبْلَ اَنْ تُشْغَلُوْا وَصِلُوا الَّذِيْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ رَبِّكُمْ بِكَثْرَةِ ذِكْرِكُمْ لَهٗ وَكَثْرَةِ الصَّدَقَةِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ تُرْزَقُوْا وَتُنْصَرُوْا وَتُجْبَرُوْا وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ قَدِ افْتَرَضَ عَلَيْكُمُ الْجُمُعَةَ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا فِيْ شَهْرِيْ هٰذَا مِنْ عَامِيْ هٰذَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَمَنْ تَرَكَهَا فِيْ حَيَاتِيْ اَوْ بَعْدِيْ وَلَهٗ اِمَامٌ عَادِلٌ اَوْ جَائِرٌ اِسْتِخْفَافًا بِهَا اَوْ جُحُوْدًا لَهَا فَلَا جَمَعَ اللّٰهُ لَهٗ شَمْلَهٗ وَلَا بَارَكَ لَهٗ فِيْ اَمْرِهٖ اَلَا وَلَا صَلٰوةَ لَهٗ وَلَا زَكٰوةَ لَهٗ وَلَا حَجَّ لَهٗ وَلَا صَوْمَ لَهٗ وَلَا بِرَّ لَهٗ حَتّٰى يَتُوْبَ فَمَنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ اَلَا لَا يَؤُمَّنَّ امْرَاَةٌ رَجُلًا وَلَا يَؤُمَّ اَعْرَابِيٌّ مُهَاجِرًا وَلَا يَؤُمَّ فَاجِرٌ مُؤْمِنًا اِلَّا اَنْ يَقْهَرَهٗ بِسُلْطَانٍ يَخَافُ سَيْفَهٗ اَوْ سَوْطَهٗ۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ولید بن بکیر، عبداللہ بن محمد العدوی، علی بن زید، ابن المسیب، جابر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا اے لوگو اللہ کے دربار میں مرنے سے پہلے توبہ کر لو، اور جانے سے قبل اعمال صالحہ میں جلدی کر لو، کثرت ذکر سے اپنے اور اپنے رب کے درمیان تعلق پیدا کر و اسی طرح ظاہر و باہر اور پوشیدہ طور پر صدقہ کرو تو تمہیں رزق بھی دیا جائے گا تمہاری مدد بھی کی جائے گی تمہارے نقصان کی تلافی کی جائے گی اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ نے تم پر جمعہ اس مقام اس دن اس مہینہ میں فرض کیا ہے اور اس سال سے تا قیامت فرض ہے جس نے اسے میری زندگی میں یا میرے بعد چھوڑا حالانکہ اس کے لیے امام موجود ہو چاہے وہ منصف ہو یا ظالم اسے حقیر جانتے ہوئے یا اس کا انکار کرتے ہوئے تو اللہ تعالیٰ اس کے ٹکڑے ٹکڑے کرے اور اس کے کام میں برکت نہ کرے خبردار نہ تو اس کی نماز ہے نہ زکوٰۃ نہ حج نہ روزہ اور نہ کوئی نیکی سمجھی کرے وہ توبہ کرے جو توبہ کرے اللہ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے خبردار کوئی عورت مرد کی امامت کرے نہ کوئی اعرابی مہاجر کی اور نہ کوئی فاسق مومن کی ہاں کوڑے کے یا قتل ہونے کا خوف ہو تو معذوری ہے۔

یحییٰ بن خلف بن سلمہ، عبدالاعلیٰ، محمد بن اسحاق، محمد بن ابی امامہ بن سہل بن حنیف، ابو امامہ، عبدالرحمان بن کعب کہتے ہیں کہ میرے والد کی جب بینائی چلی گئی تھی تو میں انہیں نماز کے لیے لے کر جایا کرتا تھا جب میں انہیں جمعہ کے لیے لے کر جاتا اور وہ اذان سنتے تو ابو امامہ اسعد بن زرارہ کے لیے دعائے مغفرت کرتے میں جب یہ سنتا تو میں کہتا

Marfat.com

ابْنِ زُرَارَةَ وَدَعَالَهُ فَمَكَثْتُ حِينًا أَسْمَعُ ذٰلِكَ مِنْهُ ثُمَّ فُتُّ فِي نَفْسِي وَاللّٰهِ إِنَّ ذَا لَلْعَجْزُ أَنِّي أَسْمَعُهُ كُلَّمَا سَمِعَ أَذَانَ الْجُمُعَةِ يَسْتَغْفِرُ لِأَبِي أُمَامَةَ وَيُصَلِّي عَلَيْهِ وَكَأَسْأَلُهُ عَنْ ذٰلِكَ لِمَ هُوَ فَخَرَجْتُ بِهِ كَمَا كُنْتُ أَخْرُجُ بِهِ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلَمَّا سَمِعَ الْأَذَانَ اسْتَغْفَرَ كَمَا كَانَ يَفْعَلُ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَتَاهُ أَرَأَيْتَكَ صَلَوٰتَكَ عَلَى أَسْعَدِ بْنِ زُرَارَةَ كُلَّمَا سَمِعْتَ النِّدَاءَ بِالْجُمُعَةِ لِمَ هُوَ قَالَ أَيْ بُنَيَّ كَانَ أَوَّلُ مَنْ صَلّٰى بِنَا صَلٰوةَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ مَقْدَمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ فِي نَقِيعِ الْخَضِمَاتِ فِي حَزْمٍ مِنْ حَرَّةِ بَنِي بَيَاضَةَ قُلْتُ كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ أَرْبَعِينَ رَجُلًا۔

۱۱۳۱ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ ثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ وَعَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَضَلَّ اللّٰهُ عَنِ الْجُمُعَةِ مَنْ كَانَ قَبْلَنَا كَانَ لِلْيَهُودِ يَوْمَ السَّبْتِ وَالْأَحَدُ لِلنَّصَارٰى فَهُمْ لَنَا تَبَعٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ نَحْنُ الْآخِرُونَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا وَالْأَوَّلُونَ الْمُقْضٰى لَهُمْ قَبْلَ الْخَلَائِقِ۔

باب ۳۰۲ فِي فَضْلِ الْجُمُعَةِ۔

۱۱۳۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سَيِّدُ الْأَيَّامِ وَأَعْظَمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَهُوَ أَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ يَوْمِ الْأَضْحٰى وَيَوْمِ الْفِطْرِ فِيهِ خَمْسُ خِلَالٍ خَلَقَ اللّٰهُ فِيهِ آدَمَ وَأَهْبَطَ اللّٰهُ فِيهِ آدَمَ إِلَى الْأَرْضِ وَفِيهِ

ایک روز میں نے دل میں خیال کیا کہ میں اتنے عرصے سے ہر جمعہ کو یہ بات سن رہا ہوں اور ابھی تک اس کی وجہ دریافت نہیں کی، ایک جمعہ کو میں انہیں لے کر نکلا تو جب یہ واقعہ پیش آیا تو میں نے دریافت کیا اے میرے والد جب بھی آپ جمعہ کی اذان سنتے ہیں تو اسعد بن زرارہ کے لیے دعا کرتے ہیں انہوں نے فرمایا اے میرے بیٹے انہوں نے مجھے سب سے پہلے جمعہ کی نماز نبو بیاضہ کے مقام بقیع الخضمات میں پڑھائی اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم ابھی مکہ سے تشریف نہیں لائے تھے میں نے دریافت کیا اس وقت آپ لوگوں کی کیا تعداد تھی انہوں نے فرمایا چالیس۔

علی بن المنذر، ابن فضیل، ابو مالک الاشجعی، ربعی بن حراش، ابو حازم، حذیفہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم سے راوی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے ہم سے پہلی امتوں کو جمعہ سے گمراہ کر دیا تو یہود نے ہفتہ کا دن اور نصاریٰ نے اتوار کا دن متعین کیا، اس طرح وہ قیامت تک ہمارے تابع ہیں ہم دنیا میں آمد کے لحاظ سے آخر ہیں اور قیامت میں بلحاظ فیصلہ اوّل ہوں گے۔

جمعہ کی فضیلت کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زہیر بن محمد عبداللہ بن محمد بن عقیل، عبدالرحمان بن یزید انصاری ابو لبابہ بن عبدالمنذر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ تمام ایام کا سردار اور اللہ کے نزدیک تمام ایام سے زیادہ شرف و مدح کا حامل ہے اس کا درجہ اللہ کے نزدیک عید اور بقر عید سے بڑھ کر ہے اس میں خاص پانچ باتیں یہ ہیں اللہ نے آدم کو پیدا فرمایا، اسی دن اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو زمین پر اتارا اور اسی دن

Marfat.com

تَوَفَّى اللّٰهُ آدَمَ وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يَسْأَلُ اللّٰهَ فِيهَا الْعَبْدُ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ مَالَمْ يَسْأَلْ حَرَامًا وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ مَا مِنْ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ بَيْنَ سَمَاءٍ وَلَا أَرْضٍ وَلَا رِيَاحٍ وَلَا جِبَالٍ وَلَا بَحْرٍ إِلَّا وَهُنَّ يُشْفِقْنَ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ۔

اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو وفات دی اسی دن میں ایک ایسی گھڑی ہے کہ اس میں بندہ اللہ سے جو بھی مانگے اللہ اسے عطا فرماتا ہے بشرطیکہ حرام کا سوال نہ ہو اور اسی روز قیامت قائم ہوگی، ہر مقرب فرشتہ زمین و آسمان ہوائیں پہاڑ اور دریا یہ سب چیزیں قیامت کے خوف سے جمعہ کے دن سراسیمہ ہوتی ہیں۔

۱۱۳۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا الْحُسَيْنُ ابْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ النَّفْخَةُ وَفِيهِ الصَّعْقَةُ فَأَكْثِرُوا عَلَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ فِيهِ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ تُعْرَضُ صَلَاتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ أَرِمْتَ يَعْنِي بَلِيتَ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، عبدالرحمٰن بن یزید بن جابر، ابوالاشعث الصنعانی، شداد بن اوس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے دنوں میں سب سے افضل جمعہ کا دن ہے اسی میں آدم کو پیکر تخلیق سے سرفراز کیا اسی میں پہلا اور دوسرا صور ہوگا اس دن مجھ پر درود زیادہ بھیجا کرو کیونکہ وہ اس دن میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ! ہمارا درود آپ پر کیسے پیش کیا جائے گا حالانکہ آپ تو مٹی ہو چکے ہوں گے آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کے اجسام مقدس کا کھانا حرام فرما دیا ہے۔

۱۱۳۴۔ حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَفَّارَةٌ مَا بَيْنَهُمَا مَا لَمْ تُغْشَ الْكَبَائِرُ۔

محرز بن سلمۃ العدنی، عبدالعزیز بن ابی حازم علاء، یعقوب، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک گناہوں کا کفارہ ہے بشرطیکہ تم کبیرہ گناہ نہ کرو۔

بَابُ ۳۰۳ مَا جَاءَ فِي الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن غسل کرنے کا بیان

۱۱۳۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَشْعَثِ حَدَّثَنِي أَوْسُ بْنُ أَوْسٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ غَسَّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاغْتَسَلَ وَبَكَّرَ وَابْتَكَرَ وَمَشَى وَلَمْ يَرْكَبْ وَدَنَا مِنَ الْإِمَامِ فَاسْتَمَعَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عَمَلُ سَنَةٍ أَجْرُ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن المبارک اوزاعی، حسان بن عطیہ، ابوالاشعث، اوس بن اوس الثقفی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جمعہ کے دن اچھی طرح غسل کیا اور مسجد میں جلدی گیا پیدل چل کر آیا سوار ہو کر نہیں امام کے قریب بیٹھا خطبہ سنا اور اس میں بیہودہ حرکت نہیں کی تو اس کے لیے ہر قدم کے بدلے ایک سال کے روزوں اور رات کے نفلوں کا ثواب ہے۔

Marfat.com

۱۱۳۶۲۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا
مُحَمَّدُ عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ
مُحَمَّدٍ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ۔

۱۱۳۷- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا سُفْيَانُ
بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ
يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ
عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ

بَابُ ۳۰۴ مَا جَاءَ فِي الرُّخْصَةِ فِي ذٰلِكَ۔

۱۱۳۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا
أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي
هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَدَنَا
وَأَنْصَتَ وَاسْتَمَعَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ
الْأُخْرَى وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَمَنْ مَسَّ الْحَصَى
فَقَدْ لَغَا۔

۱۱۳۹- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ
هَارُونَ وَأَبْنَاءُ إِسْمَاعِيلَ بْنُ مُسْلِمٍ الْمَكِّيُّ عَنْ يَزِيدَ
الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَ
نِعْمَتْ يَجْزِي عَنْهُ الْفَرِيضَةُ وَمَنِ اغْتَسَلَ
فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ۔

بَابُ ۳۰۵ مَا جَاءَ فِي التَّهْجِيرِ إِلَى الْجُمُعَةِ

۱۱۴۰- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ
قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ
بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ
عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُونَ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عمر بن عبید، ابو اسحٰق، نافع ابن عمر نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا جو جمعہ کے لیے آئے وہ غسل کرے

سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، صفوان بن سلیم عطاء بن یسار، ابو سعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا غسل جمعہ ہر بالغ پر واجب ہے۔

غسل جمعہ واجب نہ ہونے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اچھی طرح وضو کیا اور پھر جمعہ میں آکر امام کے قریب بیٹھا اور خاموش رہ کر خطبہ سنا تو ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک بلکہ تین روز زیادہ کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اور جس نے کنکریاں ہٹانے میں اس نے بیہودہ کام کیا۔

نصر بن علی الجہضمی، یزید بن ہارون، اسماعیل بن مسلم المکی، یزید الرقاشی، (رباعی) انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جمعہ کے دن وضو کیا اس نے بھی اچھا کیا اور اس کے ذمہ سے فرض اتر گیا اور جس نے غسل کیا تو غسل افضل تر ہے۔

جمعہ کے لیے جلدی جانے کا بیان

ہشام بن عمار، سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، زہری ابن المسیب، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو مسجد کے تمام دروازوں پر فرشتے لوگوں کے درجے لکھنے کے لیے بیٹھتے ہیں جو پہلے آئے وہ پہلے اور

Marfat.com

النَّاسَ عَلٰى قَدْرِ مَنَازِلِهِمْ أَوَّلًا أَوَّلًا فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ طَوَوْا الصُّحُفَ وَاسْتَمَعُوا الْخُطْبَةَ فَالْمُهَجِّرُ إِلَى الصَّلَاةِ كَالْمُهْدِي بَدَنَةً ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ كَالْمُهْدِي بَقَرَةً ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ كَالْمُهْدِي كَبْشًا حَتَّى ذَكَرَ الدَّجَاجَةَ وَالْبَيْضَةَ زَادَ سَهْلٌ فِي حَدِيثِهِ فَمَنْ جَاءَ بَعْدَ ذَلِكَ فَإِنَّمَا يَجِيءُ لِحَقِّ إِلَى الصَّلَاةِ۔

جب امام خطبہ کے لیے نکلتا ہے تو اپنے صحیفے لپیٹ دیتے ہیں اور خطبہ سننے میں مشغول ہو جاتے ہیں تو نماز کے لیے جلدی آنے والے کی مثال ایسی ہے جیسے اونٹ کی قربانی دینے والا اس کے بعد گائے کی قربانی دینے والا، پھر مینڈھے کی قربانی دینے والا پھر مرغی قربان کرنے والا پھر انڈا دینے والا اس کے بعد جو آتا ہے وہ نماز میں شریک ہو جاتا ہے۔

۱۱۴۱- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ مَثَلَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ زَكَرِيَّا عَنْ سَعِيدٍ بَدَنَةً كَنَاحِرِ الْبَقَرَةِ كَنَاحِرِ الشَّاةِ حَتَّى ذَكَرَ الدَّجَاجَةَ۔

ابوکریب، وکیع، سعید بن بشر، قتادہ، حسن، سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ میں جلد آنے کی مثال بیان فرمائی ہے، جیسے اونٹ قربان کرنے والا، گائے قربان کرنے والا بکری قربان کرنیوالا حتیٰ کہ آپ نے مرغی تک کا ذکر فرمایا۔

۱۱۴۲- حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحِمْصِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ إِلَى الْجُمُعَةِ فَوَجَدَ ثَلَاثَةً وَقَدْ سَبَقُوهُ فَقَالَ رَابِعُ أَرْبَعَةٍ وَمَا رَابِعُ أَرْبَعَةٍ بَعِيدٍ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ النَّاسَ يَجْلِسُونَ مِنَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى قَدْرِ رَوَاحِهِمْ إِلَى الْجُمُعَاتِ الْأَوَّلُ وَالثَّانِي وَالثَّالِثُ وَالرَّابِعُ قَالَ رَابِعُ أَرْبَعَةٍ وَمَا رَابِعُ أَرْبَعَةٍ بَعِيدٍ۔

کثیر بن عبید حمصی، عبدالمجید بن عبدالعزیز، معمر، اعمش، ابراہیم، علقمہ کہتے ہیں میں عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ جمعہ کے لیے گیا ان سے قبل تین آدمی مسجد میں آ چکے تھے انہوں نے فرمایا چوتھا نمبر ہے اور یہ نمبر بہت بعد کا ہے میں نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا لوگ قیامت کے روز جمعہ میں آمد کے حساب سے اللہ تعالیٰ کے قریب بیٹھیں گے پہلے اول پھر دوسرا، پھر تیسرا پھر چوتھا اور چوتھا تو بہت دور ہے۔

باب ۳۰۶ مَا جَاءَ فِي الزِّينَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن زینت اختیار کرنے کا بیان

۱۱۴۳- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حِبَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَّامٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ مَا عَلَى أَحَدِكُمْ لَوِ اشْتَرَى ثَوْبَيْنِ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ سِوَى ثَوْبَيْ مِهْنَتِهِ۔

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، عمرو بن الحارث یزید بن ابی حبیب، موسیٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن حبان، عبداللہ بن سلام سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن منبر پر ارشاد فرمایا، اگر تم لوگ جمعہ کے لیے مزدوری کے علاوہ دو کپڑے اور خرید لو تو بہتر

Marfat.com

۱۱۴۴- حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شُرَيْحٌ لَنَا عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حِبَّانَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَطَبَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، شریح مجہول، عبدالحمید بن جعفر، محمد بن یحیٰی بن حبان، یوسف بن عبداللہ بن سلام فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے روز خطبہ میں ہمیں حدیث مذکورہ کی نصیحت فرمائی۔

۱۱۴۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَرَأَى عَلَيْهِمْ ثِيَابَ النِّمَارِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَلَى أَحَدِكُمْ أَنْ وَجَدَ سَعَةً أَنْ يَتَّخِذَ ثَوْبَيْنِ لِجُمُعَتِهِ سِوَى ثَوْبَيْ مِهْنَتِهِ۔

محمد بن یحیٰی، عمرو بن ابی سلمہ، زہیر، ہشام عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کا خطبہ دیا لوگوں کو روزمرہ کے کپڑے پہنے دیکھا، آپ نے فرمایا تم میں سے جو صاحب حیثیت ہے کیا وہ جمعہ کے لیے دو کپڑے علیحدہ نہیں بنا سکتا۔

۱۱۴۶- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ وَحَوْثَرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ ابْنِ وَدِيعَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَأَحْسَنَ غُسْلَهُ وَتَطَهَّرَ فَأَحْسَنَ طُهُورَهُ وَلَبِسَ مِنْ أَحْسَنِ ثِيَابِهِ وَمَسَّ مَا كَتَبَ اللهُ لَهُ مِنْ طِيبِ أَهْلِهِ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ وَلَمْ يَلْغُ وَلَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَ اثْنَيْنِ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى۔

سہل بن ابی سہل، حوثرۃ بن محمد، یحیٰی القطان ابن عجلان، سعید المقبری، ابوسعید، عبداللہ بن ودیعہ ابوذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جمعہ کے دن اچھی طرح غسل کیا اچھے کپڑے پہنے، اور اللہ نے اسے جو خوشبو عطا فرمائی ہے وہ لگائی پھر جمعہ میں آیا کوئی بیہودہ کام نہ کیا اور دو آدمیوں کے درمیان تفریق نہ کی تو اس کے ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک گناہوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے

۱۱۴۷- حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا يَوْمُ عِيدٍ جَعَلَهُ اللهُ لِلْمُسْلِمِينَ فَمَنْ جَاءَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ وَإِنْ كَانَ طِيبٌ فَلْيَمَسَّ مِنْهُ وَعَلَيْكُمْ بِالسِّوَاكِ۔

عمار بن خالد الواسطی، علی بن غراب، صالح بن ابی الاخضر، زہری، عبید بن السباق، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ اللہ نے مسلمانوں کے لیے عید کا روز بنایا ہے تو جو شخص جمعہ میں آئے وہ غسل کرے اور جس کے پاس خوشبو ہو وہ خوشبو لگائے اور مسواک کرے (اس روایت میں صالح بن ابی الاخضر ضعیف ہے)

باب ۳۰۷ مَا جَاءَ فِي وَقْتِ الْجُمُعَةِ۔

جمعہ کے وقت کا بیان

۱۱۴۸- حدثنا مُعَدُّ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ

محمد بن الصباح، عبدالعزیز بن ابی حازم ابوحازم

Marfat.com

إِبْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مَا كُنَّا نَقِيلُ وَلَا نَتَغَدَّى إِلَّا بَعْدَ الْجُمُعَةِ۔

(ربا می) سہل بن سعد نے فرمایا کہ ہم قیلولہ اور کھانا جمعہ کے بعد کیا کرتے تھے۔

۱۱۴۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ إِيَاسَ بْنَ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَرْجِعُ فَلَا نَرَى لِلْحِيطَانِ فَيْئًا نَسْتَظِلُّ بِهِ۔

محمد بن بشار، عبدالرحمان، یعلی بن الحارث، ایاس بن سلمۃ بن الاکوع: سلمہ بن اکوع نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھتے تو لوٹتے وقت دیواروں کا اتنا سایہ بھی نہ ہوتا کہ ہم سایہ حاصل کر سکتے۔

۱۱۵۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ مُؤَذِّنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ كَانَ يُؤَذِّنُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ الْفَيْءُ مِثْلَ الشِّرَاكِ۔

ہشام بن عمار، عبدالرحمان بن سعد بن عمار بن سعد، عمار بن سعد نے فرمایا کہ وہ جمعہ کے روز حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اس وقت اذان دیتے جب کہ سایہ تسمہ کے مثل ہوتا۔

۱۱۵۱۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنَّا نَجْمَعُ ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَقِيلُ۔

احمد بن عبدہ، معتمر بن سلیمان، حمید، انس نے فرمایا کہ ہم جمعہ پڑھ کر قیلولہ کیا کرتے تھے۔

بَابُ ۳۰۸ مَا جَاءَ فِي الْخُطْبَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے خطبہ کا بیان

۱۱۵۲۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ أَبُو سَلَمَةَ ثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا جَلْسَةً نَادِرَةً بِشْرٌ وَهُوَ قَائِمٌ۔

محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، عبیداللہ بن عمر ح۔ یحیی بن خلف ابو سلمہ، بشر بن المفضل عبیداللہ نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو خطبے کھڑے ہو کر دیتے تھے اور دونوں کے مابین تھوڑی دیر بیٹھ جاتے۔

۱۱۵۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ۔

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، مساور الوراق، جعفر بن عمرو بن حریث، عمرو بن حریث نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو منبر پر خطبہ دیتے دیکھا اور آپ سیاہ عمامہ باندھے ہوئے تھے۔

۱۱۵۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ

محمد بن بشار، محمد بن الولید، محمد بن جعفر، شعبہ سماک، جابر بن سمرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ

Marfat.com

حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا غَيْرَ أَنَّهُ كَانَ يَقْعُدُ قَعْدَةً ثُمَّ يَقُومُ۔

علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ دیتے کچھ دیر بیٹھتے اور پھر کھڑے ہو جاتے۔

۱۱۵۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَقْرَأُ آيَاتٍ وَيُذَكِّرُ اللّٰهَ وَكَانَتْ خُطْبَتُهُ قَصْدًا وَصَلٰوتُهُ قَصْدًا۔

علی بن محمد، وکیع، ح، محمد بن بشار، عبدالرحمٰن، سفیان، سماک، جابر بن سمرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ دیتے پھر بیٹھتے۔ پھر کھڑے ہو کر کچھ آیات پڑھتے اللہ کا ذکر فرماتے آپ کا خطبہ اور نماز متوسط ہوتی۔

۱۱۵۶۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَطَبَ فِي الْحَرْبِ خَطَبَ عَلَى تُرْسٍ وَإِذَا خَطَبَ فِي الْجُمُعَةِ خَطَبَ عَلَى عَصًا۔

ہشام بن عمار، عبدالرحمان بن سعد بن عمار بن سعد، سعد، سعد نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم جب میدان جنگ میں خطبہ دیتے تو کمان پر دیتے اور جب جمعہ کے دن خطبہ دیتے تو عصا پر دیتے۔

۱۱۵۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا ابْنُ أَبِي غُنَيَّةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّهُ سُئِلَ أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا أَوْ قَاعِدًا قَالَ أَوَمَا تَقْرَءُ وَتَرَكُوكَ قَائِمًا قَالَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ غَرِيبٌ لَا يُحَدِّثُ بِهِ إِلَّا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَحْدَهُ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن ابی غنیہ، اعمش، ابراہیم علقمہ، عبداللہ سے دریافت کیا گیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ دیتے یا بیٹھ کر انہوں نے فرمایا کیا تو نے یہ آیت نہیں پڑھی وترکوک قائما ابن ماجہ فرماتے ہیں یہ حدیث غریب ہے اسے سوائے ابوبکر بن ابی شیبہ کے کوئی روایت نہیں کرتا۔

۱۱۵۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي لَهِيعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَعِدَ الْمِنْبَرَ سَلَّمَ۔

محمد بن یحییٰ، عمرو بن خالد، ابن لہیعہ، محمد بن زید بن مہاجر، محمد بن المنکدر، جابر فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب منبر پر چڑھتے تو السلام علیکم کہا کرتے تھے۔

بَابُ ۱۰۹ مَا جَاءَ فِي الْاِسْتِمَاعِ لِلْخُطْبَةِ وَالْاِنْصَاتِ لَهَا

خطبہ سننے اور خاموش رہنے کا بیان

۱۱۵۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَبَابَةُ ابْنُ سَوَّارٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ

ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ بن سوار، ابن ابی ذئب، زہری، ابن المسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے

لہ سورہ الجمعہ آیت ۱۱ پارہ ۲۸۔

Marfat.com

ابن المسیب عن ابی ہریرۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا قلت لصاحبک انصت یوم الجمعۃ والامام یخطب فقد لغوت۔

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم جمعہ کے دن اپنے ساتھی سے خطبہ کی حالت میں یہ کہو کہ چپ رہ تب بھی تم نے بیہودہ کام کیا۔

۱۱۶۰۔ حدثنا محرز بن سلمۃ العدنی حدثنا عبد العزیز بن محمد الدراوردی عن شریک بن عبد اللہ ابی نمر عن عطاء بن یسار عن ابی بن کعب ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ابو مرا لجمعۃ تبارک وھو قائم فذکرنا بایام اللہ وابو الدرداء وابو ذر یغیرنی فقال متی انزلت ھذہ السورۃ انی لم اسمعھا الا الان فاشار الیہ ان اسکت فلما انصرفوا قال سالتک متی انزلت ھذہ السورۃ فلم تخبرنی فقال ابی لیس لک من صلوتک الیوم الا ما لغوت فذھب الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فذکر ذلک لہ واخبرہ بالذی قال ابی فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صدق ابی۔

محرز بن سلمۃ العدنی، عبد العزیز بن محمد الدراوردی شریک بن عبد اللہ بن ابی نمر، عطاء بن یسار، ابی بن کعب نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے روز سورۂ تبارک کھڑے ہو کر پڑھی ہم نے اللہ کے دنوں کا ذکر کیا ابو الدرداء اور ابو ذر میرے چچا کے مارے تھے۔ کہ یہ سورت کب نازل ہوئی میں نے اسی وقت سنی ہے، اس کی جانب آپ نے چپ رہنے کا اشارہ کیا۔ جب سب لوگ لوٹ گئے تو میں نے کہا یہ سورت کب نازل ہوئی تو نے مجھے بتایا کیوں نہیں ابی نے فرمایا آج تمہاری نماز نہیں ہوئی کیونکہ تم نے بیہودہ کام کیا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے اور آپ کو بتایا کہ ابی یوں کہتے ہیں حضور نے ارشاد فرمایا ابی نے سچ کہا۔

باب ۳۱۰ ما جاء فیمن دخل المسجد والامام یخطب

خطبہ کے وقت مسجد آنے کا بیان

۱۱۶۱۔ حدثنا ھشام بن عمار حدثنا سفیان بن عیینۃ عن عمرو بن دینار سمع جابرا او ابا الزبیر سمع جابر بن عبد اللہ دخل سلیک الغطفانی المسجد والنبی صلی اللہ علیہ وسلم یخطب فقال اصلیت رکعتین قال لا قال فصل رکعتین واتما عمرو ذلک رجل سلیک۔

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، ابو الزبیر (روایتی) جابر بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ سلیک الغطفانی اس وقت مسجد میں آئے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے آپ نے دریافت فرمایا کیا تم پڑھ لیں؟ انہوں نے عرض کیا نہیں۔ آپ نے فرمایا اٹھو اور دو رکعت پڑھو۔

۱۱۶۲۔ حدثنا محمد بن الصباح انا سفیان بن عیینۃ عن ابن عجلان عن عیاض بن عبد اللہ عن ابی سعید ان رجلا دخل والنبی صلی اللہ علیہ وسلم یخطب فقال اصلیت قال لا

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ابن عجلان، عیاض بن عبد اللہ، ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے (ایک شخص آیا۔ آپ نے اس سے فرمایا کیا تم نے نماز پڑھی اس نے

Marfat.com

قَالَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ۔

۱۱۶۳۔ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَا جَاءَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ تَجِيءَ قَالَ لَا قَالَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ وَتَجَوَّزْ فِيهِمَا۔

بَابُ ۳۱۱ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ تَخَطِّي النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

۱۱۶۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَجَعَلَ يَتَخَطَّى النَّاسَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْلِسْ فَقَدْ آذَيْتَ وَآنَيْتَ۔

۱۱۶۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا رُشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَبَّانَ بْنِ فَائِدٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اتَّخَذَ جِسْرًا إِلَى جَهَنَّمَ۔

بَابُ ۳۱۲ مَا جَاءَ فِي الْكَلَامِ بَعْدَ نُزُولِ الْإِمَامِ عَنِ الْمِنْبَرِ

۱۱۶۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا جَرِيرُ ابْنُ حَازِمٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَلِّمُ فِي الْحَاجَةِ إِذَا نَزَلَ عَنِ الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ۔

بَابُ ۳۱۳ مَا جَاءَ فِي الْقِرَاءَةِ فِي الصَّلَاةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

عرض کیا نہیں آپ نے فرمایا دو رکعت پڑھ لو۔

داؤد بن رشید، حفص بن غیاث، اعمش، ابو صالح، ابو سفیان، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالے عنہ اور جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے کہ سلیک عطفانی آئے آپ نے ان سے فرمایا کیا تم نے آنے سے پہلے دو رکعت پڑھی ہیں انہوں نے عرض کیا نہیں آپ نے فرمایا مختصر سی دو رکعت پڑھ لو۔

جمعہ میں لوگوں کے سروں پر کودنے کی ممانعت کا بیان

ابو کریب، عبدالرحمان المحاربی، اسمٰعیل بن مسلم، حسن، جابر نے فرمایا کہ ایک شخص جمعہ کے روز مسجد میں داخل ہوا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے۔ وہ لوگوں کے سروں پر سے پھلانگنے لگا آپ نے فرمایا تم نے تکلیف پہنچائی اور ایک بیہودہ کام کیا۔

ابو کریب، رشدین بن سعد، زبان بن فائد سہل بن معاذ بن انس، معاذ بن انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو جمعہ کے دن لوگوں کی گردنوں پر پھلانگتا ہے وہ دوزخ میں جانیکیلئے پل بناتا ہے۔

منبر پر سے اترنے کے بعد امام کے کلام کرنے کا بیان

محمد بن بشار، ابو داؤد، جریر بن حازم، ثابت انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جمعہ کے دن منبر سے اترآتے تو ضرورت کے مطابق گفتگو فرماتے۔

جمعہ کی نماز میں قرات کا بیان

Marfat.com

۱۱۶۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمَدَنِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ قَالَ اسْتَخْلَفَ مَرْوَانُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَلَى الْمَدِينَةِ فَخَرَجَ إِلَى مَكَّةَ فَصَلَّى بِنَا أَبُو هُرَيْرَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَرَأَ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ فِي السَّجْدَةِ الْأُولَى وَفِي الْآخِرَةِ إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ فَأَدْرَكْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ حِينَ انْصَرَفَ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّكَ قَرَأْتَ بِسُورَتَيْنِ كَانَ عَلِيٌّ يَقْرَأُ بِهِمَا بِالْكُوفَةِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهِمَا.

ابوبکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسمٰعیل المدنی، جعفر بن محمد، محمد، عبید اللہ بن ابی رافع کہتے مروان نے ابوہریرہ کو مدینہ کا گورنر بنا دیا تو وہ مکہ تشریف لے چلے اور ہمیں جمعہ کی نماز پڑھائی تو پہلی رکعت میں سورۂ جمعہ اور دوسری میں سورۂ منافقون تلاوت فرمائی عبید اللہ کہتے ہیں میں نے نماز کے بعد ابوہریرہ سے عرض کیا حضرت علی بھی کوفہ میں یہی دو سورتیں پڑھا کرتے تھے انہوں نے فرمایا میں نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ سورتیں پڑھتے سنا ہے۔

۱۱۶۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ أَنْبَأَنَا ضَمْرَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَتَبَ الضَّحَّاكُ بْنُ قَيْسٍ إِلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَخْبِرْنَا بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مَعَ سُورَةِ الْجُمُعَةِ قَالَ كَانَ يَقْرَأُ بِهِمَا هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ.

محمد بن الصباح، سفیان، ضمرۃ بن سعد، عبید اللہ بن عبد اللہ ضحاک بن قیس نے نعمان بن بشیر کو لکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے روز سورت جمعہ کے ساتھ کون سی سورت تلاوت فرماتے تھے انہوں نے فرمایا ہل اتاک حدیث الغاشیہ۔

۱۱۶۹- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ أَبِي عُتْبَةَ الْخَوْلَانِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، سعید بن سنان ابو الزاہریہ، ابو عتبۃ الخولانی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم جمعہ میں سبح اسم ربک الاعلیٰ اور ہل اتاک حدیث الغاشیہ تلاوت فرماتے تھے۔

بَابُ ۳۱۴ مَا جَاءَ فِيمَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً

جمعہ کی ایک رکعت ملنے کا بیان

۱۱۷۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْجُمُعَةِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عُيَيْنَةَ

۱۱۷۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ

محمد بن الصباح، عمر بن حبیب، ابن ابی ذئب زہری، ابو سلمہ، ابن المسیب، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو جمعہ کی ایک رکعت پائے اس کے ساتھ دوسری رکعت ملا لے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، ابن عیینہ

Marfat.com

ابْنُ عَمَّارٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الصَّلَاةِ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَ۔

زہری، ابو سلمۃ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جمعہ کی ایک رکعت پالی اس نے نماز پالی،

۱۱۷۲- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ ابْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ ثَنَا يُونُسُ ابْنُ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ أَوْ غَيْرِهَا فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ۔

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار الحمصی، بقیہ، یونس بن یزید الایلی، زہری، سالم، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جمعہ یا کسی نماز کی بھی ایک رکعت پالی اس نے پوری نماز پالی۔

بَابُ ۱۳۵ مَا جَاءَ مِنْ أَيْنَ تُؤْتَى الْجُمُعَةُ

جمعہ کے لیے دور سے آنے کا بیان

۱۱۷۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَنَّ أَهْلَ قُبَاءٍ كَانُوا يَجْمَعُونَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ۔

محمد بن ابی یحییٰ، سعید بن ابی مریم، عبداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ اہل قبا جمعہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پڑھا کرتے تھے۔

بَابُ ۱۳۶ فِي مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ

بغیر عذر کے جمعہ چھوڑنے کا بیان

۱۱۷۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ إِدْرِيسَ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالُوا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنِي عُبَيْدَةُ بْنُ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ أَبِي الْجَعْدِ الضَّمْرِيِّ وَكَانَ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ تَهَاوُنًا بِهَا طَبَعَ عَلَى قَلْبِهِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، یزید بن ہارون، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، عبیدۃ بن سفیان الحضرمی، ابو جعد الضمری جو صحابہ میں سے ہیں فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے تین جمعے حقیر جان کر چھوڑ دیئے تو اس کے دل پر مہر لگا دی جاتی ہے۔

۱۱۷۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا أَبُو عَامِرٍ ثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ ابْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ أُسَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثًا مِنْ غَيْرِ

محمد بن المثنی، ابو عامر، زہیر، اسید بن ابی اسید، ح۔ احمد بن عیسیٰ المصری، عبداللہ بن وہب، ابن ابی ذئب، اسید، عبداللہ بن ابی قتادہ جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے تین جمعے بلا سبب چھوڑ دے تو اس کے دل پر مہر لگا

Marfat.com

ضُرُوْرَةٍ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قَلْبِهٖ۔

۱۱۷۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مَعْدِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا هَلْ عَسٰى اَحَدُكُمْ اَنْ يَتَّخِذَ الصُّبَّةَ مِنَ الْغَنَمِ عَلٰى رَاْسِ مِيْلٍ اَوْ مِيْلَيْنِ فَيَتَعَذَّرَ عَلَيْهِ الْكَلَاُ فَيَرُوْحَ ثُمَّ تَجِيْءُ الْجُمُعَةُ فَلَا يَجِيْءُ وَلَا يَشْهَدُهَا وَتَجِيْءُ الْجُمُعَةُ فَلَا يَشْهَدُهَا وَتَجِيْءُ الْجُمُعَةُ فَلَا يَشْهَدُهَا حَتّٰى يُطْبَعَ عَلٰى قَلْبِهٖ۔

دی جاتی ہے۔

محمد بن بشار، معدی بن سلیمان، ابن عجلان، عجلان، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم میں سے کوئی شخص میل دو میل میں بکریاں جمع کرے اور وہاں گھاس نہ رہے تو اس کی جستجو میں کوسوں دور نکل جانے گا پھر جمعہ آتا ہے اور وہ اس پر حاضر نہیں ہوتا اسی طرح دوسرا جمعہ آتا ہے اور اس پر بھی موجود نہیں ہوتا پھر تیسرا جمعہ آتا ہے اور اس میں بھی موجود نہیں ہوتا حتی کہ اس کے دل پر مہر لگا دی جاتی ہے۔

۱۱۷۷۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا نُوْحُ ابْنُ قَيْسٍ عَنْ اَخِيْهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِيْنَارٍ فَاِنْ لَمْ يَجِدْ فَبِنِصْفِ دِيْنَارٍ۔

نصر بن علی الجہضمی، نوح بن قیس، اخو نوح، قتادہ، حسن، سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جمعہ بلا عذر ترک کیا اسے ایک دینار صدقہ کرنا چاہیے اگر ایک دینار نہ ملے تو نصف دینار سہی۔

بَابُ ۳۱۷ مَا جَاءَ فِي الصَّلٰوةِ قَبْلَ الْجُمُعَةِ

جمعہ سے قبل کی سنتوں کا بیان

۱۱۷۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهٖ ثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ مُبَشِّرِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ قَبْلَ الْجُمُعَةِ اَرْبَعًا لَا يَفْصِلُ فِيْ شَيْءٍ مِنْهُنَّ۔

محمد بن یحیی، یزید بن عبد ربہ، بقیہ، مبشر بن عبید، حجاج بن ارطاۃ، عطیۃ العوفی، ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم جمعہ سے قبل چار رکعت پڑھتے اور درمیان میں سلام نہ پھیرتے۔

بَابُ ۳۱۸ مَا جَاءَ فِي الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے بعد کی سنتوں کا بیان

۱۱۷۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ اِذَا صَلَّى الْجُمُعَةَ اِنْصَرَفَ فَصَلّٰى سَجْدَتَيْنِ فِيْ بَيْتِهٖ ثُمَّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ذٰلِكَ۔

محمد بن رمح، لیث، نافع (رباعی) ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب جمعہ سے واپس ہوتے تو اپنے گھر دو رکعت پڑھتے اور فرماتے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بھی ایسے ہی کیا کرتے تھے۔

۱۱۸۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ

محمد بن الصباح، سفیان، عمرو، زہری، سالم ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے بعد دو رکعت پڑھتے۔

Marfat.com

بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ۔

۱۱۸۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو السَّائِبِ سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّيْتُمُ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَصَلُّوهَا أَرْبَعًا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالسائب، سلم بن جنادہ، عبداللہ بن ادریس، سہیل، ابو صالح حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم جمعہ کے بعد نماز پڑھو تو چار رکعت پڑھو۔

بَابُ ۳۱۹ مَا جَاءَ فِي الْحَلْقِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ وَالْاِحْتِبَاءِ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ

مسجد میں حلقہ بنانے اور خطبہ کے وقت اکڑوں بیٹھنے کا بیان

۱۱۸۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُحْلَقَ فِي الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ۔

ابوکریب، حاتم بن اسماعیل، ح۔ محمد بن رمح، ابن لہیعہ، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں جمعہ کے روز نماز سے قبل حلقہ بنانے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۱۱۸۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْاِحْتِبَاءِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ۔

محمد بن المصفی الحمصی، بقیہ، عبداللہ بن واقد محمد بن عجلان، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن خطبہ کے دوران اکڑوں بیٹھنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

بَابُ ۳۲۰ مَا جَاءَ فِي الْأَذَانِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کی اذان کا بیان

۱۱۸۴۔ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ مَا كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مُؤَذِّنٌ وَاحِدٌ إِذَا خَرَجَ أَذَّنَ وَإِذَا نَزَلَ أَقَامَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ كَذٰلِكَ فَلَمَّا كَانَ عُثْمَانُ وَكَثُرَ النَّاسُ زَادَ النِّدَاءَ الثَّالِثَ عَلَى دَارٍ فِي السُّوقِ يُقَالُ لَهَا الزَّوْرَاءُ فَإِذَا خَرَجَ أَذَّنَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالسائب، سلم بن جنادہ، عبداللہ بن ادریس، سہیل، ابو صالح حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم جمعہ کے بعد نماز پڑھو تو چار رکعت پڑھو۔

Marfat.com

وَإِذَا نَزَلَ أَقَامَ

بَابُ ۳۲۱ مَا جَاءَ فِي اسْتِقْبَالِ الْإِمَامِ وَهُوَ يَخْطُبُ

۱۱۸۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ ثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ اسْتَقْبَلْنَاهُ بِوُجُوهِنَا

وہ منبر پر سے اترتے تو تکبیر ہوتی۔

بوقت خطبہ مقتدی کا امام کی جانب متوجہ رہنے کا بیان

محمد بن یحییٰ، ہشیم بن جمیل، ابن المبارک، ابان بن تغلب، عدی بن ثابت، ثابت نے فرمایا کہ جب نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہوتے تو لوگ اپنے چہرے آپ کی جانب کر لیتے

بَابُ ۳۲۲ مَا جَاءَ فِي السَّاعَةِ الَّتِي تُرْجَى فِي الْجُمُعَةِ

۱۱۸۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ قَائِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ وَقَلَّلَهَا بِيَدِهِ

جمعہ میں ساعتِ قبولیت کا بیان

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ایوب، محمد بن سیرین حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ میں ایک ساعت ایسی ہے کہ اگر اس میں مسلم بندہ نماز پڑھتے ہوئے اللہ سے کسی خیر کی طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اسے عطا فرماتا ہے اور وہ بہت تھوڑا وقت ہوتا ہے۔

۱۱۸۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ مِنْ النَّهَارِ لَا يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا الْعَبْدُ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَى سُؤْلَهُ قِيلَ أَيُّ سَاعَةٍ قَالَ حِينَ تُقَامُ الصَّلَاةُ إِلَى الِانْصِرَافِ مِنْهَا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف المزنی، عبداللہ، عمرو بن عوف کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن ایک ایسی گھڑی ہے کہ اس میں بندہ جو بھی اللہ سے طلب کرتا ہے تو وہ اسے عطا کر دیا جاتا ہے کسی نے دریافت کیا یا رسول اللہ وہ کونسا وقت ہے آپ نے فرمایا نماز شروع ہونے سے ختم ہونے تک۔

۱۱۸۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ قُلْتُ أَوْ قَالُوا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ إِنَّا نَجِدُ فِي كِتَابِ اللَّهِ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُؤْمِنٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ

عبدالرحمن بن ابراہیم الدمشقی، ابن ابی فدیک، ضحاک بن عثمان، ابوالنضر، ابوسلمہ، عبداللہ بن سلام کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم کتاب اللہ میں جمعہ کے روز ایسی ساعت پاتے ہیں اگر بندہ مسلم اس میں نماز پڑھتے ہوئے اللہ سے سوال کرے تو اللہ

Marfat.com

فِيهَا شَيْئًا إِلَّا قَضَى لَهُ حَاجَتَهُ قَالَ عَبْدُ اللهِ فَأَشَارَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ بَعْضُ سَاعَةٍ فَقُلْتُ صَدَقْتَ أَوْ بَعْضُ سَاعَةٍ فَلْتُ أَيُّ سَاعَةٍ هِيَ قَالَ هِيَ آخِرُ سَاعَاتِ النَّهَارِ فَلْتُ إِنَّهَا لَيْسَتْ سَاعَةَ صَلَاةٍ قَالَ بَلَى إِنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ إِذَا صَلَّى ثُمَّ جَلَسَ لَا يَجْلِسُهُ إِلَّا الصَّلَاةُ فَهُوَ فِي الصَّلَاةِ۔

تعالیٰ اس کا سوال قبول فرماتا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ ایک ساعت کا کچھ حصہ ہے میں نے عرض کیا آپ نے سچ فرمایا وہ کون سی گھڑی ہے آپ نے فرمایا دن کی آخری گھڑی میں نے عرض کیا وہ تو نماز کا وقت نہیں آپ نے فرمایا جب مومن بندہ نماز پڑھ کر دوسری نماز کے انتظار میں اسی جگہ بیٹھا رہے تو وہ نماز میں ہوتا ہے۔

بَابُ ۳۲۳ مَا جَاءَ فِي ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنَ السُّنَّةِ

بارہ رکعت روزانہ سنت ہونے کا بیان

۱۱۸۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ نَا إِسْحٰقُ ابْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ثَابَرَ عَلَى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنَ السُّنَّةِ بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ أَرْبَعٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحٰق بن سلیمان الرازی، مغیرہ بن زیاد، عطا، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے بارہ رکعت سنتوں کی پابندی کی اس کے لیے جنت میں محل تیار کر دیا جاتا ہے چار ظہر سے پہلے دو ظہر کے بعد دو مغرب کے بعد دو عشا کے بعد اور دو صبح سے پہلے۔

۱۱۹۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ نَا يَزِيدُ ابْنُ هَارُونَ أَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الزُّبَيْرِ ابْنِ رَافِعٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون اسماعیل بن ابی خالد، مسیب بن رافع، عنبسہ بن ابی سفیان، ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے دن میں بارہ رکعت پڑھیں اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنایا جاتا ہے۔

۱۱۹۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ نَا مُحَمَّدُ ابْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَصْبَهَانِيُّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ أَظُنُّهُ قَالَ قَبْلَ الْعَصْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن سلیمان بن الاصبہانی، سہیل، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے دن میں بارہ رکعت پڑھیں اس کے لیے ایک گھر بنایا جاتا ہے، دو فجر سے قبل دو ظہر سے قبل۔ دو ظہر کے بعد اور میرا خیال ہے کہ دو عصر سے قبل دو رکعت مغرب کے بعد اور

Marfat.com

اَظُنُّهٗ قَالَ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ۔

میرے خیال کے مطابق فرمایا کہ دو رکعت عشاء کے بعد۔

بَابُ ۳۲۴ مَا جَاءَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

فجر سے قبل کی دو سنتوں کا بیان

۱۱۹۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَضَاءَ لَهُ الْفَجْرُ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ۔

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، عمرو بن دینار (رباعی) ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ جب صبح روشن ہو جاتی تو دو رکعت نماز پڑھتے۔

۱۱۹۳۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ كَاَنَّ الْاَذَانَ بِاُذُنَيْهِ۔

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، انس بن سیرین۔ (رباعی) ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذان ہوتے ہی صبح کی سنتیں ادا فرماتے۔

۱۱۹۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا نُوْدِيَ بِصَلٰوةِ الصُّبْحِ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يَّقُوْمَ اِلَى الصَّلٰوةِ۔

محمد بن رمح، لیث، نافع، ابن عمر عن (رباعی) حفصہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے فرمایا کہ جب صبح کی اذان ہوتی تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم دو ہلکی ہلکی رکعتیں نماز سے پہلے پڑھتے

۱۱۹۵۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّاَ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلٰوةِ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، ابو اسحٰق اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو فرماتے تو دو رکعت پڑھتے پھر نماز کے لیے تشریف لے جاتے۔

۱۱۹۶۔ حَدَّثَنَا الْخَلِيْلُ بْنُ عَمْرٍو اَبُوْ عَمْرٍو ثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ عِنْدَ الْاِقَامَةِ۔

خلیل بن عمرو ابو عمرو، شریک، ابو اسحاق، حارث، حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کے وقت دو رکعت پڑھتے۔

بَابُ ۳۲۵ مَا جَاءَ فِيْمَا يُقْرَءُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

صبح کی سنتوں میں تلاوت کا بیان

۱۱۹۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ وَيَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا ثَنَا مَرْوَانُ ابْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبدالرحمٰن بن ابراہیم الدمشقی، یعقوب بن حمید بن کاسب، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان ابو حازم، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی سنتوں میں قل

Marfat.com

قَرَأَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ۔

یا ایھا الکافرون اور قل ھو اللہ احد تلاوت فرماتے۔

۱۱۹۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيَّانِ قَالَا ثَنَا أَبُو أَحْمَدَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَمَقْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا فَكَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ۔

احمد بن سنان، محمد بن عبادۃ الواسطی، ابو احمد، سفیان، ابو اسحاق، مجاہد، ابن عمر نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک ماہ تک دیکھا کہ آپ صبح سے پہلے کی دو رکعتوں میں قل یا ایھا الکافرون اور قل ھو اللہ احد پڑھتے رہے۔

۱۱۹۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ الْجَرِيرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَكَانَ يَقُولُ لَنِعْمَ السُّورَتَانِ هُمَا يُقْرَأُ بِهِمَا فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، جریری عبداللہ بن شقیق حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی سنتوں میں قل یا ایھا الکافرون اور قل ھو اللہ احد تلاوت فرماتے اور ارشاد فرماتے یہ دونوں سورتیں کتنی اچھی ہیں۔

بَابُ ۳۲۶ مَا جَاءَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ

تکبیر کے بعد فرضوں کے علاوہ دوسری نماز کی کراہت کا بیان

۱۲۰۰۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ ثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَا ثَنَا زَكَرِيَّا ابْنُ إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ۔

محمود بن غیلان، ازہر بن القاسم، حر، بکر بن خلف ابو بشر، روح بن عبادہ، زکریا بن اسحٰق، عمرو بن دینار، عطاء، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تکبیر کے بعد فرضوں کے علاوہ کوئی نماز جائز نہیں۔

۱۲۰۱۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو ابْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ۔

محمود بن غیلان، یزید بن ہارون، حماد بن زید، ایوب، عمرو، عطاء بن یسار، حضرت ابو ہریرہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے حدیث مذکورہ کے مطابق روایت کی ہے۔

۱۲۰۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، عاصم، (ربا عی) عبداللہ بن سرجس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز میں ایک شخص کو

Marfat.com

يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ فَلَمَّا صَلّٰى قَالَ لِأَيِّ صَلٰوتَيْكَ اعْتَدَدْتَ

۱۲۰۳- حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكِ بْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ وَقَدْ أُقِيمَتْ صَلٰوةُ الصُّبْحِ وَهُوَ يُصَلِّي فَكَلَّمَهُ بِشَيْءٍ لَا أَدْرِي مَا هُوَ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَحَطْنَا بِهِ نَقُولُ مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ لِي يُوشِكُ أَحَدُكُمْ أَنْ يُصَلِّيَ الْفَجْرَ أَرْبَعًا۔

بَابُ ۳۲۷ مَا جَاءَ فِيمَنْ فَاتَتْهُ الرَّكْعَتَانِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ مَتٰى يَقْضِيهِمَا۔

۱۲۰۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ نُمَيْرٍ ثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّي بَعْدَ صَلٰوةِ الصُّبْحِ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الصُّبْحِ مَرَّتَيْنِ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنِّي لَمْ أَكُنْ صَلَّيْتُ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا فَصَلَّيْتُهُمَا قَالَ فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۱۲۰۵- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَيَعْقُوبُ ابْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ عَنْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَقَضَاهُمَا بَعْدَ مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ۔

بَابُ ۳۲۸ فِي الْأَرْبَعِ الرَّكَعَاتِ قَبْلَ الظُّهْرِ

۱۲۰۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا جَرِيرٌ عَنْ قَابُوسَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَرْسَلَ أَبِي إِلَى عَائِشَةَ أَيُّ صَارُورَةٍ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

دو رکعت پڑھتے دیکھا تو نماز کے بعد فرمایا تمہاری کون سی نماز پر اعتماد کیا جائے۔

ابو مروان محمد بن عثمان العثمانی، ابراہیم بن سعد حفص بن عاصم، عبداللہ بن مالک بن بحینہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے قریب سے گزرے جو تکبیر ہو جانے کے بعد نماز پڑھ رہا تھا آپ نے اس سے کچھ فرمایا جسے میں سمجھ نہ سکا جب آپ نماز سے فارغ ہو گئے تو ہم نے اس سے دریافت کیا کہ حضور نے تم سے کیا فرمایا تھا اس نے جواب دیا حضور نے فرمایا تھا تم میں سے بعض لوگ اب صبح کی چار رکعت پڑھنے لگے؟

صبح کی سنتوں کو قضا کرنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، سعد بن سعید، محمد بن ابراہیم، قیس بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو صبح کی نماز کے بعد دو رکعت پڑھتے دیکھا تو فرمایا کیا صبح کی نماز دو مرتبہ پڑھی جاتی ہے اس نے عرض کیا میں نے پہلے کی دو رکعتیں نہیں پڑھی تھیں وہ پڑھی ہیں چنانچہ آپ خاموش ہو گئے۔

عبدالرحمن بن ابراہیم، یعقوب بن حمید بن کاسب، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، ابو حازم حضرت ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی دو رکعت سونے کی وجہ سے سورج نکلنے کے بعد قضا پڑھیں

ظہر سے قبل کی چار رکعتوں کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، جریر، قابوس، ابو ظبیان کہتے ہیں مجھے میرے والد نے حضرت عائشہ کے پاس یہ دریافت کرنے کے لیے بھیجا کہ حضور کو کونسی

Marfat.com

شَةَ أَحَبَّ إِلَيْهِ أَنْ يُوَاظِبَ عَلَيْهَا قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي
بْلَ الظُّهْرِ بَعْدَ الظُّهْرِ يُطِيلُ فِيهِنَّ الْقِيَامَ وَيُحْسِنُ
يهِنَّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ.

۱۲۰۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عُبَيْدَةَ
بْنِ مُعَتِّبٍ الضَّبِّيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَهْمِ
ابْنِ مِنْجَابٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ قَزَعٍ عَنْ أَبِي
أَيُّوبَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى قَبْلَ
الظُّهْرِ أَرْبَعًا إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ لَا يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ
بِتَسْلِيمٍ وَقَالَ إِنَّ أَبْوَابَ السَّمَاءِ تُفْتَحُ إِذَا
زَالَتِ الشَّمْسُ.

بَابُ ۳۲۹ مَنْ فَاتَتْهُ الْأَرْبَعُ قَبْلَ الظُّهْرِ

۱۲۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَزَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ
وَمُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالُوا ثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الْكُوفِيُّ
ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ
عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ
رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَاتَتْهُ
الْأَرْبَعُ قَبْلَ الظُّهْرِ صَلَّاهَا بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ
الظُّهْرِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللهِ لَمْ يُحَدِّثْ بِهِ إِلَّا قَيْسٌ
عَنْ شُعْبَةَ.

بَابُ ۳۳۰ فِيمَنْ فَاتَتْهُ الرَّكْعَتَانِ بَعْدَ الظُّهْرِ

۱۲۰۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللهِ
ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ
ابْنِ الْحَارِثِ قَالَ أَرْسَلَ مُعَاوِيَةُ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ
فَانْطَلَقْتُ مَعَ الرَّسُولِ فَسَأَلَ أُمَّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ
أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ
يَتَوَضَّأُ فِي بَيْتِي بَعْدَ الظُّهْرِ وَكَانَ قَدْ بَعَثَ سَاعِيًا وَ
كَثُرَ عِنْدَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَقَدْ أَسْمَعَهُ شَأْنَهُمْ إِذْ
ضَرَبَ الْبَابَ فَخَرَجَ إِلَيْهِ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ جَلَسَ

نماز کی مداومت زیادہ پسند تھی انہوں نے فرمایا ظہر سے قبل کی چار رکعتیں کہ آپ ان میں قیام بھی لمبا فرماتے رکوع اور سجدہ بھی اچھی طرح کرتے۔

علی بن محمد، وکیع، عبیدۃ بن معتب الضبی ابراہیم سہم بن منجاب، قزعہ، قزع، ابوایوب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر سے قبل کی چار رکعتیں زوال ہوتے ہی پڑھتے اور درمیان میں سلام نہ پھیرتے اور فرماتے جب سورج کو زوال ہوتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔

ظہر سے قبل کی چار رکعتیں رہ جانے کا بیان

محمد بن یحیی، زید بن اخزم، محمد بن معمر، موسیٰ بن داؤد الکوفی، قیس بن الربیع، شعبہ، خالد الحذاء، عبداللہ بن شقیق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جب ظہر سے قبل کی چار رکعت رہ جاتیں، تو انہیں ظہر کی دو رکعت پڑھنے کے بعد ادا فرماتے ابوعبداللہ فرماتے ہیں کہ اس کی صرف قیس نے شعبہ سے روایت کی ہے۔

ظہر کے بعد کی دو رکعت رہ جانے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس یزید بن ابی زیاد، عبداللہ بن الحارث کہتے ہیں امیر معاویہ نے ام سلمہ کے پاس ایک شخص بھیجا میں بھی ساتھ تھا اس نے ام سلمہ سے دریافت کیا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر ظہر کے بعد وضو فرما رہے تھے آپ نے ایک شخص کو صدقات کی وصول یابی کے لیے روانہ فرمایا تھا اس وقت آپ کی خدمت میں مہاجرین جمع تھے اور آپ کو ان کی فکر تھی اس شخص نے آکر کواڑ کھٹکھٹایا مہاجرین

Marfat.com

يَفْسِدُ مَا جَاءَ بِهِ قَالَتْ فَلَمْ يَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى الْعَصْرِ ثُمَّ دَخَلَ مَنْزِلِي فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ شَغَلَنِي أَمْرُ النِّسَاءِ أَنْ أُصَلِّيَ مَا بَعْدَ الظُّهْرِ فَصَلَّيْتُهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ

مسجد میں جمع ہو گئے تھے آپ باہر تشریف لے گئے اور ظہر کی نماز پڑھائی پھر بیٹھ کر مال تقسیم فرمانے لگے اسی طرح عصر تک ہوتا رہا پھر میرے گھر میں داخل ہو کر دو رکعت پڑھیں اور فرمایا مجھے کاموں نے ظہر کے بعد نماز پڑھنے سے روک لیا تھا اب میں عصر کے بعد پڑھ رہا ہوں

بَابُ ۳۳۱ مَا جَاءَ فِيمَنْ صَلَّى قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا وَبَعْدَهَا أَرْبَعًا

ظہر سے قبل اور بعد میں چار چار رکعت پڑھنے کا بیان

۱۱۶۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشُّعَيْثِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا وَبَعْدَهَا أَرْبَعًا حَرَّمَهُ اللَّهُ عَلَى النَّارِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن عبداللہ الشعیثی، عبداللہ، عنبسۃ بن ابی سفیان ام حبیبہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے ظہر سے پہلے اور ظہر کے بعد چار چار رکعت پڑھیں اللہ تعالیٰ اسے دوزخ پر حرام کر دیتا ہے

بَابُ ۳۳۲ مَا جَاءَ فِيمَا يُسْتَحَبُّ مِنَ التَّطَوُّعِ بِالنَّهَارِ

دن میں نفلوں کے مستحب ہونے کا بیان

۱۱۶۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ وَإِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ السَّلُولِيِّ قَالَ سَأَلْنَا عَلِيًّا عَنْ تَطَوُّعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ فَقَالَ إِنَّكُمْ لَا تُطِيقُونَهُ فَقُلْنَا أَخْبِرْنَا بِهِ نَأْخُذْ مِنْهُ مَا اسْتَطَعْنَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ يُمْهِلُ حَتَّى إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَهُنَا يَعْنِي مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ بِمِقْدَارِهَا مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ مِنْ هَهُنَا يَعْنِي مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يُمْهِلُ حَتَّى إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَهُنَا يَعْنِي مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مِقْدَارَهَا مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ مِنْ هَهُنَا قَامَ فَصَلَّى أَرْبَعًا وَأَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَأَرْبَعًا قَبْلَ الْعَصْرِ يَفْصِلُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ بِالتَّسْلِيمِ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالنَّبِيِّينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ قَالَ عَلِيٌّ فَتِلْكَ

عاصم بن ضمرۃ السلولی کہتے ہیں ہم نے حضرت علی سے دریافت کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دن میں کتنے نفل پڑھتے تھے انہوں نے فرمایا تم اس کی طاقت نہیں رکھتے ہم نے عرض کیا آپ بتا دیجیے جتنی طاقت ہو گی اتنی پڑھ لیں گے حضرت علی نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب صبح کی نماز پڑھتے تو جب سورج اتنا بلند ہو جاتا جتنا شام کو عصر کے بعد مغرب سے قبل ہوتا ہے تو دو رکعت پڑھتے پھر جب سورج خوب بلند ہو جاتا تو چار رکعت پڑھتے پھر زوال کے بعد ظہر سے قبل چار رکعت پڑھتے دو ظہر کے بعد اور چار عصر سے پہلے دو سلاموں کے ساتھ کہ جن میں ملائکہ، انبیاء اور مومنین پر سلام بھیجتے، یہ سولہ رکعتیں ہیں جو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم دن میں پڑھتے، لیکن ان پر آپ نے مداومت بہت کم فرمائی ہے

Marfat.com

سنت عشرة ركعة تطوع رسول الله صلى الله عليه وسلم بالنهار وقل من يداوم عليها قال فيه وكيع زاد فيه أبي فقال حبيب بن أبي ثابت يا لله بالسخي ما أحب أن لي بحديثك هذا ملأ مسجدك هذا ذهبا۔

باب ۳۳۳ ما جاء في الركعتين قبل المغرب

۱۲۱۲۶۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أبو أسامة ح، ووكيع عن كهمس ثنا عبد الله بن بريدة عن عبد الله بن مغفل قال قال نبي الله صلى الله عليه وسلم بين كل أذانين صلاة قالها ثلاثا قال في الثالثة لمن شاء۔

۱۲۱۲۷۔ حدثنا محمد بن بشار ثنا محمد بن جعفر ثنا شعبة قال سمعت علي بن زيد بن جدعان قال سمعت أنس بن مالك يقول إن كان المؤذن ليؤذن على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فيرى إنهما الأذان من كثرة من يقوم فيصلي الركعتين قبل المغرب۔

باب ۳۳۴ ما جاء في الركعتين بعد المغرب

۱۲۱۲۸۔ حدثنا يعقوب بن إبراهيم الدورقي ثنا هشيم عن خالد الحذاء عن عبد الله بن شقيق عن عائشة قالت النبي صلى الله عليه وسلم يصلي المغرب ثم يرجع إلى بيتي فيصلي ركعتين۔

۱۲۱۲۹۔ حدثنا عبد الوهاب بن الضحاك ثنا إسماعيل بن عياش عن محمد بن إسحق عن عاصم بن عمر بن قتادة عن محمود بن لبيد عن رافع بن خديج قال أتانا رسول الله صلى الله عليه وسلم في بني عبد الأشهل فصلى بنا المغرب في مسجدنا ثم قال اركعوها هاتين

وکیع کا بیان ہے کہ میرے والد ماجد اسمیں اتنا اضافہ کرتے کہ حبیب بن ابی ثابت کہتے ہیں میں نے ابو اسحاق سے کہا۔ کاش اس حدیث کے معاوضہ میں میرے پاس یہ مسجد بھر کر سونا ہوتا تو میں آپ کو پیش کر دیتا۔

مغرب سے پہلے دو رکعتیں پڑھنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، وکیع، کہمس، عبد اللہ بن بریدہ، عبد اللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر دو اذانوں کے درمیان نماز ہے یہ بات تین بار فرمائی اور تیسری بار فرمایا مگر جس کا جی چاہے۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، علی بن زید بن جدعان، انس نے فرمایا کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں مؤذن اذان دیتا تو لوگ اس کثرت سے نماز پڑھتے کہ اسے تکبیر خیال کیا جاتا اور پھر مغرب سے پہلے دو رکعت پڑھتے۔

مغرب کے بعد دو رکعتیں پڑھنے کا بیان

یعقوب بن ابراہیم الدورقی، ہشیم، خالد الحذاء عبد اللہ بن شقیق، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز پڑھ کر میرے گھر لوٹ آتے اور دو رکعت پڑھتے

عبد الوہاب بن ضحاک اسماعیل بن عیاش، محمد بن اسحاق، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید، رافع بن خدیج نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس بنی عبد الاشہل میں تشریف لائے اور ہماری مسجد میں مغرب کی نماز پڑھائی پھر فرمایا یہ دو رکعتیں اپنے گھروں

Marfat.com

الرَّكْعَتَيْنِ فِي بُيُوتِكُمْ۔

میں پڑھا کرو۔

بَابُ ۳۳۵ مَا يُقْرَءُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ

مغرب کے بعد رکعتوں میں پڑھنے کا بیان

۱۲۱۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ وَاقِدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الصَّبَّاحِ ثَنَا بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ قَالَ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْوَلِيدِ ثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرٍّ وَأَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ۔

احمد بن الازہر، عبدالرحمان بن واقد۔ ح: محمد بن مؤمل بن الصباح، بدل بن المحبر، عبدالملک بن الولید عاصم بن بہدلہ، زر، ابو وائل، عبداللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کے بعد کی دو رکعتوں میں قل یا ایھا الکافرون اور قل ھو اللہ احد تلاوت فرماتے۔

بَابُ ۳۳۶ مَا جَاءَ فِي السِّتِّ الرَّكَعَاتِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ

مغرب کے بعد چھ رکعت پڑھنے کا بیان

۱۲۱۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْعَكَلِيُّ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ أَبِي خَثْعَمٍ الْيَمَانِيُّ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكَعَاتٍ لَمْ يَتَكَلَّمْ بَيْنَهُنَّ بِسُوءٍ عُدِلْنَ لَهُ بِعِبَادَةِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً۔

علی بن محمد، ابو الحسین العکلی، عمر بن ابی خثعم الیمانی، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مغرب کے بعد چھ رکعت پڑھیں اور ان میں کوئی بری بات نہیں کی تو وہ بارہ سال کی عبادت کے برابر متصور ہوں گی۔

بَابُ ۳۳۷ مَا جَاءَ فِي الْوِتْرِ

وتروں کا بیان

۱۲۱۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ ابْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَاشِدٍ الزَّوْفِيِّ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ حُذَافَةَ الْعَدَوِيِّ قَالَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ قَدْ أَمَدَّكُمْ بِصَلٰوةٍ هِيَ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ حُمُرِ النَّعَمِ الْوِتْرُ جَعَلَهُ اللّٰهُ لَكُمْ فِيمَا بَيْنَ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ إِلَى أَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ۔

محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، عبداللہ بن راشد الزوفی، عبداللہ بن ابی عمرو مرۃ الزوفی خارجۃ بن حذافۃ العدوی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور فرمایا اللہ نے تم پر ایک نماز بڑھا دی ہے جو تمہارے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے اور وہ وتر ہیں اللہ تعالیٰ نے انہیں عشاء کے بعد سے صبح صادق تک رکھا ہے۔

۱۲۱۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَاصِمِ

علی بن محمد، محمد بن الصباح، ابوبکر بن عیاش ابو اسحاق، عاصم بن ضمرۃ السلولی، حضرت علی رضی اللہ

Marfat.com

بْنِ ضَمْرَةَ السَّلُولِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ إِنَّ الْوِتْرَ لَيْسَ بِحَتْمٍ وَلَا كَصَلَاتِكُمُ الْمَكْتُوبَةِ وَلَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْتَرَ ثُمَّ قَالَ يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ أَوْتِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ.

تعالے عنہ نے فرمایا کہ وتر فرض نہیں اور نہ وہ فرضوں کی مانند ہیں لیکن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وتر پڑھے تو تم بھی اے اہل قرآن وتر پڑھا کرو کیوں کہ اللہ واحد ہے وحدت کو پسند کرتا ہے۔

۱۲۲۰۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ فَأَوْتِرُوا يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ مَا يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ لَكَ وَلَا لِأَصْحَابِكَ.

عثمان بن ابی شیبہ، ابو حفص الابار، اعمش، عمرو بن مرہ، ابو عبیدہ، عبداللہ بن مسعود کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ وتر ہے وتر کو پسند کرتا ہے تو تم بھی اہل قرآن وتر پڑھا کرو ایک اعرابی نے سن کر کہا یہ حضور کیا فرما رہے ہیں عبداللہ نے فرمایا یہ تمہارے لیے اور تمہارے ساتھیوں کے لیے نہیں ہے۔

بَابُ ۱۳۸ مَا جَاءَ فِيمَا يُقْرَأُ فِي الْوِتْرِ

وتر میں پڑھنے کا بیان

۱۲۲۱۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ طَلْحَةَ وَزُبَيْدٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ.

عثمان بن ابی شیبہ، ابو حفص الابار، اعمش طلحہ زبید، زر، سعید بن عبدالرحمان بن ابزی عبدالرحمن ابی بن کعب سے فرمایا کہ رسول اللہ علیہ وسلم وتروں میں سبح اسم ربک الاعلیٰ، قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد تلاوت فرماتے تھے۔

۱۲۲۲۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا أَبُو أَحْمَدَ ثَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ.

نصر بن علی الجہضمی، ابو احمد، یونس بن ابی اسحٰق ابو اسحاق، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم وتروں میں سبح اسم ربک الاعلیٰ، قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد تلاوت فرماتے تھے۔

۱۲۲۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ أَبُو بَكْرٍ قَالَ ثَنَا شَبَابَةُ قَالَ ثَنَا يُونُسُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ.

احمد بن منصور، ابو بکر شبابہ، یونس بن ابی اسحاق، اسحاق، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالے عنہ سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

Marfat.com

۱۲۲۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَأَبُو يُوسُفَ الرَّقِّيُّ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الصَّيْدَلَانِيُّ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَأَلْنَا عَائِشَةَ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يُوتِرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَفِي الثَّانِيَةِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَفِي الثَّالِثَةِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ۔

محمد بن الصباح، ابو یوسف الرقی، محمد بن احمد الصیدلانی، محمد بن سلمہ، خصیف، عبدالعزیز بن جریج کہتے ہیں ہم نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتروں میں کیا پڑھتے تھے تو انہوں نے فرمایا پہلی رکعت میں سبح اسم ربک الاعلیٰ، دوسری میں قل یا ایہا الکافرون اور تیسری میں قل ہو اللہ احد پڑھتے تھے۔

باب ۳۳۹ مَا جَاءَ فِي الْوِتْرِ بِرَكْعَةٍ۔

ایک رکعت وتر پڑھنے کا بیان

۱۲۲۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَيُوتِرُ بِرَكْعَةٍ۔

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، انس بن سیرین (ربا عی) ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کی نماز دو دو رکعت ادا فرماتے رہتے پھر ایک رکعت پڑھ کر سب کو وتر بنا لیتے۔

۱۲۲۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَالْوِتْرُ رَكْعَةٌ قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِنْ غَلَبَتْنِي عَيْنِي أَرَأَيْتَ إِنْ نِمْتُ قَالَ اجْعَلْ أَرَأَيْتَ عِنْدَ ذَلِكَ النَّجْمَ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا السِّمَاكُ فَخَرَرْتُ عَادَ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَالْوِتْرُ رَكْعَةٌ قَبْلَ الصُّبْحِ۔

محمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب، عبدالواحد بن زیاد، عاصم ابو مجلز، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت، اور وتر ایک رکعت ہے، ابو مجلز کہتے ہیں میں نے ابن عمر سے دریافت کیا، اگر میں سو جاؤں تو کیا کروں انہوں نے کہا اگر اس ستارے کے پاس سے جاؤ میں نے سر اٹھا کر دیکھا تو سماک چمک رہا تھا پھر عبداللہ بن عمر نے حدیث بیان کرتے ہوئے کہا کہ رسول اللہ نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں اور وتر کی ایک رکعت صبح ہونے سے پہلے۔

۱۲۲۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ رَجُلٌ فَقَالَ كَيْفَ أُوتِرُ قَالَ أَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ قَالَ إِنِّي أَخْشَى أَنْ يَقُولَ النَّاسُ الْبَتِّيرَاءَ فَقَالَ سُنَّةُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ يُرِيدُ هَذَا سُنَّةُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم اوزاعی، مطلب بن عبداللہ ابن عمر سے کسی نے دریافت کیا میں کیسے وتر پڑھوں، انہوں نے فرمایا ایک رکعت اس نے کہا مجھے یہ خوف ہے کہ لوگ دم بریدہ نہ کہیں انہوں نے فرمایا یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے جس کا قصد کیا جاتا ہے۔

۱۲۲۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَبَابَةُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب

Marfat.com

عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ فِي كُلِّ ثِنْتَيْنِ وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ۔

زہری، عروہ، عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دو دو رکعت ادا فرماتے پھر ایک رکعت پڑھ کر سب کو وتر بنا لیتے۔

بَابُ ۳۴۰ مَا جَاءَ فِي الْقُنُوتِ فِي الْوِتْرِ

دعائے قنوت کا بیان

۱۲۲۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ عَلَّمَنِي جَدِّي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ أَقُولُهُنَّ فِي قُنُوتِ الْوِتْرِ اللَّهُمَّ عَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَاهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، ابو اسحاق، یزید بن ابی مریم، ابو الجوزاء، حسن بن علی نے فرمایا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وتروں میں پڑھنے کے لیے یہ قنوت سکھائی ہے اللھم عافنی فیمن عافیت وتولنی فیمن تولیت واھدنی فیمن ھدیت وقنی شر ما قضیت وبارک لی فیما اعطیت انک تقضی ولا یقضی علیک انہ لا یذل من والیت سبحانک ربنا تبارکت وتعالیت۔

۱۲۳۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ ثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو الْفَزَارِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي آخِرِ الْوِتْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ عَنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ۔

ابوعمر، حفص بن عمر، بہز بن اسد، حماد بن سلمہ، ہشام بن عمرو الفزاری، عبدالرحمان بن الحارث بن ہشام المخزومی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم وتروں کے آخر میں یہ پڑھتے اللھم انی اعوذ برضاک الخ

بَابُ ۳۴۱ مَنْ كَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الْقُنُوتِ

دعائے قنوت میں ہاتھ نہ اٹھانے کا بیان

۱۲۳۱۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا يَزِيدُ ابْنُ زُرَيْعٍ ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ دُعَائِهِ إِلَّا فِي الِاسْتِسْقَاءِ فَإِنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ۔

نصر بن علی الجہضمی، یزید بن زریع، سعید قتادہ، انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کسی دعا میں ہاتھ نہ اٹھاتے سوائے استسقار کے البتہ اس میں ہاتھ اٹھاتے حتیٰ کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگتی۔

بَابُ مَنْ رَفَعَ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ وَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ

دعا میں ہاتھ اٹھانے اور چہرے پر ہاتھ پھیرنے کا بیان

۱۲۳۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا

ابوکریب، محمد بن الصباح، عائذ بن حبیب

Marfat.com

ثَنَا عَامِرُ بْنُ حُبَيْبٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ حَسَّانَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَوْتَ اللهَ فَادْعُ بِبَاطِنِ كَفَّيْكَ وَلَا تَدْعُ بِظُهُورِهِمَا فَإِذَا فَرَغْتَ فَامْسَحْ بِهِمَا وَجْهَكَ

صالح بن حسان الانصاری، محمد بن کعب القرظی ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تو اللہ سے دعا کرے تو اپنی ہتھیلیوں کے ساتھ کر اور پشت کے ساتھ نہ کر اور جب فارغ ہو تو اپنے منہ پر مل لے۔

بَابُ ۳۴۲ مَا جَاءَ فِي الْقُنُوتِ قَبْلَ الرُّكُوعِ وَبَعْدَهُ

قنوت رکوع سے قبل یا رکوع کے بعد پڑھنے کا بیان

۱۲۳۳ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ ثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ الْيَامِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ فَيَقْنُتُ قَبْلَ الرُّكُوعِ.

علی بن میمون الرقی، مخلد بن یزید، سفیان، زبید الیامی، سعید بن عبد الرحمان بن ابزی، ابی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم وتر پڑھتے تو رکوع سے قبل قنوت پڑھتے تھے

۱۲۳۴ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سُئِلَ عَنِ الْقُنُوتِ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ فَقَالَ ثَنَا نَقْنُتُ قَبْلَ الرُّكُوعِ وَبَعْدَهُ.

نصر بن علی الجہضمی، سہل بن یوسف، حمید، (ربا عی) انس رض سے صبح کی قنوت کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا ہم رکوع سے قبل بھی پڑھتے اور بعد میں بھی۔

۱۲۳۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الْقُنُوتِ فَقَالَ قَدْ قَنَتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الرُّكُوعِ.

محمد بن بشار، عبد الوہاب، ایوب، محمد بن سیرین کہتے ہیں میں نے انس سے قنوت کے بارے میں دریافت کیا انہوں نے فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے رکوع کے بعد قنوت پڑھی ہے۔

بَابُ ۳۴۳ مَا جَاءَ فِي الْوِتْرِ آخِرَ اللَّيْلِ

وتر آخیر رات میں پڑھنے کا بیان

۱۲۳۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ ابْنِ حُصَيْنٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ وِتْرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ رُبَّمَا أَوْتَرَ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ أَوَّلَهُ وَأَوْسَطَهُ وَآخِرَهُ حَتَّى مَاتَ فِي السَّحَرِ.

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو بکر بن عیاش، ابن حصین، یحیٰے، مسروق کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وتروں کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کبھی شروع میں پڑھتے کبھی درمیان میں اور کبھی آخر میں۔

۱۲۳۷ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

علی بن محمد، وکیع، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ ابو اسحاق، عاصم بن ضمرہ، حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے رات کے ہر حصے میں وتر پڑھے ہیں، شروع میں بھی

Marfat.com

مِنْ أَوَّلِهِ وَأَوْسَطِهِ وَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى السَّحَرِ

درمیان میں بھی اور آخر میں بھی۔

۱۲۳۸- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي عُيَيْنَةَ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ خَافَ مِنْكُمْ أَنْ لَا يَسْتَيْقِظَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ ثُمَّ لِيَرْقُدْ وَمَنْ طَمِعَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَيْقِظَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ مِنْ آخِرِ لَيْلِهِ فَإِنَّ قِرَاءَةَ آخِرِ اللَّيْلِ مَحْضُورَةٌ وَذَلِكَ أَفْضَلُ

عبداللہ بن سعید، ابن ابی عیینہ، اعمش، ابو سفیان، جابر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے آخری رات نہ جاگنے کا خوف ہو وہ شروع رات میں وتر پڑھ لے پھر سو جائے اور جو آخری رات میں اٹھنا چاہے وہ آخری رات میں وتر پڑھے کیونکہ آخری رات میں قرآن پڑھنا یاد مقبول ہے اور یہ افضل ہے۔

باب ۳۴ مَنْ نَامَ عَنْ وِتْرِهِ أَوْ نَسِيَهُ۔

آنکھ نہ کھلنے اور وتر بھول جانے کا بیان

۱۲۳۹- حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمَدِينِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ عَنِ الْوِتْرِ أَوْ نَسِيَهُ فَلْيُصَلِّ إِذَا أَصْبَحَ أَوْ ذَكَرَ۔

ابو مصعب احمد بن ابی بکر المدینی، سوید بن سعید، عبدالرحمان بن زید بن اسلم، زید، عطاء بن یسار، ابو سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو وتروں کو پڑھے بغیر سو جائے یا بھول جائے تو صبح کے وقت پڑھ لے یا جب یاد آجائے۔

۱۲۴۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْتِرُوا قَبْلَ أَنْ تُصْبِحُوا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى فِي هَذَا الْحَدِيثِ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ حَدِيثَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَاهٍ۔

محمد بن یحییٰ، احمد بن الازہر، عبدالرزاق، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو نضرہ، ابو سعید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صبح سے پہلے پہلے وتر پڑھ لیا کرو محمد بن یحییٰ کہتے ہیں یہ حدیث اس بات پر دال ہے کہ عبدالرحمان کی روایت بے کار ہے۔

باب ۳۵ مَا جَاءَ فِي الْوِتْرِ بِثَلَاثٍ وَخَمْسٍ وَسَبْعٍ وَتِسْعٍ

تین، پانچ، سات اور نو وتر پڑھنے کا بیان

۱۲۴۱- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْفِرْيَابِيُّ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَلْمِ ابْنِ يَزِيدَ الْبَكْرِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُوتِرْ بِخَمْسٍ وَمَنْ شَاءَ فَلْيُوتِرْ بِثَلَاثٍ وَمَنْ شَاءَ فَلْيُوتِرْ بِوَاحِدَةٍ۔

عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، فریابی، اوزاعی زہری، عطاء بن یزید اللیثی، ابو ایوب کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وتر واجب ہیں جس کا جی چاہے پانچ وتر پڑھے جس کا جی چاہے تین اور جس کا جی چاہے ایک رکعت۔

Marfat.com

۱۲۴۲ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ فَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ بِشْرٍ فَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْبِئِينِي عَنْ وِتْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنَّا نُعِدُّ لَهُ سِوَاكَهُ وَطَهُورَهُ فَيَبْعَثُهُ اللَّهُ مَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَهُ اللَّهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَتَسَوَّكُ وَيَتَوَضَّأُ ثُمَّ يُصَلِّي تِسْعَ رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ فِيهَا إِلَّا عِنْدَ الثَّامِنَةِ فَيَذْكُرُ رَبَّهُ فَيَحْمَدُهُ وَيَدْعُوهُ ثُمَّ يَنْهَضُ وَلَا يُسَلِّمُ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي التَّاسِعَةَ ثُمَّ يَقْعُدُ فَيَذْكُرُ اللَّهَ وَيَحْمَدُهُ وَيَدْعُو رَبَّهُ وَيُصَلِّي عَلَى نَبِيِّهِ ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَتِلْكَ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً فَلَمَّا أَسَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخَذَ اللَّحْمَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، ابن ابی عروبہ، قتادہ، زرارۃ بن اوفی، سعد بن ہشام کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ سے دریافت کیا، ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وتروں کے متعلق بتایئے انہوں نے فرمایا ہم حضور کے واسطے مسواک اور وضو کا پانی رکھ دیتے اللہ آپ کو جب اٹھانا چاہتا اٹھاتا آپ مسواک کرتے وضو فرماتے اور نو رکعت پڑھتے اور صرف آٹھویں رکعت میں بیٹھتے اللہ تعالےٰ کا ذکر کرتے حمد و ثنا کرتے اور خدا سے دعا کرتے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے پر درود بھیجتے پھر سلام پھیرتے جسے ہم سنتے پھر بیٹھے بیٹھے دو رکعت پڑھتے۔ تو یہ گیارہ رکعتیں پڑھتے جب آپ کی عمر زیادہ ہو گئی اور گوشت بڑھ گیا تو سات وتر پڑھتے اور سلام پھیرنے کے بعد دو رکعت پڑھتے۔

۱۲۴۳ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبْعٍ أَوْ بِخَمْسٍ لَا يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِتَسْلِيمٍ وَلَا كَلَامٍ

ابوبکر بن ابی شیبہ، حمید بن عبدالرحمان زہیر، منصور، حکم، مقسم، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سات وتر پڑھتے یا پانچ اور درمیان میں نہ سلام پھیرتے نہ گفتگو کرتے۔

بَابُ ٣٤٦ مَا جَاءَ فِي الْوِتْرِ فِي السَّفَرِ

سفر میں وتر پڑھنے کا بیان

۱۲۴۴ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَ شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ لَا يَزِيدُ عَلَيْهِمَا وَكَانَ يَتَهَجَّدُ مِنَ اللَّيْلِ قُلْتُ وَكَانَ يُوتِرُ قَالَ نَعَمْ

احمد بن سنان، اسحاق بن منصور، یزید بن ہارون، شعبہ، جابر، سالم، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں دو رکعت سے زیادہ نہ پڑھتے اور رات کو تہجد پڑھتے سالم کہتے ہیں میں نے دریافت کیا اور وتر انہوں نے فرمایا ہاں وتر پڑھتے تھے۔

۱۲۴۵ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى ثَنَا شَرِيكٌ

اسماعیل بن موسیٰ، شریک، جابر، عامر،

Marfat.com

عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ قَالَا فَاَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ وَالْوِتْرُ فِي السَّفَرِ سُنَّةٌ۔

ابن عباس اور ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے سفر کی دو رکعت نماز متعین فرمائی ہے اور وہ کامل نماز ہے ناقص نہیں اور سفر میں وتر سنت ہیں

باب ۳۴۷ مَا جَاءَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْوِتْرِ جَالِسًا

وتروں کے بعد دو رکعت بیٹھ کر پڑھنے کا بیان

۱۲۴۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثَنَا مَيْمُوْنُ بْنُ مُوْسَى الْمَرْئِيُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اُمِّهِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ بَعْدَ الْوِتْرِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ۔

محمد بن بشار، حماد بن مسعدہ، میمون بن موسیٰ المرئی، حسن، ام حسن، ام سلمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم وتروں کے بعد بیٹھ کر مرفوع رکعت ہلکی پھلکی پڑھتے۔

۱۲۴۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ ثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِيْ عَائِشَةُ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْتِرُ بِوَاحِدَةٍ ثُمَّ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ يَقْرَاُ فِيْهِمَا وَهُوَ جَالِسٌ فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ۔

عبدالرحمٰن بن ابراہیم الدمشقی عمر بن عبدالواحد اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول صلے اللہ علیہ وسلم ایک رکعت وتر پڑھتے پھر دو رکعت میں بیٹھ کر قرآن پڑھتے اور جب رکوع کا قصد فرماتے تو کھڑے ہو جاتے پھر رکوع کرتے۔

باب ۳۴۸ مَا جَاءَ فِي الضَّجْعَةِ بَعْدَ الْوِتْرِ وَبَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ۔

وتر اور صبح کی سنتوں کے بعد سونے کا بیان

۱۲۴۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كُنْتُ اُلْفِيْ اَوْ اَلْقَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ اِلَّا سَوَّانَا عِنْدِيْ قَالَ وَكِيْعٌ تَعْنِيْ بَعْدَ الْوِتْرِ۔

علی بن محمد، وکیع، مسعر، سفیان، سعد بن ابراہیم ابو سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے فرمایا کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو رات کے آخری حصے میں ہمیشہ اپنے پاس لیٹے دیکھا ہے۔ وکیع کہتے ہیں یعنی وتروں کے بعد۔

۱۲۴۹۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، عبدالرحمٰن بن اسحاق، زہری، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ۔

صبح کی دو سنتیں پڑھ کر داہنی کروٹ پر لیٹ جاتے۔

۱۲۵۰۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هِشَامٍ ثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ اضْطَجَعَ۔

عمر بن ہشام، نضر بن شمیل، شعبہ، سہیل ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی دو سنتیں پڑھ کر لیٹ جاتے تھے۔

بَابُ ۳۴۹ مَا جَاءَ فِي الْوِتْرِ عَلَى الرَّاحِلَةِ

سواری پر وتر پڑھنے کا بیان

۱۲۵۱۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ ح وَأَنْبَأَنَا عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَتَخَلَّفْتُ فَأَوْتَرْتُ فَقَالَ مَا خَلَّفَكَ فَقُلْتُ أَوْتَرْتُ فَقَالَ أَمَا لَكَ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ عَلَى بَعِيرِهِ۔

احمد بن سنان، ابن مہدی، مالک، ابو بکر بن عبدالرحمان بن عبداللہ بن عمر، سعید بن یسار کہتے ہیں میں ابن عمر کے ساتھ تھا ان سے پیچھے رہ گیا میں نیچے اترا اور وتر پڑھے انہوں نے دریافت کیا پیچھے کیا کر رہے تھے میں نے عرض کیا وتر پڑھ رہا تھا انہوں نے فرمایا کیا تمہارے لیے رسول اللہ کی سنت میں بھلائی موجود نہیں میں نے عرض کیا کیوں نہیں انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اونٹ پر وتر پڑھا کرتے تھے۔

۱۲۵۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْأَسْفَاطِيُّ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ عَلَى رَاحِلَتِهِ۔

محمد بن یزید الاسفاطی، ابو داؤد، عباد بن منصور، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سواری پر وتر پڑھا کرتے تھے۔

بَابُ ۳۵۰ مَا جَاءَ فِي الْوِتْرِ أَوَّلَ اللَّيْلِ۔

شروع رات میں وتر پڑھنے کا بیان

۱۲۵۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ وَسُلَيْمَانُ بْنُ تَوْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي بَكْرٍ أَيَّ حِينٍ تُوتِرُ قَالَ أَوَّلَ اللَّيْلِ بَعْدَ الْعَتَمَةِ قَالَ فَأَنْتَ يَا عُمَرُ فَقَالَ أَخِرُ اللَّيْلِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَنْتَ يَا أَبَا بَكْرٍ فَأَخَذْتَ بِالْوُثْقَى وَأَمَّا

ابو داؤد، سلیمان بن توبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زائدہ، عبداللہ بن محمد بن عقیل، جابر بن عبداللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو بکر رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا تم کس وقت وتر پڑھتے ہو انہوں نے جواب دیا۔ ابتدائی شب میں آپ نے عمر سے دریافت کیا تم کس وقت پڑھتے ہو انہوں نے جواب دیا رات کے آخری حصے میں آپ نے فرمایا

Marfat.com

أَنْتَ يَا عُمَرُ فَاسْتَقَمْتَ بِالْقُوَّةِ۔

۱۲۵۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ تَوْبَةَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

تم نے اے ابوبکر احتیاط پر عمل کیا اور تم نے اے عمر طاقت پر عمل کیا

ابو داؤد سلیمان بن توبہ، محمد بن عباد، یحییٰ بن سلیم، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر سے فرمایا۔ پھر مذکورہ حدیث بیان کی۔

بَابُ ۳۵ السَّهْوِ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں بھول جانے کا بیان

۱۲۵۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زَرَارَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَادَ أَوْ نَقَصَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَالْوَهْمُ مِنِّي فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ فَإِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ تَحَوَّلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ۔

عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، علی بن مسہر، اعمش ابراہیم، علقمہ، ابن مسعود نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی اس میں کمی یا زیادتی کر دی، (ابراہیم کہتے ہیں یہ شبہ میری جانب سے ہے) آپ سے عرض کیا گیا کیا نماز میں کچھ زیادتی کر دی گئی ہے آپ نے فرمایا میں بھی انسان ہوں۔ جیسے تم بھول جاتے ہو میں بھی بھول جاتا ہوں، جب تم میں سے کوئی بھول جائے تو بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرے، پھر حضور گھوم گئے اور دو سجدے فرمائے۔

۱۲۵۶۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى حَدَّثَنِي عِيَاضٌ أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ أَحَدُنَا يُصَلِّي فَلَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ۔

عمرو بن رافع، ابن علیہ، ہشام، یحییٰ، عیاض کہتے ہیں میں نے ابوسعید سے دریافت کیا ہم لوگ نماز پڑھتے ہیں اور ہمیں یاد نہیں رہتا کہ کتنی رکعت پڑھیں ہیں تو انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا کہ تم میں سے جب کوئی نماز پڑھے اور اسے یاد نہ رہے کہ کتنی رکعت پڑھی تھیں تو بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرے۔

بَابُ ۳۵۲ مَنْ صَلَّى الظُّهْرَ خَمْسًا وَهُوَ سَاهٍ

بھول کر ظہر کی پانچ رکعت پڑھ لینے کا بیان

۱۲۵۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسًا فَقِيلَ لَهُ أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ وَمَا ذَاكَ فَقِيلَ لَهُ فَثَنَى رِجْلَهُ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ۔

محمد بن بشار، ابوبکر بن خلاد، یحییٰ بن سعید، شعبہ، حکم، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ رکعت پڑھیں آپ سے دریافت کیا گیا کیا نماز میں کچھ زیادتی ہو گئی آپ نے فرمایا کیا ایسا ہوا ہے لوگوں نے عرض کیا جی ہاں آپ نے فوراً پاؤں بچھا کر دو سجدے فرمائے۔

Marfat.com

باب ۳۵۳ مَا جَاءَ فِيمَنْ قَامَ مِنْ اثْنَتَيْنِ سَاهِيًا

دوسری رکعت میں بھول کر کھڑا ہو جانیکا بیان

۱۲۵۸- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَأَبُو بَكْرٍ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالُوا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةً أَظُنُّ أَنَّهَا الْعَصْرُ فَلَمَّا كَانَ فِي الثَّانِيَةِ قَامَ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ فَلَمَّا كَانَ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ.

عثمان، ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار ابن عیینہ، زہری، اعرج، ابن بحینہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی اور میرا خیال ہے کہ وہ عصر تھی، دوسری رکعت میں آپ بیٹھنے سے پہلے کھڑے ہو گئے اور سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے فرمائے۔

۱۲۵۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَابْنُ فُضَيْلٍ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ أَنَّ ابْنَ بُحَيْنَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي ثِنْتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ نَسِيَ الْجُلُوسَ حَتَّى إِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ انْتَظَرْنَا أَنْ يُسَلِّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ وَسَلَّمَ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابن فضیل، یزید بن ہارون، ح۔ عثمان بن ابی شیبہ، ابو خالد الاحمر، یزید بن ہارون، ابو معاویہ، یحییٰ بن سعید، عبدالرحمان الاعرج، ابن بحینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ظہر کی دوسری رکعت میں بھول کر کھڑے ہو گئے سلام پھیرنے سے پہلے آپ نے دو سجدے کیے اور سلام پھیرا۔

۱۲۶۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُبَيْلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ فَلَمْ يَسْتَتِمَّ قَائِمًا فَلْيَجْلِسْ فَإِذَا اسْتَتَمَّ قَائِمًا فَلَا يَجْلِسْ وَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ.

محمد بن یحییٰ، محمد بن یوسف، سفیان، جابر، مغیرہ بن شبیل، قیس بن ابی حازم، مغیرہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہونے لگے تو اگر سیدھی طرح کھڑا نہیں ہوا تو بیٹھ جائے اور اگر سیدھی طرح کھڑا ہو گیا ہے تو نہ بیٹھے اور آخر میں دو سجدہ سہو کرے۔

باب ۳۵۴ مَا جَاءَ فِيمَنْ شَكَّ فِي صَلَاتِهِ فَرَجَعَ إِلَى الْيَقِينِ

شک ہونے کی صورت میں یقین پر عمل کرنے کا بیان

۱۲۶۱- حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الرَّقِّيُّ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّيْدَلَانِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

ابو یوسف الرقی، محمد بن الصیدلانی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، مکحول، کریب، ابن عباس

Marfat.com

إِسْحٰقَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي الثِّنْتَيْنِ وَالْوَاحِدَةِ فَلْيَجْعَلْهَا وَاحِدَةً وَإِذَا شَكَّ فِي الثِّنْتَيْنِ وَالثَّلَاثِ فَلْيَجْعَلْهَا ثِنْتَيْنِ وَإِذَا شَكَّ فِي الثَّلَاثِ وَالْأَرْبَعِ فَلْيَجْعَلْهَا ثَلَاثًا ثُمَّ لِيَسْتَتِمَّ مَا بَقِيَ مِنْ صَلٰوتِهِ حَتّٰى يَكُونَ الْوَهْمُ فِي الزِّيَادَةِ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ۔

عبدالرحمٰن بن عوف کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو دو یا ایک میں شک ہو جائے تو اسے ایک سمجھے جب دو یا تین میں شک ہو جائے تو دو سمجھے اور جب تین اور چار میں شک ہو تو تین سمجھے اور یقینا نماز پوری کرے اور جب بھی زیادتی میں شک ہو یہی کرے اور سلام پھیرنے سے پہلے بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرے

۱۲۶۲- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلٰوتِهِ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلّٰى أَثَلَاثًا أَمْ أَرْبَعًا فَلْيَطْرَحِ الشَّكَّ وَلْيَبْنِ عَلَى الْيَقِينِ فَإِذَا اسْتَيْقَنَ التَّمَامَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ فَإِنْ كَانَتْ صَلٰوتُهُ تَامَّةً كَانَتِ الرَّكْعَةُ نَافِلَةً وَإِنْ كَانَتْ نَاقِصَةً كَانَتِ الرَّكْعَةُ لِتَمَامِ صَلٰوتِهِ وَكَانَتِ السَّجْدَتَانِ تَرْغِيمًا لِأَنْفِ الشَّيْطَانِ۔

ابوکریب، ابو خالد الاحمر، ابن عجلان، زید بن اسلم عطاء بن یسار، ابو سعید خدری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک ہو جائے تو شک کو چھوڑ دے اور یقین کو پیش نظر رکھے اور جب یقین پر نماز پوری کرے تو دو سجدے کرے اگر اس کی نماز پوری ہو چکی تھی تو یہ نفل ہو جائے گی اور اگر ناقص تھی تو یہ رکعت اسے پوری کر دے گی اور دو سجدے شیطان کی ناک خاک آلود کرنے کے لیے ہوں گے۔

بَابُ ۱۵۵ مَا جَاءَ فِيمَنْ شَكَّ فِي صَلٰوتِهِ فَتَحَرَّى الصَّوَابَ

بھول جانے کی صورت میں صحیح بات معلوم کرنے کا بیان

۱۲۶۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ شُعْبَةُ كَتَبَ إِلَيَّ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ قَالَ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ صَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً لَا أَدْرِي أَزَادَ أَوْ نَقَصَ قَالَ فَحَدَّثْنَاهُ فَثَنٰى رِجْلَيْهِ وَاسْتَقْبَلَ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ لَوْ حَدَثَ فِي الصَّلٰوةِ شَيْءٌ كُنْتُمْ تُخْبَرُونَ بِهِ وَلٰكِنْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسٰى كَمَا تَنْسَوْنَ فَإِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی میں نہیں جانتا کہ زیادتی کی تھی یا کمی۔ لوگوں سے سوال کیا۔ لوگوں نے آپ سے بیان کیا۔ آپ نے قبلہ کی جانب منہ کر کے دو سجدے فرمائے پھر ہماری جانب متوجہ ہو کر فرمایا جب نماز میں کوئی نئی بات پیدا ہو جائے تو بتا دیا کرو میں بھی ایک انسان ہوں ایسے ہی بھولتا ہوں جیسے تم بھولتے ہو جب میں بھول جایا کروں تو مجھے یاد دلا

Marfat.com

وَأَيُّكُمْ مَا شَكَّ فِي الصَّلٰوةِ فَلْيَتَحَرَّ أَقْرَبَ ذٰلِكَ مِنَ الصَّوَابِ فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ وَيُسَلِّمُ وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ۔

دیا کرو، اور تم میں سے جو بھی نماز میں شک کرے تو وہ اس بات کو بنیاد بنائے جو زیادہ درست ہو اور اس پر نماز پوری کر کے دو سجدے کرے۔

۱۲۶۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلٰوةِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ ثُمَّ لِيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَالَ الطَّنَافِسِيُّ هٰذَا الْأَصْلُ وَلَا يَقْدِرُ أَحَدٌ يُؤَدِّيهِ۔

علی بن محمد، وکیع، مسعر، منصور، ابراہیم، علقمہ عبداللہ رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک ہو تو درست کو بنیاد بنائے اور دو سجدے کرے۔ حضرت طنافی فرماتے ہیں۔ یہ ایسا قاعدہ ہے جس کو کوئی شخص رد نہیں کر سکتا۔

بَابُ ۳۵۶ فِيمَنْ سَلَّمَ مِنْ ثِنْتَيْنِ أَوْ ثَلَاثٍ سَاهِيًا

بھول کر دو یا تین رکعت پر سلام پھیرنے کا بیان

۱۲۶۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو كُرَيْبٍ وَأَحْمَدُ ابْنُ سِنَانٍ قَالُوا ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهَا فَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ ذُو الْيَدَيْنِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَقُصِرَتْ أَوْ نَسِيتَ قَالَ مَا قُصِرَتْ وَمَا نَسِيتُ قَالَ إِذًا فَصَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ قَالَ أَكَمَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوا نَعَمْ فَتَقَدَّمَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ۔

علی بن محمد، ابو اسامہ، ابن عون، ابن سیرین، ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شام کی دو رکعت نماز پڑھا کر سلام پھیر دیا پھر ایک لکڑی سے مسجد میں ٹیک لگا کر کھڑے ہو گئے لوگ جلدی جلدی نکلنے شروع ہوئے اور کہتے جاتے تھے نماز کم کر دی گئی لوگوں میں ابوبکر اور عمر بھی تھے وہ کچھ کہنے سے ڈرے ایک شخص جس کے ہاتھ لمبے تھے اور جسے ذوالیدین کہا جاتا ہے اس نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا نماز کم کر دی گئی یا آپ کو نسیان لاحق ہو گیا آپ نے فرمایا نہ نماز کم ہوئی اور نہ مجھے نسیان لاحق ہوا،

Marfat.com

فَقَالَ لَمْ تُقْصَرْ وَلَمْ أَنْسَ قَالَ فَإِنَّمَا صَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ كَمَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ

ذوالیدین نے عرض کیا آپ نے دو رکعت نماز پڑھی ہے آپ نے فرمایا کیا ذوالیدین ٹھیک کہتے ہیں لوگوں نے کہا ذوالیدین ٹھیک کہتے ہیں ابوہریرہ کہتے ہیں آپ نے دو رکعت پڑھیں پھر سلام پھیرا کر دو سجدہ سہو کیے پھر سلام پھیرا۔

۱۲۶۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَأَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ مِنَ الْعَصْرِ ثُمَّ قَامَ فَدَخَلَ الْحُجْرَةَ فَقَامَ الْخِرْبَاقُ رَجُلٌ بَسِيطُ الْيَدَيْنِ فَنَادَى يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقَصُرَتِ الصَّلَاةُ فَخَرَجَ مُغْضَبًا يَجُرُّ إِزَارَهُ فَسَأَلَ فَأُخْبِرَ فَصَلَّى تِلْكَ الرَّكْعَةَ الَّتِي كَانَ تَرَكَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ

محمد بن المثنیٰ، احمد بن ثابت الجحدری، عبدالوہاب خالد الحذاء، ابوقلابہ، ابوالمہلب، عمران بن حصین نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی تین رکعت پر سلام پھیر پھر آپ حجرہ میں داخل ہو گئے۔ ایک شخص جس کا نام خرباق تھا اور جس کے ہاتھ لمبے تھے اس نے آواز دی یا رسول اللہ کیا نماز کم ہو گئی؟ آپ غصہ میں چادر کھینچتے ہوئے باہر نکلے لوگوں سے دریافت کیا جب واقعہ عرض کیا گیا تو وہ چھوٹی ہوئی رکعت پڑھی پھر سلام پھیر کر دو سجدہ سہو کیے پھر سلام پھیرا۔

بَابُ ٣٥ مَا جَاءَ فِي سَجْدَتَيِ السَّهْوِ قَبْلَ السَّلَامِ

سلام سے قبل سجدۂ سہو کرنے کا بیان

۱۲۶۸۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ ثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَيُدْخِلُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ نَفْسِهِ حَتَّى لَا يَدْرِيَ زَادَ أَوْ نَقَصَ فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ يُسَلِّمُ

سفیان بن وکیع، یونس بن بکیر، ابن اسحاق، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شیطان تمہاری نماز میں تمہارے پاس آتا ہے اور دل میں وسوسے ڈالتا ہے حتیٰ کہ آدمی یہ بھول جاتا ہے کہ نماز کم ہوئی یا زیادہ اگر ایسا ہو تو سلام پھیرنے سے قبل دو سجدے کرے پھر سلام پھیرے۔

۱۲۶۹۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ ثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي سَلَمَةُ بْنُ صَفْوَانَ ابْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَبَيْنَ نَفْسِهِ فَلَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى فَإِذَا وَجَدَ ذَلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ

سفیان بن وکیع، یونس بن بکیر، ابن اسحاق، سلمہ بن صفوان بن سلمہ، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شیطان آدمی کے دل میں داخل ہوتا ہے حتیٰ کہ اسے یہ یاد نہیں رہتا کہ کتنی نماز پڑھی ہے، جب یہ شک پیدا ہو تو سلام سے پہلے دو سجدے کرے۔

Marfat.com

بَابُ ٣٥٨ مَا جَاءَ فِيمَنْ سَجَدَهُمَا بَعْدَ السَّلَامِ

سلام کے بعد سجدۂ سہو کرنے کا بیان

١٢٧٠۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ بَعْدَ السَّلَامِ وَذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ ذَلِكَ۔

ابو بکر بن خلاد، ابن عیینہ، منصور، ابراہیم علقمہ ابن مسعود نے سلام کے بعد دو سجدۂ سہو کیے اور فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسے ہی کیا تھا۔

١٢٧١۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ سَالِمٍ الْعَنَسِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي كُلِّ سَهْوٍ سَجْدَتَانِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ۔

ہشام بن عمار، عثمان بن ابی شیبہ، اسمعیل بن عیاش، عبداللہ بن عبید، زہیر بن سالم العنسی، عبدالرحمان بن جبیر بن نفیر، ثوبان سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر سہو میں سلام کے بعد دو سجدے ہیں۔

بَابُ ٣٥٩ مَا جَاءَ فِي الْبِنَاءِ عَلَى الصَّلَاةِ

نماز میں بنا کرنے کا بیان

١٢٧٢۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاةِ وَكَبَّرَ ثُمَّ أَشَارَ إِلَيْهِمْ فَمَكَثُوا ثُمَّ انْطَلَقَ فَاغْتَسَلَ وَكَانَ رَأْسُهُ يَقْطُرُ مَاءً فَصَلَّى بِهِمْ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنِّي خَرَجْتُ إِلَيْكُمْ جُنُبًا وَإِنِّي نَسِيتُ حَتَّى قُمْتُ إِلَى الصَّلَاةِ۔

ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نماز کے لیے تشریف لائے اور تکبیر کہی پھر لوگوں کو ٹھہرنے کا اشارہ فرمایا اور چلے گئے غسل فرمایا آپ کے سر اقدس سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے لوگوں کو نماز پڑھائی نماز کے بعد فرمایا میں جنبی تھا اور نماز میں کھڑا ہو گیا تھا۔

١٢٧٣۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا الْهَيْثَمُ ابْنُ خَارِجَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصَابَهُ قَيْءٌ أَوْ رُعَافٌ أَوْ قَلْسٌ أَوْ مَذْيٌ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ ثُمَّ لِيَبْنِ عَلَى صَلَاتِهِ وَهُوَ فِي ذَلِكَ لَا يَتَكَلَّمُ۔

محمد بن یحیی بن المثیم بن الخارجہ، اسمعیل بن عیاش، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے نماز میں قے، نکسیر، یا مذی آجائے وہ لوٹ کر وضو کرے اور جہاں نماز کو چھوڑا تھا وہیں سے شروع کر دے لیکن اس درمیان میں کلام نہ کرے

Marfat.com

باب ۳۶ ما جاء فیمن احدث فی الصلوٰۃ کیف ینصرف۔

نماز میں اگر بے وضو ہو جائے تو کس طرح علیحدہ ہو

۱۲۷۴۔ حدثنا عمر بن شیبۃ بن عبیدۃ بن زبید ثنا عمر بن علی المقدمی ہشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کوئی نماز میں بے وضو ہو جائے تو وہ ناک پکڑ کر علیحدہ ہو جائے۔

۱۲۷۵۔ حدثنا حرملۃ بن یحییٰ عبداللہ بن وہب عمر بن قیس ہشام عروہ اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے اس روایت میں عمر بن قیس ضعیف ہے۔

باب ۳۶ ما جاء فی صلوٰۃ المریض۔

مریض کی نماز کا بیان

۱۲۷۶۔ حدثنا علی بن محمد وکیع ابراہیم بن طہمان حسین المعلم ابن بریدہ عمران بن حصین نے فرمایا کہ مجھے ناسور ہو گیا میں نے حضور سے دریافت کیا آپ نے فرمایا کھڑے ہو کر نماز پڑھو اگر قوت نہ ہو تو بیٹھ کر اور اگر اس کی بھی قوت نہ ہو تو پہلو کے بل لیٹ کر۔

۱۲۷۷۔ حدثنا عبدالحمید بن بیان الواسطی اسحاق الازرق سفیان جابر ابن حریز وائل بن حجر نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو درد کی وجہ سے دائیں پہلو پر بیٹھے نماز پڑھتے دیکھا

باب ۳۶۲ فی صلوٰۃ القاعد قائما

نفل نماز بیٹھ کر پڑھنے کا بیان

۱۲۷۸۔ حدثنا ابوبکر بن ابی شیبۃ ابوالاحوص ابواسحاق ابوسلمہ ام سلمہ نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کی جان قبض کی ہے آپ نے وفات کے وقت اکثر نمازیں بیٹھ کر پڑھی تھیں اور آپ کو وہ عمل زیادہ محبوب تھا جس پر مداومت

Marfat.com

الصَّالِحُ الَّذِي يَدُومُ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَإِنْ كَانَ يَسِيرًا۔

ہو چاہے وہ تھوڑا ہی ہو۔

۱۲۷۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هِشَامٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَءُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ قَدْرَ مَا يَقْرَءُ إِنْسَانٌ أَرْبَعِينَ آيَةً۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، ولید بن ابی ہشام، ابوبکر بن محمد، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھتے جب رکوع کا ارادہ فرماتے تو کھڑے ہو جاتے اور چالیس آیات کی مقدار کھڑے ہو کر پڑھتے۔

۱۲۸۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي شَيْءٍ مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ إِلَّا قَاعِدًا حَتَّى دَخَلَ فِي السِّنِّ فَجَعَلَ يُصَلِّي جَالِسًا حَتَّى إِذَا بَقِيَ مِنْ قِرَاءَتِهِ أَرْبَعُونَ آيَةً أَوْ ثَلَاثُونَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَهَا وَسَجَدَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، معاذ بن معاذ، حمید، عبداللہ بن شقیق کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے حضور کی رات کی نماز کے متعلق دریافت کیا انہوں نے فرمایا کبھی بہت دیر تک کھڑے ہو کر پڑھتے اور کبھی بہت دیر تک بیٹھ کر جب کھڑے ہو کر پڑھتے تو کھڑے کھڑے رکوع فرماتے اور جب بیٹھ کر پڑھتے تو بیٹھے بیٹھے رکوع فرماتے

۱۲۸۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا فَإِذَا قَرَأَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا قَرَأَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا۔

بَابُ ۳۶۳ صَلَاةِ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ

کھڑے ہوکر نماز پڑھنے کی فضیلت کا بیان

۱۲۸۲۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى ابْنُ آدَمَ ثَنَا قُطْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَابَاهُ عَنْ عَبْدِ اللهِ ابْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ يُصَلِّي جَالِسًا فَقَالَ صَلَاةُ الْجَالِسِ عَلَى النِّصْفِ

عثمان بن ابی شیبہ، یحیی بن آدم، قطبہ، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، عبداللہ بن باباہ، عبداللہ بن عمرو نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ان کے پاس سے گزرے اور وہ بیٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے، آپ نے فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے والے

Marfat.com

مِنْ صَلٰوةِ الْقَاعِدِ

۱۲۸۳- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي إِسْمٰعِيلُ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فَرَأَى أُنَاسًا يُصَلُّونَ قُعُودًا فَقَالَ صَلٰوةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلٰوةِ الْقَائِمِ

نصر بن علی الجہضمی، بشر بن عمر، عبداللہ بن جعفر، اسماعیل بن محمد بن سعد، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے تو لوگوں کو بیٹھ کر نماز پڑھتے دیکھا آپ نے ارشاد فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے کا نصف ثواب ہے۔

۱۲۸۴- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي قَاعِدًا قَالَ مَنْ صَلّٰى قَائِمًا فَهُوَ أَفْضَلُ وَمَنْ صَلّٰى قَاعِدًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَائِمِ وَمَنْ صَلّٰى نَائِمًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَاعِدِ

بشر بن ہلال الصواف، یزید بن زریع، حسین المعلم، عبداللہ بن بریدہ، عمران بن حصین نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے بیٹھ کر نماز پڑھنے کے متعلق دریافت کیا سرورِ دو عالم نے فرمایا جو بیٹھ کر نماز پڑھے اس کے لیے نصف ثواب ہے اور لیٹ کر نماز پڑھنے کا بیٹھ کر نماز پڑھنے سے نصف ثواب ہے۔

بَابُ ۳۶ مَا جَاءَ فِي صَلٰوةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ

مرض الموت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا بیان

۱۲۸۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَقَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ لَمَّا ثَقُلَ جَاءَ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلٰوةِ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ تَعْنِي رَقِيقٌ وَمَتٰى مَا يَقُومُ مَقَامَكَ يَبْكِ فَلَا يَسْتَطِيعُ فَلَوْ أَمَرْتَ عُمَرَ فَصَلّٰى بِالنَّاسِ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَإِنَّكُنَّ صَوَاحِبَاتُ يُوسُفَ قَالَتْ فَأَرْسَلْنَا إِلٰى أَبِي بَكْرٍ تُصَلِّي بِالنَّاسِ فَوَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، ح علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب مرض الموت میں مبتلا ہوئے تو بلال آپ کو نماز کی اطلاع دینے آئے آپ نے فرمایا ابوبکر سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ابوبکر رقیق القلب شخص ہیں اور جب آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو گریہ کناں ہوں گے وہ اس کی طاقت نہیں رکھتے آپ عمر کو حکم دیں تاکہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں آپ نے فرمایا ابوبکر سے کہو کہ تم تو یوسف کی ساتھی ہو ہم نے ابوبکر کو مطلع کیا تو انہوں نے لوگوں کو نماز پڑھائی پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کچھ افاقہ محسوس ہوا تو آپ دو آدمیوں کے درمیان لڑکھڑاتے

Marfat.com

خِفَّةً فَخَرَجَ إِلَى الصَّلٰوةِ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرِجْلَاهُ تَخُطَّانِ فِي الْأَرْضِ فَلَمَّا أَحَسَّ بِهِ أَبُوبَكْرٍ ذَهَبَ لِيَتَأَخَّرَ فَأَوْمَى إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ مَكَانَكَ قَالَ فَجَاءَ حَتّٰى جَلَسَ إِلَى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ فَكَانَ أَبُوبَكْرٍ يَأْتَمُّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَأْتَمُّونَ بِأَبِي بَكْرٍ۔

ہوئے نماز کو تشریف لے گئے اور آپ کے قدم مبارک زمین پر گھسٹ رہے تھے جب ابوبکر نے آپ کی تشریف آوری کو محسوس کیا تو انہوں نے پیچھے ہٹنا شروع کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارہ کیا کہ اپنی جگہ پہ قائم رہو اور آپ ابوبکر کے ایک جانب بیٹھ گئے ابوبکر نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اقتدا کر رہے تھے اور لوگ ابوبکر کی اقتدا کر رہے تھے۔

۱۲۸۶۔ حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فِي مَرَضِهِ فَكَانَ يُصَلِّي بِهِمْ ثُمَّ وَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِفَّةً فَخَرَجَ وَإِذَا أَبُوبَكْرٍ يَؤُمُّ النَّاسَ فَلَمَّا رَآهُ أَبُوبَكْرٍ اسْتَأْخَرَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ كَمَا أَنْتَ فَجَلَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِذَاءَ أَبِي بَكْرٍ إِلَى جَنْبِهِ فَكَانَ أَبُوبَكْرٍ يُصَلِّي بِصَلٰوةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلٰوةِ أَبِي بَكْرٍ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، عروہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مرض وفات میں ابوبکر کو نماز پڑھانے کا حکم دیا، پھر آپ کے مرض میں کمی ہوئی تو آپ باہر تشریف لائے، ابوبکر نماز پڑھا رہے تھے وہ آپ کو دیکھ کر پیچھے ہٹنے لگے۔ آپ نے انہیں اشارہ سے منع فرمایا اور آپ ابوبکر کے ایک جانب بیٹھ گئے۔ ابوبکر نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدا کر رہے تھے اور باقی تمام لوگ حضرت ابوبکر کی۔

۱۲۸۷۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ مِنْ كِتَابِهِ فِي بَيْتِهِ قَالَ سَلَمَةُ ابْنُ بُنَيْطٍ أَنَا عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ بُنَيْطِ ابْنِ شَرِيطٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ أُغْمِيَ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ أَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ مُرُوا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ ثُمَّ أُغْمِيَ عَلَيْهِ فَأَفَاقَ فَقَالَ أَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَقَالُوا نَعَمْ قَالَ مُرُوا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ ثُمَّ أُغْمِيَ عَلَيْهِ فَأَفَاقَ فَقَالَ أَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَقَالُوا نَعَمْ قَالَ

سلمہ بن نبیط، نعیم بن ابی ہند، نبیط بن شریط، سالم بن عبید کہتے ہیں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر غشی طاری ہو گئی۔ جب افاقہ ہوا تو لوگوں نے عرض کیا نماز کا وقت ہو گیا ہے آپ نے فرمایا بلال کو کا حکم دو اور ابوبکر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو نماز پڑھانے کا حکم دیا، پھر آپ پر غشی طاری ہو گئی جب افاقہ ہوا تو لوگوں نے عرض کیا نماز تیار ہے آپ نے فرمایا بلال سے کہو کہ اذان دیں ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دو لوگوں کو نماز پڑھائیں پھر آپ پر غشی طاری ہو گئی، جب افاقہ ہوا فرمایا بلال سے کہو اذان دیں اور ابوبکر نماز پڑھائیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول

Marfat.com

مُرُوا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ أَبِي رَجُلٌ أَسِيفٌ فَإِذَا قَامَ ذَلِكَ الْمَقَامَ بَكَى لَا يَسْتَطِيعُ فَلَوْ أَمَرْتَ غَيْرَهُ ثُمَّ أُغْمِيَ عَلَيْهِ فَأَفَاقَ فَقَالَ مُرُوا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَإِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ أَوْ صَوَاحِبَاتُ يُوسُفَ قَالَ فَأَمَرَ بِلَالٌ فَأَذَّنَ وَأَمَرَ أَبُو بَكْرٍ فَصَلَّى بِالنَّاسِ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ خِفَّةً فَقَالَ انْظُرُوا إِلَى مَنْ أَتَّكِئُ عَلَيْهِ فَجَاءَتْ بَرِيرَةُ وَرَجُلٌ آخَرُ فَاتَّكَأَ عَلَيْهِمَا فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَسْتَأْخِرَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ أَنْ اثْبُتْ مَكَانَكَ ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَلَسَ إِلَى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ حَتَّى قَضَى أَبُو بَكْرٍ صَلَاتَهُ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَمْ يُحَدِّثْ بِهِ غَيْرُ نَصْرِ ابْنِ عَلِيٍّ۔

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ابو بکر رضی اللہ تعالے عنہ بہت رقیق القلب ہیں آپ کے مقام پر کھڑے ہو کر ان پر رقت طاری ہوگی برداشت نہ کر سکیں گے کسی دوسرے کو حکم فرماتے تو اچھا ہوتا اسکے بعد پھر آپ پر غشی طاری ہو گئی جب وہ دور ہوئی آپ نے فرمایا بلال کو اذان کا حکم دو اور ابو بکر کو نماز پڑھانے کا اور تم تو یوسف کی ساتھی ہو، بلال کو اذان کا حکم دیا گیا۔ انہوں نے اذان دی ابو بکر نے نماز پڑھائی۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تکلیف میں کمی ہوئی۔ آپ نے فرمایا کسی کو بلاؤ، جو مجھے سہارا دے، ایک جانب سے بریرہ نے اور دوسری جانب سے ایک شخص نے سہارا دیا۔ اور آپ ابو بکر کے پہلو میں بیٹھ گئے۔ اور ابو بکر نے نماز پوری فرمائی۔ پھر اسی مرض میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی۔ ابو عبد اللہ فرماتے ہیں۔ یہ حدیث غریب ہے۔ نصر بن علی کے سوا کسی راوی نے اس کو بیان نہیں کیا۔

۱۲۸۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَرْقَمَ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ كَانَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ فَقَالَ ادْعُوا لِي عَلِيًّا فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَدْعُوا لَكَ أَبَا بَكْرٍ قَالَ لَا ادْعُوهُ قَالَتْ حَفْصَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَدْعُوا لَكَ عُمَرَ قَالَ ادْعُوهُ قَالَتْ أُمُّ الْفَضْلِ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَدْعُوا لَكَ الْعَبَّاسَ قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا اجْتَمَعُوا رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ فَنَظَرَ فَسَكَتَ فَقَالَ عُمَرُ قُومُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ

علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، ابو اسحاق، ارقم بن شرحبیل، ابن عباس رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ جب نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم مرض الموت میں مبتلا ہوئے تو آپ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالے عنہ کے گھر میں تھے آپ نے فرمایا حضرت علی کو بلاؤ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالے عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہم ابو بکر رضی اللہ تعالے عنہ کو بلائیں آپ نے فرمایا بلاؤ، حفصہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہم عمر رضی اللہ تعالے عنہ کو بلائیں آپ نے فرمایا بلاؤ، ام الفضل رضی اللہ تعالے عنہا نے عرض کیا ہم عباس رضی اللہ تعالے عنہ کو بلائیں آپ نے

Marfat.com

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقٌ حَصِرُوا مَتَى لَا يَرَفُكَ يَبْكِي وَالنَّاسُ يَبْكُوْنَ فَلَوْ أَمَرْتَ عُمَرَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَخَرَجَ أَبُوْ بَكْرٍ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَوَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ يُهَادِي بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرِجْلَاهُ تَخُطَّانِ فِي الْأَرْضِ فَلَمَّا رَآهُ النَّاسُ سَبَّحُوْا بِأَبِي بَكْرٍ فَذَهَبَ لِيَسْتَأْخِرَ فَأَوْمَى إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ مَكَانَكَ فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ عَنْ يَمِيْنِهِ فَقَامَ أَبُوْ بَكْرٍ وَكَانَ أَبُوْ بَكْرٍ يَأْتَمُّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَأْتَمُّوْنَ بِأَبِي بَكْرٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْقِرَاءَةِ مِنْ حَيْثُ كَانَ بَلَغَ أَبُوْ بَكْرٍ قَالَ وَكِيْعٌ وَكَذَا السُّنَّةُ قَالَ فَمَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ ذٰلِكَ۔

فرمایا بلاؤ، جب سب جمع ہو گئے تو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے نگاہ اٹھا کر دیکھا اور خاموش رہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس وقت تمام لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے چلے جائیں اتنے میں بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نماز کی اطلاع دینے آئے آپ نے فرمایا، ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں حضرت عائشہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ابوبکر رقیق القلب ہیں اسوجہ سے آپ حضرت عمر کو فرمائیں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ الغرض ابوبکر نماز پڑھانے کے لئے تشریف لائے۔ لوگوں نے حضور کو دیکھ تسبیح پڑھنے کے ذریعہ حضور کی تشریف آوری کی اطلاع دی۔ حضرت ابوبکر نے چاہا کہ پیچھے ہٹ جائیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی جگہ پر ٹھہرنے کا اشارہ فرمایا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر کی داہنی جانب بیٹھ گئے۔ حضرت ابوبکر نے حضور کی اقتداء کی۔ ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قرأت وہیں سے شروع کی جہاں تک ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ پہنچے تھے۔

وکیع کہتے ہیں سنت طریقہ یہی ہے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی مرض میں وفات پائی۔

رسول اللہ کا امتی کے پیچھے نماز پڑھنے کا بیان

بَابُ ٣٦٥ مَا جَاءَ فِي صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَ رَجُلٍ مِّنْ أُمَّتِهِ

۱۲۸۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى نَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ حَمْزَةَ ابْنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ تَخَلَّفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَهَيْنَا إِلَى الْقَوْمِ وَقَدْ صَلّٰى بِهِمْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ رَكْعَةً فَلَمَّا أَحَسَّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ يَتَأَخَّرُ فَأَوْمَى إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُّتِمَّ الصَّلٰوةَ قَالَ وَقَدْ أَحْسَنْتَ كَذٰلِكَ فَافْعَلْ۔

نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے نگاہ اٹھا کر دیکھا اور خاموش رہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس وقت تمام لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے چلے جائیں اتنے میں بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نماز کی اطلاع دینے آئے آپ نے فرمایا، ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں حضرت عائشہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ابوبکر رقیق القلب ہیں اسوجہ سے آپ حضرت عمر کو فرمائیں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ الغرض ابوبکر نماز پڑھانے کے لئے تشریف لائے۔ لوگوں نے حضور کو دیکھ تسبیح پڑھنے کے ذریعہ حضور کی تشریف آوری کی اطلاع دی۔ حضرت ابوبکر نے چاہا کہ پیچھے ہٹ جائیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی جگہ پر ٹھہرنے کا اشارہ فرمایا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر کی داہنی جانب بیٹھ گئے۔ حضرت ابوبکر نے حضور کی اقتداء کی۔ ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قرأت وہیں سے شروع کی جہاں تک ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ پہنچے تھے۔

وکیع کہتے ہیں سنت طریقہ یہی ہے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی مرض میں وفات پائی۔

رسول اللہ کا امتی کے پیچھے نماز پڑھنے کا بیان

محمد بن المثنیٰ، ابن ابی عدی، حمید، بکر بن عبداللہ حمزۃ بن المغیرہ، مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پیچھے رہ گئے، جب ہم قوم کے پاس پہنچے تو عبدالرحمان بن عوف انہیں ایک رکعت پڑھا چکے تھے جب انہوں نے حضور کی تشریف آوری کو محسوس کیا تو پیچھے ہٹنے لگے حضور نے انہیں نماز پوری کرنے کا اشارہ فرمایا اور فرمایا تم نے بہت اچھا کیا۔

بَابُ ٣٦٦ مَا جَاءَ فِي إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ

امام کی اقتداء کرنے کا بیان

Marfat.com

۱۲۹۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدَةُ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْنَا نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ يَعُودُونَهُ فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فَصَلَّوْا بِصَلَاتِهِ قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنِ اجْلِسُوا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، ہشام عروہ حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے تو صحابہ آپ کی عیادت کے لیے آئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹھ کر نماز پڑھی لوگوں نے کھڑے ہو کر نماز پڑھی آپ نے انہیں بیٹھنے کا اشارہ فرمایا اور فرمایا امام اس لیے ہوتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے جب وہ رکوع کرے تو رکوع کرو، جب امام اٹھے تو اٹھو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو بیٹھ کر پڑھو۔

۱۲۹۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُرِعَ عَنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْأَيْمَنُ فَدَخَلْنَا نَعُودُهُ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّى قَاعِدًا فَصَلَّيْنَا وَرَاءَهُ قُعُودًا فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا أَجْمَعِينَ۔

ہشام بن عمار، سفیان، زہری، ربا عی، انس بن مالک نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے سے گر گئے اور آپ کا دایاں حصہ چھل گیا ہم آپ کی عیادت کے لیے حاضر ہوئے نماز کا وقت ہو گیا تھا، آپ نے بیٹھ کر نماز پڑھائی ہم نے بھی آپ کے پیچھے بیٹھ کر نماز پڑھی آپ نے نماز پوری کرنے کے بعد فرمایا امام اس لیے ہوتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو جب وہ اٹھے تو تم اٹھو جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم ربنا ولک الحمد کہو جب وہ سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو، اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بیٹھ کر نماز پڑھو۔

۱۲۹۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ شَيْبَةَ ثَنَا هُشَيْمُ ابْنُ بَشِيرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِنْ صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا۔

ابن ابی شیبہ، ہشیم بن بشیر، عمر بن ابی سلمہ، ابو سلمہ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا امام اس لیے ہوتا ہے کہ اس کی اقتدار کی جائے جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو جب وہ رکوع کرے تم رکوع کرو جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تم ربنا ولک الحمد کہو اگر وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھے تو تم کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بیٹھ کر نماز پڑھو۔

۱۲۹۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اشْتَكَى رَسُولُ

محمد بن رمح، لیث، ابو الزبیر، ربا عی، جابر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے ہم نے آپ کی

Marfat.com

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فصلینا وراءہ وھو قاعد وابوبکر یکبر یسمع الناس تکبیرہ فالتفت الینا فرانا قیاما فاشار الینا فقعدنا فصلینا بصلوتہ قعودا فلما سلم قال ان کدتم انفا تفعلوا فعل فارس والروم یقومون علی ملوکھم وھو قعود فلا تفعلوا ائتموا بائمتکم ان صلی قائما فصلوا قیاما وان صلی قاعدا فصلوا قعودا۔

اقتدا میں نماز پڑھی آپ بیٹھ کر نماز پڑھا رہے تھے اور ابوبکر لوگوں کو سنانے کے لیے تکبیر کہہ رہے تھے آپ نے ہماری طرف بیٹھنے کا اشارہ کیا ہم نے بیٹھ کر نماز پڑھی سلام کے بعد آپ نے فرمایا تم فارس وروم والوں کا عمل کیوں کرتے ہو کہ بادشاہوں کے سامنے کھڑے رہتے ہیں اور بادشاہ بیٹھے رہتے ہیں آئندہ ایسا نہ کرو اپنے اماموں کی اقتدا کرو اگر وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھائیں تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو اگر وہ بیٹھ کر پڑھائیں تو بیٹھ کر پڑھو۔

باب ۳۶۷ ماجاء فی القنوت فی صلوۃ الفجر۔

فجر کی نماز میں قنوت کا بیان

۱۲۹۴۔ حدثنا ابوبکر بن ابی شیبۃ ثنا عبداللہ بن ادریس وحفص بن غیاث ویزید بن ھارون عن ابی مالک الاشجعی سعد بن طارق قال قلت لابی یا ابت انک قد صلیت خلف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وابی بکر وعمر وعثمان وعلی ھھنا بالکوفۃ نحوا من خمس سنین فکانوا یقنتون فی الفجر فقال ای بنی محدث۔

ابن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، حفص بن غیاث، یزید بن ہارون، ابومالک الاشجعی، سعد بن طارق کہتے ہیں میں نے اپنے والد سے عرض کیا کہ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر وعمر وعثمان اور علی کے پیچھے کوفہ میں پانچ سال تک نماز پڑھی ہے کیا وہ فجر میں قنوت پڑھتے تھے طارق نے فرمایا اے میرے فرزند یہ تو بدعت ہے۔

۱۲۹۵۔ حدثنا حاتم بن نصر الضبی ثنا محمد بن یحیی زنبور ثنا عنبسۃ بن عبدالرحمان عن عبداللہ بن نافع عن ابیہ عن ام سلمۃ قالت نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن القنوت فی الفجر۔

حاتم بن الضبی، محمد بن یحیی زنبور، عنبسۃ بن عبدالرحمان، عبداللہ بن نافع، نافع، ام سلمہ نے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فجر میں قنوت کی ممانعت فرمائی ہے۔

۱۲۹۶۔ حدثنا نصر بن علی الجھضمی ثنا یزید بن زریع ثنا ھشام عن قتادۃ عن انس بن مالک ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یقنت فی صلوۃ الصبح یدعو علی حی من احیاء العرب شھرا ثم ترکہ۔

نصر بن علی الجھضمی، یزید بن زریع، ہشام قتادہ، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز میں ایک ماہ تک قنوت پڑھی جس میں عرب کے کچھ قبائل کے لیے بددعا فرماتے پھر آپ نے اسے ترک کر دیا۔

۱۲۹۷۔ حدثنا ابوبکر بن ابی شیبۃ ثنا سفیان بن عیینۃ عن الزھری عن سعید بن المسیب

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری ابن المسیب ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

Marfat.com

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ لَمَّا رَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَاْسَهٗ مِنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ قَالَ اَللّٰهُمَّ اَنْجِ الْوَلِیْدَ بْنَ الْوَلِیْدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعَیَّاشَ بْنَ اَبِیْ رَبِیْعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِیْنَ بِمَكَّةَ اَللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْاَتَكَ عَلٰى مُضَرَ وَاجْعَلْهَا عَلَیْهِمْ سِنِیْنَ كَسِنِیْ یُوْسُفَ۔

وسلم نے جب صبح کی نماز سے سر اٹھایا تو دعا کی اللھم انج الولید بن الولید، سلمۃ بن ہشام وعیاش بن ابی ربیعہ والمستضعفین بمکۃ اللھم اشدد وطاتک علی مضر واجعلھا علیھم سنین کسنی یوسف۔

بَابُ ۳۶۸ مَا جَاءَ فِیْ قَتْلِ الْحَیَّةِ وَالْعَقْرَبِ فِی الصَّلٰوةِ

نماز میں سانپ اور بچھو مارنے کا بیان

۱۲۹۸۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ یَحْیَى بْنِ اَبِیْ كَثِیْرٍ عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ جَوْسٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلِ الْاَسْوَدَیْنِ فِی الصَّلٰوةِ الْحَیَّةِ وَالْعَقْرَبِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، معمر، یحیٰی بن ابی کثیر، ضمضم بن جوس، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز میں سانپ اور بچھو کے مارنے کا حکم دیا ہے۔

۱۲۹۹۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِیْمٍ الْاَوْدِیُّ وَالْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ ثَابِتٍ الدَّهَّانُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَدَغَتِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَقْرَبٌ وَهُوَ فِی الصَّلٰوةِ فَقَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْعَقْرَبَ مَا تَدَعُ الْمُصَلِّیَ وَغَیْرَ الْمُصَلِّیْ اُقْتُلُوْهَا فِی الْحِلِّ وَالْحَرَمِ۔

ا حمد بن عثمان الحکیم الاودی، عباس بن جعفر علی بن ثابت الدہان، حکیم بن عبدالملک، قتادہ، ابن المسیب، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ ایک بچھو نے نماز میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے کاٹ لیا آپ نے فرمایا اللہ تعالےٰ بچھو پر لعنت کرے کہ وہ نمازی اور غیر نمازی کسی کو نہیں چھوڑتا اسے حل (غیر حرم) میں بھی قتل کرو اور حرم میں بھی۔

۱۳۰۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰى ثَنَا الْهَیْثَمُ بْنُ جَمِیْلٍ ثَنَا مَنْدَلٌ عَنِ ابْنِ اَبِیْ رَافِعٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَ عَقْرَبًا وَهُوَ فِی الصَّلٰوةِ۔

محمد بن یحیٰی، ہیثم بن جمیل، مندل، ابن ابی رافع، ابورافع، ابورافع کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز کی حالت میں بچھو کو قتل فرمایا۔

بَابُ ۳۶۹ النَّهْیِ عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْفَجْرِ وَبَعْدَ الْعَصْرِ

صبح اور عصر کے بعد نماز پڑھنے کی ممانعت کا بیان

۱۳۰۱۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ نُمَیْرٍ وَاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ حَبِیْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابواسامہ عبیداللہ بن عمر، حبیب بن عبدالرحمان، حفص بن عاصم ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

Marfat.com

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ صَلٰوتَیْنِ عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰی تَغْرُبَ الشَّمْسُ۔

وسلم نے صبح کی نماز کے بعد سورج نکلنے تک اور عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک نماز پڑھنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۱۳۰۲۔ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ ثَنَا یَحْیَی ابْنُ یَعْلَی التَّیْمِیُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَیْرٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلٰوةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰی تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَلَا صَلٰوةَ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی بن یعلی التیمی، عبدالملک بن عمیر، قزعہ، ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک کوئی نماز نہیں اسی طرح صبح کے بعد سورج طلوع ہونے تک کوئی نماز نہیں۔

۱۳۰۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا هَمَّامٌ ثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَبِی الْعَالِیَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَهِدَ عِنْدِیْ رِجَالٌ مَرْضِیُّوْنَ وَاَرْضَاهُمْ عِنْدِیْ عُمَرُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلٰوةَ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا صَلٰوةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰی تَغْرُبَ الشَّمْسُ۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ح۔ ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، ہمام، قتادہ، ابوالعالیہ، ابن عباس، نے فرمایا کہ مجھ سے چند برگزیدہ اشخاص نے بیان کیا جن میں سب سے برگزیدہ عمر ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صبح کی نماز کے بعد سورج نکلنے تک اور عصر کے بعد غروب ہونے تک کوئی نماز جائز نہیں۔

بَابُ ۳۷ مَا جَاءَ فِی السَّاعَاتِ الَّتِیْ تُكْرَهُ فِیْهَا الصَّلٰوةُ

مکروہ اوقات کا بیان

۱۳۰۴۔ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ ثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ یَعْلَی بْنِ عَطَاءٍ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ طَلْقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْبَیْلَمَانِیِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ اَتَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ هَلْ مِنْ سَاعَةٍ اَحَبُّ اِلَی اللّٰهِ مِنْ اُخْرٰی قَالَ نَعَمْ جَوْفُ اللَّیْلِ اَلْاٰخِرُ فَصَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتّٰی یَطْلُعَ الْفَجْرُ ثُمَّ اِنْهَهْ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَمَا دَامَتْ كَاَنَّهَا حُجَّةٌ حَتّٰی تَبْشُقَ ثُمَّ صَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتّٰی یَقُوْمَ الْعُمُوْدُ عَلٰی ظِلِّهٖ ثُمَّ اِنْهَهْ

ابن ابی شیبہ، غندر، یعلی بن عطاء، یزید بن طلق، عبدالرحمان بن البیلمانی، عمرو بن عبسہ نے فرمایا کہ میں حضور کی خدمت اقدس میں آیا اور دریافت کیا یا رسول اللہ وہ کون سا وقت ہے جو اللہ کو دوسرے اوقات سے زیادہ پسند ہے آپ نے فرمایا آدھی رات سے صبح کی نماز تک جب چاہو نماز پڑھ سکتے ہو پھر سورج طلوع ہونے تک نماز سے رک جاؤ جب تک آفتاب بلند نہ ہو پھر نماز پڑھ سکتے ہو حتی کہ زوال ہو جائے تو اس وقت نماز سے رک جاؤ جب تک سورج ڈھل

Marfat.com

حَتّٰى تَزِيغَ الشَّمْسُ فَإِنَّ جَهَنَّمَ تُسَجَّرُ نِصْفَ النَّهَارِ ثُمَّ صَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتّٰى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ ثُمَّ انْتَهِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ وَتَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ۔

نہ جائے کیونکہ دوپہر کے وقت جہنم دہکائی جاتی ہے پھر عصر تک جتنی چاہے نماز پڑھ سکتے ہو پس عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک پھر نماز سے رک جاؤ کیونکہ سورج شیطانوں کے سینگوں کے درمیان طلوع وغروب ہوتا ہے۔

۱۳۰۵ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ ثنا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَأَلَ صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي سَائِلُكَ عَنْ أَمْرٍ أَنْتَ بِهِ عَالِمٌ وَأَنَا بِهِ جَاهِلٌ قَالَ وَمَا هُوَ قَالَ هَلْ مِنْ سَاعَاتِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سَاعَةٌ تُكْرَهُ فِيهَا الصَّلَاةُ قَالَ نَعَمْ إِذَا صَلَّيْتَ الصُّبْحَ فَدَعِ الصَّلَاةَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بِقَرْنَيِ الشَّيْطَانِ ثُمَّ صَلِّ مَحْضُورَةً مُتَقَبَّلَةً حَتّٰى تَسْتَوِيَ الشَّمْسُ عَلَى رَأْسِكَ كَالرُّمْحِ فَإِذَا كَانَتْ عَلَى رَأْسِكَ كَالرُّمْحِ فَدَعِ الصَّلَاةَ فَإِنَّ تِلْكَ السَّاعَةَ تُسَجَّرُ فِيهَا جَهَنَّمُ وَتُفْتَحُ فِيهَا أَبْوَابُهَا حَتّٰى تَزِيغَ الشَّمْسُ عَنْ حَاجِبِكَ الْأَيْمَنِ فَإِذَا زَاغَتْ فَالصَّلَاةُ مَحْضُورَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ حَتّٰى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ ثُمَّ دَعِ الصَّلَاةَ حَتّٰى تَغِيبَ الشَّمْسُ۔

حسن بن داؤد المنکدری، ابن ابی فدیک، ضحاک بن عثمان، مقبری، ابوہریرہ نے فرمایا کہ صفوان بن معطل نے حضور سے عرض کیا یارسول اللہ آپ سے ایک چیز کے بارے میں سوال کرتا ہوں، آپ اسکے جاننے والے ہیں اور میں اس سے جاہل ہوں حضور نے فرمایا وہ کونسی بات ہے عرض کیا یارسول اللہ کیا شب وروز میں ایسے اوقات ہیں جن میں نماز مکروہ ہوتی ہے آپ نے فرمایا ہاں جب تو صبح کی نماز پڑھ لے تو سورج نکلنے تک نماز چھوڑ دے کیونکہ وہ شیطان کے سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے پھر نماز پڑھتے ہو وہ مقبول ہوگی۔ حتی کہ سورج تیرے سر پر نیزے کی طرح آجائے تو اس وقت نماز چھوڑ دو کیونکہ اس وقت جہنم دھکائی جاتی ہے اور اس کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں حتی کہ سورج تیری دائیں پلک سے گر جائے تو پھر تیری نماز مقبول ہوگی حتی کہ عصر کی نماز پڑھ لے۔ پھر سورج غروب ہونے تک نماز چھوڑ دے۔

۱۳۰۶ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَ مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الصُّنَابِحِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ أَوْ قَالَ يَطْلُعُ مَعَهَا قَرْنَا الشَّيْطَانِ فَإِذَا ارْتَفَعَتْ فَارَقَهَا فَإِذَا كَانَتْ فِي وَسَطِ السَّمَاءِ قَارَنَهَا فَإِذَا دَلَكَتْ أَوْ قَالَ زَالَتْ فَارَقَهَا فَإِذَا دَنَتْ لِلْغُرُوبِ قَارَنَهَا فَإِذَا غَرَبَتْ فَارَقَهَا فَلَا تُصَلُّوا هٰذِهِ السَّاعَاتِ الثَّلَاثَ۔

اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، معمر، زید بن اسلم، عطاء ابن یسار، عبداللہ الصنابحی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سورج شیطان کے سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے جب سورج بلند ہو جاتا ہے تو وہ اس سے جدا ہو جاتا ہے جب سورج درمیان آسمان پر آتا ہے تو پھر وہ ساتھ آجاتا ہے جب زوال ہوتا ہے تو پھر جدا ہو جاتا ہے۔ جب غروب کا وقت ہوتا ہے تو پھر ساتھ آجاتا ہے اور غروب کے بعد پھر جدا ہو جاتا ہے تو ان تین وقتوں میں نماز نہ پڑھا کرو۔

Marfat.com

بَابُ ۱۷۱ مَا جَاءَ فِي الرُّخْصَةِ فِي الصَّلٰوةِ بِمَكَّةَ فِي كُلِّ وَقْتٍ

مکہ میں ہر وقت نماز کے جواز کا بیان

۱۳۰۷۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَيْهِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لَا تَمْنَعُوا أَحَدًا طَافَ هٰذَا الْبَيْتَ وَصَلّٰى أَيَّةَ سَاعَةٍ شَاءَ مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ۔

یحیی بن حکیم، ابن عیینہ، ابوالزبیر، عبداللہ بن بابیہ، جبیر بن مطعم کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے بنی عبد مناف کسی کو بیت اللہ کے طواف اور نماز سے منع نہ کرو چاہے دن رات میں وہ کسی وقت بھی طواف کریں یا نماز پڑھیں۔

بَابُ ۱۷۲ مَا جَاءَ فِي إِذَا أَخَّرُوا الصَّلٰوةَ عَنْ وَقْتِهَا

وقت سے مؤخر کر کے نماز پڑھنے کا بیان

۱۳۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنَا أَبُو بَكْرِ ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّكُمْ سَتُدْرِكُونَ أَقْوَامًا يُصَلُّونَ الصَّلٰوةَ لِغَيْرِ وَقْتِهَا فَإِنْ أَدْرَكْتُمُوهُمْ فَصَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ لِلْوَقْتِ الَّذِي تَعْرِفُونَ ثُمَّ صَلُّوا مَعَهُمْ وَاجْعَلُوهَا سُبْحَةً۔

محمد بن الصباح، ابوبکر بن عیاش، عاصم، زر عبداللہ بن مسعود کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عنقریب تم ایسی قوموں کو پاؤ گے جو نماز غیر وقت میں پڑھائیں گے اگر تم ایسے لوگ پاؤ تو پہلے اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو۔ پھر ان کے ساتھ نماز پڑھ لو۔ اور یہ نماز تمہارے لیے نفل ہوگی۔

۱۳۰۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلِّ الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا فَإِنْ أَدْرَكْتَ الْإِمَامَ يُصَلِّي بِهِمْ فَصَلِّ مَعَهُمْ وَقَدْ أَحْرَزْتَ صَلٰوتَكَ وَإِلَّا فَهِيَ نَافِلَةٌ لَكَ۔

محمد بن جعفر، محمد بن بشار، شعبہ، ابوعمران الجونی عبداللہ بن الصامت، ابوذر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز وقت پر پڑھ لیا کرو پھر اگر امام کا ساتھ مل جائے تو اس کے ساتھ نماز پڑھ لو۔ اگر تو نے نماز نہیں پڑھی تھی۔ تو یہ تیری نماز ہوگئی ورنہ پھر یہ نماز تیرے لیے نفل ہوگی۔

۱۳۱۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو أَحْمَدَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي الْمُثَنّٰى عَنْ أَبِي أُمِّ ابْنِ امْرَأَةِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ يَعْنِي عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَكُونُ أُمَرَاءُ تَشْغَلُهُمْ أَشْيَاءُ يُؤَخِّرُونَ الصَّلٰوةَ عَنْ وَقْتِهَا فَاجْعَلُوا صَلٰوتَكُمْ

محمد بن بشار، ابواحمد، ابن عیینہ، منصور، ہلال بن یساف، ابوالمثنی ابی بن امرات عبادۃ بن الصامت عبادۃ بن الصامت رضی اللہ تعالے عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں میری امت کے حکام ایسے لوگ ہوں گے۔ دنیاوی امور کی وجہ سے نماز تاخیر سے پڑھا کریں گے۔

Marfat.com

مَعَ صَلٰوتِكُمْ تَطَوُّعًا۔

تم اپنی نمازوں کو ان کے ساتھ نفل کے طور پر پڑھ لیا کرو۔

بَابُ ۳۷۳ مَا جَاءَ فِي صَلٰوةِ الْخَوْفِ

نماز خوف کا بیان

۱۲۱۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَ جَرِيرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلٰوةِ الْخَوْفِ أَنْ يَكُوْنَ الْإِمَامُ يُصَلِّي بِطَائِفَةٍ مِنْهُمْ فَيَسْجُدُوْنَ سَجْدَةً وَاحِدَةً وَتَكُوْنُ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْعَدُوِّ ثُمَّ يَنْصَرِفُ الَّذِيْنَ سَجَدُوا السَّجْدَةَ مَعَ أَمِيْرِهِمْ ثُمَّ يَكُوْنُوْنَ مَكَانَ الَّذِيْنَ لَمْ يُصَلُّوْا وَيَتَقَدَّمُ الَّذِيْنَ لَمْ يُصَلُّوْا فَيُصَلُّوْا مَعَ أَمِيْرِهِمْ سَجْدَةً وَاحِدَةً ثُمَّ يَنْصَرِفُ أَمِيْرُهُمْ وَقَدْ صَلّٰى صَلٰوتَهُ يُصَلِّي كُلُّ وَاحِدٍ مِنَ الطَّائِفَتَيْنِ بِصَلٰوتِهِ سَجْدَةً لِنَفْسِهِ فَإِنْ كَانَ خَوْفٌ أَشَدُّ مِنْ ذٰلِكَ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا قَالَ يَعْنِي بِالسَّجْدَةِ الرَّكْعَةَ۔

محمد بن الصباح، جریر، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز خوف کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ امام کے ساتھ لوگوں کی ایک جماعت نماز پڑھے اور وہ ایک رکعت ادا کرے دوسری جماعت دشمن کے مدمقابل رہے پھر جس نے ایک رکعت پڑھی ہے وہ اپنے امیر کے ساتھ لوٹ کر دوسری جماعت کی جگہ آجائے گی اور دوسری جماعت جس نے نماز نہیں پڑھی وہ اپنے امیر کے ساتھ جاکر ایک رکعت نماز پڑھی پھر ہر جماعت اپنے لیے ایک ایک رکعت پوری کرے گی اگر خوف اس سے بھی زیادہ ہو تو پیدل یا سوار ہو کر پڑھ لیں۔

۱۲۱۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّهُ قَالَ صَلٰوةُ الْخَوْفِ قَالَ يَقُوْمُ الْإِمَامُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَتَقُوْمُ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ مِنْ قِبَلِ الْعَدُوِّ وُجُوْهُهُمْ إِلَى الصَّفِّ فَيُرَكِّعُ بِهِمْ رَكْعَةً وَيُرَكِّعُوْنَ لِأَنْفُسِهِمْ وَيَسْجُدُوْنَ لِأَنْفُسِهِمْ سَجْدَتَيْنِ فِي مَكَانِهِمْ ثُمَّ يَذْهَبُوْنَ إِلَى مَقَامِ أُولٰئِكَ وَيَجِيْءُ أُولٰئِكَ فَيُرَكِّعُ بِهِمْ رَكْعَةً وَيَسْجُدُ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ وَلَهُمْ وَاحِدَةٌ ثُمَّ يُرَكِّعُوْنَ رَكْعَةً وَيَسْجُدُوْنَ سَجْدَتَيْنِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ فَسَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ الْقَطَّانَ هٰذَا الْحَدِيْثَ فَحَدَّثَنِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ

محمد بن بشار، یحییٰ القطان، یحییٰ بن سعید الانصاری، قاسم بن محمد، صالح بن خوات، سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ صلوۃ الخوف کے بارے میں فرماتے ہیں۔ کہ امام قبلہ رخ کھڑا ہو اور ایک جماعت اس کے ساتھ ایک رکعت اور کرے پھر یہ لوگ اپنی جگہ دوسری رکعت رکوع اور سجدہ کے ساتھ پوری کر کے دوسری جماعت کی جگہ چلے جائیں جو دشمن کی طرف منہ کیے دشمن کے مقابلہ میں ہے اور دوسری جماعت آئے وہ بھی امام کے ساتھ ایک رکوع اور سجدہ کریں اس طرح لوگوں کی ایک ایک رکعت ہوئی اور امام کی دو رکعت ہوئیں پھر یہ لوگ اپنی دوسری رکعت پوری کرلیں۔ محمد بن بشار کہتے ہیں میں نے یحییٰ بن سعید القطان سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے مجھ سے یہ حدیث شعبہ، عبدالرحمان بن القاسم عن ابیہ صالح بن خوات اور سہل بن ابی حثمہ کے ذریعہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

Marfat.com

عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ لِي يَحْيَى اكْتُبْهُ إِلَى جَنْبِهِ وَلَسْتُ أَحْفَظُ الْحَدِيثَ لَكِنْ مِثْلَ حَدِيثِ يَحْيَى۔

وسلم سے مرفوعاً بیان کی اور اس کے بعد یحیٰے نے کہا یہ حدیث بھی ایک کونہ پر لکھ لو، لیکن میں حدیث یحیٰے کی طرح یاد کیا کرتا تھا۔

۱۳۱۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَرَكَعَ بِهِمْ جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفُّ الَّذِينَ يَلُونَهُ وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ حَتَّى إِذَا نَهَضَ سَجَدَ أُولَئِكَ بِأَنْفُسِهِمْ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ تَأَخَّرَ الصَّفُّ الْمُقَدَّمُ حَتَّى قَامُوا مَقَامَ أُولَئِكَ وَتُخَلِّلُ أُولَئِكَ حَتَّى قَامُوا مَقَامَ الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ فَرَكَعَ بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفُّ الَّذِي يَلُونَهُ فَلَمَّا رَفَعُوا رُؤُسَهُمْ سَجَدَ أُولَئِكَ سَجْدَتَيْنِ وَكُلُّهُمْ قَدْ رَكَعَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَجَدَ طَائِفَةٌ بِأَنْفُسِهِمْ سَجْدَتَيْنِ وَكَانَ الْعَدُوُّ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ۔

احمد بن عبدہ، عبدالوارث بن سعید، ایوب ابوالزبیر، جابر بن عبداللہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کو صلوٰۃ الخوف پڑھائی سب کے ساتھ رکوع کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا اور اس صف نے بھی سجدہ کیا جو آپ کے قریب تھی۔ اور دوسری کھڑی رہی جب پہلی صف سجدے سے فارغ ہو چکی تو دوسری نے اپنے لیے دو سجدے کئے پھر اگلی صف پیچھے ہو گئی اور پچھلی آگے پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی قریبی صف نے سجدہ کیا جب یہ سجدہ سے فارغ ہو گئی۔ تو دوسری صف نے اپنے لیے دو سجدے کئے، اس طرح سب نے ایک رکوع اور دو سجدے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیے اور دو سجدے اور دشمن قبلہ کے سامنے تھا۔

باب ۳۷۔ مَا جَاءَ فِي صَلَاةِ الْكُسُوفِ

سورج اور چاند گرہن کی نماز کا بیان

۱۳۱۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبِي ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهَا فَقُومُوا فَصَلُّوا

محمد بن عبدالرحمٰن بن نمیر، عبداللہ، اسمٰعیل بن خالد، قیس بن ابی حازم، ابومسعود کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سورج اور چاند کسی کی موت کی وجہ سے نہیں گہناتے لہٰذا جب تم گرہن دیکھو تو نماز پڑھو۔

۱۳۱۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَأَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ وَجَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنِ النُّعْمَانِ

محمد بن المثنیٰ، احمد بن ثابت، جمیل بن الحسن عبدالوہاب، خالد الحذاء، ابوقلابہ، نعمان بن بشیر فرماتے ہیں حضور کے زمانہ میں سورج گرہن ہوا تو آپ گھبرائے

Marfat.com

ابْنِ بَشِيْرٍ قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ فَزِعًا يَجُرُّ ثَوْبَهٗ حَتّٰى اَتَى الْمَسْجِدَ فَلَمْ يَزَلْ يُصَلِّيْ حَتّٰى انْجَلَتْ ثُمَّ قَالَ اِنَّ نَاسًا يَزْعُمُوْنَ اَنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ اِلَّا لِمَوْتِ عَظِيْمٍ مِنَ الْعُظَمَاءِ وَلَيْسَ كَذٰلِكَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهٖ فَاِذَا تَجَلَّى اللّٰهُ لِشَيْءٍ مِنْ خَلْقِهٖ خَشَعَ لَهٗ۔

ہوئے کپڑا کھینچتے ہوئے باہر نکلے حتی کہ مسجد پہنچے اور اس وقت تک نماز پڑھتے رہے جب تک سورج صاف نہ ہوا اور فرمایا لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ سورج اور چاند کسی بڑے آدمی کی موت کی بنا پر گہناتے ہیں حالانکہ ایسا نہیں نہ یہ کسی کی موت پر گہناتے ہیں نہ زندگی کی بنا پر بلکہ اللہ تعالیٰ جب اپنی مخلوق میں سے کسی شئے پر تجلی فرماتا ہے تو وہ اس کے سامنے جھک جاتی ہے۔

۱۳۱۶۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فِيْ حَيَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَسْجِدِ فَقَامَ فَكَبَّرَ فَصَفَّ النَّاسُ وَرَاءَهٗ فَقَرَأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِرَاءَةً طَوِيْلَةً ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ فَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ قَامَ فَقَرَأَ قِرَاءَةً طَوِيْلَةً هِيَ اَدْنٰى مِنَ الْقِرَاءَةِ الْاُوْلٰى ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا هُوَ اَدْنٰى مِنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ فَعَلَ الرَّكْعَةَ الْاٰخِرَةَ مِثْلَ ذٰلِكَ فَاسْتَكْمَلَ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَانْجَلَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ اَنْ يَنْصَرِفَ ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَاَثْنٰى عَلَى اللّٰهِ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهٖ فَاِذَا رَاَيْتُمُوْهَا فَافْزَعُوْا اِلَى الصَّلٰوةِ۔

احمد بن عمرو بن السرح المصری، عبداللہ بن وہب یونس، زہری، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ حضور کے زمانہ میں سورج گرہن ہوا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم مسجد کی طرف تشریف لے گئے کھڑے ہو کر تکبیر فرمائی لوگوں نے آپ کے پیچھے صف بنائی آپ نے لمبی قرأت فرمائی پھر تکبیر کہی۔ ایک لمبا رکوع کیا پھر سر اٹھا کر سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولک الحمد کہا پھر کھڑے ہوئے پس لمبی قرأت فرمائی جو پہلے سے کم تھی پھر ایک لمبا رکوع کیا جو پہلے سے کم تھا پھر سمع اللہ لمن حمدہ اور ربنا ولک الحمد کہا اسی طرح دوسری رکعت میں کیا اس طرح آپ نے چار رکوع اور چار سجدے فرمائے اتنے میں سورج صاف ہو چکا تھا۔ پھر کھڑے ہو کر لوگوں کو خطبہ دیا اللہ کی حمد و ثنا کی پھر فرمایا سورج اور چاند اللہ کی نشانیاں ہیں یہ کسی کی موت و زندگی کی بنا پر نہیں گہناتے جب تم گرہن دیکھو تو گھبرا کر نماز کی طرف لپکو۔

۱۳۱۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ قَالَا ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ

علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، اسود بن قیس، ثعلبہ بن عباد، سمرۃ بن جندب

Marfat.com

عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكُسُوْفِ فَلَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا۔

نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کسوف کی نماز پڑھائی ہم آپ کی آواز نہیں سنتے تھے۔

۱۳۱۸۔ حَدَّثَنَا مُحَرِّزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا نَافِعُ ابْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْكُسُوْفِ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوْعَ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوْعَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُوْدَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُوْدَ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوْعَ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوْعَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُوْدَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُوْدَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ لَقَدْ دَنَتْ مِنِّي الْجَنَّةُ حَتّٰى لَوِ اجْتَرَأْتُ عَلَيْهَا لَجِئْتُكُمْ بِقِطَافٍ مِنْ قِطَافِهَا وَدَنَتْ مِنِّي النَّارُ حَتّٰى قُلْتُ أَيْ رَبِّ وَأَنَا فِيهِمْ فَقَالَ نَافِعٌ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ امْرَأَةً تَخْدِشُهَا هِرَّةٌ لَهَا فَقُلْتُ مَا شَأْنُ هٰذِهِ قَالُوا حَبَسَتْهَا حَتّٰى مَاتَتْ جُوْعًا لَا هِيَ أَطْعَمَتْهَا وَلَا هِيَ أَرْسَلَتْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ۔

محرز بن سلمۃ العدنی، نافع بن عمر الجمحی، ابن ابی ملیکہ، اسماء بنت ابی بکر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کسوف کی نماز پڑھائی آپ نے لمبا قیام فرمایا پھر لمبا رکوع فرمایا پھر رکوع سے اٹھ کر لمبا قیام فرمایا پھر لمبا رکوع فرمایا پھر لمبا سجدہ کیا پھر اٹھے اور دوسرا لمبا سجدہ کیا۔ پھر اٹھ کر لمبا قیام فرمایا پھر لمبا رکوع فرمایا پھر لمبا قیام فرمایا پھر لمبا رکوع فرمایا پھر ایک لمبا سجدہ کیا پھر دوسرا سجدہ کیا پھر نماز کے بعد فرمایا میرے قریب جنت کر دی گئی تھی حتی کہ میں نے ارادہ کیا تھا کہ اس کے خوشوں میں سے ایک انگور کا خوشہ توڑ لوں اور دوزخ بھی میرے قریب کی گئی میں نے عرض کیا اے خداوندا کیا میں اس میں موجود ہوں میں نے دوزخ میں ایک عورت کو دیکھا کہ اسے اس کی بلی نوچ رہی تھی میں نے اس کے بارے میں دریافت کیا۔ تو جواب ملا کہ اس نے اسے باندھ کر رکھا تھا نہ کھانے کو دیتی تھی نہ پینے کو تاکہ یہ اپنا پیٹ بھرتی حتیٰ کہ یہ بھوک پیاس سے مرگئی۔

باب ۳۷۵ مَا جَاءَ فِي صَلٰوةِ الْاِسْتِسْقَاءِ۔

نماز استسقاء کا بیان

۱۳۱۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ إِسْحَاقَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كِنَانَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَرْسَلَنِي أَمِيرٌ مِنَ الْأُمَرَاءِ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَسْأَلُهُ عَنِ الصَّلٰوةِ فِي الْاِسْتِسْقَاءِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَا مَنَعَهُ أَنْ يَأْتِيَنِي قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَاضِعًا مُتَبَذِّلًا مُتَخَشِّعًا مُتَرَسِّلًا مُتَضَرِّعًا فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ كَمَا يُصَلِّي فِي الْعِيدِ وَلَمْ يَخْطُبْ خُطْبَتَكُمْ

محمد بن اسحاق بن عبداللہ بن کنانہ، اسحاق بن عبداللہ کہتے ہیں مجھے ایک امیر نے ابن عباس کے پاس نماز استسقا کے بارے میں دریافت کرنے کے لیے بھیجا ابن عباس نے فرمایا اسے خود سوال کرنے سے کس نے روکا تھا پھر فرمایا کہ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نہایت عجز و انکساری اور خشوع اور خضوع کے ساتھ مصلیٰ کی طرف تشریف لے گئے اور دو رکعت نماز عید کی طرح پڑھائی لیکن

Marfat.com

هٰذِهِ

۱۳۲۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ يُحَدِّثُ أَبِي عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الْمُصَلّٰى يَسْتَسْقِي فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَقَلَّبَ رِدَاءَهُ وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ۔

خطبہ نہیں دیا۔

محمد بن الصباح، سفیان، عبداللہ بن ابی بکر عباد بن تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عیدگاہ کی طرف تشریف لے گئے قبلہ کی طرف رخ کیا چادر کو تبدیل کیا اور دو رکعت نماز پڑھی۔

۱۳۲۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَ سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ قَالَ سُفْيَانُ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو جَعَلَ أَعْلَاهُ أَسْفَلَهُ أَوِ الْيَمِينَ عَلَى الشِّمَالِ قَالَ لَا بَلِ الْيَمِينَ عَلَى الشِّمَالِ۔

محمد بن الصباح، سفیان، یحیٰی بن سعید، ابو بکر بن محمد بن عمرو، عباد بن تمیم اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے مسعودی کہتے ہیں میں نے ابو بکر بن محمد بن عمرو سے دریافت کیا کیا قلب ردا اوپر کا حصہ نیچے کیا داہنی جانب کے حصے کو بائیں جانب انہوں نے فرمایا نہیں بلکہ داہنی طرف کا حصہ بائیں طرف کیا۔

۱۳۲۲۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ وَالْحَسَنُ ابْنُ أَبِي الرَّبِيعِ قَالَا ثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ ثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يَسْتَسْقِي فَصَلّٰى بِنَا رَكْعَتَيْنِ بِلَا أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ ثُمَّ خَطَبَنَا وَدَعَا اللّٰهَ وَحَوَّلَ وَجْهَهُ نَحْوَ الْقِبْلَةِ رَافِعًا يَدَيْهِ ثُمَّ قَلَّبَ رِدَاءَهُ فَجَعَلَ الْأَيْمَنَ عَلَى الْأَيْسَرِ وَالْأَيْسَرَ عَلَى الْأَيْمَنِ۔

احمد بن الازہر، حسن بن ابی الربیع، وہب بن جریر، جریر، نعمان، زہری، حمید بن عبدالرحمان ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک روز بارش کی دعا کے لیے نکلے ہمیں دو رکعت نماز پڑھائی جس میں نہ اذان تھی نہ تکبیر پھر ہمیں خطبہ دیا اللہ سے دعا کی۔ اور قبلہ کی جانب منہ کیا آپ ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے پھر چادر کو تبدیل کیا داہنے حصہ کو بائیں اور بائیں حصہ کو دائیں جانب کیا۔

باب ۱۳۷ مَا جَاءَ فِي الْاِسْتِسْقَاءِ۔

نماز استسقاء میں دعا کرنے کا بیان

۱۳۲۳ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ أَنَّهُ قَالَ لِكَعْبٍ يَا كَعْبَ بْنَ مُرَّةَ حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْذَرْ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ سالم بن ابی الجعد، شرحبیل بن السمط نے کعب بن مرہ سے عرض کیا ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان کیجیے انہوں نے فرمایا ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ بارش کے لیے دعا فرمائیے چنانچہ نبی کریم

Marfat.com

إِلَّا سَيْلَ اللَّهِ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مَرِيئًا مَرِيعًا طَبَقًا عَاجِلًا غَيْرَ رَائِثٍ نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ قَالَ فَمَا جَمَّعُوا حَتَّى أُحْيُوا قَالَ فَأَتَوْهُ فَشَكَوْا إِلَيْهِ الْمَطَرَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ تَهَدَّمَتِ الْبُيُوتُ فَقَالَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا قَالَ فَجَعَلَ السَّحَابُ يَنْقَطِعُ يَمِينًا وَشِمَالًا۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ اٹھائے اور کہا اللھم اسقنا غیثا مریعا طبقا عاجلا غیر رائث نافعا غیر ضار کعب کہتے ہیں ابھی جمعہ ختم بھی نہ ہوا تھا کہ بارش شروع ہو گئی حتیٰ کہ لوگوں نے حضور سے آکر بارش کی کثرت کی شکایت کی اور عرض کیا یا رسول اللہ مکانات گر گئے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی اللھم حوالینا ولا علینا کعب کہتے ہیں بادل دائیں بائیں چھٹنے لگا۔

۱۳۲۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ أَبُو الْأَحْوَصِ ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ ثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ جِئْتُكَ مِنْ عِنْدِ قَوْمٍ مَا يَتَزَوَّدُ لَهُمْ رَاعٍ رَكَا يَحْطُرُ لَهُمْ فَصَلَّى فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللَّهَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا مَرِيئًا طَبَقًا مُرِيعًا غَدَقًا عَاجِلًا غَيْرَ رَائِثٍ ثُمَّ نَزَلَ فَمَا يَأْتِي أَحَدٌ مِنْ وَجْهٍ مِنَ الْوُجُوهِ إِلَّا قَالُوا قَدْ أَحْيَيْنَا۔

محمد بن ابی القاسم، ابوالاحوص، حسن بن الربیع، عبداللہ بن ادریس، حصین، حبیب بن ابی ثابت، ابن عباس فرماتے ہیں ایک اعرابی حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں آپ کی خدمت میں ایک ایسی قوم کی جانب سے آیا ہوں۔ کہ ان کے چرواہوں کو کھانے کے لیے نہیں ملتا حتیٰ کہ ان کے دلوں میں اونٹوں کا خیال تک بھی باقی نہ رہا آپ منبر پر چڑھے اللہ کی حمد و ثنا کی اور کہا اللھم اسقنا غیثا مغیثا مریئا مریعا طبعا مریعا غدقا عاجلا غیر رائث پھر منبر سے اتر آئے پھر جو قوم بھی آپ کے پاس آئی اس نے یہی کہا کہ ہم پر خوب بارش ہوئی۔

۱۳۲۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بَرَكَةَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقَى حَتَّى رَأَيْتُ أَوْ رُؤِيَ بَيَاضُ إِبْطَيْهِ قَائِمًا مُعْتَمِرٌ أَرَاهُ فِي الِاسْتِسْقَاءِ۔

ابوبکر ابن ابی شیبہ، عفان، معتمر، سلیمان، برکہ بشیر بن نہیک، ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بارش کے لئے دعا کی حتیٰ میں آپ کی بغلوں کی سپیدی دیکھ رہا تھا۔

۱۳۲۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ ثَنَا أَبُو النَّضْرِ ثَنَا أَبُو عَقِيلٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ ثَنَا سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رُبَّمَا ذَكَرْتُ قَوْلَ الشَّاعِرِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَةً عَلَى الْمِنْبَرِ مَا نَزَلَ حَتَّى جَاشَ كُلُّ مِيزَابٍ بِالْمَدِينَةِ فَأَذْكُرُ قَوْلَ الشَّاعِرِ

وَأَبْيَضَ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ
ثِمَالُ الْيَتَامَى عِصْمَةٌ لِلْأَرَامِلِ

احمد بن الازہر، ابوالنضر، ابوعقیل، عمر بن حمزہ، سالم ابن عمر نے فرمایا کہ بسا اوقات میرے سامنے شاعر کا قول بیان کیا جاتا اور حضور کے رخ انور کی جانب منبر پر دیکھتا رہتا۔ آپ منبر پر سے اترتے اور مدینہ کے پرنالے بہنے لگتے تو مجھے شاعر کا شعر یاد آجاتا کہ کسقدر حسین و جمیل ذات کہ جن کی ذات گرامی کے صدقہ سے بارش طلب کی جاتی ہے جو ذات اقدس یتیموں کے ملجا اور بیواؤں کی پناہ ہیں

Marfat.com

وَهُوَ قَوْلُ أَبِي طَالِبٍ۔

بَابُ ٣٧ مَا جَاءَ فِي صَلٰوةِ الْعِيدَيْنِ،

عیدین کی نماز کا بیان

١٣٢٧۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَ سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَشْهَدُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلّٰى قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ خَطَبَ فَرَأٰى أَنَّهُ لَمْ يُسْمِعِ النِّسَاءَ فَأَتَاهُنَّ فَذَكَّرَهُنَّ وَوَعَظَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ وَبِلَالٌ قَائِمٌ بِيَدَيْهِ هٰكَذَا فَجَعَلَتِ الْمَرْأَةُ تُلْقِي الْخُرْصَ وَالْخَاتَمَ وَالشَّيْءَ

یہ ابو طالب کا شعر ہے۔

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ایوب، عطا، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی پھر خطبہ دیا۔ آپ کو یہ خیال ہوا کہ عورتوں نے آپ کا خطبہ نہیں سنا آپ ان کے پاس تشریف لے گئے انہیں نصیحت کی اور انہیں صدقہ کا حکم دیا۔ بلال صدقہ وصول کر رہے تھے عورتوں نے بالیاں، انگوٹھیاں، اور زیورات دینے شروع کیے۔

١٣٢٨۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا يَحْيٰى ابْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى يَوْمَ الْعِيدِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ

ابو بکر بن خلاد الباہلی، یحییٰ بن سعید، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کے دن بغیر اذان اور تکبیر کے نماز پڑھائی

١٣٢٩۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَخْرَجَ مَرْوَانُ الْمِنْبَرَ يَوْمَ الْعِيدِ فَبَدَأَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا مَرْوَانُ خَالَفْتَ السُّنَّةَ أَخْرَجْتَ الْمِنْبَرَ يَوْمَ عِيدٍ وَلَمْ يَكُنْ يُخْرَجُ بِهِ وَبَدَأْتَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَلَمْ يَكُنْ يُبْدَأُ بِهَا فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَمَّا هٰذَا فَقَدْ قَضٰى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَأٰى مُنْكَرًا فَاسْتَطَاعَ أَنْ يُغَيِّرَهُ بِيَدِهِ فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ بِلِسَانِهِ فَبِقَلْبِهِ وَذٰلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ۔

ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، اسماعیل بن رجاء، رجاء ابو سعید، ح۔ قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، ابو سعید نے فرمایا کہ مروان کے لیے عید کے دن منبر نکالا گیا اس نے نماز سے قبل خطبہ شروع کیا ایک شخص نے کھڑے ہو کر کہا آپ نے سنت کی مخالفت کی اول تو آپ نے منبر نکالا اور عید کے دن منبر نہیں نکالا جاتا دوسرے آپ نے خطبہ پہلے شروع کیا اور عید کے دن پہلے خطبہ نہیں دیا جاتا ابو سعید بولے اس حدیث کے مطابق کام کیا ہے۔ جو میں نے حضور سے سنا کہ اگر تم میں سے کوئی نامناسب بات دیکھے تو طاقت ہو تو ہاتھ سے تبدیل کر دو اگر اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے روکو اور اس کی بھی طاقت نہ ہو تو دل سے برا سمجھو اور یہ ایمان کا بہت ہی گھٹیا درجہ ہے۔

١٣٣٠۔ حَدَّثَنَا خَوْشَرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ يُصَلُّونَ الْعِيدَ قَبْلَ الْخُطْبَةِ۔

خوشرہ بن محمد، ابو اسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم، ابو بکر و عمر خطبہ سے قبل عید کی نماز پڑھتے۔

Marfat.com

بَابُ ٣٧٨ مَا جَاءَ فِي كَمْ يُكَبِّرُ الْإِمَامُ فِي صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ،

١٣٣١- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ فِي الْعِيدَيْنِ فِي الْأُولَى سَبْعًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ وَفِي الْآخِرَةِ خَمْسًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ.

عیدین کی نماز میں تکبیروں کا بیان

ہشام بن عمار، عبدالرحمان بن سعد بن عمار بن سعد، سعد، عمار، سعد نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عیدین کی نماز میں قرات سے پہلے پہلی رکعت میں سات تکبیریں اور دوسری میں پانچ تکبیریں فرماتے تھے۔

١٣٣٢- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ يَعْلَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَبَّرَ فِي صَلَاةِ الْعِيدِ سَبْعًا وَخَمْسًا.

ابو کریب، محمد بن العلاء، عبداللہ بن المبارک عبداللہ بن عبدالرحمان بن یعلے، عمرو بن شعیب شعیب عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کی نماز میں سات اور پانچ تکبیریں کہیں

١٣٣٣- حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَنِيٍّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عُثْمَةَ ثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِي الْعِيدَيْنِ سَبْعًا فِي الْأُولَى وَخَمْسًا فِي الْآخِرَةِ.

ابو مسعود، محمد بن عبداللہ بن عبید بن عقیل محمد بن خالد بن عثمہ، کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف۔ عبداللہ، عمرو بن عوف رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں عیدوں میں پہلی رکعت میں سات اور دوسری میں پانچ تکبیریں کہتے۔

١٣٣٤- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِي الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى سَبْعًا وَخَمْسًا سِوَى تَكْبِيرَةِ الرُّكُوعِ.

حرملہ بن یحیےٰ، عبداللہ بن وہب، ابن لہیعہ خالد بن یزید، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ میں سات تکبیریں اور پانچ تکبیر علاوہ رکوع اور سجود کے کہیں۔

بَابُ ٣٧٩ مَا جَاءَ فِي الْقِرَاءَةِ فِي صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ.

١٣٣٥- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَ سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ

عیدین کی نماز میں قرات کا بیان

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ابراہیم بن محمد بن المنتشر، محمد بن المنتشر، حبیب بن سالم، نعمان بن بشیر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عیدین کی نماز میں سبح اسم ربک الاعلیٰ اور ہل

Marfat.com

فِي الْعِيدَيْنِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ۔

اتنک حدیث الغاشیہ تلاوت فرماتے۔

۱۳۳۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَ سُفْيَانُ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَرَجَ عُمَرُ يَوْمَ عِيدٍ فَأَرْسَلَ إِلَى أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي مِثْلِ هَذَا الْيَوْمِ قَالَ بِقَافَ وَاقْتَرَبَتْ۔

محمد بن الصباح، سفیان، ضمرۃ بن سفیان عبیداللہ بن عبداللہ کہتے ہیں حضرت عمر عید کے لیے تشریف لے گئے ایک شخص ابو واقد اللیثی کے پاس بھیجا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس روز کون سی سورتیں پڑھتے تھے انہوں نے فرمایا سورت قاف اور اقتربت الساعہ۔

۱۳۳۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا وَكِيعٌ ابْنُ الْجَرَّاحِ ثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ۔

ابوبکر بن خلاد الباہلی، وکیع، موسیٰ بن عبیدہ، محمد بن عمرو بن عطاء، ابن عباس نے فرمایا کہ آپ عیدین میں سبح اسم ربک الاعلیٰ اور ہل اتنک حدیث الغاشیہ تلاوت فرماتے۔

بَابُ ۳۸ مَا جَاءَ فِي الْخُطْبَةِ فِي الْعِيدَيْنِ۔

عیدین کے خطبہ کا بیان

۱۳۳۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا كَاهِلٍ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ فَحَدَّثَنِي أَخِي عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى نَاقَةٍ وَحَبَشِيٌّ آخِذٌ بِخِطَامِهَا۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، وکیع، اسمٰعیل بن ابی خالد کہتے ہیں میں نے ابو کاہل کو دیکھا جنہیں حضور کی صحبت حاصل تھی لیکن ان کی یہ روایت مجھ سے میرے بھائی نے بیان کی کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اونٹنی پر خطبہ دیتے دیکھا اور ایک حبشی آپ کی اونٹنی کی مہار پکڑے ہوئے تھا۔

۱۳۳۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ ابْنِ عَائِذٍ هُوَ أَبُو كَاهِلٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى نَاقَةٍ حَمْرَاءَ وَحَبَشِيٌّ آخِذٌ بِخِطَامِهَا۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن عبید، اسماعیل بن ابی خالد، ربا عی قیس بن عائذ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک خوبصورت اونٹنی پر خطبہ دیتے دیکھا اور ایک غلام حبشی اس کی لگام پکڑے ہوئے تھا۔

۱۳۴۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُبَيْطٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ حَجَّ فَقَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى بَعِيرِهِ۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، سلمۃ بن نبیط (ربا عی) نبیط رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے حج کیا تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو اونٹ پر خطبہ دیتے دیکھا۔

۱۳۴۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ الْمُؤَذِّنُ حَدَّثَنِي أَبِي

ہشام بن عمار، عبدالرحمان بن سعد بن عمار بن سعد، سعد، عمار، سعد نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ

Marfat.com

عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُکَبِّرُ بَیْنَ اَضْعَافِ الْخُطْبَۃِ یُکْثِرُ التَّکْبِیْرَ فِیْ خُطْبَتَیِ الْعِیْدَیْنِ۔

علیہ وسلم عیدین کے خطبہ کے دوران کثرت سے تکبیریں پڑھتے

۱۳۴۲۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ کُرَیْبٍ نَا اَبُوْ اُسَامَۃَ نَا دَاوٗدُ بْنُ قَیْسٍ عَنْ عِیَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیُّ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَخْرُجُ یَوْمَ الْعِیْدِ فَیُصَلِّیْ بِالنَّاسِ رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ یُسَلِّمُ فَیَقِفُ عَلٰی رِجْلَیْہِ فَیَسْتَقْبِلُ النَّاسَ وَھُمْ جُلُوْسٌ فَیَقُوْلُ تَصَدَّقُوْا تَصَدَّقُوْا فَاَکْثَرُ مَنْ یَتَصَدَّقُ النِّسَاءُ بِالْقُرْطِ وَالْخَاتَمِ وَالشَّیْءِ فَاِنْ کَانَتْ لَہٗ حَاجَۃٌ یُرِیْدُ اَنْ یَّبْعَثَ بِشَیْءٍ بَعَثَہٗ ثُمَّ کَرَّ لَھُمْ وَلَا انْصَرَفَ۔

ابو کریب، ابو اسامہ، داؤد بن قیس، عیاض بن عبداللہ، ابو سعید خدری نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن باہر نکلتے لوگوں کو دو رکعت نماز پڑھاتے فوراً اپنے پیروں پر کھڑے ہو کر لوگوں کی جانب متوجہ ہو جاتے اور وہ بیٹھے ہوتے اور فرماتے لوگو صدقہ کرو، صدقہ کرو۔ تو عورتیں اکثر بالیاں، انگوٹھیاں اور مختلف زیورات صدقہ کرتیں۔ اگر کوئی لشکر بھیجنا ہوتا تو اس کا ذکر فرماتے ورنہ لوٹ آتے۔

۱۳۴۳۔ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ حَکِیْمٍ نَا اَبُوْ بَحْرٍ نَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّیُّ نَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ مُسْلِمٍ نَا اَبُو الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ فِطْرٍ اَوْ اَضْحٰی فَخَطَبَ قَائِمًا ثُمَّ قَعَدَ قَعْدَۃً ثُمَّ قَامَ۔

یحییٰ بن حکیم، ابو بحر، عبید اللہ بن عمرو الرقی، اسمٰعیل بن مسلم، ابو الزبیر، جابر کا بیان ہے کہ نبی کریم اور صلے اللہ علیہ وسلم عید یا بقرعید کے دن نکلے کھڑے ہو کر خطبہ دیا پھر تھوڑی دیر بیٹھے۔ پھر کھڑے ہو گئے۔

بَابُ ۳۸۱ مَا جَاءَ فِیْ اِنْتِظَارِ الْخُطْبَۃِ بَعْدَ الصَّلٰوۃِ

نماز کے بعد خطبہ کے انتظار کرنے کا بیان

۱۳۴۴۔ حَدَّثَنَا ھُدْبَۃُ بْنُ عَبْدِ الْوَھَّابِ وَ عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ الْبَجَلِیُّ قَالَا نَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰی نَا ابْنُ جُرَیْجٍ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ حَضَرْتُ الْعِیْدَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰی بِنَا الْعِیْدَ ثُمَّ قَالَ قَدْ قَضَیْنَا الصَّلٰوۃَ فَمَنْ اَحَبَّ اَنْ یَّجْلِسَ لِلْخُطْبَۃِ فَلْیَجْلِسْ وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ یَّذْھَبَ فَلْیَذْھَبْ۔

ہدیۃ بن عبدالوہاب، عمر بن رافع البجلی، فضل بن موسیٰ، ابن جریج، عطاء، عبداللہ بن السائب فرماتے ہیں کہ میں حضور کے ساتھ عید کی نماز میں حاضر ہوا آپ نے نماز پڑھائی اور فرمایا ہم نے نماز پوری کر لی ہے۔ جو خطبہ کے لیے بیٹھنا چاہے وہ بیٹھے اور جو جانا چاہے وہ چلا جائے۔

بَابُ ۳۸۲ مَا جَاءَ فِی الصَّلٰوۃِ قَبْلَ صَلٰوۃِ الْعِیْدِ وَبَعْدَھَا

عید کی نماز سے پہلے اور بعد میں نفل پڑھنے کا بیان

۱۳۴۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَا یَحْیَی بْنُ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، عدی

Marfat.com

سَوِيْدٍ ثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِيْ عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فَصَلّٰى يَوْمَ الْعِيْدِ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا۔

بن ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نکلے عید کی نماز پڑھائی اور اس سے پہلے یا بعد کوئی نماز نہیں پڑھی۔

۱۳۴۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا فِيْ عِيْدٍ۔

علی بن محمد، وکیع، عبداللہ بن عمرو الطائفی، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالے عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عید سے پہلے اور بعد عید گاہ کوئی نماز نہیں پڑھی۔

۱۳۴۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيْلٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو الرَّقِّيِّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ بَشَّارٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّيْ قَبْلَ الْعِيْدِ شَيْئًا فَاِذَا رَجَعَ اِلٰى مَنْزِلِهٖ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ۔

محمد بن یحیے، ہیثم بن جمیل، عبید اللہ بن عمرو الرقی، عبداللہ بن محمد بن عقیل، عطاء بن یسار، ابو سعید رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عید سے پہلے کوئی نماز نہ پڑھتے پھر گھر لوٹ کر دو رکعت پڑھتے۔

بَابُ ۳۸۳ مَا جَاءَ فِي الْخُرُوْجِ اِلَى الْعِيْدِ مَاشِيًا

عید کے لیے پیدل جانے کا بیان

۱۳۴۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ اِلَى الْعِيْدِ مَاشِيًا وَيَرْجِعُ مَاشِيًا۔

ہشام بن عمار، عبدالرحمان بن سعد بن عمار بن سعد، سعد، عمار، سعد نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے لیے پیدل جاتے اور پیدل واپس آتے۔

۱۳۴۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعُمَرِيُّ عَنْ اَبِيْهِ وَعُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ اِلَى الْعِيْدِ مَاشِيًا وَيَرْجِعُ مَاشِيًا۔

محمد بن الصباح، عبدالرحمان بن عبداللہ العمری، عبداللہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عید کے لیے پیدل جاتے اور پیدل ہی واپس آتے۔

۱۳۵۰۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ ثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ ثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اِنَّ مِنَ السُّنَّةِ اَنْ يَمْشِيَ اِلَى الْعِيْدِ۔

یحیے بن حکیم۔ ابو داؤد۔ زہیر، ابو اسحاق، حارث حضرت علی فرماتے ہیں سنت یہ ہے کہ عید کے لیے پیدل چلا جائے۔

۱۳۵۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ

محمد بن الصباح۔ عبدالعزیز بن الخطاب، مندل،

Marfat.com

ابْنُ الْخَطَّابِ ثَنَا مَنْدَلٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي الْعِيدَ مَاشِيًا۔

محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع، عبید اللہ ابو رافع نے فرمایا کہ حضور عید کے لیے پیدل تشریف لے جایا کرتے تھے۔

بَابُ ۳۸۴ مَا جَاءَ فِي الْخُرُوجِ يَوْمَ الْعِيدِ مِنْ طَرِيقٍ وَالرُّجُوعِ مِنْ غَيْرِهِ۔

عید کے لیے مختلف راستوں سے آنے جانے کا بیان

۱۳۵۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى الْعِيدَيْنِ سَلَكَ عَلَى دَارِ سَعِيدِ ابْنِ أَبِي الْعَاصِ ثُمَّ عَلَى أَصْحَابِ الْفَسَاطِيطِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الطَّرِيقِ الْأُخْرَى طَرِيقِ بَنِي زُرَيْقٍ ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى دَارِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ وَدَارِ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَى الْبَلَاطِ۔

ہشام بن عمار، عبدالرحمان، سعد، عمار، سعد نے فرمایا کہ حضور جب عید کی نماز کے لیے تشریف لے جاتے تو سعید بن ابی العاص کے مکانوں پر سے گزرتے ہوئے اصحاب فساطیط کی طرف سے تشریف لے جاتے اور جب لوٹتے تو بنو زریق کے راستہ سے ہوتے ہوئے عمار بن یاسر کے مکان پر سے گزرتے ہوئے ابو ہریرہ کے مکان کے سامنے سے ہوتے ہوئے مقام بلاط پر تشریف لے جاتے

۱۳۵۳۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَخْرُجُ إِلَى الْعِيدِ فِي طَرِيقٍ وَيَرْجِعُ فِي أُخْرَى وَيَزْعُمُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ۔

یحیٰی بن حکیم، ابو قتیبہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر ایک راہ سے جاتے اور دوسری سے واپس ہوتے اور ان کا خیال تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

۱۳۵۴۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ ابْنُ الْخَطَّابِ ثَنَا مَنْدَلٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي الْعِيدَ مَاشِيًا وَيَرْجِعُ فِي غَيْرِ الطَّرِيقِ الَّذِي ابْتَدَأَ فِيهِ۔

احمد بن الازہر، عبدالعزیز بن الخطاب، مندل محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع، عبید اللہ، ابو رافع نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عید کے لیے پیدل تشریف لے جاتے اور دوسری راہ سے واپس ہوتے تھے۔

۱۳۵۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ ثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى الْعِيدِ رَجَعَ فِي غَيْرِ طَرِيقِ الَّذِي أَخَذَ فِيهِ۔

محمد بن حمید، ابو تمیلہ، فلیح بن سلیمان، سعد بن الحارث الزرقی، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے لیے ایک راہ سے جاتے اور دوسری سے واپس آتے تھے۔

بَابُ ۳۸۵ مَا جَاءَ فِي التَّقْلِيسِ يَوْمَ الْعِيدِ۔

عید کے دن دف بجانے کا بیان

Marfat.com

۱۳۵۶۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ عَامِرٍ قَالَ شَهِدْتُ عَيَّاضَ الْأَشْعَرِيَّ عِيدًا بِالْأَنْبَارِ فَقَالَ مَالِي لَا أَرَاكُمْ تُقْلِسُونَ كَمَا كَانَ يُقْلَسُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

سوید بن سعید، شریک، مغیرہ، عامر شعبی فرماتے ہیں عیاض الاشعری انبار میں عید میں حاضر ہوئے اور فرمایا تم ایسے دف کیوں نہیں بجاتے جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بجائے جاتے تھے۔

۱۳۵۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مَا كَانَ شَيْءٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا وَقَدْ رَأَيْتُهُ إِلَّا شَيْئًا وَاحِدًا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقْلَسُ لَهُ يَوْمَ الْفِطْرِ۔

محمد بن یحییٰ، ابو نعیم، اسرائیل، ابو اسحاق، عامر، قیس بن سعد نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کی ہر بات کو دیکھا ہے سوائے ایک چیز کے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں عید الفطر کے روز دف بجایا جاتا تھا۔

۱۳۵۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ الْقَطَّانُ ثَنَا ابْنُ دِينَارٍ ثَنَا آدَمُ ثَنَا شَيْبَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرٍ ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَامِرٍ نَحْوَهُ۔

ابو الحسن بن سلمۃ القطان، ابن دینار، آدم، شیبان، جابر، عامر، ح۔ اسرائیل، جابر، ح۔ ابراہیم بن نصر، ابو نعیم، شریک ابو اسحاق، عامر، اس سند سے بھی روایت مروی ہے۔

بَابُ ۳۸۶ مَا جَاءَ فِي الْحَرْبَةِ يَوْمَ الْعِيدِ،

عید کے روز نیزہ لے جانے کا بیان

۱۳۵۹۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عِيسَى ابْنُ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَا ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْدُو إِلَى الْمُصَلَّى فِي يَوْمِ عِيدٍ وَالْعَنَزَةُ تُحْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِذَا بَلَغَ الْمُصَلَّى نُصِبَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُصَلِّي إِلَيْهَا وَذَلِكَ أَنَّ الْمُصَلَّى كَانَ فَضَاءً لَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ يَسْتُرُهُ۔

ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، ح۔ عبد الرحمٰن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے روز عید گاہ کی طرف تشریف لے جاتے تو آپ کے آگے آگے نیزہ لے جایا جاتا جب عید گاہ پہنچ جاتے تو آپ کے سامنے گاڑ دیا جاتا آپ اس کی طرف نماز پڑھتے اور اس کی وجہ یہ تھی کہ عید گاہ خالی ایک فضا تھی اس میں کوئی شئے سترہ کرنے والی نہ تھی۔

۱۳۶۰۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى يَوْمَ عِيدٍ أَوْ غَيْرِهِ نُصِبَتِ الْحَرْبَةُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُصَلِّي

سوید بن سعید، علی بن مسہر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ وسلم جب عید وغیرہ کے دن نماز پڑھتے۔ تو نیزہ آپ کے آگے گاڑ دیا جاتا۔ آپ اس کی جانب

Marfat.com

إِلَيْهَا وَالنَّاسُ مِنْ خَلْفِهِ قَالَ نَافِعٌ فَمِنْ ثَمَّ اتَّخَذَهَا الْأُمَرَاءُ.

نماز پڑھتے اور لوگ آپ کے پیچھے ہوتے (نافع کہتے ہیں اسی لیئے امرا نے اسے ضروری قرار دیا ہے۔

۱۳۶۱ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْعِيدَ بِالْمُصَلَّى مُسْتَتِرًا بِحَرْبَةٍ.

ہارون بن سعید، عبد اللہ بن وہب سلیمان بن بلال، یحیٰے بن سعید، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عید کے روز عید گاہ میں نیزہ سے سترہ کر کے نماز پڑھتے۔

بَابُ ٣٨٧ مَا جَاءَ فِي خُرُوجِ النِّسَاءِ فِي الْعِيدَيْنِ

عیدین میں عورتوں کی شرکت کا بیان

۱۳۶۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُخْرِجَهُنَّ فِي يَوْمِ الْفِطْرِ وَالنَّحْرِ قَالَ قَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ فَقُلْنَا أَرَأَيْتَ إِحْدَانَا لَا يَكُونُ لَهَا جِلْبَابٌ قَالَ فَتُلْبِسُهَا أُخْتُهَا مِنْ جِلْبَابِهَا.

ابن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام بن حسان، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں عید اور بقر عید میں شرکت کا حکم دیا تھا۔ ہم میں اگر کسی کے پاس چادر نہ ہوتی تو دوسری عورت اُسے چادر اوڑھاتی تھی۔

۱۳۶۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْرِجُوا الْعَوَاتِقَ وَذَوَاتِ الْخُدُورِ لِيَشْهَدْنَ الْعِيدَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِينَ وَلْيَعْتَزِلِ الْحُيَّضُ مُصَلَّى النَّاسِ.

محمد بن الصباح، سفیان، ایوب، ابن سیرین ام عطیہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لڑکیوں اور پردہ والیوں کو نکالا کرو تاکہ عید میں اور مسلمانوں کی دعا میں شرکت کر سکیں اور حائضہ کو عید گاہ سے دور رکھو۔

۱۳۶۴ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُخْرِجُ بَنَاتِهِ وَنِسَاءَهُ فِي الْعِيدَيْنِ

عبد اللہ بن سعید، حفص بن غیاث، حجاج بن ارطاۃ، عبد الرحمان بن عابس، ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم عیدین میں اپنی صاحب زادیوں اور ازواج مطہرات کو لے جاتے

بَابُ ٣٨٨ مَا جَاءَ فِي إِذَا اجْتَمَعَ الْعِيدَانِ فِي يَوْمٍ

ایک روز میں دو عیدیں جمع ہو جانے کا بیان

۱۳۶۵ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا أَبُو

نصر بن علی الجہضمی، ابو احمد، اسرائیل، عثمان بن

Marfat.com

أَحْمَدُ ثَنَا زَيْدٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ إِيَاسِ بْنِ أَبِي رَمْلَةَ الشَّامِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا سَأَلَ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ هَلْ شَهِدْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِيدَيْنِ فِي يَوْمٍ قَالَ نَعَمْ فَكَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ قَالَ صَلَّى الْعِيدَ ثُمَّ رَخَّصَ فِي الْجُمُعَةِ ثُمَّ مَنْ شَاءَ أَنْ يُصَلِّيَ فَلْيُصَلِّ.

المغیرہ، ایاس بن ابی رملۃ الشامی کہتے ہیں ایک شخص نے زید بن ارقم سے دریافت کیا کیا تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک دن میں دو عیدوں میں حاضر ہوئے ہو انہوں نے فرمایا ہاں سائل نے دریافت کیا حضور پھر کیا کرتے تھے زید نے فرمایا عید کی نماز پڑھتے پھر جمعہ کے لیے اجازت دیتے جو پڑھنا چاہتا وہ پڑھتا۔

۱۳۶۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ ثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي مُغِيرَةُ الضَّبِّيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ اجْتَمَعَ الْعِيدَانِ فِي يَوْمِكُمْ هَذَا فَمَنْ شَاءَ أَجْزَأَهُ مِنَ الْجُمُعَةِ وَإِنَّا مُجَمِّعُونَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ.

محمد بن المصفی الحمصی، بقیہ، شعبہ، مغیرۃ الضبی عبدالعزیز بن رفیع، ابو صالح، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آج تمہارے لیے دو عیدیں جمع ہو گئی ہیں جس کا جی چاہے جمعہ چھوڑ دے لیکن ہم جمعہ ضرور پڑھیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۱۳۶۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ ثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُغِيرَةَ الضَّبِّيِّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ.

محمد بن یحییٰ، یزید بن عبد ربہ، بقیہ، شعبہ مغیرہ الضبی، عبدالعزیز بن رفیع، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی روایت مروی ہے۔

۱۳۶۸- حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا مَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اجْتَمَعَ عِيدَانِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ ثُمَّ قَالَ مَنْ شَاءَ أَنْ يَأْتِيَ الْجُمُعَةَ فَلْيَأْتِهَا وَمَنْ شَاءَ أَنْ يَتَخَلَّفَ فَلْيَتَخَلَّفْ.

عبارۃ بن المغلس، مندل بن علی، عبدالعزیز بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں دو عیدیں جمع ہو گئیں آپ نے عید کی نماز پڑھ کر فرمایا جو شخص جمعہ میں آنا چاہے وہ آئے۔ اور جو پیچھے رہنا چاہے وہ پیچھے رہے۔

بَابُ ٣٨٩ مَا جَاءَ فِي صَلَاةِ الْعِيدِ فِي الْمَسْجِدِ إِذَا كَانَ مَطَرٌ

بارش کے روز عید کی نماز مسجد میں پڑھنے کا بیان

۱۳۶۹- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ وَوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَا ثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى ابْنِ أَبِي فَرْوَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا يَحْيَى عَبْدَ اللَّهِ التَّيْمِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَصَابَ النَّاسَ مَطَرٌ

عباس بن عثمان الدمشقی، ولید بن مسلم عیسیٰ بن عبدالاعلیٰ، ابن ابی فروہ، ابو یحییٰ عبید اللہ التیمی، حضرت ابوہریرہ سے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ وسلم کے زمانہ میں عید کے روز

Marfat.com

فِي يَوْمِ عِيدٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى بِهِمْ فِي الْمَسْجِدِ۔

بارش ہو گئی تو آپ نے مسجد میں نماز پڑھائی

بَابُ ۳۹۰ مَا جَاءَ فِي لُبْسِ السِّلَاحِ فِي يَوْمِ الْعِيدِ

عید کے روز ہتھیار سجانے کا بیان

۱۳۷۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا نَائِلُ بْنُ نَجِيحٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زِيَادٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى أَنْ تُلْبَسَ السِّلَاحُ فِي بِلَادِ الْإِسْلَامِ فِي الْعِيدَيْنِ إِلَّا أَنْ يَكُونُوا بِحَضْرَةِ الْعَدُوِّ۔

عبدالقدوس بن محمد، نائل بن نجیح، اسماعیل بن زیاد، ابن جریج، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے عید کے دنوں میں بلادِ اسلام میں ہتھیار سجانے سے منع فرمایا ہے۔ مگر یہ کہ دشمن کے سامنے ہوں۔

بَابُ ۳۹۱ مَا جَاءَ فِي الْاِغْتِسَالِ فِي الْعِيدَيْنِ

عیدین کے روز غسل کرنے کا بیان

۱۳۷۱۔ حَدَّثَنَا جَبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ تَمِيمٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْأَضْحٰى۔

جبارۃ بن المغلس، حجاج بن تمیم، میمون بن مہران، ربا عی، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید اور بقرعید کے روز غسل فرمایا کرتے تھے۔

۱۳۷۲۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ ثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْخَطْمِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُقْبَةَ بْنِ الْفَاكِهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ جَدِّهِ الْفَاكِهِ بْنِ سَعْدٍ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ وَيَوْمَ عَرَفَةَ وَكَانَ الْفَاكِهُ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالْغُسْلِ فِي هٰذِهِ الْأَيَّامِ۔

نصر بن علی الجہضمی، یوسف بن خالد، ابو جعفر الخطمی، عبدالرحمان بن عقبۃ بن الفاکہ بن سعد، فاکہ بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عید اور بقرعید کو غسل فرماتے، فاکہ ان دونوں میں اپنے اہل خانہ کو غسل کا حکم دیتے تھے۔

بَابُ ۳۹۲ فِي وَقْتِ صَلٰوةِ الْعِيدَيْنِ۔

نماز عیدین کے وقت کا بیان

۱۳۷۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ النَّاسِ يَوْمَ فِطْرٍ أَوْ أَضْحٰى فَأَنْكَرَ إِبْطَاءَ الْإِمَامِ وَقَالَ إِنْ كُنَّا قَدْ فَرَغْنَا سَاعَتَنَا هٰذِهِ وَذٰلِكَ حِينَ التَّسْبِيحِ۔

عبدالوہاب بن ضحاک، اسمٰعیل بن عیاش، صفوان بن عمرو، یزید بن خمیر، عبداللہ بن بسر ایک مرتبہ لوگوں کے ساتھ عید یا بقرعید کی نماز کے لیے گئے امام کی تاخیر پر انہوں نے اعتراض کیا اور فرمایا ہم اس وقت تک تو فارغ بھی ہو جاتا کرتے تھے اور یہ چاشت کا وقت ہوتا تھا۔

Marfat.com

باب ۳۹۳ ما جاء فی صلوٰۃ اللیل رکعتین

۱۳۷۴۔ حدثنا احمد بن عبدہ انبا حماد بن زید عن انس بن سیرین عن ابن عمر قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی من اللیل مثنی مثنی

۱۳۷۵۔ حدثنا محمد بن رمح انبا اللیث ابن سعد عن نافع عن ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال صلوٰۃ اللیل مثنی مثنی۔

۱۳۷۶۔ حدثنا سہل بن ابی سہل ثنا سفیان عن الزہری عن سالم عن ابیہ وعن عبد اللہ بن دینار عن ابن عمر وعن ابن ابی لبید عن ابی سلمۃ عن ابن عمر وعن عمرو بن دینار عن طاؤس عن ابن عمر قال سئل النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن صلوٰۃ اللیل فقال یصلی مثنی مثنی فاذا خاف الصبح اوتر بواحدۃ۔

۱۳۷۷۔ حدثنا سفیان بن وکیع ثنا عثام بن علی عن الاعمش عن حبیب بن ابی ثابت عن سعید بن جبیر عن ابن عباس قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یصلی باللیل رکعتین رکعتین

باب ۳۹۴ ما جاء فی صلوٰۃ اللیل والنہار مثنی مثنی

۱۳۷۸۔ حدثنا علی بن محمد ثنا وکیع ح وحدثنا محمد بن بشار وابو بکر بن خلاد قالا ثنا محمد بن جعفر قالا ثنا شعبۃ عن یعلی بن عطاء انہ سمع علیا الازدی یحدث انہ سمع ابن عمر یحدث عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال صلوٰۃ اللیل والنہار مثنی مثنی۔

۱۳۷۹۔ حدثنا عبد اللہ بن محمد بن رمح

رات کی نماز کا بیان

۱۰ محمد بن عبدہ، حماد بن زید، انس بن سیرین (رباعی) ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رات کو دو دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

محمد بن رمح، لیث، نافع، (رباعی) ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت ہے۔

سہل بن ابی سہل، سفیان، زہری، سالم عبد اللہ بن دینار، ح۔ ابن ابی لبید، ابو سلمہ، ح۔ عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے رات کی نماز کے بارے میں دریافت کیا گیا، آپ نے فرمایا دو دو رکعت پڑھے اور جب صبح کا خطرہ ہو تو ایک رکعت پڑھ کر وتر کرلے۔

سفیان بن وکیع، عثام بن علی، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رات کو دو دو رکعتا نماز پڑھتے تھے۔

دن اور رات کی دو دو رکعت نماز کا بیان

علی بن محمد، وکیع، ح، محمد بن بشار، ابو بکر بن خلاد، محمد بن جعفر، شعبہ، یعلی بن عطاء، علی الازدی ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رات اور دن کی نماز دو دو رکعت ہے۔

عبد اللہ بن محمد بن رمح، ابن وہب، عیاض

Marfat.com

أَنْبَأَ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ مَخْرَمَةَ ابْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى سُبْحَةَ الضُّحَى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ سَلَّمَ مِنْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ.

بن عبداللہ، مخرمۃ بن سلیمان، کریب مولیٰ ابن عباس ام ہانی بنت ابی طالب نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاشت کی آٹھ رکعت نماز پڑھی ہے، ہر دو رکعت پر سلام پھیرا ہے

۱۳۸۰- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ تَسْلِيمَةٌ.

ہارون بن اسحاق الہمدانی، محمد بن فضیل، ابو سفیان السعدی، ابو نضرہ، ابو سعید سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر دو رکعت پر سلام کا پھیرنا ہے۔

۱۳۸۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَبَابَةُ ابْنُ سَوَّارٍ ثَنَا مُعْتَمِرٌ حَدَّثَنِي عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ نَافِعِ بْنِ الْعُمَيْرَاءِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ الْمُطَّلِبِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي وَدَاعَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَتَشَهَّدُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ وَتَبَاءَسُ وَتَمَسْكَنُ وَتُقْنِعُ وَتَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَهِيَ خِدَاجٌ.

عبدربہ بن سعید، انس بن ابی انس، عبداللہ بن نافع بن العمیاء، عبداللہ بن الحارث، مطلب بن ابی وداعہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت ہے اور ہر دو رکعت میں تشہد ہے تواضع اور طمانیت سے کام لو اور کہو اللھم اغفرلی اور جس نے ایسا نہ کیا اس کی نماز ناتمام ہے۔

بَابُ ٣٩٥ مَا جَاءَ فِي قِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ

قیام رمضان کا بیان

۱۳۸۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَقَامَهُ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ.

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے رمضان کے روزے رکھے اور رمضان میں ایمان رکھتے ہوئے اور ثواب کی نیت سے قیام کیا اس کے پہلے کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

۱۳۸۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ دَاوُدَ ابْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَرَشِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ صُمْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب، مسلمۃ بن علقمہ، داؤد بن ابی ہند، ولید بن عبدالرحمن الجرشی، جبیر بن نفیر الحضرمی، ابوذر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے آپ نے ہمیں نفل نماز پڑھائی حتیٰ کہ سات راتیں باقی رہ گئیں

Marfat.com

رَمَضَانَ فَلَمْ يَقُمْ بِنَا شَيْئًا مِنْهُ حَتَّى بَقِيَ سَبْعُ لَيَالٍ فَقَامَ بِنَا لَيْلَةَ السَّابِعَةِ حَتَّى مَضَى نَحْوٌ مِنْ ثُلُثِ اللَّيْلِ ثُمَّ كَانَتِ اللَّيْلَةُ السَّادِسَةُ الَّتِي تَلِيهَا فَلَمْ يَقُمْهَا حَتَّى كَانَتِ الْخَامِسَةُ الَّتِي تَلِيهَا ثُمَّ قَامَ بِنَا حَتَّى مَضَى نَحْوٌ مِنْ شَطْرِ اللَّيْلِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ نَفَّلْتَنَا بَقِيَّةَ لَيْلَتِنَا هَذِهِ فَقَالَ إِنَّهُ مَنْ قَامَ مَعَ الْإِمَامِ حَتَّى يَنْصَرِفَ فَإِنَّهُ يُعَدِّلُ قِيَامَ لَيْلَةٍ ثُمَّ كَانَتِ الرَّابِعَةُ الَّتِي تَلِيهَا فَلَمْ يَقُمْهَا حَتَّى كَانَتِ الثَّالِثَةُ الَّتِي تَلِيهَا قَالَ فَجَمَعَ نِسَاءَهُ وَأَهْلَهُ وَاجْتَمَعَ النَّاسُ قَالَ فَقَامَ بِنَا حَتَّى خَشِينَا أَنْ يَفُوتَنَا الْفَلَاحُ قِيلَ مَا الْفَلَاحُ قَالَ السُّحُورُ قَالَ ثُمَّ لَمْ يَقُمْ بِنَا شَيْئًا مِنْ بَقِيَّةِ الشَّهْرِ

ساتویں رات میں تہائی رات تک کھڑے ہوئے، پھر چھٹی رات میں نہیں کھڑے ہوئے۔ پھر پانچویں رات میں آدھی رات تک ہمیں نماز پڑھائی میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر بقیہ رات بھی پڑھا دیتے تو اچھا تھا آپ نے فرمایا جو امام کے ساتھ نماز پڑھے تو جب تک امام پڑھتا رہے وہ پوری رات کے قیام کے مثل ہوتا ہے پھر چوتھی رات نماز نہیں پڑھائی جب تیسری رات ہوئی تو آپ نے گھر والوں اور ازواج مطہرات کو بھی جمع کیا اور ہمیں نماز پڑھائی حتیٰ کہ ہمیں سحری چلے جانے کا خطرہ ہو گیا پھر بقیہ مہینے نماز نہیں پڑھائی۔

۱۳۸۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ نَا وَكِيعٌ وَعُبَيْدُ اللَّهِ ابْنُ مُوسَى عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيِّ عَنِ النَّضْرِ ابْنِ شَيْبَانَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ نَا أَبُو دَاوُدَ نَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَالْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ الْحُدَانِيُّ كِلَاهُمَا عَنِ النَّضْرِ بْنِ شَيْبَانَ قَالَ لَقِيتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقُلْتُ حَدِّثْنِي بِحَدِيثٍ سَمِعْتَهُ مِنْ أَبِيكَ يَذْكُرُهُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ نَعَمْ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ شَهْرَ رَمَضَانَ فَقَالَ شَهْرٌ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ وَسَنَنْتُ لَكُمْ قِيَامَهُ فَمَنْ صَامَهُ وَقَامَهُ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

علی بن محمد، وکیع، عبید اللہ بن موسیٰ، نضر بن علی الجہضمی، نضر بن شیبان، ح۔ یحییٰ بن حکیم، ابو داؤد، نصر بن علی الجہضمی، قاسم بن الفضل، نضر بن شیبان کہتے ہیں میں نے ابو سلمہ سے دریافت کیا۔ کیا تم نے اپنے والد سے رمضان کے بارے میں کچھ سنا ہے انہوں نے کہا میرے والد فرماتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے مہینہ کا ذکر کیا اور کہا اس کے روزے اللہ نے تم پر فرض کیے اور میں نے اس کا قیام تمہارے لیے سنت قرار دیا ہے جو ایمان رکھتے ہوئے اور ثواب کی غرض سے اس کے روزے رکھے اور اس میں قیام کرے وہ گناہوں سے ایسا ہی پاک ہو جاتا ہے جیسا کہ پیدائش کے دن تھا۔

بَابُ ۳۹۶ مَا جَاءَ فِي قِيَامِ اللَّيْلِ

قیام لیل کا بیان

۱۳۸۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُ

ابن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شیطان رات کو ہر ایک کے سر پر تین گرہیں

Marfat.com

الشَّيْطَانُ عَلٰى قَافِيَةِ رَأْسِ اَحَدِكُمْ بِاللَّيْلِ بِحَبْلٍ فِيْهِ ثَلَاثُ عُقَدٍ فَاِنِ اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللّٰهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَاِذَا قَامَ فَتَوَضَّاَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَاِذَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ كُلُّهَا فَيُصْبِحُ نَشِيْطًا طَيِّبَ النَّفْسِ قَدْ اَصَابَ خَيْرًا وَاِنْ لَمْ يَفْعَلْ اَصْبَحَ كَسْلَانَ خَبِيْثَ النَّفْسِ لَمْ يُصِبْ خَيْرًا۔

لگاتا ہے اگر وہ جاگ کر اللہ کا ذکر کرتا ہے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے جب وضو کرتا ہے دوسری گرہ کھل جاتی ہے اور جب نماز پڑھتا ہے تو تیسری گرہ کھل جاتی ہے تو آدمی صبح کو فرحاں وشاداں اٹھتا ہے اور بھلائی حاصل کرتا ہے اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو سست اور خبیث النفس ہو کر اٹھتا ہے اور کسی بھلائی کو حاصل نہیں کرتے پاتا۔

۱۳۸۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَ جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ ذُكِرَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ نَامَ لَيْلَةً حَتّٰى اَصْبَحَ قَالَ ذٰلِكَ الشَّيْطَانُ بَالَ فِيْ اُذُنَيْهِ۔

محمد بن الصباح، جریر، منصور، ابو وائل، عبداللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس شخص کا ذکر کیا گیا جو صبح تک سوتا رہتا ہے آپ نے فرمایا اس کے کانوں میں شیطان پیشاب کر دیتا ہے۔

۱۳۸۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَ الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكُنْ مِثْلَ فُلَانٍ كَانَ يَقُوْمُ اللَّيْلَ فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ۔

محمد بن الصباح، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیٰی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عبداللہ فلاں کی طرح نہ ہو جانا جو رات کو قیام کیا کرتا تھا پھر اس نے چھوڑ دیا۔

۱۳۸۸۔ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ ابْنِ الصَّبَّاحِ وَالْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَدِّثَانِيُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُنَيْدُ بْنُ دَاوٗدَ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اُمُّ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ لِسُلَيْمَانَ يَا بُنَيَّ لَا تُكْثِرِ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ فَاِنَّ كَثْرَةَ النَّوْمِ بِاللَّيْلِ تَتْرُكُ الرَّجُلَ فَقِيْرًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔

زہیر بن محمد، حسن بن محمد بن الصباح، عباس بن جعفر، محمد بن عمرو الحدثانی، سنید بن داؤد، یوسف بن محمد بن المنکدر، محمد بن المنکدر، جابر بن عبداللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت سلیمان کی والدہ محترمہ نے ان سے فرمایا اے سلیمان رات کو زیادہ نہ سویا کرو کیوں کہ زیادہ سونا تمہیں قیامت کے دن مفلس بنا دے گا

۱۳۸۹۔ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الطَّلْحِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُوْسَى اَبُوْ يَزِيْدَ عَنْ شَرِيْكٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَثُرَتْ صَلٰوتُهُ بِاللَّيْلِ

اسماعیل بن محمد الطلحی، ثابت بن موسیٰ ابو یزید شریک، اعمش، ابوسفیان، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کی نمازیں رات کو زیادہ ہوتی ہیں اس کا دن میں چہرہ روشن

Marfat.com

حسن وجہہ یاد تھا۔

۱۳۹۰- حدثنا محمد بن بشار ثنا یحیی بن سعید وابن ابی عدی وعبد الوهاب ومحمد بن جعفر عن عوف بن ابی جمیلة عن زرارة بن اوفی عن عبد الله بن سلام قال لما قدم رسول الله صلی الله علیه وسلم المدینة انجفل الناس الیه وقیل قد قدم رسول الله صلی الله علیه وسلم فجئت فی الناس لانظر الیه فلما استبنت وجه رسول الله صلی الله علیه وسلم عرفت ان وجهه لیس بوجه کذاب فکان اول شیء تکلم به ان قال یا ایها الناس افشوا السلام واطعموا الطعام وصلوا باللیل والناس نیام تدخلوا الجنة بسلام۔

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، ابن عدی، عبدالوہاب محمد بن جعفر، عوف بن ابی جمیلہ، زرارۃ بن اوفی، عبداللہ بن سلام نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جب مدینہ میں ورود مسعود ہوا تو لوگ آپ کے پاس گئے میں بھی آپ کو دیکھنے کے لیے گیا۔ میں حضور کا چہرۂ انور دیکھتے ہی پہچان گیا کہ یہ جھوٹے کا چہرہ نہیں آپ نے سب سے پہلے یہ کلام فرمایا۔ اے لوگو ہر ایک کو سلام کیا کرو کھانا کھلایا کرو۔ رات کو جب لوگ سوتے ہوں تو نماز پڑھا کرو۔ تو جنت میں سلامتی سے داخل ہو جاؤ گے۔

باب ۳۹۷ ما جاء فی من ایقظ اهله من اللیل۔

رات کو اپنے گھر والوں کو جگانے کا بیان

۱۳۹۱- حدثنا العباس بن عثمان الدمشقی ثنا الولید بن مسلم ثنا شیبان ابو معاویة عن الاعمش عن علی بن الاقمر عن الاغر عن ابی سعید وابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال اذا استیقظ الرجل من اللیل وایقظ امرأته فصلیا رکعتین کتبا من الذاکرین الله کثیرا والذاکرات۔

عباس بن عثمان الدمشقی، ولید بن مسلم، شیبان ابو معاویہ، اعمش، علی بن الاقمر، اغر، ابو سعید اور ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب آدمی رات کو اپنی زوجہ کو جگاتا ہے اور دونوں دو رکعت نماز پڑھتے ہیں تو انہیں اللہ کے ذاکرین میں لکھ لیا جاتا ہے۔

۱۳۹۲- حدثنا احمد بن ثابت الجحدری ثنا یحیی بن سعید عن ابن عجلان عن القعقاع بن حکیم عن ابی صالح عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم رحم الله رجلا قام من اللیل فصلی وایقظ امرأته فصلت فان ابت رش فی وجهها الماء رحم الله امرأة قامت من اللیل فصلت وایقظت زوجها فصلی

احمد بن ثابت الجحدری، یحیی بن سعید، ابن عجلان قعقاع بن حکیم، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے جو رات کو اٹھ کر خود بھی نماز پڑھے اور اپنی زوجہ کو بھی جگائے اور وہ بھی نماز پڑھے اگر وہ انکار کرے تو اس کے منہ پر پانی ڈال دے اور اللہ تعالیٰ اس عورت پر رحم فرمائے جو رات کو اٹھ کر نماز پڑھے اپنے خاوند کو جگائے وہ بھی

Marfat.com

فَإِنْ أَبَى رَشَّتْ فِي وَجْهِهِ الْمَاءَ

بَابُ ۳۹۸ فِي حُسْنِ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ

قرآن اچھی آواز سے پڑھنے کا بیان

۱۳۹۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَشِيرٍ ابْنِ ذَكْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا أَبُو رَافِعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ السَّائِبِ قَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَقَدْ كَفَّ بَصَرُهُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَنْ أَنْتَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ مَرْحَبًا بِابْنِ أَخِي بَلَغَنِي أَنَّكَ حَسَنُ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ نَزَلَ بِالْحُزْنِ فَإِذَا قَرَأْتُمُوهُ فَابْكُوا فَإِنْ لَمْ تَبْكُوا فَتَبَاكَوْا وَتَغَنَّوْا بِهِ فَمَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِهِ فَلَيْسَ مِنَّا۔

نماز پڑھے اور اگر وہ انکار کرے تو اس کے منہ پر پانی چھڑک دے۔

عبداللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان الدمشقی، ولید بن مسلم، ابورافع، ابن ابی ملیکہ، عبدالرحمن بن السائب کہتے ہیں ہمارے پاس سعد بن ابی وقاص آئے آپ کی بینائی جاتی رہی تھی میں نے انہیں سلام کیا انہوں نے دریافت کیا کون ہو میں نے انہیں بتایا انہوں نے فرمایا اے میرے بھتیجے تجھے مبارک ہو تو قرآن اچھی آواز سے تلاوت کرتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا یہ قرآن غم کے ساتھ نازل ہوا تھا جب تم اسے پڑھو تو روؤ۔ اگر رونہ سکو تو رونے کی شکل بنا لو اور اسے اچھی آواز سے پڑھو جو اسے اچھی آواز سے نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں۔

۱۳۹۴۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ سَابِطٍ الْجُمَحِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَبْطَأَتْ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً بَعْدَ الْعِشَاءِ ثُمَّ جِئْتُ فَقَالَ أَيْنَ كُنْتِ قُلْتُ كُنْتُ أَسْمَعُ قِرَاءَةَ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِكَ لَمْ أَسْمَعْ مِثْلَ قِرَاءَتِهِ وَصَوْتِهِ مِنْ أَحَدٍ قَالَتْ فَقَامَ وَقُمْتُ مَعَهُ حَتَّى أَسْتَمِعَ لَهُ ثُمَّ انْتَفَتَ عَلَيَّ فَقَالَ هٰذَا سَالِمٌ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ فِي أُمَّتِي مِثْلَ هٰذَا۔

بشر بن معاذ الضریر، عبداللہ بن جعفر المدنی ابراہیم بن اسمٰعیل بن مجمع، ابوالزبیر، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قرآن کو اچھی آواز سے پڑھنے والا وہ ہے کہ جب تم اس کا

۱۳۹۵۔ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيرُ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدَنِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ مُجَمِّعٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ

Marfat.com

مَوْتَا بِالْقُرْآنِ الَّذِي إِذَا سَمِعُوهُ يَقْرَءُ حَسِبْتُمُوهُ يَخْشَى اللَّهَ۔

قرآن سنو تو یہ خیال کرو کہ وہ خوف خدا و بندی سے لرز رہا ہے۔

۱۳۹۶۔ حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيدٍ الرَّمْلِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ مَيْسَرَةَ مَوْلَى فَضَالَةَ عَنْ فَضَالَةَ ابْنِ عُبَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّهِ أَشَدُّ أُذُنًا إِلَى الرَّجُلِ الْحَسَنِ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ يَجْهَرُ بِهِ مِنْ صَاحِبِ الْقَيْنَةِ إِلَى قَيْنَتِهِ۔

راشد بن سعید الرملی، ولید بن مسلم، اوزاعی، اسمٰعیل بن عبید اللہ، میسرہ مولیٰ فضالہ، فضالہ بن عبید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گانے والی عورت کی اپنے گانے کی طرف اتنی توجہ نہیں ہوتی جیسے خدا کو اچھی آواز سے جہر کے ساتھ قرآن پڑھنے والے کی طرف ہوتی ہے۔

۱۳۹۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فَسَمِعَ قِرَاءَةَ رَجُلٍ فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقِيلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ فَقَالَ لَقَدْ أُوتِيَ هَذَا مِزْمَارًا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ۔

محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد تشریف لے گئے ایک شخص کی قرأت کی آواز سنی دریافت فرمایا یہ کون ہے لوگوں نے جواب دیا عبد اللہ بن قیس (ابو موسیٰ الاشعری) آپ نے فرمایا انہیں آل داؤد کے لہجوں میں سے لہجہ عطا ہوا ہے۔

۱۳۹۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ الْيَامِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْسَجَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يُحَدِّثُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ۔

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، محمد بن جعفر، شعبہ، طلحۃ الیامی، عبد الرحمٰن بن عوسجہ، براء کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قرآن کو اپنی آوازوں سے مزین کیا کرو۔

باب ۳۹۹ مَا جَاءَ فِيمَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ مِنَ اللَّيْلِ

رات کو وظیفہ کرتے ہوئے سونے کا بیان

۱۳۹۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ وَعُبَيْدَ اللَّهِ ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَاهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدٍ الْقَارِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن عمرو بن السرح، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، سائب بن یزید، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد الرحمان بن عبد القاری، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کا رات کا وظیفہ سونے کی وجہ سے رہ جائے وہ اسے

Marfat.com

مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهٖ اَوْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَقَرَاَهُ فِيْمَا بَيْنَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَصَلٰوةِ الظُّهْرِ كُتِبَ لَهٗ كَاَنَّمَا قَرَاَهُ مِنَ اللَّيْلِ۔

صبح اور ظہر کے درمیان پڑھ لے تو گویا اس نے رات ہی کو پڑھا ہے۔

۱۳۰۰۔ حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدَةَ ابْنِ اَبِيْ لُبَابَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَتٰى فِرَاشَهٗ وَهُوَ يَنْوِيْ اَنْ يَّقُوْمَ فَيُصَلِّيَ مِنَ اللَّيْلِ فَغَلَبَتْهُ عَيْنُهٗ حَتّٰى يُصْبِحَ كُتِبَ لَهٗ مَا نَوٰى وَكَانَ نَوْمُهٗ صَدَقَةً عَلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ۔

ہارون بن عبداللہ الحمال، حسین بن علی الجعفی زائدہ، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، عبدۃ بن ابی لبابہ سوید بن غفلہ، ابوالدرداء، کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو سوتے وقت رات کے اٹھنے کا قصد کرے پھر صبح تک اس کی آنکھ نہ کھلے تو جو اس نے نیت کی ہے وہ اس کے لیے لکھی جاتی ہے اور یہ سونا خدا کی جانب سے ایک صدقہ ہوتا ہے۔

بَابٌ ۴۰ فِيْ كَمْ يُسْتَحَبُّ يُخْتَمُ الْقُرْاٰنُ

قرآن ختم کیے جانے کی مدت کا بیان

۱۳۰۱۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْلَى الطَّائِفِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَوْسٍ عَنْ جَدِّهٖ اَوْسِ بْنِ حُذَيْفَةَ قَالَ قَدِمْنَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ وَفْدِ ثَقِيْفٍ فَنَزَلُوا الْاَحْلَافَ عَلَى الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَنَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِيْ مَالِكٍ فِيْ قُبَّةٍ لَهٗ فَكَانَ يَاْتِيْنَا فِيْ كُلِّ لَيْلَةٍ بَعْدَ الْعِشَاءِ فَيُحَدِّثُنَا قَائِمًا عَلٰى رِجْلَيْهِ حَتّٰى يُرَاوِحَ بَيْنَ رِجْلَيْهِ وَاَكْثَرُ مَا يُحَدِّثُنَا مَا لَقِيَ مِنْ قَوْمِهٖ مِنْ قُرَيْشٍ وَيَقُوْلُ لَمْ نَزَلْ كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ مُسْتَذَلِّيْنَ فَلَمَّا خَرَجْنَا اِلَى الْمَدِيْنَةِ كَانَتْ سِجَالُ الْحَرْبِ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ نُدَالُ عَلَيْهِمْ وَيُدَالُوْنَ عَلَيْنَا فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ لَيْلَةٍ اَبْطَاَ عَنِ الْوَقْتِ الَّذِيْ كَانَ يَاْتِيْنَا فِيْهِ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَقَدْ اَبْطَاْتَ عَلَيْنَا اللَّيْلَةَ قَالَ اِنَّهٗ طَرَاَ عَلَيَّ حِزْبِيْ مِنَ الْقُرْاٰنِ فَكَرِهْتُ اَنْ اَخْرُجَ حَتّٰى اُتِمَّهٗ قَالَ

ہارون بن عبداللہ الحمال، حسین بن علی الجعفی زائدہ، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، عبدۃ بن ابی لبابہ سوید بن غفلہ، ابوالدرداء، کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو سوتے وقت رات کے اٹھنے کا قصد کرے پھر صبح تک اس کی آنکھ نہ کھلے تو جو اس نے نیت کی ہے وہ اس کے لیے لکھی جاتی ہے اور یہ سونا خدا کی جانب سے ایک صدقہ ہوتا ہے۔

قرآن ختم کیے جانے کی مدت کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابوخالد الاحمر، عبداللہ بن عبدالرحمن بن یعلی الطائفی، عثمان بن عبداللہ بن اوس، اوس بن حذیفہ نے فرمایا کہ ہم ثقیف کے وفد کے ساتھ حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ نے ان لوگوں کو مغیرہ بن شعبہ کے یہاں ٹھہرایا اور خود بنو مالک کے قبے میں مقیم رہے لیکن ہر شب عشاء کے بعد ہمارے پاس تشریف لاتے بہت دیر تک کھڑے کھڑے گفتگو فرماتے کبھی ایک پاؤں پر زور دیتے اور کبھی دوسرے پر اور اپنی قوم یعنی قریش کا شکوہ کرتے اور فرماتے یہ کوئی برائی نہیں کہ ہم ناتواں اور کمزور تھے جب ہم مدینہ آگئے اور ہمارے اور ان کے درمیان برابر کی لڑائی ہونے لگی کبھی ہم کامیاب ہوتے اور کبھی وہ ایک روز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں کچھ دیر سے تشریف لائے میں نے عرض کیا یارسول اللہ آج تو آپ کو کچھ دیر ہوگئی آپ نے فرمایا میرا کچھ قرآن کا وظیفہ باقی رہ گیا تھا، میں نے اسے پورا کرنے سے پہلے آنا مناسب نہ سمجھا اوس کہتے ہیں میں نے اصحاب رسول اللہ سے دریافت کیا آپ لوگ

Marfat.com

أَوْسٍ فَسَأَلْتُ أَصْحَابَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ تُحَزِّبُونَ الْقُرْآنَ قَالُوا ثَلَاثٌ وَخَمْسٌ وَسَبْعٌ وَتِسْعٌ وَإِحْدَى عَشْرَةَ وَثَلَاثَ عَشْرَةَ وَحِزْبُ الْمُفَصَّلِ

قرآن کس طرح ختم کرتے ہیں انہوں نے جواب دیا سات منزلوں میں پڑھتے ہیں پہلے ان تین سورتیں، دوسرے دن پانچ، تیسرے دن سات اور چوتھے دن نو، پانچویں دن گیارہ، چھٹے دن تیرہ سورتیں ساتویں حزب المفصل آخری منزل ہوتی۔

۱۳۰۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَكِيمِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَمَعْتُ الْقُرْآنَ فَقَرَأْتُهُ كُلَّهُ فِي لَيْلَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَخْشَى أَنْ يَطُولَ عَلَيْكَ الزَّمَانُ وَأَنْ تَمَلَّ فَاقْرَأْهُ فِي شَهْرٍ فَقُلْتُ دَعْنِي أَسْتَمْتِعْ مِنْ قُوَّتِي وَشَبَابِي قَالَ فَاقْرَأْهُ فِي عِشْرِينَ قُلْتُ دَعْنِي أَسْتَمْتِعْ مِنْ قُوَّتِي وَشَبَابِي قَالَ فَاقْرَأْهُ فِي سَبْعٍ قُلْتُ دَعْنِي أَسْتَمْتِعْ مِنْ قُوَّتِي وَشَبَابِي فَأَبَى۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ح، ابو بکر بن خلاد خالد بن الحارث، شعبہ، قتادہ، یزید بن عبداللہ بن الشخیر عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جس نے قرآن تین روز سے کم میں ختم کیا اس نے کچھ نہیں سمجھا۔

۱۳۰۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَزِيدَ ابْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَفْقَهْ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشر، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، زرارۃ بن اوفی، سعد بن ہشام، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کبھی صبح تک پورا قرآن نہیں پڑھا۔

۱۳۰۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ بِشْرٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ ثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَلَّا أَعْلَمُ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ حَتَّى الصَّبَاحِ۔

باب ۱۴۰- مَا جَاءَ فِي الْقِرَاءَةِ فِي صَلَاةِ اللَّيْلِ

رات کی نماز میں قرات کا بیان

۱۳۰۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد وکیع، مسعر ابو العلاء، یحییٰ بن جعدہ، ام ہانی نے فرمایا کہ رات کو

Marfat.com

يَحْيَى بْنُ جَعْدَةَ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كُنْتُ أَسْمَعُ قِرَاءَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ وَأَنَا عَلَى عَرِيشِي۔

نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی قرأت سنتی اور میں چھت پر لیٹی ہوتی۔

۱۴۰۶۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ جَسْرَةَ بِنْتِ دُجَاجَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِآيَةٍ حَتَّى أَصْبَحَ يُرَدِّدُهَا وَالْآيَةُ إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ۔

بکر بن خلف ابو بشر، یحیٰی بن سعید، قدامہ بن عبد اللہ، جسرہ بنت، جاجہ، ابو ذر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم صبح تک ایک ہی آیت تلاوت فرماتے رہے اور آیت یہ تھی ان تعذبھم فانھم عبادک الآیہ

۱۴۰۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فَكَانَ إِذَا مَرَّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ سَأَلَ وَإِذَا مَرَّ بِآيَةِ عَذَابٍ اسْتَجَارَ وَإِذَا مَرَّ بِآيَةٍ فِيهَا تَنْزِيهٌ لِلَّهِ سَبَّحَ۔

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، سعد بن عبیدہ، مستورد بن احنف، صلۃ بن زفر، حذیفہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے ہوئے جب کسی آیۂ رحمت پر سے گزرتے تو سوال کرتے جب آیۂ عذاب پر سے گزرتے تو پناہ مانگتے اور جب آیۂ تنزیہ پر سے گزرتے تو تسبیح بیان کرتے تھے۔

۱۴۰۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي لَيْلَى قَالَ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تَطَوُّعًا فَمَرَّ بِآيَةِ عَذَابٍ فَقَالَ أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ النَّارِ وَوَيْلٌ لِأَهْلِ النَّارِ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن ہاشم، ابن ابی لیلےٰ ثابت، عبد الرحمان بن لیلےٰ، ابو لیلےٰ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں نماز پڑھی آپ رات کو نفل پڑھ رہے تھے۔ آپ جب آیۂ عذاب پر پہنچے تو کہنے لگے اعوذ باللہ من النار وویل لاھل النار

۱۴۰۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ قِرَاءَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يَمُدُّ صَوْتَهُ مَدًّا

محمد بن المثنیٰ، ابن مہدی، جریر بن حازم، قتادہ کہتے ہیں میں نے انس سے حضور کی قرأت کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے فرمایا آپ کھینچ کھینچ کر پڑھتے تھے۔

۱۴۱۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ خُصَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ أَتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْهَرُ بِالْقُرْآنِ

ابن ابی شیبہ، ابن علیہ، برد بن سنان، عبادۃ بن نسی، خصیف بن الحارث کہتے ہیں میں حضرت عائشہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور دریافت کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن اونچی آواز سے پڑھتے یا دھیمے۔ انہوں نے

Marfat.com

أَوْ يُخَافِتُ بِهِ قَالَتْ رُبَّمَا جَهَرَ وَرُبَّمَا خَافَتَ قُلْتُ اللّٰهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ فِي هٰذَا الْأَمْرِ سَعَةً۔

فرمایا کبھی اونچی آواز سے اور کبھی دھیمی آواز سے میں نے کہا خدا کا شکر ہے کہ اس نے ہر کام میں آسانی بہم پہنچائی ہے۔

بَابُ ۱۰۲ مَا جَاءَ فِي الدُّعَاءِ إِذَا قَامَ الرَّجُلُ مِنَ اللَّيْلِ

رات کو اٹھ کر دعا کرنے کا بیان

۱۳۱۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَهَجَّدَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّامُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ مَالِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ حَقٌّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ اللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ۔

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، سلیمان الاحول، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب رات کو بیدار ہوتے تو کہتے اللھم لک الحمد انت نور السمٰوات والارض ومن فیھن ولک الحمد انت الحق ووعدک حق ولقاؤک حق وقولک حق والجنۃ حق والنار حق والساعۃ حق والنبیون حق ومحمد حق۔ اللھم لک اسلمت وبک اٰمنت وعلیک توکلت والیک انبت وبک خاصمت والیک حاکمت فاغفر لی ما قدمت وما اخرت وما اسررت وما اعلنت انت المقدم وانت المؤخر لا الٰہ الا انت ولا الٰہ غیرک ولا حول ولا قوۃ الا بک۔

۱۳۱۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي مُسْلِمٍ الْأَحْوَلُ قَالَ ابْنُ بُجَيْحٍ سَمِعَ طَاوُسًا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ لِلتَّهَجُّدِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

ابو بکر بن خلاد الباہلی، ابن عیینہ، سلیمان الاحول، طاؤس ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب تہجد کے لیے اٹھتے۔ پھر ابن عباس نے آخر تک واقعہ بیان کیا۔

۱۳۱۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنِي أَزْهَرُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ مَاذَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ بِهِ

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن الحباب، معاویہ بن صالح، ازہر بن سعید، عاصم بن حمید کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ سے دریافت کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب رات کو

Marfat.com

قِيَامَ اللَّيْلِ قَالَتْ لَقَدْ سَأَلْتَنِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَأَلَنِي عَنْهُ أَحَدٌ قَبْلَكَ كَانَ يُكَبِّرُ عَشْرًا وَيَحْمَدُ عَشْرًا وَيُسَبِّحُ عَشْرًا وَيَسْتَغْفِرُ عَشْرًا وَيَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي وَعَافِنِي وَيَتَعَوَّذُ مِنْ ضِيقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

اٹھتے تو کیا پڑھتے۔ انہوں نے فرمایا تم نے وہ سوال کیا ہے جو آج تک کسی نے نہ کیا تھا آپ دس بار اللہ اکبر دس بار الحمد للہ دس بار سبحان اللہ دس بار استغفار کرتے اور کہتے اللھم اغفرلی واھدنی وارزقنی وعافنی، اور قیامت کے دن مقام کی تنگی سے پناہ مانگتے۔

۱۴۱۴- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ ثَنَا عُمَرُ ابْنُ يُونُسَ الْيَمَامِيُّ ثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا يَحْيَى ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ بِمَ كَانَ يَسْتَفْتِحُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوتَهُ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَتْ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ اهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ احْفَظُوهُ جِبْرَائِيلَ مَهْمُوزَةً فَإِنَّهُ كَذَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

عبدالرحمٰن بن عمر عمر بن یونس الیمامی، عکرمہ بن عمار یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ سے دریافت کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو اٹھتے تو کیا پڑھتے انہوں نے فرمایا کہ آپ یوں کہا کرتے، اللھم رب جبرئیل ومیکائیل واسرافیل فاطر السموٰت والارض عالم الغیب والشھادۃ انت تحکم بین عبادک فیما کانوا فیہ یختلفون اھدنی لما اختلف فیہ من الحق باذنک انک تھدی الی صراط مستقیم۔ عبدالرحمان کہتے ہیں جبرائیل کو ہمزہ سے یاد رکھو۔ کیونکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔

بَابُ ۱۴۰۳ مَا جَاءَ فِي كَمْ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ،

رات کو پڑھی جانے والی نماز کی تعداد کا بیان

۱۴۱۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَبَابَةُ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَهٰذَا حَدِيثُ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مَا بَيْنَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ إِلَى الْفَجْرِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُسَلِّمُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ وَيَسْجُدُ فِي إِحْدَاهُنَّ سَجْدَةً بِقَدْرِ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنَ الْأَذَانِ الْأَوَّلِ مِنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ،

ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب زہری عروہ عائشہ، ح، عبدالرحمان ابراہیم الدمشقی ولید، اوزاعی، زہری، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم عشاء کے بعد سے لے کر صبح تک گیارہ رکعت پڑھتے ہر دو رکعت پر سلام پھیرتے پھر ایک رکعت پڑھ کر وتر ادا کرتے اور اس میں پچاس آیات کی برابر سجدہ کرتے جب مؤذن صبح کی اذان ختم کر دیتا تو ہلکی دو رکعت پڑھتے۔

Marfat.com

۱۴۱۶۔ حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً۔

ابن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، ہشام عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رات کو تیرہ رکعت پڑھتے تھے۔

۱۴۱۷۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ۔

ہناد بن السری، ابوالاحوص، اعمش، ابراہیم اسود۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رات کو نو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

۱۴۱۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونٍ أَبُو عُبَيْدٍ الْمَدِينِيُّ ثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَعَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَا كَانَتْ عَشْرَ رَكْعَةً مِنْهَا ثَمَانٍ وَيُوتِرُ بِثَلَاثٍ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْفَجْرِ۔

محمد بن عبید بن میمون ابو عبید المدینی، عبید، محمد بن جعفر، موسے بن عقبہ، ابواسحاق، عامر الشعبی کہتے ہیں میں نے ابن عباس اور ابن عمر سے حضور کی رات کی نماز کے بارے میں دریافت کیا ان دونوں نے فرمایا تیرہ رکعت پڑھتے تھے آٹھ نفل تین وتر اور دو صبح کی سنتیں۔

۱۴۱۹۔ عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَافِعِ بْنِ ثَابِتٍ الزُّبَيْرِيُّ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ رَجُلٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قُلْتُ لَأَرْمُقَنَّ صَلَاةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّيْلَةَ قَالَ فَتَوَسَّدْتُ عُتْبَةَ بَابِهِ أَوْ فُسْطَاطَهُ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَوْتَرَ فَتِلْكَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً۔

عبد السلام بن عاصم، عبداللہ بن نافع بن ثابت الزبیری، مالک، عبداللہ بن ابی بکیر، ابوبکر عبداللہ بن قیس بن مخرمہ، زید بن خالد الجہنی فرماتے ہیں میں نے دل میں سوچا میں آج رات کو حضور کی نماز دیکھوں گا میں دروازے کی لکڑی سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اٹھے دو ہلکی ہلکی رکعت پڑھیں پھر چھ طویل رکعتیں دو دو کر کے پڑھیں اور ہر دو رکعت پہلی دو رکعت سے ہلکی تھیں پھر دو رکعتیں پھر وتر اس طرح تیرہ رکعت ہوئیں۔

۱۴۲۰۔ حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا مَعْنُ ابْنُ عِيسَى ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ

ابوبکر بن خلاد، معن بن عیسے مالک، مخرمہ بن سلیمان، کریب، ابن عباس نے فرمایا کہ انھوں نے رسول اللہ

Marfat.com

عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ نَامَ عِنْدَ مَيْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ خَالَتُهُ قَالَ فَاضْطَجَعْتُ فِي عَرْضِ الْوِسَادَةِ وَاضْطَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَهْلُهُ فِي طُوْلِهَا فَنَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا انْتَصَفَ اللَّيْلُ اَوْ قَبْلَهُ بِقَلِيْلٍ اَوْ بَعْدَهُ بِقَلِيْلٍ اسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهِ بِيَدِهِ ثُمَّ قَرَاَ الْعَشْرَ اٰيَاتٍ مِنْ اٰخِرِ سُوْرَةِ اٰلِ عِمْرَانَ ثُمَّ قَامَ اِلٰى شَنٍّ مُعَلَّقَةٍ فَتَوَضَّاَ مِنْهَا فَاَحْسَنَ وُضُوْءَهُ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّيْ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُمْتُ اِلٰى جَنْبِهِ فَوَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى رَاْسِيْ وَاَخَذَ بِاُذُنِيْ الْيُمْنٰى يَفْتِلُهَا فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ اَوْتَرَ ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتّٰى جَاءَهُ الْمُؤَذِّنُ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلٰوةِ۔

صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ حضرت میمونہ جو انکی خالہ ہوتی تھیں کے پاس رات گزاری میں بستر کے عرض میں لیٹ گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی زوجہ بستر کے طول میں رسول اللہ علیہ وسلم سو گئے حتیٰ کہ آدھی رات یا کچھ کم و بیش گزر رہی تھی کہ آپ اٹھے اپنے روئے اقدس کو ہاتھوں سے ملا۔ پھر سورت آل عمران کی آخری دس آیات پڑھیں پھر لٹکی ہوئی مشک کی طرف گئے۔ اچھی طرح وضو فرمایا پھر نماز شروع فرمائی ابن عباس کہتے ہیں میں کھڑا ہوا اور میں نے بھی ویسے ہی کیا، اور حضور کی بائیں جانب آکر کھڑا ہو گیا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنا دایاں ہاتھ میرے سر پر رکھا اور میرے دائیں کان کو ہاتھ ملا آپ نے بارہ رکعتیں پڑھیں پھر وتر پڑھے۔ پھر لیٹ گئے جب مؤذن آیا تو دو ہلکی ہلکی رکعت پڑھیں اور نماز کے لیے تشریف لے گئے۔

باب ۱۴۴۔ مَا جَاءَ فِيْ اَيِّ سَاعَاتِ اللَّيْلِ اَفْضَلُ

رات کی ساعتوں میں سے افضل ساعت کا بیان

۱۴۲۱۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ طَلْقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ اَسْلَمَ مَعَكَ قَالَ حُرٌّ وَعَبْدٌ قَالَ هَلْ مِنْ سَاعَةٍ اَقْرَبُ اِلَى اللّٰهِ مِنْ اُخْرٰى قَالَ نَعَمْ جَوْفُ اللَّيْلِ الْاَوْسَطِ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، یعلیٰ بن عطا، یزید بن طلق، عبدالرحمان بن البیلمانی، عمرو بن عبسہ کا بیان ہے کہ میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے عرض کیا۔ آپ پر کون اسلام لایا ہے آپ نے فرمایا ایک آزاد اور ایک غلام میں نے عرض کیا رات کی کون سی ساعت اللہ کا قرب دینے والی ہے آپ نے فرمایا آدھی رات۔

۱۴۲۲۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ

ابن ابی شیبہ، عبیداللہ، اسرائیل، ابواسحاق

Marfat.com

عَنْ اِسْرَآئِيْلَ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ اَوَّلَ اللَّيْلِ وَيُحْيِيْ اٰخِرَهٗ۔

اسود، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ابتدائے شب میں سوتے اور اخیر رات میں جاگ اٹھتے۔

۱۴۲۳۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ وَيَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ ابْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ وَاَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَغَرِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالٰى حِيْنَ يَبْقٰى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْاٰخِرُ كُلَّ لَيْلَةٍ فَيَقُوْلُ مَنْ يَّسْاَلُنِيْ فَاُعْطِيَهٗ مَنْ يَّدْعُوْنِيْ فَاَسْتَجِيْبَ لَهٗ مَنْ يَّسْتَغْفِرُنِيْ فَاَغْفِرَ لَهٗ حَتّٰى يَطْلُعَ الْفَجْرُ فَلِذٰلِكَ كَانُوْا يَسْتَحِبُّوْنَ صَلٰوةَ اٰخِرِ اللَّيْلِ عَلٰى اَوَّلِهٖ۔

۱۴۲۳۔ حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب آخری تہائی رات باقی رہ جاتی ہے اللہ تعالیٰ نزول جلال فرماتا ہے اور ارشاد ہوتا ہے کون مجھ سے سوال کرتا ہے کہ میں دعا قبول کروں کون مغفرت طلب کرتا ہے کہ میں اس کی مغفرت کروں۔ صبح تک یہی ہوتا ہے اسی لیے صحابہ اخیر رات کی نماز کو شروع رات پر ترجیح دیتے تھے

۱۴۲۴۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ مُصْعَبٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ اَبِيْ مَيْمُوْنَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رِفَاعَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يُمْهِلُ حَتّٰى اِذَا ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ نِصْفُهٗ اَوْ ثُلُثَاهُ قَالَ كَمَا يَسْاَلُنِيْ عِبَادِيْ غَيْرِيْ مَنْ يَّدْعُنِيْ اَسْتَجِبْ لَهٗ مَنْ يَّسْاَلْنِيْ اُعْطِهٖ مَنْ يَّسْتَغْفِرْنِيْ اَغْفِرْ لَهٗ حَتّٰى يَطْلُعَ الْفَجْرُ۔

۱۴۲۴۔ حضرت رفاعہ جہنی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب آدھی یا تہائی رات گزر جاتی ہے اللہ تعالیٰ متوجہ ہوتا ہے اور فرماتا ہے کہ میرے بندے میرے علاوہ کسی سے سوال نہ کریں جو مجھ سے دعا کرتا ہے میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں جو مجھ سے سوال کرتا ہے میں اسے دیتا ہوں اور جو مجھ سے مغفرت طلب کرتا ہے میں اس کی مغفرت کرتا ہوں صبح تک

بَابُ ۱۰۵ مَا جَآءَ فِيْمَا يُرْجٰى اَنْ يُّكْفٰى مَنْ قِيَامِ اللَّيْلِ۔

قیام لیل کے لیے مناسب قیام کا بیان

۱۴۲۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَاَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاٰيَتَانِ مِنْ اٰخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ مَنْ قَرَاَهُمَا فِيْ لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ قَالَ حَفْصٌ فِيْ حَدِيْثِهٖ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَلَقِيْتُ اَبَا مَسْعُوْدٍ وَهُوَ يَطُوْفُ فَحَدَّثَنِيْ بِهٖ۔

۱۴۲۵۔ محمد بن عبداللہ بن نمیر، حفص بن غیاث، اسباط بن محمد اعمش، ابراہیم، عبدالرحمان بن یزید، علقمہ، ابومسعود کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو رات میں سورہ بقرہ کی آخری دو آیات پڑھے گا وہ اس کے لیے کافی ہیں عبدالرحمٰن کہتے ہیں میں ابومسعود سے طواف کی حالت میں ملا انہوں نے مجھ سے یہ حدیث بیان کی۔

Marfat.com

۱۴۲۶۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ الْآيَتَانِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ۔

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، عبدالرحمان بن یزید ابو مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے رات میں سورہ بقرہ کی آخری دو آیات پڑھیں وہ اس کے لیے کافی ہوں گی۔

بَابُ ۴۰۶۔ مَا جَاءَ فِي الْمُصَلِّي إِذَا نَعَسَ،

نماز میں اونگھنے کا بیان

۱۴۲۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ جَمِيعًا قَالَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَرْقُدْ حَتّٰى يَذْهَبَ عَنْهُ النَّوْمُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي إِذَا صَلّٰى وَهُوَ نَاعِسٌ لَعَلَّهُ يَذْهَبُ لِيَسْتَغْفِرَ فَيَسُبَّ نَفْسَهُ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر ح، ابو مروان محمد بن عثمان العثمانی، عبدالعزیز بن ابی حازم ہشام، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو نیند آجائے تو چاہیے کہ وہ سو جائے حتی کہ نیند جاتی رہے کیونکہ ہو سکتا ہے کہ وہ نیند کی حالت میں استغفار کرنا چاہتا ہو اور اپنے آپ کو گالیاں دینے لگ جائے۔

۱۴۲۸۔ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَرَأَى حَبْلًا مَمْدُودًا بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ فَقَالَ مَا هٰذَا الْحَبْلُ قَالُوا لِزَيْنَبَ تُصَلِّي فَإِذَا فَتَرَتْ تَعَلَّقَتْ بِهِ فَقَالَ حُلُّوهُ لِيُصَلِّ أَحَدُكُمْ نَشَاطَهُ فَإِذَا فَتَرَ فَلْيَقْعُدْ۔

عمران بن موسی اللیثی، عبدالوارث بن سعید، عبدالعزیز صہیب (ربا عی)، انس رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لے گئے تو دو ستونوں کے درمیان ایک رسی بندھی دیکھی، دریافت فرمایا یہ کیسی رسی ہے لوگوں نے جواب دیا زینب نماز پڑھتی ہیں جب سست ہو جاتی ہیں تو اس سے لٹک جاتی ہیں آپ نے فرمایا اسے کھولو دانستان میں جتنی طاقت ہو اور جب تک دل چاہے نماز پڑھے اور جب تھک جائے تو بیٹھ جائے

۱۴۲۹۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ النَّضْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَاسْتَعْجَمَ الْقُرْآنُ عَلٰى لِسَانِهِ فَلَمْ يَدْرِ مَا يَقُولُ فَلْيَضْطَجِعْ۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، حاتم بن اسمٰعیل، ابوبکر بن یحیی بن النضر، یحیے، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی رات کو اٹھے اور قرآن پڑھے اور اسے یہ معلوم نہ ہو کہ کیا پڑھ رہا ہے تو اسے سو جانا چاہیے۔

بَابُ ۴۰۷۔ مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ،

مغرب وعشاء کے درمیان نماز پڑھنے کا بیان

۱۴۳۰۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ

احمد بن منیع، یعقوب بن الولید المدینی، ہشام،

Marfat.com

الْوَلِيدِ الْمَدِينِيِّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ عِشْرِينَ رَكْعَةً بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ۔

عروہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مغرب اور عشاء کے مابین بیس رکعت پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں محل بنائے گا۔

۱۳۳۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو عَمْرٍو حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَا ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ أَبِي خَثْعَمَ الْيَمَامِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى سِتَّ رَكَعَاتٍ بَعْدَ الْمَغْرِبِ لَمْ يَتَكَلَّمْ بَيْنَهُنَّ بِسُوءٍ عُدِلَتْ لَهُ عِبَادَةُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً

علی بن محمد، ابوعمرو حفص بن عمر زید بن الحباب عمر بن ابی خثعم الیمامی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مغرب کے بعد چھ رکعت نماز پڑھی اور ان کے درمیان کوئی گفتگو نہ کی تو وہ بارہ سال کی عبادت کے برابر متصور ہوں گی۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّطَوُّعِ فِي الْبَيْتِ

سنن و نوافل گھر میں پڑھنے کا بیان

۱۳۳۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ كَارِبٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ قَالَ خَرَجَ نَفَرٌ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ إِلَى عُمَرَ فَلَمَّا قَدِمُوا عَلَيْهِ قَالَ لَهُمْ مِمَّنْ أَنْتُمْ قَالُوا مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ قَالَ فَبِإِذْنٍ جِئْتُمْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَسَأَلَهُمْ عَنْ صَلَاةِ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ فَقَالَ عُمَرُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَا صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ نُورٌ فَنَوِّرُوا بُيُوتَكُمْ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، طارق، عاصم بن عمرو کہتے ہیں عراق کی ایک جماعت حضرت عمر کے پاس گئی جب وہ ان کے پاس پہنچی تو انہوں نے دریافت کیا تم کون ہو انہوں نے جواب دیا اہل عراق میں سے انہوں نے دریافت کیا اجازت لے کر آئے ہو انہوں نے جواب دیا جی ہاں ان لوگوں نے گھر کی نماز کے بارے میں دریافت کیا حضرت عمر نے فرمایا میں نے اس کے بارے میں حضور سے دریافت کیا تھا آپ نے فرمایا گھر کی نماز ایک نور ہے تم گھروں کو روشن کیا کرو۔

۱۳۳۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَعَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ وَعَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

محمد بن ابی الحسین، عبداللہ بن جعفر، عبیداللہ بن عمرو، زید بن ابی انیسہ، ابواسحاق، عاصم بن عمرو۔ عمیر حضرت عمر اس سند سے بھی یہ روایت رسول اللہ صلی اللہ وسلم سے مروی ہے۔

۱۳۳۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سُلَيْمَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، محمد بن یحییٰ، ابن مہدی، سفیان، اعمش، ابوسفیان، جابر بن عبداللہ، ابوسعید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے اپنی کوئی نماز پوری کرے تو گھر کے لیے بھی

Marfat.com

قَالَ إِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ فَلْيَجْعَلْ لِبَيْتِهِ مِنْهَا نَصِيبًا فَإِنَّ اللَّهَ جَاعِلٌ لِبَيْتِهِ مِنْ صَلَاتِهِ خَيْرًا۔

کچھ حصہ رکھے کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کے گھر میں نماز کے ذریعہ برکت عطا فرماتا ہے۔

۱۴۳۵۔ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ قَالَا ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَّخِذُوا بُيُوتَكُمْ قُبُورًا۔

زید بن اخزم، عبدالرحمان بن عمر، یحیی بن سعید عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے گھروں کو قبریں نہ بناؤ۔

۱۴۳۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْعَلَاءِ ابْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّنَا أَفْضَلُ الصَّلَاةُ فِي بَيْتِي أَوِ الصَّلَاةُ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ أَلَا تَرَى إِلَى بَيْتِي مَا أَقْرَبَهُ مِنَ الْمَسْجِدِ فَلَأَنْ أُصَلِّيَ فِي بَيْتِي أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ أُصَلِّيَ فِي الْمَسْجِدِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَلَاةً مَكْتُوبَةً۔

بکر بن خلف، ابن مہدی، معاویہ بن صالح علاء بن الحارث، حرام بن معاویہ، عبداللہ بن سعد کا بیان ہے کہ میں نے دریافت کیا یا رسول اللہ میری گھر کی نماز افضل ہے یا مسجد کی آپ نے فرمایا تم نہیں دیکھتے میرا مکان مسجد کے کس قدر قریب ہے تب بھی میں گھر میں نماز پڑھنا مسجد میں نماز پڑھنے سے بہتر سمجھتا ہوں سوائے فرض نماز کے۔

باب ۴۰۹ مَا جَاءَ فِي صَلَاةِ الضُّحَى

چاشت کی نماز کا بیان

۱۴۳۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ سَأَلْتُ فِي زَمَنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَالنَّاسُ مُتَوَافِرُونَ أَوْ مُتَوَافُونَ عَنْ صَلَاةِ الضُّحَى فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يُخْبِرُنِي أَنَّهُ صَلَّاهَا يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ أُمِّ هَانِئٍ فَأَخْبَرَتْنِي أَنَّهُ صَلَّاهَا ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ۔

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، یزید بن ابی زیاد۔ عبداللہ بن الحارث کہتے ہیں ایک بار حضرت عثمان کے زمانہ میں بہت سے لوگ جمع تھے میں نے ان سے دریافت کیا کہ حضور نے نماز چاشت پڑھی ہے یا نہیں مجھے سوائے ام ہانی کے کسی نے نہیں بتلایا انہوں نے فرمایا آپ نے آٹھ رکعت پڑھی ہیں۔

۱۴۳۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا ثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى الضُّحَى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللَّهُ لَهُ قَصْرًا مِنْ ذَهَبٍ فِي الْجَنَّةِ۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوکریب، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، موسیٰ بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ثمامۃ بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو چاشت کی بارہ رکعت نماز پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں سونے کا ایک محل تیار فرماتا ہے

Marfat.com

۱۴۳۹۔ حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَبَابَةُ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الرِّشْكِ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى قَالَتْ نَعَمْ أَرْبَعًا وَيَزِيدُ مَا شَاءَ اللَّهُ۔

ابن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، یزید الرشک، معاذہ العدویہ نے فرمایا کہ میں نے حضرت عائشہ سے دریافت کیا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز پڑھتے تھے انہوں نے فرمایا ہاں چار رکعت اور جتنی اللہ زیادہ کرنا چاہتا۔

۱۴۴۰۔ حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ النَّهَّارِ بْنِ تَهْمٍ عَنْ شَدَّادٍ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَافَظَ عَلَى شُفْعَةِ الضُّحَى غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، نہار بن تہم، شداد ابو عمار، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے چاشت کی دو رکعت پر مداومت کی اس کے گناہ چاہے سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں معاف کر دیئے جاتے ہیں

باب ۱۷۱: مَا جَاءَ فِي الْاِسْتِخَارَةِ۔

نماز استخارہ کا بیان

۱۴۴۱۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ ثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الْاِسْتِخَارَةَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ يَقُولُ إِذَا هَمَّ أَحَدُكُمْ بِالْأَمْرِ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيضَةِ ثُمَّ لِيَقُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرًا لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ خَيْرًا لِي فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَاقْدُرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي وَبَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ هَذَا الْأَمْرَ شَرًّا لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدُرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِي بِهِ۔

احمد بن یوسف السلمی، خالد بن مخلد، عبدالرحمن بن ابی الموال، محمد بن المنکدر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں استخارہ ایسے ہی سکھاتے جیسے قرآن کی سورت اور فرماتے جب تم میں سے کسی کو کوئی اہم کام پیش آجائے تو فرضوں کے علاوہ دو رکعت نماز پڑھے اور کہے۔ اللھم انی استخیرک بعلمک واستقدرک بقدرتک واسالک من فضلک العظیم فانک تقدر ولا اقدر وتعلم ولا اعلم وانت علام الغیوب اللھم ان کنت تعلم ھذا الامر پھر اس کا نام لے کر خیرلی فی دینی ومعاشی وعاقبۃ امری او خیر الی فی عاجل امری واجلہ فاقدرہ لی ویسرہ لی وبارک لی فیہ وان کنت تعلم یہاں وہی الفاظ کہے جو پہلے کہے تھے۔ وان کان شر الی فاصرفہ علی امر فنی عنہ واقدرلی الخیر حیث ما کان ثم ارضنی بہ۔

Marfat.com

بَابُ ۲۱۱ مَا جَاءَ فِي صَلٰوةِ الْحَاجَةِ

۱۴۴۲۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ ثَنَا أَبُوْ عَاصِمٍ الْعَبَّادَانِيُّ عَنْ فَائِدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِيْ أَوْفٰى السُّلَمِيِّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ إِلَى اللّٰهِ أَوْ إِلٰى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِهِ فَلْيَتَوَضَّأْ وَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ لِيَقُلْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ أَسْأَلُكَ أَنْ لَا تَدَعَ لِيْ ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًى إِلَّا قَضَيْتَهَا لِيْ ثُمَّ يَسْأَلُ اللّٰهَ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مَا شَاءَ فَإِنَّهُ يُقَدَّرُ

نماز حاجت کا بیان

سوید بن سعید، ابو عاصم العبادانی، فائد بن عبدالرحمن (راوی) عبداللہ بن اوفی السلمی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس باہر تشریف لائے اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ یا مخلوق میں سے کسی سے کوئی حاجت رکھتا ہو تو وہ وضو کرے دو رکعت نماز پڑھے اور پھر یہ دعا کہے لا الٰہ الا اللہ الحلیم الکریم قضیتہا تک پڑھے پھر اللہ سے دنیا و آخرت کی جس بات کی طلب ہو سوال کرے وہ اس کے لئے مقدر کر دی جاتی ہے۔

۱۴۴۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُوْرِ بْنِ سَيَّارٍ ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِيْ جَعْفَرٍ الْمَدَنِيِّ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّ رَجُلًا ضَرِيْرَ الْبَصَرِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ادْعُ اللّٰهَ لِيْ أَنْ يُعَافِيَنِيْ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ أَخَّرْتُ لَكَ وَهُوَ خَيْرٌ وَإِنْ شِئْتَ دَعَوْتُ فَقَالَ ادْعُهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يَتَوَضَّأَ فَيُحْسِنَ وُضُوْءَهُ وَيُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ وَيَدْعُوَ بِهٰذَا الدُّعَاءِ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ إِنِّيْ قَدْ تَوَجَّهْتُ بِكَ إِلٰى رَبِّيْ فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهِ لِتُقْضٰى لِيْ اللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ قَالَ أَبُوْ إِسْحَاقَ هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ

احمد بن منصور بن یسار، عثمان بن عمر، شعبہ، ابو جعفر المدنی، عمارہ بن خزیمہ بن ثابت، عثمان بن حنیف نے فرمایا کہ ایک شخص جس کی نگاہ کمزور تھی حضور کی خدمت میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میرے لیے خیر و عافیت کی دعا فرمائیے آپ نے فرمایا اگر تو چاہے تو تیرے لیے دعا کو مؤخر کر دوں جو تیرے لئے بہتر ہے اور اگر تو چاہے تو تیرے لیے دعا کر دوں اس نے عرض کیا دعا فرما دیجیے آپ نے اسے اچھی طرح وضو کرنے اور دو رکعت نماز پڑھنے کا حکم دیا اور فرمایا یہ دعا کرنا اللھم انی اسألک واتوجہ الیک محمد نبی الرحمۃ یا محمد انی قد توجہت بک الی ربی فی حاجتی ھذہ لتقضی اللھم فشفعہ لی ابو اسحاق کہتے ہیں یہ حدیث صحیح ہے

بَابُ ۲۱۲ مَا جَاءَ فِي صَلٰوةِ التَّسْبِيْحِ

۱۴۴۴۔ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَبُوْ عِيْسَى السَّرْوِيُّ فِيْ نَاحِيَةِ زَيْدِ بْنِ الْحُبَابِ ثَنَا مُوْسَى

نماز تسبیح کا بیان

موسیٰ بن عبدالرحمان ابو عیسیٰ المسروقی، زید بن الحباب موسیٰ بن عبیدہ، سعید بن ابی سعید مولیٰ ابی بکر بن عمرو بن حزم، ابو

Marfat.com

ابْنُ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ يَا عَمِّ أَلَا أُحْبُوكَ أَلَا أَنْفَعُكَ أَلَا أَصِلُكَ قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ فَصَلِّ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ فَإِذَا انْقَضَتْ الْقِرَاءَةُ فَقُلْ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً قَبْلَ أَنْ تَرْكَعَ ثُمَّ ارْكَعْ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ ارْكَعْ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ اسْجُدْ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ فَقُلْهَا عَشْرًا قَبْلَ أَنْ تَقُومَ فَتِلْكَ خَمْسٌ وَسَبْعُونَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ وَهِيَ ثَلَاثُمِائَةٍ فِي أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ فَلَوْ كَانَتْ ذُنُوبُكَ مِثْلَ رَمْلِ عَالِجٍ غَفَرَهَا لَكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ يَقُولُهَا فِي يَوْمٍ قَالَ فَلْيَقُلْهَا فِي جُمُعَةٍ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلْيَقُلْهَا فِي شَهْرٍ حَتَّى قَالَ فَلْيَقُلْهَا فِي سَنَةٍ۔

رافع نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عباس سے ارشاد فرمایا اے چچا کیا میں تم سے محبت کا سلوک نہ کروں کیا میں تمہیں فائدہ نہ پہنچاؤں کیا میں تم سے صلہ رحمی نہ کروں انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا چار رکعت نماز پڑھو۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھو جب قرأت سے فارغ ہو جاؤ تو کہو سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر کو رکوع سے قبل پندرہ بار پھر رکوع کرو تو اس میں دس بار پھر رکوع سے اٹھ کر دس بار پھر سجدہ میں دس بار پھر سجدہ سے اٹھ کر دس بار پھر دوسرے سجدے میں دس بار پھر دوسرے سجدے سے اٹھ کر دس بار کھڑے ہونے سے قبل تو یہ ہر رکعت میں پچھتر بار ہوگی اور چار رکعت میں تین سو بار تو اگر تمہارے گناہ ریت کے برابر بھی ہوں گے تو اللہ انہیں معاف فرما دے گا تو انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ اسے روزانہ پڑھنے کی طاقت کون رکھتا ہے آپ نے فرمایا ہر جمعہ کو پڑھ لیا کرو انہوں نے عرض کیا اس کی کون طاقت رکھتا ہے آپ نے فرمایا تو مہینہ میں ایک بار ورنہ سال میں ایک بار۔

۱۴۴۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ النَّيْسَابُورِيُّ نَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ نَا الْحَكَمُ ابْنُ أَبَانٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَا عَبَّاسُ يَا عَمَّاهُ أَلَا أُعْطِيكَ أَلَا أَمْنَحُكَ أَلَا أَحْبُوكَ أَلَا أَفْعَلُ بِكَ عَشْرَ خِصَالٍ إِذَا أَنْتَ فَعَلْتَ ذَلِكَ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ ذَنْبَكَ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ وَقَدِيمَهُ وَحَدِيثَهُ وَخَطَأَهُ وَعَمَدَهُ وَصَغِيرَهُ وَكَبِيرَهُ وَسِرَّهُ وَعَلَانِيَتَهُ عَشْرَ خِصَالٍ أَنْ تُصَلِّيَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ فَإِذَا فَرَغْتَ مِنَ الْقِرَاءَةِ فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ قُلْتَ وَأَنْتَ قَائِمٌ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً

حضرت عباس سے ارشاد فرمایا اے عباس اے میرے چچا کیا میں تم پر عنایت نہ کروں کیا تم سے صلہ رحمی نہ کروں کیا میں تم سے محبت نہ کروں کیا میں وہ دس کلمات نہ بتاؤں کہ جب تم انہیں پڑھو تو اللہ تعالیٰ تمہارے اگلے اور پچھلے نئے پرانے گناہ جو غلطی سے سرزد ہوئے ہوں یا جان بوجھ کر چھوٹے ہوں یا بڑے کھلم کھلا ہوئے ہوں یا چھپ کر تو سب معاف فرما دے چار رکعت نماز پڑھو ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور سورت پڑھو اور قرأت سے فارغ ہو کر پندرہ بار کہو سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر پھر رکوع کرو اور رکوع میں

Marfat.com

ثُمَّ تَرْكَعُ فَتَقُولُ وَأَنْتَ رَاكِعٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَكَ مِنَ الرُّكُوعِ فَتَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَهْوِي سَاجِدًا فَتَقُولُ وَأَنْتَ سَاجِدٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَكَ مِنَ السُّجُودِ فَتَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَسْجُدُ فَتَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَكَ مِنَ السُّجُودِ فَتَقُولُهَا فَذَلِكَ خَمْسَةٌ وَسَبْعُونَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ تَفْعَلُ فِي أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ إِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تُصَلِّيَهَا فِي كُلِّ يَوْمٍ مَرَّةً فَافْعَلْ فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَفِي كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّةً فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَفِي كُلِّ شَهْرٍ مَرَّةً فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَفِي عُمُرِكَ مَرَّةً۔

دس بار پھر رکوع سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ۔ پھر سجدہ میں دس بار پھر سجدہ سے اٹھ کر دس بار، پھر دوسرے سجدہ میں دس بار، پھر دوسرے سجدے سے اٹھ کر دس بار اس طرح یہ ہر رکعت میں پچھتر بار ہوں گی، چاروں رکعت میں ایسا ہی کرو۔ اگر ہر روز پڑھ سکو تو بہت اچھا ورنہ ہر جمعہ کو پڑھو یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر ماہ اور یہ بھی نہ ہو سکے۔ تو عمر میں ایک بار ضرور پڑھ لیا کرو۔

بَابُ ۱۳۴۱ مَا جَاءَ فِي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ

شعبان کی پندرھویں رات کی فضیلت کا بیان

۱۳۴۶۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَ ابْنُ أَبِي سَبْرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَقُومُوا لَيْلَهَا وَصُومُوا نَهَارَهَا فَإِنَّ اللهَ يَنْزِلُ فِيهَا لِغُرُوبِ الشَّمْسِ إِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ أَلَا مِنْ مُسْتَغْفِرٍ لِي فَأَغْفِرَ لَهُ أَلَا مُسْتَرْزِقٌ فَأَرْزُقَهُ أَلَا مُبْتَلًى فَأُعَافِيَهُ أَلَا كَذَا أَلَا كَذَا حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ۔

حسن بن علی الخلال، عبدالرزاق، ابن ابی سبرہ، ابراہیم بن محمد، معاویہ بن عبداللہ بن جعفر، عبداللہ، حضرت علی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب شعبان کی پندرھویں رات ہو تو رات کو قیام کرو۔ دن میں روزہ رکھو کیونکہ اللہ تعالیٰ اس رات میں سورج غروب ہوتے ہی آسمان دنیا کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے اور فرماتا ہے کون مجھ سے مغفرت طلب کرتا ہے کہ میں اس کی مغفرت کروں کون مجھ سے رزق طلب کرتا ہے کہ میں اسے رزق دوں کون مبتلائے مصیبت ہے کہ میں اسے عافیت دوں۔ اسی طرح صبح تک ارشاد ہوتا رہتا ہے۔

۱۳۴۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْخُزَاعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ أَبُو بَكْرٍ قَالَا ثَنَا يَزِيدُ ابْنُ هَارُونَ أَنْبَأَ حَجَّاجٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَخَرَجْتُ أَطْلُبُهُ فَإِذَا هُوَ بِالْبَقِيعِ رَافِعٌ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَكُنْتِ تَخَافِينَ أَنْ يَحِيفَ اللهُ عَلَيْكِ وَرَسُولُهُ

عبدۃ بن عبداللہ الخزاعی، محمد بن عبدالملک، ابوبکر، یزید بن ہارون، حجاج، یحییٰ بن ابی کثیر، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں نے ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ پایا۔ میں آپ کی تلاش میں نکلی آپ بقیع میں تھے۔ آپ کا سر آسمان کی جانب اٹھا ہوا تھا۔ آپ نے فرمایا اے عائشہ کیا تو اس بات کا خوف کرتی ہے کہ اللہ اور اس کا رسول تجھ پر ظلم کرے میں نے عرض کیا یہ بات نہیں بلکہ مجھے خیال ہوا تھا کہ آپ دوسری

Marfat.com

قَالَتْ قُلْتُ وَمَا فِي ذٰلِكَ وَلٰكِنِّي ظَنَنْتُ أَنَّكَ أَتَيْتَ بَعْضَ نِسَائِكَ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَنْزِلُ لَيْلَةَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا لِأَكْثَرَ مِنْ عَدَدِ شَعْرِ غَنَمِ كَلْبٍ۔

ازواج کے پاس تشریف لے گئے ہیں۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرھویں رات کو آسمان دنیا کی جانب نزول فرما ہوتا ہے۔ اور بنو کلب کی بکریوں کے بالوں سے زیادہ لوگوں کے گناہوں کی بخشش کرتا ہے۔

۱۳۸۸۔ حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ رَاشِدٍ الرَّمْلِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنِ الضَّحَّاكِ ابْنِ أَيْمَنَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَرْزَبٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ لَيَطَّلِعُ فِي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَيَغْفِرُ لِجَمِيعِ خَلْقِهِ إِلَّا لِمُشْرِكٍ أَوْ مُشَاحِنٍ

راشد بن سعید بن راشد الرملی، ولید، ابن لہیعہ ضحاک، بن ایمن، ضحاک بن عبدالرحمان بن عرزب، ابوموسیٰ اشعری، کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرھویں شب کو ظہور فرماتا ہیں۔ اور مشرک، اور چغل خور کے علاوہ سب کی بخشش فرما دیتا ہے۔

۱۳۸۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ۔

محمد بن اسحاق، ابوالاسود، النضر بن عبدالجبار، ابن لہیعہ، زبیر بن سلیم، ضحاک بن عبدالرحمان، عبدالرحمان ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

بَابُ ۴۱۔ مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ وَالسَّجْدَةِ عِنْدَ الشُّكْرِ

شکر کے وقت سجدہ کرنے کا بیان

۱۳۹۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا سَلَمَةُ ابْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنِي شُعْثَاءُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ بُشِّرَ بِرَأْسِ أَبِي جَهْلٍ رَكْعَتَيْنِ۔

ابوبشر بن خلف، سلمۃ بن رجاء، شعثاء، ابوباعی، عبداللہ بن ابی اوفیٰ نے فرمایا کہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب ابوجہل کے سر کی خوشخبری سنائی گئی۔ تو آپ نے دو رکعت نماز پڑھی۔

۱۳۹۱۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ أَنَا أَبِي أَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبَدَةَ السَّهْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُشِّرَ بِحَاجَةٍ فَخَرَّ سَاجِدًا

یحییٰ بن عثمان بن صالح المصری، عثمان۔ ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، عمرو بن ولید بن عبدۃ السہمی، انس نے فرمایا کہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی کام کی خوشخبری سنائی جاتی تو آپ سجدہ ریز ہو جاتے۔

۱۳۹۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبٍ

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبدالرحمان بن کعب، کعب بن مالک۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Marfat.com

ابْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ لَمَّا تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ خَرَّ سَاجِدًا۔

کی جب اللہ نے توبہ قبول فرمائی تو وہ سجدے میں گر پڑے۔

۱۴۵۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ السُّلَمِيُّ قَالَا ثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ بَكَّارِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَتَاهُ اَمْرٌ يَسُرُّهُ اَوْ بُشِّرَ بِهٖ خَرَّ سَاجِدًا شُكْرًا لِلّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى۔

عبدۃ بن عبداللہ الخزاعی، احمد بن یوسف السلمی ابو عاصم، بکار بن عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابی بکرہ، عبدالعزیز، ابوبکرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کوئی خوشی کی خبر آتی تو وہ بطور شکر سجدے میں گر پڑتے۔

بَابُ ۲۱۵ مَا جَاءَ فِيْ اَنَّ الصَّلٰوةَ كَفَّارَةٌ

نماز کے گناہوں کا کفارہ ہونے کا بیان

۱۴۵۴۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا ثَنَا وَكِيْعٌ ثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ ابْنِ الْمُغِيْرَةِ الثَّقَفِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيْعَةَ الْوَالِبِيِّ عَنْ اَسْمَاءَ بْنِ الْحَكَمِ الْفَزَارِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ كُنْتُ اِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيْثًا يَنْفَعُنِيْ اللّٰهُ بِمَا شَاءَ مِنْهُ وَاِذَا حَدَّثَنِيْ عَنْهُ غَيْرُهٗ اِسْتَحْلَفْتُهٗ فَاِذَا حَلَفَ صَدَّقْتُهٗ وَاِنَّ اَبَا بَكْرٍ حَدَّثَنِيْ وَصَدَقَ اَبُوْ بَكْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ يُذْنِبُ ذَنْبًا فَيَتَوَضَّاُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوْءَ ثُمَّ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ وَقَالَ مِسْعَرٌ ثُمَّ يُصَلِّيْ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ۔

شعبہ، منصور بن علی ماوکیع، مسعر، سفیان، عثمان بن المغیرۃ الثقفی، علی بن ربیعہ الوالبی، اسماء بن حکم الفزاری حضرت علی نے فرمایا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے کوئی حدیث فرماتے تو اللہ تعالےٰ اس کے ذریعہ مجھے نفع پہنچاتا۔ اور جب کوئی اور شخص حدیث بیان کرتا تو میں اس سے قسم لیتا۔ مجھ سے ابوبکر نے یہ حدیث بیان کی اور ابوبکر نے سچ فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب بندہ کوئی گناہ کرتا ہے پھر اچھی طرح وضو کرتا ہے۔ دو رکعت نماز پڑھتا ہے اور خدا سے استغفار کرتا ہے۔ تو اللہ عزوجل اس کی مغفرت فرما دیتا ہے۔

۱۴۵۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَظُنُّهٗ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ اَنَّهُمْ غَزَوْا غَزْوَةَ السَّلَاسِلِ فَاَتَاهُمُ الْغَزْوُ فَرَابَطُوْا ثُمَّ رَجَعُوْا اِلٰى مُعَاوِيَةَ وَعِنْدَهٗ اَبُوْ اَيُّوْبَ وَعُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ فَقَالَ عَاصِمٌ يَا اَبَا اَيُّوْبَ فَاتَتَا الْغَزْوَ اَلَمْ وَقَدْ اَخْبَرَنَا اَنَّهٗ مَنْ صَلّٰى فِي الْمَسَاجِدِ الْاَرْبَعَةِ غُفِرَ لَهٗ ذَنْبُهٗ فَقَالَ يَا ابْنَ اَخِيْ اَدُلُّكَ عَلٰى اَيْسَرَ

محمد بن رمح، لیث، ابوالزبیر، سفیان بن عبداللہ عاصم بن سفیان الثقفی نے فرمایا کہ وہ غزوۂ سلاسل میں گئے لیکن ان سے غزوہ رہ گیا۔ کچھ دنوں تک سرحدوں کی نگہبانی کی۔ پھر لوٹ کر امیر معاویہ کے پاس آئے۔ اسکے پاس ابوایوب اور عقبہ بن عامر بھی موجود تھے۔ عاصم نے کہا اے ابوایوب اس سال ہم سے غزوہ رہ گیا اور ہم نے سنا ہے جو بیروں مسجدوں میں نماز پڑھے اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ انہوں

Marfat.com

مِنْ ذٰلِكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَوَضَّأَ كَمَا أُمِرَ وَصَلَّى كَمَا أُمِرَ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ عَمَلِهِ أَكَذٰلِكَ يَا عُقْبَةُ قَالَ نَعَمْ۔

نے فرمایا کیا میں تجھے اس سے آسان بات نہ بتاؤں جو حکم کے مطابق وضو کرے۔ اور حکم کے مطابق نماز پڑھے اس کے گذشتہ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اے عقبہ کیا یہ حدیث اسی طرح ہے عقبہ نے فرمایا ہاں۔

۴۵۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ ثَنَا يَعْقُوبُ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ أَنَّ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ يَقُولُ قَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ بِفِنَاءِ أَحَدِكُمْ نَهْرٌ يَجْرِي يَغْتَسِلُ فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ مَا كَانَ يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ قَالَ لَا شَيْءَ قَالَ الصَّلٰوةُ تَذْهَبُ الذُّنُوبَ كَمَا يَذْهَبُ الْمَاءُ الدَّرَنَ۔

عبداللہ بن ابی زیاد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد ابن اخی، ابن شہاب، صالح بن عبداللہ بن ابی فروہ، عامر بن سعد، ابان، حضرت عثمان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تمہارے کسی کے صحن میں نہر ہو۔ ہر روز وہ پانچ بار اس میں غسل کرے تو کیا اس پر کچھ میل باقی رہ جائے گی؟ لوگوں نے عرض کیا جی نہیں۔ آپ نے فرمایا نماز گناہوں کو ایسے ہی دھو دیتی ہے۔ جیسا کہ پانی میل کو دھوتا ہے۔

۴۵۷۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا إِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا أَصَابَ مِنِ امْرَأَةٍ يَعْنِي مَا دُونَ الْفَاحِشَةِ فَلَا أَدْرِي مَا بَلَغَ غَيْرَ أَنَّهُ دُونَ الزِّنَا فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ أَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذَّاكِرِينَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلِي هٰذِهِ قَالَ لِمَنْ أَخَذَ بِهَا۔

سفیان بن وکیع، ابن علیہ، سلیمان التیمی، ابوعثمان النہدی۔ عبداللہ بن مسعود نے فرمایا کہ۔ ایک شخص نے کسی عورت کے ساتھ برائی کی لیکن زنا نہ کیا تھا مجھے معلوم نہیں برائی کیا تھی۔ وہ حضور کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ اور آپ سے ذکر کیا۔ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی "اقم الصلوٰۃ طرفی النہار وزلفا من اللیل ان الحسنات یذہبن السیئات ذلک ذکری للذاکرین" تو کہا یا رسول اللہ کیا یہ اسی کے لیے مخصوص ہے۔ آپ نے فرمایا جو بھی اس پر عمل کرے۔

باب ۴۱۶ مَا جَاءَ فِي فَرْضِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ وَالْمُحَافَظَةِ عَلَيْهَا

پانچ نمازوں کی پابندی کرنے کا بیان

۴۵۸۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ اللّٰهُ عَلٰى أُمَّتِي

حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے میری امت پر کیا احسان فرمایا فرض فرمائی تھیں جب یہ موسیٰ کے پاس لوٹ کر

Marfat.com

خَمْسِيْنَ صَلٰوةً فَرَجَعْتُ بِذٰلِكَ حَتّٰى آتِيَ عَلٰى مُوْسٰى فَقَالَ مُوْسٰى مَاذَا افْتَرَضَ رَبُّكَ عَلٰى اُمَّتِكَ قُلْتُ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسِيْنَ صَلٰوةً قَالَ فَارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَاِنَّ اُمَّتَكَ لَا تُطِيْقُ ذٰلِكَ فَرَاجَعْتُ اِلٰى رَبِّيْ فَوَضَعَ عَنِّيْ شَطْرَهَا فَرَجَعْتُ اِلٰى مُوْسٰى فَخَبَّرْتُهُ فَقَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَاِنَّ اُمَّتَكَ لَا تُطِيْقُ ذٰلِكَ فَرَاجَعْتُ رَبِّيْ فَقَالَ هِيَ خَمْسٌ وَهِيَ خَمْسُوْنَ لَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ فَرَجَعْتُ اِلٰى مُوْسٰى فَقَالَ رَاجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَقُلْتُ فَلَقَدِ اسْتَحْيَيْتُ مِنْ رَبِّيْ۔

آیا تو موسیٰ نے دریافت کیا کہ اللہ نے تمہاری امت پر کیا فرض کیا ہے۔ میں نے انہیں بتایا تو وہ کہنے لگے اپنے خدا کے پاس لوٹ کر جاؤ۔ آپ کی امت اتنی طاقت نہیں رکھتی۔ میں لوٹ کر خدا کے پاس گیا اور اس سے کچھ حصہ کم کر دیا گیا جب موسیٰ کے پاس لوٹ کر آیا۔ تو انہوں نے مجھے پھر لوٹا دیا۔ خدا نے فرمایا اچھا پانچ ہیں اور پچاس کے قائم مقام ہیں۔ کیونکہ ہمارے قول میں تبدیلی نہیں کی جاتی۔ موسیٰ کے پاس لوٹ کر آیا۔ انہوں نے کہا پھر خدا کے پاس لوٹ جاؤ۔ میں نے جواب دیا مجھے تو اب خدا سے شرم محسوس ہونے لگی ہے۔

۱۴۵۹ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ نَا اَبُو الْوَلِيْدِ نَا شَرِيْكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِصْمٍ اَبِيْ عَلْوَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اُمِرَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسِيْنَ صَلٰوةً فَنَازَلَ رَبَّكُمْ اَنْ يَجْعَلَهَا خَمْسَ صَلَوَاتٍ

ابو بکر بن خلاد باہلی، ابو الولید، شریک، عبداللہ بن عصیم ابو علوان، ابن عباس نے فرمایا کہ تمہارے نبی پر پچاس نمازیں فرض ہوئی تھیں، لیکن پھر پانچ کر دی گئیں۔

۱۴۶۰ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ يَحْيٰى بْنِ حِبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيْزٍ عَنِ الْخُدْرِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ خَمْسُ صَلَوَاتٍ اِفْتَرَضَهُنَّ اللّٰهُ عَلٰى عِبَادِهٖ فَمَنْ جَاءَ بِهِنَّ لَمْ يَنْتَقِصْ مِنْهُنَّ شَيْئًا اِسْتِخْفَافًا بِحَقِّهِنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ جَاعِلٌ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَهْدًا اَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ جَاءَ بِهِنَّ قَدِ انْتَقَصَ مِنْهُنَّ شَيْئًا اِسْتِخْفَافًا بِحَقِّهِنَّ لَمْ يَكُنْ لَهٗ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدٌ اِنْ شَاءَ عَذَّبَهٗ وَاِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهٗ۔

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، عبدربہ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن حبان، ابن محیریز، خدری، عبادہ بن الصامت کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض فرمائی ہیں، جو انہیں پڑھتا رہے گا۔ اور انہیں حقیر سمجھ کر ان میں کمی نہ کرے گا۔ تو اللہ تعالیٰ نے قیامت کے دن اس کے لیے عہد کر لیا ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے گا جو انہیں پڑھے گا۔ لیکن حقیر سمجھ کر کچھ نہ کچھ چھوڑ دے گا۔ تو اس کے لیے اللہ تعالیٰ کے پاس کوئی عہد نہیں۔ چاہے عذاب دے چاہے معاف کر دے۔

۱۴۶۱ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ اَنْبَاَ اللَّيْثُ ابْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيْدٍ نِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ شَرِيْكِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ نَمِرٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ

عیسیٰ بن حماد، لیث، سعد مقبری، شریک بن عبداللہ بن ابی نمر، انس نے فرمایا کہ ہم مسجد میں بیٹھے تھے ایک شخص اونٹ مسجد میں بٹھا کر اندر آیا۔ اور اندر آ کر

Marfat.com

خَمْسِيْنَ صَلٰوةً فَرَجَعْتُ بِذٰلِكَ حَتّٰى آتِيَ عَلٰى مُوْسٰى فَقَالَ مُوْسٰى مَاذَا افْتَرَضَ رَبُّكَ عَلٰى أُمَّتِكَ قُلْتُ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسِيْنَ صَلٰوةً قَالَ فَارْجِعْ إِلٰى رَبِّكَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيْقُ ذٰلِكَ فَرَاجَعْتُ إِلٰى رَبِّيْ فَوَضَعَ عَنِّيْ شَطْرَهَا فَرَجَعْتُ إِلٰى مُوْسٰى فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ ارْجِعْ إِلٰى رَبِّكَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيْقُ ذٰلِكَ فَرَاجَعْتُ رَبِّيْ فَقَالَ هِيَ خَمْسٌ وَهِيَ خَمْسُوْنَ لَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ فَرَجَعْتُ إِلٰى مُوْسٰى فَقَالَ رَاجِعْ رَبَّكَ فَقُلْتُ قَدِ اسْتَحْيَيْتُ مِنْ رَبِّيْ۔

آیا تو موسےٰ نے دریافت کیا کہ اللہ نے تمہاری امت پر کیا فرض کیا ہے۔ میں نے انہیں بتایا تو وہ کہنے لگے اپنے خدا کے پاس لوٹ کر جاؤ۔ آپ کی امت اتنی طاقت نہیں رکھتی۔ میں لوٹ کر خدا کے پاس گیا۔ ان سے کچھ حصہ کم کر دیا گیا۔ جب موسےٰ کے پاس لوٹ کر آیا۔ تو انہوں نے مجھے پھر لوٹا دیا۔ خدا نے فرمایا۔ اچھا پانچ ہیں اور پچاس کے قائم مقام ہیں۔ کیونکہ ہمارے قول میں تبدیلی نہیں کی جاتی۔ موسےٰ کے پاس لوٹ کر آیا۔ انہوں نے کہا پھر خدا کے پاس لوٹ جاؤ۔ میں نے جواب دیا مجھے تو اب خدا سے شرم محسوس ہونے لگی ہے۔

۱۴۵۹ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ، ثَنَا أَبُو الْوَلِيْدِ ثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِصَمٍ أَبِيْ عَلْوَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُمِرَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسِيْنَ صَلٰوةً فَنَزَلَ رَبُّكُمْ أَنْ يَجْعَلَهَا خَمْسَ صَلَوَاتٍ

ابو بکر بن خلاد باہلی، ابو الولید، شریک عبداللہ بن عصیم ابو علوان، ابن عباس نے فرمایا کہ تمہارے نبی پر پچاس نمازیں فرض ہوئی تھیں، لیکن پھر پانچ کر دی گئیں۔

۱۴۶۰ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا ابْنُ أَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ يَحْيٰى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيْزٍ عَنِ الْمُخْدِجِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ خَمْسُ صَلَوَاتٍ افْتَرَضَهُنَّ اللّٰهُ عَلٰى عِبَادِهِ فَمَنْ جَاءَ بِهِنَّ لَمْ يَنْتَقِصْ مِنْهُنَّ شَيْئًا اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهِنَّ فَإِنَّ اللّٰهَ جَاعِلٌ لَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَهْدًا أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ جَاءَ بِهِنَّ قَدِ انْتَقَصَ مِنْهُنَّ شَيْئًا اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهِنَّ لَمْ يَكُنْ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدٌ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ۔

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، عبد ربہ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن حبان، ابن محیریز، مخدجی، عبادہ بن الصامت کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض فرمائی ہیں، جو انہیں پڑھتا رہے گا۔ اور انہیں حقیر سمجھ کر ان میں کمی نہ کرے گا۔ تو اللہ تعالیٰ نے قیامت کے دن اس کے لیے عہد کر لیا ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے گا جو انہیں پڑھے گا۔ لیکن حقیر سمجھ کر کبھی کبھی چھوڑ دے گا۔ تو اس کے لیے اللہ تعالیٰ کے پاس کوئی عہد نہیں۔ چاہے عذاب دے چاہے معاف کر دے۔

۱۴۶۱ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ شَرِيْكِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِيْ نَمِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ

یحییٰ بن حماد، لیث، سعد مقبری، شریک بن عبداللہ بن ابی نمیر، انس نے فرمایا کہ ہم مسجد میں بیٹھے تھے کہ شخص اونٹ پر مسجد میں بٹھا کر لایا اور باندھ دیا۔ پھر

Marfat.com

يَقُولُ بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ فِي الْمَسْجِدِ دَخَلَ رَجُلٌ
عَلَى جَمَلٍ فَأَنَاخَهُ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ أَيُّكُمْ
مُحَمَّدٌ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِئٌ
بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ فَقُلْنَا هَذَا الرَّجُلُ الْأَبْيَضُ
الْمُتَّكِئُ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ يَا ابْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ
فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَبْتُكَ
فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي سَائِلُكَ وَمُشَدِّدٌ
عَلَيْكَ فِي الْمَسْأَلَةِ فَلَا تَجِدَنَّ عَلَيَّ فِي نَفْسِكَ
فَقَالَ سَلْ مَا بَدَا لَكَ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ نَشَدْتُكَ
بِرَبِّكَ وَرَبِّ مَنْ قَبْلَكَ آللهُ أَرْسَلَكَ إِلَى النَّاسِ
كُلِّهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ بِاللهِ آللهُ أَمَرَكَ
أَنْ تُصَلِّيَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ
قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ
نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ بِاللهِ آللهُ أَمَرَكَ أَنْ تَصُومَ
هَذَا الشَّهْرَ مِنَ السَّنَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ بِاللهِ
آللهُ أَمَرَكَ أَنْ تَأْخُذَ هَذِهِ الصَّدَقَةَ مِنْ أَغْنِيَائِنَا
فَتَقْسِمَهَا عَلَى فُقَرَائِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ نَعَمْ فَقَالَ الرَّجُلُ آمَنْتُ بِمَا
جِئْتَ بِهِ وَأَنَا رَسُولُ مَنْ وَرَائِي مِنْ قَوْمِي وَأَنَا
ضِمَامُ بْنُ ثَعْلَبَةَ أَخُو بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ۔

لوگوں سے پوچھا تم میں محمد کون ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے درمیان جلوہ افروز تھے۔ لوگوں نے جواب دیا یہ سفید شخص جو ٹیک لگائے بیٹھے ہیں۔ اس شخص نے کہا اے عبدالمطلب کے بیٹے۔ آپ نے فرمایا۔ ہاں میں سن رہا ہوں۔ اس نے کہا اے محمد میں آپ سے کچھ پوچھوں گا۔ لیکن میرا سوال سختی سے ہوگا۔ آپ اپنے دل میں کچھ خیال نہ کریں۔ آپ نے فرمایا جو تمہارا جی چاہے سوال کرو۔ اس نے کہا میں آپ کو آپ کے اور آپ سے پہلے انبیاء کے رب کی قسم دیتا ہوں کیا اللہ ہی نے آپ کو تمام لوگوں کی طرف مبعوث فرمایا ہے آپ نے فرمایا اے محمد اللہ ہاں اس نے کہا۔ میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں۔ کیا اللہ ہی نے آپ کو دن رات میں پانچ نمازوں کا حکم دیا؟ آپ نے فرمایا ہاں۔ اس نے کہا میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں۔ کیا اللہ ہی نے سال بھر میں ایک ماہ روزے رکھنے کا حکم دیا۔ آپ نے فرمایا ہاں۔ اس نے کہا میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کیا اللہ ہی نے اس بات کا حکم دیا ہے کہ ہمارے مالداروں سے صدقہ لے کر فقراء پر تقسیم کر دیا جائے۔ آپ نے فرمایا ہاں اس نے کہا جو کچھ آپ لے کر آئے ہیں میں اس پر ایمان لایا۔ اور میں اپنی قوم کا قاصد ہوں۔ اور میرا نام ضمام بن ثعلبہ ہے۔ جو سعد بن بکر کے بھائی ہیں۔

۱۴۶۲۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ
كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ
ثَنَا صُبَارَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي السَّلِيلِ أَخْبَرَنِي
رُوَيْدُ بْنُ نَافِعٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ سَعِيدُ
ابْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ بْنَ رِبْعِيٍّ أَخْبَرَهُ
أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ افْتَرَضْتُ عَلَى أُمَّتِكَ خَمْسَ

یحییٰ بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار الحمصی، بقیہ بن ولید، صبارہ بن عبداللہ بن ابی السلیل، رویدبن نافع، زہری، ابن المسیب، ابوقتادہ بن ربعی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے تیری امت پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں اور میں نے یہ عہد کیا ہے جو ان کی پابندی ان کے اوقات کے ساتھ کرے گا اسے جنت میں داخل

Marfat.com

صَلَوَاتٍ وَعَهِدْتُ عِنْدِي عَهْدًا أَنَّهُ مَنْ حَافَظَ عَلَيْهِنَّ يَوْمَ تُوَفَّى أَدْخَلْتُهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ لَمْ يُحَافِظْ عَلَيْهِنَّ فَلَا عَهْدَ لَهُ عِنْدِي۔

کروں گا۔ اور جو اس کی پابندی نہ کرے گا۔ تو اس کے لیے میرے پاس کوئی عہد نہیں ہے۔

بَابُ ۴۱۷ مَا جَاءَ فِي فَضْلِ الصَّلَاةِ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسجد حرام اور مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کی فضیلت کا بیان

۱۴۶۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الْمَدِينِيُّ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ نَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ رَبَاحٍ وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هٰذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

ابو مصعب المدینی احمد بن ابی بکر، مالک، زید بن رباح، عبید اللہ بن ابی عبد اللہ، ابو عبد اللہ الاغر حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ میری اس مسجد میں نماز ایک ہزار نمازوں سے افضل ہے۔ سوائے مسجد حرام کے۔

۱۴۶۴۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ۔

ہشام، ابن عیینہ، زہری، ابن المسیب اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

۱۴۶۵۔ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هٰذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ۔

اسحاق بن منصور، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری مسجد میں ایک نماز ادا کرنا دوسری مساجد کی ایک ہزار نمازوں سے افضل ہے سوائے مسجد حرام کے۔

۱۴۶۶۔ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ أَسَدٍ نَا زَكَرِيَّا ابْنُ عَدِيٍّ أَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو وَعَبْدُ الْكَرِيمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ وَصَلَاةٌ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَفْضَلُ مِنْ مِائَتَيْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ۔

اسمٰعیل بن اسد، زکریا بن عدی، عبید اللہ بن عمرو، عبد الکریم، عطاء، حضرت جابر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میری مسجد میں ایک نماز ادا کرنا دوسری مساجد کی ایک ہزار نماز سے افضل ہے۔ سوائے مسجد حرام کے اور مسجد حرام میں ایک نماز ایک لاکھ نمازوں سے بہتر ہے۔

بَابُ ۴۱۸ مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ فِي مَسْجِدِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ۔

مسجد اقصیٰ میں نماز کے ثواب کا بیان

Marfat.com

۴۶۷۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الرَّقِّيُّ ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي سَوْدَةَ عَنْ أَخِيهِ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سَوْدَةَ عَنْ مَيْمُونَةَ مَوْلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَفْتِنَا فِي بَيْتِ الْمُقَدَّسِ قَالَ أَرْضُ الْمَحْشَرِ وَالْمَنْشَرِ ائْتُوهُ فَصَلُّوا فِيهِ فَإِنَّ صَلَاةً فِيهِ كَأَلْفِ صَلَاةٍ فِي غَيْرِهِ قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ أَتَحَمَّلَ إِلَيْهِ قَالَ فَتُهْدِي لَهُ زَيْتًا يُسْرَجُ فِيهِ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَهُوَ كَمَنْ أَتَاهُ۔

اسماعیل بن عبداللہ الرقی، عیسیٰ بن یونس، ثور بن یزید، زیاد بن ابی السود، عثمان بن ابی السود، حضرت میمونہ مولاۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں عرض گزار ہوئی یا رسول اللہ ہمیں بیت المقدس کے بارے میں بتلائیے۔ فرمایا وہ محشر کی زمین ہے۔ اس میں جاؤ نماز پڑھو کیوں کہ اس میں نماز پڑھنا دیگر مساجد سے ایک ہزار درجہ زیادہ ہے۔ میں نے عرض کیا اگر میں وہاں جانے کی طاقت نہ رکھوں۔ آپ نے فرمایا وہاں کے چراغوں کے لیے زیتون کا تیل بھیج دو تاکہ وہاں چراغ روشن کیا جائے، جس نے یہ کیا گویا وہ نماز پڑھنے گیا۔

۴۶۸۔ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ الْجَهْمِ الْأَنْصَارِيُّ ثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذُرْعَةَ الشَّيْبَانِيِّ يَحْيَى ابْنِ أَبِي عَمْرٍو ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ ابْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا فَرَغَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ مِنْ بِنَاءِ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ سَأَلَ اللهَ ثَلَاثًا حُكْمًا يُصَادِفُ حُكْمَهُ وَمُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْ لَا يَأْتِيَ هَذَا الْمَسْجِدَ أَحَدٌ لَا يُرِيدُ إِلَّا الصَّلَاةَ فِيهِ إِلَّا خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا اثْنَتَانِ فَقَدْ أُعْطِيَهُمَا وَأَرْجُو أَنْ يَكُونَ قَدْ أُعْطِيَ الثَّالِثَةَ۔

ابوب بن سوید، ابو ذرعۃ الشیبانی، یحییٰ بن ابی عمرو۔ عبداللہ بن الدیلمی، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب سلیمان بیت المقدس کی تعمیر سے فارغ ہوئے تو اللہ سے تین باتوں کا سوال کیا۔ اوّل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں حکم بتلائے۔ کہ اس کے حکم کے مطابق فیصلے کریں۔ دوسرے یہ کہ میرے جیسی سلطنت میرے بعد کسی کو نہ ملے تیسرے یہ کہ جو اس مسجد میں نماز کے ارادہ سے آئے تو وہ گناہوں سے ایسا پاک ہو جائے جیسا روز پیدائش پاک تھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آخری دو باتیں سلیمان کو عطا ہوئیں۔ اور مجھے امید ہے کہ تیسری بھی عطا کی جائے گی۔

۴۶۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِي هَذَا وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى

ابن ابی شیبہ، عبدالاعلیٰ، معمر، زہری، ابن المسیب حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تقرب الی اللہ کے لیے تین مسجدوں کے علاوہ کسی مسجد کے لیے سفر نہ کیا جائے۔ مسجد حرام میری مسجد اور مسجد اقصیٰ۔

۴۷۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

ہشام، محمد بن شعیب، یزید بن ابی مریم، قزعہ ابوسعید، اور عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما

Marfat.com

وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلٰى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ اِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى وَاِلٰى مَسْجِدِيْ هٰذَا۔

فرماتے ہیں ۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ۔ تقرب الی اللہ کے لئے تین مساجد کے علاوہ کسی مسجد کا سفر نہ کیا جائے ۔ مسجد حرام ۔ مسجد اقصیٰ ۔ اور میری مسجد ۔

بَابُ ۴۱۹ مَا جَاءَ فِي الصَّلٰوةِ فِيْ مَسْجِدِ قُبَاءَ

مسجد قباء میں نماز کی فضیلت کا بیان

۴۷۱ ۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ ثَنَا اَبُو الْاَبْرَدِ مَوْلٰى بَنِيْ خَطْمَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ اُسَيْدَ بْنَ ظُهَيْرٍ الْاَنْصَارِيَّ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ صَلٰوةٌ فِيْ مَسْجِدِ قُبَاءَ كَعُمْرَةٍ۔

ابن ابی شیبہ ۔ ابو اسامہ ، عبدالحمید بن جعفر ابوالابرد مولیٰ بن حظمہ ، اسید بن ظہیر الانصاری ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ۔ مسجد قباء میں نماز پڑھنا عمرہ کے برابر ہے ۔

۴۷۲ ۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ وَعِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكِرْمَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ بْنَ سَهْلِ ابْنِ حُنَيْفٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَطَهَّرَ فِيْ بَيْتِهٖ ثُمَّ اَتٰى مَسْجِدَ قُبَاءَ فَصَلّٰى فِيْهِ صَلٰوةً كَانَ لَهٗ كَاَجْرِ عُمْرَةٍ۔

ہشام ، حاتم بن اسماعیل ، عیسیٰ بن یونس ، محمد بن سلیمان الکرمانی ، ابو امامہ بن سہل ، ربا عی ، سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ۔ جو گھر سے پاک صاف ہو کر مسجد قبا میں آکر نماز پڑھے اسے عمرہ کے برابر ثواب ملے گا ۔

بَابُ ۴۲۰ مَا جَاءَ فِي الصَّلٰوةِ فِي الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ

مسجد جامع میں نماز کی فضیلت کا بیان

۴۷۳ ۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا اَبُو الْخَطَّابِ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا رِزِيْقٌ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَلْهَانِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِيْ بَيْتِهٖ بِصَلٰوةٍ وَصَلٰوتُهٗ فِيْ مَسْجِدِ الْقَبَائِلِ بِخَمْسٍ وَعِشْرِيْنَ صَلٰوةً وَصَلٰوتُهٗ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِيْ يُجَمَّعُ فِيْهِ بِخَمْسِ مِائَةِ صَلٰوةٍ وَصَلٰوتُهٗ فِي الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى بِخَمْسِيْنَ اَلْفَ صَلٰوةٍ وَصَلٰوتُهٗ فِيْ مَسْجِدِيْ بِخَمْسِيْنَ اَلْفَ صَلٰوةٍ وَصَلٰوتُهٗ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ بِمِائَةِ اَلْفِ صَلٰوةٍ۔

ہشام بن عمار ۔ ابو الخطاب الدمشقی ، رزیق ابو عبداللہ الالہانی (ربا عی) انس کا بیان ہے کہ ۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اپنے گھر میں نماز پڑھے اسے ایک نماز کا جو محلہ کی مسجد میں نماز پڑھے اسے پچیس نمازوں کا ۔ جو جامع مسجد میں نماز پڑھے اسے پانچ سو نمازوں کا ۔ جو مسجد اقصیٰ اور میری مسجد میں نماز پڑھے ۔ اسے پچاس ہزار کا ۔ اور جو مسجد حرام میں نماز پڑھے ۔ اسے ایک لاکھ نمازوں کا ثواب ملتا ہے ۔

بَابُ ۴۲۱ مَا جَاءَ فِيْ بَدْءِ شَاْنِ الْمِنْبَرِ

منبر رسول کی بناء کا بیان

Marfat.com

۱۴۷۴۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الرَّقِّيُّ ثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَقِيلٍ عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَى جِذْعٍ إِذَا كَانَ الْمَسْجِدُ عَرِيشًا وَكَانَ يَخْطُبُ إِلَى ذَلِكَ الْجِذْعِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ هَلْ لَكَ أَنْ نَجْعَلَ لَكَ شَيْئًا تَقُومُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ حَتَّى يَرَاكَ النَّاسُ وَتُسْمِعَهُمْ خُطْبَتَكَ قَالَ نَعَمْ فَصَنَعَ لَهُ ثَلَاثَ دَرَجَاتٍ وَهِيَ الَّتِي عَلَى الْمِنْبَرِ فَلَمَّا وُضِعَ الْمِنْبَرُ وَضَعَهُ فِي مَوْضِعِ الَّذِي هُوَ فِيهِ أَرَادَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُومَ إِلَى الْمِنْبَرِ مَرَّ إِلَى الْجِذْعِ الَّذِي كَانَ يَخْطُبُ إِلَيْهِ فَلَمَّا جَاوَزَهُ الْجِذْعُ خَارَ حَتَّى تَصَدَّعَ وَانْشَقَّ فَنَزَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا سَمِعَ صَوْتَ الْجِذْعِ فَمَسَحَهُ بِيَدِهِ حَتَّى سَكَنَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَّى إِلَيْهِ فَلَمَّا هُدِمَ الْمَسْجِدُ وَغُيِّرَ أَخَذَ ذَلِكَ الْجِذْعَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ فَكَانَ عِنْدَهُ فِي بَيْتِهِ حَتَّى بَلِيَ فَأَكَلَتْهُ الْأَرَضَةُ وَعَادَ رُفَاتًا۔

اسماعیل بن عبد اللہ رقی، عبید اللہ بن عمرو الرقی عبد اللہ بن محمد بن عقیل، طفیل بن ابی بن کعب، ابی بن کعب نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کھجور کے ایک تنے سے ٹیک لگا کر خطبہ دیتے تھے اور مسجد اس وقت چھپر کی تھی۔ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ کیوں نہ ہم آپ کے لیے ایسی چیز تیار کردیں۔ جس پر آپ جمعہ کے روز کھڑے ہوں۔ تاکہ لوگ دیکھیں۔ اور خطبہ سنیں۔ آپ نے فرمایا درست ہے۔ تو منبر تیار کیا گیا۔ جس کے تین درجے تھے۔ صحابہ نے اسے اس مقام پر رکھ دیا۔ جہاں وہ اب ہے جب نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے منبر پر کھڑے ہونے کا ارادہ فرمایا۔ اور اس ستون کے قریب سے گذرے جس پر ٹیک لگا کر آپ خطبہ دیتے۔ تو اس ستون میں سے رونے کی آواز آئی۔ اور یہ درمیان سے شق ہو گیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکے رونے کی یہ حالت دیکھی۔ تو آپ نے اس پر ہاتھ مبارک پھیرا جس سے اس کی وہ حالت ختم ہو گئی۔ پھر منبر شریف سے گئے۔ جب آپ نماز پڑھتے تو اسکی طرف نماز پڑھتے جب مسجد منہدم کی گئی۔ تو اس ستون کو ابی کعب نے لے لیا اور اپنے گھر ہی میں رہا یہاں تک اسے دیمک نے کھا لیا۔ اور یہ مٹی ہو گیا۔

۱۴۷۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَلَّادِ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا عَارِمٌ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارٍ أَبِي عَمَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ إِلَى جِذْعٍ فَلَمَّا اتُّخِذَ الْمِنْبَرُ ذَهَبَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَحَنَّ الْجِذْعُ فَأَتَاهُ فَاحْتَضَنَهُ فَسَكَنَ فَقَالَ لَوْلَمْ أَحْتَضِنْهُ لَحَنَّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔

ابو بکر بن خلاد باہلی۔ عارم بن الفضل حماد بن سلمہ عمار بن ابی عمار، ثابت، ابن عباس اور انس فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ستون سے ٹیک لگا کر خطبہ دیتے تھے جب منبر تیار ہو گیا تو آپ منبر کی طرف تشریف لے گئے۔ تو یہ ستون رونے لگا۔ آپ اس کے پاس آئے اور اسے تسلی دی۔ حتی کہ وہ پر سکون ہو گیا۔ آپ نے فرمایا اگر میں اسے تسلی نہ دیتا تو یہ قیامت تک روتا رہتا۔

۱۴۷۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ اخْتَلَفَ النَّاسُ فِي مِنْبَرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن ثابت الجحدری۔ ابن عیینہ (ربائی) ابو حازم کہتے ہیں کہ لوگوں کا اس بات میں اختلاف ہوا۔ کہ حضور کا منبر کس چیز سے بنا ہوا ہے۔ وہ لوگ سہل کے پاس گئے

Marfat.com

مِنْ أَيِّ شَيْءٍ هُوَ فَأَتَوْا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ فَسَأَلُوهُ فَقَالَ مَا بَقِيَ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي هُوَ مِنْ أَثْلِ الْغَابَةِ عَمِلَهُ فُلَانٌ مَوْلَى فُلَانَةَ نَجَّارٍ فَجَاءَ بِهِ فَقَامَ عَلَيْهِ حِينَ مَا وُضِعَ فَاسْتَبَرَ قَامَ النَّاسُ خَلْفَهُ فَقَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَرَجَعَ الْقَهْقَرَى حَتَّى سَجَدَ بِالْأَرْضِ ثُمَّ عَادَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَقَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ فَقَامَ رَاجِعَ الْقَهْقَرَى حَتَّى سَجَدَ بِالْأَرْضِ۔

اور ان سے دریافت کیا۔ انہوں نے فرمایا۔ اب اسے مجھ سے زیادہ جاننے والا کوئی زندہ باقی نہ رہا۔ یہ جھاڑ کی لکڑی سے فلاں شخص نے جو فلاں عورت کا غلام تھا۔ اور یہ منبر تھا تیار کیا تھا جب یہ رکھا گیا تو آپ اس پر کھڑے ہوئے قبلہ کی جانب منہ فرمایا۔ اور لوگ آپ کے پیچھے کھڑے ہوئے۔ قراءت فرمائی پھر رکوع کیا۔ پھر رکوع سے اٹھ کر الٹے پاؤں پیچھے ہٹے۔ اور زمین پر سجدہ فرمایا۔ پھر منبر پر تشریف لے گئے۔ قراءت فرمائی پھر رکوع کیا الٹے پاؤں لوٹے اور زمین پر سجدہ کیا۔

۱۴۷۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ، ثنا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ إِلَى أَصْلِ الشَّجَرَةِ أَوْ قَالَ إِلَى جِذْعٍ ثُمَّ اتَّخَذَ مِنْبَرًا قَالَ فَحَنَّ الْجِذْعُ قَالَ جَابِرٌ حَتَّى سَمِعَهُ أَهْلُ الْمَسْجِدِ حَتَّى أَتَاهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَ فَسَكَنَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَوْ لَمْ يَأْتِهِ لَحَنَّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

ابو بشر بکر بن خلف، ابن ابی عدی، سلیمان التیمی، ابو نضرہ، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم درخت کے ایک تنے کی جانب کھڑے ہوئے تھے پھر آپ نے منبر پر کھڑا ہونا شروع کیا۔ وہ ستون رونے لگا جابر کہتے ہیں اسکے رونے کی آواز تمام اہل مسجد نے سنی حضور اس کے پاس آئے اور اس پر دست شفقت پھیرا جس سے اسے سکون ہوا بعض لوگ بولے اگر حضور اس پر دست شفقت نہ پھیرتے تو یہ قیامت تک روتا رہتا۔

بَابُ ۱۲۲۲ مَا جَاءَ فِي طُولِ الْقِيَامِ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں طویل قیام کرنے کا بیان

۱۴۷۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ صَلَّيْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزَلْ قَائِمًا حَتَّى هَمَمْتُ بِأَمْرٍ سُوءٍ قُلْتُ وَمَا ذَاكَ الْأَمْرُ قَالَ هَمَمْتُ أَنْ أَجْلِسَ وَأَتْرُكَهُ

عبد اللہ بن عامر، بن زرارۃ، سوید بن سعید، علی بن مسہرا۔ اعمش، ابو وائل، عبد اللہ نے فرمایا کہ میں نے ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ نماز پڑھی آپ اتنی دیر کھڑے رہے۔ کہ میں نے ایک بری بات کا ارادہ کر لیا۔ ابو وائل کہتے ہیں میں نے دریافت کیا کہ وہ برا ارادہ کیا تھا۔ فرمایا خود بیٹھ جانے کا اور حضور کو اسی حالت میں چھوڑ دینے کا۔

۱۴۷۹۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ سَمِعَ الْمُغِيرَةَ يَقُولُ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ غَفَرَ اللهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ أَفَلَا أَكُونُ

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، زیاد بن علاقہ، (راوی) مغیرہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اتنا لمبا قیام کرتے کہ آپ کے قدم مبارک متورم ہو جاتے۔ صحابہ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ خدا نے آپ کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیئے۔ آپ نے فرمایا تو کیا میں اللہ تعالیٰ

Marfat.com

عَبْدًا شَكُورًا۔

۱۴۸۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي حَتَّى تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ اللَّهَ قَدْ غَفَرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا۔

کا شکر گذار بندہ نہ بنوں؟

ابو ہشام الرفاعی، محمد بن یزید، یحییٰ بن یمان اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتنی لمبی نماز پڑھتے کہ آپ کے قدم مبارک متورم ہو جاتے۔ آپ سے عرض کیا گیا کہ آپکے اللہ تعالیٰ نے اگلے پچھلے گناہ معاف فرما دیے ہیں پھر آپکو تکلیف کی کیا ضرورت ہے۔ آپنے فرمایا۔ کیا میں خدا کا شکر گذار بندہ نہ بنوں؟

۱۴۸۱۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ قَالَ طُولُ الْقُنُوتِ۔

بکر بن خلف، ابو بشر، ابو عاصم، ابن جریج۔ ابو الزبیر، جابر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا۔ کون سی نماز افضل ہے۔ انھوں نے فرمایا لمبے قیام والی؟

بَابُ ۴۲۳ مَا جَاءَ فِي كَثْرَةِ السُّجُودِ۔

کثرت سجود کا بیان

۱۴۸۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيَّانِ قَالَا ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ أَنَّ أَبَا فَاطِمَةَ حَدَّثَهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ أَسْتَقِيمُ عَلَيْهِ وَأَعْمَلُهُ قَالَ عَلَيْكَ بِالسُّجُودِ فَإِنَّكَ لَا تَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَكَ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْكَ بِهَا خَطِيئَةً۔

مشام بن عمار، عبد الرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم، عبد الرحمان بن ثابت، بن ثوبان، ثابت، مکحول کثیر بن مرہ، ابو فاطمہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا یارسول اللہ مجھے کوئی ایسا عمل بتلایئے جس پر میں عمل کرتا رہوں۔ آپ نے فرمایا۔ زیادہ سجدے کیا کرو۔ کیوں کہ اللہ کے لیے تم جو بھی سجدہ کرو گے۔ اللہ اس سے تمہارا ایک درجہ بلند فرمائے گا۔ اور ایک برائی مٹائے گا؟

۱۴۸۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو وَأَبُو عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ نَبِّئْتُ الْوَلِيدَ بْنَ هِشَامٍ الْمُعَيْطِيَّ حَدَّثَ مَعْدَانَ بْنَ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيَّ قَالَ لَقِيتُ ثَوْبَانَ فَقُلْتُ لَهُ حَدِّثْنِي حَدِيثًا عَسَى اللَّهُ أَنْ يَنْفَعَنِي بِهِ قَالَ فَسَكَتَ ثُمَّ عُدْتُ فَقُلْتُ مِثْلَهَا فَسَكَتَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ لِي عَلَيْكَ بِالسُّجُودِ لِلَّهِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً

عبد الرحمان بن ابراہیم، ولید بن مسلم، عبد الرحمان بن عمرو، اوزاعی، ولید بن ہشام، المعیطی، معدان بن ابی طلحۃ الیعمری کہتے ہیں میں نے ثوبان سے عرض کیا مجھ سے کوئی حدیث بیان کیجیے، شاید اللہ تعالیٰ مجھے اس سے فائدہ پہنچائے، وہ خاموش رہے۔ میں نے دوبارہ عرض کیا، تب بھی خاموش رہے۔ میں نے تیسری بار عرض کیا تو انہوں نے فرمایا تم کثرت سے سجدے کیا کرو، کیوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔ جو بندہ اللہ کے لیے ایک

Marfat.com

رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةً قَالَ مَعْدَانُ ثُمَّ لَقِيْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ۔

سجدہ کرتا ہے۔ تو اللہ اس کے ذریعہ اسکا ایک درجہ بلند فرماتا اور ایک گناہ مٹاتا ہے۔ معدان کہتے ہیں میں ابوالدرداء سے ملا اور ان سے دریافت کیا۔ انہوں نے بھی یہی حدیث بیان کی۔

۱۴۸۴۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيْدَ الْمُرِّيِّ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ عَنِ الصُّنَابِحِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلّٰهِ سَجْدَةً إِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِهَا دَرَجَةً فَاسْتَكْثِرُوْا مِنَ السُّجُوْدِ۔

عباس بن عثمان الدمشقی، ولید بن مسلم، خالد بن یزید المری، یونس بن میسرۃ بن حلبس، صنابحی، عبادۃ بن الصامت، رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو بندہ اللہ تعالیٰ کے لیے ایک سجدہ کرتا ہے۔ اللہ اس کے لیے ایک نیکی لکھتا ہے۔ اور ایک برائی مٹاتا ہے۔ اور ایک درجہ بلند کرتا ہے۔ تو تم کثرت سے سجدے کیا کرو۔

۴۲۴ بَابُ مَا جَاءَ فِيْ أَوَّلِ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الصَّلٰوةُ

سب سے پہلے نماز کے محاسبہ کا بیان

۱۴۸۵۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ حَكِيْمٍ الضَّبِّيِّ قَالَ قَالَ لِيْ أَبُوْ هُرَيْرَةَ إِذَا أَتَيْتَ أَهْلَ مِصْرِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ الصَّلٰوةُ الْمَكْتُوْبَةُ فَإِنْ أَتَمَّ وَإِلَّا قِيْلَ انْظُرُوْا هَلْ لَهُ مِنْ تَطَوُّعٍ فَإِنْ كَانَ لَهُ تَطَوُّعٌ أُكْمِلَتِ الْفَرِيْضَةُ مِنْ تَطَوُّعِهِ ثُمَّ يُفْعَلُ بِسَائِرِ الْأَعْمَالِ الْمَفْرُوْضَةِ مِثْلُ ذٰلِكَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، یزید بن ہارون، سفیان بن حسین، علی بن زید، انس بن حکیم الضبی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ قیامت کے دن مسلم بندے کا سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا۔ اگر پوری ہوئیں تو ٹھیک۔ ورنہ کہا جائے گا اس کے نوافل دیکھو تو نفلوں سے فرض پورے کیے جائیں گے اسی طرح تمام اعمال میں کیا جائے گا

۱۴۸۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ ابْنِ أَبِيْ هِنْدٍ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفٰى عَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا حَمَّادٌ أَنْبَأَ حُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ

احمد بن سعید الدارمی، سلیمان بن حرب حماد بن سلمہ، داؤد بن ابی ہند، زرارۃ بن اوفی، ح، حسن بن محمد بن الصباح، عفان، حماد حمید، حسن، رجل واحد، داؤد بن ابی ہند زرارۃ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور تمیم داری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

Marfat.com

أَبِي هُرَيْرَةَ وَدَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَلَوٰتُهُ فَإِنْ أَكْمَلَهَا كُتِبَتْ لَهُ نَافِلَةً فَإِنْ لَمْ يَكُنْ أَكْمَلَهَا قَالَ اللهُ سُبْحَانَهُ لِلْمَلَائِكَةِ انْظُرُوا هَلْ تَجِدُونَ لِعَبْدِي مِنْ تَطَوُّعٍ فَأَكْمِلُوا بِهَا مَا ضَيَّعَ مِنْ فَرِيضَتِهِ ثُمَّ تُؤْخَذُ الْأَعْمَالُ عَلَى حَسْبِ ذٰلِكَ۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ۔ قیامت کے روز سب سے اوّل۔ بندہ سے نماز کا حساب لیا جائے گا۔ اگر وہ پوری ہوں گی تو پوری لکھی جائیں گی۔ اور اگر پوری نہ ہوں گی تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرمائے گا۔ دیکھو میرے بندہ کے پاس کچھ نوافل ہیں یا نہیں۔ اگر نوافل ہوں گے تو اس سے فرائض پورے کیے جائیں گے۔ اسی طرح تمام اعمال میں کیا جائے گا۔

بَابُ ۴۲۵ مَا جَاءَ فِي صَلٰوةِ النَّافِلَةِ حَيْثُ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ

فرضوں کی جگہ پر نوافل نہ پڑھنے کا بیان

۱۴۸۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمٰعِيلَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ إِذَا صَلّٰى أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ أَوْ عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ يَعْنِي السُّبْحَةَ۔

ابن ابی شیبہ، ابن علیہ، لیث، حجاج بن عبید، ابراہیم بن اسماعیل، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تم اس سے بھی لاچار ہو کہ فرض، پڑھ کر نوافل کے لیے دائیں بائیں اور آگے پیچھے ہو جاؤ۔

۱۴۸۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا قُتَيْبَةُ ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ ابْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُصَلِّي الْإِمَامُ فِي مَقَامِهِ الَّذِي صَلّٰى فِيهِ الْمَكْتُوبَةَ حَتّٰى يَتَنَحّٰى عَنْهُ۔

محمد بن یحییٰ، قتیبہ، ابن وہب، عثمان بن عطاء۔ عطاء۔ مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ امام نے جس جگہ نماز پڑھائی ہو اس جگہ نماز نہ پڑھے جب تک وہاں سے نہ ہٹ جائے۔

۱۴۸۹۔ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ التَّيْمِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ۔

کثیر بن عبید الحمصی، بقیہ، ابو عبدالرحمٰن التیمی، عثمان بن عطاء، عطاء، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

بَابُ ۴۲۶ مَا جَاءَ فِي تَوَطُّنِ الْمَكَانِ فِي الْمَسْجِدِ يُصَلِّي فِيهِ۔

مسجد میں نماز کیلئے جگہ متعین کرنے کا بیان

۱۴۹۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بِشْرِ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ح، ابو بشر بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، عبدالحمید بن جعفر،

Marfat.com

فَالَا ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ
تَمِيْمِ بْنِ مَحْمُوْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شِبْلٍ
قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَنْ ثَلَاثٍ عَنْ نَقْرَةِ الْغُرَابِ وَعَنْ فِرْشَةِ
السَّبُعِ وَاَنْ يُّوْطِنَ الرَّجُلُ الْمَكَانَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ
فِيْهِ كَمَا يُوْطِنُ الْبَعِيْرُ

۱۴۹۱۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ
عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَخْزُوْمِيِّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ
اَبِيْ عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ اَنَّهٗ كَانَ يَاْتِيْ اِلَى
سُبْحَةِ الضُّحٰى فَيَعْمِدُ اِلَى الْاُسْطُوَانَةِ دُوْنَ الصَّفِّ
فَيُصَلِّيْ قَرِيْبًا مِّنْهَا فَاَقُوْلُ لَهٗ لِمَ تُصَلِّيْ هٰهُنَا
وَاَشِيْرُ اِلٰى بَعْضِ نَوَاحِي الْمَسْجِدِ فَيَقُوْلُ اِنِّيْ
رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَرّٰى
هٰذَا الْمَقَامَ۔

بَابُ ۴۲ مَا جَآءَ فِيْ اَيْنَ تُوْضَعُ النَّعْلُ اِذَا خَلَعَتْ فِي الصَّلٰوةِ

۱۴۹۲۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ
سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ
عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّآئِبِ
قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى
يَوْمَ الْفَتْحِ فَجَعَلَ نَعْلَيْهِ عَنْ يَّسَارِهٖ۔

۱۴۹۳۔ حَدَّثَنَا سُحَيْمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ حَبِيْبٍ
وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمِصْرِيُّ
عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ
عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ اِذَا لَبِسَ نَعْلَيْكَ فَدَمِيْتَ فَاِنْ خَلَعْتَهُمَا
فَاجْعَلْهُمَا بَيْنَ رِجْلَيْكَ وَلَا تَجْعَلْهُمَا عَنْ يَّمِيْنِكَ
وَلَا عَنْ يَّمِيْنِ صَاحِبِكَ وَلَا وَرَآءَكَ فَتُؤْذِيَ
مَنْ خَلْفَكَ،

جعفر، تمیم بن محمود، عبدالرحمان بن شبل کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں سے منع فرمایا۔ کوّے کی طرح ٹھونگیں مارنے سے۔ درندوں کی طرح بیٹھنے سے۔ اور اس بات سے کہ آدمی مسجد میں اپنی نماز کے لیے کوئی جگہ متعین کرے جیسے اونٹ اپنے لئے جگہ بناتا ہے۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرۃ بن عبدالرحمان المخزومی، یزید بن ابی عبید (ربا عی) سلمہ بن الاکوع کہتے ہیں میں جب چاشت کی نماز کے لیے آتا تو صف چھوڑ کر ستون کی جانب پڑھتا۔ کسی نے مسجد کی جانب اشارہ کر کے کہا۔ یہاں کیوں نہیں پڑھتے۔ میں نے جواب دیا۔ میں نے حضور کو اسی مقام کے لیے نماز کی کوشش کرتے دیکھا ہے۔

نماز میں جوتے اتارنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، یحیی بن سعید، ابن جریج، محمد بن عباد، عبداللہ بن سفیان، عبداللہ بن السائب فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے فتح مکہ کے دن نماز پڑھائی تو اپنے نعلین مبارک بائیں جانب رکھے۔

اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، محمد بن اسماعیل عبدالرحمان المحاربی، عبداللہ بن سعید بن ابی سعید، سعید حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تم جوتے اپنے پیروں میں رکھو یا دونوں پیروں کے درمیان اتار کر رکھ لو دائیں جانب نہ رکھو نہ اپنے ساتھی کی دائیں جانب اور نہ پیچھے اس طرح تم اپنے پچھلے بھائی کو تکلیف پہنچاؤ گے۔

Marfat.com

أَبْوَابُ مَا جَاءَ فِي الْجَنَائِزِ

ابواب الجنائز

بَابُ ۴۲۸ مَا جَاءَ فِي عِيَادَةِ الْمَرِيضِ۔

مریض کی عیادت کرنے کا بیان

۱۴۹۴۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ بِالْمَعْرُوفِ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ وَيُشَمِّتُهُ إِذَا عَطَسَ وَيَعُودُهُ إِذَا مَرِضَ وَيَتْبَعُ جَنَازَتَهُ إِذَا مَاتَ وَيُحِبُّ لَهُ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ۔

هناد بن السری، ابو الاحوص، ابو اسحٰق، حارث، حضرت علی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حقوق واجب ہیں جب ایک دوسرے سے ملیں تو سلام کریں۔ جب ایک دوسرے کو بلائیں تو اسے جواب دیں جب دعوت کریں تو قبول کریں جب چھینکیں تو یرحمک اللہ کہیں۔ بیمار ہو جائیں تو عیادت کریں مر جائیں تو جنازے میں جائیں اور جو اپنے لیے پسند کریں وہ دوسرے کے لیے پسند کریں۔

۱۴۹۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَمُحَمَّدُ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَا ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ أَفْلَحَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ أَرْبَعُ خِلَالٍ يُشَمِّتُهُ إِذَا عَطَسَ وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ وَيَشْهَدُهُ إِذَا مَاتَ وَيَعُودُهُ إِذَا مَرِضَ۔

ابو بشر بکر بن خلف، محمد بن بشار، یحیٰی بن سعید، عبدالحمید بن جعفر، حکیم بن ابی افلح، ابو مسعود کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چار حق ہیں۔ سلام کا جواب دینا۔ جب وہ دعوت کرے تو دعوت قبول کرنا جب وہ مر جائے تو جنازہ میں حاضر ہو۔ جب وہ بیمار ہو تو بیمار کی عیادت کرے۔

۱۴۹۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنْ حَقِّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ رَدُّ التَّحِيَّةِ وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَشُهُودُ الْجَنَازَةِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ إِذَا حَمِدَ اللهَ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو ابو سلمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حق ہیں۔ سلام کا جواب دینا۔ دعوت قبول کرنا۔ جنازہ میں حاضر ہونا۔ بیمار کی عیادت کرنا چھینکنے والا جب الحمد اللہ کہے۔ تو یرحمک اللہ کہنا۔

۱۴۹۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ عَادَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاشِيًا وَأَبُو بَكْرٍ

محمد بن عبداللہ الحضرمی، سفیان، محمد بن المنکدر (رباعی) جابر بن عبداللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری عیادت پیدل چل کر فرمائی۔ اور ابو بکر نے بھی اور میں

Marfat.com

وَأَنَا فِي بَنِي سَلَمَةَ۔

۱۴۹۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعُودُ الْمَرِيضَ إِلَّا بَعْدَ ثَلَاثٍ۔

نبو سلمہ میں مقیم تھا ؛

ہشام ، سلمۃ بن علی ، ابن جریج ، حمید الطویل ۔ انس بن مالک رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مریض کی عیادت تین دن بعد فرماتے ؛

۱۴۹۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ السَّكُونِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلْتُمْ عَلَى الْمَرِيضِ فَنَفِّسُوا لَهُ فِي الْأَجَلِ فَإِنَّ ذَلِكَ لَا يَرُدُّ شَيْئًا وَهُوَ يَطِيبُ بِنَفْسِ الْمَرِيضِ،

ابن ابی شیبہ ، عقبہ بن خالد السکونی ، موسےٰ بن محمد بن ابراھیم التیمی ، محمد ، ابو سعید خدری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم مریض کے پاس جاؤ ۔ تو اس کے لیے درازی عمر کی دعا کرو ۔ اگرچہ اس سے کوئی فائدہ نہیں لیکن مریض کی طبیعت بہل جائے گی ؛

۱۵۰۰۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ ثَنَا صَفْوَانُ ابْنُ هُبَيْرَةَ ثَنَا أَبُو مَكِينٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا فَقَالَ مَا تَشْتَهِي قَالَ أَشْتَهِي خُبْزَ بُرٍّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ خُبْزُ بُرٍّ فَلْيَبْعَثْ إِلَى أَخِيهِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَهَى مَرِيضُ أَحَدِكُمْ شَيْئًا فَلْيُطْعِمْهُ۔

حسن بن علی الخلال ، صفوان بن ہبیرہ ، ابو مکین ، عکرمہ ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مریض کی عیادت کی اور فرمایا تجھے کس شے کی آرزو ہے ۔ اس نے جواب دا گندم کی روٹی کی ۔ آپ نے فرمایا جس کے پاس گندم کی روٹی ہو اپنے بھائی کے لیے بھیجدے ۔ اور فرمایا جب کوئی مریض کسی شے کی آرزو کیا کرے ۔ تو اسے کھلا دیا کرو ؛

۱۵۰۱۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَرِيضٍ يَعُودُهُ فَقَالَ أَتَشْتَهِي شَيْئًا أَتَشْتَرِي نَعَمْ فَقَالَ نَعَمْ فَطَلَبُوا لَهُ،

سفیان بن وکیع ، ابو یحیٰی الحمانی ، اعمش یزید الرشک انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مریض کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے ۔ آپ نے فرمایا کیا تجھے کسی شے کی آرزو ہے کیا تو فارسی روٹی چاہتا ہے اس نے جواب دیا جی ہاں ۔ لوگوں نے اسکے لیے اسے تلاش کیا

۱۵۰۲۔ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنِي بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ ثَنَا هِشَامٌ ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلْتَ عَلَى مَرِيضٍ فَمُرْهُ أَنْ يَدْعُوَ لَكَ فَإِنَّ دُعَاءَهُ كَدُعَاءِ الْمَلَائِكَةِ۔

جعفر بن مسافر ، بقیہ بن ہشام ، جعفر بن برقان میمون بن مہران حضرت عمر کا بیان ہے کہ مجھ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ۔ تم جب کسی مریض کے پاس جاؤ تو اس سے اپنے لیے دعا کراؤ ۔ کیوں اس کی دعا فرشتوں کی دعا کی طرح ہوتی ہے ؛

Marfat.com

باب ۴۲۶ مَا جَاءَ فِي ثَوَابِ مَنْ عَادَ مَرِيضًا

مریض کی عیادت کے ثواب کا بیان

۱۵۰۳۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ نَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَتَى أَخَاهُ الْمُسْلِمَ عَائِدًا مَشَى فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَجْلِسَ فَإِذَا جَلَسَ غَمَرَتْهُ الرَّحْمَةُ فَإِنْ كَانَ غُدْوَةً صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُمْسِيَ وَإِنْ كَانَ مَسَاءً صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُصْبِحَ۔

عثمان بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، حکم، عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ، حضرت علی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب آدمی کسی کی عیادت کے لیے جاتا ہے۔ تو وہ جنت کے باغ میں چلتا ہے۔ جب وہ بیٹھتا ہے۔ تو رحمت اسے ڈھانپ لیتی ہے۔ اگر یہ صبح کا وقت ہے۔ تو ستر ہزار فرشتے اس پر شام تک رحمت بھیجتے ہیں۔ اور اگر شام کا وقت ہے تو صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کیلئے رحمت کی دعا کرتے ہیں۔

۱۵۰۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ نَا أَبُو سِنَانٍ الْقَسْمَلِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سَوْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَادَ مَرِيضًا نَادَى مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ طِبْتَ وَطَابَ مَمْشَاكَ وَتَبَوَّأْتَ مِنَ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا۔

محمد بن بشار، یوسف بن یعقوب، ابوسنان القسملی عثمان بن ابی سودہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ کہ مریض کی عیادت کرنے والے کے لیے ایک منادی آسمان سے آواز دیتا ہے۔ تو خوش ہو تیرا چلنا بھی مبارک ہے تو نے جنت میں اپنے لیے مکان تیار کر لیا ہے۔

باب ۴۲۷ مَا جَاءَ فِي تَلْقِينِ الْمَيِّتِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

لا الہ الا اللہ کی تلقین کرنے کا بیان

۱۵۰۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ نَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ۔

ابن ابی شیبہ، ابوخالد الاحمر، یزید بن کیسان، ابو حازم، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے مردوں کو۔ لا الہ الا اللہ کی تلقین کیا کرو۔

۱۵۰۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ۔

محمد بن یحییٰ، عبدالرحمٰن بن مہدی، سلیمان بن بلال، عمارۃ بن غزیہ، یحییٰ بن عمارہ، ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مرنے والے کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کیا کرو۔

۱۵۰۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَا أَبُو عَامِرٍ نَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ إِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

محمد بن بشار، ابو عامر، کثیر بن زید، اسحٰق بن عبداللہ بن جعفر، عبداللہ بن جعفر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اپنے

Marfat.com

وَسَلَّمَ لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ لِلْأَحْيَاءِ قَالَ أَجْوَدُ وَأَجْوَدُ۔

مردوں کو لا الٰہ الا اللہ الحلیم الکریم۔ سبحان اللہ رب العرش العظیم۔ الحمد للہ رب العالمین۔ کی تلقین کیا کرو صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ اس کا زندوں کے لیے پڑھنا کیسا ہے۔ آپ نے فرمایا بہت ہی اچھا ہے ؛

بَابُ ۴۳۱ مَا جَاءَ فِي مَا يُقَالُ عِنْدَ الْمَرِيضِ إِذَا حَضَرَ

مریض کے پاس جاکر پڑھنے کا بیان

۱۵۰۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرْتُمُ الْمَرِيضَ أَوِ الْمَيِّتَ فَقُولُوا خَيْرًا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤَمِّنُونَ عَلَى مَا تَقُولُونَ فَلَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ أَبَا سَلَمَةَ قَدْ مَاتَ قَالَ قُولِي اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلَهُ وَأَعْقِبْنِي مِنْهُ عُقْبَى حَسَنَةً قَالَتْ فَفَعَلْتُ فَأَعْقَبَنِي اللّٰهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ مُحَمَّدَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، شقیق ام سلمہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب مریض یا مرنے والے کے پاس حاضر ہو تو بات کہو کیونکہ جو تم کہتے ہو فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں جب ابو سلمہ کا انتقال ہوا تو میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ اور عرض کیا۔ یا رسول اللہ ابو سلمہ کا انتقال ہو گیا ہے اور اب میں کیا کہوں آپ نے فرمایا۔ یوں کہو اللھم اغفرلی ولہ واعقبنی منہ عقبی حسنۃ۔ ام سلمہ کہتی ہیں۔ میں نے ایسا ہی کیا۔ تو خدا نے مجھے ابو سلمہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے بہتر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات عطا فرمائی۔

۱۵۰۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ وَلَيْسَ بِالنَّهْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَءُوهَا عِنْدَ مَوْتَاكُمْ يَعْنِي يٰسٓ

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن الحسن بن شقیق، ابن المبارک، سلیمان التیمی، ابو عثمان، عن ابیہ، معقل بن یسار سے روایت ہے کہ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اپنے مردوں کے نزدیک یٰسین پڑھا کرو ؛

۱۵۱۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ثَنَا الْمُحَارِبِيُّ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ فُضَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا حَضَرَتْ كَعْبَ بْنَ الْوَفَاةُ أَتَتْهُ أُمُّ بِشْرٍ بِنْتُ الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُورٍ فَقَالَتْ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ إِنْ لَقِيتَ فُلَانًا فَاقْرَأْ عَلَيْهِ مِنِّي السَّلَامَ قَالَ غَفَرَ اللّٰهُ لَكِ يَا أُمَّ بِشْرٍ نَحْنُ شُغُلٌ مِنْ ذٰلِكَ

مردوں کو لا الٰہ الا اللہ الحلیم الکریم۔ سبحان اللہ رب العرش العظیم۔ الحمد للہ رب العالمین۔ کی تلقین کیا کرو صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ اس کا زندوں کے لیے پڑھنا کیسا ہے۔ آپ نے فرمایا بہت ہی اچھا ہے ؛

Marfat.com

قَالَتْ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِينَ فِي طَيْرٍ خُضْرٍ تَعَلَّقُ بِشَجَرِ الْجَنَّةِ قَالَتْ بَلَى قَالَتْ فَهُوَ ذَاكَ۔

مومنین کی روحیں سبز پرندوں کی شکل میں جنت کے درختوں میں لٹکی ہوں گی۔ کعب نے جواب دیا۔ ہاں!۔ اُم بشر بولیں۔ تو یہی بات ہے ؛

۱۵۱۱۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ، مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى قَالَا ثَنَا يُوسُفُ بْنُ مَاهَكَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ يَمُوتُ فَقُلْتُ اقْرَأْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامَ۔

احمد بن الازھر، محمد بن عیسیٰ۔ یوسف بن ماھک، محمد بن المنکدر کہتے ہیں۔ جابر بن عبداللہ کے پاس ان کی وفات کے وقت گیا۔ میں نے عرض کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے میرا سلام عرض کرنا ؛

بَابُ ۴۳۲ مَا جَاءَ فِي الْمُؤْمِنِ يُؤْجَرُ فِي النَّزْعِ

مومن کو نزع میں اجر دینے کا بیان

۱۵۱۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا حَمِيمٌ لَهَا يَخْنُقُهَا الْمَوْتُ فَلَمَّا رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بِهَا قَالَ لَهَا لَا تَبْتَئِسِي عَلَى حَمِيمِكِ فَإِنَّ ذٰلِكِ مِنْ حَسَنَاتِهِ۔

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، اوزاعی۔ عطاء حضرت عائشہ فرماتی ہیں۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم ان کے پاس آئے۔ اور ان کے ایک رشتہ دار کو نزع کا عالم طاری تھا۔ حضور نے اسے دیکھ کر فرمایا اے عائشہ انہیں تکلیف نہ دو۔ اس طرح نیکیوں کی ترقی ہوتی ہے ؛

۱۵۱۳۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ ثَنَا يَحْيَى ابْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَمُوتُ بِعَرَقِ الْجَبِينِ۔

بکر بن خلف ابو بشر، یحییٰ بن سعید، مثنیٰ بن سعید، قتادہ، ابن بریدہ، بریدہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن کی وفات کے وقت پیشانی پر پسینہ آجاتا ہے۔

۱۵۱۴۔ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ ثَنَا نَصْرُ بْنُ حَمَّادٍ ثَنَا مُوسَى بْنُ كُرْدُمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مَتَى تَنْقَطِعُ مَعْرِفَةُ الْعَبْدِ مِنَ النَّاسِ قَالَ إِذَا عَايَنَ۔

روح بن الفرج، نصر بن حماد، موسیٰ بن کردم محمد بن قیس، ابو بردہ، ابو موسیٰ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا۔ بندہ لوگوں کو پہچاننا کب چھوڑ دیتا ہے؟ آپ نے فرمایا جب ملک الموت کا مشاہدہ کرتا ہے ؛

بَابُ ۴۳۳ مَا جَاءَ فِي تَغْمِيضِ الْمَيِّتِ

میت کی آنکھیں بند کرنے کا بیان

۱۵۱۵۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَسَدٍ ثَنَا مُحَاوِيَةُ ابْنُ عَمْرٍو ثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ خَالِدٍ

اسماعیل بن اسد، معاویہ بن عمرو، ابو اسحاق الفزاری، خالد الحذاء، ابو قلابہ، قبیصہ بن ذویب، ام سلمہ

Marfat.com

الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي سَلَمَةَ وَقَدْ شَقَّ بَصَرُهُ فَأَغْمَضَهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الرُّوحَ إِذَا قُبِضَ تَبِعَهُ الْبَصَرُ۔

فرماتی ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ابوسلمہ کے پاس پہنچے۔ تو ان کی نگاہ پھٹ چکی تھیں۔ آپ نے آنکھوں کو بند فرمادیا پھر فرمایا۔ جب روح قبض ہوتی ہے۔ تو نگاہ اس کا تعاقب کرتی ہے ؛

۱۵۱۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ تَوْبَةَ ثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا قُزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرْتُمْ مَوْتَاكُمْ فَأَغْمِضُوا الْبَصَرَ فَإِنَّ الْبَصَرَ يَتْبَعُ الرُّوحَ وَقُولُوا خَيْرًا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُؤَمِّنُ عَلَى مَا قَالَ أَهْلُ الْبَيْتِ۔

ابوداؤد سلیمان بن توبہ، عاصم بن علی، قزعہ بن سوید حمید الاعرج، زہری، محمود بن لبید، شداد بن اوس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم مردوں پر حاضر ہو تو ان کی آنکھیں بند کر دیا کرو کیونکہ جب روح قبض ہوتی ہے۔ تو نگاہ اس کا تعاقب کرتی ہے۔ اور نیک کلمات کہا کرو۔ کیونکہ جو گھر والے کہتے ہیں۔ فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں ؛

بَابُ ۴۳۴ مَا جَاءَ فِي تَقْبِيلِ الْمَيِّتِ

مُردے کو چومنے کا بیان

۱۵۱۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَبَّلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونٍ وَهُوَ مَيِّتٌ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى دُمُوعِهِ تَسِيلُ عَلَى خَدَّيْهِ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، عاصم بن عبید اللہ بن قاسم بن محمد، حضرت عائشہ فرماتی ہیں۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن مظعون کی وفات کے بعد ان کی پیشانی پر بوسہ دیا گویا میں آپ کے رخسار مبارک پر آنسو بہتے دیکھ رہی ہوں ؛

۱۵۱۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالُوا ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَبَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَيِّتٌ۔

احمد بن سنان، عباس بن عبد العظیم، سہل بن ابی سہل، یحیی بن سعید، سفیان، موسے بن ابی عائشہ عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس اور حضرت عائشہ فرماتی ہیں ابو بکر نے حضور کی وفات کے بعد حضور کی پیشانی مبارک پر بوسہ دیا۔

بَابُ ۴۳۵ مَا جَاءَ فِي غَسْلِ الْمَيِّتِ۔

میت کو غسل دینے کا بیان

۱۵۱۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى

ابن ابی شیبہ، عبد الوہاب الثقفی، ایوب، محمد بن سیرین، ام عطیہ فرماتی ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، اور ہم آپ کی صاحبزادی

Marfat.com

اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نُغَسِّلُ ابْنَتَہٗ أُمَّ كُلْثُومٍ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذٰلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حِقْوَهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ ۔

ام کلثوم کو غسل دے رہی تھیں۔ آپ نے فرمایا اسے تین یا پانچ یا اس سے زائد جتنا تم مناسب سمجھو غسل دو۔ غسل پانی اور بیری سے دینا۔ اور آخر میں کافور ملنا جب فارغ ہو جاؤ تو مجھے آگاہ کرنا۔ جب ہم فارغ ہوئیں تو آپ کو اطلاع دی، آپ نے ہمیں اپنا تہمد دیا اور فرمایا اسے جسم کے ساتھ رکھ دینا ؛

۱۵۲۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُحَمَّدٍ وَكَانَ فِي حَدِيثِ حَفْصَةَ اغْسِلْنَهَا وِتْرًا وَكَانَ فِيهِ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا وَكَانَ فِيهِ ابْدَأْنَ بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوءِ وَكَانَ فِيهِ أَنَّ أُمَّ عَطِيَّةَ قَالَتْ وَمَشَطْنَاهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ

ابن ابی شیبہ، عبدالوہاب، ایوب، حفصہ ام عطیہ، حفصہ نے بھی محمد جیسی روایت بیان کی۔ اور اس میں یہ اضافہ کیا کہ غسل طاق عدد پر دینا۔ وضو کے اعضا سے اور دائیں جانب سے شروع کرنا۔ ام عطیہ فرماتی ہیں ہم نے ام کلثوم کی تین چوٹیاں بنائیں ؛

۱۵۲۱۔ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ ثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ كَبِّرْ فَخِذَكَ وَلَا تَنْظُرْ إِلَى فَخِذِ حَيٍّ وَلَا مَيِّتٍ ۔

بشر بن آدم، روح بن عبادہ، ابن جریج حبیب بن ابی ثابت، عاصم بن ضمرہ۔ حضرت علی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے علی ران نہ کھولو۔ نہ کسی زندہ اور مردے کی ران کی جانب دیکھو ؛

۱۵۲۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ مُبَشِّرِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ زَيْدِ ابْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللہِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّى اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِيُغَسِّلْ مَوْتَاكُمُ الْمَأْمُونُونَ ۔

محمد بن المصفی، الحمصی، بقیہ، مبشر بن عبید، زید بن اسلم، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ میت کو امانت دار اشخاص غسل دیں۔

۱۵۲۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّى اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا وَكَفَّنَهُ وَحَنَّطَهُ وَحَمَلَهُ وَصَلَّى عَلَيْهِ وَلَمْ يُفْشِ عَلَيْهِ مَا رَأَى خَرَجَ مِنْ خَطِيئَتِهِ مِثْلَ يَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ ۔

علی بن محمد، عبدالرحمان المحاربی، عباد بن کثیر، عمرو بن خالد، حبیب بن ابی ثابت، عاصم بن ضمرہ، حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس نے میت کو غسل و کفن دیا۔ کاندھا دیا۔ اس کی نماز پڑھی۔ اور اس کے عیوب ظاہر نہ کیے۔ تو وہ گناہوں سے ایسے ہی پاک ہو جاتا ہے۔ جیسے پیدائش کے دن پاک تھا ؛

Marfat.com

۱۵۲۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ سَهْلِ ابْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ۔

محمد بن عبدہ الملک بن ابی الشوارب، عبدالعزیز بن المختار، سہیل بن ابو صالح، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جو مردے کو غسل دے وہ خود غسل کرے ؛

باب ۴۳۶ مَا جَاءَ فِي غُسْلِ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ وَغُسْلِ الْمَرْأَةِ زَوْجَهَا

شوہر اور زوجہ کا ایک دوسرے کو غسل دینے کا بیان

۱۵۲۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَوْ كُنْتُ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا غَسَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ نِسَائِهِ۔

محمد بن یحییٰ، احمد بن خالد الوہبی، محمد بن اسحاق یحییٰ بن عباد بن عبداللہ بن الزبیر، عباد، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ جو بات مجھے معلوم ہوئی۔ اگر پہلے معلوم ہوتی تو حضور کو سوائے آپ کی ازواج مطہرات کے کوئی غسل نہ دیتا ؛

۱۵۲۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ابْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَجَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبَقِيعِ فَوَجَدَنِي وَأَنَا أَجِدُ صُدَاعًا فِي رَأْسِي وَأَنَا أَقُولُ وَارَأْسَاهُ فَقَالَ بَلْ أَنَا يَا عَائِشَةُ وَارَأْسَاهُ ثُمَّ قَالَ مَا ضَرَّكِ لَوْ مِتِّ قَبْلِي فَغَسَّلْتُكِ وَكَفَّنْتُكِ وَصَلَّيْتُ عَلَيْكِ وَدَفَنْتُكِ۔

محمد بن یحییٰ، احمد بن حنبل، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، یعقوب بن عتبہ، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بقیع سے لوٹ کر آئے۔ تو میرے سر میں درد ہو رہا تھا۔ اور میں کہہ رہی تھی، ہائے میرا سر آپ نے فرمایا نہیں بلکہ میرا سر۔ اور پھر فرمایا۔ اگر تم مجھ سے پہلے مر جاؤ گی؟ تو تمہارا کوئی نقصان نہیں۔ میں تمہیں غسل و کفن دوں گا تمہاری نماز پڑھوں گا اور تمہیں دفن کروں گا ؛

باب ۴۳۷ مَا جَاءَ فِي غُسْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل دینے کا بیان

۱۵۲۷- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْأَزْهَرِ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثَنَا أَبُو بُرْدَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا أَخَذُوا فِي غُسْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَادَاهُمْ مُنَادٍ مِنَ الدَّاخِلِ لَا تُجَرِّدُوا عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ

سعید بن یحییٰ، بن الازہر الواسطی، ابو معاویہ، ابو بردہ، علقمہ بن مرثد، ابن بریدہ، بریدہ نے فرمایا کہ۔ جب لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل دینے میں مشغول تھے۔ تو اندر سے کسی نے آواز دی۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی قمیص نہ اتارو ؛

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيصُهُ۔

۱۵۲۸۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَذَّامٍ ثَنَا صَفْوَانُ ابْنُ عِيسَى أَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ لَمَّا غُسِّلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ يَلْتَمِسُ مِنْهُ مَا يَلْتَمِسُ مِنَ الْمَيِّتِ فَلَمْ يَجِدْهُ فَقَالَ بِأَبِي أَنْتَ طِبْتَ حَيًّا وَطِبْتَ مَيِّتًا۔

یحییٰ بن خذام، صفوان بن عیسیٰ، معمر، زہری، ابن المسیب، حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب غسل دیا گیا۔ تو لوگوں نے آپ کی نجاست نکالنی چاہی۔ لیکن کوئی نجاست نظر نہ آئی۔ حضرت علی نے فرمایا۔ میرے ماں باپ آپ پر قربان آپ زندگی اور اور موت دونوں میں پاک رہے۔ ؛

۱۵۲۹۔ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ ثَنَا الْحُسَيْنُ ابْنُ زَيْدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنَا مِتُّ فَاغْسِلُونِي بِسَبْعِ قِرَبٍ مِنْ بِئْرِ بِئْرِ غَرْسٍ.

عباد بن یعقوب، حسین بن زید بن علی بن الحسین بن علی، اسماعیل بن عبد اللہ بن جعفر، عبد اللہ، حضرت علی سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب میں مرجاؤں تو مجھے بیر غرس کے سات مشک پانی سے غسل دیا جائے ؛

بَابُ ۴۳۸ مَا جَاءَ فِي كَفَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کفن کا بیان،

۱۵۳۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حَفْصُ ابْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ يَمَانِيَةٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ فَقِيلَ لِعَائِشَةَ إِنَّهُمْ كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّهُ قَدْ كَانَ كُفِّنَ فِي حِبَرَةٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ قَدْ جَاءُوا بِبُرْدٍ حِبَرَةٍ فَلَمْ يُكَفَّنُوهُ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم۔ یمن سفید کپڑوں میں کفن دیئے گئے۔ یعنی میں نہ قمیص تھی نہ عمامہ، کسی نے حضرت عائشہ سے دریافت کیا لوگوں کا خیال ہے آپ کو دھاری دار چادر میں کفن دیا گیا ہے۔ حضرت عائشہ نے فرمایا۔ لوگ دھاری دار چادر لائے تھے۔ لیکن اس میں کفن نہیں دیا گیا ؛

۱۵۳۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ ثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ هَذَا مَا سَمِعْتُ مِنْ أَبِي مُعَيْدٍ حَفْصِ بْنِ غَيْلَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كُفِّنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ سَحُولِيَّةٍ۔

محمد بن خلف العسقلانی، عمرو بن ابی سلمۃ، ابومعید حفص بن غیلان، سلیمان بن موسیٰ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو تین سحولی سفید چادروں میں کفن دیا گیا تھا ؛

۱۵۳۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ

علی بن محمد، عبید اللہ بن ادریس، یزید بن ابی زیاد، حکم، مقسم، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول

Marfat.com

مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُفِّنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ قَمِيصُهُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ وَحُلَّةٌ نَجْرَانِيَّةٌ۔

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا جس میں ایک تو وہ کرتہ تھا جو آپ پہنے تھے اور دوسرا نجران کا حلہ تھا۔

بَابُ ۴۳۹ مَا جَاءَ فِيمَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الْكَفَنِ

کفن کے مستحب کپڑوں کا بیان

۱۵۳۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضُ فَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ وَالْبَسُوهَا۔

محمد بن الصباح، عبداللہ بن رجاء المکی، عبداللہ بن عثمان بن خیثم، سعید بن جبیر، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تمہارے لیے بہترین کپڑے سفید کپڑے ہیں۔ ان میں مردوں کو کفن دو اور انہیں پہنا کرو۔

۱۵۳۴۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَ هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي نَصْرٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ أُسَيْدٍ عَنْ عُبَادَةَ ابْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الْكَفَنِ الْحُلَّةُ۔

یونس بن عبدالاعلیٰ، ابن وہب، ہشام بن سعد حاتم بن ابی نصر، عبادۃ بن نسی، نسی، حضرت عبادہ بن الصامت کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ سب سے بہتر کفن حلہ ہے۔

۱۵۳۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ ثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَلِيَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُحْسِنْ كَفَنَهُ۔

محمد بن بشار، عمر بن یونس، عکرمہ بن عمار، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، ابو قتادہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب کوئی اپنے بھائی کے امور کا نگران ہو۔ تو اسے چاہیے کہ اپنے بھائی کو اچھا کفن دے۔

بَابُ ۴۴۰ مَا جَاءَ فِي النَّظَرِ إِلَى الْمَيِّتِ إِذَا أُدْرِجَ فِي أَكْفَانِهِ

میت کو کفن میں داخل کرتے وقت دیکھنے کا بیان

۱۵۳۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُمْرَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَنَسٍ ثَنَا أَبُو شَيْبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا قُبِضَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُدْرِجُوهُ فِي أَكْفَانِهِ حَتَّى أَنْظُرَ إِلَيْهِ فَأَتَاهُ فَأَكَبَّ عَلَيْهِ وَبَكَى۔

محمد بن اسماعیل بن سمرہ، محمد بن انس، ابو شیبہ (ربائی) انس بن مالک فرماتے ہیں جب ابراہیم بن النبی کا انتقال ہوا۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے ارشاد فرمایا۔ اس وقت تک کفن میں داخل نہ کرنا۔ جب تک میں دیکھ نہ لوں۔ آپ تشریف لائے اور ان پر جھک گئے اور رو دیئے۔

بَابُ ۴۴۱ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ النَّعْيِ۔

مرنے کا اعلان کرنے کا بیان

۱۵۳۷۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

عمرو بن رافع، عبداللہ بن المبارک، حبیب بن سلیم،

Marfat.com

المبارک عن حبیب بن سلیم عن بلال بن یحیی قال کان حذیفۃ اذا مات لہ المیت قال لا تؤذوا بہ احدا انی اخاف ان یکون نعیا انی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یاذنی ھاتین ینھی عن النعی۔

بلال بن یحیی، حذیفہ کے رشتہ داروں میں سے کوئی آدمی مرجاتا تو فرماتے اس کے ذریعہ لوگوں کو ایذا نہ دو۔ کیونکہ یہ اعلان ہوگا اور میں نے اپنے دونوں کانوں سے حضور کو اس کی ممانعت کرتے سنا ہے ؛

باب ۴۲ ما جاء فی شھود الجنائز۔

جنازے میں حاضر ہونے کا بیان

۱۵۳۸۔ حدثنا ابوبکر بن ابی شیبۃ وھشام ابن عمار قالا ثنا سفیان بن عیینۃ عن الزھری عن سعید بن المسیب عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسرعوا بالجنازۃ فان تک صالحۃ فخیر تقدمونھا الیہ وان تک غیر ذلک فشر تضعونہ عن رقابکم۔

ابن ابی شیبہ، ہشام، ابن عیینہ، زہری، ابن المسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنازے کو جلدی لے جایا کرو کیوں کہ اگر وہ نیک ہے تو اسے بھلائی کی جانب پہنچا دو۔ اور اگر برا ہے۔ تو اپنی گردنوں سے اتار پھینکو۔ ؛

۱۵۳۹۔ حدثنا حمید بن مسعدۃ ثنا حماد ابن زید عن منصور عن عبید بن نسطاس عن ابی عبیدۃ قال قال عبداللہ بن مسعود من اتبع جنازۃ فلیحمل بجوانب السریر کلھا فانہ من السنۃ ثم ان شاء فلیتطوع وان شاء فلیدع۔

حمید بن مسعدۃ، حماد بن زید، منصور، عبید بن نسطاس، ابوعبیدہ، عبداللہ بن مسعود نے فرمایا کہ جو جنازہ کی اتباع کرے۔ اسے چارپائی کے پورے پائے پکڑنے چاہئیں۔ کیوں کہ یہ سنت ہے۔ پھر اس کے بعد چاہے پکڑے اور چاہے چھوڑ دے ؛

۱۵۴۰۔ حدثنا محمد بن عبید بن عقیل ثنا بشر بن ثابت ثنا شعبۃ عن لیث عن ابی بردۃ عن ابی موسی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ رای جنازۃ یسرعون بھا فقال لتکن علیکم السکینۃ۔

محمد بن عبید بن عقیل، بشر بن ثابت، شعبہ، لیث ابوبردہ، ابوموسیٰ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو ایک جنازہ جلدی جلدی لے جاتے دیکھا آپ نے فرمایا طمانیت لازم پکڑو ؛

۱۵۴۱۔ حدثنا کثیر بن حمید الحمصی ثنا بقیۃ بن الولید عن ابی بکر بن ابی مریم عن راشد بن سعد عن ثوبان قال رای رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ناسا رکبانا علی دوابھم فی جنازۃ فقال الا تستحیون ان ملائکۃ اللہ یمشون علی اقدامھم وانتم رکبان۔

کثیر بن حمید الحمصی، بقیہ، ابوبکر بن ابی مریم، راشد بن سعد، ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو جنازے میں سواریوں پر سوار ہو کر جاتے ہوئے دیکھا آپ نے فرمایا۔ کیا تمہیں شرم نہیں آتی کہ فرشتے تو پیدل چل رہے ہیں اور تم سوار ہو::

Marfat.com

۱۵۴۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ سَمِعَ الْمُغِيرَةَ ابْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرَّاكِبُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ وَالْمَاشِي مِنْهَا حَيْثُ شَاءَ۔

محمد بن بشار، روح بن عباد، سعید بن عبید اللہ بن جبیر بن حیہ، زیاد بن جبیر بن حیہ، مغیرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ سوار جنازے کے پیچھے چلیں اور پیدل جہاں چاہے چلے

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْمَشْيِ أَمَامَ الْجَنَازَةِ۔

جنازے کے آگے چلنے کا بیان۔

۱۵۴۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالُوا ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ۔

علی بن محمد، ہشام، سہل بن ابی سہل، سفیان، زہری، سالم، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر و عمر کو جنازے کے آگے چلتا دیکھا ہے ؛

۱۵۴۴۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَهَارُونُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ أَنْبَأَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ۔

نصر بن علی الجہضمی، ہارون بن عبد اللہ الحمال، محمد بن بکر البرسانی، یونس، زہری انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر و عمر جنازے کے آگے چلتے تھے ؛

۱۵۴۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ ابْنُ زِيَادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ النَّهْدِيِّ عَنْ أَبِي مَاجِدَةَ الْحَنَفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَنَازَةُ مَتْبُوعَةٌ وَلَيْسَتْ بِتَابِعَةٍ لَيْسَ مَعَهَا مَنْ قَدَّمَهَا۔

احمد بن عبدہ، عبد الواحد بن زیاد، یحییٰ بن عبد اللہ النہدی، ابو ماجدۃ الحنفی، ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنازہ متبوع ہے تابع نہیں۔ جو آگے چلے وہ جنازے کے ساتھ نہیں ؛

بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ السَّلَبِ مَعَ الْجَنَازَةِ۔

جنازے کے ہمراہ کپڑے اتار کر چلنے کا بیان

۱۵۴۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو ابْنُ النُّعْمَانِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَزَوَّرِ عَنْ نُفَيْعٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ وَأَبِي بَرْزَةَ قَالَا خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَرَأَى

احمد بن عبدہ، عمرو بن النعمان، علی بن الحزور نفیع، عمران بن حصین اور ابو برزہ نے فرمایا کہ ہم رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنازے میں گئے۔ کچھ لوگوں کو دیکھا جو چادریں اتارے خالی قمیصوں میں

Marfat.com

قَوْمًا قَدْ طَرَحُوا أَرْدِيَتَهُمْ يَمْشُونَ فِي قُمُصٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَفْعَلَنَّ بِفِعْلِ الْجَاهِلِيَّةِ تَشَبَّهُونَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَدْعُوَ عَلَيْكُمْ دَعْوَةً تَرْجِعُونَ فِي غَيْرِ صُوَرِكُمْ فَأَخَذُوا أَرْدِيَتَهُمْ وَلَمْ يَعُودُوا لِذَلِكَ۔

جا رہے تھے۔ آپ نے فرمایا کیا تم جاہلیت پر عمل کرو گے یا جہلا کی مشابہت کرو گے۔ میرا ارادہ تھا کہ تم جیسے لوگوں کے لیے بد دعا کروں۔ تاکہ تمہاری صورتیں مسخ ہو جائیں۔ تو لوگوں نے فوراً چادریں لے لیں۔ اور پھر کبھی نہ ایسا کیا

بَابُ ۴۴۵ مَا جَاءَ فِي الْجَنَازَةِ لَا تُؤَخَّرُ إِذَا حَضَرَتْ وَلَا تُتْبَعُ بِنَارٍ

جنازے میں تاخیر نہ کرنے کا بیان

۱۵۴۷۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللهِ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْجُهَنِيُّ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُؤَخِّرُوا الْجَنَازَةَ إِذَا حَضَرَتْ۔

حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، سعید بن عبداللہ محمد بن عمرو بن علی بن ابی طالب، عمرو، حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب جنازہ حاضر ہو جائے تو تاخیر نہ کرو ؛

۱۵۴۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ أَنْبَأَ مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى الْفُضَيْلِ ابْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي حَرِيزٍ أَنَّ أَبَا بُرْدَةَ حَدَّثَهُ قَالَ أَوْصَى أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ حِينَ حَضَرَهُ الْمَوْتُ فَقَالَ لَا تَتْبَعُونِي بِمِجْمَرٍ قَالُوا لَهُ أَوَسَمِعْتَ فِيهِ شَيْئًا قَالَ نَعَمْ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

محمد بن عبدالاعلیٰ۔ الصنعانی، معتمر، بن سلیمان، فضل بن میسرہ، ابو حریز، ابو بردہ۔ ابو موسیٰ الشعری کی جب وفات کا وقت آیا تو فرمایا میرے جنازے کے ساتھ لوبان دانی جس میں آگ روشن ہو نہ لے جانا۔ لوگوں نے پوچھا کیا آپ نے یہ حضور سے سنا ہے۔ انہوں نے فرمایا ہاں۔

بَابُ ۴۴۶ مَا جَاءَ فِيمَنْ صَلَّى عَلَيْهِ جَمَاعَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ،

جنازہ پر زیادہ نمازیوں کا بیان

۱۵۴۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عُبَيْدُ اللهِ أَنْبَأَ شَيْبَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ مِائَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ غُفِرَ لَهُ۔

ابن ابی شیبہ، عبیداللہ، شیبان، اعمش، ابوصالح حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس کی نماز جنازہ سو مسلمان پڑھیں اس کی بخشش کر دی جاتی ہے ؛

۱۵۵۰۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ ثَنَا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنِي حُبَيْبُ بْنُ زِيَادٍ الْخَرَّاطُ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى لِعَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ هَلَكَ ابْنٌ

ابراہیم بن منذر الحزامی، بکر بن سلیم، حبیب بن زیاد الخراط، کریب کہتے ہیں ابن عباس کے ایک لڑکے کا انتقال ہو گیا۔ انہوں نے فرمایا اے کریب

Marfat.com

لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ لِيْ يَا كُرَيْبُ قُمْ فَانْظُرْ هَلِ اجْتَمَعَ لِبَنِيْ اَحَدٌ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ وَيْحَكَ كَمْ تَرَاهُمْ اَرْبَعِيْنَ قُلْتُ لَا بَلْ هُمْ اَكْثَرُ قَالَ فَاخْرُجُوْا بِاَبِيْنَ فَاَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ اَرْبَعِيْنَ مِنْ مُؤْمِنٍ يَشْفَعُوْنَ لِمُؤْمِنٍ اِلَّا شَفَّعَهُمُ اللّٰهُ۔

دیکھو کیا لوگ جمع ہو گئے۔ میں نے عرض کیا۔ جی ہاں پوچھا کتنے آدمی ہوں گے ہیں۔ کیا چالیس کے قریب ہیں۔ میں نے کہا نہیں اس سے زیادہ ہیں۔ انہوں نے فرمایا۔ تو اچھا جنازہ اٹھاؤ۔ میں نے حضور کو فرماتے سنا ہے جس مومن کی چالیس آدمی شفاعت کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کی شفاعت قبول فرماتا ہے ۔

۱۵۵۱۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ هُبَيْرَةَ الشَّامِيِّ وَكَانَتْ لَهٗ صُحْبَةٌ قَالَ كَانَ اِذَا اُتِيَ بِجَنَازَةٍ فَقَالَ مَنْ تَبِعَهَا جَزَّاهُمْ ثَلَاثَةَ صُفُوْفٍ ثُمَّ صَلّٰى عَلَيْهَا وَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا صَفَّ صُفُوْفٌ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ عَلٰى مَيِّتٍ اِلَّا اَوْجَبَ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، مرثد بن عبداللہ الیزنی مالک بن ہبیرۃ الشامی کے سامنے جنازہ لایا جاتا۔ اور لوگ کم ہوتے۔ تو آپ لوگوں کی تین صفیں بناتے۔ پھر نماز پڑھتے اور فرماتے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس میت پر تین صفیں ہوں۔ اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے ۔

بَابُ ۴۷ مَا جَاءَ فِي الثَّنَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ۔

میت کی ثنا کرنے کا بیان

۱۵۵۲۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَمَّادُ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَاَثْنٰى عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ وَجَبَتْ ثُمَّ مَرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَاَثْنٰى عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ وَجَبَتْ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قُلْتَ لِهٰذِهٖ وَجَبَتْ وَلِهٰذِهٖ وَجَبَتْ فَقَالَ شَهَادَةُ الْقَوْمِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ شُهُوْدُ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ۔

انس فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک جنازہ لایا گیا۔ لوگوں نے اس کی مدح بیان کی آپ نے فرمایا۔ واجب ہو گئی۔ اس کے بعد دوسرا جنازہ گذرا۔ لوگوں نے اس کی مذمت بیان کی۔ آپ نے فرمایا واجب ہو گئی صحابہ نے دریافت کیا شے آپ نے فرمایا قوم کی گواہی۔ مومنین زمین پر اللہ کے گواہ ہیں ۔

۱۵۵۳۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَاَثْنٰى عَلَيْهَا خَيْرًا فِيْ مَنَاقِبِ الْخَيْرِ فَقَالَ وَجَبَتْ ثُمَّ مَرَّ عَلَيْهِ بِاُخْرٰى فَاَثْنٰى عَلَيْهِ شَرًّا فِيْ مَنَاقِبِ الشَّرِّ فَقَالَ وَجَبَتْ اِنْتُمْ شُهَدَاءُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ وسلم کے سامنے سے ایک جنازہ گذرا۔ لوگوں نے مرنے والے کی مدح کی۔ آپ نے فرمایا واجب ہو گئی پھر دوسرا جنازہ گذرا۔ لوگوں نے اس کی مذمت کی آپ نے فرمایا واجب ہو گئی۔ تم زمین پر اللہ کے گواہ

Marfat.com

اللہ فی الارض۔

باب ۴۴۸ ماجاء فی این یقوم الامام اذا صلی علی الجنازۃ۔

نماز جنازہ میں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ کا بیان

۱۵۵۴۔ حدثنا علی بن محمد، ثنا ابو اسامۃ قال الحسین بن ذکوان اخبرنی عن عبید اللہ بن بریدۃ الاسلمی عن سمرۃ بن جندب الفزاری ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلی علی امراۃ ماتت فی نفاسہا فقام وسطہا۔

علی بن محمد، ابواسامہ، حسین بن ذکوان، عبداللہ بن بریدہ الاسلمی، (رباعی) سمرۃ بن جندب الفزاری سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت کی جس کا نفاس میں انتقال ہو گیا تھا۔ نماز پڑھائی تو آپ اس کے درمیان میں کھڑے تھے۔

۱۵۵۵۔ حدثنا نصر بن علی الجہضمی، ثنا سعید بن عامر عن ہمام عن ابی غالب قال رایت انس بن مالک صلی علی جنازۃ رجل فقام حیال راسہ فجیئ بجنازۃ اخری بامراۃ فقالوا یا ابا حمزۃ صل علیہا فقام حیال وسط السریر فقال لہ العلاء بن زیاد یا ابا حمزۃ ہکذا رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قام من الجنازۃ مقامک من الرجل وقام من المراۃ مقامک من المراۃ قال نعم فاقبل علینا فقال احفظوہ۔

نصر بن علی الجہضمی، سعید بن عامر، ہمام، ابو غالب کہتے ہیں۔ میں نے انس بن مالک کو ایک جنازہ کی نماز پڑھاتے دیکھا۔ آپ اس کے سر کے سامنے کھڑے ہوئے۔ پھر دوسرا جنازہ ایک عورت کا آیا۔ لوگوں نے کہا اے ابوحمزہ نماز جنازہ پڑھائیے تو آپ اس کے درمیان کھڑے ہوئے علاء بن زیاد نے دریافت کیا۔ کیا آپ نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔ انہوں نے فرمایا۔ ہاں۔ اسے ذہن نشین کر لو۔

باب ۴۴۹ ماجاء فی القراءۃ علی الجنازۃ

نماز جنازہ میں قرأت کا بیان

۱۵۵۶۔ حدثنا احمد بن منیع، ثنا زید بن الحباب، ثنا ابراہیم بن عثمان عن الحکم عن مقسم عن ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قرء علی الجنازۃ بفاتحۃ الکتاب

احمد بن منیع، زید بن الحباب، ابراہیم بن عثمان حکم، مقسم، ابن عباس نے فرمایا کہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جنازہ میں سورت فاتحہ کی تلاوت فرمائی۔

۱۵۵۷۔ حدثنا عمرو بن ابی عاصم النبیل وابراہیم بن المستمر قالا ثنا ابو عاصم ثنا حماد ابن جعفر العبدی عن شہر بن حوشب حدثتنی ام شریک ام شریک قالت امرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان نقرء علی الجنازۃ بفاتحۃ الکتاب۔

عمرو بن ابی عاصم النبیل، حماد بن جعفر العبدی، شہر بن حوشب (رباعی) ام شریک رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جنازہ میں سورت فاتحہ پڑھنے کا حکم دیا ہے۔

Marfat.com

بَابُ ۴۵ مَا جَاءَ فِي الدُّعَاءِ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى الْجَنَازَةِ

جنازے میں دعا کرنے کا بیان

۱۵۵۸۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عُبَيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُوْنَ الْمَدِيْنِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَى الْمَيِّتِ فَاَخْلِصُوْا لَهُ الدُّعَاءَ۔

ابو عبید محمد بن عبید بن میمون المدینی، محمد بن سلمۃ الحرانی، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم بن الحارث، التیمی، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب تم کسی جنازے کی نماز پڑھو۔ تو اسکے لئے خلوص سے دعا کرو۔

۱۵۵۹۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى عَلٰى جَنَازَةٍ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاَحْيِهِ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْاِيْمَانِ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ۔

سوید بن سعید، علی بن مسہر، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم جب جنازے کی نماز پڑھا کرتے تو یہ دعا کرتے۔ اللھم اغفر لحینا و میتنا و شاھدنا و غائبنا و صغیرنا و کبیرنا و ذکرنا و انثانا اللھم من احییتہ منا فاحیہ علی الاسلام و من توفیتہ منا فتوفہ علی الایمان اللھم لا تحرمنا اجرہ ولا تضلنا بعدہ۔

۱۵۶۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ جَنَاحٍ حَدَّثَنِيْ يُوْنُسُ بْنُ مَيْسَرَةَ ابْنِ حَلْبَسَ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جَارِكَ فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ فَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔

عبد الرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم، مروان بن جناح، یونس بن میسرہ، واثلہ بن اسقع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کی نماز پڑھائی۔ میں نے آپ کو یہ پڑھتے سنا ہے۔ اللھم ان فلان بن فلان فی ذمتک وحبل جوارک فقہ من فتنۃ القبر عذاب النار وانت اھل الوفاء والحق فاغفر لہ وارحمہ انک انت الغفور الرحیم

۱۵۶۱۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ ثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ الطَّيَالِسِيُّ ثَنَا فَرَجُ بْنُ الْفَضَالَةِ حَدَّثَنِيْ عِصْمَةُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ

یحیی بن حکیم۔ ابو داؤد، الطیالسی، فرج بن الفضالہ عصمۃ بن راشد، حبیب بن عبید، عوف بن مالک نے فرمایا کہ۔ میں حضور کے ساتھ ایک انصاری کے جنازے

Marfat.com

شَهِدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى عَلٰى رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَاغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاغْسِلْهُ بِمَاءٍ وَثَلْجٍ وَبَرَدٍ وَنَقِّهٖ مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ بِدَارِهٖ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِنْ اَهْلِهٖ وَقِهٖ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ قَالَ عَوْفٌ فَلَقَدْ رَاَيْتُنِيْ فِيْ مَقَامِيْ ذٰلِكَ اَتَمَنّٰى اَنْ اَكُوْنَ مَكَانَ ذٰلِكَ الرَّجُلِ۔

پر حاضر ہوا۔ میں نے آپ کو یہ پڑھتے سنا۔ اللھم صل علیہ واغفرلہ وارحمہ وعافہ واعف عنہ واغسلہ بماء وثلج وبرد ونقہ من الذنوب والخطایا کما ینقی الثوب الابیض من الدنس وابدلہ بدارہ دار خیرا من دارہ واھلا خیرا من اھلہ وقہ فتنۃ القبر وعذاب النار

عوف کہتے ہیں مجھے یہ آرزو ہوئی کاش اس انصاری کی جگہ میں ہوتا۔

۱۵۶۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ ثَنَا حَفْصُ ابْنُ غِيَاثٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَا اَبَاحَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اَبُوْ بَكْرٍ وَلَا عُمَرُ فِيْ شَيْءٍ مَا اَبَاحُوْا فِي الصَّلٰوةِ عَلَى الْمَيِّتِ يَعْنِيْ لَمْ يُوَقِّتْ۔

عبداللہ بن سعید، حفص بن غیاث، حجاج، ابوالزبیر، جابر، نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم، ابوبکر اور عمر نے ہمارے لیے جو اجازت نماز جنازہ میں دی ہے۔ وہ کسی اور نماز میں نہیں۔ یعنی چاہے جس وقت پڑھیں۔

بَابُ ۴۵۱ مَا جَاءَ فِي التَّكْبِيْرِ عَلَى الْجَنَازَةِ اَرْبَعًا

جنازے پر چار تکبیریں کہنے کا بیان

۱۵۶۳۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْيَاسِ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى عَلٰى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنٍ وَكَبَّرَ عَلَيْهِ اَرْبَعًا۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرۃ بن عبدالرحمن خالد بن الیاس، اسماعیل بن عمرو بن سعید بن العاص عثمان بن عبداللہ بن حکم بن الحارث، حضرت عثمان کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن مظعون کے جنازے پر چار تکبیریں فرمائی۔

۱۵۶۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ ثَنَا الْهَجَرِيُّ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَبِيْ اَوْفٰى الْاَسْلَمِيِّ صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى عَلٰى جَنَازَةِ ابْنَةٍ لَهٗ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا اَرْبَعًا فَمَكَثَ بَعْدَ الرَّابِعَةِ شَيْئًا قَالَ فَسَمِعْتُ الْقَوْمَ يَسْتَحْسِنُوْنَ بِهٖ مِنْ نَوَاحِي الصُّفُوْفِ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اَكُنْتُمْ تَرَوْنَ اَنِّيْ مُكَبِّرٌ خَمْسًا قَالُوْا لَا نَحْزُنُنَا

علی بن محمد، عبدالرحمان المحاربی، الہجری (ابا علی) کہتے ہیں میں نے عبداللہ بن ابی اوفیٰ کے ساتھ ان کے ایک صاحب زادے کی نماز جنازہ پڑھی۔ انہوں نے چار تکبیریں کہیں۔ اس کے بعد رکے۔ ہجری کہتے ہیں لوگوں نے صفوں کے ادھر ادھر سے تکبیریں شروع کر دیں۔ انہوں نے سلام پھیر کر فرمایا۔ کیا تم یہ خیال کرتے تھے کہ میں پانچ تکبیریں کہوں گا۔ انہوں نے کہا ہمیں اسی بات کا خوف تھا۔ فرمانے

Marfat.com

ذٰلِكَ قَالَ لَمْ أَكُنْ لِأَفْعَلَ وَلٰكِنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ أَرْبَعًا ثُمَّ يَمْكُثُ سَاعَةً فَيَقُوْلُ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَقُوْلَ ثُمَّ يُسَلِّمُ

گے میں ایسا نہیں کر سکتا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم چار تکبیریں فرماتے پھر کچھ رکتے۔ اور جو اللہ چاہتا کہتے پھر سلام پھیرتے۔

۱۵۶۵۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَأَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالُوْا ثَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ عَنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ خَلِيْفَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ أَرْبَعًا

ابو ہشام الرفاعی، محمد بن الصباح، ابو بکر بن خلاد، یحیی بن الیمان۔ مہلب بن خلیفہ، حجاج، عطاء ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے چار تکبیریں فرمائیں۔

باب ۴۵۲ مَا جَاءَ فِيْمَنْ كَبَّرَ خَمْسًا.

جنازے پر پانچ تکبیریں کہنے کا بیان

۱۵۶۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ ثَنَا ابْنُ أَبِيْ عَدِيٍّ وَأَبُوْ دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِيْ لَيْلٰى قَالَ كَانَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ يُكَبِّرُ عَلٰى جَنَائِزِنَا أَرْبَعًا وَأَنَّهُ كَبَّرَ عَلٰى جَنَازَةٍ خَمْسًا فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُهَا۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ح، یحیی بن حکیم، ابن ابی عدی، ابو داؤد، شعبہ، عمرو بن مرہ عبدالرحمان بن ابی لیلے کا بیان ہے کہ زید بن ارقم ہمارے جنازوں پر چار تکبیریں کہا کرتے۔ ایک مرتبہ انہوں نے پانچ تکبیریں کہیں۔ میں نے ان سے دریافت کیا انہوں نے فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے پانچ تکبیریں بھی کہی تھیں۔

۱۵۶۷۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّافِعِيُّ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ خَمْسًا۔

ابراہیم بن المنذر الحزامی، ابراہیم بن علی الرافعی کثیر بن عبداللہ، اپنے والد کے ذریعے اپنے دادا سے روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جنازہ کی پانچ تکبیریں فرمائی تھیں۔

باب ۴۵۳ مَا جَاءَ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى الطِّفْلِ.

بچے پر نماز جنازہ پڑھنے کا بیان

۱۵۶۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ ثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ حَدَّثَتْنِيْ عَمَّتِيْ زِيَادُ بْنُ جُبَيْرٍ حَدَّثَتْنِيْ أُمُّ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ أَنَّهَا سَمِعَتِ الْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الطِّفْلُ يُصَلّٰى عَلَيْهِ۔

۱۵۶۹۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ بَدْرٍ ثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَهَلَّ

ہشام، ربیع بن بدر، ابو الزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب بچہ چیخ پڑے تو اس پر نماز بھی پڑھی جائے۔

Marfat.com

الصَّبِيُّ صُلِّيَ عَلَيْهِ وَوَرِثَ۔

۱۵۷۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْبُخْتَرِيُّ ابْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا عَلَى أَطْفَالِكُمْ فَإِنَّهُمْ مِنْ أَفْرَاطِكُمْ۔

جائے گی اور قابل وراثت بھی بنے گا۔

ہشام، بختری بن عبید، عبید (ربائی) ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے بچوں پر نماز پڑھا کرو۔

باب ۴۵ مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ عَلَى ابْنِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذِكْرِ وَفَاتِهِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند ارجمند کی وفات کا بیان

۱۵۷۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى رَأَيْتَ إِبْرَاهِيمَ بْنَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَاتَ وَهُوَ صَغِيرٌ وَلَوْ قُضِيَ أَنْ يَكُونَ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيٌّ لَعَاشَ ابْنُهُ وَلَكِنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ،

محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشر (ربائی) اسماعیل بن ابی خالد کہتے ہیں میں نے عبداللہ بن ابی اوفی سے دریافت کیا کہ آپ نے ابراہیم بن رسول اللہ کو دیکھا ہے۔ انہوں نے فرمایا وہ بچپن میں انتقال کر گئے۔ اور اگر حضور کے بعد نبوت جاری رہتی۔ تو وہ زندہ رہتے لیکن آپ کے بعد کوئی نبی نہیں ہے ؛

۱۵۷۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا دَاوُدُ ابْنُ شَبِيبٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ ثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا مَاتَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّ لَهُ مُرْضِعًا فِي الْجَنَّةِ وَلَوْ عَاشَ لَكَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا وَلَوْ عَاشَ لَعَتَقَتْ أَخْوَالُهُ الْقِبْطُ وَمَا اسْتُرِقَّ قِبْطِيٌّ۔

عبدالقدوس بن محمد، داؤد بن شبیب الباہلی، ابراہیم بن عثمان، حکم بن شیبہ، مقسم، ابن عباس نے فرمایا کہ جب ابراہیم بن رسول اللہ کا انتقال ہوا۔ تو آپ نے اُن کی نماز پڑھی اور فرمایا۔ اگر ابراہیم زندہ رہتے تو سچے نبی ہوتے۔ اگر وہ زندہ رہتے تو میں ان کے قبطی ماموؤں کو آزاد کر دیتا۔ اور آئندہ کوئی غلام نہ ہوتا ؛

۱۵۷۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ عِمْرَانَ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهَا الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ الْقَاسِمُ بْنُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ خَدِيجَةُ يَا رَسُولَ اللهِ دَدْتُ لِبَنِيَّةِ الْقَاسِمِ فَلَوْ كَانَ اللهُ أَبْقَاهُ حَتَّى يَسْتَكْمِلَ رَضَاعَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ إِتْمَامَ رَضَاعِهِ فِي الْجَنَّةِ قَالَتْ لَوْ أَعْلَمُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللهِ لَهَوَّنَ

عبداللہ بن عمران، ابوداؤد، ہشام بن ابی ولید، ام ہشام، فاطمہ بنت الحسین، حسین بن علی فرماتے ہیں جب قاسم بن رسول اللہ کا انتقال ہوا۔ خدیجہ نے عرض کیا یارسول اللہ قاسم کا دودھ بہت اترآیا ہے۔ اگر یہ رضاعت تک زندہ رہتے تو اچھا تھا۔ حضور نے فرمایا اس کی رضاعت جنت میں پوری ہوگی۔ خدیجہ نے عرض کیا یارسول اللہ اگر میں اس بات کو جانتی تو مجھ پر یہ کام سہل ہو جاتا۔ آپ نے فرمایا اگر تم چاہو تو میں اللہ سے دعا کر دوں۔ اور تم اس کی

Marfat.com

عَلٰی اَمْرِہٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنْ شِئْتِ دَعَوْتُ اللّٰہَ تَعَالٰی فَاَسْمَعُکِ صَوْتَہٗ قَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ بَلْ صَدَقَ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ۔

آواز سن لو۔ خدیجہ رض نے عرض کی نہیں بلکہ اللہ اور اس کے رسول نے جو کچھ فرمایا سچ ہے۔

بَاب ۴۵۵ مَا جَآءَ فِی الصَّلٰوۃِ عَلَی الشُّھَدَآءِ وَدَفْنِھِمْ

شہداء کی نماز جنازہ کا بیان

۱۵۷۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ نُمَیْرٍ ثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ عَیَّاشٍ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبِیْ زِیَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اُتِیَ بِھِمْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ اُحُدٍ فَجَعَلَ یُصَلِّیْ عَلٰی عَشَرَۃٍ عَشَرَۃٍ وَحَمْزَۃُ ھُوَ کَمَا ھُوَ وَیُرْفَعُوْنَ وَھُوَ کَمَا ھُوَ مَوْضُوْعٌ۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوبکر بن عیاش، یزید بن ابی زیاد، مقسم، ابن عباس کا بیان ہے کہ۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے شہدائے احد کی نماز جنازہ پڑھی اور دس دس آدمیوں کی نماز پڑھائی اور حمزہ کا جنازہ سامنے رکھ دیا گیا۔ اور باقی جنازے اٹھائے جاتے رہے۔

۱۵۷۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَ اللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِھَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ کَعْبِ ابْنِ مَالِکٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَجْمَعُ بَیْنَ الرَّجُلَیْنِ وَالثَّلَاثَۃِ مِنْ قَتْلٰی اُحُدٍ فِیْ ثَوْبٍ وَاحِدٍ ثُمَّ یَقُوْلُ اَیُّھُمْ اَکْثَرُ اَخْذًا لِلْقُرْاٰنِ فَاِذَا اُشِیْرَ لَہٗ اِلٰی اَحَدِھِمْ قَدَّمَہٗ فِی اللَّحْدِ وَقَالَ اَنَا شَھِیْدٌ عَلٰی ھٰٓؤُلَآءِ وَاَمَرَ بِدَفْنِھِمْ فِیْ دِمَآئِھِمْ وَلَمْ یُصَلِّ عَلَیْھِمْ وَلَمْ یُغَسَّلُوْا۔

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب عبدالرحمان بن کعب بن مالک، جابر بن عبداللہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم شہدائے احد میں سے دو دو تین تین کو ایک ایک کپڑے میں جمع فرماتے پھر فرماتے ان میں سے قرآن کسے زیادہ یاد ہے۔ لوگ اس کی طرف اشارہ کرتے۔ آپ لحد میں اسے آگے رکھتے اور فرماتے میں ان پر گواہ ہوں۔ آپ نے شہداء کو خون آلود کپڑوں ہی میں دفن کرنے کا حکم دیا۔ نہ ان کی نماز پڑھی اور نہ انہیں غسل دیا۔

۱۵۷۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِیَادٍ ثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ عَطَآءِ بْنِ السَّآئِبِ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلٰی اُحُدٍ اَنْ یُّنْزَعَ عَنْھُمُ الْحَدِیْدُ وَالْجُلُوْدُ وَاَنْ یُّدْفَنُوْا فِیْ ثِیَابِھِمْ بِدِمَآئِھِمْ۔

محمد بن زیاد، علی بن عاصم، عطاء بن السائب سعید بن جبیر، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے شہدائے احد کے ہتھیار اتارنے کے بعد انہیں انہی کپڑوں کے ساتھ خون آلود دفن کرنے کا حکم دیا تھا۔

۱۵۷۷۔ حَدَّثَنَا ھِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَھْلُ بْنُ اَبِیْ سَھْلٍ قَالَا ثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَۃَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَیْسٍ سَمِعَ نُبَیْحًا الْعَنَزِیَّ یَقُوْلُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰہِ یَقُوْلُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

ہشام، سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، اسود بن قیس، نبیح العنزی، جابر بن عبداللہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے شہدائے احد کو ان کی شہادت کی جگہ

Marfat.com

سَلَّمَ مَرَّ بِقَتْلَى أُحُدٍ أَنْ يُرَدُّوا إِلَى مَصَارِعِهِمْ وَكَانُوا نُقِلُوا إِلَى الْمَدِينَةِ۔

پر پہنچانے کا حکم دیا کیونکہ لوگ انہیں مدینہ منورہ لے گئے تھے۔

بَابُ ۴۵ مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَائِزِ فِي الْمَسْجِدِ

مسجد میں نماز جنازہ پڑھنے کا بیان

۱۵۷۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَلَيْسَ لَهُ شَيْءٌ۔

علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، صالح، مولی التوامہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مسجد میں نماز جنازہ پڑھی اس کے لیے کوئی ثواب نہیں ہے۔

۱۵۷۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَاللهِ مَا صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سُهَيْلِ بْنِ بَيْضَاءَ إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ حَدِيثُ عَائِشَةَ أَقْوَى۔

ابن ابی شیبہ، یونس بن محمد، فلیح بن سلیمان صالح بن عجلان، عباد بن عبداللہ، بن الزبیر حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سہیل بن بیضاء کی نماز صرف مسجد میں ادا کی تھی۔ ابن ماجہ کہتے ہیں عائشہ کی حدیث قوی ہے۔

بَابُ ۴۶ مَا جَاءَ فِي الْأَوْقَاتِ الَّتِي كَانَ يُصَلَّى فِيهَا عَلَى الْمَيِّتِ وَلَا يُدْفَنُ

جنازے کی نماز کے وقت کا بیان

۱۵۸۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ جَمِيعًا عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا أَنْ نُصَلِّيَ فِيهِنَّ أَوْ نَقْبُرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتَّى تَمِيلَ الشَّمْسُ وَحِينَ تَضَيَّفُ لِلْغُرُوبِ حَتَّى تَغْرُبَ۔

علی بن محمد، وکیع، ح، عمرو بن رافع، عبداللہ بن المبارک، موسیٰ بن علی بن رباح، علی بن رباح، عقبہ بن عامر الجہنی کا بیان ہے کہ تین وقتوں میں ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جنازہ پڑھنے اور دفن کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔ طلوع سورج کے وقت زوال کے وقت اور غروب آفتاب کے بعد کے وقت۔

۱۵۸۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَ يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ عَنْ مِنْهَالِ بْنِ خَلِيفَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْخَلَ رَجُلًا قَبْرَهُ لَيْلًا وَأَسْرَجَ فِي قَبْرِهِ۔

محمد بن الصباح، یحیی بن الیمان، بن خلیفہ، عطاء، ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو رات کے وقت قبر میں داخل کیا اور اسکی قبر میں چراغ جلایا۔

Marfat.com

۱۵۸۲۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَوْدِيُّ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ الْمَكِّيِّ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْفِنُوا مَوْتَاكُمْ بِاللَّيْلِ اِلَّا اَنْ تُضْطَرُّوا۔

عمرو بن عبداللہ الاودی، وکیع، ابراہیم بن یزید المکی، ابوالزبیر، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سوائے مجبوری کے لوگوں کو رات کو دفن نہ کیا کرو۔

۱۵۸۳۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلُّوا عَلٰى مَوْتَاكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ۔

عباس بن عثمان الدمشقی، ولید بن مسلم، ابن لہیعہ ابوالزبیر، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تم اپنے مُردوں پر رات دن جب چاہو نماز پڑھو۔

بَابُ ۴۵۸ فِي الصَّلٰوةِ عَلٰى اَهْلِ الْقِبْلَةِ۔

اہل قبلہ کی نماز پڑھانے کا بیان

۱۵۸۴۔ حَدَّثَنَا اَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَيٍّ جَاءَ ابْنُهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَعْطِنِي قَمِيصَكَ اُكَفِّنْهُ فِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْنُوا بِهِ فَلَمَّا اَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ قَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَاذَا لَكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا بَيْنَ خِيَرَتَيْنِ اِسْتَغْفِرُ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرُ لَهُمْ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَلَا تُصَلِّ عَلٰى اَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ اَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهِ۔

عمار بن خالد الواسطی، سہل بن ابی صالح، یحییٰ بن سعید مجالد، عامر، جابر نے فرمایا کہ مدینہ میں منافقین کے سردار کا انتقال ہوگیا۔ اور یہ وصیت کی کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم اس کی نماز پڑھائیں اور اسے اپنی قمیص میں کفن دیں۔ آپ نے اس کی نماز پڑھائی اسے کفن دیا۔ اور اس کی قبر پر کھڑے ہوئے۔ تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی۔ ولا تصل علی احد۔ الخ۔

۱۵۸۵۔ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ وَسَهْلُ بْنُ اَبِي سَهْلٍ قَالَا ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَاتَ رَاْسُ الْمُنَافِقِينَ بِالْمَدِينَةِ فَاَرْضَى اَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْ يُكَفِّنَهُ فِي قَمِيصِهِ فَصَلّٰى عَلَيْهِ وَكَفَّنَهُ فِي قَمِيصِهِ وَقَامَ عَلٰى قَبْرِهِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تُصَلِّ عَلٰى اَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ اَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلٰى

Marfat.com

فَبَرِءَ الْآيَةَ

۱۵۸۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ ثَنَا عُتْبَةُ بْنُ يَقْظَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا عَلَى كُلِّ مَيِّتٍ وَجَاهِدُوا مَعَ كُلِّ أَمِيرٍ

احمد بن یوسف السلمی، مسلم بن ابراہیم، حارث بن نبہان، عتبہ بن یقظان، ابو سعید، مکحول، واثلہ بن الاسقع سے روایت ہے کہ۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہر جنازہ کی نماز پڑھو۔ اور ہر امیر کے ہمراہ جہاد کرو ؛

۱۵۸۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ ثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُرِحَ فَاشْتَدَّ وَجَعُهُ فَذَبَّ إِلَى مَشَاقِصَ فَذَبَحَ بِهَا نَفْسَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَانَ ذَلِكَ مِنْهُ أَدَبًا۔

عبداللہ بن عامر بن زرارۃ، شریک، جابر بن سمرہ (ربابی) جابر بن سمرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ کے صحابہ کرام میں سے ایک شخص زخمی ہوا۔ تو اسے بڑی تکلیف ہوئی چنانچہ اُس نے تیر کے پھل سے خودکشی کر لی۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز نہیں پڑھی۔ آپ نے ایسا تادیباً کیا تھا ؛

بَابُ ۴۵۹ مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْقَبْرِ

قبر پر نماز پڑھنے کا بیان

۱۵۸۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَوْدَاءَ كَانَتْ تَقُمُّ الْمَسْجِدَ فَفَقَدَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عَنْهَا بَعْدَ أَيَّامٍ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهَا مَاتَتْ قَالَ فَهَلَّا آذَنْتُمُونِي فَأَتَى قَبْرَهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا۔

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت، ابو رافع، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ ایک سیاہ فام عورت مسجد میں قیام کرتی تھی ایک دن اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پایا چند روز بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا لوگوں نے کہا وہ وفات پا گئی ہے آپ نے فرمایا مجھے مطلع کیوں نہ کیا آپ اس کی قبر پر تشریف لے گئے اور نماز پڑھی۔

۱۵۸۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا هُشَيْمٌ ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ ثَابِتٍ وَكَانَ أَكْبَرَ مِنْ زَيْدٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا وَرَدَ الْبَقِيعَ فَإِذَا هُوَ بِقَبْرٍ جَدِيدٍ فَسَأَلَ عَنْهُ فَقَالُوا فُلَانَةُ قَالَ فَعَرَفَهَا وَقَالَ أَلَا آذَنْتُمُونِي بِهَا قَالُوا كُنْتَ قَائِلًا صَائِمًا فَكَرِهْنَا أَنْ نُؤْذِيَكَ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا لَا أُعْرِفَنَّ مَا مَاتَ مِنْكُمْ مَيِّتٌ مَا كُنْتُ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ إِلَّا آذَنْتُمُونِي بِهِ فَإِنَّ صَلَاتِي عَلَيْهِ لَهُ

ابن ابی شیبہ، ہشیم، عثمان بن حکیم، خارجہ بن زید بن ثابت، یزید بن ثابت نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ساتھ تشریف لے چلے جب بقیع پہنچے تو ایک نئی قبر دیکھی لوگوں سے اس کے بارے میں دریافت کیا لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ فلاں کی ہے آپ نے معلوم ہونے پر فرمایا تم نے مجھے اطلاع کیوں نہ دی لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ روزے سے دوپہر میں آرام فرما رہے تھے آپ نے فرمایا ایسا نہ کیا کرو۔ جب تک میں تم میں موجود ہوں مجھے ہر شخص کی وفات کی اطلاع ہونی چاہیے کیوں کہ میری نماز اس کے لیے

Marfat.com

رَحْمَةً ثُمَّ اَتَى الْقَبْرَ فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ اَرْبَعًا۔

رحمت ہے پھر آپ قبر پر تشریف لائے ہم نے آپ کے پیچھے صفیں بنائیں آپ نے چار تکبیریں فرمائیں۔

۱۵۹۰۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ رَبِيعَةَ اَنَّ امْرَاَةً سَوْدَاءَ مَاتَتْ وَلَمْ يُؤْذَنْ بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاُخْبِرَ بِذٰلِكَ فَقَالَ هَلَّا اٰذَنْتُمُونِي بِهَا ثُمَّ قَالَ لِاَصْحَابِهِ صُفُّوا عَلَيْهَا فَصَلّٰى عَلَيْهَا۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن محمد الدراوردی محمد بن زید بن مہاجر بن قنفذ، عبداللہ بن عامر بن ربیعہ عامر بن ربیعہ نے فرمایا کہ ایک سیاہ فام عورت کا انتقال ہوگیا لوگوں نے آپ کو مطلع نہ کیا جب آپ کو خبر ہوئی تو آپ نے فرمایا تم نے مجھے خبر کیوں نہ کی پھر صحابہ سے فرمایا صفیں بناؤ آپ نے قبر پر نماز پڑھی۔

۱۵۹۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ اِسْحٰقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَاتَ رَجُلٌ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ فَدَفَنُوهُ بِاللَّيْلِ فَلَمَّا اَصْبَحَ اَعْلَمُوهُ فَقَالَ مَا مَنَعَكُمْ اَنْ تُعْلِمُونِي قَالُوا كَانَ اللَّيْلُ وَكَانَتِ الظُّلْمَةُ فَكَرِهْنَا اَنْ نَشُقَّ عَلَيْكَ فَاَتٰى قَبْرَهُ فَصَلّٰى عَلَيْهِ۔

علی بن محمد، ابومعاویہ، ابواسحاق الشیبانی، عامر، ابن عباس کا بیان ہے کہ ایک آدمی جس کی حضور عیادت کیا کرتے تھے انتقال کر گیا لوگوں نے اسے راتوں رات دفن کر دیا صبح کو جب حضور کو معلوم ہوا تو آپ نے فرمایا تم نے مجھے کیوں نہ بتایا صحابہ نے عرض کیا رات اندھیری تھی ہم نے آپ کو پریشان کرنا مناسب نہ سمجھا آپ قبر پر تشریف لے گئے اور نماز پڑھی۔

۱۵۹۲۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ ثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى عَلٰى قَبْرٍ۔

عباس بن عبدالعظیم، محمد بن یحییٰ، احمد بن حنبل، غندر شعبہ، حبیب بن الشہید، ثابت، انس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے دفن کیے جانے کے بعد قبر پر نماز پڑھی۔

۱۵۹۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ ثَنَا مِهْرَانُ بْنُ اَبِي عُمَرَ عَنْ اَبِي سِنَانٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى عَلٰى مَيِّتٍ بَعْدَ مَا دُفِنَ۔

محمد بن حمید، مہران بن ابی عمر، ابوسنان، علقمہ بن مرثد، ابن بریدہ، بریدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک میت پر دفن ہونے کے بعد نماز جنازہ پڑھی۔

۱۵۹۴۔ حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ اَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَتْ سَوْدَاءُ تَقُمُّ الْمَسْجِدَ فَتُوُفِّيَتْ لَيْلًا فَلَمَّا اَصْبَحَ رَسُولُ اللّٰهِ

ابوکریب، سعید بن خثیم، ابن لہیعہ، عبداللہ بن المغیرہ، ابوالہیثم، ابوسعید نے فرمایا کہ ایک عورت مسجد میں رہا کرتی تھی۔ رات کو اس کی وفات ہوگئی صبح کو حضور کو اطلاع ہوئی تو آپ نے فرمایا تم نے مجھے اسی وقت

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَ بِمَوْتِهَا فَقَالَ اَلَا اٰذَنْتُمُوْنِيْ بِهَا فَخَرَجَ بِاَصْحَابِهٖ فَوَقَفَ عَلٰى قَبْرِهَا فَكَبَّرَ عَلَيْهَا وَالنَّاسُ مِنْ خَلْفِهٖ وَدَعَا لَهَا ثُمَّ انْصَرَفَ۔

خبر کیوں نہ کی آپ صحابہ کے ساتھ گئے قبر پر ٹھہرے تکبیریں کہیں اور صحابہ نے آپ کے پیچھے صفیں بنائیں اور دعا کر کے آپ واپس تشریف لائے۔

بَابُ ۴۶ مَا جَاءَ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى النَّجَاشِيِّ

حضرت نجاشی کی نماز جنازہ پڑھنے کا بیان

۱۵۹۵۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهٗ اِلَى الْبَقِيْعِ فَصَفَفْنَا خَلْفَهٗ وَتَقَدَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرَ اَرْبَعَ تَكْبِيْرَاتٍ۔

ابن ابی شیبہ، عبدالاعلیٰ، معمر، زہری، ابن المسیب حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نجاشی کا انتقال ہو گیا آپ صحابہ کے ساتھ بقیع تشریف لے گئے ہم نے آپ کے پیچھے صفیں بنائیں حضور آگے بڑھے اور چار تکبیریں فرمائیں۔

۱۵۹۶۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَا ثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا هُشَيْمٌ جَمِيْعًا عَنْ يُوْنُسَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَصَلُّوْا عَلَيْهِ قَالَ فَقُمْنَا فَصَلَّيْنَا خَلْفَهٗ وَاَنَا فِي الصَّفِّ الثَّانِيْ فَصَلّٰى عَلَيْهِ صَفَّيْنِ۔

یحییٰ بن خلف، محمد بن زیاد، بشر بن المفضل، ح عمرو بن رافع، ہشیم، یونس، ابو قلابہ، ابو المہلب عمران بن حصین سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے بھائی نجاشی کا انتقال ہو گیا ہے اس کی نماز پڑھو ہم نے آپ کے پیچھے نماز پڑھی اور دو صفیں بنا لیں۔ اور میں پچھلی صف میں تھا۔

۱۵۹۷۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ثَنَا سُفْيَانُ ثَنَا حُمْرَانُ بْنُ اَعْيَنَ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَقُوْمُوْا فَصَلُّوْا عَلَيْهِ فَصَفَفْنَا خَلْفَهٗ صَفَّيْنِ۔

ابن ابی شیبہ، معویہ بن ہشام، سفیان، حمران بن اعین، ابو الطفیل، مجمع بن جاریہ الانصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا بھائی نجاشی وفات پا گیا ہے چلو اس کی نماز پڑھو، ہم نے آپ کے پیچھے دو صفیں بنائیں۔

۱۵۹۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنِ الْمُثَنّٰى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اُسَيْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ

محمد بن المثنیٰ، عبدالرحمٰن، مثنیٰ بن سعید، قتادہ، ابو الطفیل، حذیفہ بن اسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کو لے کر باہر تشریف لے

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ بِهِمْ فَقَالَ صَلُّوا عَلٰى أَخٍ لَكُمْ مَاتَ بِغَيْرِ أَرْضِكُمْ قَالُوا مَنْ هُوَ قَالَ النَّجَاشِيُّ۔

گئے اور فرمایا اپنے اس بھائی کی نماز پڑھو جو دوسرے ملک میں وفات پا گیا ہے لوگوں نے عرض کیا وہ کون ہے۔ آپ نے فرمایا نجاشی۔

۱۵۹۹- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو السَّكَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا۔

مسہل بن ابی صالح، مکی بن ابراہیم ابو السکن، مالک نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کی نماز جنازہ پڑھی اور چار تکبیریں کہیں۔

بَابُ ۷۶۱ مَا جَاءَ فِي ثَوَابِ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ وَمَنِ انْتَظَرَ دَفْنَهَا

نماز کے بعد دفن تک شریک رہنے کا بیان

۱۶۰۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنِ انْتَظَرَ حَتَّى يُفْرَغَ مِنْهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ قَالُوا وَمَا الْقِيرَاطَانِ قَالَ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ۔

ابن ابی شیبہ، عبد الاعلیٰ، معمر، زہری، ابن المسیب ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جنازہ کی نماز پڑھی اس کے لیے ایک قیراط اور جس نے فراغت تک شرکت کی اس کے لیے دو قیراط ہیں صحابہ نے عرض کیا قیراط کیا ہیں آپ نے فرمایا دو پہاڑوں کے برابر اجر ہے۔

۱۶۰۱- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ شَهِدَ دَفْنَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِيرَاطِ فَقَالَ مِثْلُ أُحُدٍ۔

حمید بن مسعدہ، خالد بن الحارث، سعید، قتادہ۔ سالم بن ابی الجعد، معدان بن طلحہ، ثوبان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جنازہ کی نماز پڑھی اس کے لیے ایک قیراط ہے اور جو دفن کے وقت بھی حاضر ہوا اس کے لیے دو قیراط ہیں۔ لوگوں نے عرض کیا قیراط کیا شے ہے آپ نے فرمایا احد پہاڑ کے برابر۔

۱۶۰۲- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ شَهِدَهَا حَتَّى تُدْفَنَ فَلَهُ قِيرَاطَانِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ الْقِيرَاطُ أَعْظَمُ مِنْ أُحُدٍ هٰذَا۔

عبد اللہ بن سعد۔ عبد الرحمن المحاربی، حجاج بن ارطات، عدی بن ثابت، زر بن حبیش، ابی بن کعب رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جنازہ کی نماز پڑھی اس کے لیے ایک قیراط ہے اور جو دفن کے وقت بھی حاضر ہوا اس کے لیے دو قیراط ہیں۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے ایک قیراط اس احد پہاڑ سے بڑا ہے۔

Marfat.com

بَابٌ ۴۶۲ مَا جَاءَ فِي الْقِيَامِ لِلْجَنَائِزِ

۱۶۰۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ سَمِعَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا لَهَا حَتَّى تُخَلِّفَكُمْ أَوْ تُوضَعَ۔

جنازے کے لیے کھڑے ہونے کا بیان

محمد بن رمح، لیث، نافع، ابن عمر (ر با عی) ح ہشام، سفیان، زہری، سالم، ابن عمر، عامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم جنازہ دیکھو کھڑے ہو جاؤ، یہاں تک کہ تمہارے پاس سے گزر جائے یا کندھوں سے رکھ دیا جائے۔

۱۶۰۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَقَامَ وَقَالَ قُومُوا فَإِنَّ لِلْمَوْتِ فَزَعًا۔

ابن ابی شیبہ، ہناد بن السری، عبدۃ بن سلیمان محمد بن عمرو، ابو سلمہ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے ایک جنازہ گزرا آپ کھڑے ہو گئے اور فرمایا کھڑے ہو جاؤ کیوں کہ موت کے لیے گھبراہٹ ہے۔

۱۶۰۵- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجَنَازَةٍ فَقُمْنَا حَتَّى جَلَسَ فَجَلَسْنَا۔

علی بن محمد، وکیع، شعبہ، محمد بن المنکدر، مسعود بن الحکم حضرت علی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جنازے کے لیے کھڑے ہوتے تو ہم بھی کھڑے ہوتے پھر آپ بیٹھنے لگے تو ہم بھی بیٹھنے لگے۔

۱۶۰۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَعُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَا حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اتَّبَعَ جَنَازَةً لَمْ يَقْعُدْ حَتَّى تُوضَعَ فِي اللَّحْدِ فَعَرَضَ لَهُ حِبْرٌ فَقَالَ هَكَذَا نَصْنَعُ يَا مُحَمَّدُ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ خَالِفُوهُمْ۔

محمد بن بشار، عقبہ بن مکرم، صفوان بن عیسیٰ، بشر بن رافع، عبداللہ بن سلیمان بن جنادۃ بن ابی امیہ، سلیمان، جنادہ، عبادۃ بن الصامت نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب جنازہ کے ساتھ جاتے تو قبر میں رکھے جانے تک نہ بیٹھتے ایک یہودی عالم نے کہا ہم بھی ایسا ہی کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے اور فرمایا یہود کی مخالفت کرو۔

بَابٌ ۴۶۳ مَا جَاءَ فِي مَا يُقَالُ إِذَا دَخَلَ الْمَقَابِرَ

۱۶۰۷- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

قبرستان میں دعا پڑھنے کا بیان

اسماعیل بن موسیٰ، شریک بن عبداللہ، عاصم بن عبیداللہ، عبداللہ بن عامر بن ربیعہ، حضرت عائشہ

Marfat.com

ابْنُ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُهُ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ بِالْبَقِيعِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ أَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَإِنَّا بِكُمْ لَاحِقُونَ اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُمْ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُمْ۔

فرماتی ہیں میں نے ایک رات حضور کو نہ پایا تو کیا آپ بقیع میں تھے آپ نے فرمایا السلام علیکم دار قوم مومنین انتم لنا فرط وانا بکم لاحقون۔ اللھم لا تحرمنا اجرہم ولا تفتنا بعدہم۔

۱۶۰۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِبَادِ بْنِ آدَمَ ثَنَا أَحْمَدُ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُهُمْ إِذَا خَرَجُوا إِلَى الْمَقَابِرِ كَانَ قَائِلُهُمْ يَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ نَسْأَلُ اللهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ۔

محمد بن عباد بن آدم، احمد، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ، بریدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو تعلیم دیتے کہ جب قبرستان جاتے تو فرماتے السلام علیکم اہل الدیار من المومنین والمسلمین وانا انشاء اللہ بکم لاحقون نسال اللہ لنا ولکم العافیۃ۔

بَابُ ۴۶۴ مَا جَاءَ فِي الْجُلُوسِ فِي الْمَقَابِرِ

قبرستان میں بیٹھنے کا بیان

۱۶۰۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَاذَانَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَقَعَدَ حِيَالَ الْقِبْلَةِ۔

محمد بن زیاد، حماد بن زید، یونس بن خباب، منہال بن عمرو، زاذان، براء نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنازے میں گئے تو آپ قبلہ رخ ہو کر بیٹھے۔

۱۶۱۰- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا خَالِدٌ الْأَحْمَرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَاذَانَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَانْتَهَيْنَا إِلَى الْقَبْرِ فَجَلَسَ وَجَلَسْنَا كَأَنَّ عَلَى رُءُوسِنَا الطَّيْرَ

ابو کریب، خالد الاحمر، عمرو بن قیس، منہال بن عمرو، زاذان براء نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنازے میں گئے آپ بیٹھ گئے اور ہم ایسے بیٹھے گویا ہمارے سروں پر پرندے بیٹھے ہیں۔

بَابُ ۴۶۵ مَا جَاءَ فِي إِدْخَالِ الْمَيِّتِ الْقَبْرَ

میت کو قبر میں اُتارنے کا بیان

۱۶۱۱- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ثَنَا لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، لیث بن ابی سلیم، نافع، ح، عبداللہ بن سعید، ابو خالد الاحمر، حجاج، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ وسلم جب میت کو قبر میں اتارتے تو فرماتے بسم اللہ وعلی ملتہ رسول اللہ ابو خالد نے ایک مرتبہ کہا کہ جب میت کو اسکی

Marfat.com

وَسَلَّمَ إِذَا أُدْخِلَ الْمَيِّتُ الْقَبْرَ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ وَقَالَ أَبُو خَالِدٍ مَرَّةً إِذَا وُضِعَ الْمَيِّتُ فِي لَحْدِهِ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ وَقَالَ هِشَامٌ فِي حَدِيثِهِ بِسْمِ اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ۔

لحد میں رکھا تو کہا وعلیٰ سنت رسول اللہ اور ہشام کی روایت میں ہے بسم اللہ وفی سبیل اللہ وعلیٰ ملۃ رسول اللہ

۱۶۱۲- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ ثَنَا مَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ قَالَ سَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْدًا وَرَشَّ عَلَى قَبْرِهِ مَاءً۔

عبدالملک بن محمد الرقاشی، عبدالعزیز بن الخطاب مندل بن علی، محمد بن عبیداللہ بن ابی رافع، داؤد بن الحصین حصین، ابورافع نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد کو پائنتی کی جانب سے اتارا اور قبر پر پانی چھڑکا۔

۱۶۱۳- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ ثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَةِ وَأَسَلَّ إِسْلَالًا۔

ہارون بن اسحاق، محاربی، عمرو بن قیس، عطیہ، ابو سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے قبلہ کی جانب سے جنازہ لے کر پائنتی کی جانب اتارا۔

۱۶۱۴- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَنَا إِدْرِيسُ الْأَوْدِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَضَرْتُ ابْنَ عُمَرَ فِي جَنَازَةٍ فَلَمَّا وَضَعَهَا فِي اللَّحْدِ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ فَلَمَّا أَخَذَ فِي تَسْوِيَةِ اللَّبِنِ عَلَى اللَّحْدِ قَالَ اللَّهُمَّ أَجِرْهَا مِنَ الشَّيْطَانِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اللَّهُمَّ جَافِ الْأَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهَا وَصَعِّدْ رُوحَهَا وَلَقِّهَا مِنْكَ رِضْوَانًا قُلْتُ يَا ابْنَ عُمَرَ أَشَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْ قُلْتَهُ بِرَأْيِكَ قَالَ إِنِّي إِذًا لَقَادِرٌ عَلَى الْقَوْلِ بَلْ شَيْءٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہشام، حماد بن عبدالرحمان، ادریس الاودی، ابن المسیب کا بیان ہے کہ میں ابن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے ساتھ ایک جنازہ میں حاضر ہوا جب آپ نے اسے قبر میں رکھا تو فرمایا بسم اللہ وعلیٰ ملۃ رسول اللہ جب مٹی برابر کرنی شروع کی تو فرمانے لگے اللھم اجرہا من الشیطان۔ الخ۔ میں نے ابن عمرؓ سے کہا آپ نے اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے، یا آپ نے یہ بات اپنی طرف سے کہی ہے، انہوں نے فرمایا کیا میں خود اپنی جانب سے کچھ کہہ سکتا ہوں، بلکہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔

بَابُ ۴۶۶ مَا جَاءَ فِي اسْتِحْبَابِ اللَّحْدِ

لحد والی قبر کے استحباب کا بیان

۱۶۱۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا حُكَّامُ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ الْأَعْلَى

محمد بن عبداللہ بن نمیر، حکام بن سلم الرازی، علی بن عبدالاعلیٰ، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ

Marfat.com

يَذْكُرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمارے لیے لحد اور دوسروں کے لیے سادہ قبر ہے۔

۱۶۱۶۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ زَاذَانَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا۔

اسماعیل بن موسیٰ السری، شریک، ابوالیقظان زاذان، جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لحد ہمارے لیے ہے اور سادہ قبر غیروں کے لیے۔

۱۶۱۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا أَبُو عَامِرٍ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ قَالَ الْحَدُوا لِي لَحْدًا وَانْصِبُوا عَلَيَّ اللَّبِنَ نَصْبًا كَمَا فُعِلَ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

محمد بن المثنیٰ، ابو عامر، عبداللہ بن جعفر الزہری، اسماعیل بن محمد بن سعد، عامر بن سعد نے فرمایا میرے لیے لحد کھود دو۔ اور نشانی کے طور پر قبر پر اینٹ کھڑی کر دینا جیسا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیا گیا تھا۔

بَابُ ۶۷ مَا جَاءَ فِي الشَّقِّ۔

سیدھی قبر کا بیان

۱۶۱۸۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَلْحَدُ وَآخَرُ يَضْرَحُ فَقَالُوا نَسْتَخِيرُ رَبَّنَا وَنَبْعَثُ إِلَيْهِمَا فَأَيُّهُمَا سَبَقَ تَرَكْنَاهُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمَا فَسَبَقَ صَاحِبُ اللَّحْدِ فَلَحَدُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

محمود بن غیلان۔ ہاشم بن القاسم، مبارک بن فضالہ حمید الطویل، انس نے فرمایا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا تو مدینہ میں ایک شخص لحد کھودتا تھا اور دوسرا سیدھی قبر صحابہ نے کہا ہم خدا سے استخارہ کرتے ہیں اور دونوں کو بلوا بھیجتے ہیں جو پہلے آجائے گا اسی کے طریقہ پر عمل کیا جائے گا تو لحد کھودنے والا پہلے آیا تو حضور کے لیے لحد کھودی گئی۔

۱۶۱۹۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ بْنِ عُبَيْدَةَ بْنِ زَيْدٍ ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ الطُّفَيْلِ الْمُقْرِئُ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ الْقُرَشِيُّ ثَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَاتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَلَفُوا فِي اللَّحْدِ وَالشَّقِّ حَتَّى تَكَلَّمُوا فِي ذَلِكَ وَارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمْ فَقَالَ عُمَرُ مَهْ لَا تَصْخَبُوا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيًّا وَلَا مَيِّتًا وَكَلِمَةٌ نَحْوَهَا فَأَرْسَلُوا إِلَى الشِّقَّاقِ وَالنَّاحِدِ جَمِيعًا فَجَاءَ اللَّاحِدُ فَلَحَدَ لِرَسُولِ اللهِ

عمر بن شیبۃ بن عبیدی بن زید عبید بن الطفیل المقری، عبدالرحمان بن ابی ملیکۃ القرشی، ابن ابی ملیکہ حضرت عائشہ نے فرمایا کہ جب نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا تو لوگوں کا قبر کے بارے میں اختلاف ہوا حتیٰ کہ آوازیں بلند ہونے لگیں عمر بولے حضور کے پاس چاہے وہ زندہ ہوں یا مردہ زور سے نہ بولو۔ صحابہ نے دونوں قسم کی قبر کھودنے والوں کے پاس آدمی بھیجا تو لحد کھودنے والا پہلے آیا چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے لحد کھودی گئی۔ پھر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ دُفِنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

کو اس میں دفن کر دیا گیا۔

بَابُ ۴۶۸ مَا جَاءَ فِي حَفْرِ الْقَبْرِ

قبر کشادہ کھودنے کا بیان

۱۶۲۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ الْأَدْرَعِ السُّلَمِيِّ قَالَ جِئْتُ لَيْلَةً أَحْرُسُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَجُلٌ فِي الْآلِ ثُمَّ عَالِيَةٌ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَذَا مُرَاءٍ قَالَ فَمَاتَ بِالْمَدِينَةِ فَحَفَرُوا لَهُ فَأَلْحَدُوا لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْفِقُوا بِهِ رَفَقَ اللّٰهُ بِهِ إِنَّهُ كَانَ يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ قَالَ وَحَفَرُوا حُفْرَتَهُ فَقَالَ أَوْسِعُوا لَهُ أَوْسَعَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَقَالَ بَعْضُ أَصْحَابِهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَقَدْ حَزِنْتَ عَلَيْهِ فَقَالَ أَجَلْ إِنَّهُ كَانَ يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ

ابن ابی شیبہ، زید بن الحباب، موسیٰ بن عبیدہ، سعید بن ابی سعید، ادرع السلمی کہتے ہیں میں ایک رات حضور کی نگہبانی کے لیے آیا تو ایک شخص بلند آواز سے قرآن پڑھ رہا تھا اتنے میں حضور باہر تشریف لائے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ ریاکار معلوم ہوتا ہے اس کے چند روز بعد اس کا انتقال ہو گیا جب اس کا جنازہ تیار ہوا تو آپ نے فرمایا اپنے بھائی کے ساتھ نرمی کرنا اللہ بھی اس کے ساتھ نرمی کرے گا۔ کیونکہ یہ اللہ اور رسول سے محبت رکھتا ہے لوگوں نے اس کی قبر کھود دی آپ نے فرمایا قبر کشادہ کر و اللہ اس پر کشادگی کرے گا۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کو اس کا بہت غم ہے۔ آپ نے فرمایا یہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت رکھتا تھا۔

۱۶۲۱۔ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي الدَّهْمَاءِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْفِرُوا وَأَوْسِعُوا وَأَحْسِنُوا۔

ازہر بن مروان، عبدالوارث بن سعید، ایوب، حمید بن ہلال، ابوالدہما، ہشام بن عامر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قبر کو وسیع اور عمدہ کھودا کرو۔

بَابُ ۴۶۹ مَا جَاءَ فِي الْعَلَامَةِ فِي الْقَبْرِ

قبر پر نشان لگانے کا بیان

۱۶۲۲۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَبُو هُرَيْرَةَ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ كَثِيرِ ابْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ نَبِيطٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَ قَبْرَ عُثْمَانَ ابْنِ مَظْعُونٍ بِصَخْرَةٍ۔

عباسؒ بن جعفر، محمد بن ایوب، ابوہریرۃ الواسطی۔ عبدالعزیز بن محمد، کثیر بن زید، زینب بنت نبیط، انسؓ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن مظعون کی قبر پر پتھر کا نشان لگایا تھا۔

بَابُ ۴۷۰ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ الْبِنَاءِ عَلَى الْقُبُورِ وَتَجْصِيصِهَا وَالْكِتَابَةِ عَلَيْهَا

قبروں پر عمارت بنانے کا پختہ کرنے اور اُن پر لکھنے کی ممانعت کا بیان

۱۶۲۳۔ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ

ازہر بن مروان، محمد بن زیاد، عبدالوارث، ایوب

Marfat.com

قَالَ ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ اَيُّوْبَ . عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَجْصِيْصِ الْقُبُوْرِ۔

ابوالزبیر، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کو پختہ بنانا منع فرمایا ہے۔

۱۶۲۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ ثَنَا حَفْصُ ابْنُ غِيَاثٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّكْتَبَ عَلَى الْقَبْرِ شَيْءٌ۔

عبداللہ بن سعید، حفص بن غیاث، ابن جریج، سلیمان بن موسیٰ، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے قبروں پر کتبہ لگانے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۱۶۲۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ ثَنَا وَهْبٌ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيْدَ ابْنِ جَابِرٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُّبْنٰى عَلَى الْقَبْرِ۔

محمد بن یحییٰ، محمد بن عبداللہ الرقاشی، وہب، عبدالرحمٰن بن یزید بن جابر، قاسم بن مخیمرہ، ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر پر قبہ وغیرہ تعمیر کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

بَابُ ۴۷ مَا جَاءَ فِيْ حَثْوِ التُّرَابِ فِي الْقَبْرِ

قبر میں مٹی ڈالنے کا بیان

۱۶۲۶۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ ثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُلْثُوْمٍ ثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى عَلٰى جَنَازَةٍ ثُمَّ اَتٰى قَبْرَ الْمَيِّتِ فَحَثٰى عَلَيْهِ مِنْ قِبَلِ رَاْسِهٖ ثَلَاثًا۔

عباس بن الولید الدمشقی، یحییٰ بن صالح، سلمۃ بن کلثوم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنازے کی نماز پڑھائی اور سر کی طرف سے تین مرتبہ مٹی ڈالی۔

بَابُ ۴۸ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ الْمَشْيِ عَلَى الْقُبُوْرِ وَالْجُلُوْسِ عَلَيْهَا

قبروں پر چلنے اور بیٹھنے کی ممانعت کا بیان

۱۶۲۷۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ ابْنُ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاَنْ يَّجْلِسَ اَحَدُكُمْ عَلٰى جَمْرَةٍ تَحْرِقُ ثِيَابَهٗ فَتَخْلُصَ اِلٰى جِلْدِهٖ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ اَنْ يَّجْلِسَ عَلٰى قَبْرٍ۔

سوید بن سعید، عبدالعزیز بن ابی حازم، سہیل، ابوصالح حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آگ پر بیٹھنا جس سے آدمی جل جائے یہ قبر پر بیٹھنے سے بہتر ہے۔ اس لیے کہ اس میں مسلمان بھائی کی توہین ہے۔

۱۶۲۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ سُمَيْرَةَ ثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِي الْخَيْرِ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ عُقْبَةَ

محمد بن اسماعیل بن سمرہ، محاربی، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر مرثد بن عبداللہ، عقبہ بن عامر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آگ یا

Marfat.com

ابْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَنْ اَمْشِيَ عَلٰى جَمْرَةٍ اَوْ سَيْفٍ اَوْ اَخْصِفَ نَعْلِيْ بِرِجْلِيْ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَمْشِيَ عَلٰى قَبْرِ مُسْلِمٍ وَمَا اُبَالِيْ اَوَسَطَ الْقُبُوْرِ قَضَيْتُ حَاجَتِيْ اَوْ وَسْطَ السُّوْقِ۔

تلوار پر چلنا یا آگ کے جوتے پہننا مجھے مسلمان کی قبر پر چلنے سے زیادہ پسند ہے قبروں اور بازار کے درمیان مجھے قضائے حاجت میں کوئی فرق نہیں معلوم ہوتا

بَابُ مَا جَاءَ فِيْ خَلْعِ النَّعْلَيْنِ فِي الْمَقَابِرِ

قبرستان میں جوتے اتارنے کا بیان

۱۶۲۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ ثَنَا الْاَسْوَدُ ابْنُ شَيْبَانَ عَنْ خَالِدِ بْنِ سُمَيْرٍ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيْكٍ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ الْخَصَاصِيَةِ قَالَ بَيْنَمَا اَنَا اَمْشِيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا ابْنَ الْخَصَاصِيَةِ مَا تَرْقُمُ عَلَى اللّٰهِ اَصْبَحْتَ تَمْشِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اَرْقُمُ عَلَى اللّٰهِ شَيْئًا كُلُّ خَيْرٍ اَنَالَنِيْهِ اللّٰهُ فَمَرَّ عَلٰى مَقَابِرِ الْمُسْلِمِيْنَ فَقَالَ اَدْرَكَ هٰؤُلَاءِ خَيْرًا كَثِيْرًا وَمَرَّ عَلٰى مَقَابِرِ الْمُشْرِكِيْنَ فَقَالَ سَبَقَ هٰؤُلَاءِ خَيْرٌ كَثِيْرٌ قَالَ فَالْتَفَتَ فَرَاٰى رَجُلًا يَمْشِيْ بَيْنَ الْمَقَابِرِ فِيْ نَعْلَيْهِ فَقَالَ يَا صَاحِبَ السِّبْتِيَّتَيْنِ اَلْقِهِمَا۔

ابن خصاصیہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جا رہا تھا آپ نے فرمایا اے ابن الخصاصیہ تمہیں اللہ کی جانب سے کیا بات بری معلوم ہوتی ہے حالانکہ تم اس کے رسول کے ساتھ چل رہے ہو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے اللہ سے کوئی بات بری نہیں معلوم ہوتی اللہ نے مجھے بھلائی عنایت فرمائی ہے اتنے میں حضور مسلمانوں کی قبروں پر سے گزرے فرمایا ان لوگوں نے بہت خیر حاصل کی پھر مشرکین کی قبروں پر سے گزرے فرمایا ان لوگوں کے ہاتھوں سے بہتری نکل گئی پھر آپ نے ایک شخص کو جوتوں سمیت قبرستان میں چلتے دیکھا تو آپ نے فرمایا اے جوتوں والے جوتے اتار دے

۱۶۳۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ يَقُوْلُ حَدِيْثٌ جَيِّدٌ وَرَجُلٌ ثِقَةٌ۔

ابن مہدی کہتے ہیں عبداللہ بن عثمان کہا کرتے تھے یہ حدیث عمدہ ہے اور اس کا راوی خالد بن سمیر ثقہ ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِيْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ

قبروں کی زیارت کرنے کا بیان

۱۶۳۱۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زُوْرُوا الْقُبُوْرَ فَاِنَّهَا تُذَكِّرُكُمُ الْاٰخِرَةَ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن عبید، یزید بن کیسان، ابوحازم ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قبروں کی زیارت کیا کرو کیوں کہ اس سے آخرت کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔

۱۶۳۲۔ حَدَّثَنَا اِبْرٰهِيْمُ بْنُ سَعِيْدٍ الْجَوْهَرِيُّ ثَنَا رَوْحٌ ثَنَا بِسْطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِيْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ

ابراہیم بن سعید الجوہری، روح، بسطام بن مسلم، ابو التیاح، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے زیارت قبور کی اجازت دی ہے

Marfat.com

۱۶۳۳- حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ هَانِئٍ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْأَجْدَعِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا فَإِنَّهَا تُزَهِّدُ فِي الدُّنْيَا وَتُذَكِّرُ الْآخِرَةَ۔

یونس بن عبدالاعلیٰ۔ ابن وہب، ابن جریج، ایوب بن ہانی، مسروق بن الاجدع، ابن مسعود کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تمہیں زیارت قبور سے منع کیا کرتا تھا۔ اب زیارت کر لیا کرو۔ کیوں کہ یہ دنیا میں زاہد بناتی ہے اور آخرت یاد دلاتی ہے۔

باب ۴۷۵ مَا جَاءَ فِي زِيَارَةِ قُبُورِ الْمُشْرِكِينَ

مشرکین کی قبروں کی زیارت کرنے کا بیان

۱۶۳۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ عُبَيْدٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ زَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرَ أُمِّهِ فَبَكَى وَأَبْكَى مَنْ حَوْلَهُ فَقَالَ اسْتَأْذَنْتُ رَبِّي فِي أَنْ أَسْتَغْفِرَ لَهَا فَلَمْ يَأْذَنْ لِي وَاسْتَأْذَنْتُ رَبِّي فِي أَنْ أَزُورَ قَبْرَهَا فَأَذِنَ لِي فَزُورُوا الْقُبُورَ فَإِنَّهَا تُذَكِّرُ الْمَوْتَ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن عبید، یزید بن کیسان، ابوحازم ابوہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی والدہ ماجدہ کی قبر کی زیارت کی خود بھی رونے لگے اور ساتھ کھڑے ہوئے لوگوں کو بھی رلا دیا پھر فرمایا میں نے خدا سے اپنی والدہ کے لیے دعائے مغفرت کی اجازت چاہی تھی لیکن مجھے اجازت نہیں دی گئی پھر زیارت قبر کی اجازت چاہی تو اس کی اجازت دے دی گئی تم قبروں کی زیارت کیا کرو اس سے موت یاد آتی ہے۔

۱۶۳۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي كَانَ يَصِلُ الرَّحِمَ وَكَانَ وَكَانَ فَأَيْنَ هُوَ قَالَ فِي النَّارِ قَالَ فَكَأَنَّهُ وَجَدَ مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَيْنَ أَبُوكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُمَا مَرَرْتَ بِقَبْرِ مُشْرِكٍ فَبَشِّرْهُ بِالنَّارِ قَالَ فَأَسْلَمَ الْأَعْرَابِيُّ بَعْدُ وَقَالَ لَقَدْ كَلَّفَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَبًا مَا مَرَرْتُ بِقَبْرِ كَافِرٍ إِلَّا بَشَّرْتُهُ بِالنَّارِ

ابراہیم بن سعد، زہری، سالم، ابن عمر نے فرمایا کہ ایک اعرابی حضور کی خدمت میں آیا اور عرض کیا میرا باپ صلہ رحمی کرتا تھا اور ایسا تھا آپ نے فرمایا وہ دوزخ میں ہے۔ اس سے اسے صدمہ پہنچا اس نے کہا یا رسول اللہ آپ کا باپ کہاں ہے آپ نے فرمایا جب تو کسی مشرک کی قبر پر سے گزرے تو اسے دوزخ کی بشارت سنا دے اس کے بعد وہ اعرابی مسلمان ہو گیا اور کہنے لگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے صدمہ پہنچایا تھا لیکن میں اب جس مشرک کی قبر پر سے گزرتا ہوں اسے دوزخ کی بشارت سناتا ہوں۔

باب ۴۷۶ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ زِيَارَةِ النِّسَاءِ الْقُبُورَ

عورتوں کے لیے زیارت قبور کی ممانعت کا بیان

۱۶۳۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عُبَيْدُ

ابن ابی شیبہ، ابو بشر، قبیصہ، ح۔ ابو کریب، عبید بن سعید، ح۔ محمد بن خلف۔ فریابی، قبیصہ،

Marfat.com

ابْنُ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ وَقَبِيصَةُ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ بَهْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَوَّارَاتِ الْقُبُورِ۔

سفیان، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، عبدالرحمان بن بہمان، حسان بن ثابت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔

۱۶۳۷- حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَوَّارَاتِ الْقُبُورِ۔

ازہر بن مروان، عبدالوارث، محمد بن جحادہ، ابوصالح، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت بھیجی ہے۔

۱۶۳۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو نَصْرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ طَالِبٍ ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَوَّارَاتِ الْقُبُورِ۔

محمد بن خلف، ابونصر، محمد بن طالب، ابوعوانہ، عمر بن ابی سلمہ، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔

بَابُ ۴۷۷ مَا جَاءَ فِي اتِّبَاعِ النِّسَاءِ الْجَنَائِزَ

عورتوں کا جنازے میں شرکت کرنے کا بیان

۱۶۳۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ نُهِينَا عَنِ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَلَمْ يُعْزَمْ عَلَيْنَا۔

ابن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام، حفصہ، ام عطیہ فرماتی ہیں ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنازے میں شرکت کرنے سے منع فرمایا ہے اگر چہ اس کی تاکید نہیں فرمائی۔

۱۶۴۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ ثَنَا سُرَاشِيلُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ دِينَارٍ أَبِي عُمَرَ عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا نِسْوَةٌ جُلُوسٌ فَقَالَ مَا يُجْلِسُكُنَّ قُلْنَ نَنْتَظِرُ الْجَنَازَةَ قَالَ هَلْ تَغْسِلْنَ قُلْنَ لَا قَالَ هَلْ تَحْمِلْنَ قُلْنَ لَا قَالَ هَلْ تُدْلِينَ فِيمَنْ يُدْلِي قُلْنَ لَا قَالَ فَارْجِعْنَ مَأْزُورَاتٍ غَيْرَ مَأْجُورَاتٍ۔

محمد بن مصفی، احمد بن خالد، اسرائیل، اسمٰعیل بن سلیمان، دینار ابوعمر، ابن الحنفیہ، حضرت علی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے تو کچھ خواتین بیٹھی ہوئی تھیں آپ نے دریافت فرمایا تم کیوں بیٹھی ہو وہ بولیں ہم جنازے کا انتظار کر رہی ہیں آپ نے فرمایا کیا تم غسل دو گی انہوں نے جواب دیا نہیں آپ نے فرمایا کیا جنازہ اٹھاؤ گی انہوں نے جواب دیا نہیں، آپ نے فرمایا تو کیا قبر میں اتارو گی انہوں نے جواب دیا نہیں۔ آپ نے فرمایا گناہوں کا بوجھ لیے کسی ثواب کے بغیر واپس چلی جاؤ۔

بَابُ ۴۷۸ فِي النَّهْيِ عَنِ النِّيَاحَةِ۔

نوحہ کرنے کا بیان

۱۶۴۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى الصَّهْبَاءِ عَنْ شَهْرِ بْنِ

ابن ابی شیبہ، وکیع، یزید بن عبداللہ، شہر بن حوشب ام سلمہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے

Marfat.com

حَوْشَبٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِي مَعْرُوْفٍ قَالَ النَّوْحُ۔

ارشاد فرمایا ولا یعصینک فی معروف کا مطلب ماتم ہے

۱۶۴۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ ابْنُ عَيَّاشٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ ثَنَا جَرِيْرٌ مَوْلَى مُعَاوِيَةَ قَالَ خَطَبَ مُعَاوِيَةُ بِحِمْصَ فَذَكَرَ فِيْ خُطْبَتِهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ النَّوْحِ۔

ہشام، اسماعیل بن عیاش، عبداللہ بن دینار، جریر مولی معاویہ علیہ معاویہ نے حمص میں خطبہ دیا اور اپنے خطبہ میں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نوحہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

۱۶۴۳۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَ مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنِ ابْنِ مُعَانٍ اَوْ اَبِيْ مُعَانٍ عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلنِّيَاحَةُ مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ وَاِنَّ النَّائِحَةَ اِذَا مَاتَتْ وَلَمْ تَتُبْ قُطِعَ اللّٰهُ لَهَا ثِيَابًا مِنْ قَطِرَانٍ وَدِرْعًا مِنْ لَهَبِ النَّارِ۔

عباس بن عبدالعظیم، محمد بن یحیی، عبدالرزاق، معمر، یحیی بن ابی کثیر، ابن معانق، ابوموسیٰ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نوحہ جاہلیت کا فعل ہے اگر نوحہ کرنے والی بغیر توبہ کیے مرجائے تو اللہ تعالیٰ اسے تارکول کے کپڑے اور دہکتی آگ کی زرہ پہنائے گا۔

۱۶۴۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ ثَنَا عُمَرُ بْنُ الْيَمَامِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلنِّيَاحَةُ عَلَى الْمَيِّتِ مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَاِنَّ النَّائِحَةَ اِذَا لَمْ تَتُبْ قَبْلَ اَنْ تَمُوْتَ قَامَتْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلَيْهَا سَرَابِيْلُ مِنْ قَطِرَانٍ ثُمَّ يُعْلٰى عَلَيْهَا بِدِرْعٍ مِنْ لَهَبِ النَّارِ۔

محمد بن یحیی، محمد بن یوسف، عمر و بن راشد الیمامی، یحیی بن ابی کثیر، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردہ پر ماتم جاہلیت کا طریقہ ہے اور اگر ماتم کرنے والی مرنے سے قبل توبہ نہ کرے گی تو قیامت کے روز وہ اس حال میں اٹھائی جائے گی کہ وہ تارکول کا کرتہ پہنے ہوگی اور پھر اُسے آگ کی زرہ پہنائی جائے گی۔

۱۶۴۵۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ اَنْبَاَ اِسْرَائِيْلُ عَنْ اَبِيْ يَحْيٰى عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُتْبَعَ جَنَازَةٌ مَعَهَا رَانَّةٌ۔

احمد بن یوسف، عبیداللہ، اسرائیل، ابویحیی، مجاہد، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جنازے کے ساتھ جانے سے منع فرمایا ہے جس میں نوحہ کرنے والی شامل ہو۔

بَابٌ ۴۹ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ ضَرْبِ الْخُدُوْدِ وَشَقِّ الْجُيُوْبِ

گال پیٹنا اور گریبان پھاڑنے کی ممانعت کا بیان

۱۶۴۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ

علی بن محمد، وکیع، ح، محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبدالرحمان، سفیان، زبید، ابراہیم، مسروق، ح، علی بن

Marfat.com

جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ شَقَّ الْجُيُوبَ وَضَرَبَ الْخُدُودَ وَدَعَا دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ۔

محمد، وکیع، اعمش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، عبداللہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد جس نے گریبان چاک کیے۔ گال پیٹے اور زمانہ جاہلیت کی طرح چلائی۔ اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔

۱۶۴۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ الْحَارِبِيُّ وَمُحَمَّدُ ابْنُ كَرَّامَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ مَكْحُولٍ وَالْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْخَامِشَةَ وَجْهَهَا وَالشَّاقَّةَ جَيْبَهَا وَالدَّاعِيَةَ بِالْوَيْلِ وَالثُّبُورِ۔

محمد بن جابر الحارثی، محمد بن کرامہ، ابو اسامہ عبدالرحمن بن یزید بن جابر، مکحول، قاسم، ابو امامہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چہرا نوچنے والی گریبان پھاڑنے والی اور تباہی اور ہلاکت پکارنے والی پر لعنت فرمائی ہے

۱۶۴۸- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَخْرَةَ يَذْكُرُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ وَأَبِي بُرْدَةَ قَالَا لَمَّا ثَقُلَ أَبُو مُوسَى أَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ أُمُّ عَبْدِ اللَّهِ تَصِيحُ بِرَنَّةٍ فَأَفَاقَ فَقَالَ لَهَا أَوَمَا عَلِمْتِ إِنِّي بَرِيءٌ مِمَّنْ بَرِيءَ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يُحَدِّثُهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا بَرِيءٌ مِمَّنْ حَلَقَ وَسَلَقَ وَخَرَقَ۔

احمد بن عثمان بن حکیم، جعفر بن عون، ابو العمیس، ابو صخرہ، عبدالرحمان بن یزید، ابو بردہ، ابو موسیٰ اشعری پر جب غشی طاری ہوئی تو ان کی زوجہ اور عبداللہ کی والدہ چیختی ہوئی آئی جب ابو موسیٰ کو ہوش آیا تو فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ میں بھی اس سے بری الذمہ ہوں، جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بری الذمہ ہیں آپ نے فرمایا تھا جو نوحہ میں سر پیٹے کپڑے پھاڑے اور کپڑے پھاڑے میں اس سے بری ہوں۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْبُكَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ

میت پر رونے کا بیان

۱۶۴۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ ابْنِ كَيْسَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي جَنَازَةٍ فَرَأَى عُمَرُ امْرَأَةً فَصَاحَ بِهَا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهَا يَا عُمَرُ فَإِنَّ الْعَيْنَ دَامِعَةٌ وَالنَّفْسَ مُصَابَةٌ وَالْعَهْدَ قَرِيبٌ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام، وہب بن کیسان، محمد بن عمرو بن عطاء، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک جنازے میں تھے عمر نے ایک عورت کو روتے دیکھا تو وہ اس پر چلائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عمر آنکھ آنسو بہاتی ہے دل مصیبت اٹھاتا ہے وعدہ قریب ہے۔

Marfat.com

۱۶۵۰- حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَفَّانُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ ابْنِ كَيْسَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سَلَمَةَ ابْنِ الْأَزْرَقِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ۔

ابن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، ہشام، وہب محمد بن عمرو، سلمہ بن الازرق، اس سند سے بھی یہ روایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ذریعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔

۱۶۵۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ كَانَ إِبْنٌ لِبَعْضِ بَنَاتِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِي فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ أَنْ يَأْتِيَهَا فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا إِنَّ لِلّٰهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطَى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى وَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ فَأَقْسَمَتْ عَلَيْهِ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْتُ مَعَهُ وَمَعَهُ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَعُبَادَةُ ابْنُ الصَّامِتِ فَلَمَّا دَخَلْنَا نَاوَلُوا الصَّبِيَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُوحُهُ تُقَلْقَلُ فِي صَدْرِهِ قَالَ حَسِبْتُهُ قَالَ كَأَنَّهَا شَنَّةٌ قَالَ فَبَكَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ عُبَادَةُ ابْنُ الصَّامِتِ مَا هَذَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ الرَّحْمَةُ الَّتِي جَعَلَهَا اللهُ فِي بَنِي آدَمَ وَإِنَّمَا يَرْحَمُ اللهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ

محمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب، عبدالواحد بن زیاد، عاصم الاحول، ابوعثمان، اسامہ بن زید نے فرمایا کہ حضور کے کسی نواسے کا انتقال ہوگیا بیٹی نے آپ کو بلانے کیلئے آدمی بھیجا آپ نے کہلا بھیجا خدا کی دی ہوئی شے ہے جب جی چاہے واپس لے لے۔ اور ہر شے کے لیے اس کے ہاں ایک وقت معین ہے اب صبر کرنا چاہیے، صاحبزادی نے دوبارہ آدمی بھیجا اس نے آپ کو قسم دی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے چلے۔ میں معاذ ابن جبل ابی بن کعب اور عبادہ بن صامت آپ کے ساتھ تھے ہم اندر داخل ہوئے۔ حضور نے بچہ کو لے لیا اس کا سانس اکھڑ رہا تھا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم رونے لگے، عبادہ نے عرض کیا یارسول اللہ یہ کیا ہے آپ نے فرمایا یہ رحم ہے جو اللہ تعالیٰ نے تمام بنی آدم میں رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے رحم کرنے والے بندوں پر ہی رحم فرماتا ہے۔

۱۶۵۲- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ تُوُفِّيَ ابْنُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِبْرَاهِيمُ فَبَكَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ الْمُعَزِّي أَمَّا أَبُوبَكْرٍ وَأَمَّا عُمَرُ أَنْتَ أَحَقُّ مَنْ عَظَّمَ اللهُ حَقَّهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَدْمَعُ الْعَيْنُ وَيَحْزَنُ الْقَلْبُ وَلَا نَقُولُ مَا يَسْخَطُ الرَّبَّ لَوْلَا أَنَّهُ وَعْدٌ صَادِقٌ وَ

سوید بن سعید، یحییٰ بن سلیم، ابن خثیم، شہر بن حوشب اسماء بنت یزید فرماتی ہیں جب ابراہیم کا انتقال ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رونے لگے، تعزیت کرنے والوں میں ابوبکر و عمر بھی تھے انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ حکم خداوندی پر عمل کرنے کے آپ زیادہ حقدار ہیں آپ نے فرمایا آنکھ آنسو بہاتی اور دل رنجیدہ ہوتا ہے باقی ہم زبان سے وہ الفاظ نہیں کہیں گے جس سے خدا خفا ہو اگر خدا کا وعدہ سچا نہ ہوتا یعنی ایک روز جمع نہ ہونا ہوتا اور آخرت دنیا کے تابع

Marfat.com

مَوْعُوْدٌ جَامِعٌ وَاِنَّ الْاٰخِرَ تَابِعٌ لِلْاَوَّلِ لَوَجَدْنَا عَلَيْكَ يَا اِبْرَاهِيْمُ اَفْضَلَ مِمَّا وَجَدْنَا وَاِنَّا بِكَ لَمَحْزُوْنُوْنَ۔

تو اے ابراہیم تیری وجہ سے ہمیں وہ غم ہوتا جس کی کوئی انتہا نہ ہوتی اور اب بھی ہم تمہارے باعث رنجیدہ ہیں۔

۱۶۵۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى نَا اِسْحٰقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ اَنَّهٗ قِيْلَ لَهَا قُتِلَ اَخُوْكِ فَقَالَتْ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَاِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ قَالُوْا قُتِلَ زَوْجُكِ فَاسْتَرْجَعَتْ وَاَحْتَسَبَتْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلزَّوْجِ مِنَ الْمَرْاَةِ لَشُعْبَةً مَا هِيَ بِشُعْبَةٍ۔

محمد بن یحییٰ، اسحاق بن محمد الفروی، عبداللہ بن عمر، ابراہیم بن محمد بن عبداللہ بن جحش، محمد، حمنہ بنت جحش سے ذکر کیا گیا کہ آپ کا بھائی قتل کر دیا گیا وہ بولیں اللہ اس پر رحم کرے، انا للہ وانا الیہ راجعون پھر خبر آئی کہ ان کے خاوند کا انتقال ہو گیا تو ان کی زبان سے نکلا ہائے ری جنگ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورت کے دل میں خاوند کی وہ محبت ہوتی ہے جو دوسرے کے لیے نہیں ہوتی۔

۱۶۵۴۔ حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِنِسَاءِ عَبْدِ الْاَشْهَلِ يَبْكِيْنَ هَلْكَاهُنَّ يَوْمَ اُحُدٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لٰكِنَّ حَمْزَةَ لَا بَوَاكِيَ لَهٗ فَجَاءَ نِسَاءُ الْاَنْصَارِ يَبْكِيْنَ حَمْزَةَ فَاسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَيْحَهُنَّ مَا انْقَلَبْنَ بَعْدُ مُرُوْهُنَّ فَلْيَنْقَلِبْنَ وَلَا يَبْكِيْنَ عَلٰى هَالِكٍ بَعْدَ الْيَوْمِ۔

ہارون بن سعید المصری، عبداللہ بن وہب، اسامہ نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بنو عبدالاشہل کی عورتوں کے پاس سے گزرے جو شہداء احد پر رو رہی تھیں آپ نے فرمایا لیکن حمزہ کے لیے کوئی رونے والا نہیں انصار کی عورتیں حمزہ کی موت پر رونے کے لیے آئیں کہ حضور کی آنکھ کھل گئی فرمایا افسوس انہیں رونے کے لیے کس نے کہا تھا۔ آج کے بعد کوئی عورت کسی میت پر نہ روئے۔

۱۶۵۵۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ نَا سُفْيَانُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ الْهَجَرِيِّ عَنِ ابْنِ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرَاثِيْ۔

ہشام، سفیان، ابراہیم الہجری (ربائی) ابن ابی اوفی سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرثیہ کہنے سے منع فرمایا ہے۔

بَابُ ۴۸۱ مَا جَاءَ فِي الْمَيِّتِ يُعَذَّبُ بِمَا نِيْحَ عَلَيْهِ

مردے پر رونے سے مردے کو عذاب ہونے کا بیان

۱۶۵۶۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ نَا شَاذَانُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ نَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَوَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ قَالَا نَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ

ابن ابی شیبہ، شاذان، ح۔ محمد بن بشار، محمد الولید، محمد بن جعفر، ح۔ نصر بن علی، عبدالصمد، وہب بن جریر، شعبہ، قتادہ، ابن المسیب، ابن عمر، حضرت عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

Marfat.com

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ عَلَيْهِ۔

وسلم نے ارشاد فرمایا مردے پر رونے سے مردے کو عذاب دیا جاتا ہے۔

۱۶۵۷۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ ثَنَا أُسَيْدُ بْنُ أَبِي أُسَيْدٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ أَبِي مُوْسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِيْهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ إِذَا قَالُوْا وَاعَضُدَاهُ وَاكَاسِيَاهُ وَانَاصِرَاهُ وَاجَبَلَاهُ وَنَحْوَ هٰذَا يَنْتَعِتُ وَيُقَالُ أَنْتَ كَذٰلِكَ أَنْتَ كَذٰلِكَ قَالَ أُسَيْدٌ فَقُلْتُ سُبْحَانَ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ أُخْرٰى قَالَ وَيْحَكَ أُحَدِّثُكَ أَنَّ أَبَا مُوْسٰى حَدَّثَنِيْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَرٰى أَنَّ أَبَا مُوْسٰى كَذَبَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ تَرٰى أَنِّيْ كَذَبْتُ عَلٰى أَبِيْ مُوْسٰى۔

یعقوب بن حمید، عبدالعزیز الدراوردی، اسید بن ابی اسید، موسیٰ بن ابی موسیٰ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مردہ پر نوحہ کرنے سے مردے کو عذاب دیا جاتا ہے جب وہ کہتا ہے ہائے میرے بازو ٹوٹ گئے ہائے میرا کوئی وسیلہ نہ رہا ہائے میرے دوست وغیرہ تو اس کے ساتھ ساتھ مردے سے پوچھا جاتا ہے کیا تو ایسا تھا کیا تو ویسا تھا۔ اسید کہتے ہیں میں نے عرض کیا اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے ولا تزر وازرۃ وزر اخری موسیٰ بولے ابو موسیٰ نے مجھ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کی ہے کیا تو یہ خیال کرتا ہے کہ ابو موسیٰ نے حضور پر جھوٹ بولا یا میں ابو موسیٰ پر جھوٹ بول رہا ہوں

۱۶۵۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ أَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّمَا كَانَتْ يَهُوْدِيَّةٌ مَاتَتْ فَمَرَّ بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكُوْنَ عَلَيْهَا قَالَ فَإِنَّ أَهْلَهَا يَبْكُوْنَ عَلَيْهَا وَإِنَّهَا تُعَذَّبُ فِيْ قَبْرِهَا۔

ہشام، ابن عیینہ، عمرو، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ ایک یہودیہ مرگئی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے عزیزوں کو اس پر روتے دیکھا آپ نے فرمایا اس کے گھر والے اس پر رو رہے ہیں اور اس کو قبر میں عذاب دیا جا رہا ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الصَّبْرِ عَلَى الْمُصِيْبَةِ

مصیبت پر صبر کرنے کا بیان

۱۶۵۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُوْلٰى۔

محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صبر شروع صدمہ کے وقت ہوتا ہے۔

۱۶۶۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ ثَنَا ثَابِتُ بْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيْ أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُوْلُ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ إِنْ أَنْتَ صَبَرْتَ وَ

ہشام، اسماعیل، ثابت، قاسم، ابو امامہ، کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے ابن آدم اگر تو صدمہ اولیٰ پر صبر ثواب سمجھ کر کرے گا تو میں تیرے لیے جنت کے

Marfat.com

احتسبت عند الله مصيبتي أو ولي لها أرض لك ثوابا دون الجنة۔

علاوہ کسی امر پر راضی نہ ہونگا۔

۱۶۶۱۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا يزيد بن هارون أنبأ عبد الملك بن قدامة الجمحي عن أبيه عن عمر بن أبي سلمة عن أم سلمة أن أبا سلمة حدثها أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من مسلم يصاب بمصيبة فيفزع إلى ما أمر الله به من قوله إنا لله وإنا إليه راجعون اللهم عندك احتسبت مصيبتي فأجرني فيها وعوضني منها إلا آجره الله عليها وعاضه خيرا منها قالت فلما توفي أبو سلمة ذكرت الذي حدثني عن رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت إنا لله وإنا إليه راجعون اللهم عندك احتسبت مصيبتي هذا فأجرني عليها فإذا أردت أن أقول وعوضني خيرا منها قلت في نفسي أعاض خيرا من أبي سلمة ثم قلتها فعاضني الله محمدا صلى الله عليه وسلم وأجرني في مصيبتي۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، عبدالملک بن قدامہ عمر بن ابی سلمہ، ام سلمہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس مسلمان کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ اللہ کے حکم پر عمل کرتا ہے اور کہتا ہے انا للہ وانا عوضنی منہا تو اللہ تعالے اسے اس پر ثواب دیتا اور بدلہ دیتا ہے ام سلمہ کہتی ہیں جب ابوسلمہ کی وفات ہوئی تو میں نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا یہی فرمان یاد کر کے کہا انا للہ وانا الیہ الخ لیکن میں نے دل میں خیال کیا مجھے ابوسلمہ سے بہتر کون ملے گا تو خدا نے مجھے ان کے عوض نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو عطا فرمایا اور مجھے میری مصیبت کا اجر دیا۔

۱۶۶۲۔ حدثنا الوليد بن عمرو بن السكين ثنا أبو همام ثنا موسى بن عبيدة ثنا مصعب بن محمد عن أبي سلمة بن عبد الرحمن عن عائشة قالت فتح رسول الله صلى الله عليه وسلم بابا بينه وبين الناس أو كشف سترا فإذا الناس يصلون وراء أبي بكر فحمد الله على ما رأى من حسن حالهم ورجاء أن يخلفه الله فيهم بالذي رأهم فقال يا أيها الناس أيما أحد من الناس أو من المؤمنين أصيب بمصيبة فليتعز بمصيبته في المصيبة التي تصيبه بغيري فإن أحدا من أمتي لن يصاب بمصيبة بعدي

ولید بن عمرو بن السکین، ابوہمام، موسے بن عبیدہ، مصعب بن محمد، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے سامنے سے پردہ ہٹایا لوگ ابوبکر کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے آپ کو یہ دیکھ کر نہایت ہی مسرت ہوئی خدا کی حمد وثنا بیان کر کے فرمایا لوگو جس مومن کو مصیبت پہنچے وہ میری مصیبت کا خیال کرے۔ کیوں کہ میرے بعد کسی کو مجھ سے زیادہ مصیبت نہ پہنچے گی۔

Marfat.com

اَسْنَدَ عَلَيْهِ مِنْ مُصِيْبَتِيْ.

۱۶۶۳- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيْعٌ ابْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ هِشَامِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اُمِّهٖ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ عَنْ اَبِيْهَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اُصِيْبَ بِمُصِيْبَةٍ فَذَكَرَ مُصِيْبَتَهٗ فَاَحْدَثَ اِسْتِرْجَاعًا وَاِنْ تَقَادَمَ عَهْدُهَا كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ مِنَ الْاَجْرِ مِثْلَ يَوْمِ اُصِيْبَ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، ام ہشام، فاطمہ بنت الحسین، حسین کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے مصیبت پہنچے اور پھر مصیبت یاد کرکے انا للہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ مصیبت کے دن سے لے کر اس وقت تک اجر دے گا (اس روایت میں ہشام بن زیاد ضعیف اور اس کی ماں مجہول ہے)۔

بَابُ ۴۸۳ مَا جَاءَ فِيْ ثَوَابِ مَنْ عَزّٰى مُصَابًا

تعزیت کے ثواب کا بیان

۱۶۶۴- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا خَالِدُ ابْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِيْ قَيْسٌ اَبُوْ عُمَارَةَ مَوْلَى الْاَنْصَارِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو ابْنِ حَزْمٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يُعَزِّيْ اَخَاهُ بِمُصِيْبَةٍ اِلَّا كَسَاهُ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ مِنْ حُلَلِ الْكَرَامَةِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، ابوعمارہ، عبداللہ بن ابی بکر، ابوبکر، محمد بن عمر و بن حزم کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو تکلیف میں اپنے مومن بھائی کی تعزیت کرے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اسے عزت کے حلوں میں سے ایک حلہ پہنائے گا۔

۱۶۶۵- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَزّٰى مُصَابًا فَلَهٗ مِثْلُ اَجْرِهٖ.

عمرو بن رافع، علی بن عاصم، محمد بن سوقہ، ابراہیم اسود، عبداللہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے کسی مصیبت زدہ سے تعزیت کی تو اسے بھی اتنا ہی اجر ملے گا۔

بَابُ ۴۸۴ مَا جَاءَ فِيْ ثَوَابِ مَنْ اُصِيْبَ بِوَلَدِهٖ

اولاد کے انتقال پر اجر کا بیان

۱۶۶۶- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُوْتُ لِرَجُلٍ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ فَيَلِجُ النَّارَ اِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ.

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، ابن المسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کے تین بچے مرجائیں وہ صرف قسم پوری کرنے کے لیے دوزخ میں جائے گا۔

۱۶۶۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا جَرِيْرُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ شُرَحْبِيْلَ ابْنِ شُفْعَةَ قَالَ لَقِيَنِيْ عُتْبَةُ بْنُ عَبْدٍ السُّلَمِيُّ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، اسحاق بن سلیمان، جریر بن عثمان شرحبیل بن شفعہ، عتبہ بن عبد السلمی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص

Marfat.com

فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوْتُ لَهُ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْوُلْدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا تَلَقَّوْهُ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ دَخَلَ۔

کے تین نابالغ بچے فوت ہو جائیں وہ جنت کے آٹھوں دروازوں پر اُسے ملیں گے جس سے چاہے وہ جنت میں داخل ہو جائے۔

۱۶۶۸۔ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوْتُ لَهُمَا ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْوُلْدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا أَدْخَلَهُمُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَةِ اللّٰهِ إِيَّاهُمْ۔

یوسف بن حماد المعنی، عبدالوارث، عبدالعزیز، رہائی انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس مسلمان کے تین بچے نابالغی کی حالت میں فوت ہو جائیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان کے صدقے سے اسے جنت میں داخل فرمائے گا۔

۱۶۶۹۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ ابْنُ يُوْسُفَ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَدَّمَ ثَلَاثَةً مِّنَ الْوُلْدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ كَانُوْا لَهُ حِصْنًا حَصِيْنًا مِّنَ النَّارِ فَقَالَ أَبُوْ ذَرٍّ قَدَّمْتُ اثْنَيْنِ قَالَ وَاثْنَيْنِ فَقَالَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ سَيِّدُ الْقُرَّاءِ قَدَّمْتُ وَاحِدًا قَالَ وَاحِدًا۔

نصر بن علی الجہضمی، اسحاق بن یوسف، عوام بن حوشب ابو محمد مولیٰ عمر بن الخطاب، ابو عبیدہ، عبداللہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے تین نابالغ بچے آگے بھیجے وہ اس کے لیے دوزخ سے ایک قلعہ ہوں گے۔ ابوذر نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے دو بھیجے ہیں آپ نے فرمایا دو بھی۔ ابی بن کعب نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے ایک بھیجا ہے۔ آپ نے فرمایا اور ایک بچہ بھی۔

بَابُ ۸۵ مَا جَاءَ فِيْمَنْ أُصِيْبَ بِسِقْطٍ

حمل گرنے کے اجر کا بیان

۱۶۷۰۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيُّ عَنْ يَزِيْدَ ابْنِ رُوْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَسِقْطٌ أَقْدُمُهُ بَيْنَ يَدَيَّ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ فَارِسٍ أُخَلِّفُهُ خَلْفِيْ۔

ابن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، یزید بن عبدالملک النوفلی، یزید بن رومان ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے ساقط الحمل بچہ آگے بھیجنا اس سے زیادہ پسند ہے کہ میں اپنے پیچھے ایک سوار چھوڑ کر مروں۔

۱۶۷۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحٰقَ أَبُوْ بَكْرٍ الْبُكَائِيُّ قَالَا نَا أَبُوْ غَسَّانَ نَا مَنْدَلٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكَمِ النَّخَعِيِّ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عَابِسِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ أَبِيْهَا عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ السِّقْطَ

محمد بن یحییٰ، محمد بن اسحاق، ابوبکر البکائی، ابوغسان، مندل بن علی، حسن بن حکم النخعی، اسماء بنت عابس بن ربیعہ عابس، حضرت علی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن جب ساقط الحمل کے بچے کے ماں باپ کو دوزخ میں داخل کیا جائے گا تو وہ اپنے رب سے

Marfat.com

لِيُرَاغِمْ رَبَّهُ إِذَا أَدْخَلَ أَبَوَيْهِ النَّارَ فَقَالَ أَيُّهَا السِّقْطُ الْمُرَاغِمُ رَبَّهُ أَدْخِلْ أَبَوَيْكَ الْجَنَّةَ فَيَجُرُّهُمَا بِسَرَرِهِ حَتَّى يُدْخِلَهُمَا الْجَنَّةَ قَالَ أَبُو عَلِيٍّ يُرَاغِمُ رَبَّهُ يُعَاضِبُ۔

لڑے گا حکم ہوگا اے لڑنے والے جا اپنے ماں باپ کو جنت میں لے جا۔ تو وہ انہیں ہنسی خوشی جنت میں لے جائے گا

۱۶۷۲- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ مَرْزُوقٍ ثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ السِّقْطَ لَيَجُرُّ أُمَّهُ بِسَرَرِهِ إِلَى الْجَنَّةِ إِذَا احْتَسَبَتْهُ۔

علی بن ہاشم بن مرزوق، عبیدہ بن حمید، یحیی بن عبید اللہ عبید اللہ بن مسلم، معاذ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، ساقط الحمل بچہ اپنی ماں کو پکڑ کر جنت میں لے جائے گا (اس میں یحیی بن عبید اللہ بن مسلم ضعیف ہے)۔

بَابُ ۴۸۶ مَا جَاءَ فِي الطَّعَامِ يُبْعَثُ إِلَى أَهْلِ الْمَيِّتِ

میت والوں کے گھر کھانا بھیجنے کا بیان

۱۶۷۳- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ جَعْفَرِ ابْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ لَمَّا جَاءَ نَعْيُ جَعْفَرٍ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْنَعُوا لِآلِ جَعْفَرٍ طَعَامًا فَقَدْ أَتَاهُمْ مَا يَشْغَلُهُمْ أَوْ أَمْرٌ يَشْغَلُهُمْ۔

ہشام بن عمار، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، جعفر بن خالد، خالد، عبد اللہ بن جعفر فرماتے ہیں جب جعفر کی شہادت کی خبر آئی نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جعفر کے گھر والوں کے لیے کھانا تیار کرو کیوں کہ وہ مصیبت میں مبتلا ہیں

۱۶۷۴- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ أَبُو سَلَمَةَ قَالَ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أُمِّ عِيسَى الْخِزَارِ قَالَتْ حَدَّثَتْنِي أُمُّ عَوْنٍ ابْنَةُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ جَدَّتِهَا أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ لَمَّا أُصِيبَ جَعْفَرٌ رَجَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِهِ فَقَالَ لَا تَعْجَلُوا إِلَى جَعْفَرٍ فَاصْنَعُوا لَهُمْ طَعَامًا قَالَ عَبْدُ اللهِ فَمَا زَالَتْ سُنَّةً حَتَّى كَانَ حَدِيثًا فَتُرِكَ

یحیی بن خلف، ابو سلمہ، عبد الاعلی، محمد بن اسحاق عبد اللہ بن ابی بکر ام عیسی الخزار، ام عون بنت محمد بن جعفر اسماء بنت عمیس فرماتی ہیں جب جعفر شہید ہوئے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنے دولت خانے تشریف لائے اور فرمایا جعفر کے گھر والو جعفر کے غم میں مبتلا ہے تم ان کے لیے کھانا تیار کرو۔ عبد اللہ بن ابی بکر کہتے ہیں یہ طریقہ سنت تھا۔ لیکن جب یہ فخر و مباہات کے طور پر ہونے لگا تو چھوڑ دیا گیا۔

بَابُ ۴۸۷ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ الِاجْتِمَاعِ إِلَى أَهْلِ الْمَيِّتِ وَصُنْعِ الطَّعَامِ

میت کے گھر جمع ہونے اور کھانا کھانے کی ممانعت کا بیان

Marfat.com

۱۶۷۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا سُرَيْجُ بْنُ مَنْصُورٍ ثَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَرَى الِاجْتِمَاعَ إِلَى أَهْلِ الْمَيِّتِ وَصَنْعَةَ الطَّعَامِ مِنَ النِّيَاحَةِ۔

محمد بن یحییٰ، سعید بن منصور، ہشیم، ح۔ شجاع بن مخلد، ہشیم، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، جریر بن عبداللہ نے فرمایا کہ ہم میت کے گھر جمع ہونا اور کھانا کھانا ماتم میں داخل سمجھتے تھے۔

بَابُ ۴۸۸ مَا جَاءَ فِيمَنْ مَاتَ غَرِيبًا۔

سفر میں مرجانے کا بیان

۱۶۷۶۔ حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ ثَنَا أَبُو الْمُنْذِرِ الْهُذَيْلُ بْنُ الْحَكَمِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْتُ الْغُرْبَةِ شَهَادَةٌ۔

جمیل بن الحسن، ابوالمنذر الہذیل بن حکم، عبدالعزیز ابی روّاد، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سفر کی موت شہادت کے ہم مرتبہ ہے۔

۱۶۷۷۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَعَافِرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ تُوُفِّيَ رَجُلٌ بِالْمَدِينَةِ مِمَّنْ وُلِدَ بِالْمَدِينَةِ فَصَلَّى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا لَيْتَهُ مَاتَ فِي غَيْرِ مَوْلِدِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ النَّاسِ لِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا مَاتَ فِي غَيْرِ مَوْلِدِهِ قِيسَ لَهُ مِنْ مَوْلِدِهِ إِلَى مُنْقَطَعِ أَثَرِهِ فِي الْجَنَّةِ۔

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، یحییٰ بن عبداللہ المعافری، ابوعبدالرحمان الحبلی، عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں ایک شخص کا جو مدینہ میں پیدا ہوا مدینہ ہی میں انتقال ہوا آپ نے فرمایا کاش یہ دوسری جگہ مرتا۔ ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ یہ کیوں تو آپ نے فرمایا جب کوئی شخص وطن سے باہر مرتا ہے تو اس کے وطن سے لے کر اس کی موت کی جگہ تک کی زمین جنت میں اس کے لیے مقرر کر دی جاتی ہے۔

بَابُ ۴۸۹ مَا جَاءَ فِيمَنْ مَاتَ مَرِيضًا۔

بیمار ہو کر مرنے کا بیان

۱۶۷۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ أَبِي السَّفَرِ ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَطَاءٍ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ مَرِيضًا مَاتَ شَهِيدًا وَوُقِيَ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَغُدِيَ وَرِيحَ عَلَيْهِ بِرِزْقِهِ مِنَ الْجَنَّةِ۔

احمد بن یوسف، عبدالرزاق، ابن جریج ح۔ ابو عبیدۃ، ابن ابی السفر، حجاج بن محمد، ابن جریج، ابراہیم بن محمد بن ابی عطاء، موسیٰ بن وردان، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص بیماری کی حالت میں مرجائے وہ شہید ہے نیز وہ قبر کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔ اور اسے صبح و شام جنت سے کھانا ملتا رہے گا۔

Marfat.com

بَابُ ۴۹ فِي النَّهْيِ عَنْ كَسْرِ عِظَامِ الْمَيِّتِ

۱۶۷۹۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ ابْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ ثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسْرُ عَظْمِ الْمَيِّتِ كَكَسْرِهِ حَيًّا۔

۱۶۸۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ زِيَادٍ أَخْبَرَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَسْرُ عَظْمِ الْمَيِّتِ كَكَسْرِهِ عَظْمَ الْحَيِّ فِي الْإِثْمِ۔

مردے کی ہڈی توڑنے کا بیان

ہشام، عبدالعزیز، سعد بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مردے کی ہڈی توڑنا زندہ کی ہڈی توڑنے کی طرح ہے۔

محمد بن معمر، محمد بن بکر، عبداللہ بن زیاد، ابوعبیدۃ بن عبداللہ بن زمعہ، ام ابی عبیدہ، ام سلمہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردے کی ہڈی توڑنا گناہ میں زندہ کی ہڈی توڑنے کے مثل ہے۔

بَابُ ۴۹ مَا جَاءَ فِي ذِكْرِ مَرَضِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۶۸۱۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَيُّ أُمِّهِ أَخْبِرِينِي عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اشْتَكَى فَعَلَقَ يَنْفُثُ فَجَعَلْنَا نَتَّبِعُ نَفْثَتَهُ بِنَفْثِهِ أَكُلِ الزَّبِيبِ وَكَانَ يَدُورُ عَلَى نِسَائِهِ فَلَمَّا ثَقُلَ اسْتَأْذَنَهُنَّ أَنْ يَكُونَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ وَأَذِنَّ لَهُ قَالَتْ فَدَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرِجْلَاهُ تَخُطَّانِ بِالْأَرْضِ أَحَدُهُمَا الْعَبَّاسُ فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ أَتَدْرِي مَنِ الرَّجُلُ الَّذِي لَمْ تُسَمِّ عَائِشَةُ هُوَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مرض وفات کا بیان

سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ سے حضور کے مرض کے بارے میں دریافت کیا، انہوں نے فرمایا حضور کو جب مرض شروع ہوا تو ایسے سانس لینا شروع کیا جیسے کشمش کھانے والا لیتا ہے۔ آپ تمام ازواج کے پاس جاتے لیکن جب مرض زیادہ ہوا تو آپ نے میرے پاس رہنے کی بقیہ ازواج سے اجازت لے لی۔ اس کے بعد حضور میرے ہاں دو آدمیوں کا سہارا لیتے ہوئے تشریف لائے اور آپ کے قدم زمین پر گھسٹتے آ رہے تھے۔ ایک ان میں سے عباس تھے عبیداللہ کہتے ہیں میں نے یہ حدیث ابن عباس سے بیان کی انہوں نے فرمایا دوسرے آدمی علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ تھے۔

۱۶۸۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً

ابن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کلمات کے ذریعہ پناہ مانگا کرتے تھے، اذہب الباس سے شفاء تک، جب حضور کی بیماری زیادہ ہو گئی تو میں آپ کا ہاتھ پکڑ کر ہاتھ پھیرتی جاتی تھی اور یہ

Marfat.com

لَا يُكَادِرُ سَقَمًا فَلَمَّا ثَقُلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ أَخَذَتْ بِيَدِهِ فَجَعَلْتُ أَمْسَحُهُ وَأَقُولُ لَهُ فَنَزَعَ يَدَهُ مِنْ يَدِي ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَأَلْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَى قَالَتْ فَكَانَ هٰذَا آخِرَ مَا سَمِعْتُ مِنْ كَلَامِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

کلمات پڑھتی جاتی تھی۔ آپ نے اپنا ہاتھ میرے ہاتھ سے نکال لیا اور کہا اللھم اغفرلی والحقنی بالرفیق حضرت عائشہ فرماتی ہیں یہ آخری کلمات ہیں جو میں الاعلیٰ نے آپ کی زبان اقدس سے سنے۔

۱۶۸۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ ابْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ نَبِيٍّ يَمْرَضُ إِلَّا خُيِّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَالَتْ فَلَمَّا كَانَ مَرَضُهُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ أَخَذَتْهُ بُحَّةٌ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ فَعَلِمْتُ أَنَّهُ خُيِّرَ۔

ابو مروان العثمانی، ابراہیم بن سعد، سعد، عروہ حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی نبی بیمار ہوتا ہے تو اسے دنیا اور آخرت کسی ایک کو اختیار کر لینے کی اجازت دی جاتی ہے جب حضور مرض میں مبتلا ہوئے تو میں نے آپ کو یہ پڑھتے سنا ہے مع الذین انعم اللہ الآیۃ، میں نے سمجھ لیا کہ آپ کو اختیار دیا گیا ہے۔

۱۶۸۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَجَعَ مِنْ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ تُغَادِرْ مِنْهُنَّ امْرَأَةٌ وَجَاءَتْ فَاطِمَةُ وَكَانَ مَشْيُهَا مَشْيَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَرْحَبًا بِابْنَتِي ثُمَّ أَجْلَسَهَا عَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ إِنَّهُ أَسَرَّ إِلَيْهَا حَدِيثًا فَبَكَتْ فَاطِمَةُ ثُمَّ إِنَّهُ سَارَّهَا فَضَحِكَتْ أَيْضًا فَقُلْتُ لَهَا مَا يُبْكِيكِ قَالَتْ مَا كُنْتُ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ فَرَحًا أَقْرَبَ مِنْ حُزْنٍ فَقُلْتُ لَهَا حِينَ بَكَتْ أَخَصَّكِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثٍ دُونَنَا ثُمَّ تَبْكِينَ وَسَأَلْتُهَا عَمَّا قَالَ فَقَالَتْ مَا كُنْتُ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا قُبِضَ سَأَلْتُهَا عَمَّا قَالَ فَقَالَتْ إِنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُنِي أَنَّ

ابن ابی شیبہ، ابن نمیر، زکریا، فراس، عامر، مسروق، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ ازواج رسول جمع ہوئیں اور کوئی زوجہ باقی نہ رہی۔ اتنے میں فاطمہ آئیں ان کی چال ہو بہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چال سے مشابہ تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں خوش آمدید فرمایا پھر انہیں بائیں جانب بٹھا کر ان سے سرگوشی فرمائی۔ فاطمہ رونے لگیں۔ پھر دوبارہ ان سے سرگوشی کی تو وہ ہنسنے لگیں میں نے ان سے اس کی وجہ دریافت کی انہوں نے فرمایا میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا راز فاش کرنا نہیں چاہتی میں دل میں یہ خیال کر رہی تھی کہ غم کے ساتھ اتنی خوشی ایک دم حاصل ہوتی میں نے کبھی نہیں دیکھی جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہو گئی تو میں نے ان سے دریافت کیا انہوں نے فرمایا مجھ سے آپ نے یہ بات فرمائی تھی کہ جبرئیل مجھ سے ہر سال ایک بار قرآن پاک کا دور کرتے اور اس دفعہ دو بار دور کیا مجھے

Marfat.com

جِبْرَئِيلَ كَانَ يُعَارِضُهُ بِالْقُرْآنِ فِي كُلِّ عَامٍ مَرَّةً وَ إِنَّهُ عَارَضَهُ بِهِ الْعَامَ مَرَّتَيْنِ وَلَا أَرَانِي إِلَّا قَدْ حَضَرَ أَجَلِي وَإِنَّكِ أَوَّلُ أَهْلِي لُحُوقًا بِي وَنِعْمَ السَّلَفُ أَنَا لَكِ فَبَكَيْتُ ثُمَّ إِنَّهُ سَارَّنِي فَقَالَ أَلَا تَرْضَيْنَ أَنْ تَكُونِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ نِسَاءِ هٰذِهِ الْأُمَّةِ فَضَحِكْتُ لِذٰلِكَ۔

یقین ہے کہ میری موت قریب آگئی اور میرے گھر والوں میں سے سب سے پہلے تم مجھ سے ملو گی۔ اور وہ بہت ہی خوش نصیب ہے۔ جس کی پہلے مجھ سے ملاقات ہو میں رونے لگی آپ نے فرمایا کیا تو اس بات پر راضی نہیں کہ تو اس امت کی عورتوں کی سردار ہو گی۔ مجھے اس لیے ہنسی آئی تھی۔

۱۶۸۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشَدَّ عَلَيْهِ الْوَجَعُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، مصعب بن المقدام، سفیان اعمش، شقیق، مسروق، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے زیادہ درد کی تکلیف کسی کو اٹھاتے نہیں دیکھا۔

۱۶۸۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ سَرْجِسٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمُوتُ وَعِنْدَهُ قَدَحٌ فِيهِ مَاءٌ فَيُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْقَدَحِ ثُمَّ يَمْسَحُ وَجْهَهُ بِالْمَاءِ ثُمَّ يَقُولُ اللّٰهُمَّ أَعِنِّي عَلَى سَكَرَاتِ الْمَوْتِ۔

ابن ابی شیبہ، یونس بن محمد، لیث، یزید بن ابی حبیب، موسیٰ بن سرجس، قاسم بن محمد، عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس وفات کے وقت پانی کا پیالہ تھا آپ اپنے چہرے پر پانی ملتے جاتے۔ اور فرماتے جاتے اے اللہ سکرات موت میں میری مدد فرما۔

۱۶۸۷۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ آخِرُ نَظْرَةٍ نَظَرْتُهَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَشَفَ السِّتَارَةَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ فَنَظَرْتُ إِلَى وَجْهِهِ كَأَنَّهُ وَرَقَةُ مُصْحَفٍ وَالنَّاسُ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فِي الصَّلَاةِ فَأَرَادَ أَنْ يَتَأَخَّرَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنْ اثْبُتْ وَأَلْقَى السِّتَارَةَ وَمَاتَ مِنْ آخِرِ ذٰلِكَ الْيَوْمِ

ہشام، ابن عیینہ، زہری، (ربا عی) انس فرماتے ہیں میں نے آخری نظر حضور پر اس وقت ڈالی۔ جب آپ نے پیر کے روز پردہ ہٹایا۔ میں نے آپ کی جانب دیکھا تو آپ کا چہرہ صاف ورق کی طرح تھا لوگ ابوبکر کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے ابوبکر نے اپنی جگہ سے ہٹنے کا ارادہ کیا آپ نے اشارہ سے منع فرما دیا اور پردہ چھوڑ دیا اور اسی دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا۔

۱۶۸۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي مَرَضِهِ الَّذِي

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام، قتادہ، صالح ابوالخلیل، صفیہ، ام سلمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جس مرض میں وفات پائی اس میں آپ فرماتے تھے۔ نماز اور جن کے تم مالک ہو آپ یہ کہتے

Marfat.com

تُوُفِّيَ فِيهِ الصَّلَاةُ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَمَا زَالَ يَقُولُهَا حَتَّى مَا يَفِيضُ بِهَا لِسَانُهُ۔

جاتے تھے۔ اور آپ کی زبان میں لکنت آگئی تھی۔

۱۶۸۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ ذَكَرُوا عِنْدَ عَائِشَةَ إِنَّ عَلِيًّا كَانَ وَصِيًّا فَقَالَتْ مَتَى أَوْصَى إِلَيْهِ فَلَقَدْ كُنْتُ مُسْنِدَتَهُ إِلَى صَدْرِي أَوْ إِلَى حَجْرِي فَدَعَا بِطَسْتٍ فَلَقَدِ انْخَنَثَ فِي حَجْرِي فَمَاتَ وَمَا شَعَرْتُ بِهِ فَمَتَى أَوْصَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن ابی شیبہ، ابن علیہ، ابن عون، ابراہیم، اسود لوگوں نے عائشہ کے سامنے اس امر کا ذکر کیا کہ علی حضور کے وصی ہیں انہوں فرمایا حضور نے علی کے لیے کس وقت وصیت کی تھی آپ تو میرے سینے سے ٹیک لگائے تھے آپ نے طشت منگوایا میری گود میں گرنے جا رہے تھے اسی حالت میں آپ کا انتقال ہوا میں تو نہیں جانتی کہ وہ وصیت کب کی گئی تھی۔

بَابُ ذِكْرِ وَفَاتِهِ وَدَفْنِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضورؐ کی وفات اور دفن کا بیان

۱۶۹۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ عِنْدَ امْرَأَتِهِ ابْنَةِ خَارِجَةَ بِالْعَوَالِي فَجَعَلُوا يَقُولُونَ لَمْ يَمُتِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هُوَ بَعْضُ مَا كَانَ يَأْخُذُهُ عِنْدَ الْوَحْيِ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ فَقَبَّلَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَقَالَ أَنْتَ أَكْرَمُ عَلَى اللهِ أَنْ يُمِيتَكَ مَرَّتَيْنِ قَدْ وَاللهِ مَاتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعُمَرُ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ يَقُولُ وَاللهِ مَا مَاتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَمُوتُ حَتَّى يَقْطَعَ أَيْدِيَ أُنَاسٍ مِنَ الْمُنَافِقِينَ كَثِيرٍ وَأَرْجُلَهُمْ فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللهَ فَإِنَّ اللهَ حَيٌّ لَمْ يَمُتْ وَمَنْ كَانَ يَعْبُدُ مُحَمَّدًا فَإِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ مَاتَ وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَائِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّ اللهَ شَيْئًا وَسَيَجْزِي

ابو بکر اپنی اہلیہ کے پاس عوالی میں تھے لوگ کہنے لگے کہ آپ کی وفات نہیں ہوئی بلکہ آپ پر وحی کی کیفیت طاری ہوگئی ابو بکر آئے آپ کا چہرہ کھولا آپ کی پیشانی کو بوسہ دیا اور فرمایا اللہ تعالیٰ آپ پر دو موتیں طاری نہ فرمائے گا خدا کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہو چکے ہیں۔ عمر مسجد کے ایک کونے میں کھڑے کہہ رہے تھے خدا کی قسم حضور کا انتقال نہیں ہوا تاوقتیکہ منافقین کے ہاتھ نہ توڑ لئے جائیں۔ ابو بکر کھڑے ہوئے اور منبر پر چڑھے اور فرمایا جو شخص تم میں سے اللہ کی عبادت کرتا تھا تو اللہ زندہ ہے اس کے لیے موت نہیں اور جو تم میں سے محمد کی عبادت کرتا تھا تو وہ وفات پا چکا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وما محمد الا رسول الآیۃ عمر فرماتے ہیں مجھے ایسا معلوم ہو رہا تھا جیسے یہ آیت میں نے آج ہی پڑھی ہے۔

Marfat.com

اللّٰهُ الشَّاكِرِيْنَ قَالَ عُمَرُ وَكَانِّيْ لَمْ اَقْرَءُهَا
اِلَّا يَوْمَئِذٍ.

۱۶۹۱۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ اَنْبَاَ وَهْبُ
ابْنُ جَرِيْرٍ ثَنَا اَبِيْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ حَدَّثَنِيْ حُسَيْنُ
ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ
لَمَّا اَرَادُوْا اَنْ يَّحْفِرُوْا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بَعَثُوْا اِلٰى اَبِيْ عُبَيْدَةَ ابْنِ الْجَرَّاحِ وَكَانَ
يَضْرَحُ ضَرِيْحَ اَهْلِ مَكَّةَ وَبَعَثُوْا اِلٰى اَبِيْ طَلْحَةَ
وَكَانَ هُوَ الَّذِيْ يَحْفِرُ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ يَلْحَدُ
فَبَعَثُوْا اِلَيْهِمَا رَسُوْلَيْنِ فَقَالُوْا اَللّٰهُمَّ خِرْ لِرَسُوْلِكَ
فَوَجَدُوْا اَبَا طَلْحَةَ فَجِيْءَ بِهٖ وَلَمْ يُوْجَدْ اَبُوْ عُبَيْدَةَ
فَلَحَدَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا
فَرَغُوْا مِنْ جَهَازِهٖ يَوْمَ الثُّلٰثَاءِ وُضِعَ عَلٰى سَرِيْرِهٖ
فِيْ بَيْتِهٖ ثُمَّ دَخَلَ النَّاسُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْسَالًا يُصَلُّوْنَ عَلَيْهِ حَتّٰى اِذَا
فَرَغُوْا دَخَلَ النِّسَاءُ حَتّٰى اِذَا فَرَغُوْا دَخَلَ الصِّبْيَانُ
وَلَمْ يَؤُمَّ النَّاسَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
سَلَّمَ اَحَدٌ لَقَدِ اخْتَلَفَ الْمُسْلِمُوْنَ فِي الْمَكَانِ
الَّذِيْ يُحْفَرُ لَهٗ فَقَالَ قَائِلُوْنَ يُدْفَنُ فِيْ مَسْجِدِهٖ
وَقَالَ قَائِلُوْنَ يُدْفَنُ مَعَ اَصْحَابِهٖ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ
اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ
مَا قُبِضَ نَبِيٌّ اِلَّا دُفِنَ حَيْثُ يُقْبَضُ قَالَ فَرَفَعُوْا
فِرَاشَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِيْ
تُوُفِّيَ عَلَيْهِ فَحَفَرُوْا لَهٗ تَحْتَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَسْطَ اللَّيْلِ مِنَ اللَّيْلَةِ الْاَرْبِعَاءِ وَنَزَلَ
فِيْ حُفْرَتِهٖ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ وَالْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ
وَقُثَمُ اَخُوْهُ وَشُقْرَانُ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اَوْسُ بْنُ خَوْلِيٍّ وَهُوَ اَبُوْ لَيْلٰى
لِعَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ اَنْشُدُكَ اللّٰهَ وَحَظَّنَا مِنْ رَسُوْلِ

نصر بن علی الجہضمی، وہب بن جریر، جریر، محمد بن اسحٰق، حسین بن عبداللہ، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ جب صحابہ نے حضور کے لیے قبر کھودنے کا ارادہ کیا تو ابوعبیدہ بن الجراح کے پاس آدمی بھیجا۔ یہ مکہ والوں کی طرح سادی قبر کھودتے تھے۔ اور ایک شخص کو ابوطلحہ کے پاس بھیجا۔ یہ اہل مدینہ کی طرح لحد تیار کرتے تھے اور صحابہ بولے اے اللہ اپنے رسول کے لیے ایک کو پسند فرما تو ابوطلحہ پہنچ گئے اور ابوعبیدہ نہ آسکے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے لحد تیار کی گئی منگل کے روز جب لوگ آپ کے کفنانے سے فارغ ہوگئے تو آپ کو تخت پر آپ کے گھر رکھا گیا لوگ گروہ در گروہ آتے اور نماز ادا کرتے۔ جب مرد فارغ ہوگئے تو عورتیں داخل ہوئیں اور ان کے بعد بچے۔ کسی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی امامت نہ کی۔ لوگوں کا اس بات میں اختلاف ہوا کہ قبر کہاں کھودی جائے کچھ صحابہ بولے آپ کو مسجد میں دفن کیا جائے اور کچھ صحابہ بولے کہ آپ کو صحابہ کے ساتھ دفن کیا جائے۔ ابوبکر نے فرمایا میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا تھا کہ نبی کا جہاں انتقال ہوتا ہے اسے وہیں دفن کیا جاتا ہے لوگوں نے حضور کا بستر جس پر آپ نے انتقال فرمایا تھا اٹھایا اور وہاں قبر کھودی پھر بدھ کی شب کو حضور دفن کیے گئے قبر میں علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ فضل رضی اللہ تعالےٰ عنہ قثم اور شقران موئے رسول اللہ اترے اوس بن خولی نے علی سے کہا میں تمہیں قسم دیتا ہوں، رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے ہمارا بھی کچھ تعلق ہے علی نے جواب دیا اچھا تم بھی اترآؤ شقران رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے اوڑھنے کی چادر لے لی تھی۔ پھر یہ کہہ کر ساتھ ہی دفن کر دی۔ کہ

Marfat.com

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لہ علی انزل وما شعر ان موکاہ احد قبیضہ کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یلیسہا فدفنہا فی القبر وقال واللہ لا یلیسہا احد بعدک فدفنت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کہ خدا کی قسم اسے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد کوئی نہیں اوڑھ سکتا۔

۱۶۹۲۔ حدثنا نصر بن علی ثنا عبد اللہ بن الزبیر ثنا ثابت البنانی عن انس بن مالک قال لما وجد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من کرب الموت ما وجد قالت فاطمۃ واکرب ابتاہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا کرب علی ابیک بعد الیوم انہ قد حضر من ابیک ما لیس بتارک منہ احدا الموافاۃ یوم القیمۃ

نصر بن علی، عبد اللہ بن الزبیر، ثابت البنانی (ربا عی) انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جب سکرات شروع ہوئی تو فاطمہ نے فرمایا ہائے ہائے رے میرے والد ماجد کی تکلیف آپ نے فرمایا آج کے بعد تمہارے باپ کو تکلیف نہ ہوگی تمہارے باپ کو اس قدر تکلیف ہوئی ہے کہ اب قیامت تک کسی کو نہ ہوگی۔

۱۶۹۳۔ حدثنا نصر بن علی ثنا ابو اسامۃ حدثنی حماد بن زید حدثنی ثابت عن انس بن مالک قال قالت لی فاطمۃ کیف سخت انفسکم ان تحثوا التراب علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وحدثنا ثابت عن انس ان فاطمۃ قالت حین قبض النبی صلی اللہ علیہ وسلم وا ابتاہ الی جبریل ننعاہ وا ابتاہ من ربہ ادناہ وا ابتاہ جنۃ الفردوس مأواہ وا ابتاہ اجاب ربا دعاہ قال حماد فرأیت ثابتا حین حدث بہذا الحدیث بکی حتی رأیت اضلاعہ تختلف

علی بن محمد، ابو اسامہ، حماد بن اسامہ، ثابت، انس فرماتے ہیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی۔ تو فاطمہ فرمانے لگیں اے انس تم نے کس قدر دلیری کی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر مٹی ڈال دی۔ دوسری روایت ہے۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوگئی تو سیدہ زہرا نے فرمایا اے میرے ابا میں جبرئیل سے فریاد کرتی ہوں اے میرے ابا آپ اپنے خدا سے کس قدر قریب ہیں اے میرے ابا آپ کی جگہ جنت ہے اے میرے باپ آپ نے خدا کے بلاوے کو قبول کیا ہے حماد کہتے ہیں میں نے ثابت کو دیکھا جب اس حدیث کو بیان کرتے تو اتنا روتے کہ پسلیاں ایک دوسرے پر چڑھ جاتیں۔

۱۶۹۴۔ حدثنا بشر بن ہلال الصواف ثنا جعفر بن سلیمان الضبعی ثنا ثابت عن انس قال لما کان یوم الذی دخل فیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المدینۃ اضاء منہا کل شیء فلما کان الیوم الذی مات فیہ اظلم منہ کل شیء وما نفضنا عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم الایدی

بشر بن ہلال الصواف، جعفر بن سلیمان الضبعی ثابت (ربا عی) انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ میں داخل ہوئے تو مدینہ کی ہر شے روشن ہوگئی اور جس روز آپ کا انتقال ہوا ہر شے پر اندھیرا چھا گیا اور ابھی ہم نے ہاتھ نہ جھاڑے تھے کہ اس سے پہلے ہمارے دلوں پر غم طاری ہوگیا۔

Marfat.com

حَتّٰی اَنْکَرْنَا قُلُوْبَنَا۔

۱۶۹۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ نَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَتَّقِي الْكَلَامَ وَالْاِنْبِسَاطَ اِلٰى نِسَآئِنَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخَافَةَ اَنْ يُّنْزَلَ فِيْنَا الْقُرْاٰنُ فَلَمَّا مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكَلَّمْنَا۔

محمد بن بشار، ابن مہدی، سفیان، عبداللہ بن دینار ابن عمر نے فرمایا کہ ہم حضور کے زمانہ میں اپنے عورتوں سے گفتگو کرتے ہوئے بھی ڈرا کرتے تھے کہ کہیں ہمارے بارے میں قرآن نازل نہ ہو جائے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا تو ہم نے ہر قسم کی باتیں کرنی شروع کر دیں۔

۱۶۹۶- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنْبَاَ عَبْدُ الْوَهَّابِ ابْنُ عَطَآءٍ الْعِجْلِيُّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اُبَيِّ ابْنِ كَعْبٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاْسُهَا وَجُهُنَا وَاحِدٌ فَلَمَّا قُبِضَ نَظَرْنَا هٰكَذَا وَهٰكَذَا۔

اسحاق بن منصور، عبدالوہاب بن عطار، ابن عون، حسن، ابی نے فرمایا کہ حضور کے زمانہ میں ہماری نظر ایک ہی جانب رہتی تھی (یعنی حضور کی طرف) اور حضور کے بعد ہم حیران ہو کر ہر طرف دیکھتے تھے کہ اب کیا کریں

۱۶۹۷- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ نَا اَخِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ السَّآئِبِ بْنِ اَبِيْ وَدَاعَةَ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنِيْ مُوْسَى ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اُمَيَّةَ الْمَخْزُوْمِيُّ حَدَّثَنِيْ مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ بِنْتِ اَبِيْ اُمَيَّةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ النَّاسُ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ الْمُصَلِّيْ يُصَلِّيْ لَمْ يَعْدُ بَصَرُ اَحَدِهِمْ مَوْضِعَ قَدَمَيْهِ فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ النَّاسُ اِذَا قَامَ اَحَدُهُمْ يُصَلِّيْ لَمْ يَعْدُ بَصَرُ اَحَدِهِمْ مَوْضِعَ جَبِيْنِهِ فَتُوُفِّيَ اَبُوْبَكْرٍ وَكَانَ عُمَرُ فَكَانَ النَّاسُ اِذَا قَامَ اَحَدُهُمْ لَمْ يَعْدُ بَصَرُ اَحَدِهِمْ مَوْضِعَ الْقِبْلَةِ وَكَانَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَكَانَتِ الْفِتْنَةُ فَتَلَفَّتَ النَّاسُ يَمِيْنًا وَشِمَالًا۔

ابراہیم بن منذر الحزامی، محمد بن ابراہیم بن عبدالمطلب بن السائب بن ابی وداعہ، موسےٰ بن عبداللہ بن ابی امیہ مصعب بن عبداللہ، ام سلمہ بنت ابی امیہ فرماتی ہیں حضور کے زمانہ میں لوگوں کی نظریں نمازیں قدموں سے آگے نہ بڑھتی تھی۔ جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوگئی تو پیشانی کے مقام تک نظر جانے لگی۔ جب ابوبکر کی بھی وفات ہوگئی اور عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا زمانہ آیا تو لوگوں کی نگاہیں قبلہ کی جانب تک جاتی تھیں۔ اس سے آگے نہیں جب عثمان رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا زمانہ آیا تو فتنہ عام ہوگیا اور لوگوں کی نگاہیں دائیں بائیں جانے لگیں۔

۱۶۹۸- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ نَا عَمْرُو ابْنُ عَاصِمٍ نَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ

حسن بن علی، عمرو بن عاصم، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، انس فرماتے ہیں ابوبکر نے حضور کے وصال کے بعد

Marfat.com

أَنَسٍ قَالَ قَالَ أَبُوبَكْرٍ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُمَرَ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى أُمِّ أَيْمَنَ نَزُورُهَا كَمَا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزُورُهَا قَالَ فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَيْهَا بَكَتْ فَقَالَا لَهَا مَا يُبْكِيكِ فَمَا عِنْدَ اللهِ خَيْرٌ لِرَسُولِهِ قَالَتْ إِنِّي لَا أَعْلَمُ أَنَّ مَا عِنْدَ اللهِ خَيْرٌ لِرَسُولِهِ وَلَكِنْ أَبْكِي أَنَّ الْوَحْيَ قَدِ انْقَطَعَ مِنَ السَّمَاءِ قَالَ فَهَيَّجَتْهُمَا عَلَى الْبُكَاءِ فَجَعَلَا يَبْكِيَانِ مَعَهَا۔

عمر سے کہا چلو ہم ام ایمن کی ملاقات کر آئیں جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے جب ہم ان کے پاس پہنچے تو وہ رونے لگیں ان دونوں نے کہا کیوں روتی ہو کیا خدا کے پاس اپنے رسول کے لیے خیر نہیں انہوں نے جواب دیا میں اس لیے نہیں روتی بلکہ اس لیے رو رہی ہوں کہ سلسلہ وحی بند ہو گیا۔ انس کہتے ہیں ام ایمن کی اس بات نے ان دونوں کو بھی رلا دیا۔ اور یہ بھی ان کے ساتھ رونے لگے۔

۱۶۹۹۔ حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ النَّفْخَةُ وَفِيهِ الصَّعْقَةُ فَأَكْثِرُوا عَلَيَّ الصَّلَاةَ فِيهِ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ نُعْرَضُ صَلَاتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ أَرَمْتَ يَعْنِي بَلِيتَ قَالَ إِنَّ اللهَ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ۔

ابن ابی شیبہ، حسین بن علی، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، ابوالاشعث الصنعانی، اوس بن اوس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے بہتر دن جمعہ کا دن ہے اسی میں آدم پیدا کیے گئے۔ اور اسی میں صور پھونکا جائیگا اس دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو کیوں کہ اس روز مجھ پر درود پیش کیا جاتا ہے ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ ہمارا آپ پر درود کیسے پیش کیا جائے گا۔ جب کہ آپ مٹی ہو چکے ہوں گے آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کے اجسام کو کھانا حرام فرما دیا ہے۔

۱۷۰۰۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَيْمَنَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَإِنَّهُ مَشْهُودٌ تَشْهَدُهُ الْمَلَائِكَةُ وَإِنَّ أَحَدًا لَنْ يُصَلِّيَ عَلَيَّ إِلَّا عُرِضَتْ صَلَاتُهُ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْهَا قَالَ قُلْتُ وَبَعْدَ الْمَوْتِ قَالَ وَبَعْدَ الْمَوْتِ إِنَّ اللهَ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ فَنَبِيُّ اللهِ حَيٌّ يُرْزَقُ۔

عمرو بن سواد المصری، ابن وہب، عمرو بن الحارث، سعید بن ابی ہلال، زید بن ایمن، عبادۃ بن نسی، ابوالدرداء سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجو کیوں کہ اسے فرشتے میرے پاس پیش کرتے ہیں۔ جب تک آدمی پڑھتا رہتا ہے وہ پیش کرتے رہتے ہیں میں نے عرض کیا کیا وفات کے بعد بھی آپ نے فرمایا ہاں وفات کے بھی بعد اللہ تعالیٰ نے انبیاء کے اجسام کو مٹی پر حرام فرما دیا ہے اللہ کے نبی زندہ رہتے ہیں انہیں رزق دیا جاتا ہے۔

تَمَّ كِتَابُ الْجَنَائِزِ

Marfat.com

أَبْوَابُ مَا جَاءَ فِي الصِّيَامِ

بَابُ ۷۹۳ مَا جَاءَ فِي فَضْلِ الصِّيَامِ

۱۷۰۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَمَلِ بَنِي آدَمَ يُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ إِلَّا مَا شَاءَ اللهُ يَقُولُ اللهُ إِلَّا الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ يَدَعُ شَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ مِنْ أَجْلِي لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ۔

۱۷۰۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ أَبِي هِنْدٍ أَنَّ مُطَرِّفًا مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيَّ دَعَا لَهُ بِلَبَنٍ يَسْقِيهِ فَقَالَ مُطَرِّفٌ إِنِّي صَائِمٌ ثُمَّ فَقَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الصِّيَامُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ كَجُنَّةِ أَحَدِكُمْ مِنَ الْقِتَالِ۔

۱۷۰۳- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ يُدْعَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ أَيْنَ الصَّائِمُونَ فَمَنْ كَانَ مِنَ الصَّائِمِينَ دَخَلَهُ وَمَنْ دَخَلَهُ لَمْ يَظْمَأْ أَبَدًا۔

بَابُ ۷۹۴ مَا جَاءَ فِي فَضْلِ شَهْرِ رَمَضَانَ

ابواب الصیام

روزوں کی فضیلت کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بنی آدم کے تمام اعمال کا بدلہ دس گنے سے لے کر سات سو گنا تک دیا جاتا ہے جتنا بھی اللہ چاہے مگر روزہ کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے روزہ میرے لیے اور میں ہی اس کا اجر دوں گا کیوں کہ وہ میرے لیے اپنی خواہشات اور کھانا چھوڑتا ہے روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں ایک افطار کے وقت اور دوسری خدا کی ملاقات کے وقت روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کو مشک کی خوشبو سے زیادہ پسند ہے۔

محمد بن رمح۔ لیث، یزید بن ابی حبیب، سعید بن ابی ہند۔ مطرف، عثمان بن ابی العاص ثقفی نے مطرف کے پینے کے لیے دودھ کا پیالہ منگایا انہوں نے جواب دیا میں روزہ سے ہوں۔ عثمان نے فرمایا حضور نے ارشاد فرمایا تھا روزہ دوزخ سے ڈھال کی طرح ہے جیسے تم لوگ جنگ میں ڈھال سے اپنا بچاؤ کرتے ہو۔

عبدالرحمان بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، ہشام بن سعد ابو حازم، سہل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت میں ایک دروازہ ہے جس کا نام باب الریان ہے اس سے قیامت کے دن آواز دی جائے گی روزے دار کہاں ہیں تو روزہ دار اس میں سے داخل ہوں گے اور جو اس میں داخل ہو جائے گا اُسے کبھی پیاس نہ لگے گی۔

ماہ رمضان کی فضیلت کا بیان

Marfat.com

۱۷۰۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ الْفُضَيْلِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، یحییٰ بن سعید، ابی سلمہ ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے رمضان کے روزے ایمان کی حالت میں اور ثواب سمجھ کر رکھے اس کے پہلے گزرے ہوئے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

۱۷۰۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَتْ أَوَّلُ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ صُفِّدَتِ الشَّيَاطِينُ وَمَرَدَةُ الْجِنِّ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ فَلَمْ يُفْتَحْ مِنْهَا بَابٌ وَفُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ فَلَمْ يُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ وَنَادَى مُنَادٍ يَا بَاغِيَ الْخَيْرِ أَقْبِلْ وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ أَقْصِرْ وَلِلَّهِ عُتَقَاءُ وَذَلِكَ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ۔

ابوبکر بن عیاش، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو شیطان اور سرکش جنات باندھ دیے جاتے ہیں دوزخ کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور ان میں سے کوئی دروازہ نہیں کھولا جاتا جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور ان میں سے کوئی بند نہیں کیا جاتا اور ایک آواز دینے والا آواز دیتا ہے اے خیر کے متلاشی ادھر آ اور اے برائی کے متلاشی برائی کم کر اور ہر رات میں اللہ تعالیٰ لوگوں کو دوزخ سے نجات دیتا ہے

۱۷۰۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ عِنْدَ كُلِّ فِطْرٍ عُتَقَاءَ وَذَلِكَ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ۔

ابوکریب، ابوبکر بن عیاش، اعمش، ابوسفیان، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر افطار کے وقت اور ہر رات میں لوگوں کو دوزخ سے آزاد کیا جاتا ہے۔

۱۷۰۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ ثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ بِلَالٍ ثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ رَمَضَانُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا الشَّهْرَ قَدْ حَضَرَكُمْ وَفِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ مَنْ حُرِمَهَا فَقَدْ حُرِمَ الْخَيْرَ كُلَّهُ وَلَا يُحْرَمُ خَيْرَهَا إِلَّا مَحْرُومٌ۔

ابوبدر عباد بن الولید، محمد بن بلال، عمران القطان، قتادہ، انس کا بیان ہے کہ رمضان جب آیا تو حضور نے ارشاد فرمایا یہ مہینہ تم پر آگیا ہے اس میں ایک رات ہے جو ہزار مہینوں سے افضل ہے جو اس رات سے محروم رہا وہ تمام نیکیوں سے محروم رہا اور محروم وہی رہے گا جس کی قسمت میں محرومی ہے۔

باب ۹۵ ما جاء في صيام يوم الشك،

شک کے روز روزہ رکھنے کا بیان

۱۷۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَمَّارٍ فِي الْيَوْمِ الَّذِي يُشَكُّ فِيهِ فَأُتِيَ بِشَاةٍ فَتَنَحَّى بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ عَمَّارٌ مَنْ صَامَ هَذَا الْيَوْمَ فَقَدْ عَصَى أَبَا

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوخالد الاحمر، عمرو بن قیس ابواسحٰق صلۃ بن زفر کہتے ہیں ہم عمار کے پاس بیٹھے تھے اور وہ یوم الشک تھا۔ تو ایک بھنی ہوئی بکری لائی گئی کچھ لوگ پیچھے ہٹنے لگے عمار نے فرمایا جس شخص نے آج کا روزہ رکھا ہے اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی

Marfat.com

القاسم صلی اللہ علیہ وسلم۔

۱۷۰۹۔ حدثنا ابو بکر بن ابی شیبۃ ثنا حفص بن غیاث عن عبد اللہ بن سعید عن جدہ عن ابی ہریرۃ قال نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن تعجیل صوم یوم قبل الرؤیۃ۔

خلاف ورزی کی۔

ابن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، عبداللہ بن سعید ابو سعید، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاند دیکھنے سے قبل روزہ رکھنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۱۷۱۰۔ حدثنا العباس بن الولید الدمشقی ثنا مروان بن محمد ثنا الہیثم بن حمید ثنا العلاء بن الحارث عن القاسم ابی عبد الرحمن انہ سمع معویۃ بن ابی سفیان علی المنبر یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول علی المنبر قبل شہر رمضان الصیام یوم کذا وکذا ونحن متقدمون فمن شاء فلیتقدم ومن شاء فلیتاخر۔

عباس بن ولید، مروان بن محمد، ہیثم بن حمید، علاء بن الحارث، قاسم ابی عبدالرحمان، امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے منبر پر فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رمضان سے قبل فلاں فلاں دن روزے کے ہیں اور ہم انہیں پہلے رکھیں گے لیکن جو چاہے انہیں پہلے رکھے اور جو چاہے وہ بعد میں رکھے۔

باب ۷۹۶ ما جاء فی وصال شعبان برمضان۔

روزوں کے ذریعہ شعبان کو رمضان سے ملانیکا بیان

۱۷۱۱۔ حدثنا ابو بکر بن ابی شیبۃ ثنا زید بن الحباب عن شعبۃ عن منصور عن سالم بن ابی الجعد عن ابی سلمۃ عن ام سلمۃ قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصل شعبان برمضان۔

ابن ابی شیبہ، زید بن الحباب، شعبہ، منصور، سالم بن ابی الجعد، ابوسلمہ، ام سلمہ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شعبان کو رمضان سے ملا دیتے تھے۔

۱۷۱۲۔ حدثنا ہشام بن عمار ثنا یحیی بن حمزۃ حدثنی ثور بن یزید عن خالد بن معدان عن عمرو بن عبسۃ ابن الغار انہ سال عائشۃ عن صیام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقالت کان یصوم شعبان کلہ حتی یصلہ برمضان۔

ہشام، یحیی بن حمزہ، ثور بن یزید، خالد بن معدان، ربیعۃ بن الغار نے حضرت عائشہ سے حضور کے روزوں کے بارے میں دریافت کیا انہوں نے فرمایا آپ سارے شعبان کے روزے رکھتے حتیٰ کہ رمضان سے ملا دیتے۔

باب ۷۹۷ ما جاء فی النہی ان یتقدم رمضان بصوم الا من صام فوافقہ

رمضان سے قبل روزے رکھنے کا بیان

۱۷۱۳۔ حدثنا ہشام بن عمار ثنا عبد الحمید بن حبیب بن ابی العشرین ثنا الولید بن مسلم عن الاوزاعی عن یحیی بن ابی کثیر عن ابی سلمۃ عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تقدموا صیام

ہشام، عبدالحمید بن حبیب، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رمضان سے ایک دن یا دو دن قبل روزے نہ رکھو ہاں جو کوئی متعینہ دن کا

Marfat.com

رَمَضَانَ بِيَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ إِلَّا رَجُلٌ كَانَ يَصُومُ صَوْمًا فَيَصُومُهُ۔

روزہ رکھتا ہو وہ روزہ رکھے۔

۱۷۱۴۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ ابْنُ مُحَمَّدٍ ح وَحَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ ثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ النِّصْفُ مِنْ شَعْبَانَ فَلَا صَوْمَ حَتّٰى يَجِيءَ رَمَضَانُ۔

احمد بن عبدہ، عبدالعزیز بن محمد، ح، ہشام، مسلم بن خالد، علاء بن عبدالرحمان، عبدالرحمان ابوہریرہؓ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب پندرہ شعبان ہو جائے تو اس کے بعد رمضان آنے تک کوئی روزہ نہیں ہے۔

باب ۴۹۸: مَا جَاءَ فِي الشَّهَادَةِ عَلَى رُؤْيَةِ الْهِلَالِ۔

رویت ہلال کی شہادت دینے کا بیان

۱۷۱۵۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأُدِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ثَنَا زَائِدَةُ ابْنُ قُدَامَةَ ثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبْصَرْتُ الْهِلَالَ اللَّيْلَةَ فَقَالَ أَتَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ قُمْ يَا بِلَالُ فَأَذِّنْ فِي النَّاسِ أَنْ يَصُومُوا غَدًا قَالَ أَبُو عَلِيٍّ هٰكَذَا رِوَايَةُ أُولَئِكَ ابْنِ أَبِي ثَوْرٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَلَمْ يَذْكُرِ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ فَنَادِ أَنْ يَقُومُوا وَأَنْ يَصُومُوا۔

ابو علی کہتے ہیں یہ ولید بن ثور اور حسن بن علی کی روایت ہے۔ اور حماد بن سلمہ کی روایت میں ابن عباس کا ذکر نہیں۔ اس طرح بیان کیا کہ آواز دو کہ نماز کی تیاری کریں اور روزہ رکھیں۔

۱۷۱۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي عُمَيْرِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمُومَتِي مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُغْمِيَ عَلَيْنَا هِلَالُ شَوَّالٍ فَأَصْبَحْنَا صِيَامًا فَجَاءَ رَكْبٌ مِنْ آخِرِ النَّهَارِ فَشَهِدُوا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ رَأَوُا الْهِلَالَ بِالْأَمْسِ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُفْطِرُوا وَأَنْ يَخْرُجُوا إِلَى عِيدِهِمْ مِنَ الْغَدِ۔

ابن ابی شیبہ، ہشیم، ابو بشر، ابو عمیر بن انس کہتے ہیں میرے ایک چچا نے جو حضورؐ کے صحابہ میں سے تھے یہ بیان کیا ہے کہ شوال کا چاند ہمیں بادل کی وجہ سے نظر نہ آیا۔ ہم نے صبح کو روزہ رکھا شام کے وقت ایک جماعت باہر سے آئی۔ اس نے حضورؐ کے سامنے چاند دیکھنے کی گواہی دی آپ نے لوگوں کو روزہ کھولنے اور اگلے روز عید منانے کا حکم دیا۔

Marfat.com

باب ۴۹۹ مَا جَاءَ فِي صُوْمُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ

چاند دیکھ کر روزہ رکھنے اور افطار کرنے کا بیان

۱۷۱۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوا لَهُ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَصُومُ قَبْلَ الْهِلَالِ بِيَوْمٍ.

ابو مروان محمد بن عثمان العثمانی، ابراہیم بن سعد زہری سالم، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھو اور جب چاند دیکھو تو افطار کرو اگر بادل چھا جائیں تو تعداد پوری کرو اور ابن عمر چاند سے ایک روز قبل روزہ رکھتے تھے۔

۱۷۱۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ ابْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَصُومُوا ثَلَاثِينَ يَوْمًا.

ابو مروان العثمانی، ابراہیم بن سعد زہری ابن المسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر افطار کرو اگر بادل چھایا ہوا ہو تو تیس روزے پورے کرو۔

باب ۵۰۰ مَا جَاءَ فِي الشَّهْرِ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ

انتیس روز کے مہینے کا بیان

۱۷۱۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ مَضَى مِنَ الشَّهْرِ قَالَ اثْنَانِ وَعِشْرُونَ وَبَقِيتُ ثَمَانٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ هٰكَذَا وَالشَّهْرُ هٰكَذَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَأَمْسَكَ وَاحِدَةً.

ابن ابی شیبہ، ابو معاویہ۔ اعمش، ابو صالح حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آج مہینے کے کتنے دن گزر گئے ہم نے کہا بائیس دن آٹھ روز ابھی باقی ہیں آپ نے تین مرتبہ دست اقدس اٹھا کر فرمایا کہ مہینہ اتنے دن کا ہوتا ہے اور تیسری مرتبہ ایک انگلی بند فرمائی۔

۱۷۲۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ بِشْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَعَقَدَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ فِي الثَّالِثَةِ.

محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشر، اسماعیل، محمد بن سعد، سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تین مرتبہ ہاتھ اٹھا کر فرمایا کہ مہینہ اتنے دن کا ہوتا ہے اور تیسری بار ایک انگلی بند فرمائی۔ یعنی انتیس دن کا۔

۱۷۲۱۔ حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى ثَنَا الْقَاسِمُ ابْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ ثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صُمْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

مجاہد بن موسیٰ، قاسم بن مالک المزنی، جویری، ابو نضرہ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں انتیس کے روزے تیس سے زیادہ

Marfat.com

وَسَلَّمَ تِسْعًا وَعِشْرِيْنَ أَكْثَرَ مِمَّا صُمْنَا ثَلَاثِيْنَ.

رکھے ہیں۔

بَابُ ۱۰۱ مَا جَاءَ فِي شَهْرَيِ الْعِيْدِ۔

عیدین کا بیان

۱۷۲۲۔ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِيْ بَكْرَةَ عَنْ أَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَهْرَا عِيْدٍ لَا يَنْقُصَانِ رَمَضَانُ وَذُو الْحِجَّةِ،

حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، خالد الحذاء، عبد الرحمان بن ابی بکرہ، ابو بکرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عید کے دونوں مہینے کم نہیں ہوتے ایک رمضان اور ایک ذوالحجہ۔

۱۷۲۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْمُقَدَّمِيُّ ثَنَا إِسْحٰقُ ابْنُ عِيْسٰى ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفِطْرُ يَوْمَ تُفْطِرُوْنَ وَالْأَضْحٰى يَوْمَ تُضَحُّوْنَ۔

محمد بن عمر المقدمی، اسحاق بن عیسےٰ، حماد بن زید، ایوب محمد بن سیرین، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یوم الفطر وہ ہے جس دن تم افطار کرتے ہو اور یوم الاضحیٰ وہ ہے جس دن تم قربانی کرتے ہو۔

بَابُ ۱۰۲ مَا جَاءَ فِي الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ۔

سفر میں روزہ رکھنے کا بیان

۱۷۲۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ وَأَفْطَرَ۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر میں روزہ بھی رکھا اور افطار بھی فرمایا ہے۔

۱۷۲۵۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَ حَمْزَةُ الْأَسْلَمِيُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّيْ أَصُوْمُ فَأَصُوْمُ فِي السَّفَرِ فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں حمزۃ الاسلمی نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کیا میں سفر میں روزہ رکھوں آپ نے فرمایا تمہارا جی چاہے رکھو اور تمہارا جی چاہے تو مت رکھو۔

۱۷۲۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُوْ عَامِرٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ دُحَيْمٌ وَهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ قَالَا ثَنَا ابْنُ أَبِيْ فُدَيْكٍ جَمِيْعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَيَّانَ الْمُرِّيِّ حَدَّثَتْنِيْ أُمُّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّهُ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَعْضِ أَسْفَارِهِ فِي الْيَوْمِ الْحَارِّ شَدِيْدِ الْحَرِّ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَضَعُ يَدَهُ

محمد بن بشار، ابو عامر، ح۔ عبد الرحمان بن ابراہیم، ہارون بن عبد اللہ الحمال، ابن ابی فدیک، ہشام بن سعد عثمان بن حیان، ام الدرداء۔ ابو الدرداء رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں ہم سخت گرمی میں بعض سفروں میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے حتیٰ کہ لوگ گرمی کی شدت سے اپنے سر پکڑ کر بیٹھنے لگے لیکن لشکر میں سوائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور عبد اللہ

Marfat.com

عَلٰى رَأْسِهٖ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ وَمَا فِي الْقَوْمِ أَحَدٌ صَائِمٌ إِلَّا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ رَوَاحَةَ۔

بن رواحہ کے کسی نے روزہ نہ رکھا تھا۔

بَابُ ۵۰۳ مَا جَاءَ فِي الْإِفْطَارِ فِي السَّفَرِ

سفر میں افطار کرنے کا بیان

۱۷۲۷۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، زہری، صفوان بن عبداللہ، ام الدرداء، کعب بن عاصم رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سفر میں روزہ رکھنا کوئی بھلائی نہیں۔

۱۷۲۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ۔

محمد بن المصفیٰ، محمد بن حرب، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے بھی یہ روایت مروی ہے۔ کہ سفر میں روزہ رکھنا اچھا نہیں۔

۱۷۲۹۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى التَّيْمِيُّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيْهِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَائِمُ رَمَضَانَ فِي السَّفَرِ كَالْمُفْطِرِ فِي الْحَضَرِ قَالَ أَبُوْ إِسْحٰقَ هٰذَا الْحَدِيْثُ لَيْسَ بِشَيْءٍ

ابراہیم بن المنذر، عبداللہ بن موسےٰ التیمی، اسامۃ بن زید، زہری، ابوسلمہ، عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سفر میں روزہ رکھنے والا ایسا ہی ہے جیسے حضر میں افطار کرنے والا۔ ابواسحٰق کہتے ہیں یہ حدیث قابلِ اعتبار نہیں۔

بَابُ ۵۰۴ مَا جَاءَ فِي الْإِفْطَارِ لِلْحَامِلِ وَالْمُرْضِعِ

حاملہ اور دودھ پلانے والی کیلئے افطار کی اجازت کا بیان

۱۷۳۰۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ أَبِيْ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَجُلٌ مِنْ بَنِيْ عَبْدِ الْأَشْهَلِ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ مِنْ بَنِيْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ أَغَارَتْ عَلَيْنَا خَيْلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَغَدّٰى فَقَالَ ادْنُ فَكُلْ قُلْتُ إِنِّيْ صَائِمٌ قَالَ اجْلِسْ

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ابوہلال، عبداللہ بن سوادہ، انس بن مالک بنی عبدالاشہل کے ایک آدمی نے بنی عبداللہ بن کعب کے علی بن محمد سے روایت کی کہ سوار صلی اللہ علیہ وسلم کے لشکر نے ہم پر چڑھائی کی میں حضور کی خدمت اقدس میں آیا آپ صبح کا کھانا کھا رہے تھے آپ نے فرمایا قریب آجاؤ اور کھاؤ میں نے عرض کیا میں روزے سے ہوں آپ نے فرمایا بیٹھ جاؤ تم سے روزے کے احکام بیان کرتا ہوں اللہ تعالےٰ نے مسافر کو آدھی نماز

Marfat.com

أُحَدِّثُكَ عَنِ الصَّوْمِ أَوِ الصِّيَامِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ شَطْرَ الصَّلَاةِ وَعَنِ الْمُسَافِرِ وَالْحَامِلِ وَالْمُرْضِعِ الصَّوْمَ أَوِ الصِّيَامَ وَاللَّهِ لَقَدْ قَالَهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِلَيْهِمَا أَوْ إِحْدَاهُمَا فَيَا لَهْفَ نَفْسِي هَلَّا كُنْتُ طَعِمْتُ مِنْ طَعَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

معاف فرمادی ہے۔ اور اسی طرح مسافر، حاملہ اور دودھ پلانے والی سے روزہ انس فرماتے ہیں خدا کی قسم نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ دونوں باتیں فرمائی تھیں یا ایک یعنی مجھے یاد نہیں رہا ہائے افسوس میرا اس دن روزہ کیوں تھا ورنہ میں حضور کے ساتھ کھانا کھالیتا۔

۱۷۳۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحُبْلَى الَّتِي تَخَافُ عَلَى نَفْسِهَا أَنْ تُفْطِرَ وَلِلْمُرْضِعِ الَّتِي تَخَافُ عَلَى وَلَدِهَا.

ہشام بن عمار، ربیع بن بدر، حسن بصری، حسن انس خادم رسول اللہ، انس ابن مالک فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حاملہ کے لیے جسے اپنی جان کا خطرہ ہو افطار کی اجازت دی اسی طرح دودھ پلانے والی کے لیے اگر اسے اپنی یا بچے کی جان کا خطرہ ہو۔

باب ۵۰۵ مَا جَاءَ فِي قَضَاءِ رَمَضَانَ

رمضان کی قضا کا بیان

۱۷۳۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ إِنْ كَانَ يَكُونُ عَلَيَّ الصِّيَامُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَمَا أَقْضِيهِ حَتَّى يَجِيءَ شَعْبَانُ.

علی بن منذر، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، یحیٰی بن سعید، ابوسلمہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عائشہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر میرے ذمے رمضان کے قضا روزے ہوتے تو میں شعبان آنے تک نہ رکھتی۔

۱۷۳۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نَحِيضُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْمُرُنَا بِقَضَاءِ الصَّوْمِ.

علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، عبیدہ، ابراہیم، اسود حضرت عائشہ فرماتی ہیں جب ہمیں حضور کے زمانہ میں ماہواری آتی آپ ہمیں روزے قضا کرنے کا حکم دیتے تھے۔

باب ۵۰۶ مَا جَاءَ فِي كَفَّارَةِ مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ

روزہ توڑنے کے کفارہ کا بیان

۱۷۳۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ هَلَكْتُ قَالَ مَا أَهْلَكَكَ قَالَ وَقَعْتُ عَلَى امْرَأَتِي فِي رَمَضَانَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتِقْ رَقَبَةً قَالَ لَا أَجِدُ قَالَ صُمْ شَهْرَيْنِ

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، حمید بن عبدالرحمن ابوہریرہ نے فرمایا کہ ایک شخص حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ میں ہلاک ہوگیا آپ نے فرمایا تو کس طرح ہلاک ہوگیا اس نے عرض کیا میں رمضان میں بیوی سے ہمبستر ہوگیا آپ نے فرمایا ایک غلام آزاد کرو اس نے عرض کیا میرے پاس مال نہیں آپ نے فرمایا دو ماہ کے مسلسل روزے رکھو اس نے جواب دیا مجھ میں اس کی قوت نہیں آپ نے فرمایا

Marfat.com

مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا أُطِيقُ قَالَ اطْعَمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ لَا أَجِدُ قَالَ اجْلِسْ فَجَلَسَ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ أُتِيَ بِمِكْتَلٍ يُدْعَى الْعَرَقُ فَقَالَ اذْهَبْ فَتَصَدَّقْ بِهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا أَهْلُ بَيْتٍ أَحْوَجُ إِلَيْهِ مِنَّا قَالَ انْطَلِقْ فَأَطْعِمْهُ عِيَالَكَ۔

ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ اس نے عرض کیا اس کے لیے میرے پاس مال نہیں آپ نے فرمایا بیٹھ جاؤ وہ بیٹھ گیا اتنے میں کھجوروں کی ایک بھری ہوئی بوری آئی آپ نے فرمایا جاؤ اسے صدقہ کر دو اس نے عرض کیا اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق دیکر بھیجا ہے مدینہ میں میرے گھر والوں سے زیادہ اس کا کوئی محتاج نہیں آپ نے فرمایا جاؤ اسے اپنے گھر والوں کو کھلا دو۔

۱۷۳۵۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى فَنَا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ وَهْبٍ فَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ قَالَ وَصُمْ يَوْمًا مَكَانَهُ۔

حرملہ، ابن وہب، عبدالجبار بن عمر، یحیٰی بن سعید ابن المسیب، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔ لیکن اس میں یہ بھی ہے کہ اس کی بجائے ایک دن کا اور روزہ رکھو۔

۱۷۳۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا نَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ الْمُطَوِّسِ عَنْ إِدْرِيسَ الْمُطَوِّسِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ رُخْصَةٍ لَمْ يُجْزِهِ صِيَامُ الدَّهْرِ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، ابن المطوس، مطوس، ابوہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے بغیر عذر کے ماہ رمضان کا ایک روزہ افطار کر لیا تو اسے زمانہ بھر کے روزے بھی کافی نہ ہوں گے۔

بَابُ ۵۲ مَا جَاءَ فِيمَنْ أَفْطَرَ نَاسِيًا

بھول کر افطار کرنے کا بیان

۱۷۳۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ نَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَرْفٍ عَنْ خِلَاسٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ نَاسِيًا وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللَّهُ وَسَقَاهُ۔

ابن ابی شیبہ، ابواسامہ، عوف، خلاس، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ ؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو سہواً کھالے یا پی لے وہ روزے سے ہو تو اسے روزہ پورا کرنا چاہیے کیونکہ اسے اللہ نے کھلایا اور پلایا ہے۔

۱۷۳۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا نَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ أَفْطَرْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ غَيْمٍ ثُمَّ طَلَعَتِ الشَّمْسُ قُلْتُ لِهِشَامٍ أُمِرُوا بِالْقَضَاءِ قَالَ بُدٌّ مِنْ ذَلِكَ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابواسامہ، ہشام، فاطمہ بنت المنذر ؓ نے فرمایا کہ ہم نے حضور کے زمانہ میں بادل کی وجہ سے جلد افطار کر لیا لیکن پھر سورج نکل آیا۔ ابواسامہ کہتے ہیں میں نے ہشام سے دریافت کیا تو کیا قضا کا حکم دیا گیا۔ انہوں نے کہا تو یہ ضروری تھا

Marfat.com

باب ۵۰۸ ما جاء فی الصائم یقیء

روزہ دار کو قے آجانے کا بیان

۱۷۳۹۔ حدثنا ابو بکر بن ابی شیبۃ ثنا یعلی ومحمد ابنا عبید الطنافسی قالا ثنا محمد بن اسحق عن یزید بن ابی حبیب عن ابی مرزوق عن فضالۃ بن عبید قال سمعت فضالۃ بن عبید الانصاری یحدث ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم خرج علیھم فی یوم کان یصومہ فدعا بانا فشرب فقلنا یا رسول اللہ ان ھذا یوم کنت تصومہ قال اجل ولکنی قئت۔

ابن ابی شیبہ، یعلیٰ، محمد بن عبید، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، ابومرزوق، فضالہ بن عبید سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن باہر تشریف لائے۔ آپ نے پانی منگایا اور پیا۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ آج تو آپ کا روزہ تھا آپ نے فرمایا ہاں لیکن مجھے قے آگئی تھی

۱۷۴۰۔ حدثنا عبیدۃ بن عبد الکریم ثنا الحکم ابن موسی ثنا عیسی بن یونس ح وحدثنا عبید اللہ ثنا علی بن الحسن بن سلیمان ابو الشعثاء ثنا حفص بن غیاث جمیعا عن ھشام عن ابن سیرین عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من ذرعہ القیء فلا قضاء علیہ ومن استقاء فعلیہ القضاء۔

عبیدۃ بن عبد الکریم، حکم بن موسیٰ، عیسیٰ بن یونس، ح۔ عبید اللہ، علی بن الحسن بن سلیمان، حفص بن غیاث، ہشام ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے خود بخود قے آجائے اس پر قضا نہیں اور جان بوجھ کر قے کرے تو اس پر قضا ہے یہ حدیث صحیح ہے اور اسی پر احناف کا فتویٰ ہے

باب ۵۰۹ ما جاء فی السواک والکحل للصائم

روزے میں مسواک کرنے اور سرمہ لگانے کا بیان

۱۷۴۱۔ حدثنا عثمان بن محمد بن ابی شیبۃ ثنا ابو اسماعیل المؤدب عن مجالد عن الشعبی عن مسروق عن عائشۃ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من خیر خصال الصائم السواک۔

عثمان بن محمد بن ابی شیبہ، ابو اسماعیل المؤدب، مجالد، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا روزہ دار کے بہترین کاموں میں سے ایک مسواک کرنا ہے۔

۱۷۴۲۔ حدثنا ابو التقی ھشام بن عبد الملک الحمصی ثنا بقیۃ ثنا الزبیدی عن ھشام بن عروۃ عن ابیہ عن عائشۃ قالت اکتحل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وھو صائم۔

ہشام بن عبد الملک الحمصی، بقیہ، زبیدی، ہشام، عروہ حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ کی حالت میں سرمہ لگایا۔

باب ۵۱۰ ما جاء فی الحجامۃ للصائم

روزے کی حالت میں پچھنے لگوانے کا بیان

۱۷۴۳۔ حدثنا ایوب بن محمد الرقی وداود بن رشید قالا ثنا معمر بن سلیمان ثنا عبد اللہ بن بشر عن الاعمش عن ابی صالح عن ابی ھریرۃ قال

ایوب بن محمد الرقی، داؤد بن رشید، معمر بن سلیمان، عبد اللہ بن بشر، اعمش، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پچھنے

Marfat.com

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُوْمُ۔

لگانے والا اور لگوانے والا ہر دو افطار کریں۔

۱۷۴۴۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ السُّلَمِيُّ ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ اَنْبَاَ شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ قِلَابَةَ اَنَّ اَبَا اَسْمَاءَ حَدَّثَهٗ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُوْمُ۔

احمد بن یوسف السلمی، عبید اللہ، شیبان، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو قلابہ، ابو اسماء، ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ پچھنے لگانے اور لگوانے والا دونوں افطار کریں۔

۱۷۴۵۔ وَبِاِسْنَادِهٖ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ اَنَّ شَدَّادَ بْنَ اَوْسٍ بَيْنَمَا هُوَ يَمْشِيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَقِيْعِ فَمَرَّ عَلٰى رَجُلٍ يَحْتَجِمُ بَعْدَ مَا مَضٰى مِنَ الشَّهْرِ ثَمَانِيْ عَشْرَةَ لَيْلَةً فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُوْمُ۔

احمد بن یوسف، عبید اللہ، شیبان، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو قلابہ، شداد بن اوس نے فرمایا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بقیع کی طرف جا رہے تھے آپ نے ایک شخص کو پچھنے لگواتے دیکھا یہ رمضان کی اٹھارویں تاریخ تھی آپ نے فرمایا پچھنے لگانیوالا اور لگوانے والا دونوں افطار کریں۔

۱۷۴۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ اِحْتَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ مُحْرِمٌ۔

علی بن محمد، محمد بن فضیل، یزید بن ابی زیاد، مقسم، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام اور روزے کی حالت میں پچھنے لگوائے اور افطار نہیں فرمایا۔

بَابُ ۵۱ مَا جَاءَ فِي الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ۔

روزے میں پیار لینے کا بیان

۱۷۴۷۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَرَّاحِ قَالَا ثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ زِيَادِ بْنِ عَلَاقَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ فِيْ شَهْرِ الصَّوْمِ۔

ابن ابی شیبہ، عبد اللہ بن الجراح، ابو الاحوص زیاد بن علاقہ، عمرو بن میمون، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں پیار لیتے تھے۔

۱۷۴۸۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَاَيُّكُمْ يَمْلِكُ اِرْبَهٗ كَمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْلِكُ اِرْبَهٗ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبید اللہ، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں پیار لیتے تھے لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح ضبطِ نفس پر کسے قدرت حاصل ہے۔

۱۷۴۹۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنِ ابْنِ شَنْبَلٍ عَنْ حَفْصَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، مسلم، مسروق بن شنبل، حفصہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں پیار لیتے تھے۔

Marfat.com

كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

۱۷۵۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا الْفَضْلُ ابْنُ دُكَيْنٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي يَزِيدَ الضَّبِّيِّ عَنْ مَيْمُونَةَ مَوْلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ قَبَّلَ امْرَأَتَهُ وَهُمَا صَائِمَانِ قَالَ قَدْ أَفْطَرَا

ابن ابی شیبہ، فضل بن دکین، اسرائیل، زید بن جبیر، ابو یزید الضبی، مولاۃ میمونہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے اس شخص کے بارے میں دریافت کیا جو اپنی بیوی کو روزے میں بوسہ دے آپ نے فرمایا روزہ افطار کریں۔

باب ۵۱۲ مَا جَاءَ فِي الْمُبَاشَرَةِ لِلصَّائِمِ

عورت کے ساتھ لیٹنے کا بیان

۱۷۵۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ دَخَلَ الْأَسْوَدُ وَمَسْرُوقٌ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَتْ كَانَ يَفْعَلُ وَكَانَ أَمْلَكَكُمْ لِإِرْبِهِ۔

ابن ابی شیبہ، ابن علیہ، ابن عون، ابراہیم، اسود اور مسروق حضرت عائشہ کے پاس گئے اور عرض کیا، کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں بیوی کے پاس لیٹتے تھے انہوں نے فرمایا ہاں لیکن وہ تمہاری نسبت اپنے نفس پر بہت زیادہ قادر تھے۔

۱۷۵۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا أَبِي عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَخَّصَ لِلْكَبِيرِ الصَّائِمِ وَكَرِهَ لِلشَّابِّ

محمد بن خالد بن عبداللہ، خالد، عطاء ابن السائب، سعید بن جبیر، ابن عباس فرماتے ہیں یہ اجازت بوڑھے کے لیے تھی اور نوجوان کے لیے مناسب نہیں۔

باب ۵۱۳ مَا جَاءَ فِي الْغِيبَةِ وَالرَّفَثِ لِلصَّائِمِ

روزے میں غیبت کرنے کا بیان

۱۷۵۳۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالْجَهْلَ وَالْعَمَلَ بِهِ فَلَا حَاجَةَ لِلَّهِ فِي أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ۔

عمرو بن رافع، ابن المبارک، ابن ابی ذئب، سعید المقبری، ابو سعید، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو جھوٹ اور جہالت کی باتیں کرنا اور اس پر عمل کرنا نہ چھوڑے تو اللہ کو اس بات کی حاجت نہیں کہ اس کے لیے کوئی کھانا پینا چھوڑ دے۔

۱۷۵۴۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبَّ صَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ صِيَامِهِ إِلَّا الْجُوعُ وَرُبَّ قَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ قِيَامِهِ إِلَّا السَّهَرُ۔

عمرو بن رافع، ابن المبارک، اسامہ بن زید، سعید المقبری، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہت سے ایسے روزہ دار ہوتے ہیں کہ ان کا روزہ نہیں ہوتا ہاں وہ بھوکے ضرور ہوتے ہیں اور بہت سے قیام کرنے والے قیام کرتے ہیں لیکن ان کا قیام نہیں ہوتا بلکہ صرف جاگتے ہیں۔

Marfat.com

۱۷۵۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَ جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَجْهَلْ وَإِنْ جَهِلَ عَلَيْهِ أَحَدٌ فَلْيَقُلْ إِنِّي امْرُؤٌ صَائِمٌ۔

محمد بن الصباح، جریر، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی روزہ رکھے تو فضول بکواس اور جہالت کی باتیں نہ کرے اگر کوئی دوسرا اس سے جہالت کی بات کرے تو کہہ دے کہ میں روزہ سے ہوں۔

بَابُ ۵۱۴ مَا جَاءَ فِي السُّحُورِ۔

سحری کرنے کا بیان

۱۷۵۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَةً۔

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، عبد العزیز (ربا عی) انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سحری کھایا کرو کیوں کہ سحری میں خیر و برکت ہے۔

۱۷۵۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو عَامِرٍ ثَنَا زَمْعَةُ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَعِينُوا بِطَعَامِ السَّحَرِ عَلَى صِيَامِ النَّهَارِ وَالْقَيْلُولَةِ عَلَى قِيَامِ اللَّيْلِ۔

محمد بن بشار، ابو عامر، زمعۃ بن صالح، سلمہ ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دن کے روزے رکھنے پر سحری کے کھانے سے مدد طلب کرو اور رات کے قیام کے لیے قیلولہ سے مدد طلب کرو۔

بَابُ ۵۱۵ مَا جَاءَ فِي تَأْخِيرِ السُّحُورِ۔

سحری دیر سے کرنے کا بیان

۱۷۵۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ ابْنِ ثَابِتٍ قَالَ تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قُمْنَا إِلَى الصَّلَاةِ قُلْتُ كَمْ بَيْنَهُمَا قَالَ قَدْرُ قِرَاءَةِ خَمْسِينَ آيَةً۔

علی بن محمد، وکیع، ہشام الدستوائی، قتادہ، انس، زید بن ثابت نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سحری کی پھر ہم نماز پڑھنے کھڑے ہو گئے انس کہتے ہیں میں نے دریافت کیا۔ درمیان میں کتنا وقت تھا انہوں نے فرمایا پچاس آیات کی تلاوت جتنا۔

۱۷۵۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ تَسَحَّرْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ وَالنَّهَارُ إِلَّا أَنَّ الشَّمْسَ لَمْ تَطْلُعْ۔

علی بن محمد، ابو بکر بن عیاش، عاصم، زر، حذیفہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سحری کی، بالکل دن تھا صرف سورج طلوع نہ ہوا تھا۔

۱۷۶۰۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ مِنْ سَحُورِهِ فَإِنَّهُ يُؤَذِّنُ لِيُنْتَبِهَ نَائِمَكُمْ وَيَرْجِعَ

یحییٰ بن حکیم، یحییٰ بن سعید، ابن ابی عدی، سلیمان التیمی ابو عثمان النہدی، عبد اللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہیں تمہیں بلال کی اذان سحری سے روک نہ دے کیونکہ وہ تو اس لیے اذان دیتے ہیں کہ سونے والا جاگ جائے اور جاگنے والا جلد فارغ ہو جائے صبح اس طرح

Marfat.com

فَاتِحَةُ وَلَيْسَ الْفَجْرُ أَنْ يَقُولَ هٰكَذَا وَلٰكِنْ هٰكَذَا يَعْتَرِضُ فِي أُفُقِ السَّمَاءِ۔

نہیں ہے بلکہ آسمان کے افق میں عرضاً پھیلتی ہے۔

بَابُ ۵۱۶ مَا جَاءَ فِي تَعْجِيلِ الْإِفْطَارِ۔

افطار جلد کرنے کا بیان

۱۷۶۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ ابْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْإِفْطَارَ۔

ہشام، محمد بن الصباح، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابو حازم، سہل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگ اس وقت تک بھلائی پر رہیں گے جب تک افطار میں عجلت کریں گے۔

۱۷۶۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ عَجَّلُوا الْفِطْرَ فَإِنَّ الْيَهُودَ يُؤَخِّرُونَ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ اس وقت تک بھلائی پر رہیں گے جب تک افطار میں عجلت کریں لہٰذا تم افطار جلد کیا کرو کیوں کہ یہود تاخیر سے افطار کرتے ہیں۔

بَابُ ۵۱۷ مَا جَاءَ عَلَى مَا يُسْتَحَبُّ الْفِطْرُ

افطار کے لیے کسی شئے کا بیان

۱۷۶۳۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ابْنُ سُلَيْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَاصِمٍ وَهُوَ الْأَحْوَلُ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنِ الرَّبَابِ أُمِّ الرَّائِحِ بِنْتِ صُلَيْعٍ عَنْ عَمَّتِهَا سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفْطَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى تَمْرٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى الْمَاءِ فَإِنَّهُ طَهُورٌ۔

عثمان بن ابی شیبہ، عبدالرحیم بن سلیمان، محمد بن فضیل، ح۔ ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، عاصم الاحول، حفصہ بنت سیرین، رباب ام الرائح، بنت صلیع، سلمان بن عامر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی افطار کرے تو کھجور سے کرے اگر کھجور میسر نہ ہو تو پانی سے کیوں یہ ایک پاک شئے ہے۔

بَابُ ۵۱۸ مَا جَاءَ فِي فَرْضِ الصَّوْمِ مِنَ اللَّيْلِ وَالرُّخْصَةِ فِي الصَّوْمِ۔

رات سے روزے کی نیت کرنیکا بیان

۱۷۶۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْقَطَوَانِيُّ عَنْ إِسْحٰقَ بْنِ حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صِيَامَ لِمَنْ لَمْ يُفَرِّضْهُ مِنَ اللَّيْلِ۔

ابن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، اسحاق بن حازم، عبداللہ بن ابی بکر بن عمرو بن حزم، سالم، ابن عمر، حضرت حفصہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے رات سے نیت نہ کی اس کا روزہ نہیں ہوتا۔

۱۷۶۵۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى ثَنَا شَرِيكٌ

اسماعیل بن موسیٰ، شریک، طلحہ بن یحییٰ، مجاہد، حضرت

Marfat.com

عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ فَنَقُولُ لَا فَيَقُولُ إِنِّي صَائِمٌ فَيُقِيمُ عَلَى صَوْمِهِ ثُمَّ يُهْدَى لَنَا شَيْءٌ فَيُفْطِرُ قَالَتْ وَرُبَّمَا صَامَ وَأَفْطَرَ قُلْتُ كَيْفَ ذَا قَالَتْ إِنَّمَا مِثْلُ هٰذَا وَمِثْلُ الَّذِي يَخْرُجُ بِصَدَقَةٍ فَيُعْطِي بَعْضًا وَيُمْسِكُ بَعْضًا۔

عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا تمہارے پاس کچھ کھانے کے لیے ہے ہم نے جواب دیا نہیں آپ نے فرمایا اچھا تو میں روزہ سے ہوں آپ روزہ رکھ چکے تھے کہ ہمارے لیے ہدیہ آگیا آپ نے افطار فرمالیا، آپ بسا اوقات روزہ رکھتے اور افطار کرتے مجاہد کہتے ہیں میں نے دریافت کیا کس طرح؟ فرمانے لگیں اس کی مثال ایسی سمجھو کہ کوئی صدقہ کرنا چاہیے تو اس میں سے کچھ دیدے اور کچھ روک لے

بَابُ ۵۱۹ مَا جَاءَ فِي الرَّجُلِ يُصْبِحُ جُنُبًا وَهُوَ يُرِيدُ الصِّيَامَ

احتلام ہونے اور روزہ رکھنے کا بیان

۱۷۶۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو الْقَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ لَا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ مَا أَنَا قُلْتُ مَنْ أَصْبَحَ وَهُوَ جُنُبٌ فَلْيُفْطِرْ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَهُ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، یحییٰ بن جعدہ، عبداللہ رحمان بن عمرو القاری، حضرت ابوہریرہ سے فرمایا کہ خدا کی قسم میں یہ بات اپنی جانب سے نہیں کہتا کہ جسے جنابت کی حالت میں صبح ہو جائے وہ افطار کرے بلکہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے۔

۱۷۶۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِيتُ جُنُبًا فَيُنَبِّهُ بِلَالٌ فَيُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ فَيَقُومُ فَيَغْتَسِلُ فَأَنْظُرُ إِلَى تَحَدُّرِ الْمَاءِ مِنْ رَأْسِهِ ثُمَّ يَخْرُجُ فَأَسْمَعُ صَوْتَهُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ قَالَ مُطَرِّفٌ فَقُلْتُ لِعَامِرٍ أَفِي رَمَضَانَ قَالَ رَمَضَانُ وَغَيْرُهُ سَوَاءٌ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، مطرف، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات حالت جنابت میں گزارتے صبح کو بلال نماز کے لیے بلانے آتے آپ اٹھ کر غسل فرماتے، میں آپ کے سر سے پانی کے قطرے ٹپکتے دیکھتی پھر باہر تشریف لے جاتے اور میں آپ کی صبح کی قرأت سنتی مطرف نے شعبی سے دریافت کیا کیا یہ رمضان میں ہوتا تھا انہوں نے فرمایا رمضان اور غیر رمضان دونوں برابر ہیں۔

۱۷۶۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ سَأَلَتْ أُمَّ سَلَمَةَ عَنِ الرَّجُلِ يُصْبِحُ وَهُوَ جُنُبٌ يُرِيدُ الصَّوْمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ وِقَاعٍ لَا مِنْ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَغْتَسِلُ وَيَتِمُّ صَوْمَهُ۔

علی بن محمد، ابن نمیر، عبیداللہ، نافع کہتے ہیں میں نے ام سلمہ سے دریافت کیا کہ اگر کوئی صبح کو جنابت کی حالت میں اٹھے اور اس کا روزے کا ارادہ ہو انہوں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کو جنابت کی حالت میں اٹھتے اور یہ جنابت مجامعت سے ہوتی نہ کہ احتلام سے پھر غسل فرماتے اور پورا روزہ رکھتے۔

Marfat.com

بَابُ ۵۲ مَا جَاءَ فِي صِيَامِ الدَّهْرِ

ہمیشہ روزے رکھنے کا بیان

۱۷۶۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ابْنُ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَأَبُو دَاوُدَ قَالُوا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ أَبَدًا فَلَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ

ابن ابی شیبہ، عبید اللہ بن سعید، ح۔ محمد بن بشار، یزید بن ہارون، ابو داؤد، شعبہ، قتادہ، مطرف، عبد اللہ بن الشخیر سے بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مدام ہمیشہ روزے رکھے اس نے نہ روزہ رکھا نہ افطار کیا۔

۱۷۷۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي الْعَبَّاسِ الْمَكِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَامَ مَنْ صَامَ أَبَدًا۔

علی بن محمد، وکیع، مسعر، سفیان، حبیب بن ابی العباس المکی، عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مدام ہمیشہ روزے رکھے اس نے روزہ نہیں رکھا۔

بَابُ ۵۳ مَا جَاءَ فِي صِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

ہر ماہ تین دن کے روزے رکھنے کا بیان

۱۷۷۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُنْهَالِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِصِيَامِ الْبِيضِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ وَيَقُولُ وَهُوَ كَصَوْمِ الدَّهْرِ أَوْ كَهَيْئَةِ صَوْمِ الدَّهْرِ

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، شعبہ، انس بن سیرین، عبد الملک بن منہال، منہال کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایام بیض (۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵) کا روزہ رکھنے کا حکم دیتے اور فرماتے یہ پوری زندگی کے روزوں کی مانند ہیں،

۱۷۷۲۔ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ ثَنَا هَمَّامٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قَتَادَةَ بْنِ مِلْحَانَ الْقَيْسِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ أَخْطَأَ شُعْبَةُ وَأَصَابَ هَمَّامٌ

اسحاق بن منصور، حبان بن ہلال، ہمام، انس بن سیرین، عبد الملک بن قتادہ بن ملحان القیسی، قتادہ بن ملحان سے بھی یہ روایت مروی ہے ابن ماجہ کہتے ہیں اس حدیث میں شعبہ نے غلطی کی اور ہمام نے صحیح روایت بیان کی یعنی شعبہ نے اسے عبد الملک بن منہال سے روایت کیا ہے تو دراصل عبد الملک بن قتادہ بن ملحان سے مروی ہے،

۱۷۷۳۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَذَلِكَ صَوْمُ الدَّهْرِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ

سہل بن ابی سہل، ابو معاویہ، عاصم الاحول، ابو عثمان ابوذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مہینے میں تین دن کے روزے رکھے تو یہ پوری زندگی کے روزے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو ایک نیکی کرے اس

Marfat.com

عَزَّوَجَلَّ تَصْدِيقُ ذٰلِكَ فِي كِتَابِهِ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا فَالْيَوْمُ بِعَشْرَةِ أَيَّامٍ۔

۱۷۷۴۔ حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ قُلْتُ مِنْ أَيِّهِ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ يُبَالِي مِنْ أَيِّهِ كَانَ۔

کے لیے دس گناہ ثواب ہے تو ایک دن دس دن کے برابر ہوا۔

ابن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، یزید الرشک، معاذۃ العدویہ، حضرت عائشہ رضؓ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر ماہ تین روزے رکھتے میں نے حضرت عائشہؓ سے دریافت کیا وہ کون سے دن کے روزے ہیں انہوں نے فرمایا جس روز جی چاہتا رکھ لیتے۔

باب ۵۲۲ مَا جَاءَ فِي صِيَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضورؐ کے روزوں کا بیان

۱۷۷۵۔ حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَوْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَصُومُ حَتّٰى نَقُولَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتّٰى نَقُولَ قَدْ أَفْطَرَ وَلَمْ أَرَهُ صَامَ مِنْ شَهْرٍ قَطُّ أَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهِ مِنْ شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ إِلَّا قَلِيلًا۔

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، ابن ابی لبید، ابوسلمہ کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ سے حضور کے روزوں کی کیفیت دریافت کی انہوں نے فرمایا آپ مسلسل اتنے روزے رکھتے کہ ہمیں خیال گزرتا کہ اب آپ افطار نہ کریں گے اور جب افطار فرماتے تو ہمیں یہ گمان ہوتا کہ اب روزے نہ رکھیں گے اور میں نے آپ کو شعبان سے زیادہ روزے رکھتے کسی مہینہ میں نہیں دیکھا آپ سوائے چند روز کے پورے روزے رکھتے تھے

۱۷۷۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتّٰى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتّٰى نَقُولَ لَا يَصُومُ وَمَا صَامَ شَهْرًا مُتَتَابِعًا إِلَّا رَمَضَانَ مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھتے حتیٰ کہ ہم یہ گمان کرتے کہ اب آپ افطار نہ کریں گے اور جب آپ افطار فرماتے تو ہمیں یہ خیال گزرتا کہ اب آپ روزے نہ رکھیں گے اور مدینہ آنے کے بعد آپ نے سوائے رمضان کے کسی اور مہینے میں پورے روزے نہیں رکھے۔

باب ۵۲۳ مَا جَاءَ فِي صِيَامِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

داؤد علیہ السلام کے روزوں کا بیان

۱۷۷۷۔ حَدَّثَنَا أَبُوإِسْحٰقَ الشَّافِعِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ الْعَبَّاسِ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الصِّيَامِ عَلَى اللّٰهِ صِيَامُ دَاوُدَ فَإِنَّهُ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَأَحَبُّ الصَّلَاةِ

عمرو بن دینار، عمرو بن اوس، عبداللہ بن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے زیادہ محبوب داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار فرماتے اور اللہ کو سب سے زیادہ محبوب داؤد کی نماز ہے وہ آدھی رات سوتے پھر تہائی رات

Marfat.com

إِلَى اللهِ صَلٰوةُ دَاوٗدَ كَانَ يَنَامُ نِصْفَ اللَّيْلِ وَيُصَلِّي ثُلُثَهُ وَيَنَامُ سُدُسَهُ۔

بیدار رہتے پھر چھٹے حصے میں سو جاتے۔

۱۷۷۸- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَا رَسُوْلَ اللهِ كَيْفَ بِمَنْ يَصُوْمُ يَوْمَيْنِ وَيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ أَوَ يُطِيْقُ ذٰلِكَ أَحَدٌ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ كَيْفَ بِمَنْ يَصُوْمُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ ذٰلِكَ صَوْمُ دَاوٗدَ قَالَ كَيْفَ بِمَنْ يَصُوْمُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمَيْنِ قَالَ وَدِدْتُ أَنِّي طُوِّقْتُ ذٰلِكَ۔

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، عبداللہ بن معبد الزمانی، ابوقتادہ کہتے ہیں حضرت عمر نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ شخص کیسا ہے جو دو دن روزے رکھے اور ایک دن افطار کرے آپ نے فرمایا اس کی طاقت کون رکھتا ہے عمر نے عرض کیا وہ کیسا ہے جو ایک دن روزہ رکھتا ہے اور ایک دن افطار کرتا ہے آپ نے فرمایا یہ داؤد کے روزے ہیں عمر نے عرض کیا جو ایک دن روزہ رکھتا اور دو دن افطار کرتا ہو حضور نے فرمایا کاش مجھے اس کی طاقت دی جاتی۔

بَابُ ۵۲ مَا جَاءَ فِي صِيَامِ نُوْحٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

نوح علیہ السلام کے روزوں کا بیان

۱۷۷۹- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا سَعِيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنِ ابْنِ لَهِيْعَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ أَبِي فِرَاسٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ صَامَ نُوْحٌ الدَّهْرَ إِلَّا يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْأَضْحٰى۔

سہل بن ابی سہل، سعید بن ابی مریم، ابن لہیعہ، جعفر بن ربیعہ، ابوفراس، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نوح علیہ السلام نے سوائے عید اور قربانی کے دنوں کے پوری زندگی کے روزے رکھے

بَابُ ۵۳ صِيَامِ سِتَّةِ أَيَّامٍ مِّنْ شَوَّالٍ۔

شوال کے چھ روزے رکھنے کا بیان

۱۷۸۰- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا بَقِيَّةُ ثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الذِّمَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَسْمَاءَ الرَّحَبِيَّ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ صَامَ سِتَّةَ أَيَّامٍ بَعْدَ الْفِطْرِ كَانَ تَمَامَ السَّنَةِ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا۔

ہشام، بقیہ، صدقہ بن خالد، یحییٰ بن الحارث الذماری، ابواسماء الرحبی، ثوبان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے عید کے بعد چھ روزے رکھے، تو گویا پورے سال کے روزے ہو گئے۔ کیوں کہ جو ایک نیکی کرتا ہے اسے دس گنا ثواب ملتا ہے۔

۱۷۸۱- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي أَيُّوْبَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ أَتْبَعَهُ بِسِتٍّ مِنْ شَوَّالٍ كَانَ كَصَوْمِ الدَّهْرِ۔

علی بن محمد، ابن نمیر، سعد بن سعید، عمر بن ثابت ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے رمضان کے روزے رکھے۔ اس کے یہ روزے پوری زندگی کے روزے بن جائیں گے۔

Marfat.com

بَابُ ۵۲۶ فِي صِيَامِ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ

اللہ کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھنا

۱۷۸۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَنْبَأَ اللَّيْثُ ابْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ بَاعَدَ اللهُ بِذَلِكَ الْيَوْمِ النَّارَ عَنْ وَجْهِهِ سَبْعِينَ خَرِيفًا۔

محمد بن رمح، لیث، ابن الہاد، سہیل بن صالح، نعمان بن عیاش، ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اللہ کی راہ میں ایک روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اس روز دوزخ کو اس سے ستر سال کی مسافت کے فاصلے پر دور فرما دیتا ہے۔

۱۷۸۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ اللَّيْثِيُّ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ زَحْزَحَ اللهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا۔

ہشام، انس بن عیاض، عبداللہ بن عزیز اللیثی، مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے اللہ کی راہ میں ایک روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اس کے چہرے سے دوزخ کو ستر سال کی مسافت پر دور کر دیتا ہے۔

بَابُ ۵۲۷ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ صِيَامِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ۔

ایام تشریق میں روزے رکھنے کی ممانعت کا بیان

۱۷۸۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامُ مِنًى أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ۔

ابن ابی شیبہ، عبدالرحمان بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا منیٰ کے ایام کھانے پینے کے ایام ہیں۔

۱۷۸۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ فَقَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَإِنَّهَا هِيَ أَيَّامُ أَيَّامِ أَكْلٍ وَشُرْبٍ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، نافع بن جبیر بن مطعم، بشر بن سحیم فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایام تشریق میں خطبہ دیا اور فرمایا جنت میں سوائے مسلمان کے کوئی داخل نہ ہوگا۔ اور یہ دن کھانے پینے کے ہیں۔

بَابُ ۵۲۸ فِي النَّهْيِ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى

عید اور قربانی کے دنوں میں روزہ رکھنے کی ممانعت کا بیان

۱۷۸۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى التَّيْمِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن یعلیٰ التیمی، عبدالملک بن عمیر، قزعہ، ابوسعید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید اور قربانی کے دنوں میں روزہ

Marfat.com

أَنَّهُ نَهَى عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ الْأَضْحَى۔

رکھنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۱۷۸۷۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ فَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ هَذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ الْأَضْحَى أَمَّا يَوْمُ الْفِطْرِ فَيَوْمُ فِطْرِكُمْ مِنْ صِيَامِكُمْ وَيَوْمُ الْأَضْحَى تَأْكُلُونَ فِيهِ مِنْ لُحُومِ نُسُكِكُمْ۔

سہل بن ابی سہل، سفیان، زہری، ابو عبید کہتے ہیں میں عید کی نماز کے لیے حضرت عمر کے ساتھ گیا، انہوں نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں دنوں یعنی عید اور بقر عید کے روز روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔ یوم الفطر تمہارے روزہ کھولنے کا دن ہے۔ اور قربانی کا دن۔ تمہاری قربانی کے گوشت کھانے کا دن ہے۔

بَابُ ۵۲۹ فِي صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

جمعہ کا روزہ رکھنے کا بیان

۱۷۸۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ فَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ إِلَّا بِيَوْمٍ قَبْلَهُ أَوْ يَوْمٍ بَعْدَهُ۔

ابن ابی شیبہ، ابو معاویہ، حفص بن غیاث، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف جمعہ کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہاں کے ساتھ ایک دن پہلے رکھ لے یا بعد میں رکھ لے۔

۱۷۸۹۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ فَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَأَنَا أَطُوفُ بِالْبَيْتِ أَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ نَعَمْ وَرَبِّ هَذَا الْبَيْتِ۔

ہشام، ابن عیینہ، عبد الحمید بن جبیر بن شیبہ، محمد بن عباد بن جعفر کہتے ہیں میں نے بیت اللہ کا طواف کرتے ہوئے جابر سے دریافت کیا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے، انہوں نے فرمایا ہاں کعبہ کے پروردگار کی قسم۔

۱۷۹۰۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنَا أَبُو دَاوُدَ فَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَلَّمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْطِرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ۔

اسحاق بن منصور، ابو داؤد، شیبان، عاصم، زر، عبد اللہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جمعہ کے روز بہت کم افطار کرتے دیکھا ہے۔

بَابُ ۵۳۰ مَا جَاءَ فِي صِيَامِ يَوْمِ السَّبْتِ

ہفتہ کے دن کا روزہ رکھنے کا بیان

۱۷۹۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ فَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بُسْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُومُوا يَوْمَ السَّبْتِ إِلَّا فِيمَا افْتُرِضَ عَلَيْكُمْ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ أَحَدُكُمْ إِلَّا عُودَ عِنَبٍ أَوْ لِحَاءَ شَجَرَةٍ فَلْيَمْضُغْهُ۔

ابن ابی شیبہ، عیسیٰ بن یونس، ثور بن یزید، خالد بن معدان، عبد اللہ بن بسر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہفتہ کے دن کا روزہ نہ رکھو بلکہ اگر تم کو اس روز کھانے کو نہ ملے تو کچھ انگور کی شاخ یا درخت کا چھلکا ہی چوس لو۔

Marfat.com

۱۷۹۲۔ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ عَنْ أُخْتِهِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

حمید بن مسعدہ، سفیان بن عیینہ، ثور بن یزید، خالد بن معدان، عبداللہ بن بسر ان کی ہمشیرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ پھر مذکورہ حدیث بیان کی۔

باب ۵۳۱ صِيَامِ الْعَشْرِ

ذوالحجہ کے دس دن کے روزے رکھنے کا بیان

۱۷۹۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَيَّامٍ الْعَمَلُ الصَّالِحُ فِيهَا أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ مِنْ هٰذِهِ الْأَيَّامِ يَعْنِي الْعَشْرَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ قَالَ وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ إِلَّا رَجُلٌ خَرَجَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فَلَمْ يَرْجِعْ مِنْ ذٰلِكَ بِشَيْءٍ۔

علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، مسلم البطین، سعید بن جبیر ابن عباسؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کو ان دس دنوں سے زیادہ کوئی عمل پسند نہیں لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں آپ نے فرمایا ہاں جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں مگر یہ کہ وہ شخص جو اپنی جان و مال کے ساتھ جہاد کے لیے جائے اور پھر کسی شے کے ساتھ لوٹ کر نہ آئے۔

۱۷۹۴۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شَيْبَةَ بْنِ عُبَيْدَةَ ثَنَا مَسْعُودُ بْنُ وَاصِلٍ عَنِ النَّهَّاسِ بْنِ قَهْمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَيَّامِ الدُّنْيَا أَيَّامٌ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ سُبْحَانَهُ أَنْ يُتَعَبَّدَ لَهُ فِيهَا مِنْ أَيَّامِ الْعَشْرِ وَإِنَّ صِيَامَ يَوْمٍ فِيهَا يَعْدِلُ صِيَامَ سَنَةٍ وَلَيْلَةٌ فِيهَا بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ۔

عمرو بن شیبہ بن عبیدہ، مسعود بن واصل، نہاس بن قہم، قتادہ، ابن المسیب، حضرت ابوہریرہؓ کا بیان ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمام ایام میں اللہ کو ان دس دنوں کی عبادت سے زیادہ کوئی عبادت پسند نہیں اور اس میں ایک روز کا روزہ سال بھر کے روزوں کے برابر ہے اور اس میں ایک رات ہے جو لیلۃ القدر کے برابر ہے۔

۱۷۹۵۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ الْعَشْرَ قَطُّ۔

ہناد بن السری، ابوالاحوص، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان دس دنوں کا روزہ رکھتے نہیں دیکھا۔

باب ۵۳۲ صِيَامِ يَوْمِ عَرَفَةَ

عرفہ کے دن روزہ رکھنے کا بیان

۱۷۹۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِيَامُ يَوْمِ عَرَفَةَ إِنِّي أَحْتَسِبُ عَلَى اللّٰهِ أَنْ

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، عبداللہ بن معبد الزمانی، ابوقتادہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عرفہ کے دن روزہ رکھنے پر میرا خیال ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک سال قبل

Marfat.com

يُكَفِّرُ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ وَالَّتِي بَعْدَهُ۔

۱۷۹۷۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَامَ يَوْمَ عَرَفَةَ غُفِرَ لَهُ سَنَةً أَمَامَهُ وَسَنَةً بَعْدَهُ۔

اور ایک سال بعد کے گناہ بخش دے گا۔

ہشام، یحیی بن حمزہ، اسحاق بن عبد اللہ، عباس بن عبد اللہ ابوسعید خدری، قتادہ بن النعمان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے عرفہ کا روزہ رکھا تو اس کے ایک سال پہلے اور ایک سال بعد کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

۱۷۹۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي حَوْشَبُ بْنُ عَقِيلٍ حَدَّثَنِي مَهْدِيٌّ الْعَبْدِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فِي بَيْتِهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَةَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، حوشب بن عقیل، مہدی العبدی، عکرمہ کہتے ہیں میں ابوہریرہ کے پاس گیا اور ان سے عرفہ کے روز عرفات میں روزہ رکھنے کے بارے میں دریافت کیا، انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفات میں عرفہ کے روز روزہ رکھنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

باب ۵۳۳ صِيَامِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ

عاشورا کا روزہ رکھنے کا بیان

۱۷۹۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ عَاشُورَاءَ وَيَأْمُرُ بِصِيَامِهِ۔

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابن ابی ذئب، زہری، عروہ، حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عاشورا کا روزہ رکھتے اور دوسروں کو رکھنے کا حکم دیتے تھے۔

۱۸۰۰۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَوَجَدَ الْيَهُودَ صِيَامًا فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا هَذَا يَوْمٌ أَنْجَى اللهُ فِيهِ مُوسَى وَأَغْرَقَ فِيهِ فِرْعَوْنَ فَصَامَهُ مُوسَى شُكْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ أَحَقُّ بِمُوسَى مِنْكُمْ فَصَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ۔

سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عباسؓ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ تشریف لائے تو یہود کو روزے رکھتے دیکھا آپ نے فرمایا یہ کیسے روزے ہیں انہوں نے جواب دیا اس روز اللہ نے موسیٰ کو نجات دی تھی اور فرعون کو غرق کیا تھا موسیٰ نے شکر کے طور پر روزہ رکھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم موسیٰ کے تم سے زیادہ حقدار ہیں آپ نے خود بھی روزہ رکھا اور دوسروں کو بھی روزے کا حکم دیا۔

۱۸۰۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ مَنْ كُمْ أَحَدٌ طَعِمَ الْيَوْمَ قُلْنَا مِنَّا مَنْ طَعِمَ

ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حصین، شعبی، محمد بن صیفی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ہم سے عاشورا کے روز فرمایا تم میں سے آج کسی نے کچھ کھایا ہے ہم نے جواب دیا بعض نے کھایا ہے اور بعض نے نہیں آپ نے فرمایا بقیہ دن

Marfat.com

وَمِنْهُنَّ مَنْ لَمْ يَطْعَمْ فَلْيَصُمْ وَالْبَقِيَّةَ يَوْمِكُمْ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ صَائِمًا وَمَنْ لَمْ يَطْعَمْ فَلْيُرْسِلْ إِلَى أَهْلِ الْعُرُوضِ فَلْيُتِمُّوا بَقِيَّةَ يَوْمِهِمْ فَإِنَّ بَقِيَّةَ أَهْلِ الْعُرُوضِ حَوْلَ الْمَدِينَةِ۔

پورا کرو چاہے کھایا ہو یا نہ کھایا ہو اور گاؤں والوں کی جانب آدمی بھیجو کہ وہ بقیہ دن پورا کر دیں۔

۱۸۰۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ نَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَيْرٍ مَوْلَى بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ بَقِيتُ إِلَى قَابِلٍ لَأَصُومَنَّ التَّاسِعَ قَالَ أَبُو عِيسَى رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ زَادَ فِيهِ مَخَافَةَ أَنْ يَفُوتَهُ عَاشُورَاءُ۔

علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، قاسم بن عباس عبداللہ بن عمیر، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں آئندہ سال زندہ رہا تو نویں کا بھی روزہ رکھوں گا۔ ابن ابی ذئب نے یہ اضافہ کیا ہے کہ آپ نے اس خوف سے یہ بات فرمائی تھی کہ کہیں عاشورا فوت نہ ہو جائے۔

۱۸۰۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَوْمًا يَصُومُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَصُومَهُ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ كَرِهَهُ فَلْيَدَعْهُ۔

محمد بن رمح، لیث، نافع (راوی) ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے عاشورا کا ذکر کیا گیا تو رسول اللہ نے فرمایا یہ روزہ اہل جاہلیت رکھتے تھے۔ اب جس کا جی چاہے رکھے اور جس کا جی چاہے نہ رکھے۔

۱۸۰۴۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ نَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِيَامُ يَوْمِ عَاشُورَاءَ إِنِّي أَحْتَسِبُ عَلَى اللهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ۔

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، عبداللہ بن معبد الزمانی، ابو قتادہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرا خیال ہے کہ عاشورا کے روزے سے اللہ تعالیٰ ایک سال پہلے کے گناہ معاف فرما دے گا۔

بَابُ ۵۳۴ صِيَامِ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ

پیر اور جمعرات کا روزہ رکھنے کا بیان

۱۸۰۵۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ نَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ رَبِيعَةَ ابْنِ الْغَازِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَتَحَرَّى صِيَامَ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ۔

ہشام، یحییٰ بن حمزہ، ثور بن یزید، خالد بن معدان، ربیعہ بن الغاز نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے حضور کے روزوں کے بارے میں دریافت کیا انہوں نے فرمایا آپ پیر اور جمعرات کا روزہ رکھتے تھے۔

۱۸۰۶۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ

عباس بن عبدالعظیم، ضحاک بن مخلد، محمد بن رفاعہ

Marfat.com

ثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّكَ تَصُومُ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ فَقَالَ إِنَّ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ يَغْفِرُ اللهُ فِيهِمَا لِكُلِّ مُسْلِمٍ إِلَّا مُتَهَاجِرَيْنِ يَقُولُ دَعْهُمَا حَتَّى يَصْطَلِحَا.

سہیل بن ابی صالح، ابو صالح، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیر اور جمعرات کا روزہ رکھتے آپ سے عرض کیا گیا یا رسول اللہ آپ دوشنبہ اور پنج شنبہ کا روزہ رکھتے ہیں آپ نے فرمایا دوشنبہ اور پنج شنبہ کے روز اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کی مغفرت فرماتا ہے سوائے باہم لڑنے والوں کے ان کے بارے حکم ہوتا ہے انہیں چھوڑ دو تاوقتیکہ یہ دونوں صلح نہ کر لیں۔

بَابُ ۵۳۵ صِيَامِ أَشْهُرِ الْحُرُمِ

اشہر حرم کے روزے رکھنے کا بیان

۱۸۰۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ عَنْ أَبِي مُجِيبَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللهِ أَنَا الرَّجُلُ الَّذِي أَتَيْتُكَ عَامَ الْأَوَّلِ قَالَ فَمَا أَرَى جِسْمَكَ نَاحِلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا أَكَلْتُ طَعَامًا بِالنَّهَارِ مَا أَكَلْتُ إِلَّا بِاللَّيْلِ قَالَ مَنْ أَمَرَكَ أَنْ تُعَذِّبَ نَفْسَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَقْوَى قَالَ صُمْ شَهْرَ الصَّبْرِ وَيَوْمًا بَعْدَهُ قُلْتُ إِنِّي أَقْوَى قَالَ صُمْ شَهْرَ الصَّبْرِ وَيَوْمَيْنِ بَعْدَهُ قُلْتُ إِنِّي أَقْوَى قَالَ صُمْ شَهْرَ الصَّبْرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ بَعْدَهُ وَصُمْ أَشْهُرَ الْحُرُمِ.

ابن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، جریری، ابو السلیل، ابی مجیبہ الباہلی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا یا رسول اللہ میں گذشتہ سال آپ کی خدمت میں آیا تھا آپ نے فرمایا تھا کہ تم بہت کمزور کیوں نظر آتے ہو؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں دن میں کھانا نہیں کھاتا۔ صرف رات کو کھاتا ہوں، آپ نے فرمایا تمہیں اپنے آپ کو تکلیف میں مبتلا کرنے کا کس نے حکم دیا ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھ میں طاقت ہے آپ نے فرمایا رمضان کے علاوہ ایک دن کا روزہ رکھ لیا کرو میں نے عرض کیا میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں، آپ نے فرمایا اچھا دو دن کے رکھ لو میں نے پھر وہی عرض کیا آپ نے فرمایا تین روز

اور اشہر حرم کے روزے رکھنے

۱۸۰۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُّ الصِّيَامِ أَفْضَلُ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ شَهْرُ اللهِ الَّذِي تَدْعُونَهُ الْمُحَرَّمَ.

ابن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ عبدالملک بن میسرہ محمد بن المنتشر، حمید بن عبدالرحمان الحمیری، حضرت ابوہریرہ نے فرمایا کہ ایک شخص حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا رمضان کے بعد کون سے ماہ کے روزے بہتر ہیں آپ نے فرمایا اللہ کا وہ مہینہ جس کو تم محرم کہتے ہو

۱۸۰۹۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ ثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابراہیم بن المنذر، داؤد بن عطاء، زید بن عبدالحمید عبدالرحمان، سلیمان، ابو سلیمان، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے رجب کے روزوں کی ممانعت فرمائی ہے۔

Marfat.com

نَهٰى عَنْ صِيَامِ رَجَبَ۔

۱۸۱۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ كَانَ يَصُومُ أَشْهُرَ الْحُرُمِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُمْ شَوَّالًا فَتَرَكَ أَشْهُرَ الْحُرُمِ ثُمَّ لَمْ يَزَلْ يَصُومُ شَوَّالًا حَتّٰى مَاتَ۔

محمد بن الصباح، عبدالعزیز الدراوردی، یزید بن عبداللہ نے محمد بن ابراہیم، سے روایت کی کہ حضرت اسامہ بن زید اشہر حرم کے روزے رکھتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا شوال کے روزے رکھا کرو، انہوں نے اشہر حرم کے تو چھوڑ دیے اور تا وفات شوال کے روزے رکھتے رہے۔

بَابُ ۵۳۶ فِي الصَّوْمِ زَكٰوةُ الْجَسَدِ۔

جسم کی زکوٰۃ کا بیان

۱۸۱۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ح وَحَدَّثَنَا مُجَبِّرُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ جَمِيعًا عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ جُهْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ شَيْءٍ زَكٰوةٌ وَزَكٰوةُ الْجَسَدِ الصَّوْمُ زَادَ مُجَبِّرٌ فِي حَدِيثِهِ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصِّيَامُ نِصْفُ الصَّبْرِ۔

ابوبکر، ابن المبارک، ح، مجبر بن سلمہ، عبدالعزیز بن محمد، موسیٰ بن عبیدہ، جہمان، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر چیز کی زکوٰۃ ہے، اور جسم کی زکوٰۃ روزہ ہے، اور روزہ آدھا صبر ہے۔

بَابُ ۵۳۷ فِي ثَوَابِ مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا۔

روزہ کھلوانے کے ثواب کا بیان

۱۸۱۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلٰى وَدَخَلَ يَعْلٰى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ كُلُّهُمْ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِمْ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا۔

علی بن محمد، وکیع، ابن ابی لیلیٰ، یعلیٰ، عبدالملک ابو معاویہ، عطاء، زید بن خالد الجہنی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے کسی کو روزہ افطار کرایا تو اس کو روزہ دار کے برابر ثواب ملے گا اور اس کا ثواب بھی کم نہ کیا جائے گا۔

۱۸۱۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ أَفْطَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَقَالَ أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ۔

ہشام، سعید بن یحیی اللخمی، محمد بن عمرو بن مصعب (ہاشمی) عبداللہ بن زبیر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد بن معاذ کے پاس روزہ افطار کیا اور فرمایا، روزہ دار تمہارے ہاں روزہ افطار کریں نیک لوگ کھانا کھائیں اور فرشتے تم پر رحمت بھیجیں،

بَابُ ۵۳۸ فِي الصَّائِمِ إِذَا أُكِلَ عِنْدَهُ۔

روزہ دار کے سامنے کھانے کا بیان

Marfat.com

۱۸۱۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَهْلٌ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا لَيْلَى عَنْ أُمِّ عُمَارَةَ قَالَتْ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَّبْنَا إِلَيْهِ طَعَامًا فَكَانَ بَعْضُ مَنْ عِنْدَهُ صَائِمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصَّائِمِ إِذَا أُكِلَ عِنْدَهُ الطَّعَامُ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، سہل، وکیع، شعبہ، حبیب بن زید الانصاری، لیلیٰ، ام عمارہ فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، ہم نے آپ کے لیے کھانا پیش کیا آپ کے ساتھ بعض روزہ دار تھے آپ نے فرمایا جب روزہ دار کے سامنے کھانا کھایا جاتا ہے تو اس پر فرشتے رحمت بھیجتے ہیں۔

۱۸۱۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى نَا بَقِيَّةُ نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبِلَالٍ أَعْدِدْ يَا بِلَالُ فَقَالَ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَأْكُلُ أَرْزَاقَنَا وَفَضْلُ رِزْقِ بِلَالٍ فِي الْجَنَّةِ إِنْ شِئْتَ يَا بِلَالُ إِنَّ الصَّائِمَ تُسَبِّحُ عِظَامُهُ وَتَسْتَغْفِرُ لَهُ الْمَلَائِكَةُ مَا أُكِلَ عِنْدَهُ

محمد بن المصفی، بقیہ، محمد بن عبدالرحمان، سلیمان بن بریدہ، بریدہ کا بیان ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلال صبح کا کھانا کھا لو انہوں نے کہا میں روزہ سے ہوں آپ نے فرمایا ہم لوگ اللہ کا دیا کھا رہے ہیں اور بلال کا حصہ جنت میں موجود ہے بلال تمہیں معلوم ہے جب روزہ دار کے سامنے کھایا جاتا ہے تو اس کی تمام ہڈیاں تسبیح پڑھتی ہیں اور اس کے لیے فرشتے اس وقت تک استغفار کرتے ہیں جب تک اس کے سامنے کوئی کھاتا رہتا ہے۔

باب ۵۳۹ مَنْ دُعِيَ إِلَى طَعَامٍ وَهُوَ صَائِمٌ

روزہ دار کو کھانے کی دعوت دینے کا بیان

۱۸۱۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى طَعَامٍ وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ

ابن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ابوالزناد، اعرج ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تمہیں روزے کی حالت میں کھانے کے لیے بلایا جائے تو یہ کہہ دینا چاہیے میں روزے سے ہوں۔

۱۸۱۷۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ نَا أَبُو عَاصِمٍ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دُعِيَ إِلَى طَعَامٍ وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيُجِبْ فَإِنْ شَاءَ طَعِمَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ۔

احمد بن یوسف، ابو عاصم، ابن جریج، ابوالزبیر، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر روزے کی حالت میں کسی کو بلایا جائے تو اسے چلا جانا چاہیے۔ پھر چاہے کھائے اور چاہے نہ کھائے۔

باب ۵۴۰ فِي الصَّائِمِ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُ

روزہ دار کی دعا رد نہ کرنے کا بیان

۱۸۱۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ نَا وَكِيعٌ عَنْ سَعْدَانَ الْجُهَنِيِّ عَنْ سَعْدٍ أَبِي مُجَاهِدٍ الطَّائِيِّ وَكَانَ ثِقَةً

علی بن محمد، وکیع، سعدان الجہنی، ابو مجاہد، ابو مدلہ، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

Marfat.com

عَنْ اَبِیْ مُدِلَّةَ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُمُ الْاِمَامُ الْعَادِلُ وَالصَّائِمُ حَتّٰى یُفْطِرَ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ یَرْفَعُهَا اللّٰهُ دُوْنَ الْغَمَامِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَتُفْتَحُ لَهَا اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَیَقُوْلُ الرَّبُّ بِعِزَّتِیْ لَاَنْصُرَنَّكَ وَلَوْ بَعْدَ حِیْنٍ۔

تین آدمیوں کی دعا رد نہیں کی جاتی امام عادل، روزہ دار حتیٰ کہ افطار کرے اور مظلوم کی دعا اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے روز بادل سے زیادہ اوپر اٹھائے گا اور اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور ارشاد ہوتا ہے کہ میں تیری مدد ضرور کروں گا چاہے کچھ وقت لگے۔

۱۸۱۹۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَلِیْدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عُبَیْدِ اللّٰهِ الْمَدَنِیُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِیْ مُلَیْكَةَ یَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلصَّآئِمِ عِنْدَ فِطْرِهٖ لَدَعْوَةً مَا تُرَدُّ قَالَ ابْنُ اَبِیْ مُلَیْكَةَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو یَقُوْلُ اِذَا اَفْطَرَ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ۔

ہشام، ولید بن مسلم، اسحاق بن عبید اللہ، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، عبد اللہ بن عمر و کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا افطار کے وقت روزہ دار کی دعا رد نہیں کی جاتی ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں میں نے عبد اللہ بن عمرو کو افطار کے وقت یہ دعا مانگتے سنا اے اللہ میں تیری اس رحمت کا سوال کرتا ہوں جو ہر چیز پر وسیع ہے کہ تو مجھے بخش دے۔

باب ۵۴۱ فِی الْاَكْلِ یَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ اَنْ یَّخْرُجَ

عید الفطر کے دن عید گاہ جانے سے پہلے کھانے کا بیان

۱۸۲۰۔ حَدَّثَنَا جَبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا هُشَیْمٌ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَخْرُجُ یَوْمَ الْفِطْرِ حَتّٰى یَطْعَمَ تَمَرَاتٍ۔

جبارہ، ہشیم، عبید اللہ بن ابی بکر (رباعی) انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے لیے نہ نکلتے یہاں تک کہ کھجوریں کھا لیتے۔

۱۸۲۱۔ حَدَّثَنَا جَبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا مَنْدَلُ بْنُ عَلِیٍّ ثَنَا عُمَرُ بْنُ صُهْبَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَغْدُوْ یَوْمَ الْفِطْرِ حَتّٰى یَغْدُوَ اَصْحَابُهٗ مِنْ صَدَقَةِ الْفِطْرِ۔

جبارہ، مندل، عمر بن صہبان، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عید کے روز اس وقت تک عید گاہ نہ جاتے جب تک آپ کے صحابہ صدقہ فطر سے کچھ کھا نہ لیتے۔ (اس روایت میں جبارہ، مندل اور عمر تینوں ضعیف ہیں)

۱۸۲۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰى ثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ ثَنَا ثَوَابُ بْنُ عُتْبَةَ الْهُذَلِیُّ عَنِ ابْنِ بُرَیْدَةَ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا یَخْرُجُ یَوْمَ الْفِطْرِ حَتّٰى یَاْكُلَ وَكَانَ لَا یَاْكُلُ یَوْمَ النَّحْرِ حَتّٰى یَرْجِعَ۔

محمد بن یحییٰ، ابو عاصم، ثواب بن عتبہ، ابن بریدہ، بریدہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے روز کچھ کھائے بغیر نہ جاتے اور بقر عید کے روز اس وقت تک کچھ نہ کھاتے جب تک واپس نہ آتے۔

Marfat.com

باب ۵۴۲ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامُ رَمَضَانَ قَدْ فَرَّطَ فِيهِ

جو فوت ہو جائے اور اس کے ذمے رمضان کے روزے ہوں

۱۸۲۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا قُتَيْبَةُ ثَنَا عَبْثَرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامُ شَهْرٍ فَلْيُطْعِمْ عَنْهُ مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ مِسْكِينًا۔

محمد بن یحییٰ، قتیبہ، عبثر، اشعث، محمد بن سیرین نافع ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کسی کا انتقال ہو جائے اور اس پر رمضان کے روزے باقی ہوں تو ہر روزے کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلانا چاہیے۔

باب ۵۴۳ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ مِنْ نَذْرٍ

نذر کے روزوں والے کی موت کا بیان

۱۸۲۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ وَالْحَكَمِ وَسَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعَطَاءٍ وَمُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُخْتِي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ أَرَأَيْتِ لَوْ كَانَ عَلَى أُخْتِكِ دَيْنٌ أَكُنْتِ تَقْضِينَهُ قَالَتْ بَلَى قَالَ فَحَقُّ اللَّهِ أَحَقُّ۔

عبداللہ بن سعید، ابو خالد الاحمر، اعمش مسلم البطین، حکم، سلمہ بن کہیل، سعید بن جبیر، عطاء، مجاہد ابن عباس نے فرمایا کہ ایک عورت حضور کی خدمت اقدس میں آئی اور عرض کیا یا رسول اللہ میری بہن کا انتقال ہو گیا اور اس پر دو ماہ کے روزے باقی تھے آپ نے فرمایا اگر تیری بہن پر قرض ہوتا تو کیا ادا کرتی اس نے جواب دیا کیوں نہیں آپ نے فرمایا اللہ کا حق زیادہ ادا کرنے کے لائق ہے۔

۱۸۲۵۔ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمُ أَفَأَصُومُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ۔

زہیر بن محمد، عبدالرزاق، سفیان، عبداللہ بن عطاء ابن بریدہ، بریدہ نے فرمایا کہ ایک عورت حضور کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئی اور عرض کیا میری ماں کا انتقال ہو گیا اور اس پر روزے تھے کیا میں اس کی جانب سے روزے رکھوں آپ نے فرمایا ہاں۔

باب ۵۴۴ فِيمَنْ أَسْلَمَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ

رمضان میں اسلام لانے کا بیان

۱۸۲۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُنَيْسٍ قَالَ ثَنَا وُفُودُ ثَقِيفٍ حِينَ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِسْلَامِهِمْ بِتَقْيِيفٍ قَالَ وَنَدِمُوا عَلَيْهِ فِي رَمَضَانَ فَضُرِبَ عَلَيْهِمْ قُبَّةٌ فِي الْمَسْجِدِ فَلَمَّا أَسْلَمُوا صَامُوا مَا بَقِيَ عَلَيْهِمْ مِنَ الشَّهْرِ۔

محمد بن یحییٰ، احمد بن خالد، محمد بن اسحاق، عیسیٰ بن عبداللہ بن مالک، عطیہ بن سفیان کہتے ہیں ہمارے وفد نے جو حضور کی خدمت میں گیا تھا، بنو ثقیف کے قبول اسلام کا واقعہ بیان کیا، کہ بنو ثقیف حضور کی خدمت اقدس میں رمضان میں آئے تو آپ نے ان کے لیے مسجد میں قبہ بنایا جب وہ اسلام لے آئے تو انہوں نے بقیہ مہینے کے روزے رکھے۔

Marfat.com

بَابُ ۵۴۵ فِي الْمَرْأَةِ تَصُومُ بِغَيْرِ إِذْنِ زَوْجِهَا

شوہر کی اجازت کے بغیر روزے رکھنے کا بیان

۱۸۲۷۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصُومُ الْمَرْأَةُ وَزَوْجُهَا شَاهِدٌ يَوْمًا مِنْ غَيْرِ شَهْرِ رَمَضَانَ إِلَّا بِإِذْنِهِ۔

ہشام، ابن عیینہ، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورت خاوند کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر کوئی اور روزہ رمضان کے روزوں کے علاوہ نہ رکھے

۱۸۲۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّسَاءَ أَنْ يَصُمْنَ إِلَّا بِإِذْنِ أَزْوَاجِهِنَّ۔

محمد بن یحیی، یحییٰ بن حماد، ابوعوانہ، سلیمان، ابوصالح ابوسعیدؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے خاوند کی اجازت کے بغیر روزہ رکھنے سے عورتوں کو منع فرمایا ہے۔

بَابُ ۵۴۶ فِيمَنْ نَزَلَ بِقَوْمٍ فَلَا يَصُومُ إِلَّا بِإِذْنِهِمْ۔

مہمان کا میزبان کی اجازت کے بغیر روزہ نہ رکھنے کا بیان

۱۸۲۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأُدَمِيُّ ثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ وَخَالِدُ بْنُ أَبِي يَزِيدَ قَالَا ثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَزَلَ الرَّجُلُ بِقَوْمٍ فَلَا يَصُومُ إِلَّا بِإِذْنِهِمْ۔

محمد بن یحیی الادمی، موسیٰ بن داؤد، خالد بن ابی یزید ابوبکر المدنی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مہمان میزبان کی اجازت کے بغیر روزہ نہ رکھے۔

بَابُ ۵۴۷ فِيمَنْ قَالَ الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ كَالصَّائِمِ الصَّابِرِ

کھانے پر شکر کرنے والے کا بیان

۱۸۳۰۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْأُمَوِيِّ عَنْ مَعْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ بِمَنْزِلَةِ الصَّائِمِ الصَّابِرِ۔

یعقوب بن حمید، محمد بن معن، معن، عبداللہ بن عبداللہ بن عبداللہ الاموی، معن بن محمد، حنظلہ بن علی، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھانے پر شکر کرنے والا روزے پر صبر کرنے والے کے مثل ہے۔

۱۸۳۱۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الرَّقِّيُّ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي حَرْمَةَ عَنْ عَمِّهِ حَكِيمِ بْنِ أَبِي

اسماعیل بن عبداللہ الرقی، عبداللہ بن جعفر، عبدالعزیز بن محمد، محمد بن عبداللہ بن ابی حرمہ، حکیم بن ابی حرمہ، سنان بن سنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول

Marfat.com

حُرَّةَ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَنَّةَ اَلَا سُلَمِيِّ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلطَّاعِمُ الشَّاكِرُ لَهٗ مِثْلُ اَجْرِ الصَّائِمِ الصَّابِرِ۔

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھانے پر شکر کرنے والا روزے پر صبر کرنے والے کی مثل ہے۔

بَابٌ ۵۴۸ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ

لیلۃ القدر کا بیان

۱۸۳۲۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ اعْتَكَفْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْاَوْسَطَ مِنْ رَمَضَانَ فَقَالَ اِنِّيْ اُرِيْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَاُنْسِيْتُهَا فَالْتَمِسُوْهَا فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ فِي الْوِتْرِ۔

ابن ابی شیبہ، ابن علیہ، ہشام الدستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ، ابو سعید کا بیان ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رمضان کے درمیان عشرہ میں اعتکاف میں بیٹھے تو آپ نے فرمایا مجھے لیلۃ القدر دکھائی گئی تھی لیکن میں اسے بھول گیا ہوں۔ اسے آخری عشرہ میں تلاش کرو۔

بَابٌ ۵۴۹ فِيْ فَضْلِ الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ

آخیر عشرہ کی فضیلت کا بیان

۱۸۳۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ وَاَبُوْ اِسْحٰقَ الْهَرَوِيُّ وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ حَاتِمٍ قَالُوْا ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ النَّخَعِيِّ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْتَهِدُ فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مَا لَا يَجْتَهِدُ فِيْ غَيْرِهٖ۔

محمد بن عبدالملک ابو اسحاق الہروی ابراہیم بن عبداللہ بن حاتم عبدالواحد بن زیاد، حسن بن عبیداللہ ابراہیم النخعی، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم آخری عشرہ میں جتنی ریاضت فرماتے اتنی کسی اور عشرہ میں نہ فرماتے

۱۸۳۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ نِ الزُّهْرِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عُبَيْدِ بْنِ نَسْطَاسٍ عَنْ اَبِي الضُّحٰى عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَتِ الْعَشْرُ اَحْيَا اللَّيْلَ وَشَدَّ الْمِئْزَرَ وَاَيْقَظَ اَهْلَهٗ۔

عبداللہ بن محمد الزہری، سفیان، ابن عبید بن نسطاس، ابو الضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ فرماتی ہیں جب آخری عشرہ داخل ہوتا تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تمام رات جاگتے اور خوب محنت کرتے اور اپنے گھر والوں کو بھی جگاتے۔

بَابٌ ۵۵۰ مَا جَاءَ فِي الْاِعْتِكَافِ

اعتکاف کا بیان

۱۸۳۵۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِيْ حُصَيْنٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ كُلَّ عَامٍ عَشَرَةَ اَيَّامٍ فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الَّذِيْ قُبِضَ فِيْهِ

ہناد بن السری، ابو بکر بن عیاش، ابو حصین، ابو صالح ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر سال دس دن اعتکاف فرماتے جب آخری سال آیا جس میں آپ کی وفات ہوئی تو آپ نے بیس روز کا

Marfat.com

اعْتَكَفَ عِشْرِينَ يَوْمًا وَكَانَ يُعْرَضُ عَلَيْهِ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ عَامٍ مَرَّةً فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ عُرِضَ عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ۔

اعتکاف فرمایا اور ہر سال آپ پر ایک بار قرآن پیش کیا جاتا اور وفات کے سال دو بار پیش کیا گیا۔

۱۸۳۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ فَسَافَرَ عَامًا فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ اعْتَكَفَ عِشْرِينَ يَوْمًا۔

محمد بن یحیی، ابن مہدی، حماد بن سلمہ، ثابت، ابو رافع، ابی بن کعب سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر سال دس دن کا اعتکاف فرماتے ایک مرتبہ سفر پیش آ گیا تو اگلے سال بیس روز کا اعتکاف فرمایا۔

بَابُ ۵۵۱ مَا جَاءَ فِيمَنْ يَبْتَدِئُ الْاِعْتِكَافَ وَقَضَاءِ الْاِعْتِكَافِ

اعتکاف میں بیٹھنے کے وقت کا بیان

۱۸۳۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ثَنَا يَحْيَى ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ صَلَّى الصُّبْحَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَكَانَ الَّذِي يُرِيدُ أَنْ يَعْتَكِفَ فِيهِ فَأَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ فَأَمَرَ فَضُرِبَ لَهُ خِبَاءٌ فَأَمَرَتْ عَائِشَةُ بِخِبَاءٍ فَضُرِبَ لَهَا وَأَمَرَتْ حَفْصَةُ بِخِبَاءٍ فَضُرِبَ لَهَا فَلَمَّا رَأَتْ زَيْنَبُ خِبَاءَهُمَا أَمَرَتْ بِخِبَاءٍ فَضُرِبَ لَهَا فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آلْبِرَّ تُرِدْنَ فَلَمْ يَعْتَكِفْ فِي رَمَضَانَ وَاعْتَكَفَ عَشْرًا مِنْ شَوَّالٍ۔

محمد بن یحیی، ابن مہدی، حماد بن سلمہ، ثابت، ابو رافع، ابی بن کعب سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر سال دس دن کا اعتکاف فرماتے ایک مرتبہ سفر پیش آ گیا تو اگلے سال بیس روز کا اعتکاف فرمایا۔

ابو بکر، یعلی بن عبید، یحیی بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اعتکاف کا ارادہ فرماتے تو صبح کی نماز پڑھ کر اپنے اعتکاف والی جگہ میں داخل ہو جاتے ایک دفعہ آخری عشرہ میں اعتکاف کا ارادہ فرمایا تو آپ کے لیے خیمہ نصب کیا گیا حضرت عائشہ نے بھی اپنے لیے خیمہ نصب کیا اور حفصہ نے بھی جب زینب نے ان کے خیمے دیکھے تو اپنے لیے بھی خیمہ نصب کرنے کا حکم دیا جب حضور نے دیکھا تو فرمایا نیکی یہ نہیں جس کا تم ارادہ کر رہی ہو تو اس لیے آپ نے رمضان میں اعتکاف نہ فرمایا اور شوال میں دس روز کا اعتکاف فرمایا۔

بَابُ ۵۵۲ فِي اعْتِكَافِ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ۔

ایک دن رات کے اعتکاف کا بیان

۱۸۳۸۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْخَطْمِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ عَلَيْهِ نَذْرُ لَيْلَةٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَعْتَكِفُهَا فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَعْتَكِفَ۔

اسحاق بن موسیٰ الخطمی، ابن عیینہ، ایوب، نافع ابن عمر، حضرت عمر نے زمانہ جاہلیت میں ایک رات کے اعتکاف کی منت مانی تھی۔ انہوں نے حضور سے دریافت کیا تو آپ نے اعتکاف کرنے کا حکم دیا

بَابُ ۵۵۳ فِي الْمُعْتَكِفِ يَلْزَمُ مَكَانًا مِنَ الْمَسْجِدِ

معتکف کا مسجد میں جگہ متعین کرنے کا بیان

Marfat.com

۱۸۳۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَ يُونُسُ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ قَالَ نَافِعٌ وَقَدْ أَرَانِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْمَكَانَ الَّذِي كَانَ يَعْتَكِفُ فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

احمد بن عمرو بن السرح، ابن وہب، یونس، نافع ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف فرماتے تھے نافع کہتے ہیں مجھے ابن عمر نے وہ جگہ دکھائی جہاں حضور اعتکاف میں تشریف فرما ہوتے تھے۔

۱۸۴۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ ثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عِيسَى بْنِ عُمَرَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا اعْتَكَفَ طُرِحَ لَهُ فِرَاشُهُ أَوْ يُوضَعُ لَهُ سَرِيرُهُ وَرَاءَ أُسْطُوَانَةِ التَّوْبَةِ۔

محمد بن یحییٰ، نعیم بن حماد، ابن المبارک، عیسیٰ بن عمر بن موسیٰ، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اعتکاف فرماتے تو آپ کے لیے ستون توبہ کے نزدیک تخت بچھا کر فرش کر دیا جاتا۔

باب ۵۵۴ الْاِعْتِكَافِ فِي خَيْمَةٍ فِي الْمَسْجِدِ

مسجد میں خیمہ لگا کر اعتکاف کرنے کا بیان

۱۸۴۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ ثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَكَفَ فِي قُبَّةٍ تُرْكِيَّةٍ عَلَى سُدَّتِهَا قِطْعَةُ حَصِيرٍ قَالَ فَأَخَذَ الْحَصِيرَ بِيَدِهِ فَنَحَّاهَا فِي نَاحِيَةِ الْقُبَّةِ ثُمَّ اطَّلَعَ رَأْسَهُ فَكَلَّمَ النَّاسَ۔

محمد بن عبدالاعلیٰ، معتمر بن سلیمان، عمارۃ بن غزیہ محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، ابوسعید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ترکی خیمہ میں اعتکاف فرمایا اس میں جو کھڑکی رکھی گئی تھی اسے چٹائی سے بند کر دیا گیا تھا۔ ایک روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو الگ کر کے چہرہ مبارک باہر نکال کر لوگوں سے گفتگو فرمائی۔

باب ۵۵۵ فِي الْمُعْتَكِفِ يَعُودُ الْمَرِيضَ وَيَشْهَدُ الْجَنَائِزَ

حالت اعتکاف میں مریض کی عیادت کے جواز کا بیان

۱۸۴۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كُنْتُ لَأَدْخُلُ الْبَيْتَ لِلْحَاجَةِ وَالْمَرِيضُ فِيهِ فَمَا أَسْأَلُ عَنْهُ إِلَّا وَأَنَا مَارَّةٌ قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةٍ إِذَا كَانُوا مُعْتَكِفِينَ۔

محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، عروہ، عمرہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں گھر میں کسی حاجت یا مریض کی عیادت کے لیے جاؤں تو اتنا ٹھہروں کہ چلتے چلتے ان سے دریافت کر لوں۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم دوران اعتکاف مکان میں صرف قضاء حاجت کے لیے تشریف لے جاتے تھے۔

Marfat.com

۱۸۴۳- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ أَبُو بَكْرٍ ثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا الْهَيْثَمُ الْخُرَاسَانِيُّ ثَنَا عَتِيبَةُ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ الْخَالِقِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعْتَكِفُ يَتْبَعُ الْجَنَازَةَ وَيَعُودُ الْمَرِيضَ.

بَابُ ۵۵۶ مَا جَاءَ فِي الْمُعْتَكِفِ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَيُرَجِّلُهُ

۱۸۴۴- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ ابْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْنِي إِلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ مُجَاوِرٌ فَأَغْسِلُهُ وَأُرَجِّلُهُ وَأَنَا فِي حُجْرَتِي وَأَنَا حَائِضٌ هُوَ فِي الْمَسْجِدِ.

بَابُ ۵۵۷ فِي الْمُعْتَكِفِ يَزُورُهُ أَهْلُهُ فِي الْمَسْجِدِ

۱۸۴۵- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ بْنِ مُوسَى بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا جَاءَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزُورُهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فِي الْمَسْجِدِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَتَحَدَّثَتْ عِنْدَهُ سَاعَةً مِنَ الْعِشَاءِ ثُمَّ قَامَتْ تَنْقَلِبُ فَقَامَ مَعَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْلِبُهَا حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ بَابَ الْمَسْجِدِ الَّذِي كَانَ عِنْدَ مَسْكَنِ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِمَا رَجُلَانِ مِنَ الْأَنْصَارِ فَسَلَّمَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَفَذَا فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رِسْلِكُمَا إِنَّهَا صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ قَالَا سُبْحَانَ اللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَكَبُرَ عَلَيْهِمَا ذٰلِكَ فَقَالَ

احمد بن منصور، یونس بن محمد، ہیاج، عتیبہ بن عبدالرحمان، عبدالخالق، انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا معتکف جنازے میں شرکت کر سکتا ہے اور مریض کی عیادت بھی کر سکتا ہے۔

معتکف کے سر دھونے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوران اعتکاف اپنا سر میری طرف بڑھا دیتے۔ میں آپ کا سر دھوتی کنگھی کرتی۔ اور میں حائضہ ہوتی اور آپ مسجد میں تشریف فرما ہوتے۔

معتکف کی زیارت کرنے کے جواز کا بیان

ابراہیم بن المنذر، عمر بن عثمان، ابن شہاب، علی بن الحسین، صفیہ بنت حی حضور کی زیارت کے لیے حاضر ہوئیں اور آپ رمضان کے اخیر عشرہ میں مسجد میں اعتکاف فرما رہے تھے۔ عشاء کے وقت کچھ دیر تک باتیں کیں جب واپس جانے کے لیے کھڑی ہوئیں تو آپ انہیں چھوڑنے کے لیے اس دروازے تک تشریف لائے جو ام سلمہ کے مکان کی جانب تھا۔ اتنے میں دو انصاری گزرے انہوں نے حضور کو سلام کیا۔ پھر آگے بڑھے آپ نے فرمایا ٹھہرو یہ صفیہ بنت حیی ہیں انہوں نے عرض کیا سبحان اللہ یا رسول اللہ (یعنی کیا ہم بھی آپ پر شبہ کر سکتے ہیں یہ بات ان دونوں کو بڑی دشوار معلوم ہوئی آپ نے ارشاد فرمایا شیطان انسان کے بدن میں خون کی طرح رواں ہوتا ہے۔ اور مجھے ڈر ہوا کہ کہیں تمہارے دل میں شیطان وسوسہ نہ پیدا کر دے۔

Marfat.com

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَجْرِيْ مِنِ ابْنِ اٰدَمَ مَجْرَى الدَّمِ وَاِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ يَّقْذِفَ فِيْ قُلُوْبِكُمَا شَيْئًا۔

بَابُ ۵۵۸ الْمُسْتَحَاضَةِ يَعْتَكِفُ،

۱۸۴۶۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ نِ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدِ نِ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ اِعْتَكَفَتْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَاَةٌ مِّنْ نِّسَائِهٖ فَكَانَتْ تَرَى الْحُمْرَةَ وَالصُّفْرَةَ فَرُبَّمَا وَضَعْنَا تَحْتَهَا الطَّسْتَ۔

استحاضہ والی عورت کے اعتکاف کا بیان

حسن بن محمد، عفان، یزید بن زریع، خالد الحذاء، عکرمہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کی بیوی نے بھی اعتکاف کیا اس زمانہ میں انہیں کبھی گدلا پانی آتا کبھی سرخی مائل رطوبت آتی ہے تو کبھی ان کے لیے طشت رکھا جاتا۔

بَابُ ۵۵۹ فِيْ ثَوَابِ الْاِعْتِكَافِ

۱۸۴۷۔ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيْمِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اُمَيَّةَ ثَنَا عِيْسَى بْنُ مُوْسَى الْبُخَارِيُّ عَنْ عُبَيْدَةَ الْمَعْنِيِّ عَنْ فَرْقَدِ السَّبَخِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمُعْتَكِفِ هُوَ يَعْتَكِفُ الذُّنُوْبَ وَيُجْرٰى لَهٗ مِنَ الْحَسَنَاتِ كَعَامِلِ الْحَسَنَاتِ كُلِّهَا۔

اعتکاف کے ثواب کا بیان

عبید اللہ بن عبد الکریم، محمد بن امیہ، عیسے بن موسے عبیدۃ المعنی، فرقد السنجی، سعید بن جبیر، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعتکاف کے بارے میں فرمایا وہ گناہوں سے روک دیتا اس کے لیے ایسی نیکیاں لکھی جاتی ہیں جو تمام نیکیوں پر عمل کرنے والے کے لیے لکھی جاتی ہیں۔

بَابُ ۵۶۰ فِيْمَنْ قَامَ لَيْلَتَيِ الْعِيْدَيْنِ

۱۸۴۸۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الْمِرَارُ بْنُ حَسُّوْنَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰى ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ عَنْ نُوْرِ ابْنِ يَزِيْدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ لَيْلَتَيِ الْعِيْدَيْنِ مُحْتَسِبًا لِلّٰهِ لَمْ يَمُتْ قَلْبُهٗ يَوْمَ تَمُوْتُ الْقُلُوْبُ۔ تَمَّ كِتَابُ الصِّيَامِ۔

عیدین کی شب میں نماز پڑھنے کا بیان

ابو احمد المرار، محمد بن المصفی، بقیہ، ثور بن یزید، خالد بن معدان، ابو امامہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو عیدین کی رات میں ثواب سمجھتے ہوئے عبادت کرے تو اس کا دل اس دن مردہ نہ ہوگا جس دن سب دل مردہ ہو جائیں گے۔

اَبْوَابُ الزَّكٰوةِ

ابواب الزکوٰۃ

بَابُ ۵۶۱ فَرْضِ الزَّكٰوةِ۔

زکوٰۃ کی فرضیت کا بیان

۱۸۴۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ

علی بن محمد، وکیع، زکریا بن اسحاق، یحیی بن عبد اللہ بن

Marfat.com

ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحٰقَ الْمَكِّيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ مَوْلَى بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ إِنَّكَ تَأْتِي قَوْمًا أَهْلَ كِتَابٍ فَادْعُهُمْ إِلَى شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ فَإِنْهُمْ أَطَاعُوا لِذٰلِكَ فَاعْلِمْهُ أَنَّ اللّٰهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فَإِنْهُمْ أَطَاعُوا لِذٰلِكَ فَاعْلِمْهُ أَنَّ اللّٰهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً فِي أَمْوَالِهِمْ تُؤْخَذُ مِنْ أَغْنِيَائِهِمْ فَتُرَدُّ فِي فُقَرَائِهِمْ فَإِنْهُمْ أَطَاعُوا لِذٰلِكَ فَإِيَّاكَ وَكَرَائِمَ أَمْوَالِهِمْ وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّهَا لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ حِجَابٌ۔

صیفی، ابو معبد، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ کو یمن روانہ کیا تو فرمایا تم ایک ایسی قوم کی جانب جا رہے ہو جو اہل کتاب ہیں پہلے انہیں خدا کی وحدانیت اور رسول کی رسالت کی جانب دعوت دینا اگر وہ اس بات کو تسلیم کر لیں تو انہیں بتانا کہ اللہ نے ان پر شب و روز میں پانچ نمازیں بھی فرض کی ہیں اگر وہ اسے بھی مان لیں تو انہیں بتانا کہ اللہ نے ان کے مالوں پر صدقہ بھی فرض کیا ہے جو مال داروں سے لے کر فقیروں کو دے دیا جائے گا۔ اگر وہ اسے بھی مان لیں تو ان کے عمدہ مال سے بچو۔ اور مظلوم کی بد دعا سے احتراز کرو کیوں کہ اس کے اور خدا کے درمیان کوئی پردہ حائل نہیں ہوتا۔

باب ۵۶۲ مَا جَاءَ فِي مَنْعِ الزَّكٰوةِ۔

زکوٰۃ نہ دینے کے گناہ کا بیان

۱۸۵۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَعْيَنَ وَجَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ سَمِعَا شَقِيقَ بْنَ سَلَمَةَ يُخْبِرُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ لَا يُؤَدِّي زَكٰوةَ إِلَّا مُثِّلَ لَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ حَتّٰى يُطَوَّقَ عُنُقَهُ ثُمَّ قَرَأَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِصْدَاقَهُ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ الْآيَةَ

ابو وائل سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اونٹ، بکری اور گائے کا مالک زکوٰۃ ادا نہ کرے گا تو قیامت کے روز یہ جانور لوگوں کے فیصلے ہونے تک بہت بڑے اور موٹے ہو کر آئیں گے اور اسے اپنے سینگوں اور کھروں سے روندیں گے جب پچھلا ختم ہو جائے تو پھر اول سے شروع ہو جائے گا یہاں تک کہ لوگوں کا فیصلہ کا اللہ کی طرف سے ہو جائے

۱۸۵۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ وَلَا غَنَمٍ وَلَا بَقَرٍ لَا يُؤَدِّي زَكٰوتَهَا إِلَّا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَعْظَمَ مَا كَانَتْ وَآمَنَّهُ تَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَتَطَؤُهُ بِأَخْفَافِهَا كُلَّمَا نَفِدَتْ أُخْرَاهَا عَادَتْ عَلَيْهِ أُولَاهَا حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ۔

Marfat.com

۱۸۵۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَأْتِي الْإِبِلُ لَمْ تُغَيِّرْ وَتَأْتِي مِنْهَا نَطَاصُ صَاحِبِهَا بِأَخْفَافِهَا وَتَأْتِي الْبَقَرُ وَالْغَنَمُ نَطَاصُ صَاحِبِهَا بِأَظْلَافِهَا وَتَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَتَأْتِي الْكَنْزُ شُجَاعًا أَقْرَعَ فَيَلْقَى صَاحِبَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَفِرُّ مِنْهُ صَاحِبُهُ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ يُسْتَقْبَلُهُ فَيَقُولُ مَالِي وَلَكَ فَيَقُولُ أَنَا كَنْزُكَ أَنَا كَنْزُكَ فَيَتَّقِيهِ بِيَدِهِ فَيُلْقِمُهَا۔

ابو مروان محمد بن عثمان، عبدالعزیز، علاء عبدالرحمان ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے روز جس اونٹ کی زکوٰۃ ادا نہ کی جائے گی وہ آئے گا اور اپنے کھروں سے مالک کو روندے گا اسی طرح گائے اور بکری اپنے سینگوں اور کھروں سے روندیں گی، مال کو ایک اژدہے کی شکل میں لایا جائے گا۔ اس کا مالک اس کے سامنے سے بھاگے گا وہ پھر سامنے آئے گا مالک پھر بھاگے گا پھر وہ سامنے آ جائے گا تو مالک دریافت کرے گا تو میرا پیچھا کیوں کر رہا ہے وہ کہے گا میں ہی تو تیرا خزانہ ہوں۔ یہ اسے ہاتھ سے ہٹائے گا اور وہ اسے نگل جائے گا۔

باب ۵۶۳ مَا أُدِّيَ زَكَاتُهُ لَيْسَ بِكَنْزٍ

زکوٰۃ ادا شدہ مال داخل خزانہ نہیں

۱۸۵۳۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّارٍ الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ أَسْلَمَ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فَلَحِقَهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ لَهُ قَوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ قَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ مَنْ كَنَزَهَا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهَا فَوَيْلٌ لَهُ إِنَّمَا كَانَ هٰذَا قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ الزَّكَاةُ فَلَمَّا أُنْزِلَتْ جَعَلَهَا اللّٰهُ طُهْرًا لِلْأَمْوَالِ ثُمَّ الْتَفَتَ فَقَالَ مَا أُبَالِي لَوْ كَانَ لِي أُحُدٌ ذَهَبًا أَعْلَمُ عَدَدَهُ وَأُزَكِّيهِ وَأَعْمَلُ فِيهِ بِطَاعَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

عمرو بن سوار، عبداللہ بن وہب، ابن لہیعہ، عقیل، ابن شہاب خالد بن اسلم مولیٰ عمر کہتے ہیں میں ابن عمر کے ساتھ جا رہا تھا انہیں ایک اعرابی ملا اس نے ابن عمر سے اس آیت کی تفسیر دریافت کی والذین یکنزون الذھب الآیہ۔ ابن عمر نے فرمایا جس نے خزانہ جمع کیا اور اس کی زکوٰۃ ادا نہ کی تو اس کے لیے تباہی ہے یہ آیت زکوٰۃ کی فرضیت سے پہلے نازل ہوئی تھی۔ جب زکوٰۃ نازل ہو گئی تو اللہ تعالیٰ نے اسے مال کی پاکی کا سبب بنا دیا اس کے بعد فرمایا اگر میرے پاس احد کے برابر بھی سونا ہو تو مجھے اس کی بھی پروا نہ ہو گی کیوں کہ میں اس کی زکوٰۃ ادا کر کے اسے اللہ کے حکم کے مطابق خرچ کرتا رہوں گا۔

۱۸۵۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ ثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ ثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ أَبِي السَّمْحِ عَنِ ابْنِ حُجَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَدَّيْتَ زَكَاةَ مَالِكَ فَقَدْ قَضَيْتَ مَا عَلَيْكَ۔

ابن ابی شیبہ، احمد بن عبدالملک، موسیٰ بن اعین، عمرو بن الحارث، دراج السمح، ابن حجیرہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم نے اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کر دی تو جو حق تم پر تھا وہ تم نے پورا حق ادا کر دیا

۱۸۵۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ

علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، شریک، ابو حمزہ، شعبی، فاطمہ

Marfat.com

عَنْ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّهَا سَمِعَتْهُ تُخْبِرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ فِي الْمَالِ حَقٌّ سِوَى الزَّكَاةِ۔

بنت قیس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مال میں سوائے زکوٰۃ کے اور کوئی حق نہیں۔

بَابُ ۵۶۴ زَكَاةُ الْوَرِقِ وَالذَّهَبِ،

سونے چاندی کی زکوٰۃ کا بیان

۱۸۵۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي قَدْ عَفَوْتُ عَنْكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ وَلَكِنْ هَاتُوا رُبُعَ الْعُشْرِ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمًا۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابو اسحاق، حارث، حضرت علی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تم سے گھوڑوں اور غلاموں کی زکوٰۃ معاف کر دی ہے۔ تم پر چالیس درہم والی شئے میں ایک ایک درہم ہے۔

۱۸۵۷۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا ثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ وَاقِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْخُذُ مِنْ كُلِّ عِشْرِينَ دِينَارًا فَصَاعِدًا نِصْفَ دِينَارٍ وَمِنَ الْأَرْبَعِينَ دِينَارًا۔

بکر بن خلف، محمد بن یحیی، عبید اللہ بن موسیٰ۔ ابراہیم بن اسمٰعیل، عبد اللہ بن واقد، ابن عمر اور عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیس دینار یا اس سے زائد میں نصف دینار اور چالیس دینار پر ایک دینار لیتے۔

بَابُ ۵۶۵ مَنِ اسْتَفَادَ مَالًا۔

نیا مال حاصل ہونے کا بیان

۱۸۵۸۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا شُجَاعُ ابْنُ الْوَلِيدِ ثَنَا حَارِثَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا زَكَاةَ فِي مَالٍ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ۔

نصر بن علی، شجاع بن الولید، حارثہ بن محمد، عمرہ عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مال میں اس وقت تک زکوٰۃ نہیں جب تک سال نہ گزر جائے۔ (اس حدیث میں حارثہ ضعیف ہے)

بَابُ ۵۶۶ مَا تَجِبُ فِيهِ الزَّكَاةُ مِنَ الْأَمْوَالِ

زکوٰۃ واجب ہونے والے مال کا بیان

۱۸۵۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ وَعَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَدَقَةَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ مِنَ التَّمْرِ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ مِنَ الْإِبِلِ۔

ابن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ولید بن کثیر، محمد بن عبد الرحمان یحیٰے بن عمارہ، عباد بن تمیم، ابو سعید فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ وسق کھجور سے کم میں زکوٰۃ نہیں نہ پانچ اوقیہ سے کم میں زکوٰۃ ہے اور نہ پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ ہے۔

۱۸۶۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُحَمَّدِ

علی بن محمد، وکیع، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ

Marfat.com

ابْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ صَدَقَةٌ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں اور نہ پانچ اوقیہ سونے چاندی سے کم میں اور نہ پانچ وسق کھجوروں سے کم میں زکوٰۃ ہے۔

بَابُ ۵۶۷ تَعْجِيلِ الزَّكَوٰةِ قَبْلَ مَحِلِّهَا۔

وجوب سے قبل زکوٰۃ ادا کرنے کا بیان

۱۸۶۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ حَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ الْعَبَّاسَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَعْجِيلِ صَدَقَتِهِ قَبْلَ أَنْ تَحِلَّ فَرَخَّصَ لَهُ فِي ذَلِكَ

محمد بن یحییٰ، سعید بن منصور، اسمٰعیل بن زکریا، حجاج بن دینار، حکم، حجیۃ بن عدی، حضرت علی فرماتے ہیں عباس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زکوٰۃ پہلے سے دینے کے بارے میں دریافت کیا آپ نے انہیں اس بات کی اجازت دے دی۔

بَابُ ۵۶۸ مَا يُقَالُ عِنْدَ إِخْرَاجِ الزَّكَوٰةِ

زکوٰۃ وصول کرتے وقت دعائے رحمت کرنیکا بیان

۱۸۶۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاهُ الرَّجُلُ بِصَدَقَةِ مَالِهِ صَلَّى عَلَيْهِ فَأَتَيْتُهُ بِصَدَقَةِ مَالِي فَقَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى۔

علی بن محمد، وکیع، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبداللہ بن ابی اوفی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی زکوٰۃ لے کر آتا تو آپ اس کے لیے دعائے رحمت فرماتے میں اپنے مال کی زکوٰۃ لے کر آیا تو فرمایا اے اللہ ابواوفی کی اولاد پر رحمت نازل فرما۔

۱۸۶۳۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْبُخْتَرِيِّ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَعْطَيْتُمُ الزَّكَوٰةَ فَلَا تَنْسَوْا ثَوَابَهَا أَنْ تَقُولُوا اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا مَغْنَمًا وَلَا تَجْعَلْهَا مَغْرَمًا۔

سوید بن سعید، ولید بن مسلم، بختری بن عبید، عبید حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم زکوٰۃ دو تو اس کے اجر کو فراموش نہ کرو اور یہ پڑھا کرو، اللھم اجعلھا مغنما ولا تجعلھا مغرما

بَابُ ۵۶۹ صَدَقَةِ الْإِبِلِ

اونٹ کی زکوٰۃ کا بیان

۱۸۶۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرِ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ ثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقْرَأَنِي سَالِمٌ كِتَابًا كَتَبَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّدَقَاتِ قَبْلَ أَنْ يَتَوَفَّاهُ اللهُ فَوَجَدْتُ فِيهِ فِي خَمْسٍ مِنَ الْإِبِلِ شَاةٌ وَفِي

ابوبشر بن خلف، ابن مہدی، سلیمان بن کثیر، ابن شہاب سالم، ابن عمر، ابن شہاب کہتے ہیں میرے سامنے سالم نے وہ تحریر پڑھی جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وفات سے قبل زکوٰۃ کے بارے میں لکھوائی تھی اس میں تحریر تھا کہ پانچ اونٹوں پر ایک بکری۔ دس پر دو بکریاں، پندرہ پر تین بکریاں بیس پر چار بکریاں پچیس سے پینتیس تک ایک

Marfat.com

عَشْرَ شَاةٍ وَفِي خَمْسَ عَشْرَةَ ثَلَاثُ شِيَاهٍ وَفِي عِشْرِينَ أَرْبَعُ شِيَاهٍ وَفِي خَمْسٍ وَعِشْرِينَ بِنْتُ مَخَاضٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ فَإِنْ لَمْ تُوجَدْ بِنْتُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ فَإِنْ زَادَتْ عَلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ وَاحِدَةً فَفِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ فَإِنْ زَادَتْ عَلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ وَاحِدَةً فَفِيهَا حِقَّةٌ إِلَى سِتِّينَ فَإِنْ زَادَتْ عَلَى سِتِّينَ وَاحِدَةً فَفِيهَا جَذَعَةٌ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ فَإِنْ زَادَتْ عَلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ وَاحِدَةً فَفِيهَا بِنْتَا لَبُونٍ إِلَى تِسْعِينَ فَإِنْ زَادَتْ عَلَى تِسْعِينَ وَاحِدَةً فَفِيهَا حِقَّتَانِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا كَثُرَتْ فَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ۔

سالہ اونٹنی اگر اونٹنی نہ ہو تو دو سالہ اونٹ، ۲۶ سے ۳۵ تک دو سالہ اونٹنی ۳۶ سے ۴۵ تک تین سالہ اونٹنی ۴۶ سے ۶۰ تک چار سالہ اونٹنی ۶۱ سے ۷۵ تک چار سالہ اونٹنی ۷۶ سے ۹۰ تک دو دو سال کی دو اونٹنیاں۔ جب اس سے زیادہ ہو جائیں تو ہر پچاس پر تین سال کی اونٹنی اور ہر چالیس پر دو سال کی اونٹنی ہو گی۔

۱۸۶۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقَيْلِ بْنِ خُوَيْلِدٍ النَّيْسَابُورِيُّ ثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السُّلَمِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنَ الْإِبِلِ صَدَقَةٌ وَكَانَ فِي الْأَرْبَعِ شَيْءٌ فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا فَفِيهَا شَاةٌ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ تِسْعًا فَإِذَا بَلَغَتْ عَشْرًا فَفِيهَا شَاتَانِ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ أَرْبَعَ عَشْرَةَ فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسَ عَشْرَةَ فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ عِشْرِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ عِشْرِينَ فَفِيهَا أَرْبَعُ شِيَاهٍ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ أَرْبَعًا وَعِشْرِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ فَفِيهَا بِنْتُ مَخَاضٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ فَإِذَا لَمْ تَكُنْ بِنْتُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ فَإِنْ زَادَتْ بَعِيرًا فَفِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ خَمْسًا وَأَرْبَعِينَ فَإِنْ زَادَتْ بَعِيرًا فَفِيهَا حِقَّةٌ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ سِتِّينَ فَإِنْ زَادَتْ بَعِيرًا فَفِيهَا جَذَعَةٌ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ خَمْسًا وَسَبْعِينَ فَإِنْ زَادَتْ بَعِيرًا فَفِيهَا بِنْتَا لَبُونٍ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ تِسْعِينَ

محمد بن عقیل بن خویلد، حفص بن عبداللہ، ابراہیم بن طہمان، عمرو بن یحییٰ بن عمارہ، یحییٰ، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ اونٹوں سے کم میں کوئی زکوٰۃ نہیں اور نہ چار میں کچھ ہے۔ جب پانچ اونٹ ہو جائیں تو نو تک ایک بکری ہے۔ جب دس ہو جائیں تو چودہ تک دو بکریاں ہیں تو پندرہ سے بیس تک تین بکریاں اور جب بیس ہو جائیں تو چوبیس تک چار بکریاں اور جب پچیس ہو جائیں تو پینتیس تک ایک سالہ اونٹنی ہے۔ اگر ایک سالہ اونٹنی نہ ہو تو دو سالہ اونٹ ہے، جب چھتیس ہو جائیں تو پینتالیس تک دو سالہ اونٹنی پھر چھیالیس سے ساٹھ تک تین سالہ اونٹنی اور پھر اسٹھ سے پچھتر تک چار سالہ اور پھر چھیہتر سے نوے تک دو دو سالہ اونٹنیاں ہیں۔ اور نوے سے ایک سو بیس تک تین تین سالہ دو اونٹنیاں ہیں۔ پھر پچاس پر تین سالہ اور ہر چالیس پر دو سالہ اونٹنی ہے

Marfat.com

فَإِنْ زَادَتْ بَعِيرًا فَفِيهَا حِقَّتَانِ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ عِشْرِينَ وَمِائَةً ثُمَّ فِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ۔

حضرت ابوبکر صدیق کا خط

باب ۵۷ إِذَا أَخَذَ الْمُصَدِّقُ سِنًّا دُونَ سِنٍّ أَوْ فَوْقَ سِنٍّ

صدقہ میں کم عمر یا زیادہ عمر جانور کے وصول کرنے کا بیان

۱۸۰۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثُمَامَةَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ كَتَبَ لَهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذِهِ فَرِيضَةُ الصَّدَقَةِ الَّتِي فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ بِهَا رَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ مِنْ اسْتَانِ الْإِبِلِ فِي فَرَائِضِ الْغَنَمِ مَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ مِنَ الْإِبِلِ صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَ عِنْدَهُ جَذَعَةٌ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلَّا بِنْتُ لَبُونٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ بِنْتُ لَبُونٍ وَيُعْطِي مَعَهَا شَاتَيْنِ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ لَبُونٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيُعْطِي الْمُصَدِّقَ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ لَبُونٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ بِنْتُ مَخَاضٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ بِنْتُ مَخَاضٍ وَيُعْطِي مَعَهَا عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ مَخَاضٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ ابْنُ لَبُونٍ فَإِنَّهُ تُقْبَلُ مِنْهُ ابْنُ لَبُونٍ وَيُعْطِي الْمُصَدِّقَ

محمد بن بشار، محمد بن یحییٰ، محمد بن مرزوق، محمد بن عبداللہ بن المثنی، عبداللہ، ثمامہ، انس بن مالک نے فرمایا کہ ابوبکر صدیق نے انہیں تحریر کیا، بسم اللہ الرحمان الرحیم، یہ صدقہ کے وہ احکام ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کے حکم کے مطابق تمام مسلمانوں پر فرض فرمائے تھے جس میں اونٹ اور بکریوں کی زکوٰۃ کا ذکر ہے۔ جس کی وجہ سے اونٹوں میں جذعہ واجب ہوتا ہے اور اس کے پاس بجز حقہ کے کچھ نہ ہو تو اس سے حقہ قبول کر لیا جائے دو بکریاں یا بیس درہم لیے جائیں جس پر حقہ واجب ہو اور اس کے پاس سوائے بنت لبون کے کچھ نہ ہو تو اس سے بنت لبون قبول کر لیا جائے اور بدلہ میں دو بکریاں یا بیس درہم لے لیے جائیں جس پر بنت لبون واجب ہو اور اس کے پاس صرف حقہ ہو تو اس سے حقہ لے لیا جائے گا۔ اور اسے دو بکریاں یا بیس درہم واپس کیے جائیں گے جس پر بنت لبون واجب ہوا اور اس کے پاس صرف بنت مخاض ہو تو اس سے بنت مخاض لے لیا جائے۔ اور دو بکریاں یا بیس درہم واپس کر دیے جائیں اور جس پر بنت مخاض واجب ہوا اور اس کے پاس صرف بنت لبون ہو۔ تو وہ اس سے لے لیا جائے اور مصدق اسے بیس درہم یا دو بکریاں دے گا۔ اور اگر بنت مخاض نہ ہو اور اس کے پاس ابن لبون ہو تو وہ اس سے قبول کر لیا جائے اور اس کے

Marfat.com

عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ فَمَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ إِلَّا بِنْتُ مَخَاضٍ عَلَى وَجْهِهَا وَعِنْدَهُ ابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ فَإِنَّهُ يُقْبَلُ مِنْهُ وَلَيْسَ مَعَهُ شَيْءٌ۔

علاوہ اس سے کچھ نہ لیا جائے۔

بَابُ ۵۷۱ مَا يُؤْخَذُ الْمُصَدِّقُ مِنَ الْإِبِلِ۔

اونٹ کی زکوٰۃ لینے کا بیان

۱۸۶۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِي لَيْلَى الْكِنْدِيِّ عَنْ سُوَيْدِ ابْنِ غَفَلَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُصَدِّقُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ وَقَرَأْتُ فِي عَهْدِهِ كَانَ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ بِنَاقَةٍ عَظِيمَةٍ مُسْلِمَةٍ فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَهَا فَأَتَاهُ بِأُخْرَى دُونَهَا فَأَخَذَهَا وَقَالَ أَيُّ أَرْضٍ تُقِلُّنِي وَأَيُّ سَمَاءٍ تُظِلُّنِي إِذَا أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَخَذْتُ خِيَارَ إِبِلِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ۔

علی بن محمد، وکیع، شریک، عثمان الثقفی، ابولیلے الکندی سوید بن غفلہ نے فرمایا کہ ہمارے پاس حضور کی جانب سے زکوٰۃ وصول کرنیوالا آیا میں نے تحریر لے کر پڑھی اس میں تحریر تھا متفرق مال جمع نہ کیا جائے اس کے بعد آدمی بہت عمدہ موٹی اونٹنی لے کر آیا۔ مصدق نے لینے سے انکار کیا وہ دوسری اونٹنی اس سے معمولی لے کر آیا وہ اس نے لے لی۔ اور کہنے لگا کہ میں اُس وقت کس زمین پر ٹھہرتا اور کون سا آسمان اس وقت مجھ پر سایہ کرتا جب میں حضور کے سامنے ایک مسلمان کا عمدہ مال لے کر جاتا۔

۱۸۶۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرْجِعُ الْمُصَدِّقَ إِذَا عَنْ رَضِيَ۔

علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، جابر، عامر، جریر بن عبداللہ کا بیان ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صدقہ وصول کرنے والے کو خوش کر کے واپس کیا کرو۔

بَابُ ۵۷۲ صَدَقَةُ الْبَقَرِ۔

گائے کی زکوٰۃ کا بیان

۱۸۶۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى الرَّمْلِيُّ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ وَأَمَرَنِي أَنْ آخُذَ مِنَ الْبَقَرِ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ مُسِنَّةً وَمِنْ كُلِّ ثَلَاثِينَ تَبِيعًا أَوْ تَبِيعَةً۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، یحییٰ بن عیسیٰ الرملی شقیق، مسروق، معاذ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یمن بھیجا اور حکم دیا کہ میں گائے کی زکوٰۃ چالیس گائے پر ایک بچہ جو تیسرے سال میں شروع ہو اور تیس گائے پر ایک بچہ جو دوسرے سال میں شروع ہو دوں۔

۱۸۷۰۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ ابْنُ حَرْبٍ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي ثَلَاثِينَ مِنَ الْبَقَرِ تَبِيعٌ أَوْ تَبِيعَةٌ وَفِي أَرْبَعِينَ مُسِنَّةٌ۔

سفیان بن وکیع، عبدالسلام بن حرب، خصیف، ابو عبیدہ، عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تیس گائے پر ایک سالہ بچہ جو دوسرے سال میں شروع ہو۔ اور چالیس گائے پر دو سالہ بچہ جو تیسرے سال میں شروع ہو۔

Marfat.com

باب ۵۷۳ صَدَقَةِ الْغَنَمِ

بکریوں کی زکوٰۃ کا بیان

۱۸۷۱۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ ثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَقْرَاَنِيْ سَالِمٌ كِتَابًا كَتَبَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّدَقَاتِ قَبْلَ اَنْ يَتَوَفَّاهُ اللّٰهُ فَوَجَدْتُ فِيْهِ فِيْ اَرْبَعِيْنَ شَاةً شَاةٌ اِلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ فَاِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيْهَا شَاتَانِ اِلٰى مِائَتَيْنِ فَاِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيْهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ اِلٰى ثَلَاثِ مِائَةٍ فَاِذَا كَثُرَتْ فَفِيْ كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ وَوَجَدْتُ فِيْهِ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ وَوَجَدْتُ فِيْهِ لَا يُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ تَيْسٌ وَلَا هَرِمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ

بکر بن خلف، ابن مہدی، سلیمان کثیر، ابن شہاب سالم، ابن عمر، ابن شہاب کہتے ہیں میرے سامنے سالم نے وہ تحریر پڑھی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ کے بارے میں وفات سے قبل تحریر فرمائی تھی اس میں میں نے پڑھا ہر چالیس میں ایک بکری ایک سو بیس تک اگر اس سے زیادہ ہوں تو دو سو تک دو بکریاں اگر اس سے زیادہ ہوں تو تین سو تک تین بکریاں، پھر ہر سو پر ایک بکری۔ نیز اس میں یہ بھی تحریر تھا کہ متفرق مال کو جمع نہ کیا جائے اور جمع شدہ مال کو متفرق نہ کیا جائے۔ زکوٰۃ میں بکرا اور بوڑھی اور عیب دار بکری نہ لی جائے۔

۱۸۷۲۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيْدِ ثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ الْفَضْلِ ثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُؤْخَذُ صَدَقَاتُ الْمُسْلِمِيْنَ عَلٰى مِيَاهِهِمْ

ابو بدر، عباد بن الولید، محمد بن الفضل، ابن المبارک اسامۃ بن زید، زید، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا زکوٰۃ چشموں پر وصول کی جائے۔

۱۸۷۳۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ الْاَوْدِيُّ ثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هِنْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اَرْبَعِيْنَ شَاةً شَاةٌ اِلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ فَاِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيْهَا شَاتَانِ اِلٰى مِائَتَيْنِ فَاِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيْهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ اِلٰى ثَلَاثِ مِائَةٍ فَاِنْ زَادَتْ فَفِيْ كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ لَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ وَكُلُّ خَلِيْطَيْنِ يَتَرَاجَعَانِ بِالسَّوِيَّةِ وَلَيْسَ لِلْمُصَدِّقِ

احمد بن عثمان بن حکیم الاودی، ابو نعیم، عبد السلام بن حرب، یزید بن عبد الرحمان، ابو ہند، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر چالیس پر ایک بکری ہے۔ ایک سو بیس تک اس کے بعد دو سو تک دو بکریاں اس کے بعد تین سو تک تین بکریاں پھر ہر سو پر ایک بکری اور متفرق کو جمع نہ کیا جائے اور جمع کو متفرق نہ کیا جائے اور دونوں شریک بالکل برابر تقسیم کریں گے اور صدقہ لینے والا بوڑھی۔ عیب دار بکری اور بکرا نہ لے ہاں اگر مصدق چاہے (تو کوئی مضائقہ نہیں)

Marfat.com

هَرِمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ وَلَا تَيْسٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ الْمُصَدِّقُ

باب ۵۷ مَا جَاءَ فِي عُمَّالِ الصَّدَقَةِ

عاملین صدقہ کے احکام کا بیان

۱۸۷۴۔ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُعْتَدِي فِي الصَّدَقَةِ كَمَانِعِهَا۔

عیسے بن حماد، لیث یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، انس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا زکوٰۃ میں سختی کرنے والا زکوٰۃ روکنے والے کی مثل ہے۔

۱۸۷۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ وَيُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ ابْنِ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَامِلُ عَلَى الصَّدَقَةِ بِالْحَقِّ كَالْغَازِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى بَيْتِهِ۔

ابو کریب، عبدہ، محمد بن فضیل، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید، رافع بن خدیج کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ امانتداری کے ساتھ صدقہ وصول کرنے والا ایسا ہی ہے جیسے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا جب تک وہ گھر لوٹ کر آئے۔

۱۸۷۶۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْمِصْرِيُّ ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ مُوسَى بْنَ جُبَيْرٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحُبَابِ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُنَيْسٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ تَذَاكَرَ هُوَ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَوْمًا الصَّدَقَةَ فَقَالَ عُمَرُ أَلَمْ تَسْمَعْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يَذْكُرُ غُلُولَ الصَّدَقَةِ أَنَّ مَنْ غَلَّ مِنْهَا بَعِيرًا أَوْ شَاةً أُتِيَ بِهِ يَحْمِلُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُنَيْسٍ بَلَى۔

عمرو بن سواد، ابن وہب، عمرو بن الحارث موسیٰ بن جبیر، عبداللہ بن عبدالرحمان بن الحباب الانصاری عبداللہ بن انیس اور حضرت عمر ایک روز باہم زکوٰۃ کا ذکر کرنے لگے حضرت عمر نے فرمایا کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں سنا کہ جو صدقہ میں سے اونٹ یا بکری چرائے تو جب وہ قیامت کے روز آئے گا تو اسے گردن پر اٹھائے ہوگا۔ عبداللہ بن انیس نے فرمایا کیوں نہیں۔

۱۸۷۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ ثَنَا أَبُو عُتَّابٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَطَاءٍ مَوْلَى عِمْرَانَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ الْحُصَيْنِ اسْتُعْمِلَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا رَجَعَ قِيلَ لَهُ أَيْنَ الْمَالُ قَالَ وَلِلْمَالِ أَرْسَلْتَنِي أَخَذْنَاهُ مِنْ حَيْثُ كُنَّا نَأْخُذُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَضَعْنَاهُ حَيْثُ

ابو بدر عباد بن الولید، ابو عتاب، ابراہیم بن عطا مولیٰ عمران، عطاء، عمران بن حصین کو صدقہ کا عامل بنایا گیا جب وہ واپس لوٹے تو ان سے دریافت کیا گیا مال کہاں ہے انہوں نے فرمایا مجھے مال کے لیے روانہ کیا گیا تھا جن لوگوں سے لینا چاہیے تھا لیا اور جنہیں دینا چاہیے تھا دے دیا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایسا

Marfat.com

كُنَّا نَصْنَعُهُ۔

بَابُ ۵۷۵ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ

۱۸۷۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ وَلَا فِي فَرَسِهِ صَدَقَةٌ۔

۱۸۷۹۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَجَاوَزْتُ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ۔

بَابُ ۵۷۶ مَا تَجِبُ فِيهِ الزَّكَوٰةُ مِنَ الْأَمْوَالِ

۱۸۸۰۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّارٍ الْبَصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ شَرِيكِ ابْنِ أَبِي نُمَيْرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي يَسَارٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ وَقَالَ لَهُ خُذِ الْحَبَّ مِنَ الْحَبِّ وَالشَّاةَ مِنَ الْغَنَمِ وَالْبَعِيرَ مِنَ الْإِبِلِ وَالْبَقَرَةَ مِنَ الْبَقَرِ۔

۱۸۸۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ إِنَّمَا سَنَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّكَوٰةَ فِي هٰذِهِ الْخَمْسَةِ فِي الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَالذُّرَةِ۔

بَابُ ۵۷۷ صَدَقَةِ الزُّرُوعِ وَالثِّمَارِ

۱۸۸۲۔ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ ثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَاصِمٍ ثَنَا الْحَارِثُ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَعَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ

ہی کیا کرتے تھے۔

گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، عبداللہ بن دینار، سلیمان بن یسار، عراک بن مالک، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلم کے غلام اور گھوڑے پر زکوٰۃ نہیں۔

سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، ابواسحاق، حارث، علی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ معاف کر دی ہے۔

کون کون سے مال میں زکوٰۃ واجب ہے

عمرو بن سواد، ابن وہب، سلیمان بن ابی بلال، شریک بن ابی نمیر، عطاء بن یسار، معاذ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے انہیں یمن بھیجا اور فرمایا کہ غلہ میں سے دانے بکریوں میں بکری، اونٹ میں اونٹ اور گائے میں سے گائے زکوٰۃ میں لی جائے

ہشام، اسماعیل بن عیاش، محمد بن عبیداللہ عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ان پانچ چیزوں میں زکوٰۃ مقرر فرمائی گیہوں، جَو، کھجور، کشمش، اور دیگر قسم کا غلہ

کھیتی اور پھلوں کی زکوٰۃ کا بیان

اسحاق بن موسیٰ، عاصم بن عبیداللہ بن عاصم، حارث بن عبدالرحمان بن عبداللہ بن سعد بن ابی ذباب سلیمان بن یسار، بسر بن سعید، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

Marfat.com

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالْعُيُونُ الْعُشْرُ وَفِيمَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ.

فرمایا جو زمین بارش اور چشموں سے سیراب ہوتی ہے، اس میں عشر ہے اور جو پانی کھینچ کر سیراب کی جائے اس میں نصف عشر ہے۔

۱۸۸۳- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ الْمِصْرِيُّ أَبُو جَعْفَرٍ ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالْأَنْهَارُ وَالْعُيُونُ أَوْ كَانَ بَعْلًا الْعُشْرُ وَفِيمَا سُقِيَ بِالسَّوَانِي نِصْفُ الْعُشْرِ.

ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، یونس، ابن شہاب سالم، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو زمین بارش نہر اور چشموں سے سیراب ہو۔ اس میں عشر ہے اور جو پانی کھینچ کر سیراب کی جائے۔ اس میں نصف عشر ہے۔

۱۸۸۴- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ وَأَمَرَنِي أَنْ آخُذَ مِمَّا سَقَتِ السَّمَاءُ وَمَا سُقِيَ بَعْلًا الْعُشْرَ وَمَا سُقِيَ بِالدَّالِ وَالدَّلْوِ نِصْفَ الْعُشْرِ قَالَ يَحْيَى بْنُ آدَمَ الْبَعْلُ وَالْعَثَرِيُّ وَالْعِدِّيُّ وَهُوَ الَّذِي يُسْقَى بِمَاءِ السَّمَاءِ وَالْعَثَرِيُّ مَا يُزْرَعُ بِالسَّحَابِ وَالْمَطَرِ خَاصَّةً لَيْسَ يُصِيبُهُ الْأَمَاءُ الْمَطَرِ وَالْبَعْلُ مَا كَانَ مِنَ الْكُرُومِ قَدْ ذَهَبَتْ عُرُوقُهُ فِي الْأَرْضِ إِلَى الْمَاءِ فَلَا يَحْتَاجُ إِلَى السَّقْيِ الْخَمْسَ سِنِينَ وَالسِّتَّ يَحْتَمِلُ تَرْكَ السَّقْيِ فَهَذَا الْبَعْلُ وَالسَّيْلُ مَاءُ الْوَادِي إِذَا سَالَ وَالْغَيْلُ سَيْلٌ دُونَ سَيْلٍ.

حسن بن علی بن عفان، یحییٰ بن آدم، ابوبکر بن عیاش عاصم بن ابی النجود، ابو وائل، مسروق معاذ نے فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یمن بھیجا اور حکم دیا جو چیز بارش سے سیراب ہو یا بعلی ہو اس میں عشر اور جو ڈول سے سیراب ہو اس میں نصف عشر ہے یحییٰ بن آدم کہتے ہیں عدوی وہ زمین ہے جو بارش کے پانی سے سیراب ہوتی ہے عثری وہ ہے جس زمین پر بجز بارش کے کوئی پانی نہ پہنچے اور بعل وہ پیداوار ہے جس کی جڑیں زمین میں رہتی ہوں اور بغیر پانی کے پانچ چھ سال تک پیدا ہوتی رہے سیل وہ ہے جو وادیوں سے پانی بہہ کر آئے اور غیل سیل سے کم ہوتا ہے۔

بَابُ ۵۷۸ خَرْصِ النَّخْلِ وَالْعِنَبِ

کھجوروں اور انگوروں کے اندازہ کرنے کا بیان

۱۸۸۵- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ وَالزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَا ثَنَا ابْنُ نَافِعٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ التَّمَّارُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عِتَابِ بْنِ أُسَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعَثُ عَلَى النَّاسِ مَنْ يَخْرُصُ عَلَيْهِمْ كُرُومَهُمْ وَثِمَارَهُمْ.

عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، زبیر بن بکار ابن نافع، محمد بن صالح، التمار، زہری، ابن المسیب، عتاب بن اسید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم انگوروں اور پھلوں کا اندازہ لگانے کے لیے آدمیوں کو روانہ فرماتے تھے۔

Marfat.com

۱۸۸۶۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَرْوَانَ الرَّقِّيُّ ثَنَا عُمَرُ ابْنُ أَيُّوبَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ اشْتَرَطَ عَلَيْهِمْ أَنَّ لَهُ الْأَرْضَ وَكُلَّ صَفْرَاءَ وَبَيْضَاءَ يَعْنِي الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَقَالَ لَهُمْ أَهْلُ خَيْبَرَ نَحْنُ أَعْلَمُ بِالْأَرْضِ فَأَعْطَنَاهَا عَلَى أَنْ نَعْمَلَهَا وَيَكُونَ لَنَا نِصْفُ الثَّمَرِ وَلَكُمْ نِصْفُهَا فَزَعَمَ أَنَّهُ أَعْطَاهُمْ عَلَى ذَلِكَ فَلَمَّا كَانَ حِينَ يُصْرَمُ النَّخْلُ بَعَثَ إِلَيْهِمْ ابْنَ رَوَاحَةَ فَخَرَصَ النَّخْلَ وَهُوَ الَّذِي يَدْعُونَهُ أَهْلُ الْمَدِينَةِ الْخَرْصَ فَقَالَ فِي ذَا كَذَا وَكَذَا فَقَالُوا أَكْثَرْتَ عَلَيْنَا يَا ابْنَ رَوَاحَةَ فَقَالَ أَنَا أَحْزِرُ النَّخْلَ وَأُعْطِيكُمْ نِصْفَ الَّذِي قُلْتُ فَقَالُوا هَذَا الْحَقُّ وَبِهِ تَقُومُ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ فَقَالُوا قَدْ رَضِينَا أَنْ نَأْخُذَ بِالَّذِي قُلْتَ.

بَابُ ۵۷۹ النَّهْيِ أَنْ يُخْرَجَ فِي الصَّدَقَةِ شَرُّ مَالِهِ

خراب مال لینے کی ممانعت کا بیان

۱۸۸۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ أَبِي عَرِيبٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ عُلِّقَ رَجُلٌ قِنْوًا أَوْ قِنْوَانِ بِيَدِهِ عَصًا فَجَعَلَ يَدُقُّ فِي ذَلِكَ الْقِنْوِ وَيَقُولُ لَوْ شَاءَ رَبُّ هَذِهِ الصَّدَقَةِ تَصَدَّقَ بِأَطْيَبَ مِنْهَا إِنَّ رَبَّ هَذِهِ الصَّدَقَةِ يَأْكُلُ الْحَشَفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

۱۸۸۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ ثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ الْهَمْدَانِيُّ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ

موسیٰ بن مروان الرقی، عمر بن ایوب، جعفر بن برقان میمون بن مہران، مقسم، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب خیبر فتح فرمایا تو اہل خیبر سے یہ شرط لگائی کہ زمین اور تمام چاندی سونا آپ کا ہوگا یہود ان خیبر نے کہا ہم کاشت کاری اچھی طرح جانتے ہیں آپ ہمیں زمین کاشت پر دیدیجیے جو پیداوار ہوگی وہ نصف ہماری ہوگی اور نصف آپ کی آپ نے ان کو اس شرط پر زمین عطا فرمادی، جب پھلوں کے توڑنے کا زمانہ آتا تو آپ عبداللہ بن رواحہ کو پھلوں کا اندازہ کرنے کے لیے روانہ فرماتے اور اندازے کا نام اہل مدینہ نے خرص رکھا تھا لوگ کہتے اے ابن رواحہ تم ہمیں زیادہ دیتے ہو یہ جواب دیتے میں تو اندازہ لگاتا ہوں اور پیداوار کا نصف تمہیں دیتا ہوں یعنی اگر کم ہو تو مجھ سے لے لو وہ جواب دیتے یہی تو وہ انصاف ہے جس سے زمین آسمان قائم ہیں اور کہتے جو کچھ تم نے متعین کیا ہے ہم اس پر خوش ہیں۔

ابوبشر بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، عبدالحمید بن جعفر، صالح بن ابی عریب، کثیر بن مرہ، عوف بن مالک الاشجعی نے فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن باہر تشریف لائے کسی نے مسجد میں کھجوروں کا خوشہ لٹکا دیا تھا آپ کے ہاتھ میں چھڑی تھی، آپ چھڑی کو اس خوشے میں مارتے جاتے اور فرماتے جاتے اگر اس صدقہ کا مالک چاہتا تو اس سے عمدہ مال صدقہ کر سکتا تھا اصل میں کھجوریں ناقص تھیں ایسا صدقہ کرنے والے کو قیامت کے دن بھی ردی مال ملے گا۔

احمد بن محمد بن یحییٰ بن سعید القطان، عمرو بن محمد العنقزی اسباط بن نصر، سدی، عدی بن ثابت، براء بن عازب اس آیت و مما اخرجنا لکم من الارض ولا تیمموا الخبیث

Marfat.com

الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ فِي قَوْلِهِ سُبْحَانَهُ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ قَالَ نَزَلَتْ فِي الْأَنْصَارِ كَانَتِ الْأَنْصَارُ تَخْرُجُ إِذَا كَانَ جُدَادُ النَّخْلِ مِنْ حِيطَانِهَا أَقْنَاءَ الْبُسْرِ فَيُعَلِّقُونَهُ عَلَى حَبْلٍ بَيْنَ أُسْطُوَانَتَيْنِ فِي الْمَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْكُلُ مِنْهُ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ فَيَعْمِدُ أَحَدُهُمْ فَيُدْخِلُ قِنْوَ الْحَشَفِ يَظُنُّ أَنَّهُ جَائِزٌ فِي كَثْرَةِ مَا يُوضَعُ مِنْ لَا قِنَاءٍ فَنَزَلَ فِيمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ يَقُولُ لَا تَعْمِدُوا إِلَى الْحَشَفِ مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِآخِذِيهِ إِلَّا أَنْ تُغْمِضُوا فِيهِ يَقُولُ لَوْ أُهْدِيَ لَكُمْ مَا قَبِلْتُمُوهُ إِلَّا عَلَى اسْتِحْيَاءٍ مِنْ صَاحِبِهِ غَيْظًا إِنَّهُ بَعَثَ إِلَيْكُمْ مَا لَمْ يَكُنْ لَكُمْ فِيهِ حَاجَةٌ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْ صَدَقَاتِكُمْ

منہ تنفقون کی تفسیر میں فرماتے ہیں یہ انصار کے بارے میں نازل ہوئی کیوں کہ جب ان کے درختوں پر کھجوریں آتیں تو یہ ان کے کچے پکے خوشے مسجد کے ستونوں سے لٹکاتے جسے فقرا مہاجرین عمدہ سمجھ کر کھاتے کیوں کہ یہ دیکھنے میں عمدہ معلوم ہوتیں تو ان کے اس فعل پر یہ آیت نازل ہوئی ولا تیمموا الخبیث منہ تنفقون یعنی ردی مال کے خرچ کا ارادہ نہ کرو، ولستم باخذیہ الا ان تغمضوا فیہ یعنی اگر تمہارے واسطے لائی جائیں تو تم عمدہ پسند کرو گے مگر اس لیے کہ تمہیں اپنے بھائی کے مال کو برا کہتے ہوئے شرم ہوگی اس لیے مجبوراً تم اسے لے لوگے واعلموا ان اللہ غنی۔ اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ تمہارے اس صدقہ سے غنی ہے۔

بَابُ ۵۸ زَكَاةِ الْعَسَلِ۔

شہد کی زکوٰۃ کا بیان

۱۸۸۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ أَبِي سَيَّارَةَ الْمُتَعِيِّ قَالَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي نَحْلًا قَالَ أَدِّ الْعُشْرَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ احْمِهَا لِي فَحَمَاهَا لِي۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سعید بن عبدالعزیز، سلیمان بن موسیٰ، ابوسیارۃ المتعی کہتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میری زمین میں شہد کے چھتے ہیں آپ نے فرمایا عشر ادا کرو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اسے میرے لیے خاص فرما دیجیے آپ نے اس زمین کو ان کے لیے خاص فرمایا۔

۱۸۹۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ ثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَخَذَ مِنَ الْعَسَلِ الْعُشْرَ

محمد بن یحییٰ، نعیم بن حماد، ابن المبارک اسامۃ بن زید، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہد سے دسواں حصہ لیا۔

بَابُ ۵۹ صَدَقَةِ الْفِطْرِ

صدقۂ فطر کا بیان

۱۸۹۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ ثَنَا اللَّيْثُ ابْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِزَكَاةِ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا

محمد بن رمح، لیث، نافع (ربامی) ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر کا ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو کا حکم دیا عبداللہ کہتے ہیں۔

Marfat.com

مِنْ شَعِيرٍ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَجَعَلَ النَّاسُ عَدْلَهُ مُدَّيْنِ مِنْ حِنْطَةٍ۔

لوگوں نے اس کے برابر دو مد گیہوں کا اندازہ لگایا ہے۔

۱۸۹۲۔ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ عَلَى كُلِّ حُرٍّ وَعَبْدٍ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى مِنَ الْمُسْلِمِينَ۔

حفص بن عمر ابن مہدی، مالک، نافع ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے صدقہ میں ہر مسلمان آزاد، غلام، مرد، عورت پر ایک صاع جو یا ایک صاع کھجور متعین فرمایا ہے۔

۱۸۹۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَشِيرِ بْنِ ذَكْوَانَ وَأَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ قَالَا ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ يَسَارِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الصَّدَفِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكَاةَ الْفِطْرِ طُهْرَةً لِلصَّائِمِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ وَطُعْمَةً لِلْمَسَاكِينِ فَمَنْ أَدَّاهَا قَبْلَ الصَّلَاةِ فَهِيَ زَكَاةٌ مَقْبُولَةٌ وَمَنْ أَدَّاهَا بَعْدَ الصَّلَاةِ فَهِيَ صَدَقَةٌ مِنَ الصَّدَقَاتِ۔

عبداللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان، احمد بن الازہر مروان بن محمد، ابو یزید الخولانی، یسار بن عبدالرحمان عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر کو روزے کے لغو اور فضول باتوں سے پاک کرنے اور مسکینوں کو کھلانے کے لیے متعین فرمایا ہے جس نے بعد میں ادا کیا ہے تو وہ خالی صدقہ ہے۔

۱۸۹۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ الزَّكَاةُ فَلَمَّا نَزَلَتِ الزَّكَاةُ لَمْ يَأْمُرْنَا وَلَمْ يَنْهَنَا وَنَحْنُ نَفْعَلُهُ۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، سلمۃ بن کہیل، قاسم بن مخیمرہ، ابو عمار، قیس بن سعد نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں زکوٰۃ کی فرضیت سے قبل صدقہ فطر کا حکم دیا تھا۔ جب زکوٰۃ نازل ہوئی تو آپ نہ حکم دیتے نہ منع فرماتے اور ہم ادا کرتے۔

۱۸۹۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ دَاوُدَ ابْنِ قَيْسٍ الْفَرَّاءِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نُخْرِجُ زَكَاةَ الْفِطْرِ إِذْ كَانَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ فَلَمْ نَزَلْ كَذٰلِكَ حَتّٰى قَدِمَ عَلَيْنَا مُعَاوِيَةُ الْمَدِينَةَ فَكَانَ فِيمَا كَلَّمَ بِهِ النَّاسَ أَنْ قَالَ كَأَرَى مُدَّيْنِ مِنْ سَمْرَاءِ

علی بن محمد، وکیع، داؤد بن قیس الفراء، عیاض بن عبداللہ بن ابی سرح، ابو سعید نے فرمایا کہ ہم حضور کے زمانہ میں صدقہ فطر ایک صاع کھانے کا ایک صاع کھجور ایک صاع جو ایک صاع پنیر اور ایک صاع کشمش کا نکالتے اسی طرح ہوتا رہا جب معاویہ ہمارے پاس مدینہ منورہ میں آئے تو انہوں نے لوگوں سے بیان کیا کہ شامی گیہوں کے دو صاع ایک صاع کے برابر ہوتے ہیں لوگوں نے اس پر عمل شروع کر دیا ابو سعید فرمایا کرتے میں تو ہمیشہ عمر بھر اسی طرح ادا کرتا رہوں گا جیسے

Marfat.com

الشَّامِ إِلَّا بِعَدْلِ صَاعًا مِنْ هٰذَا فَأَخَذَ النَّاسُ بِذٰلِكَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ لَا أَزَالُ أُخْرِجُهُ كَمَا كُنْتُ أُخْرِجُهُ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَدًا مَا عِشْتُ۔

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے مبارک زمانہ میں ادا کیا کرتا تھا۔

۱۸۹۶۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارٍ الْمُؤَذِّنُ ثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ مُؤَذِّنِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ سُلْتٍ۔

ہشام، عبدالرحمان بن سعد المؤذن، عمر بن حفص عمار بن سعد، سعد نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر میں ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو یا ایک صاع بغیر چھلکے کے جو مقرر فرمائے۔

بَابُ ۵۸۲ الْعُشْرِ وَالْخَرَاجِ۔

عشر اور خراج کا بیان

۱۸۹۷۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جُنَيْدٍ الدَّامِغَانِيُّ ثَنَا عُتَّابُ بْنُ زِيَادٍ الْمَرْوَزِيُّ ثَنَا أَبُو حَمْزَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُغِيرَةَ الْأَزْدِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ حِبَّانَ الْأَعْرَجِ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْبَحْرَيْنِ أَوْ إِلَى هَجَرَ فَكُنْتُ فِي الْحَائِطِ يَكُونُ بَيْنَ الْإِخْوَةِ يُسْلِمُ أَحَدُهُمْ فَآخُذُ مِنَ الْمُسْلِمِ الْعُشْرَ وَمِنَ الْمُشْرِكِ الْخَرَاجَ۔

حسین بن جنید الدامغانی، عتاب بن المروزی ابو حمزہ، مغیرۃ الازدی، محمد بن زید، حبان الاعرج علاء بن الحضرمی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بحرین یا ہجر کی جانب روانہ فرمایا تو میں اس باغ سے جس میں ایک مسلمان اور ایک کافر شریک ہوتا، مسلم سے عشر اور کافر سے خراج لیتا۔

بَابُ ۵۸۳ الْوَسْقِ سِتُّونَ صَاعًا۔

وسق کے مقدار کا بیان

۱۸۹۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنْ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَسْقُ سِتُّونَ صَاعًا۔

عبداللہ بن سعید الکندی، محمد بن عبید الطنافسی ادریس الاودی، عمرو بن مرہ، ابوالبختری، ابوسعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے۔

۱۸۹۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَسْقُ سِتُّونَ صَاعًا۔

علی بن محمد المنذر، محمد بن فضیل، محمد بن عبیداللہ عطاء بن ابی رباح، ابوالزبیر، جابر بن عبداللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے۔

Marfat.com

بَابُ ۵۸۴ الصَّدَقَةِ عَلَى ذِي قَرَابَةٍ۔

۱۹۰۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ ابْنِ أَخِي زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَجْزِي عَنِّي مِنَ الصَّدَقَةِ النَّفَقَةُ عَلَى زَوْجِي وَأَيْتَامٍ فِي حَجْرِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَا أَجْرَانِ أَجْرُ الصَّدَقَةِ وَأَجْرُ الْقَرَابَةِ۔

رشتہ داروں پر صدقہ کرنے کا بیان

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، عمرو بن الحارث بن المصطلق، زینب امرأۃ عبداللہ فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا، کیا میری جانب سے میرے خاوند پر اور ان یتیموں پر جو میرے زیر پرورش ہیں۔ صدقہ کافی ہو سکتا ہے آپ نے فرمایا تیرے لیے دو اجر ہیں، ایک صدقہ کا اور ایک قرابت کا۔

۱۹۰۱۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ ابْنِ أَخِي زَيْنَبَ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ۔

حسن بن محمد بن الصباح، ابو معاویہ، اعمش، شقیق عمرو بن الحارث نے جو زینب کے بھتیجے تھے، زینب زوجہ عبداللہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے

۱۹۰۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّدَقَةِ فَقَالَتْ زَيْنَبُ امْرَأَةُ عَبْدِ اللَّهِ أَيُجْزِئُنِي مِنَ الصَّدَقَةِ أَنْ أَتَصَدَّقَ عَلَى زَوْجِي وَهُوَ فَقِيرٌ وَبَنِي أَخٍ لِي أَيْتَامٌ وَأَنَا أُنْفِقُ عَلَيْهِمْ هُكَذَا وَهُكَذَا وَعَلَى كُلِّ حَالٍ قَالَ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَكَانَتْ صَنَّاعَ الْيَدَيْنِ۔

ابن ابی شیبہ، یحیٰی بن آدم، حفص بن غیاث، ہشام، عروہ، زینب بنت ام سلمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں صدقہ کا حکم دیا عبداللہ کی زوجہ زینب نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا میں خاوند کی طرف سے صدقہ دوں تو وہ کافی ہو سکتا ہے کیونکہ وہ فقیر ہیں اور میرے بھائی کے بچے تیمم ہیں میں ان پر اتنا اتنا مال خرچ کرتی ہوں آپ نے فرمایا کافی ہو سکتا ہے حضرت زینب ہنرمند خاتون تھیں۔

بَابُ ۵۸۵ كَرَاهِيَةِ الْمَسْأَلَةِ۔

سوال کرنے کی ممانعت کا بیان

۱۹۰۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأُودِيُّ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ حَبْلَهُ فَيَأْتِيَ الْجَبَلَ فَيَجِيءَ بِحُزْمَةٍ حَطَبٍ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهَا فَيَسْتَغْنِيَ بِثَمَنِهَا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ أَعْطَوْهُ أَوْ مَنَعُوهُ۔

علی بن محمد، عمرو بن عبید اللہ، وکیع، ہشام، عروہ، زبیر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آدمی کا جنگل جا کر رسی میں لکڑیوں کا بوجھ باندھ کر لانا اور اسے فروخت کرنا جس سے اس کو استغنا حاصل ہو لوگوں کے سامنے سوال کرنے سے بہتر ہے کہ وہ اسے دیں یا انکار کریں۔

۱۹۰۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي

علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، محمد بن قیس۔

Marfat.com

فِي ثَوْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ يَتَقَبَّلُ لِي بِوَاحِدَةٍ أَتَقَبَّلُ لَهُ بِالْجَنَّةِ قُلْتُ أَنَا قَالَ لَا تَسْأَلِ النَّاسَ شَيْئًا قَالَ فَكَانَ ثَوْبَانُ يَقَعُ سَوْطُهُ وَهُوَ رَاكِبٌ فَلَا يَقُولُ لِأَحَدٍ نَاوِلْنِيهِ حَتَّى يَنْزِلَ فَيَأْخُذَهُ۔

عبدالرحمان بن یزید ثوبان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو میری ایک بات قبول کریگا میں اس کے لیے جنت کا ذمہ دار ہوں میں نے عرض کیا میں قبول کروں گا آپ نے فرمایا لوگوں سے بھیک نہ مانگو اسکے بعد ثوبان کی یہ حالت تھی کہ اگر گھوڑے پر سوار ہوتے اور کوڑا گر جاتا تو کسی سے نہ مانگتے بلکہ خود گھوڑے سے اتر کر اسے اٹھاتے۔

بَابُ ۵۸۶ مَنْ سَأَلَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى۔

مالدار ہو کر سوال کرنے کا بیان

۱۹۰۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ النَّاسَ أَمْوَالَهُمْ تَكَثُّرًا فَإِنَّمَا يَسْأَلُ جَمْرًا فَلْيَسْتَقِلَّ مِنْهُ أَوْ لِيَسْتَكْثِرْ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، عمارۃ بن القعقاع ابو زرعہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے دولت جمع کرنے کے لیے لوگوں سے سوال کیا تو وہ دوزخ کے انگاروں کا سوال کرتا ہے اب اس کو اختیار ہے کہ کم حاصل کرے یا زیادہ۔

۱۹۰۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَ أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ۔

محمد بن الصباح، ابوبکر بن عیاش، ابو حصین، سالم بن ابی الجعد، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہ تو غنی کے لیے صدقہ جائز ہے اور نہ صحت مند کے لیے۔

۱۹۰۷۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَلِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ وَلَهُ مَا يُغْنِيهِ جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خُدُوشًا أَوْ كُدُوحًا أَوْ رُضْفًا فِي وُجُوهِهِمْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا يُغْنِيهِ قَالَ خَمْسُونَ دِرْهَمًا أَوْ قِيمَتُهَا مِنَ الذَّهَبِ فَقَالَ رَجُلٌ لِسُفْيَانَ إِنَّ شُعْبَةَ لَا يُحَدِّثُ عَنْ خَلِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ فَقَالَ سُفْيَانُ قَدْ حَدَّثَنَاهُ زَيْدٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ۔

حسن بن علی الخلال، یحیی بن آدم، سفیان، حلیم بن جبیر، محمد بن عبدالرحمان بن یزید، عبدالرحمان، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے غنا کی حالت میں سوال کیا تو وہ قیامت کے روز جب آئے گا، تو اس کے چہرے پر زخم ہوں گے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا آدمی کتنے مال سے غنی ہوتا ہے آپ نے فرمایا پچاس درم یا اس کی مالیت کے سونے سے۔

بَابُ ۵۸۷ مَنْ تَحِلُّ لَهُ الصَّدَقَةُ

صدقہ حلال ہونے کا بیان

۱۹۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

محمد بن یحیی، عبدالرزاق، معمر، زید بن اسلم،

Marfat.com

اَنْبَاَ مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ اِلَّا لِخَمْسَةٍ لِعَامِلٍ عَلَيْهَا اَوْ لِغَازٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ لِغَنِيٍّ اشْتَرَاهَا بِمَالِهٖ اَوْ لِفَقِيْرٍ تُصُدِّقَ عَلَيْهِ فَاَهْدَاهَا لِغَنِيٍّ اَوْ غَارِمٍ۔

عطاء بن یسار، ابوسعید خدری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صدقہ صرف پانچ آدمیوں کے لیے جائز ہے صدقہ وصول کرنے والا، مجاہد فی سبیل اللہ، وہ غنی جو اپنے مال سے صدقہ خریدے یا فقیر پر صدقہ کیا جائے اور وہ غنی کو ہدیہ کر دے اور قرضدار۔

بَاب ۵۸ فَضْلِ الصَّدَقَةِ۔

صدقہ کی فضیلت کا بیان

۱۹۰۹۔ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ اَنْبَاَ اللَّيْثُ ابْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصَدَّقَ اَحَدٌ بِصَدَقَةٍ مِنْ طَيِّبٍ وَلَا يَقْبَلُ اللّٰهُ اِلَّا الطَّيِّبَ اِلَّا اَخَذَهُ الرَّحْمٰنُ بِيَمِيْنِهٖ وَاِنْ كَانَتْ تَمْرَةً فَتَرْبُوْ فِيْ كَفِّ الرَّحْمٰنِ حَتّٰى يَكُوْنَ اَعْظَمَ مِنَ الْجَبَلِ وَيُرَبِّيْهَا لَهٗ كَمَا يُرَبِّيْ اَحَدُكُمْ فَلُوَّهٗ اَوْ فَصِيْلَهٗ۔

سعید بن یسار، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کسی عمدہ شئے کا صدقہ کرے کیوں کہ اللہ اچھی شئے کے علاوہ کچھ قبول نہیں فرماتا تو اللہ تعالیٰ اسے دائیں ہاتھ میں لیتا ہے چاہے وہ ایک کھجور کیوں نہ ہو، اور اس کی پرورش کرتا ہے حتیٰ کہ وہ پہاڑ سے بڑی ہو جاتی ہے وہ اس کی ایسی ہی پرورش کرتا ہے جیسے تم اپنے بچے یا اونٹ کے بچے کو پالتے ہو۔

۱۹۱۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ ثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا سَيُكَلِّمُهٗ رَبُّهٗ لَيْسَ بَيْنَهٗ وَبَيْنَهٗ تَرْجُمَانٌ فَيَنْظُرُ اَمَامَهٗ فَتَسْتَقْبِلُهُ النَّارُ وَيَنْظُرُ عَنْ اَيْمَنَ مِنْهُ فَلَا يَرٰى اِلَّا شَيْئًا قَدَّمَهٗ وَيَنْظُرُ عَنْ اَشْاَمَ مِنْهُ فَلَا يَرٰى اِلَّا شَيْئًا قَدَّمَهٗ فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ يَتَّقِيَ النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَلْيَفْعَلْ۔

علی بن محمد، وکیع، اعمش، خیثمہ، عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے ہر شخص کے ساتھ اللہ تعالیٰ کلام فرمائے گا۔ اور دونوں کے درمیان کوئی ترجمان نہ ہوگا بندہ سامنے دیکھے گا تو اُسے آگ نظر آئے گی پھر دائیں جانب دیکھے گا۔ تو ادھر بھی وہی چیز نظر آرہی ہوگی، بائیں دیکھے گا تو ادھر بھی وہی نظر آئے گی تو تم میں جو طاقت رکھتا ہو کہ وہ آگ سے بچے چاہیے کہ وہ صدقہ دے خواہ کھجور کا ایک ہی ٹکڑا ہو۔

۱۹۱۱۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيْرِيْنَ عَنِ الرَّبَابِ اُمِّ الرَّائِحِ بِنْتِ صُلَيْعٍ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِيْنِ صَدَقَةٌ وَعَلٰى ذِي الْقَرَابَةِ اِثْنَتَانِ صَدَقَةٌ وَّصِلَةٌ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ابن عون، حفصہ بنت سیرین، رباب بن صلیح، سلمان بن عامر الضبی فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسکین پر صدقہ کرنا صدقہ ہے اور رشتہ دار پر صدقہ بھی ہے اور صلہ بھی۔

Marfat.com

أَبْوَابُ النِّكَاحِ

بَابُ ۵۸۹ مَا جَاءَ فِي فَضْلِ النِّكَاحِ،

۱۹۱۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ ابْنِ قَيْسٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ بِمِنًى فَخَلَا بِهِ عُثْمَانُ فَجَلَسْتُ قَرِيبًا مِنْهُ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ هَلْ لَكَ أَنْ أُزَوِّجَكَ جَارِيَةً بِكْرًا تَذَكِّرُكَ مِنْ نَفْسِكَ بَعْضَ مَا مَضَى فَلَمَّا رَأَى عَبْدُ اللهِ أَنَّهُ لَيْسَ لَهُ حَاجَةٌ سِوَى هَذَا أَشَارَ إِلَيَّ بِيَدِهِ فَجِئْتُ وَهُوَ يَقُولُ لَئِنْ قُلْتُ ذَلِكَ لَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ۔

۱۹۱۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ ثَنَا آدَمُ ثَنَا عِيسَى بْنُ مَيْمُونٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِي فَمَنْ لَمْ يَعْمَلْ بِسُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي وَتَزَوَّجُوا فَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ وَمَنْ كَانَ ذَا طَوْلٍ فَلْيَنْكِحْ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَعَلَيْهِ بِالصِّيَامِ فَإِنَّ الصَّوْمَ لَهُ وِجَاءٌ۔

۱۹۱۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُرَ لِلْمُتَحَابَّيْنِ مِثْلُ النِّكَاحِ۔

بَابُ ۵۹۰ النَّهْيِ عَنِ التَّبَتُّلِ۔

۱۹۱۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ

ابواب النکاح

نکاح کی فضیلت کا بیان

عبداللہ بن عامر بن زرارہ، علی بن مسہر، اعمش، ابراہیم علقمہ کہتے ہیں میں ابن مسعود کے ساتھ تھا کہ عثمان انہیں منیٰ میں تنہائی میں لے کر گئے۔ میں ان کے قریب بیٹھا عثمان نے ابن مسعودؓ سے فرمایا اگر تمہاری رائے ہو تو میں ایک کنواری لڑکی سے تمہاری شادی کر دوں تاکہ اس کے ذریعہ تمہاری اگلی رہے سابقہ زندگی پھر لوٹا دے لیکن عبداللہ نے یہ سمجھا کہ عثمان کو اس سے کوئی کام نہیں تو مجھے اشارہ سے بلایا۔ میں آیا تو آپ یہ فرما رہے تھے میں نہیں کہتا بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ اے جوانوں کی جماعت تم میں سے جو نکاح کی استطاعت رکھتا ہو وہ نکاح کرے کیونکہ یہ نگاہ کو نیچے رکھتا اور شرم گاہ کی حفاظت کرتا ہے اور جو استطاعت، مالی، نہ رکھتا ہو تو وہ روزے رکھا کرے کیونکہ روزہ شہوت کو توڑ دیتا ہے۔

احمد بن الازہر، آدم، عیسیٰ بن میمون، قاسم، عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نکاح میری سنت ہے جس نے میری سنت پر عمل نہ کیا اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں پس نکاح کیا کرو کیونکہ میں تمہاری کثرت کی بنا پر دیگر امتوں پر فخر کروں گا۔ جو طاقت رکھتا ہو وہ نکاح کرے اور جس میں طاقت نہ ہو تو روزے رکھا کرے کیونکہ روزہ شہوت کو توڑتا ہے۔

محمد بن یحییٰ، سعید بن سلیمان، محمد بن مسلم، ابراہیم بن میسرہ، طاؤس، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو محبت کرنے والوں کے لیے نکاح سے اچھی کوئی چیز نہیں۔

ترک نکاح کی ممانعت کا بیان

ابو مروان محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، زہری، ابن المسیب

Marfat.com

ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدٍ قَالَ لَقَدْ رَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ التَّبَتُّلَ وَلَوْ أَذِنَ لَهُ لَاخْتَصَيْنَا۔

سعید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن مظعون کی ترک نکاح کی درخواست کو رد فرما دیا اور اگر آپ قبول فرما لیتے تو ہم خصی ہو جاتے۔

۱۹۱۶- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ وَزَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ قَالَا ثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ ثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّبَتُّلِ زَادَ زَيْدٌ بْنُ أَخْزَمَ وَقَدْ قَرَأَ قَتَادَةُ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً۔

بشر بن آدم، زید بن اخزم، معاذ بن ہشام، ہشام قتادہ، حسن، سمرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ترک نکاح سے ممانعت فرمائی ہے زید بن اخزم کہتے ہیں قتادہ نے یہ آیت پڑھی ولقد ارسلنا رسلاً من قبلک وجعلنا لھم ازواجاً و ذریۃ

بَابُ حَقِّ الْمَرْأَةِ عَلَى الزَّوْجِ

بیوی کا خاوند پر حق کا بیان

۱۹۱۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي قَزَعَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَقُّ الْمَرْأَةِ عَلَى الزَّوْجِ قَالَ أَنْ يُطْعِمَهَا إِذَا طَعِمَ وَأَنْ يَكْسُوَهَا إِذَا اكْتَسَى وَلَا يَضْرِبُ الْوَجْهَ وَلَا يُقَبِّحُ وَلَا يَهْجُرُ إِلَّا فِي الْبَيْتِ۔

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، شعبہ، ابو قزعہ، حکیم بن معاویہ، معاویہ نے فرمایا کہ ایک شخص نے حضور سے دریافت کیا بیوی کا حق خاوند پر کیا ہے آپ نے فرمایا جب خود کھائے تو اسے کھلائے اور جب خود پہنے تو اسے پہنائے اور اس کے منہ پر نہ مارے اسے برا نہ کہے اور گھر کے علاوہ تنہا کہیں نہ چھوڑے

۱۹۱۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ الْبَارِقِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ شَهِدَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَذَكَّرَ وَوَعَظَ ثُمَّ قَالَ اسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا فَإِنَّهُنَّ عِنْدَكُمْ عَوَانٍ لَيْسَ تَمْلِكُونَ مِنْهُنَّ شَيْئًا غَيْرَ ذَلِكَ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ فَإِنْ فَعَلْنَ فَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا إِنَّ لَكُمْ مِنْ نِسَائِكُمْ حَقًّا وَلِنِسَائِكُمْ عَلَيْكُمْ حَقًّا فَأَمَّا حَقُّكُمْ عَلَى نِسَائِكُمْ فَلَا يُوطِئْنَ فُرُشَكُمْ مَنْ تَكْرَهُونَ وَلَا يَأْذَنَّ فِي بُيُوتِكُمْ لِمَنْ

ابن ابی شیبہ، حسین بن علی، زائدہ، شبیب بن غرقدہ، سلیمان بن عمرو بن الاحوص، عمرو بن الاحوص نے فرمایا کہ وہ حضور کے ساتھ حجۃ الوداع میں حاضر ہوئے آپ نے اللہ کی حمد و ثناء فرمائی اور وعظ نصیحت کی پھر فرمایا تم عورتوں کے بارے میں بہتر کی نصیحت سن لو کیونکہ وہ تمہارے پاس قیدیوں کی طرح ہیں سوائے صحبت کے تمہارا ان پر کوئی حق نہیں سوائے اس کے کہ اگر وہ بیحیائی کے کام کریں تو تم ان کے پاس سونا چھوڑ دو اور انہیں مارو لیکن ایسا نہیں جو تکلیف دہ ہو اگر وہ تمہارا حکم مانیں تو تم ان پر کوئی زیادتی نہ کرو۔ تمہارا حق عورتوں پر اور عورتوں کا حق تم پر ہے تمہارا حق عورتوں پر یہ ہے کہ وہ بدکاری نہ کریں جن لوگوں سے تم سننے کو برا سمجھتے ہو انہیں تمہاری اجازت کے بغیر مکان میں آنے کی اجازت نہ دیں خوب سن لو کہ ان کا حق تم پر یہ ہے

Marfat.com

تکرھون اکاوحقھن علیکم ان تحسنوا الیھن فی کسوتھن وطعامھن۔

کہ ان کی خوراک اور لباس کا خیال رکھو۔

باب ۵۹۲ حق الزوج علی المراۃ۔

شوہر کے بیوی پر حق کا بیان

۱۹۱۹۔ حدثنا ابوبکر بن ابی شیبۃ ثنا عفان ثنا حماد بن سلمۃ عن علی بن زید بن جدعان عن سعید بن المسیب عن عائشۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لو امرت احدا ان یسجد لاحد لامرت المراۃ ان تسجد لزوجھا ولو ان رجلا امر امراۃ ان تنقل من جبل احمر الی جبل اسود ومن جبل اسود الی جبل احمر لکان ینبغی لھا ان تفعل

ابن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، علی بن زید بن جدعان، ابن المسیب حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں کسی کو سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت کو یہ حکم دیتا کہ وہ خاوند کو سجدہ کرے اگر مرد اس بات کا حکم دے کہ اس سرخ پہاڑ سے سیاہ پہاڑ تک اور سیاہ پہاڑ سے سرخ پہاڑ تک پتھر ڈھو کر لے جائے تو اس پر اس کی تعمیل واجب ہوگی۔

۱۹۲۰۔ حدثنا ازھر بن مروان ثنا حماد بن زید عن ایوب عن القاسم الشیبانی عن عبد اللہ بن ابی اوفی قال لما قدم معاذ من الشام سجد للنبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ما ھذا یا معاذ قال اتیت الشام فوافقتھم یسجدون لاساقفتھم وبطارقتھم فودت فی نفسی ان نفعل ذلک بک فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلا تفعلوا فانی لو کنت امرا احدا ان یسجد لغیر اللہ لامرت المراۃ ان تسجد لزوجھا والذی نفس محمد بیدہ لا تؤدی المراۃ حق ربھا حتی تؤدی حق زوجھا ولو سالھا نفسھا وھی علی قتب لم تمنعہ

ازہر بن مروان، حماد بن زید، ایوب، قاسم الشیبانی، عبداللہ بن ابی اوفی نے فرمایا کہ جب معاذ شام سے آئے تو انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سجدہ کیا آپ نے دریافت کیا اے معاذ یہ کیا ہے انہوں نے فرمایا جب میں شام پہنچا تو میں نے وہاں کے لوگوں کو اپنے علماء اور حکام کے سامنے سجدہ کرتے دیکھا تو مجھے یہ خواہش ہوئی کہ ہم آپ کو سجدہ کیوں نہ کریں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایسا ہرگز نہ کرو۔ اگر میں کسی کے لیے اللہ کے علاوہ سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے عورت خدا کا حق اسوقت تک ادا نہیں کر سکتی جبتک وہ خاوند کا حق ادا نہ کرے، اگر عورت پالان پر سوار ہو اور مرد اپنی خواہش کا اظہار کرے تو عورت کو انکار نہ کرنا چاہیے۔

۱۹۲۱۔ حدثنا ابوبکر بن ابی شیبۃ ثنا محمد بن فضیل عن ابی نضرۃ عبد اللہ بن عبد الرحمن عن مسادر الحمیری عن امہ قالت سمعت ام سلمۃ تقول سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایما امراۃ ماتت وزوجھا عنھا راض دخلت الجنۃ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، ابو نضرہ عبداللہ بن عبدالرحمن، مسادر الحمیری، ام مسادر، ام سلمہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو عورت اس حالت میں فوت ہو کہ اس کا خاوند اس سے راضی ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگی۔

باب ۵۹۳ فضل النساء۔

عورتوں کی فضیلت کا بیان

۱۹۲۲۔ حدثنا ھشام بن عمار ثنا عیسی بن یونس

ہشام، عیسیٰ بن یونس، عبدالرحمان بن زیاد بن انعم، عبداللہ

Marfat.com

ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَنْعُمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَلَيْسَ مِنْ مَتَاعِ الدُّنْيَا شَيْءٌ أَفْضَلَ مِنَ الْمَرْأَةِ الصَّالِحَةِ۔

بن یزید عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دنیا ایک سامان ہے اور دنیا کے سامان میں نیک عورت سے زیادہ کوئی چیز اچھی نہیں۔

۱۹۲۳ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُمْرَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ فِي الْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ مَا نَزَلَ قَالُوا فَأَيُّ الْمَالِ نَتَّخِذُ قَالَ عُمَرُ فَأَنَا أَعْلَمُ لَكُمْ ذٰلِكَ فَأَوْضَعَ عَلَى بَعِيرِهِ فَأَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا فِي أَثَرِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَيُّ الْمَالِ نَتَّخِذُ قَالَ لِيَتَّخِذْ أَحَدُكُمْ قَلْبًا شَاكِرًا وَلِسَانًا ذَاكِرًا وَزَوْجَةً مُؤْمِنَةً تُعِينُ أَحَدَكُمْ عَلَى أَمْرِ الْآخِرَةِ۔

محمد بن اسمٰعیل بن سمرہ وکیع، عبداللہ بن عمرو بن مرہ، عمرو سالم بن ابی الجعد ثوبان نے فرمایا کہ جب چاندی سونے کے متعلق آیت نازل ہوئی والذین یکنزون الذہب الآیۃ تو لوگوں نے آپس میں کہا پھر ہم کون سا مال جمع کریں عمر بولے میں تم لوگوں کے لیے ابھی دریافت کرتا ہوں وہ اپنے اونٹ پر سوار ہو کر حضور کے پیچھے چلے اور آپ کو راہ میں پالیا اور آپ سے عرض کیا یا رسول اللہ ہم کون سا مال اختیار کریں آپ نے فرمایا تم میں سے ہر ایک شکر گزار دل، ذکر کرنے والی زبان اور وہ مومن بیوی جو آخرت کے کاموں پر تمہاری مدد کرے اختیار کرو۔

۱۹۲۴ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ مَا اسْتَفَادَ الْمُؤْمِنُ بَعْدَ تَقْوَى اللّٰهِ خَيْرًا لَهُ مِنْ زَوْجَةٍ صَالِحَةٍ إِنْ أَمَرَهَا أَطَاعَتْهُ وَإِنْ نَظَرَ إِلَيْهَا سَرَّتْهُ وَإِنْ أَقْسَمَ عَلَيْهَا أَبَرَّتْهُ وَإِنْ غَابَ عَنْهَا نَصَحَتْ لَهُ فِي نَفْسِهَا وَمَالِهِ۔

بن یزید عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن اللہ کے تقوے کے بعد جو اپنے لیے بہتر تلاش کرے وہ نیک بیوی ہے۔ کہ اگر اسے حکم دے تو اطاعت کرے اس کی جانب دیکھے تو خوش ہو اگر وہ کسی بات کے کرنے پر قسم کھائے تو اسے پوری کر دے اگر شوہر کہیں چلا جائے تو اس کی غیر موجودگی میں اپنی جان و مال کی نگہبانی کرے۔

باب ۵۹۴ تزویج ذات الدین۔

ایماندار عورت سے نکاح کرنے کا بیان

۱۹۲۵ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُنْكَحُ النِّسَاءُ لِأَرْبَعٍ لِمَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَلِجَمَالِهَا وَلِدِينِهَا فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ۔

یحیٰی بن حکیم، یحیٰی بن سعید، عبیداللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید ابوسعید المقبری، ابوہریرہ کا بیان کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورت سے نکاح کے چار وجوہات ہیں، اس کا مال، اس کا حسب و نسب اس کا حسن اور اس کے دین کی بنا پر تو تو دیندار تلاش کیا کر تیرے ہاتھ غبار آلود ہوں۔

۱۹۲۶ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنِ الْأَفْرِيقِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ

ابوکریب، عبدالرحمان المحاربی، جعفر بن عون، افریقی، عبداللہ بن یزید، عبداللہ بن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

Marfat.com

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَوَّجُوا النِّسَاءَ لِحُسْنِهِنَّ فَعَسٰى حُسْنُهُنَّ اَنْ يُرْدِيَهُنَّ وَلَا تَزَوَّجُوْهُنَّ لِاَمْوَالِهِنَّ فَعَسٰى اَمْوَالُهُنَّ اَنْ تُطْغِيَهُنَّ وَلٰكِنْ تَزَوَّجُوْهُنَّ عَلَى الدِّيْنِ وَلَاَمَةٌ خَرْمَاءُ سَوْدَاءُ ذَاتُ دِيْنٍ اَفْضَلُ۔

ارشاد فرمایا عورتوں سے ان کے حسن کے سبب شادی نہ کرو ہو سکتا ہے کہ ان کا حسن تمہیں تباہ کر دے نہ ان سے مال کی بنا پر شادی کرو ہو سکتا ہے کہ ان کا مال تمہیں گناہوں میں مبتلا کر دے بلکہ دین کے باعث نکاح کیا کرو، کالی چپٹی بدصورت لونڈی اگر دیندار ہو تو بہتر ہے۔

بَابُ ۵۹۵ تَزْوِيْجِ الْاَبْكَارِ

کنواری لڑکیوں سے نکاح کرنے کا بیان

۱۹۲۷۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَتَزَوَّجْتَ يَا جَابِرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ اَبِكْرًا اَمْ ثَيِّبًا قُلْتُ ثَيِّبًا قَالَ فَهَلَّا بِكْرًا تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ وَتُضَاحِكُهَا وَتُضَاحِكُكَ قُلْتُ كُنَّ لِيْ اَخَوَاتٌ فَخَشِيْتُ اَنْ تَدْخُلَ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُنَّ قَالَ فَذَاكَ اِذًا۔

ہناد بن السری، عبدۃ بن سلیمان، عبدالملک، عطاء، جابر بن عبداللہ نے فرمایا کہ میں نے حضور کے زمانہ میں ایک عورت سے نکاح کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملا، آپ نے فرمایا اے جابر کیا تم نے شادی کر لی ہے میں نے عرض کیا جی ہاں آپ نے فرمایا کنواری سے یا بیوہ سے، میں نے عرض کیا بیوہ سے آپ نے فرمایا کنواری سے کیوں نہ کی تاکہ تم اس سے کھیل سکتے میں نے عرض کیا میری بہنیں تھیں مجھے یہ خطرہ ہوا کہ وہ کہیں میرے اور میری بہنوں کے معاملہ میں مداخلت نہ کرے تو آپ نے فرمایا پھر تو اچھی بات ہے

۱۹۲۸۔ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَالِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ الْاَنْصَارِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْاَبْكَارِ فَاِنَّهُنَّ اَعْذَبُ اَفْوَاهًا وَاَنْتَقُ اَرْحَامًا وَاَرْضٰى بِالْيَسِيْرِ۔

ابراہیم بن المنذر الحزامی، محمد بن طلحہ التیمی، عبدالرحمٰن بن عتبہ بن عویم بن ساعدۃ بن الانصاری، سالم، عتبہ بن عویم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کنواری لڑکیوں سے شادی کرو کیوں کہ وہ شیریں دہن، صاف رحم، اور تھوڑے پر خوش ہو جانے والی ہوتی ہیں۔

بَابُ ۵۹۶ تَزْوِيْجِ الْحَرَائِرِ وَالْوِلْدِ

آزاد عورتوں سے نکاح کرنے کا بیان

۱۹۲۹۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سَلَّامُ بْنُ سَوَّارٍ ثَنَا كَثِيْرُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ اَرَادَ اَنْ يَلْقَى اللّٰهَ طَاهِرًا مُطَهَّرًا فَلْيَتَزَوَّجِ الْحَرَائِرَ۔

ہشام، سلام بن سوار، کثیر بن سلیم، ضحاک بن مزاحم، انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اللہ تعالیٰ سے پاک اور پاکیزہ ہو کر ملاقات کی تمنا رکھتا ہو تو وہ آزاد عورتوں سے شادی کیا کرے۔

۱۹۳۰۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُوْمِيُّ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ عَطَاءٍ

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبداللہ بن الحارث المخزومی، طلحہ، عطاء، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

Marfat.com

عَنْ عَطَاءٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْكِحُوا فَاِنِّیْ مُكَاثِرٌ بِكُمْ

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نکاح کیا کرو کیوں کہ میں تمہاری کثرت سے دیگر امتوں پر ناز کروں گا۔

بَاب ۵۹ النَّظَرِ اِلَی الْمَرْاَةِ اِذَا اَرَادَ اَنْ یَّتَزَوَّجَهَا

نکاح سے قبل عورت کو دیکھنے کا بیان

۱۹۳۱۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَیْمَانَ عَنْ عَمِّهٖ سَهْلِ بْنِ اَبِیْ حَثْمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ خَطَبْتُ امْرَاَةً فَجَعَلْتُ اَتَخَبَّاُ لَهَا حَتّٰی نَظَرْتُ اِلَیْهَا فِیْ نَخْلٍ لَهَا فَقِیْلَ لَهٗ اَتَفْعَلُ هٰذَا وَاَنْتَ صَاحِبُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِذَا اَلْقَی اللّٰهُ فِیْ قَلْبِ امْرِئٍ خِطْبَةَ امْرَاَةٍ فَلَا بَاْسَ اَنْ یَّنْظُرَ اِلَیْهَا۔

ابن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، حجاج، محمد بن سلیمان، سہل بن ابی حثمہ، محمد بن سلمہ کہتے ہیں میں نے ایک عورت کو نکاح کا پیغام دیا۔ میں اسے دیکھنے کے لیے اس کے باغ میں چھپ کر جایا کرتا تھا حتی کہ میں نے اسے دیکھ لیا۔ کسی نے کہا آپ ایسی حرکت کیوں کرتے ہیں حالانکہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جبکہ اللہ تعالیٰ کسی کے دل میں کسی عورت سے نکاح کی خواہش ڈالے تو اس کی جانب دیکھنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

۱۹۳۲۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ الْخَلَّالُ وَزُهَیْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالُوْا ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ الْمُغِیْرَةَ ابْنَ شُعْبَةَ اَرَادَ اَنْ یَّتَزَوَّجَ امْرَاَةً فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ فَانْظُرْ اِلَیْهَا فَاِنَّهٗ اَحْرٰی اَنْ یُّؤْدَمَ بَیْنَكُمَا یَعْنِیْ بَیْنَكُمَا فَتَزَوَّجَهَا فَذَكَرَ مِنْ مُوَافَقَتِهَا۔

حسن بن علی الخلال، زہیر بن محمد، محمد بن عبد الملک، عبد الرزاق، معمر، ثابت، انس فرماتے ہیں مغیرہ بن شعبہ نے ایک عورت سے نکاح کرنے کا ارادہ کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جاؤ اسے دیکھ لو کیوں کہ اس سے شاید اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں میں محبت پیدا کر دے انہوں نے ایسا ہی کیا پھر اس سے نکاح کر لیا بعد میں حضور سے اس نے اپنی بیوی کی موافقت اور عمدہ تعلق کا ذکر کیا۔

۱۹۳۳۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِی الرَّبِیْعِ اَنْبَاَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِیِّ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِیِّ عَنِ الْمُغِیْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ اَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ لَهٗ امْرَاَةً اَخْطُبُهَا فَقَالَ اذْهَبْ فَانْظُرْ اِلَیْهَا فَاِنَّهٗ اَجْدَرُ اَنْ یُّؤْدَمَ بَیْنَكُمَا فَاَتَیْتُ امْرَاَةً مِنَ الْاَنْصَارِ فَخَطَبْتُهَا اِلَی اَبَوَیْهَا وَاَخْبَرْتُهُمَا بِقَوْلِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَكَاَنَّهُمَا كَرِهَا ذٰلِكَ قَالَ فَسَمِعَتْ ذٰلِكَ الْمَرْاَةُ وَهِیَ فِیْ خِدْرِهَا فَقَالَتْ اِنْ كَانَ

حسن بن ابی ربیع، عبد الرزاق، معمر، ثابت البنانی، بکر بن عبد اللہ المزنی، مغیرہ فرماتے ہیں میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کے حضور ایک عورت سے نکاح کی خواہش ذکر کی تو آپ نے فرمایا جاؤ اسے دیکھ لو کیونکہ شاید اس سے تم دونوں میں محبت پیدا ہو جائے میں ایک انصاری عورت کے لیے اس کے والدین کے پاس کے پیغام دینے گیا اور ان سے حضور کا ارشاد بیان کیا انہوں نے اس بات کو برا سمجھا لڑکی نے پردہ کے اوٹ سے جواب دیا اگر حضور نے دیکھنے کا حکم دیا ہے تو اجازت ہے ورنہ میں تمہیں قسم دیتی ہوں گویا اس نے یہ بات بہت ناگوار

Marfat.com

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ تَنْظُرَ فَانْظُرْ وَاِلَّا فَاَنْشُدُكَ كَاَنَّهَا اَعْظَمَتْ ذٰلِكَ قَالَ فَنَظَرْتُ اِلَيْهَا فَتَزَوَّجْتُهَا فَذَكَرَ مِنْ مُوَافَقَتِهَا۔

سمجھی میں نے اسے دیکھا اور اس سے نکاح کر لیا پھر مغیرہ اپنی باہمی موافقت کا ذکر کیا کرتے تھے۔

بَاب ۵۹۸ لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ۔

پیغام پر پیغام دینے کی کراہت کا بیان

۱۹۳۴۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ اَبِيْ سَهْلٍ قَالَا نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ۔

ہشام، سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، زہری، ابن المسیب، ابوہریرہ اس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام پر پیغام نہ دے۔

۱۹۳۵۔ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ حَكِيْمٍ نَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ۔

یحییٰ بن حکیم، یحییٰ بن سعید، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام پر پیغام نہ دے۔

۱۹۳۶۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا نَا وَكِيْعٌ نَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ اَبِي الْجَهْمِ بْنِ صُخَيْرٍ الْعَدَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ تَقُوْلُ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا حَلَلْتِ فَاٰذِنِيْنِيْ فَاٰذَنْتُهُ فَخَطَبَهَا مُعَاوِيَةُ وَاَبُو الْجَهْمِ بْنُ صُخَيْرٍ وَاُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا مُعَاوِيَةُ فَرَجُلٌ تَرِبٌ لَا مَالَ لَهُ وَاَمَّا اَبُو الْجَهْمِ فَرَجُلٌ ضَرَّابٌ لِّلنِّسَاءِ وَلٰكِنْ اُسَامَةُ فَقَالَتْ بِيَدِهَا هٰكَذَا اُسَامَةُ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَاعَةُ اللّٰهِ وَطَاعَةُ رَسُوْلِهٖ خَيْرٌ لَّكِ قَالَتْ فَتَزَوَّجْتُهُ فَاغْتَبَطْتُ بِهٖ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابوبکر بن ابی الجہم بن عدوی، فاطمہ بنت قیس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا جب تمہاری عدت گزر جائے تو مجھے آگاہ کرنا میں نے آپ کو آگاہ کیا کہ مجھے معاویہ ابوالجہم بن صخیر اور اسامہ بن زید نے پیغام بھیجا ہے آپ نے فرمایا معاویہ تو ایک فقیر آدمی ہے ابوالجہم عورتوں کو مارتا ہے لیکن اسامہ، فاطمہ کہتی ہیں آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرکے فرمایا اسامہ تو اسامہ ہی ہے اور ارشاد فرمایا تمہیں اللہ اور رسول کی فرمانبرداری کرنی چاہیے یہی تمہارے لیے اچھا ہے فاطمہ کہتی ہیں میں نے نکاح کر لیا اور اب مجھے ان کی نیکی پر رشک آتا ہے۔

بَاب ۵۹۹ اِسْتِئْمَارِ الْبِكْرِ وَالثَّيِّبِ۔

کنواری اور بیوہ سے شادی کی اجازت لینے کا بیان

۱۹۳۷۔ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُوْسٰى السُّدِّيُّ نَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ الْهَاشِمِيِّ

اسماعیل بن موسیٰ السدی، مالک، عبداللہ بن الفضل الہاشمی، نافع بن جبیر بن مطعم، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول

Marfat.com

عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْاَيِّمُ اَوْلٰى بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَاْمَرُ فِي نَفْسِهَا وَقِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ الْبِكْرَ تَسْتَحْيِي اَنْ تَتَكَلَّمَ قَالَ اِذْنُهَا سُكُوتُهَا۔

۱۹۳۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَحُ الثَّيِّبُ حَتّٰى تُسْتَاْمَرَ وَلَا الْبِكْرُ حَتّٰى تُسْتَاْذَنَ وَاِذْنُهَا اَنْ تَصْمُتَ۔

۱۹۳۹۔ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ اَنْبَاَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي حُسَيْنٍ بْنِ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ الْكِنْدِيِّ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلثَّيِّبُ تُعْرِبُ عَنْ نَفْسِهَا وَالْبِكْرُ رِضَاهَا صُمَاتُهَا۔

بَابُ مَنْ زَوَّجَ اِبْنَتَهُ وَهِيَ كَارِهَةٌ

۱۹۴۰۔ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اَنَّ اَنَسَ بْنَ مُعْبَدٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ يَزِيدَ وَمَجْمَعَ بْنَ يَزِيدَ الْاَنْصَارِيَّيْنِ اَخْبَرَاهُ اَنَّ رَجُلًا فِيهِمْ يُدْعَى خِذَامًا اَنْكَحَ اِبْنَةً لَهُ فَكَرِهَتْ نِكَاحَ اَبِيهَا فَاَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ لَهُ فَرَدَّ عَلَيْهَا نِكَاحَ اَبِيهَا فَنَكَحَتْ اَبَا لُبَابَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُنْذِرِ وَذَكَرَ يَحْيَى اَنَّهَا كَانَتْ ثَيِّبًا۔

۱۹۴۱۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ جَاءَتْ فَتَاةٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنَّ اَبِي زَوَّجَنِي ابْنَ اَخِيهِ لِيَرْفَعَ بِي خَسِيسَتَهُ قَالَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیوہ اپنے نفس کی زیادہ مالک ہے اپنے سرپرست سے اور کنواری سے اس کے بارے میں اجازت لی جائے گی۔ عرض کیا گیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ تو بولتے ہوئے شرماتی ہے آپ نے فرمایا اس کا خاموش رہنا اس کی رضامندی ہے۔

عبدالرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیوہ کا بغیر حکم کے اور کنواری کا بغیر اجازت کے نکاح نہ کیا جائے اور کنواری کی خاموشی اس کی اجازت ہے۔

عیسیٰ بن حماد، لیث، عبداللہ بن عبدالرحمان بن حسین بن عدی ابن عدی الکندی، عبدالرحمان بن حسین کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیوہ اپنی جان کی زیادہ مالک ہے اور کنواری کی خاموشی اس کی اجازت ہے۔

لڑکی کا جبراً نکاح کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، یحییٰ بن سعید، قاسم بن محمد، عبدالرحمان بن یزید الانصاری اور مجمع بن یزید الانصاری فرماتے ہیں خذام نامی ایک شخص نے اپنی لڑکی کی شادی بغیر اجازت کے کردی، لڑکی نے اسے برا سمجھا وہ حضور کی خدمت میں آئی اور آپ سے ذکر کیا آپ نے باپ کا نکاح فسخ کردیا اس نے ابولبابہ بن عبدالمنذر سے نکاح کرلیا، یحییٰ کہتے ہیں وہ بیوہ تھیں۔

ہناد بن السری، وکیع، کہمس بن الحسن، ابن بریدہ بریدہ فرماتے ہیں ایک لڑکی حضور کی خدمت میں آئی اور عرض کیا یارسول اللہ میرے باپ نے اپنے بھتیجے سے میرا نکاح کردیا ہے کہ میرے ذریعہ سے اپنی مفلسی دور کرے آپ نے اسے فسخ کا اختیار

Marfat.com

فَجَعَلَ الْأَمْرَ إِلَيْهَا فَقَالَتْ قَدْ أَجَزْتُ مَا صَنَعَ أَبِي وَلَكِنْ أَرَدْتُ أَنْ تَعْلَمَ النِّسَاءُ أَنْ لَيْسَ إِلَى الْآبَاءِ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ۔

دے دیا اس نے عرض کیا میں والد کے نکاح کو برقرار رکھتی ہوں لیکن میں نے چاہا اس لیے کہ آپ عورتوں کو بتلا دیں کہ والدین کا نکاح کے معاملہ میں ان پر کچھ حق نہیں۔

۱۹۴۲- حَدَّثَنَا أَبُو السَّفَرِ يَحْيَى بْنُ يَزْدَادَ الْعَسْكَرِيُّ ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ جَارِيَةً بِكْرًا أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ لَهُ أَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ كَارِهَةٌ فَخَيَّرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ابو السفر یحیی بن یزداد، حسین بن محمد، جریر بن حازم، ایوب، عکرمہ، ابن عباس فرماتے ہیں ایک کنواری لڑکی حضورؐ کی خدمت میں آئی اور عرض کیا یارسول اللہ میرے باپ نے میرا نکاح زبردستی کر دیا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فسخ کا اختیار دے دیا۔

۱۹۴۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَ مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ حِبَّانَ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ۔

محمد بن الصباح، معمر بن سلیمان الرقی، زید بن حبان، ایوب السختیانی، عکرمہ، ابن عباس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کے مطابق روایت کی ہے

بَابُ ۶۰ نِكَاحِ الصِّغَارِ يُزَوِّجُهُنَّ الْآبَاءُ

جبکہ چھوٹی لڑکیوں کا نکاح ان کے باپ کر دیں

۱۹۴۴- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَنَزَلْنَا فِي بَنِي الْحَارِثِ ابْنِ الْخَزْرَجِ فَوَعَكْتُ فَتَمَرَّقَ شَعَرِي حَتَّى وَفَى جُمَيْمَةً فَأَتَتْنِي أُمِّي أُمُّ رُومَانَ وَإِنِّي لَفِي أُرْجُوحَةٍ وَمَعِي صَوَاحِبَاتٌ لِي فَصَرَخَتْ بِي فَأَتَيْتُهَا وَمَا أَدْرِي مَا تُرِيدُ فَأَخَذَتْ بِيَدِي فَأَوْقَفَتْنِي عَلَى بَابِ الدَّارِ وَإِنِّي لَأَنْهَجُ ثُمَّ أَخَذَتْ شَيْئًا مِنْ مَاءٍ فَمَسَحَتْ بِهِ عَلَى رَأْسِي وَوَجْهِي وَأَدْخَلَتْنِي الدَّارَ فَإِذَا نِسْوَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فِي بَيْتٍ فَقُلْنَ عَلَى الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ وَعَلَى خَيْرِ طَائِرٍ فَأَسْلَمَتْنِي إِلَيْهِنَّ فَأَصْلَحْنَ مِنْ شَأْنِي فَلَمْ يَرُعْنِي إِلَّا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضُحًى فَأَسْلَمَتْنِي إِلَيْهِ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ

حضرت عائشہ فرماتی ہیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے نکاح فرمایا تو میری عمر چھ سال کی تھی پھر ہم مدینہ چلے آئے اور بنو الحارث بن الخزرج کے ہاں ٹھہرے یہاں مجھے بخار آیا جس سے میرے بال جھڑ گئے حتیٰ کہ سر بالکل صاف ہونے لگا میرے پاس میری والدہ ام رومان آئیں اسوقت میں اپنی سہیلیوں کے ساتھ جھولا جھول رہی تھی انہوں نے مجھے آواز دیکر بلایا میں ان کی خدمت میں حاضر ہوئی مجھے انکے ارادے کا پتہ نہ تھا انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے دروازہ پر کھڑا کر دیا۔ میرا سانس پھولا ہوا تھا پھر انہوں نے پانی لے کر میرا منہ اور سر دھویا پھر مجھے اندر لے گئیں۔ وہاں کچھ انصار کی عورتیں جمع تھیں اور کہہ رہی تھیں خیر برکت دے، اور نصیب اچھا کرے میری والدہ نے مجھے ان عورتوں کے حوالے کر دیا انہوں نے مجھے سنوارا مجھے اس وقت خوف لگا جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ان عورتوں نے مجھے آپ کے حوالے کر دیا اور میں اس وقت نو سال کی تھی۔

Marfat.com

بِنْتُ تِسْعِ سِنِيْنَ۔

۱۹۴۵۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ ثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ ثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَائِشَةَ وَهِيَ بِنْتُ سَبْعٍ وَبَنٰى بِهَا وَهِيَ بِنْتُ تِسْعٍ وَتُوُفِّيَ عَنْهَا وَهِيَ بِنْتُ ثَمَانِيْ عَشْرَ۔

باب ۶۰۲ نِكَاحِ الصِّغَارِ يُزَوِّجُهُنَّ غَيْرُ الْآبَاءِ

۱۹۴۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ لَمَّا حِيْزَ هَلَكَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُوْنٍ تَرَكَ اِبْنَةً لَهُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَزَوَّجَنِيْهَا خَالِيْ قُدَامَةُ وَهِيَ عَمَّهَا وَلَمْ يُشَاوِرْهَا وَذٰلِكَ بَعْدَ مَا هَلَكَ اَبُوْهَا فَكَرِهَتْ نِكَاحَهُ وَاَحَبَّتِ الْجَارِيَةُ اَنْ يُّزَوِّجَهَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَزَوَّجَهَا اِيَّاهُ۔

باب ۶۰۳ لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ۔

۱۹۴۷۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا مُعَاذٌ ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا امْرَاَةٍ لَمْ تُنْكِحْهَا الْوَلِيُّ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَاِنْ اَصَابَهَا فَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا اَصَابَ مِنْهَا فَاِنِ اشْتَجَرُوْا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهٗ۔

۱۹۴۸۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ وَفِيْ حَدِيْثِ عَائِشَةَ وَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ

احمد بن سنان، اسرائیل، ابو اسحاق، ابو عبیدہ، عبداللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب عائشہ سے شادی کی تو ان کی عمر سات سال تھی، جب رخصت ہوئی تو نو سال اور جب حضور کی وفات ہوئی تو ان کی عمر اٹھارہ سال تھی۔

رشتہ داروں کیلئے چھوٹی لڑکیوں کے نکاح کے جواز کا بیان

عبدالرحمان بن ابراہیم، عبداللہ بن نافع الصائغ، عبداللہ بن نافع، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ جب عثمان بن مظعون کا انتقال ہوا تو انہوں نے ایک چھوٹی لڑکی چھوڑی ابن عمر کہتے ہیں اس کا نکاح میرے ماموں قدامہ نے میرے ساتھ کر دیا اور اس سے کچھ مشورہ نہ کیا اور اس کے باپ کا انتقال ہو گیا تھا اس نے اس نکاح کو برا سمجھا اور مغیرہ بن شعبہ سے نکاح کرنا پسند کیا قدامہ نے اس کا نکاح مغیرہ سے کر دیا

بغیر ولی نکاح کے کراہت کا بیان

ابن ابی شیبہ، معاذ، ابن جریج، سلیمان بن موسیٰ زہری، عروہ، عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے تو اس کا نکاح باطل ہے باطل ہے۔ باطل ہے۔ اگر صحبت ہو چکی ہو تو اسے اس کا مہر ملے گا اگر باہم اختلاف ہو تو سلطان ہر اس شخص کا ولی ہے جس کا کوئی ولی نہیں۔

ابو کریب، ابن المبارک، حجاج، زہری، عروہ، عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بغیر ولی کے نکاح نہیں اور عائشہ کی حدیث میں ہے جس کا کوئی ولی نہ ہو اس کا ولی سلطان ہے۔

Marfat.com

لَا وَلِيَّ لَهَا۔

۱۹۴۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ۔

محمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب، ابوعوانہ، ابو اسحاق الہمدانی، ابوبردہ، ابوموسیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ولی کے بغیر نکاح نہیں۔

۱۹۵۰۔ حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْعُقَيْلِيُّ ثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزَوِّجُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ وَلَا تُزَوِّجُ الْمَرْأَةُ نَفْسَهَا فَإِنَّ الزَّانِيَةَ هِيَ الَّتِي تُزَوِّجُ نَفْسَهَا۔

جمیل بن الحسن العتکی، محمد بن مروان العقیلی، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی عورت دوسری عورت کا نکاح نہ کرے اور نہ کوئی عورت اپنا نکاح خود کرے کیونکہ زانیہ اپنا نکاح خود کرتی ہے۔

بَابُ ۶۰۴ النَّهْيِ عَنِ الشِّغَارِ

نکاح شغار کی ممانعت کا بیان

۱۹۵۱۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشِّغَارِ وَالشِّغَارُ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ زَوِّجْنِي ابْنَتَكَ أَوْ أُخْتَكَ عَلَى أَنْ أُزَوِّجَكَ ابْنَتِي أَوْ أُخْتِي وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا صَدَاقٌ۔

سوید، مالک، نافع (رباعی) ابن عمر کا بیان ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شغار سے منع فرمایا ہے اور شغار یہ ہے کہ ایک شخص دوسرے سے کہے کہ تو اپنی بیٹی یا بہن کا نکاح مجھ سے میری بیٹی یا بہن کے بدلے کر دے اور کوئی مہر معین نہ کرے

۱۹۵۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى ابْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشِّغَارِ۔

ابن ابی شیبہ، یحیی بن سعید، ابواسامہ، عبداللہ ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شغار کی ممانعت فرمائی ہے۔

۱۹۵۳۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ۔

حسین بن مہدی، عبدالرحمان، معمر، ثابت، انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسلام میں شغار نہیں۔

بَابُ ۶۰۵ صَدَاقِ النِّسَاءِ

مہر کا بیان

۱۹۵۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ

محمد بن الصباح، عبدالعزیز الدراوردی، یزید بن عبداللہ بن الہاد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ کہتے ہیں میں نے

Marfat.com

مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ كَمْ كَانَ صِدَاقُ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ صِدَاقُهُ فِيْ اَزْوَاجِهِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اُوْقِيَّةً وَنَشًّا هَلْ تَدْرِيْ مَا النَّشُّ هُوَ نِصْفُ اُوْقِيَّةٍ وَذٰلِكَ خَمْسُمِائَةِ دِرْهَمٍ۔

حضرت عائشہ سے دریافت کیا حضور کی ازواج مطہرات کا مہر کتنا تھا فرمایا کہ اوقیہ اور ایک نش، تم جانتے ہو نش کسے کہتے ہیں نصف اوقیہ کو نش بولتے ہیں یہ کل پانسو درہم ہوتے ہیں۔

۱۹۵۵۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيْدُ ابْنُ هَارُوْنَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ح وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ ثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِي الْعَجْفَاءِ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَا تُغَالُوْا صِدَاقَ النِّسَاءِ فَاِنَّهَا لَوْ كَانَتْ مَكْرُمَةً فِي الدُّنْيَا اَوْ تَقْوٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَانَ اَوْلَاكُمْ وَاَحَقَّكُمْ بِهَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَصْدَقَ اِمْرَاَةً مِنْ نِسَائِهِ وَلَا اَصْدَقَتْ اِمْرَاَةٌ مِنْ بَنَاتِهِ اَكْثَرَ مِنْ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اُوْقِيَّةً وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَثْقُلُ صِدَاقَ اِمْرَاَتِهِ حَتّٰى يَكُوْنَ لَهَا عَدَاوَةً فِيْ نَفْسِهِ وَيَقُوْلُ قَدْ كَلَّفْتُ اِلَيْكَ عَلَقَ الْقِرْبَةِ اَوْ عَرَقَ الْقِرْبَةِ وَكُنْتُ رَجُلًا عَرَبِيًّا مَوْلِدًا مَا اَدْرِيْ مَا عَلَقُ الْقِرْبَةِ اَوْ عَرَقُ الْقِرْبَةِ۔

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابن عون، ح، نصر بن علی الجہضمی، یزید بن زریع، ابن عون، محمد بن سیرین ابو العجفا السلمی، حضرت عمر نے فرمایا کہ مہر زیادہ نہ باندھا کرو۔ کیونکہ اگر یہ دنیا میں عزت اور خدا کے ہاں تقویٰ کی بات ہوتی تو اللہ کے ہاں اس کے سب سے زیادہ حقدار محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے لیکن آپ نے اپنی کسی زوجہ یا دختر کا مہر بارہ اوقیہ سے زیادہ نہ باندھا ایک شخص اپنی بیوی کا مہر زیادہ متعین کرتا ہے حتی کہ اسی کا باعث دونوں میں دشمنی ہو جاتی ہے حتی کہ وہ کہنے لگتا ہے میں نے تیرے گھر والوں کے لیے ہر شے کی ذمہ داری نہ لی تھی، لیکن میں ایک دیہاتی آدمی تھا میں نہیں جانتا تھا کہ علق القربہ یا عرق القربہ میں کیا فرق ہے۔

۱۹۵۶۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عُمَرَ الضَّرِيْرُ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِيْ فَزَارَةَ تَزَوَّجَ عَلٰى نَعْلَيْنِ فَاَجَازَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِكَاحَهُ۔

ابو عمرو الضریر، ہناد بن سری، وکیع، سفیان، عاصم بن عبید اللہ، عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ، عامر بن ربیعہ نے فرمایا کہ بنو فزارہ میں سے ایک شخص نے دو جوتے مہر پر نکاح کر لیا آپ نے اس کے نکاح کو برقرار رکھا۔

۱۹۵۷۔ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو وَثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ ابْنِ سَعْدٍ قَالَ جَاءَتِ امْرَاَةٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَتَزَوَّجُهَا فَقَالَ رَجُلٌ اَنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطِهَا وَلَوْ خَاتَمًا

حفص بن عمرو، ابن مہدی، سفیان، ابو حازم، سہل بن سعد نے فرمایا کہ ایک عورت حضور کی خدمت اقدس میں آئی آپ نے فرمایا اس سے کون نکاح کرتا ہے ایک شخص نے عرض کیا میں۔ آپ نے فرمایا اسے کچھ دو چاہے لوہے کی انگوٹھی کیوں نہ ہو اس نے عرض کیا یا رسول اللہ

Marfat.com

مِنْ حَدِيدٍ فَقَالَ لَيْسَ مَعِيَ شَيْءٌ قَالَ قَدْ زَوَّجْتُكَهَا عَلَى مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ۔

میرے پاس کچھ نہیں آپ نے فرمایا تیرے پاس جو قرآن ہے میں اس کے بدلے تیرا نکاح کرتا ہوں۔

۱۹۵۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ثَنَا الْأَعْمَشُ الرَّقَاشِيُّ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ عَائِشَةَ عَلَى مَتَاعِ بَيْتٍ قِيمَتُهُ خَمْسُونَ دِرْهَمًا۔

ابو ہشام الرفاعی محمد بن یزید، یحیی بن یمان، الاعمش الرقاشی، عطیۃ العوفی، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ سے گھر کے سامان پر نکاح کیا جس کی قیمت پچاس درہم تھی۔

بَابُ ٦٠٦ الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ وَلَا يَفْرِضُ لَهَا فَيَمُوتُ عَلَى ذَلِكَ،

نکاح کے فوراً بعد بلا تعین مہر مرنے کا بیان

۱۹۵۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خِرَاشٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَمَاتَ عَنْهَا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ لَهَا الصَّدَاقُ وَلَهَا الْمِيرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ فَقَالَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ الْأَشْجَعِيُّ شَهِدْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي بُرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ بِمِثْلِ ذَلِكَ۔

ابن ابی شیبہ، عبدالرحمان بن مہدی، سفیان، فراس شعبی، مسروق، عبداللہ سے دریافت کیا گیا کہ اگر کسی شخص نے کسی عورت سے نکاح کیا اور بغیر صحبت کے مرگیا اور مہر بھی متعین نہیں کیا تو عبداللہ نے فرمایا عورت کے لیے مہر بھی ہوگا میراث بھی ہوگی اور عدت بھی۔ معقل بن سنان الاشجعی بولے میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بروع بنت واشق کے بارے میں یہی فیصلہ فرمایا تھا۔

۱۹۶۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ مِثْلَهُ۔

ابن ابی شیبہ، ابن مہدی، سفیان، منصور، ابراہیم علقمہ، نے عبداللہ سے مذکورہ حدیث کے مثل روایت کی ہے۔

بَابُ ٦٠٧ خُطْبَةِ النِّكَاحِ،

خطبۂ نکاح کا بیان

۱۹۶۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أُوتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَوَامِعَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهُ أَوْ قَالَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ فَعَلَّمَنَا خُطْبَةً الصَّلَاةِ وَخُطْبَةَ الْحَاجَةِ خُطْبَةَ الصَّلَاةِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ

عبداللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جوامع الخیر اور فصاحت کاملہ عطا فرمائی گئی تھی آپ نے ہمیں نماز کا خطبہ اور حاجت کا خطبہ دونوں سکھائے نماز کا خطبہ تو یہ ہے۔ التحیات للہ والصلوات والطیبات السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمداً عبدہ ورسولہ اور خطبہ حاجت یہ ہے۔

Marfat.com

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَخُطْبَةِ الْحَاجَةِ اَنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تَصِلُ خُطْبَتَكَ بِثَلَاثِ اٰيَاتٍ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ اِتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ۔

الحمد للہ نحمدہ ونستعینہ ونستغفرہ ونعوذ باللہ من شرور انفسنا ومن سیئات اعمالنا من یہدہ اللہ فلا مضل لہ ومن یضلل فلا ہادی لہ واشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ پھر اس کے ساتھ کتاب اللہ کی تین آیات ملاتے یعنی یا ایہا الذین امنوا اتقوا اللہ حق تقاتہ الایۃ۔ اور واتقوا اللہ الذی تساءلون بہ والارحام الایۃ اور اتقوا اللہ وقولوا قولا سدیدا یصلح لکم اعمالکم ویغفر لکم ذنوبکم الایۃ۔

۱۹۶۲۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ بِشْرٍ ثَنَا يَزِيْدُ ابْنُ زُرَيْعٍ ثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِيْ هِنْدٍ حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَمَّا بَعْدُ۔

بکر بن خلف، یزید بن زریع، داؤد بن ابی ہند، عمرو بن سعید، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا الحمد للہ نحمدہ ونستعینہ ونعوذ باللہ من شرور انفسنا ومن سیئات اعمالنا من یہدہ اللہ فلا مضل لہ ومن یضلل فلا ہادی لہ واشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ وان محمدا عبدہ ورسولہ۔

۱۹۶۳۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالُوْا ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ مُوْسٰى عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ قُرَّةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ اَمْرٍ ذِيْ بَالٍ لَمْ يُبْدَ بِحَمْدِ اللّٰهِ فَهُوَ اَقْطَعُ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن یحییٰ، محمد بن خلف، عبیداللہ بن موسیٰ، اوزاعی، قرہ، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر بڑا کام جو بغیر حمد کے شروع کیا جائے وہ نامکمل ہوتا ہے۔

بَابُ ۶۰۸ اِعْلَانِ النِّكَاحِ۔

اعلان نکاح کا بیان

۱۹۶۴۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَالْخَلِيْلُ ابْنُ عَمْرٍو قَالَا ثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنْ خَالِدِ بْنِ

نصر بن علی الجہضمی، خلیل بن عمرو، عیسیٰ بن یونس، خالد بن الیاس، ربیعہ بن ابی عبدالرحمان، قاسم، حضرت عائشہ

Marfat.com

أَيَّامِهِ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَعْلِنُوا هٰذَا النِّكَاحَ وَاضْرِبُوا عَلَيْهِ بِالْغِرْبَالِ۔

کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نکاح کا اعلان کیا کرو اور اس پر دف بجایا کرو۔

۱۹۶۵۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَلْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصْلُ مَا بَيْنَ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ الدُّفُّ وَالصَّوْتُ وَرَفْعُ الصَّوْتِ فِي النِّكَاحِ۔

عمرو بن رافع، ہشیم، ابو بلج (رباعی) محمد بن حاطب کا بیان ہے کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، حلال اور حرام کے مابین فرق دف اور آواز، نکاح میں نکاح کا اعلان ہونا چاہیے۔

بَابُ ٦٠٩ الْغِنَاءِ وَالدُّفِّ

گانے اور دف بجانے کا بیان

۱۹۶۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْحُسَيْنِ إِسْمٰعِيلَ خَالِدٍ الْمَدَنِيِّ قَالَ كُنَّا بِالْمَدِينَةِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَالْجَوَارِي يَضْرِبْنَ بِالدُّفِّ وَيَتَغَنَّيْنَ فَدَخَلْنَا عَلَى الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لَهَا فَقَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَبِيحَةَ عُرْسِي وَعِنْدِي جَارِيَتَانِ تُغَنِّيَانِ وَتَنْدُبَانِ آبَائِيَ الَّذِينَ قُتِلُوا يَوْمَ بَدْرٍ وَتَقُولُ كَانَ فِيمَا تَقُولُ وَفِينَا نَبِيٌّ يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ، فَقَالَ أَمَّا هٰذَا فَلَا تَقُولُوا مَا يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ إِلَّا اللّٰهُ۔

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ ابوالحسین المدنی کہتے ہیں ہم عاشورا کے روز مدینہ میں تھے چند لڑکیاں دف بجا رہی تھیں ہم ربیع بنت معوذ کے پاس گئے اور ان سے اس کا ذکر کیا انہوں نے فرمایا میری شب عروس کی صبح کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے میرے پاس دو لڑکیاں گا رہی تھیں اور اپنے ان آباء کا جو بدر میں شہید کئے گئے تھے ذکر کر رہی تھیں اور کہہ رہی تھیں اور ہم میں ایسا نبی موجود ہے جو کل کی بات بھی جانتا ہے آپ نے فرمایا یہ بات نہ کہو آئندہ کل کی بات اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

۱۹۶۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ أَبُو بَكْرٍ وَعِنْدِي جَارِيَتَانِ مِنْ جَوَارِي الْأَنْصَارِ تُغَنِّيَانِ بِمَا تَقَاوَلَتْ بِهِ الْأَنْصَارُ فِي يَوْمِ بُعَاثٍ وَقَالَتْ وَلَيْسَتَا بِمُغَنِّيَتَيْنِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَبِمَزْمُورِ الشَّيْطَانِ فِي بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذٰلِكَ يَوْمَ عِيدٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا وَهٰذَا عِيدُنَا۔

ابن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام، عروہ، عائشہ نے فرمایا کہ ابوبکر میرے پاس آئے۔ میرے پاس انصار کی دو لڑکیاں بیٹھی گا رہی تھیں اور یوم بعاث کو جو انصار کی جنگ پیش آئی تھی اس کے اشعار پڑھ رہی تھیں اور وہ گانا بھی نہیں جانتی تھیں ابوبکر بولے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں شیطانی بانسریاں کیسی ہیں اور یہ عید کا روز تھا حضور نے ارشاد فرمایا اے ابوبکر ہر قوم کے لیے عید ہوتی ہے اور یہ ہماری عید ہے۔

۱۹۶۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يُونُسَ ثَنَا عَوْفٌ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَنَسٍ

ہشام، عبدالعزیز بن یونس، عوف، ثمامہ بن عبداللہ، انس بن مالک نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ کی گلیوں میں سے

Marfat.com

ابْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَضَ الْمَدِينَةِ فَإِذَا هُوَ بِجَوَارٍ يَضْرِبْنَ بِدُفُوفِهِنَّ يُغَنِّينَ وَيَقُلْنَ نَحْنُ جَوَارٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ يَا حَبَّذَا مُحَمَّدٌ مِنْ جَارٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُ يَعْلَمُ إِنِّي لَأُحِبُّكُنَّ۔

۱۹۶۹۔ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَ جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَنْبَأَ الْأَجْلَحُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَنْكَحَتْ عَائِشَةُ ذَاتَ قَرَابَةٍ لَهَا مِنَ الْأَنْصَارِ فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَهْدَيْتُمُ الْفَتَاةَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ أَرْسَلْتُمْ مَعَهَا مَنْ يُغَنِّي قَالَتْ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْأَنْصَارَ قَوْمٌ فِيهِمْ غَزَلٌ فَلَوْ بَعَثْتُمْ مَعَهَا مَنْ يَقُولُ ع أَتَيْنَاكُمْ أَتَيْنَاكُمْ فَحَيَّانَا وَحَيَّاكُمْ

۱۹۷۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا الْفِرْيَابِيُّ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ الْقُرَظِيِّ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَسَمِعَ صَوْتَ طَبْلٍ فَأَدْخَلَ إِصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ لَمْ يَتَنَحَّ حَتّٰى فَعَلَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

بَابُ ٦١ فِي الْمُخَنَّثِينَ۔

۱۹۷۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَسَمِعَ مُخَنَّثًا وَهُوَ يَقُولُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُمَيَّةَ إِنْ يَفْتَحِ اللّٰهُ الطَّائِفَ غَدًا دَلَلْتُكَ عَلٰى إِمْرَأَةٍ تُقْبِلُ بِأَرْبَعٍ وَتُدْبِرُ بِثَمَانٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْرِجُوهُ مِنْ بُيُوتِكُمْ۔

۱۹۷۲۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ

کزرے تو چند لڑکیاں دف بجا رہی تھیں اور گا کر کہہ رہی تھیں ہم بنو نجار کی لڑکیاں کیسی خوش نصیب ہیں کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہمسایہ ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ خوب جانتا ہے کہ میں تم سے کتنی محبت رکھتا ہوں۔

اسحاق بن منصور، جعفر بن عون، اجلح، ابوالزبیر، ابن عباس نے فرمایا کہ حضرت عائشہ نے اپنے کسی رشتہ دار کی ایک انصار لڑکی سے شادی کرائی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم باہر سے تشریف لائے اور فرمایا تم نے اس لڑکی کو رخصت کیا یا نہیں عائشہ نے عرض کیا کر دیا ہے آپ نے فرمایا اس کے ہمراہ کوئی گانے والی بھی گئی ہے یا کہ نہیں عائشہ نے عرض کیا نہیں آپ نے فرمایا انصار گانے کو بہت پسند کرتے ہیں اگر تم اس کے ہمراہ کوئی گانے والی کر دیتیں اور وہ کہتی جاتیں ہم تمہارے پاس آئے ہیں تم ہمیں مبارک باد دو ہم تمہیں مبارک باد دیں۔

محمد بن یحیی، فریابی، ثعلبہ بن ابی مالک القرظی، لیث، مجاہد کہتے ہیں میں ابن عمر کے ساتھ تھا انہوں نے طبل کی آواز سنی تو اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور دوسری طرف ہو لیے اسی طرح تین مرتبہ کیا، پھر فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسا ہی کیا تھا۔

مخنث کا بیان

ابن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، عروہ، زینب بن ام سلمہ، ام سلمہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے تو ایک مخنث کی آواز سنی جو عبداللہ بن ابی امیہ سے کہہ رہا تھا کہ اگر اللہ کل طائف فتح کرا دے تو میں تجھے ایک عورت بتاؤں گا جو چار شکنوں سے سامنے آتی اور آٹھ سے جاتی ہے۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسے اپنے گھروں سے نکال دو۔

یعقوب بن حمید، عبدالعزیز بن ابی حازم، سہیل، ابوصالح ابوہریرہ سے بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت

Marfat.com

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمَرْاَةَ تَتَشَبَّهُ بِالرِّجَالِ وَالرَّجُلَ یَتَشَبَّهُ بِالنِّسَآءِ۔

پر لعنت فرمائی ہے جو مردوں کی مشابہت کرے اور اس مرد پر بھی جو عورتوں کی مشابہت کرے۔

۱۹۷۳۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِیُّ ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمُتَشَبِّهِیْنَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَآءِ وَلَعَنَ الْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَآءِ بِالرِّجَالِ۔

ابوبکر بن خلاد الباہلی، خالد بن الحارث، قتادہ، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان مردوں پر جو عورتوں کی مشابہت کریں اور ان عورتوں پر جو مردوں کی مشابہت کریں لعنت فرمائی ہے۔

بَابُ ۶۱۱ تَهْنِئَةِ النِّكَاحِ

نکاح کی مبارک باد دینے کا بیان

۱۹۷۴۔ حَدَّثَنَا سُوَیْدُ بْنُ سَعِیْدٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ ابْنُ مُحَمَّدٍ نِ الدَّرَاوَرْدِیُّ عَنْ سُهَیْلٍ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَفَّاَ قَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكُمْ وَبَارَكَ عَلَیْكُمْ وَجَمَعَ بَیْنَكُمَا فِیْ خَیْرٍ۔

سوید، عبدالعزیز بن محمد الدراوردی، سہیل، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی شادی میں مدعو کیے جاتے تو فرماتے بارک اللہ لکم۔

۱۹۷۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدِ اللّٰهِ ثَنَا اَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَقِیْلِ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ اَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَاَةً مِنْ بَنِیْ جُشَمٍ فَقَالُوْا بِالرِّفَاءِ وَالْبَنِیْنَ فَقَالَ لَا تَقُوْلُوْا هٰكَذَا وَلٰكِنْ قُوْلُوْا كَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ وَبَارِكْ عَلَیْهِمْ۔

محمد بن بشار، محمد بن عبداللہ، اشعث، حسن عقیل بن ابی طالب نے بنو جشم کی ایک لڑکی سے نکاح کیا لوگ مبارک باد کہنے لگے بالرفاء والبنین، انہوں نے فرمایا یہ نہ کہو، بلکہ وہ کہو جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اللھم بارک لھم وبارک علیھم۔

بَابُ ۶۱۲ الْوَلِیْمَةِ

ولیمہ کا بیان

۱۹۷۶۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ ثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِیُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَاٰی عَلٰی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَثَرَ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَا هٰذَا اَوْ مَهْ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً عَلٰی وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ۔

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت البنانی (ربا علی) انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبدالرحمٰن بن عوف پر زردی کے نشان دیکھے تو فرمایا یہ کیا ہے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے ایک عورت سے ایک ڈلی سونے کے بدلے نکاح کر لیا ہے آپ نے فرمایا اللہ تمہیں برکت دے ولیمہ ضرور کرو چاہے ایک بکری ہی کیوں نہ ہو۔

۱۹۷۷۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِیِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رَاَیْتُ

احمد بن عبدہ، حماد، ثابت البنانی (ربا علی) انس نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جس طرح زینب

Marfat.com

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَوْلَمَ عَلَى شَيْءٍ مِنْ نِسَائِهِ مَا أَوْلَمَ عَلَى زَيْنَبَ فَإِنَّهُ ذَبَحَ شَاةً۔

کا ولیمہ کرتے دیکھا کسی بی بی کا ایسا ولیمہ کرتے نہیں دیکھا اس میں ایک بکری ذبح فرمائی تھی۔

۱۹۷۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ وَغَيَّاثُ ابْنُ جَعْفَرٍ الرَّحَبِيُّ قَالَا نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ثَنَا وَائِلُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَمَ عَلَى صَفِيَّةَ بِسَوِيقٍ وَتَمْرٍ۔

محمد بن ابی عمر العدنی، غیاث بن جعفر الرحبی، ابن عیینہ، وائل بن داؤد، داؤد، زہری، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے صفیہ کا ولیمہ ستو اور کھجور دل سے کیا۔

۱۹۷۹۔ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ أَبُو خَيْثَمَةَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ أَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ قَالَ شَهِدْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيمَةً مَا فِيهَا لَحْمٌ وَلَا خُبْزٌ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ لَمْ يُحَدِّثْ بِهِ إِلَّا ابْنُ عُيَيْنَةَ۔

زہیر بن حرب ابو خیثمہ، سفیان، علی بن زید بن جدعان (ربا عی) انس نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ولیمہ میں حاضر ہوا، نہ تو اس میں گوشت تھا نہ روٹی، ابن ماجہ کہتے ہیں اس حدیث کو بجز ابن عیینہ کے کوئی روایت نہیں کرتا۔

۱۹۸۰۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا الْفَضْلُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ قَالَتَا أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُجَهِّزَ فَاطِمَةَ حَتَّى نُدْخِلَهَا عَلَى عَلِيٍّ فَعَمَدْنَا إِلَى الْبَيْتِ فَفَرَشْنَاهُ تُرَابًا لَيِّنًا مِنْ إِعْرَاضِ الْبُطْحَاءِ ثُمَّ حَشَوْنَا مِرْفَقَتَيْنِ لِيفًا فَنَضَدْنَا بَيْنَهُمَا طَعَامَنَا تَمْرًا وَزَبِيبًا وَسَقَيْنَا مَاءً عَذْبًا وَعَمَدْنَا إِلَى عُودٍ فَعَرَضْنَاهُ فِي جَانِبِ الْبَيْتِ لِيُلْقَى عَلَيْهِ الثَّوْبُ، وَيُلْقَى عَلَيْهِ الثَّوْبُ وَيُعَلَّقُ عَلَيْهِ السِّقَاءُ فَمَا رَأَيْنَا عُرْسًا أَحْسَنَ مِنْ عُرْسِ فَاطِمَةَ۔

سوید، فضل بن عبداللہ، جابر، شعبی، مسروق، عائشہ اور ام سلمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم فاطمہ کو سنوار دیں تاکہ وہ علی کے پاس جا سکے ہم نے ان کے مکان میں جا کر بطحا کی مٹی سے فرش لیپا اس کے بعد تکیوں میں کھجور کے ریشے بھرے اور انہیں صاف کر کے رکھ دیا اس کے بعد ایک ستون کھڑا کر دیا تاکہ اس میں مشکیزہ اور کپڑے لٹکائے جا سکیں اور پھر ہم نے کھانے کے لیے کھجور اور کشمش مہیا کیں اور میٹھا پانی پلایا ہم نے فاطمہ کی شادی سے عمدہ شادی کوئی نہیں دیکھی۔

۱۹۸۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ ابْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ دَعَا أَبُو أُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عُرْسِهِ فَكَانَتِ امْرَأَتُهُ خَادِمَهُمْ الْعَرُوسُ قَالَتْ تَدْرِي مَا سَقَيْتُ رَسُولَ

محمد بن الصباح، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابو حازم (ربا عی) سہل بن سعد نے فرمایا کہ ابو اسید الساعدی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی شادی میں بلایا ان کی خدمت کرنے والی ان کی دلہن تھی دلہن نے کہا آپ جانتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا پلایا تھا میں نے

Marfat.com

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قالت انقعت تمرات من اللیل فلما اصبحت صفیتھن فاسقیتھن ایاہ۔

باب ۶۱۳ اجابۃ الداعی۔

۱۹۸۲۔ حدثنا علی بن محمد ثنا سفیان بن عیینۃ عن الزھری عن عبد الرحمن الاعرج عن ابی ھریرۃ قال شر الطعام طعام الولیمۃ یدعی لھا الاغنیاء ویترک الفقراء ومن لم یجب فقد عصی اللہ ورسولہ۔

۱۹۸۳۔ حدثنا اسحق بن منصور انا عبد اللہ ابن نمیر ثنا عبید اللہ عن نافع عن ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا دعی احدکم الی ولیمۃ عرس فلیجب۔

۱۹۸۴۔ حدثنا محمد بن عبادۃ الواسطی ثنا یزید بن ھارون ثنا عبد الملک بن حسین ابو مالک الاشجعی عن منصور عن ابی حازم عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الولیمۃ اول یوم حق والثانی معروف والثالث ریاء وسمعۃ۔

باب ۶۱۴ الاقامۃ علی البکر والثیب

۱۹۸۵۔ حدثنا ھناد بن السری ثنا عبدہ بن سلیمان عن محمد بن اسحق عن ایوب عن ابی قلابۃ عن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان للثیب ثلاثا وللبکر سبعا۔

۱۹۸۶۔ حدثنا ابو بکر بن ابی شیبۃ ثنا یحیی بن سعید القطان عن سفیان عن محمد بن ابی بکر عن عبد الملک یعنی ابی بکر بن الحارث بن ھشام عن ابیہ عن ام سلمۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لما تزوج ام سلمۃ اقام عندھا ثلاثا وقال لیس بک علی اھلک ھوان ان شئت سبعت

رات کو کھجوریں پانی میں بھگو دی تھیں جب صبح ہوئی تو میں نے انہیں صاف کر کے حضور کو ان کا شیرہ پلایا۔

دعوت قبول کرنے کا بیان

علی بن محمد، ابن عیینہ، زہری، عبدالرحمان الاعرج، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بدترین ولیمہ وہ ہے جس میں صرف امراء بلائے جائیں اور فقراء کو چھوڑ دیا جائے اور جس نے دعوت قبول نہ کی اس نے اللہ اور رسول کی نافرمانی کی۔

اسحاق بن منصور، عبداللہ بن نمیر، عبداللہ، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے ولیمہ میں مدعو کیا جائے وہ دعوت ضرور قبول کرے۔

محمد بن عبادۃ الواسطی، یزید بن ہارون، عبدالملک بن حسین، منصور، ابو حازم، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پہلے روز ولیمہ کرنا حق ہے۔ دوسرے روز نیکی ہے اور تیسرے روز ریاء کاری اور دکھاوا ہے

کنواری اور بیوہ کے پاس ٹھہرنے کا بیان

ہناد بن السری، عبدہ، محمد بن اسحاق، ایوب، ابو قلابہ، انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیوہ کے پاس تین رات اور کنواری کے پاس سات رات بسر کرنی چاہیں۔

ابن ابی شیبہ، یحیی بن سعید القطان، سفیان، محمد بن ابی بکر، عبدالملک بن ابی بکر بن الحارث بن ہشام، ابو بکر، ام سلمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ان سے نکاح کیا تو ان کے پاس تین رات ٹھہرے اور فرمایا تمہارے رشتہ داروں کو افسوس نہ ہو اگر تم کہو تو میں تمہارے پاس سات رات ٹھہروں لیکن اوروں کے پاس

Marfat.com

لَكَ وَإِنْ سَبَقْتُ لَكَ سَبَقْتُ لِنِسَائِي۔

بَابُ ٦١٥ مَا يَقُولُ الرَّجُلُ إِذَا دَخَلَتْ عَلَيْهِ أَهْلُهُ

۱۹۸۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَصَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ ابْنِ يَحْيَى الْقَطَّانُ قَالَا ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَفَادَ أَحَدُكُمُ امْرَأَةً أَوْ خَادِمًا أَوْ دَابَّةً فَلْيَأْخُذْ بِنَاصِيَتِهَا وَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا جَبَلْتَ عَلَيْهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَ عَلَيْهِ۔

۱۹۸۸۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا أَتَى امْرَأَتَهُ قَالَ اللَّهُمَّ جَنِّبْنِي الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنِي فَكَانَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ لَمْ يُسَلَّطِ اللَّهُ عَلَيْهِ الشَّيْطَانَ أَوْ لَمْ يَضُرَّهُ۔

بَابُ ٦١٦ التَّسَتُّرِ عِنْدَ الْجِمَاعِ۔

۱۹۸۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ فَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَأَبُو أُسَامَةَ قَالَا ثَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَوْرَاتُنَا مَا نَأْتِي مِنْهَا وَمَا نَذَرُ قَالَ احْفَظْ عَوْرَتَكَ إِلَّا مِنْ زَوْجَتِكَ أَوْ مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ فِي بَعْضٍ قَالَ إِنِ اسْتَطَعْتَ أَلَّا يَرَيَنَّهَا أَحَدٌ فَلَا يَرَيَنَّهَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنْ كَانَ أَحَدُنَا خَالِيًا قَالَ فَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ يُسْتَحْيَا مِنْهُ مِنَ النَّاسِ۔

۱۹۹۰۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْهَمْدَانِيُّ ثَنَا الْأَحْوَصُ بْنُ حَكِيمٍ

بھی سات رات ٹھہرنا پڑے گا۔

دلہن کے آنے پر دعا کا بیان

محمد بن یحیی، صالح بن محمد القطان، عبید اللہ بن موسیٰ، سفیان، محمد بن عجلان، عمرو بن شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو غلام، گھوڑا حاصل ہو یا شادی کر کے عورت لے آئے تو اس کے پیشانی پہ ہاتھ رکھ کہے۔ اللھم انی اسالک من خیر ھا۔ وخیر ما جبلت علیہ واعوذ بک من شرھا وشر ما جبلت علیہ

عمرو بن رافع، جریر، منصور، سالم بن ابی الجعد، کریب ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی بیوی کے پاس جائے تو یہ کہے اللھم جنبنی الشیطان وجنب الشیطان ما رزقتنی پھر اگر ان کا لڑکا ہو گا تو اللہ اس پر شیطان مسلط نہ کرے گا، یا شیطان اسے نقصان نہ پہنچائے گا

جماع کے وقت پردہ رکھنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابو اسامہ، بہز بن حکیم حکیم، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری شرمگاہوں میں ہمیں کس بات کی اجازت ہے اور کس بات کی ممانعت ہے آپ نے فرمایا اپنی پیشاب گاہ اپنی بیوی اور باندی کے علاوہ اوروں سے محفوظ رکھو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر لوگ بیٹھے ہوں آپ نے فرمایا اگر ممکن ہو کہ کوئی دوسرا نہ دیکھے، تو ایسا ہی کرو میں نے عرض کیا اگر میں اکیلا ہوں۔ آپ نے فرمایا پھر اللہ لوگوں سے زیادہ شرم کا مستحق ہے۔

اسحاق بن وہب الواسطی، ولید بن القاسم، احوص بن حکیم، حکیم راشد بن سعد، عبد الاعلیٰ بن عدی، عتبہ بن السلمی

Marfat.com

عَنْ اَبِیْ رُشْدِ بْنِ سَعْدٍ وَعَبْدِ الْاَعْلٰی بْنِ عَدِیٍّ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ السَّلَمِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتٰی اَحَدُکُمْ اَھْلَہٗ فَلْیَسْتَتِرْ وَلَا یَتَجَرَّدْ تَجَرُّدَ الْحَمِیْرَیْنِ۔

کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے جو کوئی اپنی بیوی کے پاس جائے تو پردہ کرے اور گدھوں کی طرح نہ شروع ہو جائے۔

۱۹۹۱۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ ثَنَا وَکِیْعٌ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُوْسَی بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ یَزِیْدَ عَنْ مَوْلًی لِعَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا نَظَرْتُ اَوْ مَا رَاَیْتُ فَرْجَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَطُّ قَالَ اَبُوْ بَکْرٍ قَالَ اَبُوْ نُعَیْمٍ عَنْ مَوْلَاۃٍ لِعَائِشَةَ۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، منصور، موسیٰ بن عبداللہ بن یزید، مولے، عائشہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے کبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شرمگاہ نہیں دیکھی۔

بَابُ ۶۱۷ النَّھْیِ عَنْ اِتْیَانِ النِّسَاءِ فِیْ اَدْبَارِھِنَّ

عورتوں سے لواطت کرنے کا بیان

۱۹۹۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ اَبِی الشَّوَارِبِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ سُھَیْلِ بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَخْلَدٍ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَنْظُرُ اللّٰہُ اِلٰی رَجُلٍ جَامَعَ امْرَاَتَہٗ فِیْ دُبُرِھَا۔

محمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب، عبدالعزیز، بن المختار، سہیل، حارث بن مخلد، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ اس شخص کی جانب نہ دیکھے گا جو عورت سے لواطت کرے۔

۱۹۹۳۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَنْبَاَ عَبْدُ الْوَاحِدِ اَبْنُ زِیَادٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاۃَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ خُزَیْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَسْتَحْیِیْ مِنَ الْحَقِّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَا تَاْتُوا النِّسَاءَ فِیْ اَدْبَارِھِنَّ۔

احمد بن عبدہ، عبدالواحد بن زیاد، حجاج، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن ہرمی، خزیمہ بن ثابت کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالےٰ حق بات کہنے سے نہیں شرماتا عورتوں سے ان کے پیچھے کی جگہ میں جماع نہ کرو آپ نے یہ بات تین بار فرمائی

۱۹۹۴۔ حَدَّثَنَا سَھْلُ بْنُ اَبِیْ سَھْلٍ وَجَمِیْلُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا ثَنَا سُفْیَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْکَدِرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰہِ یَقُوْلُ کَانَتْ یَھُوْدُ تَقُوْلُ مَنْ اَتٰی امْرَاَتَہٗ فِیْ دُبُرِھَا جَاءَ الْوَلَدُ اَحْوَلَ فَاَنْزَلَ اللّٰہُ سُبْحَانَہٗ نِسَآؤُکُمْ حَرْثٌ لَّکُمْ فَاْتُوْا حَرْثَکُمْ اَنّٰی شِئْتُمْ۔

سہل بن ابی سہل، جمیل بن الحسن، سفیان محمد بن المنکدر (راوی) جابر بن عبداللہ سے فرمایا کہ یہود کہا کرتے تھے کہ اگر کوئی عورت کے پیچھے کی جانب سے آگے صحبت کرے تو لڑکا بھینگا ہوتا ہے تو اللہ تعالےٰ نے یہ آیت نازل فرمائی نساؤکم حرث لکم الآیہ

بَابُ ۶۱۸ الْعَزْلِ

عزل کا بیان

Marfat.com

۱۹۹۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رض قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ أَوَ تَفْعَلُونَ لَا عَلَيْكُمْ أَلَّا تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ نَسَمَةٍ قَضَى اللَّهُ لَهَا أَنْ تَكُونَ إِلَّا هِيَ كَائِنَةٌ۔

محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ، ابو سعید نے فرمایا کہ ایک شخص نے حضور سے عزل کے بارے میں دریافت کیا آپ نے فرمایا اگر تم ایسا کرتے ہو تو کوئی حرج نہیں لیکن اللہ نے جس روح کا پیدا ہونا مقدر میں لکھ دیا ہے وہ پیدا ہو کر رہے گی۔

۱۹۹۶۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَعْزِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقُرْآنُ يَنْزِلُ۔

ہارون بن اسحاق، سفیان، عمرو، عطاء، جابر نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں عزل کرتے تھے اور قرآن نازل ہوتا تھا۔

۱۹۹۷۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ ثَنَا إِسْحَقُ ابْنُ عِيسَى ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَرِّرِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعْزَلَ عَنِ الْحُرَّةِ إِلَّا بِإِذْنِهَا۔

حسن بن علی الخلال، اسحاق بن عیسیٰ، ابن لہیعہ، جعفر بن ربیعہ، زہری، محرز بن ابی ہریرہ ابو ہریرہ، حضرت عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آزاد عورت سے بغیر اس کی اجازت کے عزل کرنے کی ممانعت فرمائی (اس میں ابن لہیعہ ضعیف ہے)

بَابُ ٦١٩ لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا خَالَتِهَا۔

پھوپھی کی موجودگی میں بھتیجی سے نکاح کا بیان

۱۹۹۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا۔

ابن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی عورت سے اس کی پھوپھی یا خالہ کی موجودگی میں نکاح نہیں ہو سکتا۔

۱۹۹۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ ابْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ نِكَاحَيْنِ أَنْ يَجْمَعَ الرَّجُلُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا۔

ابو کریب، عبدۃ بن سلیمان، محمد بن اسحاق، یعقوب بن عتبہ، سلیمان بن یسار، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو نکاحوں سے منع فرمایا ہے عورت اور اس کی پھوپھی یا اس کی خالہ کو ایک نکاح میں جمع کرنا۔

۲۰۰۰۔ حَدَّثَنَا جَبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا أَبُو بَكْرٍ

جبارہ، ابو بکر النہشلی، ابو بکر بن ابی موسیٰ رباعی، ابو

Marfat.com

النَّهْشَلِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا۔

موسیٰ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت اور اس کی پھوپھی یا اس کی خالہ کو ایک شخص کے نکاح میں نہ دیا جائے۔

بَابُ ۶۲۰ الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا فَتَزَوَّجُ فَيُطَلِّقُهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا أَتَرْجِعُ إِلَى الْأَوَّلِ

تین طلاق کے بعد حلال ہونے کا بیان

۲۰۰۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةَ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِي فَبَتَّ طَلَاقِي فَتَزَوَّجْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَإِنَّمَا مَعَهُ مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ فَتَبَسَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ۔

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں رفاعۃ القرظی کی بیوی حضور کی خدمت میں آئیں اور عرض کیا میں رفاعہ کے نکاح میں تھی۔ انہوں نے مجھے تین طلاقیں دے دیں۔ میں نے عبدالرحمان بن الزبیر سے نکاح کر لیا لیکن وہ تو کپڑے کی طرح ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسکرا کر فرمایا کیا تم رفاعہ کے پاس جانا چاہتی ہو لیکن تم اس وقت تک نہیں جا سکتیں جب تک تم دوسرے خاوند کا اور وہ تمہارا مزہ نہ چکھ لے۔

۲۰۰۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَلْمَانَ بْنَ زِيَادٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ تَكُونُ لَهُ الْمَرْأَةُ فَيُطَلِّقُهَا فَيَتَزَوَّجُهَا رَجُلٌ فَيُطَلِّقُهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا أَتَرْجِعُ إِلَى الْأَوَّلِ قَالَ لَا حَتَّى يَذُوقَ الْعُسَيْلَةَ۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سلم بن زریر، سالم، ابن المسیب، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی شخص نے دریافت کیا اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دیدے وہ دوسرے سے نکاح کر لے اور وہ صحبت سے پہلے طلاق دیدے تو کیا وہ پہلے کے پاس لوٹ سکتی ہے آپ نے فرمایا نہیں جب تک وہ صحبت نہ کرے

بَابُ ۶۲۱ الْمُحَلِّلِ وَالْمُحَلَّلِ لَهُ

حلالہ کرنے والے کا بیان

۲۰۰۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ زَمْعَةَ ابْنِ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ حَرَامٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ۔

محمد بن بشار، ابو عامر، زمعۃ بن صالح، سلمۃ بن حرام عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حلالہ کرنے اور حلالہ کرانے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

۲۰۰۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ وَمُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ۔

محمد بن اسماعیل البخاری، ابو اسامہ، ابن عون، مجالد، شعبی، حارث، حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حلالہ کرنے والے اور کرانے والے پر لعنت بھیجی ہے

Marfat.com

۲۰۰۵۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ ثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ قَالَ أَبُو مُصْعَبٍ شُرَحْبِيلُ بْنُ هَمَّامَانَ قَالَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِالتَّيْسِ الْمُسْتَعَارِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هُوَ الْمُحَلِّلُ لَعَنَ اللَّهُ الْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ۔

یحیٰی بن عثمان، عثمان، لیث بن سعد، ابو مصعب شرحبیل بن ہامان، عقبہ بن عامر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم لوگوں کو مانگا ہوا بکرا بتاؤں صحابہ نے عرض کیا کیوں نہیں آپ نے فرمایا وہ حلالہ کرنے والا ہے اللہ تعالیٰ حلالہ کرنے والے اور کرانیوالے دونوں پر لعنت فرماتا ہے۔

باب ۶۲۲ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ۔

رضاعت سے حرام ہونے رشتہ کا بیان

۲۰۰۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ۔

ابن ابی شیبہ، ابن ابی نمیر، حجاج، حکم، عراک بن مالک، عروہ، عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رضاعت سے ہر وہ رشتہ حرام ہو جاتا ہے جو نسب سے ہوتا ہے۔

۲۰۰۷۔ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيدَ عَلَى بِنْتِ حَمْزَةَ ابْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ كَأَنَّهُ يُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يُحَرِّمُ مِنَ النَّسَبِ۔

حمید بن مسعدہ، ابوبکر بن خلاد، خالد بن الحارث سعید، قتادہ، جابر بن زید، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی نے حمزہ کی بیٹی سے نکاح کرنے کا مشورہ دیا۔ آپ نے فرمایا وہ میری رضاعی بھتیجی ہے اور جو چیزیں نسب سے حرام ہوتی ہیں وہی رضاعت سے حرام ہو جاتی ہیں۔

۲۰۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ ابْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ حَدَّثَتْهَا أَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْكِحْ أُخْتِي عَزَّةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُحِبِّينَ ذَلِكِ قَالَتْ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَقُّ مَنْ شَرِكَنِي فِي خَيْرٍ أُخْتِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ ذَلِكِ لَا يَحِلُّ لِي قَالَتْ فَإِنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّكَ تُرِيدُ أَنْ

یحیٰی بن عثمان، عثمان، لیث بن سعد، ابو مصعب شرحبیل بن ہامان، عقبہ بن عامر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم لوگوں کو مانگا ہوا بکرا بتاؤں صحابہ نے عرض کیا کیوں نہیں آپ نے فرمایا وہ حلالہ کرنے والا ہے اللہ تعالیٰ حلالہ کرنے والے اور کرانیوالے دونوں پر لعنت فرماتا ہے۔

ابن ابی شیبہ، ابن ابی نمیر، حجاج، حکم، عراک بن مالک، عروہ، عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رضاعت سے ہر وہ رشتہ حرام ہو جاتا ہے جو نسب سے ہوتا ہے۔

حمید بن مسعدہ، ابوبکر بن خلاد، خالد بن الحارث سعید، قتادہ، جابر بن زید، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی نے حمزہ کی بیٹی سے نکاح کرنے کا مشورہ دیا۔ آپ نے فرمایا وہ میری رضاعی بھتیجی ہے اور جو چیزیں نسب سے حرام ہوتی ہیں وہی رضاعت سے حرام ہو جاتی ہیں۔

محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابن شہاب عروہ، زینب بنت ام سلمہ، ام حبیبہ نے عرض کیا، یا نبی اللہ آپ میری بہن عزہ سے نکاح فرما لیجیے آپ نے فرمایا کیا تم اسے پسند کرتی ہے انہوں نے عرض کیا جی ہاں میں اس میں حارج نہ ہونگی اور میں اپنی بھلائی میں اپنی بہن کو شریک کرنا چاہتی ہوں آپ نے فرمایا وہ میرے لیے حلال نہیں ام سلمہ نے عرض کیا ہم تو سن رہے تھے کہ آپ درہ بنت ابی سلمہ سے نکاح کرنا چاہتے ہیں آپ نے فرمایا اگر وہ ربیبہ نہ ہوتی تب بھی میرے لیے حرام تھی کیونکہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے مجھے اور ابو سلمہ رضی اللہ

Marfat.com

تَنْكِحَ دُرَّةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ بِنْتُ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهَا لَوْ لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي فِي حَجْرِي مَا حَلَّتْ لِي إِنَّهَا لَابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ أَرْضَعَتْنِي وَأَبَاهَا ثُوَيْبَةُ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ

تعالےٰ عنہ کو ثویبہ نے دودھ پلایا ہے آئندہ اپنی بہنیں یا بیٹیاں مجھ پر پیش نہ کیا کرو۔

۲۰۰۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ.

ابن ابی شیبہ، ابن نمیر، ہشام، عروہ، زینب، بنت ام سلمہ، ام حبیبہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم سے مذکورہ حدیث کے مطابق روایت کی ہے۔

بَابُ ٦٢٣ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَلَا الْمَصَّتَانِ

ایک دو گھونٹ سے حرمت ثابت نہ ہونیکا بیان

۲۰۱۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أُمَّ الْفَضْلِ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الرَّضْعَةُ وَلَا الرَّضْعَتَانِ أَوِ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ.

ابن ابی شیبہ، ابن ابی عروبہ، قتادہ، ابوالخلیل عبداللہ بن الحارث ام الفضل کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک چسکی یا دو چسکی سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

۲۰۱۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ ثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ.

محمد بن خالد بن خداش، ابن عیینہ، ایوب، ابن ابی ملیکہ، ابن الزبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک چسکی یا دو چسکی سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

۲۰۱۲- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ ثَنَا أَبِي ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ فِيمَا أَنْزَلَ اللهُ مِنَ الْقُرْآنِ ثُمَّ سَقَطَ لَا يُحَرِّمُ إِلَّا عَشْرُ رَضَعَاتٍ أَوْ خَمْسٌ مَعْلُومَاتٌ.

عبدالوارث بن عبدالصمد بن عبدالوارث، عبدالصمد، حماد بن سلمہ، عبدالرحمان بن القاسم، قاسم، عائشہ فرماتی ہیں پہلے قرآن میں یہ آیت نازل ہوئی تھی پھر منسوخ ہوگئی کہ دس چسکی یا پانچ چسکی سے کم میں حرمت نہیں ہوتی۔

بَابُ ٦٢٤ رَضَاعِ الْكَبِيرِ

بڑے آدمی کو دودھ پلانے کا بیان

۲۰۱۳- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَرَى فِي وَجْهِ

ہشام، ابن عیینہ، عبدالرحمان بن القاسم، قاسم، عائشہ فرماتی ہیں سہل بنت سہل حضور کی خدمت میں آئیں اور عرض کیا یارسول اللہ میں ابوحذیفہ کے چہرے پر ناگواری کے آثار دیکھتی ہوں چونکہ سالم میرے پاس آتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

Marfat.com

إِلَى حُذَيْفَةَ أَنْكَرَ هَيْئَةَ مِنْ دُخُولِ سَالِمٍ عَلَيَّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضِعِيهِ قَالَتْ كَيْفَ أُرْضِعُهُ وَهُوَ رَجُلٌ كَبِيرٌ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّهُ رَجُلٌ كَبِيرٌ فَفَعَلَتْ فَأَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مَا رَأَيْتُ فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ شَيْئًا أَكْرَهُهُ بَعْدُ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا۔

اسے دودھ پلا دو۔ انہوں نے عرض کیا اسے دودھ کیسے پلا دوں۔ وہ تو بڑا آدمی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے اور فرمایا یہ تو میں بھی جانتا ہوں، انہوں نے ایسا ہی کیا اس کے بعد حضور کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور کہنے لگیں اب میں ابو حذیفہ کے چہرے پر کوئی ناگواری نہیں دیکھتی یہ ابو حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بدر میں موجود تھے۔

۲۰۱۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ نَزَلَتْ آيَةُ الرَّجْمِ وَرَضَاعَةُ الْكَبِيرِ عَشْرًا وَلَقَدْ كَانَتْ فِي صَحِيفَةٍ تَحْتَ سَرِيرِي فَلَمَّا مَاتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَشَاغَلْنَا بِمَوْتِهِ دَخَلَ دَاجِنٌ فَأَكَلَهَا۔

ابو سلمہ یحییٰ بن خلف، عبدالاعلیٰ، محمد بن اسحاق۔ عبداللہ بن ابی بکر، عمرہ، عبدالرحمان بن القاسم، قاسم عائشہ فرماتی ہیں رجم اور رضاعت کی آیت قرآن میں نازل ہوئی تھی وہ ایک کاغذ میں میرے بستر کے نیچے رکھی تھی جب حضور کی وفات ہوئی اور ہم اس میں مشغول ہوئے تو گھر میں ایک بکری گھس گئی اور اس نے اسے کھالیا۔

بَابُ ۲۵ الْإِرْضَاعِ بَعْدَ فِصَالٍ۔

دودھ چھٹنے کے بعد رضاعت نہ ہونے کا بیان

۲۰۱۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا رَجُلٌ فَقَالَ مَنْ هٰذَا قَالَتْ أَخِي قَالَ انْظُرْنَ مَنْ تُدْخِلْنَ عَلَيْكُنَّ فَإِنَّ الرَّضَاعَةَ مِنَ الْمَجَاعَةِ۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، اشعث، ابوالشعثاء، مسروق، عائشہ فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے تو ان کے پاس ایک شخص بیٹھا تھا۔ آپ نے دریافت فرمایا یہ کون ہے میں نے عرض کیا یہ میرا بھائی آپ نے فرمایا یہ غور کر لیا کرو کہ تمہارے پاس کون آ رہا ہے کیونکہ رضاعت اس وقت ہوتی ہے جب دودھ ہی غذا ہو۔

۲۰۱۶۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا رَضَاعَ إِلَّا مَا فَتَقَ الْأَمْعَاءَ۔

حرملہ، ابن وہب، ابن لہیعہ، ابوالاسود، عروہ، ابن الزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رضاعت نہیں ہوتی مگر اس وقت جب کہ آنتوں کو بھر دے۔

۲۰۱۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ وَعُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللهِ

محمد بن رمح، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، عقیل، ابن شہاب، ابوعبیدہ بن عبداللہ بن زمعہ، زینب بنت ابی سلمہ نے فرمایا کہ ازواج مطہرات عائشہ کی

Marfat.com

ابْنِ زَمْعَةَ عَنْ أُمِّهِ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُنَّ خَالَفْنَ عَائِشَةَ وَأَبَيْنَ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيْهِنَّ أَحَدٌ بِشَأْنِ رَضَاعَةِ سَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ وَقُلْنَ وَمَا يُدْرِينَا لَعَلَّ ذَلِكَ كَانَتْ رُخْصَةً لِسَالِمٍ وَحْدَهُ۔

مخالفت کرتیں اور وہ اس بات سے انکار کرتی تھیں کہ سالم رضی اللہ تعالے عنہ جیسی رضاعت سے کوئی ان کے پاس آئے اور وہ کہتی تھیں یہ صرف سالم کی خصوصیت تھی۔

بَابُ ٦٢٦ لَبَنِ الْفَحْلِ

مرد کے دودھ کا بیان

۲۰۱۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ أَتَانِي عَمِّي مِنَ الرَّضَاعَةِ أَفْلَحُ بْنُ أَبِي قُعَيْسٍ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ بَعْدَمَا ضُرِبَ الْحِجَابُ فَأَبَيْتُ أَنْ أَذِنَ لَهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ عَمُّكِ فَأْذَنِي لَهُ فَقُلْتُ إِنَّمَا أَرْضَعَتْنِي الْمَرْأَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَ تَرِبَتْ يَدَاكِ أَوْ يَمِينُكِ۔

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، عروہ، عائشہ فرماتی ہیں میرے پاس میرے رضاعی چچا افلح بن ابی قعیس آئے۔ اور انہوں نے اجازت طلب کی اور پردہ فرض ہوچکا تھا میں نے انہیں اجازت دینے سے انکار کر دیا حتیٰ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے آپ نے فرمایا وہ تمہارے چچا ہیں انہیں اجازت دیدو۔ میں نے عرض کیا مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے مرد نے نہیں پلایا آپ نے فرمایا تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں یا تمہارا دہنا ہاتھ خاک آلود ہو۔

۲۰۱۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللهِ ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَ عَمِّي مِنَ الرَّضَاعَةِ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ فَأَبَيْتُ أَنْ أَذِنَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَلِجْ عَلَيْكِ عَمُّكِ فَقُلْتُ إِنَّمَا أَرْضَعَتْنِي الْمَرْأَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَ إِنَّهُ لَيَلِجُ عَلَيْكِ۔

ابن ابی شیبہ، ابن نمیر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میرے پاس میرے ایک رضاعی چچا آئے اور اندر آنے کی اجازت طلب کی میں نے اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انہیں اجازت دیدو۔ میں نے عرض کیا مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے کسی مرد نے نہیں آپ نے فرمایا کہ انہیں اجازت دے دو۔

بَابُ ٦٢٧ الرَّجُلِ يُسْلِمُ وَعِنْدَهُ أُخْتَانِ

بوقت قبول اسلام دو بہنوں کے نکاح میں ہونے کا بیان

۲۰۲۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ ابْنُ حَرْبٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ أَبِي وَهْبٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ أَبِي خِرَاشٍ الرُّعَيْنِيِّ عَنْ فَيْرُوزَ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي أُخْتَانِ تَزَوَّجْتُهُمَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ إِذَا رَجَعْتَ فَطَلِّقْ إِحْدَاهُمَا۔

ابن ابی شیبہ، عبدالسلام بن حرب، اسحٰق بن عبداللہ بن ابی فروہ، ابووہب الجیشانی، ابوخراش الرعینی، دیلمی فرماتے ہیں میں اسلام لاکر حضور کی خدمت حاضر ہوا اور میں نے زمانہ جاہلیت میں دو بہنوں سے نکاح کیا تھا آپ نے فرمایا جب تم واپس پہنچو تو ایک کو طلاق دے دینا۔

Marfat.com

۲۰۲۱۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي وَهْبٍ الْجَيْشَانِيِّ حَدَّثَنَا أَنَّهُ سَمِعَ الضَّحَّاكَ بْنَ فَيْرُوزَ الدَّيْلَمِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَسْلَمْتُ وَتَحْتِي أُخْتَانِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي طَلِّقْ أَيَّتَهُمَا شِئْتَ۔

یونس بن عبدالاعلیٰ، ابن وہب، ابن لہیعہ، ابووہب الجیشانی، ضحاک بن فیروز الدیلمی نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میں۔ اسلام لے آیا ہوں اور میرے نکاح میں دو بہنیں ہیں رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان دونوں میں سے جس ایک کو تم چاہو طلاق دے دو۔

بَابُ ٦٢٨ الرَّجُلِ يُسْلِمُ وَعِنْدَهُ أَكْثَرُ مِنْ أَرْبَعِ نِسْوَةٍ۔

بوقتِ قبولِ اسلام چار بیویوں کا بیان

۲۰۲۲۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ حَبِيصَةَ بِنْتِ الشَّمَرْدَلِ عَنْ قَيْسِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ أَسْلَمْتُ وَعِنْدِي ثَمَانُ نِسْوَةٍ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ اخْتَرْ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا۔

احمد بن ابراہیم، ہشیم، ابن ابی لیلےٰ، حمیصہ بنت الشمردل، قیس بن حارث نے فرمایا کہ جب میں اسلام لایا تو میری آٹھ بیویاں تھیں، میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے فرمایا ان میں سے چار پسند کر لو۔

۲۰۲۳۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَسْلَمَ غَيْلَانُ بْنُ سَلَمَةَ وَتَحْتَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا۔

یحییٰ بن حکیم، محمد بن جعفر، معمر، زہری، سالم، ابن عمر نے فرمایا کہ جب غیلان بن سلمہ اسلام لائے تو ان کی دس بیویاں تھیں آپ نے فرمایا ان میں سے چار کو رکھو۔

بَابُ ٦٢٩ الشَّرْطِ فِي النِّكَاحِ،

نکاح میں شرط لگانے کا بیان

۲۰۲۴۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَقَّ الشُّرُوطِ أَنْ يُوفَى بِهَا مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوجَ۔

عمرو بن عبداللہ، محمد بن اسماعیل بن سمرہ، ابواسامہ عبدالحمید بن جعفر، یزید بن ابی حبیب، مرثد بن عبداللہ عقبہ بن عامر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ادا کرنے کے قابل وہ شرط ہے جس سے تمہارے لیے شرم گاہ حلال ہوئی ہے۔

۲۰۲۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ

ابوکریب، ابوخالد، ابن جریج، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نکاح سے پہلے جو

Marfat.com

مِنْ صَدَاقٍ أَوْ جِبَاءٍ أَوْ هِبَةٍ قَبْلَ عِصْمَةِ النِّكَاحِ فَهُوَ لَهَا وَمَا كَانَ مِنْ بَعْدِ عِصْمَةِ النِّكَاحِ فَهُوَ لِمَنْ أُعْطِيَهُ أَوْ جِبَّى وَأَحَقُّ مَا يُكْرَمُ الرَّجُلُ بِهِ ابْنَتُهُ أَوْ أُخْتُهُ۔

مہر یا بخشش یا ہبہ وغیرہ کی شرط ہو وہ عورت کا حق ہے اور جو نکاح کے بعد ہو وہ مرد کا حق ہے جسے جی چاہے دے اور عطا کرے اور سب سے زیادہ مہربانی کی حقدار بہن یا بیٹی ہے۔

بَابُ ۶۳۰ الرَّجُلِ يُعْتِقُ أَمَتَهُ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا

باندی آزاد کر کے اس سے نکاح کا بیان

۲۰۲۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ جَارِيَةٌ فَأَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ أَدَبَهَا وَعَلَّمَهَا فَأَحْسَنَ تَعْلِيمَهَا ثُمَّ أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَلَهُ أَجْرَانِ وَأَيُّمَا رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمَنَ بِنَبِيِّهِ وَآمَنَ بِمُحَمَّدٍ فَلَهُ أَجْرَانِ وَأَيُّمَا عَبْدٍ مَمْلُوكٍ أَدَّى حَقَّ اللهِ عَلَيْهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ فَلَهُ أَجْرَانِ قَالَ صَالِحٌ قَالَ الشَّعْبِيُّ قَدْ أَعْطَيْتُكَهَا بِغَيْرِ شَيْءٍ إِنْ كَانَ الرَّاكِبُ لَيَرْحَلُ فِيمَا دُونَهَا إِلَى الْمَدِينَةِ۔

ابو سعید الاشج، عبدہ، صالح بن صالح بن حی، شعبی ابوبردہ، ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کے پاس کوئی باندی ہو۔ پھر وہ اسے مودب بنائے اور تعلیم دلائے پھر آزاد کر کے اس سے نکاح کرے اس کے لیے دوگنا ثواب ہے اور وہ شخص جو اہل کتاب میں سے اپنے نبی پر ایمان لائے تو اس کے لیے بھی دوگنا ثواب ہے اور جو غلام اللہ اور بندے ہر دو کا حق ادا کرے اس کے لیے دوگنا ثواب ہے۔ اس کے بعد شعبی نے کہا میں نے تم سے یہ حدیث بلا قیمت بیان کر دی ہے ورنہ اس سے چھوٹی حدیث کے لیے سوار مدینہ کا سفر کرتا تھا۔

۲۰۲۷۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَارَتْ صَفِيَّةُ لِدِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ ثُمَّ صَارَتْ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ فَتَزَوَّجَهَا وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا قَالَ حَمَّادٌ فَقَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ لِثَابِتٍ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ أَنْتَ سَأَلْتَ أَنَسًا مَا أَمْهَرَهَا قَالَ أَمْهَرَهَا نَفْسَهَا۔

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت، عبدالعزیز (ربانی) انس نے فرمایا کہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا وحیہ کلبی کو دی گئیں پھر وہ بعد میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آگئیں آپ نے ان سے نکاح فرمایا اور ان کی آزادی کو ان کا مہر متعین فرمایا حماد کہتے ہیں عبدالعزیز نے ثابت سے کہا کیا آپ نے انس سے یہ دریافت نہ کیا تھا کہ ان کا مہر کیا تھا انہوں نے فرمایا ان کا نفس ان کا مہر تھا۔

۲۰۲۸۔ حَدَّثَنَا سُبَيْعُ بْنُ مُثْنِرٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا وَتَزَوَّجَهَا۔

جبیس بن بشر، یونس بن محمد، حماد، ایوب، عکرمہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صفیہ کو آزاد کر کے ان سے نکاح کیا اور ان کی آزادی کو ان کا مہر قرار دیا۔

بَابُ ۶۳۱ تَزْوِيجِ الْعَبْدِ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ

مالک کی اجازت کے بغیر نکاح کا بیان

۲۰۲۹۔ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ

از ہر بن مروان، عبدالوارث بن سعید، قاسم بن عبدالواحد

Marfat.com

ابْنِ سَعِيدٍ ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَزَوَّجَ الْعَبْدُ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ فَكَانَ عَاهِرًا۔

عبداللہ بن محمد بن عقیل، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر غلام مالک کی اجازت کے بغیر نکاح کرے تو وہ زناکار ہے۔

۲۰۳۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَصَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ ابْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَا ثَنَا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ثَنَا مَنْدَلٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا عَبْدٍ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ فَهُوَ زَانٍ۔

محمد بن یحییٰ، صالح بن محمد، ابوغسان، مندل ابن جریج۔ موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو غلام مالک کی اجازت کے بغیر نکاح کرے تو وہ زناکار ہے

بَابُ ۶۳۲ النَّهْيِ عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ

متعہ کی ممانعت کا بیان

۲۰۳۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ۔

محمد بن یحییٰ، بشر بن عمر، مالک، ابن شہاب۔ عبداللہ، حسن، محمد بن علی، حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن عورتوں سے متعہ کرنے اور پالتو گدھے کے گوشت کی ممانعت فرمائی تھی۔

۲۰۳۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدَةُ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الرَّبِيعِ ابْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ الْعُزْبَةَ قَدِ اشْتَدَّتْ عَلَيْنَا قَالَ فَاسْتَمْتِعُوا مِنْ هٰذِهِ النِّسَاءِ فَأَتَيْنَاهُنَّ فَأَبَيْنَ أَنْ يُنْكِحُنَا إِلَّا أَنْ نَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُنَّ أَجَلًا فَذَكَرُوا ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اجْعَلُوا بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُنَّ أَجَلًا فَخَرَجْتُ أَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِي مَعَهُ بُرْدٌ وَمَعِي بُرْدٌ وَبُرْدُهُ أَجْوَدُ مِنْ بُرْدِي وَأَنَا أَشَبُّ مِنْهُ فَأَتَيْنَا عَلَى امْرَأَةٍ فَقَالَتْ بُرْدٌ كَبُرْدٍ فَتَزَوَّجْتُهَا فَمَكَثْتُ عِنْدَهَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ ثُمَّ غَدَوْتُ وَرَسُولُ

ابن ابی شیبہ، عبدہ، عبدالعزیز بن عمر، ربیع بن سبرہ سبرہؓ فرماتے ہیں ہم حجۃ الوداع میں حضور کے ساتھ گئے لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ تجرد ہمیں گراں لگنے لگا ہے۔ آپ نے فرمایا ان عورتوں سے فائدہ حاصل کرو انہوں نے ہم سے نکاح کرنے سے انکار کر دیا ہاں وقت معین تک نکاح کی خواہش کی۔ ہم نے اس کا حضور سے ذکر کیا آپ نے فرمایا تم ان سے دن متعین کر لو میں اور میرا چچازاد بھائی گئے میرے پاس ایک چادر تھی لیکن میرے بھائی کی چادر مجھ سے اچھی تھی، اور میں اس سے زیادہ جوان تھا ہم ایک عورت کے پاس گئے وہ بولی چادر چادر سب برابر ہے میں نے اس سے نکاح کر لیا اور اس کے پاس اس رات ٹھہرا۔ جب صبح ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حجر اسود اور دروازہ کے درمیان کھڑے فرما رہے تھے

Marfat.com

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فَاَتِمُّ بْنِ الرُّكْنِ وَالْبَابِ وَهُوَ يَقُولُ اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّي قَدْ كُنْتُ اَذِنْتُ لَكُمْ فِي الْاِسْتِمْتَاعِ اَلَا وَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَرَّمَهَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهُنَّ شَيْءٌ فَلْيُخَلِّ سَبِيلَهَا وَلَا تَأْخُذُوا مِمَّا اٰتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا۔

اے لوگو میں نے تمہیں متعہ کی اجازت دی تھی لیکن اب اللہ تعالیٰ نے اسے تا قیامت حرام فرما دیا ہے اور جس کے پاس کوئی ایسی عورت ہو وہ اسے چھوڑ دے اور جو اسے دیا ہے وہ اس سے واپس لیا جائے۔

۲۰۳۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ ثَنَا الْفِرْيَابِيُّ عَنْ اَبَانَ بْنِ اَبِي حَازِمٍ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا وَلِيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَذِنَ لَنَا فِي الْمُتْعَةِ ثَلَاثًا ثُمَّ حَرَّمَهَا وَاللّٰهِ لَا اَعْلَمُ اَحَدًا يَتَمَتَّعُ وَهُوَ مُحْصِنٌ اِلَّا رَجَمْتُهُ بِالْحِجَارَةِ اِلَّا اَنْ يَاْتِيَنِي بِاَرْبَعَةٍ يَشْهَدُونَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَلَّهَا بَعْدَ اِذْ حَرَّمَهَا۔

محمد بن خلف، فریابی، ابان بن ابی حازم، ابوبکر بن حفص ابن عمر نے فرمایا کہ جب عمر خلیفہ ہوئے تو انہوں نے لوگوں کو خطبہ دیا اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین رات کے لیے متعہ کی اجازت دی تھی پھر اسے حرام فرمایا خدا کی قسم اگر میں اب کسی کو متعہ کرتے سنوں گا، تو اگر وہ محصن ہوگا تو اسے رجم کروں گا ہاں اگر تم چار گواہ اس بات کے لاؤ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام ٹھہرانے کے بعد اسے پھر حلال فرما دیا ہو۔

بَابُ ۶۳۳ الْمُحْرِمِ يَتَزَوَّجُ

محرم کے نکاح کا بیان

۲۰۳۴۔ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى ابْنُ اٰدَمَ ثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ ثَنَا اَبُو فَزَارَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْاَصَمِّ حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهُوَ حَلَالٌ قَالَ وَكَانَتْ خَالَتِي وَخَالَةَ ابْنِ عَبَّاسٍ۔

ابوبکر بن خلاد، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے احرام کی حالت میں نکاح فرمایا۔

۲۰۳۵۔ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ وَهُوَ مُحْرِمٌ۔

۲۰۳۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحْرِمُ لَا يُنْكِحُ وَلَا يُنْكَحُ وَلَا يَخْطُبُ۔

محمد بن الصباح، عبداللہ بن رجاء، مالک، نافع، نبیہ بن وہب، ابان، عثمان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا محرم نہ تو نکاح کرے نہ کسی محرم کا نکاح نہ کیا جائے اور نہ نکاح کا پیغام دے۔

بَابُ ۶۳۴ الْكَفَنِ

کفن کا بیان

Marfat.com

۲۰۳۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَابُورَ الْوَقِّيُّ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْصَارِيُّ أَخُو فُلَيْحٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ الْبَصْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاكُمْ مَنْ تَرْضَوْنَ خُلُقَهُ وَدِينَهُ فَزَوِّجُوهُ إِلَّا تَفْعَلُوا تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ عَرِيضٌ۔

محمد بن شابور، عبدالحمید بن سلیمان، محمد بن عجلان ابوریحانہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تمہارے پاس کوئی ایسا شخص آئے جو خوش اخلاق اور دیندار ہو تو اس کا نکاح کر دو اگر تم ایسا نہ کرو گے تو زمین میں عظیم فتنہ و فساد پیدا ہو جائے گا

۲۰۳۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا الْحَارِثُ ابْنُ عِمْرَانَ الْجَعْفَرِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَخَيَّرُوا لِنُطَفِكُمْ وَانْكِحُوا الْأَكْفَاءَ وَأَنْكِحُوا إِلَيْهِمْ۔

عبداللہ بن سعید، حارث بن عمران، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے نطفوں کے لیے عورتیں پسند کرو، کفو میں نکاح میں کرو، اور بیواؤں کے نکاح کرو

بَابُ ٦٣٥ الْقِسْمَةِ بَيْنَ النِّسَاءِ

عورتوں کے حقوق کا بیان

۲۰۳۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ ابْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ يَمِيلُ مَعَ أَحَدِهِمَا عَلَى الْأُخْرَى جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَحَدُ شِقَّيْهِ سَاقِطٌ۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، ہمام، قتادہ، نضر بن انس۔ بشیر بن نہیک، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جس کے دو بیویاں ہوں اور وہ ایک کی طرف مائل ہو تو وہ قیامت کے دن جب آئیگا۔ تو اس کا آدھا دھڑ گرا ہوا ہوگا۔

۲۰۴۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَافَرَ أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ۔

ابن ابی شیبہ، یحیی بن یمان، معمر، زہری، عروہ حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر فرماتے تو ازواج کے لیے قرعہ اندازی فرماتے تھے۔

۲۰۴۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ بَيْنَ نِسَائِهِ فَيَعْدِلُ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ هَذَا فِعْلِي فِيمَا أَمْلِكُ فَلَا تَلُمْنِي فِيمَا تَمْلِكُ وَلَا أَمْلِكُ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن یحیی، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، ایوب، ابوقلابہ، عبداللہ بن یزید، عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انصاف سے تقسیم فرماتے اور کہتے اے اللہ جن چیزوں کا میں مالک ہوں میرا اس میں یہ فعل ہے اور جس شئے کا میں مالک نہیں مگر تو مالک ہے اس پر مجھے ملامت نہ فرما۔

Marfat.com

بَابُ ٦٣٦ الْمَرْأَةِ تَهَبُ يَوْمَهَا لِصَاحِبَتِهَا

ایک عورت کا دوسری کو باری دینے کا بیان

۲۰۴۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عُقْبَةُ ابْنُ خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا كَبِرَتْ سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ وَهَبَتْ يَوْمَهَا لِعَائِشَةَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لِعَائِشَةَ بِيَوْمِ سَوْدَةَ.

ابن ابی شیبہ، عقبہ بن خالد، ح۔ محمد بن الصباح، عبدالعزیز، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ جب سودہ بنت زمعہ ضعیف العمر ہوگئیں تو انہوں نے اپنی باری مجھے دیدی، حضور سودہ کی باری کا دن میرے پاس بسر کرتے۔

۲۰۴۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ سُمَيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ فِي شَيْءٍ فَقَالَتْ صَفِيَّةُ يَا عَائِشَةُ هَلْ لَكِ أَنْ تَرْضَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِّي وَلَكِ يَوْمِي قَالَتْ نَعَمْ فَأَخَذَتْ خِمَارَهَا مَصْبُوغًا بِزَعْفَرَانٍ فَرَشَّتْهُ بِالْمَاءِ لِيَفُوحَ رِيحُهُ ثُمَّ قَعَدَتْ إِلَى جَنْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ إِلَيْكِ عَنِّي أَنَا لَيْسَ يَوْمُكِ فَقَالَتْ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ فَأَخْبَرَتْهُ بِالْأَمْرِ فَرَضِيَ عَنْهَا.

ابن ابی شیبہ، محمد بن یحییٰ، عفان، حماد بن سلمہ، ثابت، سمیہ، عائشہ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صفیہ سے کسی بات پر خفا ہو گئے وہ مجھ سے بولیں اے عائشہ کیا حضور کو تم مجھ سے راضی کر سکتی ہو میں اپنی باری تمہیں دے دوں گی میں نے جواب دیا اچھا اس کے بعد عائشہ نے اپنی رنگی ہوئی اوڑھنی لی اور اس پر پانی چھڑک دیا تاکہ خوشبو پھیلے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو آپ قریب جا بیٹھیں حضور نے فرمایا اے عائشہ میرے پاس سے ہٹ جاؤ آج تمہارا دن نہیں ہے عائشہ نے کہا یہ خدا کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عنایت فرماتا ہے اسکے بعد عائشہ نے سارا واقعہ بیان کیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صفیہ سے خوش ہو گئے۔

۲۰۴۴- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ فِي رَجُلٍ كَانَتْ تَحْتَهُ امْرَأَةٌ قَدْ طَالَتْ صُحْبَتُهَا وَوَلَدَتْ مِنْهُ أَوْلَادًا فَأَرَادَ أَنْ يَتَبَدَّلَ بِهَا فَرَاضَتْهُ عَلَى أَنْ يُقِيمَ عِنْدَهَا وَلَا يَقْسِمُ لَهَا.

حفص بن عمرو، عمرو بن علی، ہشام، عروہ، عائشہ فرماتی ہیں یہ آیت والصلح خیر ایک شخص کے بارے میں نازل ہوئی جس کے نکاح میں ایک عورت تھی اور اس کی کئی اولاد ہو چکی تھیں، اس نے اسے طلاق دینے کا ارادہ کیا تاکہ دوسری شادی کرے۔ عورت نے مرد کو اس بات پر راضی کر لیا کہ مجھے طلاق نہ دو میں اپنی باری چھوڑ دوں گی۔

بَابُ ٦٣٧ الشَّفَاعَةِ فِي التَّزْوِيجِ۔

نکاح کی سفارش کرنے کا بیان

۲۰۴۵- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ أَبِي رُهْمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

ہشام بن عمار، معاویہ بن یحییٰ، معاویہ بن یزید، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، ابورہم کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے بہترین سفارش مرد

Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَفْضَلِ الشَّفَاعَةِ اَنْ يَشْفَعَ بَيْنَ اثْنَيْنِ فِي النِّكَاحِ۔

عورت کے درمیان نکاح کرنے کی سفارش کرنا ہے۔

۲۰۴۶۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا شَرِيْكٌ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيْحٍ عَنِ الْبَهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ عُثِرَ اُسَامَةُ بِعَتَبَةِ الْبَابِ فَشَجَّ فِيْ وَجْهِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِمِيْطِيْ عَنْهُ اَذًى فَتَقَذَّرْتُهُ فَجَعَلَ يَمَصُّ عَنْهُ الدَّمَ وَيَمُجُّهُ عَنْ وَجْهِهٖ ثُمَّ قَالَ لَوْ كَانَ اُسَامَةُ جَارِيَةً لَحَلَّيْتُهُ وَكَسَوْتُهُ حَتّٰى اُنْفِقَهُ۔

ابن ابی شیبہ، شریک، عباس بن ذریح، بہی، عائشہ نے فرمایا کہ اسامہ بن زید کا چوٹ پر پاؤں پھسل گیا اور وہ گر پڑے جس سے سر میں چوٹ آگئی۔ حضور نے فرمایا اس کا فضلہ وغیرہ صاف کردو میں نے صاف کر دیا حضور ان کے زخم سے خون پونچھتے جاتے اور فرماتے جاتے اسامہ اگر لڑکی ہوتا تو میں اسے زیور پہناتا، اور کپڑے اور اس کی شادی کرتا۔

بَابُ ۶۳۸ حُسْنِ مُعَاشَرَةِ النِّسَاءِ

عورتوں سے اچھا سلوک کرنے کا بیان

۲۰۴۷۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا ثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَمِّهٖ عُمَارَةَ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِاَهْلِهٖ وَاَنَا خَيْرُكُمْ لِاَهْلِيْ۔

بکر بن خلف، محمد بن یحیٰی، ابو عاصم، جعفر بن یحیٰی بن ثوبان، عمارۃ بن ثوبان، عطاء، ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں بہتر وہ ہے جو اپنی بیوی کے لیے بہتر ہو اور میں اپنے بیوی کے لیے بہتر ہوں۔

۲۰۴۸۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ ثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِيَارُكُمْ خِيَارُكُمْ لِنِسَائِهِمْ۔

ابو کریب، ابو خالد، اعمش، شقیق، مسروق، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں بہتر وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے ساتھ بہتر ہیں۔

۲۰۴۹۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَابَقَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَقْتُهُ،

ہشام، ابن عیینہ، ہشام، عروہ، عائشہ فرماتی ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار میرے ساتھ دوڑ لگائی اور میں آگے نکل گئی۔

۲۰۵۰۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيْدِ ثَنَا حَبَّانُ ابْنُ هِلَالٍ ثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اُمِّ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ وَهُوَ عَرُوْسٌ بِصَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيِّ بْنِ نِسَاءً الْاَنْصَارِ فَاَخَّرْنَ عَنْهَا قَالَتْ تَسَكَّرْتُ وَتَنَقَّبْتُ فَذَهَبْتُ فَنَظَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيَّ عَيْنِيْ فَعَرَفَنِيْ قَالَتْ

ابن ابی شیبہ، شریک، عباس بن ذریح، بہی، عائشہ نے فرمایا کہ اسامہ بن زید کا چوٹ پر پاؤں پھسل گیا اور وہ گر پڑے جس سے سر میں چوٹ آگئی۔ حضور نے فرمایا اس کا فضلہ وغیرہ صاف کردو میں نے صاف کر دیا حضور ان کے زخم سے خون پونچھتے جاتے اور فرماتے جاتے اسامہ اگر لڑکی ہوتا تو میں اسے زیور پہناتا، اور کپڑے اور اس کی شادی کرتا۔

Marfat.com

فَالْتَفَتُّ فَاَسْرَعْتُ الْمَشْیَ فَاَدْرَکَنِیْ فَاحْتَضَنَنِیْ فَقَالَ کَیْفَ رَاَیْتِ قَالَتْ اَرْسِلْ یَهُوْدِیَّةً وَسْطَ یَهُوْدِیَّاتٍ۔

مجھے پکڑ لیا اور گود میں اٹھا کر فرمایا تم نے کیا دیکھا انہوں نے جواب دیا کہ یہودن کو یہودی عورتوں کے درمیان بھیج دیجیے۔

۲۰۵۱ - حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ بِشْرٍ عَنْ زَکَرِیَّا عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ الْبَهِیِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَیْرِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا عَلِمْتُ حَتّٰی دَخَلْتُ عَلٰی زَیْنَبَ بِغَیْرِ اِذْنٍ وَهِیَ غَضْبٰی ثُمَّ قَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحَسِبْتَ اِذْ اَنْبَلَتْ لَکَ بُنَیَّةُ اَبِیْ بَکْرٍ ذُرَیْعَتَهَا ثُمَّ اَقْبَلْتَ عَلَیَّ فَاَعْرَضْتُ عَنْهَا حَتّٰی قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوْنِیْ فَاَقْبَلْتُ عَلَیْهَا حَتّٰی رَاَیْتُهَا وَقَدْ یَئِسَ رِیْقُهَا فِیْهَا مَا تَرُدُّ عَلٰی شَیْئًا فَرَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَهُلُّ وَجْهُهُ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشر، زکریا، خالد بن سلمہ، بہی عروہ، عائشہ فرماتی ہیں ایک روز میں بغیر اجازت کے زینب کے یہاں چلی گئی وہ اس وقت غصہ میں تھیں جب میں پہنچی تو وہ حضور سے یہ شکایت کر رہی تھیں کہ ابوبکر کی بیٹی کی کشادہ بانہیں ہی آپ کے لیے کافی ہیں پھر وہ میرے پاس آئیں تو میں نے ان سے منہ پھیر لیا حضور نے فرمایا تم بھی کوئی جواب دے کر یہ اعتراض رفع کر دو میں زینب کی جانب متوجہ ہوئی اور انہیں ایسے جواب دیے کہ ان کے گلے میں تھوک بھی خشک ہو گیا میں نے حضور کی جانب دیکھا آپ کا چہرہ جگمگا رہا تھا۔

۲۰۵۲ - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو ثَنَا عَمْرُو بْنُ حَبِیْبٍ الْقَاضِیْ قَالَ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ کُنْتُ اَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ وَاَنَا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَکَانَ یُسَرِّبُ اِلَیَّ صَوَاحِبِیْ لِاَلْعَبَ مَعَهُنَّ۔

حفص بن عمرو، عمرو بن حبیب القاضی، ہشام، عروہ، عائشہ فرماتی ہیں میں حضور کے ہاں تھی اور لڑکیوں کے ہمراہ گڑیا کھیلتی، مجھے حضور اسی حالت میں کھیلتی چھوڑ کر چلے جاتے

بَابُ ضَرْبِ النِّسَاءِ ۶۳۹

عورتوں کو مارنے کا بیان

۲۰۵۳ - حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ نُمَیْرٍ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ زَمْعَةَ قَالَ خَطَبَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَکَرَ النَّاقَةَ وَعَظَمَهُمْ فِیْهَا ثُمَّ قَالَ اِلٰی مَا یَجْلِدُ اَحَدُکُمُ امْرَاَتَهُ جَلْدَ الْاَمَةِ وَلَعَلَّهُ اَنْ یُضَاجِعَهَا مِنْ اٰخِرِ یَوْمِهِ۔

ابن ابی شیبہ، ابن نمیر، ہشام، عروہ، عبداللہ بن زمعہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا پھر عورتوں کا ذکر کیا اور ان کے بارے میں نصیحت کی اور فرمایا تم لوگ باندی کی طرح عورتوں کو مارتے ہو حالاں کہ ہو سکتا ہے کہ تم آخر دن میں اس کے ساتھ ہم بستر بھی ہو۔

۲۰۵۴ - حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ ثَنَا وَکِیْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَادِمًا لَهُ وَلَا امْرَاَةً وَلَا ضَرَبَ بِیَدِهِ شَیْئًا۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، عروہ، عائشہ فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ اپنے کسی خادم کو، نہ بیوی کو اور نہ کسی اور کو اپنے دست اقدس سے مارا۔

Marfat.com

۲۰۵۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَ سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ إِيَاسِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَضْرِبْنَ إِمَاءَ اللهِ فَجَاءَ عُمَرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ ذَئِرْنَ النِّسَاءُ عَلَى أَزْوَاجِهِنَّ فَأَمَرَ بِضَرْبِهِنَّ فَضَرَبَ بِالِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَائِفٌ نِسَاءٌ كَثِيرٌ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ لَقَدْ طَافَ اللَّيْلَةَ بِالِ مُحَمَّدٍ سَبْعُونَ امْرَأَةً كُلُّ امْرَأَةٍ تَشْتَكِي زَوْجَهَا فَلَا تَجِدُونَ أُولَئِكَ خِيَارَكُمْ۔

۲۰۵۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَالْحَسَنُ بْنُ مُدْرِكٍ الطَّحَّانِ قَالَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ دَاوُدَ ابْنِ عَبْدِ اللهِ الْأَوْدِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ ضِفْتُ عُمَرَ لَيْلَةً فَلَمَّا كَانَ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ قَامَ إِلَى امْرَأَتِهِ يَضْرِبُهَا فَحَجَزْتُ بَيْنَهُمَا فَلَمَّا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ لِي يَا أَشْعَثُ احْفَظْ عَنِّي شَيْئًا سَمِعْتُهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُسْأَلُ الرَّجُلُ فِيمَ ضَرَبَ امْرَأَتَهُ وَلَا تُمْسِكُ امْرَأَةٌ عَلَى دِرْهَمٍ نَسِيتُ الثَّالِثَةَ۔

۲۰۵۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ۔

بَابُ ٦٤ الْوَاصِلَةِ وَالْوَاشِمَةِ

۲۰۵۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللهِ ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ۔

۲۰۵۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، زہری، عبداللہ بن عبداللہ بن عمر، ایاس بن عبداللہ بن ابو ذباب کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کی بندیوں کو نہ مارو عمرؓ حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ عورتیں اپنے خاوندوں کے ساتھ گستاخیاں کرنے لگی ہیں تو آپ نے مارنے کی اجازت دے دی ان پر پھر مارپڑنے لگی جس کی وجہ سے بہت سی عورتیں حضورؐ کے گھر جمع ہوگئیں جب صبح ہوئی تو آپ نے فرمایا آل محمد کے پاس رات ستر کے قریب عورتیں اپنے خاوندوں کی شکایت لے کر آئی تھیں ایسے لوگ اچھے نہیں ہوتے۔

محمد بن یحییٰ، حسن بن مدرک، یحییٰ بن حماد، ابو عوانہ، داؤد بن عبداللہ، عبدالرحمان السلمی، اشعث بن قیس فرماتے ہیں میں ایک روز عمر کا مہمان رہا، جب آدھی رات ہوئی تو وہ اپنی بیوی کو مارنے لگے میں نے بیچ بچاؤ کرایا جب بستر پر لیٹے تو مجھ سے فرمایا اے اشعث میری ایک بات یاد رکھنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر مرد عورت کو مارے تو اس سے باز پرس نہ ہوگی بغیر وتر پڑھے نہ سو اور ایک بات اور فرمائی تھی جسے میں بھول گیا ہوں۔

محمد بن خالد بن خداش، ابن مہدی، ابو عوانہ، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

بالوں میں دوسرے بال جوڑنے والی کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابو اسامہ، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمرؓ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بال ملانے والی اور ملوانے والی گوندنے والی اور گوندوانے والی پر لعنت فرمائی ہے۔

ابن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام، فاطمہ، اسماء فرماتی ہیں ایک عورت حضورؐ کی خدمت میں آئی اور عرض کیا میری بیٹی کی شادی ہے اس کے چیچک نکلی جس سے سر کے بال جھڑ گئے تو کیا میں اس کے

Marfat.com

فَقَالَتْ إِنَّ ابْنَتِي عُرَيِّسٌ وَقَدْ أَصَابَتْهَا الْحَصْبَةُ فَتَمَزَّقَ شَعْرُهَا أَفَأَصِلُ لَهَا فِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ.

۲۰۶۰- حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُتَوَشِّمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ لِخَلْقِ اللَّهِ فَبَلَغَ ذَلِكَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي أَسَدٍ يُقَالُ لَهَا أُمُّ يَعْقُوبَ فَجَاءَتْ إِلَيْهِ فَقَالَتْ بَلَغَنِي عَنْكَ أَنَّكَ قُلْتَ كَيْتَ وَكَيْتَ قَالَ وَمَا لِي لَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي كِتَابِ اللَّهِ قَالَتْ إِنِّي لَأَقْرَأُ مَا بَيْنَ لَوْحَيْهِ فَمَا وَجَدْتُهُ قَالَ إِنْ كُنْتِ قَرَأْتِيهِ فَقَدْ وَجَدْتِيهِ أَمَا قَرَأْتِ وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا قَالَتْ بَلَى قَالَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى عَنْهُ قَالَتْ فَإِنِّي لَأَظُنُّ أَهْلَكَ يَفْعَلُونَهُ قَالَ اذْهَبِي فَانْظُرِي فَذَهَبَتْ فَنَظَرَتْ فَلَمْ تَرَ مِنْ حَاجَتِهَا شَيْئًا فَقَالَتْ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَوْ كَانَتْ كَمَا تَقُولِينَ مَا جَامَعَتْنَا

بَابُ ٦٤١ مَتَى يُسْتَحَبُّ الْبِنَاءُ بِالنِّسَاءِ

۲۰۶۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا يَحْيَى ابْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَوَّالٍ وَبَنَى بِي فِي شَوَّالٍ فَأَيُّ نِسَائِهِ كَانَ أَحْظَى عِنْدَهُ مِنِّي وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَسْتَحِبُّ أَنْ تُدْخِلَ نِسَاءَهَا فِي شَوَّالٍ

بالوں میں دوسرے بال ملا دوں، آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے بال لگانے والی اور لگوانے والی پر لعنت فرمائی ہے

ابو عمر، حفص بن عمرو، عبدالرحمان بن عمر، ابن مہدی سفیان، منصور، ابراہیم، علقمہ، ابن مسعود فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے گودنے والی گودنوانے والی منہ سے بال نوچنے نکالنے والی اور دانتوں میں سوراخ کرنے والیوں پر لعنت فرمائی ہے یہ خدا کی تخلیق میں فرق لانے والی ہیں یہ خبر بنو اسد کی ایک عورت کو پہنچی جس کا نام ام یعقوب تھا وہ عبداللہ کے پاس آئی اور کہنے لگی مجھے آپ سے فلاں فلاں بات پہنچی ہے، عبداللہ نے فرمایا جس پر حضور نے لعنت فرمائی ہے میں اس پر کیسے لعنت نہ کروں حالانکہ یہ اللہ کی کتاب میں موجود ہے۔ وہ بولی میں کتاب اللہ پڑھتی ہوں میں نے اس میں یہ مسئلہ کہیں نہیں دیکھا انہوں نے فرمایا اگر تم قرآن غور سے پڑھتیں تو کہیں نہ کہیں یہ مسئلہ مل جاتا کیا تم نے یہ نہیں پڑھا ما آتاکم الرسول الآیہ۔ اس نے جواب دیا کیوں نہیں عبداللہ نے فرمایا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے وہ بولی مجھے معلوم ہے تمہاری بیوی بھی یہ کام کرتی ہے عبداللہ نے جواب دیا جاکر دیکھ لو وہ گھر گئی اور دیکھا تو اس میں یہ بات نظر نہ آئی عبداللہ نے فرمایا اگر یہ تمہاری بات سچی ہوتی تو ہم اکٹھے نہ رہتے۔

رخصتی کا بیان

ابن ابی شیبہ، وکیع، ح۔ بکر بن خلف، یحیی بن سعید سفیان، اسماعیل بن امیہ، عبداللہ بن عروہ، عروہ، عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شوال میں مجھ سے نکاح فرمایا اور شوال ہی میں رخصت کر کے لائے تو مجھ سے زیادہ حضور کو کون سی زوجہ محبوب ہوئی عائشہ عورتوں کو شوال میں رخصت کرنا پسند فرماتی تھیں۔

Marfat.com

۲۰۶۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ ثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَةَ فِي شَوَّالٍ وَجَمَعَهَا إِلَيْهِ فِي شَوَّالٍ۔

ابن ابی شیبہ، اسود بن عامر، زہیر، محمد بن اسحاق، عبداللہ بن ابی بکر، ابو بکر، عبدالملک بن الحارث بن ہشام حارث بن ہشام نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ام سلمہ سے شوال میں نکاح فرمایا اور شوال میں ہی ان کی رخصتی ہوئی۔

بَابُ ٦٤٢ الرَّجُلِ يَدْخُلُ بِأَهْلِهِ قَبْلَ أَنْ يُعْطِيَهَا شَيْئًا

مال دینے سے قبل بیوی سے صحبت کرنے کا بیان

۲۰۶۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مَنْصُورٍ وَطَلْحَةَ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا أَنْ تُدْخِلَ عَلَى رَجُلٍ امْرَأَتَهُ قَبْلَ أَنْ يُعْطِيَهَا شَيْئًا۔

محمد بن یحیی، ہشیم بن جمیل، شریک، منصور، طلحہ، خیثمہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت کو خاوند کے پاس کچھ دینے سے پہلے روانہ کرو

بَابُ ٦٤٣ مَا يَكُونُ فِيهِ الْيُمْنُ وَالشُّؤْمُ

منحوس اور مبارک چیزوں کا بیان

۲۰۶۴۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ سُلَيْمٍ الْكِنَانِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَمِّهِ مُخْتَارِ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا شُؤْمَ وَقَدْ يَكُونُ الْيُمْنُ فِي ثَلَاثَةٍ فِي الْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ وَالدَّارِ۔

ہشام، اسماعیل بن عیاش، سلیمان الکنانی، یحیی بن جابر، حکم بن معاویہ، مختار بن معاویہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نحوست کسی شئے میں نہیں البتہ برکت تین چیزوں میں ہے عورت گھوڑا اور گھر میں۔

۲۰۶۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نَافِعٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كَانَ فِي الْفَرَسِ وَالْمَرْأَةِ وَالْمَسْكَنِ يَعْنِي الشُّؤْمَ۔

عبدالسلام بن عاصم، عبداللہ بن نافع، مالک، ابو حازم، سہل کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بدشگونی اگر ہوتی تو تین چیزوں میں ہوتی۔ عورت، گھوڑا اور گھر۔

۲۰۶۶۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ أَبُو سَلَمَةَ ثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشُّؤْمُ فِي ثَلَاثٍ فِي الْفَرَسِ وَالْمَرْأَةِ وَالدَّارِ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَحَدَّثَتْنِي أَبُو عُبَيْدَةَ

یحیی بن خلف، بشر بن المفضل، عبدالرحمان بن اسحاق، زہری، سالم، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بدشگونی تین چیزوں میں ہے۔ گھوڑا، عورت، اور گھر۔ زہری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہتے ہیں، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

Marfat.com

ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ اَنَّ جَدَّتَهٗ زَيْنَبَ حَدَّثَتْهٗ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّهَا كَانَتْ تَعُدُّ هٰؤُلَاءِ الثَّلَاثَ وَتَزِيْدُ مَعَهُنَّ السَّيْفَ

سے بھی یہی پہنچی ہے۔ لیکن وہ ان تین چیزوں پر تلوار کا اضافہ کرتی تھیں۔

بَابُ ٦٤٤ الْغَيْرَةِ۔

رشک کرنے کا بیان

۲۰۶۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شَيْبَانَ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَيْرَةِ مَا يُحِبُّ اللّٰهُ وَمِنْهَا مَا يَكْرَهُ اللّٰهُ فَاَمَّا مَا يُحِبُّ اللّٰهُ فَالْغَيْرَةُ فِي الرِّيْبَةِ وَاَمَّا مَا يَكْرَهُ فَالْغَيْرَةُ فِيْ غَيْرِ الرِّيْبَةِ۔

محمد بن اسماعیل، وکیع، شیبان، ابو معاویہ، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک رشک تو وہ ہے جسے اللہ پسند کرتا ہے اور ایک رشک وہ ہے جسے اللہ ناپسند فرماتا ہے پسندیدہ تو یہ ہے کہ تہمت کے مقام سے غیرت کی جائے ورنہ ناپسندیدہ وہ ہے کہ غیر تہمت کے بے فائدہ غیرت کی جائے

۲۰۶۸۔ حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا غِرْتُ عَلَى امْرَاَةٍ قَطُّ مَا غِرْتُ عَلٰى خَدِيْجَةَ مِمَّا رَاَيْتُ مِنْ ذِكْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَا وَقَدْ اَمَرَهُ رَبُّهٗ اَنْ يُبَشِّرَهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ يَعْنِيْ مِنْ ذَهَبٍ قَالَهُ ابْنُ مَاجَةَ۔

ہارون بن اسحاق، عبدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے کبھی کسی عورت پر اتنا رشک نہیں کیا جتنا مجھے خدیجہ پر آتا ہے کیونکہ حضور اکثر ان کا ذکر فرماتے اور خدا نے آپ کو حکم دیا تھا کہ خدیجہ کو جنت میں سونے کے محل کی بشارت دے دیں۔

۲۰۶۹۔ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ اَنْبَاَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ اِنَّ بَنِيْ هِشَامِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ اسْتَاْذَنُوْنِيْ اَنْ يَنْكِحُوْا ابْنَتَهُمْ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ فَلَا اٰذَنُ لَهُمْ ثُمَّ لَا اٰذَنُ لَهُمْ ثُمَّ لَا اٰذَنُ لَهُمْ اِلَّا اَنْ يُّرِيْدَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ اَنْ يُّطَلِّقَ ابْنَتِيْ وَيَنْكِحَ ابْنَتَهُمْ فَاِنَّمَا هِيَ بَضْعَةٌ مِّنِّيْ يَرِيْبُنِيْ مَا رَابَهَا وَيُؤْذِيْنِيْ مَا اٰذَاهَا۔

عیسیٰ بن حماد، لیث، ابن ابی ملیکہ، ربا عی، مسور بن مخرمہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر فرماتے سنا کہ بنو ہشام بن المغیرہ نے مجھ سے اس بات کی اجازت طلب کی ہے کہ وہ اپنی بیٹی کا نکاح علی بن ابی طالب سے کر دیں میں انہیں اجازت نہیں دے سکتا ہرگز نہیں دے سکتا ہاں علی اگر چاہیں تو میری بیٹی کو طلاق دے دیں (ان کی بیٹی سے نکاح کر لیں کیونکہ وہ میرے بدن کا ایک ٹکڑا ہے جو بات اسے (فاطمہ کو) بری معلوم ہو وہ مجھے بری معلوم ہوتی ہے اور جو اسے تکلیف دے وہ مجھے تکلیف دیتی ہے۔

۲۰۷۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَنْبَاَ شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِيْ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ اَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ خَطَبَ بِنْتَ اَبِيْ جَهْلٍ وَعِنْدَهٗ فَاطِمَةُ بِنْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

محمد بن یحییٰ، ابوالیمان، شعیب، زہری، علی بن الحسین بن علی، مسعود۔ علی بن ابی طالب نے فتح مکہ کے دن ابوجہل کی بیٹی کو نکاح کا پیغام دیا دراں حالیکہ فاطمہ بنت رسول انکے نکاح میں تھیں فاطمہ کو اس کا علم ہوا تو وہ حضور کی خدمت میں آئیں

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا سَمِعَتْ فَاطِمَةُ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ قَوْمَكَ يَتَحَدَّثُونَ أَنَّكَ لَا تَغْضَبُ لِبَنَاتِكَ وَهٰذَا عَلِيٌّ نَاكِحًا ابْنَةَ أَبِي جَهْلٍ قَالَ الْمِسْوَرُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ حِينَ تَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي قَدْ أَنْكَحْتُ أَبَا الْعَاصِ ابْنَ الرَّبِيعِ فَحَدَّثَنِي فَصَدَقَنِي وَإِنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ بَضْعَةٌ مِنِّي وَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ تَفْتِنُوهَا وَإِنَّهَا وَاللّٰهِ لَا تَجْتَمِعُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ وَبِنْتُ عَدُوِّ اللّٰهِ عِنْدَ رَجُلٍ وَاحِدٍ أَبَدًا قَالَ فَتَرَكَ عَلِيٌّ الْخِطْبَةَ۔

اور عرض کیا یا رسول اللہ لوگ کہتے ہیں آپ کو اپنی بیٹیوں کے متعلق کسی بات پر غصہ نہیں آتا علی نے ابوجہل کی بیٹی کو نکاح کا پیغام دیا ہے مسور کہتے ہیں یہ سن کر حضور کھڑے ہوئے خطبۂ شہادت کے بعد فرمایا میں نے اپنی ایک لڑکی کا نکاح ابوالعاص بن الربیع سے کیا تھا زینب کا تو ابوالعاص نے مجھ سے جو بات کہی اسے سچا کر دکھایا اور فاطمہ بنت محمد میرے بدن کا ایک ٹکڑا ہے یہ مجھے اچھا نہیں معلوم ہوتا کہ لوگ اسے گناہ میں پھنسا دیں یعنی سوکن کے باعث رشک میں، اور خدا کی قسم رسول اللہ کی بیٹی فاطمہ اور اللہ کے دشمن کی بیٹی (ابوجہل کی بیٹی) ایک آدمی کے نکاح میں (اعلی میں کبھی بھی جمع نہیں ہو سکتیں۔ یہ فرما کر آپ منبر سے نیچے اتر آئے۔

بَابُ ٦٤٥ الرَّجُلُ يَهَبُ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضور کیلیے اپنے آپ کو ہبہ کرنیوالی عورت کا بیان

۲۰۷۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ أَمَا تَسْتَحْيِي الْمَرْأَةُ أَنْ تَهَبَ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَنْزَلَ اللّٰهُ تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ قَالَتْ فَقُلْتُ إِنَّ رَبَّكَ لَيُسَارِعُ فِي هَوَاكَ۔

ابن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام، عروہ، عائشہ فرمایا کرتی تھیں اس عورت کو شرم نہیں آتی جو اپنے آپ کو حضور کیلیے ہبہ کر دیتی ہے تو اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی ترجی من تشاء منھن و تؤوی الیک من تشاء آپ اپنی ازواج میں سے جس کو بھی چاہے (اسے) جدا کر دیں اور جسے چاہیں اپنے پاس رکھیں۔ عائشہ نے عرض کیا یا رسول اللہ اللہ تعالی آپ کی خواہش پوری کرنے میں آپ سے بھی سبقت کرتا ہے۔

۲۰۷۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا ثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ثَنَا ثَابِتٌ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا مَعَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَعِنْدَهُ ابْنَةٌ لَهُ فَقَالَ أَنَسٌ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَيْهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ لَكَ فِيَّ حَاجَةٌ فَقَالَتِ ابْنَتُهُ مَا أَقَلَّ حَيَاءَهَا فَقَالَ هِيَ خَيْرٌ مِنْكِ رَغِبَتْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَيْهِ۔

ثابت کہتے ہیں ہم انس بن مالک کے پاس بیٹھے تھے ان کے پاس ان کی ایک بیٹی بیٹھی تھی، انسؓ نے فرمایا حضورؐ کی خدمت میں ایک عورت آئی اس نے اپنے آپ کو حضورؐ کے لیے پیش کیا اور عرض کیا یا رسول اللہ کیا آپ کو میری ذات سے کچھ حاجت ہے انسؓ کی صاحبزادی بولیں وہ بڑی بے شرم تھی۔ انس نے فرمایا وہ تجھ سے افضل تھی کہ حضورؐ کی محبت میں اپنے آپ کو بھی پیش کر دیا

بَابُ ٦٤٦ الرَّجُلِ يَشُكُّ فِي وَلَدِهِ۔

اگر آدمی کو اپنی اولاد میں شک ہو

۲۰۷۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ

ابن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، زہری، ابن المسیب ابوہریرہ فرماتے ہیں بنو فزارہ کا ایک شخص حضورؐ کی خدمت میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میری بیوی نے ایک سیاہ بچے کو جنم دیا ہے، نبی کریم

Marfat.com

رَجُلٌ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا أَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقَ قَالَ فِيهَا أُورُقًا قَالَ فَأَنَّى أَتَاهَا ذَلِكَ قَالَ عَسَى نَزَعَهَا عِرْقٌ قَالَ وَهَذَا لَعَلَّ عِرْقًا نَزَعَهُ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الصَّبَّاحِ۔

۲۰۷۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عُبَادَةُ بْنُ كُلَيْبٍ اللَّيْثِيُّ أَبُو غَسَّانَ عَنْ جُوَيْرِيَةَ بْنِ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ عَلَى فِرَاشِي غُلَامًا أَسْوَدَ وَأَنَا أَهْلُ بَيْتٍ لَمْ يَكُنْ فِيهِمْ أَسْوَدُ قَطُّ قَالَ هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا أَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِيهَا أَسْوَدُ قَالَ إِنَّ فِيهَا أُورُقًا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَنَّى كَانَ ذَلِكَ قَالَ عَسَى أَنْ يَكُونَ نَزَعَهُ عِرْقٌ قَالَ فَلَعَلَّ ابْنَكَ هَذَا نَزَعَهُ عِرْقٌ۔

بَابُ الْوَلَدِ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

۲۰۷۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ ابْنَ زَمْعَةَ وَسَعْدًا اخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ابْنِ أَمَةِ زَمْعَةَ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللهِ أَوْصَانِي أَخِي إِذَا قَدِمْتُ مَكَّةَ أَنْ أَنْظُرَ إِلَى ابْنِ أَمَةِ زَمْعَةَ فَأَقْبِضَهُ وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ أَخِي وَابْنُ أَمَةِ أَبِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ أَبِي فَرَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَهَهُ بِعُتْبَةَ فَقَالَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنَ زَمْعَةَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ احْتَجِبِي عَنْهُ يَا سَوْدَةُ۔

۲۰۷۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تیرے پاس اونٹ ہیں اس نے عرض کیا جی ہاں آپ نے فرمایا ان کا رنگ کیا ہے اس نے عرض کیا سرخ آپ نے فرمایا کیا کوئی سیاہی مائل نہیں اس نے عرض کیا سیاہی مائل بھی ہیں آپ نے فرمایا وہ کہاں سے آ گئے اس نے جواب دیا۔ شاید خون نے اپنا اثر کیا ہے۔ آپ نے فرمایا تو بس اس میں بھی یہی بات ہے۔ یہ لفظ ابن صباح کا ہے۔

ابو کریب، عبادۃ بن کلیب، ابو غسان، جویریۃ بن اسماء نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالے عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی حضور کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میری بیوی نے سیاہ بچہ جنا ہے اور میرے گھر والوں میں کوئی سیاہ نہیں آپ نے فرمایا کیا تیرے پاس اونٹ ہیں اس نے کہا جی ہاں آپ نے فرمایا ان کا رنگ کیا ہے اس نے عرض کیا سرخ آپ نے فرمایا ان میں سے کوئی سیاہ بھی ہے اس نے عرض کیا نہیں فرمایا کیا کوئی سیاہی مائل ہے اس نے عرض کیا جی ہاں آپ نے فرمایا وہ کہاں سے آیا اس نے عرض کیا وہ کسی رگ نے زور کیا ہوگا آپ نے فرمایا تو اس بچہ میں بھی کسی رگ نے زور کیا ہوگا۔

بچہ ہمیشہ خاوند کا ہوتا ہے اور زنا کرنے والے کیواسطے پتھر ہیں

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، عروہ، عائشہ فرماتی ہیں ابن زمعہ اور سعدؓ جھگڑتے ہوئے حضورؐ کی خدمت اقدس میں آئے یہ جھگڑا زمعہ کی ایک باندی کے لڑکے کے بارے میں تھا سعدؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے بھائی نے مجھے وصیت کی تھی کہ جب تم مکہ جاؤ تو زمعہ کی باندی کے لڑکے کو قبضے میں لے لینا، عبد بن زمعہ نے کہا یہ میرا بھائی ہے اور میرے باپ کی باندی کا بیٹا ہے اور اسی کے گھر پیدا ہوا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بچہ کو دیکھا تو وہ عتبہ سے مشابہ تھا آپ نے فرمایا اے عبد بن زمعہ اسے تم لے لو کیونکہ بچہ بستر کا ہوتا ہے (یعنی مرد کا) اور زانی کے لیے پتھر ہوتے ہیں اور اے سودہ تم اس سے پردہ کرو کیونکہ یہ تمہارا بھائی نہیں بلکہ عتبہ کا لڑکا ہے۔

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، عبید اللہ بن ابی یزید، ابو یزید

Marfat.com

عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي يَزِيْدَ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْوَلَدِ لِلْفِرَاشِ۔

ابن عمر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ بچہ شوہر کا ہوتا ہے۔

۲۰۷۷۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ۔

ہشام، ابن عیینہ، زہری، ابن المسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بچہ شوہر کا ہوتا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں۔

۲۰۷۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ ثَنَا شُرَحْبِيْلُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ۔

ہشام، ابن عیاش، شرحبیل بن مسلم، ربا عی ابو امامۃ الباہلی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بچہ شوہر کا ہوتا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں۔

بَابُ ۶۴۸ الزَّوْجَيْنِ يُسْلِمُ أَحَدُهُمَا قَبْلَ الْآخَرِ

میاں بیوی میں سے ایک کے پہلے اسلام لانے کا بیان

۲۰۷۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ ثَنَا سِمَاكٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمَتْ ثُمَّ جَاءَ زَوْجُهَا فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنِّيْ قَدْ كُنْتُ أَسْلَمْتُ مَعَهَا وَعَلِمَتْ بِإِسْلَامِيْ قَالَ فَانْتَزَعَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَوْجِهَا الْآخِرِ وَرَدَّهَا إِلَى زَوْجِهَا الْأَوَّلِ۔

احمد بن عبدہ، حفص بن جمیع، سماک، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ ایک عورت حضور کی خدمت میں آئی اور اسلام لائی۔ اس سے ایک آدمی نے نکاح کر لیا، پہلا خاوند حضور کی خدمت میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں بھی اسی کے ساتھ اسلام لایا تھا اور اسے میرے اسلام کا علم تھا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اسے دوسرے خاوند سے لے کر پہلے خاوند کو لوٹا دیا۔

۲۰۸۰۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ وَيَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ قَالَا ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ أَنْبَأَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحٰقَ عَنْ دَاوُدَ ابْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ ابْنَتَهُ عَلٰى أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيْعِ بَعْدَ سِتَّيْنِ بِنِكَاحِهَا الْأَوَّلِ۔

ابوبکر بن خلاد، یحییٰ بن حکیم، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، داؤد بن الحصین، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی صاحبزادی کو دو سال بعد ابوالعاص بن الربیع کے پاس مسلمان ہونے کے بعد پہلے نکاح کے باعث لوٹا دیا۔

۲۰۸۱۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ ابْنَتَهُ زَيْنَبَ عَلٰى أَبِي

ابوکریب، ابو معاویہ، حجاج، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی صاحبزادی کو ابوالعاص بن الربیع کو نئے نکاح کے

Marfat.com

العاص بن الربیع بنکاح جدید۔

باب ۶۴ الغیل

۲۰۸۲۔ حدثنا ابو بکر بن ابی شیبۃ ثنا یحیی بن اسحٰق ثنا یحیی بن ایوب عن محمد بن عبد الرحمٰن بن نوفل القرشی عن عروۃ عن عائشۃ عن جدامۃ بنت وھب الاسدیۃ انھا قالت سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول قد اردت ان انھی عن الغیال فاذا الفارس والروم یغیلون فلا یقتلون اولادھم وسمعتہ یقول وسئل عن العزل فقال ھو الوأد الخفی۔

ساتھ لوٹا دیا۔

دودھ پلانے والی عورت سے صحبت کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، یحیی بن اسحاق، یحیی بن ایوب، محمد بن عبد الرحمان، عروہ، عائشہ، جذامہ بنت وہب الاسدیہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ میں نے ارادہ کیا تھا کہ دودھ پلانے والی سے صحبت کرنے کی ممانعت کر دوں لیکن فارسی اور رومی بھی اس زمانہ میں اپنی بیویوں سے صحبت کرتے ہیں تو ان کی اولاد کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا لوگوں نے حضور سے عزل کے بارے میں بھی دریافت کیا آپ نے فرمایا یہ زندہ درگور کرنے کی ایک پوشیدہ صورت ہے۔

۲۰۸۳۔ حدثنا ھشام بن عمار ثنا یحیی بن حمزۃ عن عمرو بن مھاجر انہ سمع اباہ المھاجر بن ابی مسلم یحدث عن اسماء بنت یزید بن السکن وکانت موکانۃ انھا سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا تقتلوا اولادکم سرا فوالذی نفسی بیدہ ان الغیل لیدرک الفارس علی ظھر فرسہ حتی یصرعہ۔

ہشام، یحیی بن حمزہ، عمرو بن مہاجر، مہاجر بن ابی مسلم، اسماء بنت یزید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پوشیدہ طور پر اپنی اولاد کو قتل نہ کرو قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے دودھ پلانے کے وقت بیوی سے مجامعت کرنا سوار کو گھوڑے کی پشت پر سے گرا دیتا ہے

باب ۶۵ فی المرأۃ تؤذی زوجھا۔

خاوند کو ایذا دینے والی عورت کا بیان

۲۰۸۴۔ حدثنا محمد بن بشار ثنا مؤمل ثنا سفیان عن الاعمش عن سالم بن ابی الجعد عن ابی امامۃ قال اتت النبی صلی اللہ علیہ وسلم امرأۃ معھا صبیان لھا فدحملت احدھما وھی تقود الاخر فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حاملات والدات رحیمات ولوکانا بابین الی آخرھن دخلن مصلیاتین الجنۃ۔

محمد بن بشار، مومل، سفیان، اعمش، سالم بن ابی الجعد، ابو امامہ نے فرمایا کہ حضور کی خدمت میں ایک عورت آئی جس کے ساتھ دو بچے تھے۔ ایک کو اٹھائے ہوئے تھی اور ایک کو کھینچی ہوئی لا رہی تھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ عورتیں بچوں کو گود میں لینے والی، چلنے والی بچوں پر شفقت کرنے والی ہیں اگر اپنے خاوند کو اذیت پہنچائیں تو جنت میں داخل ہو جائیں۔

۲۰۸۵۔ حدثنا عبد الوھاب بن الضحاک ثنا اسمٰعیل بن عیاش عن بحیر بن سعد عن خالد بن معدان عن کثیر بن مرۃ عن معاذ بن جبل قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تؤذی

عبد الوہاب بن الضحاک، اسمٰعیل بن عیاش، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، کثیر بن مرہ، حضرت معاذ بن جبل کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی عورت اپنے خاوند کو تکلیف پہنچاتی ہے تو حوروں میں سے اس کی بیوی

Marfat.com

امْرَأَةً زَوَّجَهَا إِلَّا قَالَتْ زَوْجَتُهُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ لَا تُؤْذِيهِ قَاتَلَكِ اللَّهُ فَإِنَّمَا هُوَ عِنْدَكِ دَخِيلٌ أُوشِكَ أَنْ يُفَارِقَكِ إِلَيْنَا۔

کہتی ہے اسے تکلیف نہ دے اللہ تجھے ہلاک کرے کیوں کہ یہ تیرے پاس چند روز کے لیے ہے۔ عنقریب یہ تجھے چھوڑ کر ہمارے پاس آجائے گا۔

باب ۶۵ لَا يُحَرِّمُ الْحَرَامُ الْحَلَالَ،

حرام حلال کو حرام نہیں کرتا کا بیان

۲۰۸۶۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُعَلَّى بْنِ مَنْصُورٍ نَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَزَارِيُّ نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُحَرِّمُ الْحَرَامُ الْحَلَالَ۔

یحییٰ بن معلی بن منصور، اسحاق بن محمد الفزوی، عبداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حرام حلال کو حرام نہیں کرتا۔

أَبْوَابُ الطَّلَاقِ

ابواب الطلاق

۲۰۸۷۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَمَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ قَالُوا نَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَّقَ حَفْصَةَ ثُمَّ رَاجَعَهَا۔ ف

سوید بن سعید، عبداللہ بن عامر بن زرارہ، مسروق بن المرزبان، یحییٰ بن زکریا، صالح بن صالح، سلمہ بن کہیل، سعید بن جبیر، ابن عباس، حضرت عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حفصہؓ کو طلاق دیکر پھر اس سے رجوع کر لیا تھا۔

۲۰۸۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَا مُؤَمَّلٌ نَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَلْعَبُونَ بِحُدُودِ اللَّهِ يَقُولُ أَحَدُهُمْ قَدْ طَلَّقْتُكِ قَدْ رَاجَعْتُكِ قَدْ طَلَّقْتُكِ۔

محمد بن بشار، مومل، سفیان، ابو اسحاق، ابو بردہ، ابو موسےٰ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا کہ اللہ کی حدود سے کھیلتے رہتے ہیں اور کہتے رہتے ہیں میں نے تجھے طلاق دی اور تجھ سے رجوع کیا۔

۲۰۸۹۔ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحِمْصِيُّ نَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ الْوَصَّافِيِّ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْغَضُ الْحَلَالِ إِلَى اللَّهِ الطَّلَاقُ۔

کثیر بن عبید الحمصی، محمد بن خالد، عبیداللہ بن الولید الوصافی، محارث بن دثار، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کو حلال چیزوں میں سب سے زیادہ مبغوض اللہ تعالےٰ کے نزدیک طلاق ہے۔

Marfat.com

بَابُ ٦٥٢ طَلَاقِ السُّنَّةِ

سنتِ طلاق کا بیان

۲۰۹۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللهِ ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ طَلَّقْتُ امْرَأَتِي وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ ثُمَّ تَطْهُرَ ثُمَّ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَ بَعْدُ وَإِنْ شَاءَ طَلَّقَ قَبْلَ أَنْ يُجَامِعَ فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللهُ.

ابن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، عبیداللہ، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ میں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی، عمر نے حضور سے اس کا ذکر کیا آپ نے رجوع کرنے کا حکم دیا۔ حتیٰ کہ وہ پاک ہو جائے پھر اسے دوسرا حیض آئے اور وہ دوبارہ پاک ہو پھر چاہے تو مجامعت سے قبل طلاق دیدے اور چاہے اسے روک لے یہی اس کی عدت ہوگی جس کا خدا نے حکم دیا۔

۲۰۹۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ طَلَاقُ السُّنَّةِ أَنْ يُطَلِّقَهَا طَاهِرًا مِنْ غَيْرِ جِمَاعٍ.

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، سفیان، ابو اسحاق، ابو الاحوص، عبداللہ نے فرمایا کہ طلاق کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ پاکی کی حالت میں بغیر صحبت کے طلاق دی جائے۔

۲۰۹۲- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ ثَنَا حَفْصُ ابْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ فِي طَلَاقِ السُّنَّةِ يُطَلِّقُهَا عِنْدَ كُلِّ طُهْرٍ تَطْلِيقَةً فَإِذَا طَهُرَتِ الثَّالِثَةَ طَلَّقَهَا وَعَلَيْهَا بَعْدَ ذَلِكَ حَيْضَةٌ.

علی بن میمون، حفص بن غیاث، اعمش، ابو اسحاق، ابو الاحوص، عبداللہ نے فرمایا کہ مسنون طلاق یہ ہے کہ ہر طہر میں ایک طلاق دے اور آخیر میں ایک طلاق دیدے اس کے بعد جو حیض آئے گا تو عدت ختم ہو جائے گی۔

۲۰۹۳- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ أَبِي غَلَّابٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ تَعْرِفُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَأَتَى عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا قُلْتُ أَيُعْتَدُّ بِتِلْكَ قَالَ أَرَأَيْتَ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ.

نصر بن علی، عبدالاعلیٰ، ہشام، محمد، یونس بن جبیر ابو غلاب کہتے ہیں میں نے ابن عمر سے دریافت کیا اگر کسی نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دیدی تو انہوں نے فرمایا کیا تو ابن عمر کو نہیں پہچانتا اس نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی تھی عمر حضور کی خدمت میں گئے آپ نے رجوع فرمانے کا حکم دیا میں نے دریافت کیا یہ طلاق شمار ہوگی یا نہیں انہوں نے فرمایا وہ اگر حماقت سے کام لے یا عقل سے عاجز ہو یعنی رجوع تو جب ہی ہوگا جب طلاق ہوگی!

بَابُ ٦٥٣ الْحَامِلِ كَيْفَ تُطَلَّقُ

حاملہ کو طلاق دینے کا بیان

۲۰۹۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، محمد بن عبدالرحمن مولے آل طلحہ، سالم، ابن عمر نے فرمایا کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی، عمر نے حضور سے اس کا

Marfat.com

امْرَاتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذٰلِكَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ يُطَلِّقْهَا وَهِيَ طَاهِرٌ اَوْ حَامِلٌ۔

ذکر کیا آپ نے رجوع فرمانے کا حکم دیا اور فرمایا اسے طہر یا حمل کی حالت میں طلاق دے۔

بَابُ ٦٥٤ مَنْ طَلَّقَ ثَلَاثًا فِي مَجْلِسٍ وَاحِدٍ۔

ایک ہی بار میں تین طلاقیں دینے کا بیان

۲۰۹۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ قَالَ قُلْتُ لِفَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ حَدِّثِينِي عَنْ طَلَاقِكِ قَالَتْ طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا وَهُوَ خَارِجٌ اِلَى الْيَمَنِ فَاَجَازَ ذٰلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

محمد بن رمح، لیث، اسحاق بن ابی فروہ، ابوالزناد، عامر شعبی کہتے ہیں میں نے فاطمہ بنت قیس سے ان کی طلاق کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے فرمایا میرے خاوند نے مجھے تین طلاقیں دیں اور وہ یمن گئے ہوئے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ نے اسے جائز قرار دیا۔

بَابُ ٦٥٥ الرَّجْعَةِ

رجوع کرنے کا بیان

۲۰۹۶۔ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ اَنَّ عِمْرَانَ بْنَ الْحُصَيْنِ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَاتَهُ ثُمَّ وَقَعَ بِهَا وَلَمْ يُشْهِدْ عَلَى طَلَاقِهَا وَلَا عَلَى رَجْعَتِهَا فَقَالَ عِمْرَانُ طَلَّقْتَ بِغَيْرِ سُنَّةٍ وَرَاجَعْتَ بِغَيْرِ سُنَّةٍ اَشْهِدْ عَلَى طَلَاقِهَا وَرَجْعَتِهَا۔

بشر بن ہلال الصواف، جعفر بن سلیمان، یزید الرشک مطرف بن عبداللہ الشخیر، عمران بن الحصین سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دے دے پھر اس سے ہم بستر ہو نہ تو اس کی طلاق کا کوئی گواہ ہو نہ رجعت کا انہوں نے فرمایا اس نے طلاق بھی خلاف سنت دی اور رجوع بھی خلاف سنت کیا طلاق اور رجعت دونوں پر گواہ ہونے چاہئیں۔

بَابُ ٦٥٦ الْمُطَلَّقَةِ الْحَامِلِ اِذَا وَضَعَتْ ذَا بَطْنِهَا بَانَتْ

حالت حمل میں طلاق دینے اور وضع حمل کے ساتھ نکاح ختم ہونے کا بیان

۲۰۹۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَيْرِ بْنِ هَيَّاجٍ ثَنَا قَبِيصَةُ ابْنُ عُقْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ اَنَّهُ كَانَتْ عِنْدَهُ اُمُّ كُلْثُومٍ بِنْتُ عُقْبَةَ فَقَالَتْ لَهُ وَهِيَ حَامِلٌ طَيِّبَتْ نَفْسِي بِتَطْلِيقَةٍ فَطَلَّقَهَا تَطْلِيقَةً ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلٰوةِ فَرَجَعَ وَقَدْ وَضَعَتْ فَقَالَ مَا لَهَا خَدَعَتْنِي خَدَعَهَا اللّٰهُ ثُمَّ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَبَقَ الْكِتَابُ اَجَلَهُ اَخْطُبُهَا اِلٰى نَفْسِهَا۔

محمد بن عمیر بن ہیاج، قبیصہ، سفیان، عمرو بن میمون، میمون، زبیر بن عوام نے فرمایا کہ ان کے نکاح میں ام کلثوم بنت عقبہ تھیں انہوں نے زبیر سے کہا مجھے ایک طلاق سے خوش کر دو انہوں نے ایک طلاق دے دی پھر نماز کو چلے گئے جب وہ واپس آئے تو بچہ پیدا ہو چکا تھا انہوں نے فرمایا اس نے میرے ساتھ مکر کیا اللہ اس کا مکر اس پر لوٹائے پھر حضور کی خدمت میں آئے آپ نے فرمایا کتاب اللہ کے مطابق اس کی عدت پوری ہو گئی۔ اب پیغام دوبارہ دو۔

Marfat.com

بَابُ ٦٥٧ الْحَامِلِ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا إِذَا وَضَعَتْ حَلَّتْ لِلأَزْوَاجِ

بیوہ کے وضع حمل پر عدت ختم ہونے کا بیان

۲۰۹۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ أَبِي السَّنَابِلِ قَالَ وَضَعَتْ سُبَيْعَةُ الأَسْلَمِيَّةُ بِنْتُ الْحَارِثِ حَمْلَهَا بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِبِضْعِ عَشْرَةَ لَيْلَةً فَلَمَّا تَعَلَّتْ مِنْ نِفَاسِهَا تَشَوَّفَتْ لِلْخُطَّابِ فَدَخَلَ عَلَيْهَا أَبُو السَّنَابِلِ فَقَالَ لَهَا مَا لِي أَرَاكِ تَشَوَّفْتِ لِلْخُطَّابِ أَتُرِيدِينَ النِّكَاحَ فَإِنَّكِ وَاللَّهِ مَا أَنْتِ بِنَاكِحٍ حَتَّى تَمُرَّ عَلَيْكِ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرٌ قَالَتْ سُبَيْعَةُ فَلَمَّا قَالَ لِي ذَلِكَ جَمَعْتُ عَلَيَّ ثِيَابِي حِينَ أَمْسَيْتُ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَأَفْتَانِي بِأَنِّي قَدْ حَلَلْتُ حِينَ وَضَعْتُ حَمْلِي وَأَمَرَنِي بِالتَّزْوِيجِ إِنْ بَدَا لِي

ابن ابی شیبہ، ابوالاحوص، منصور، ابراہیم، اسود، ابوالسنابل نے فرمایا کہ سبیعۃ الاسلمیہ بنت الحارث کے خاوند کی وفات کے بیس روز بعد وضع حمل ہوگیا جب وہ نفاس سے پاک ہوئیں تو انہوں نے عمدہ کپڑے پہننے شروع کر دیئے لوگوں نے ان پر نکتہ چینی کرنی شروع کی اور حضور سے اس کا ذکر کیا آپ نے فرمایا اس کی عدت پوری ہو چکی ہے۔

۲۰۹۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ وَعَمْرِو بْنِ عُتْبَةَ أَنَّهُمَا كَتَبَا إِلَى سُبَيْعَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ يَسْأَلَانِهَا عَنْ أَمْرِهَا فَكَتَبَتْ إِلَيْهِمَا أَنَّهَا وَضَعَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِخَمْسَةٍ وَعِشْرِينَ فَنَفِسَتْ فَخُطِبَتْ فَأَتَاهَا أَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعْكَكٍ فَقَالَ قَدْ أَسْرَعْتِ انْقِضَاءَ عِدَّتِكِ لَا تَحِلِّينَ إِلَّا بِآخِرِ الأَجَلَيْنِ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ وَعَشْرٍ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَغْفِرْ لِي قَالَ وَفِيمَ ذَاكَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ إِنْ وَجَدْتِ زَوْجًا صَالِحًا فَانْكِحِي

ابن ابی شیبہ، علی بن مسہر، داؤد بن ابی ہند، شعبی، مسروق اور عمرو بن عتبہ نے سبیعہ کو لکھا کہ وہ اپنا حال تحریر کریں انہوں نے جواب میں لکھا کہ انہیں خاوند کی موت کے پچیس روز بعد وضع حمل ہوگیا میں نے دوسرے نکاح کی تیاری کی ان کے پاس ابوالسنابل آئے اور بولے تم نے جلدی کی ہے تمہاری عدت آخری مدت ہے۔ (یعنی جو مدت بعد میں پوری ہو) یعنی چار ماہ دس دن میں حضور کی خدمت میں آئی اور عرض کیا میرے لیے استغفار کیجیے آپ نے فرمایا کس بات کی میں نے واقعہ بیان کیا آپ نے فرمایا جاؤ اگر تمہیں کوئی نیک خاوند ملے تو نکاح کر لو۔

۲۱۰۰- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ سُبَيْعَةَ أَنْ تَنْكِحَ إِذَا تَعَلَّتْ مِنْ نِفَاسِهَا

نصر بن علی، محمد بن بشار، عبداللہ بن داؤد، ہشام، داؤد، مسور بن مخرمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے سبیعہ کو جب وہ نفاس سے پاک ہوئیں تو نکاح کرنے کا حکم دیا۔

۲۱۰۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ وَاللَّهِ لَئِنْ شِئْتُ لَأَعْنَتُّهُ لَأُنْزِلَتْ سُورَةُ النِّسَاءِ الْقُصْرَى بَعْدَ الأَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

محمد بن المثنیٰ، ابومعاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، عبداللہ نے فرمایا کہ ہم سے چاہے بطور لعان قسم لے لو کہ اس آیت اربعۃ اشہر وعشرا کے بعد سورت نساء نازل ہوئی ہے۔

Marfat.com

بَابُ ۶۵۸: أَيْنَ تَعْتَدُّ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا

بیوگی کے بعد عدت گزارنے کی جگہ کا بیان

۲۱۰۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ وَكَانَتْ تَحْتَ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ أُخْتَهُ الْفُرَيْعَةَ بِنْتَ مَالِكٍ قَالَتْ خَرَجَ زَوْجِي فِي طَلَبِ أَعْلَاجٍ لَهُ فَأَدْرَكَهُمْ بِطَرَفِ الْقَدُومِ فَقَتَلُوهُ فَجَاءَنِي نَعْيُ زَوْجِي وَأَنَا فِي دَارٍ مِنْ دُورِ الْأَنْصَارِ شَاسِعَةٍ عَلَى دَارِ أَهْلِي فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهُ جَاءَنِي نَعْيُ زَوْجِي وَأَنَا فِي دَارٍ شَاسِعَةٍ عَنْ دَارِ أَهْلِي وَدَارِ إِخْوَتِي وَلَمْ يَدَعْ مَالًا يُنْفَقُ عَلَيَّ وَلَا مَالًا وَرِثْتُهُ وَلَا دَارًا أَمْلِكُهَا فَإِنْ رَأَيْتَ أَنْ تَأْذَنَ لِي فَالْحَقَ بِدَارِ أَهْلِي وَدَارِ إِخْوَتِي فَإِنَّهُ أَحَبُّ إِلَيَّ وَأَجْمَعُ لِي فِي بَعْضِ أَمْرِي قَالَ فَافْعَلِي إِنْ شِئْتِ قَالَتْ فَخَرَجْتُ فَرِيرَةَ عَيْنِي لَمَّا قَضَى اللهُ لِي عَلَى لِسَانِ رَسُولِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كُنْتُ فِي الْمَسْجِدِ أَوْ فِي بَعْضِ الْحُجْرَةِ دَعَانِي فَقَالَ كَيْفَ زَعَمْتِ قَالَتْ فَقَصَصْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ امْكُثِي فِي بَيْتِكِ الَّذِي جَاءَ فِيهِ نَعْيُ زَوْجِكِ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ قَالَتْ فَاعْتَدَدْتُ فِيهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا۔

ابن ابی شیبہ، ابوخالد الاحمر، سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرہ، زینب بنت کعب بن عجرہ جو ابوسعید خدری کی زوجہ تھیں فرماتی ہیں کہ ان کی بہن فریعہ بنت کعب نے اپنا واقعہ بیان کیا کہ میرا خاوند اپنے کچھ غلاموں کی تلاش میں نکلا اور قدوم میں انہیں جا پکڑا لیکن غلاموں نے انہیں قتل کر ڈالا میرے پاس خاوند کی موت کی خبر آئی میں نے اپنے گھر والوں سے دور ایک گھر میں تھی میں حضورؐ کی خدمت میں آئی اور آپ سے عرض کیا یا رسول اللہ میرے پاس میرے خاوند کی موت کی خبر آئی ہے میں گھر والوں سے بہت دور ہوں اس نے میرے نفقہ کے لیے یا وراثت کے لیے کوئی مال نہیں چھوڑا نہ کوئی ایسا مکان کہ میں اس کی مالک بنوں اگر آپ اجازت دیں تو میں اپنے گھر والوں یا اپنی بہن کے ہاں چلی آؤں کیونکہ وہاں میرے تمام کام آسانی سے نکل جائیں گے آپ نے فرمایا تم چاہتی ہو تو ایسا کر لو۔ اس سے ذرا میرا کچھ دل ٹھنڈا ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زبانی میرا فیصلہ فرما دیا ہے۔ جب میں مسجد کے ایک کمرے کے قریب پہنچی آپ نے مجھے بلایا اور فرمایا تم نے کیا کہا تھا میں نے سارا قصہ بیان کیا آپ نے فرمایا اسی مکان میں ٹھہر جہاں تمہارے خاوند کی موت کی خبر آئی ہے حتیٰ کہ مدت پوری ہو جائے وہ فرماتی ہیں میں نے وہاں چار مہینے دس دن پورے کیے۔

بَابُ ۶۵۹: هَلْ تَخْرُجُ الْمَرْأَةُ فِي عِدَّتِهَا

عدت کے دوران عورت کے نکلنے کا بیان

۲۱۰۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ ثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى مَرْوَانَ فَقُلْتُ لَهُ امْرَأَةٌ مِنْ أَهْلِكَ طُلِّقَتْ فَمَرَرْتُ عَلَيْهَا وَهِيَ تَنْتَقِلُ فَقَالَتْ أَمَرَتْنَا فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ وَأَخْبَرَتْنَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا أَنْ تَنْتَقِلَ

محمد بن یحییٰ، عبدالعزیز بن عبداللہ، ابن ابی الزناد، ہشام، عروہ کہتے ہیں میں مروان کے پاس گیا اور اس سے کہا تمہارے قبیلہ کی ایک عورت کو طلاق ہو گئی ہے میں وہاں سے گزرا تو وہ مکان سے منتقل ہو رہی تھی اور کہتی تھی ہمیں فاطمہ بنت قیس نے حکم دیا اور وہ کہتی ہیں مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر سے نکل جانے کا حکم دیا تھا مروان نے کہا فاطمہؓ نے ہی انہیں

Marfat.com

فَقَالَ مَرْوَانُ هِيَ اَمَرَتْهُمْ بِذٰلِكَ قَالَ عُرْوَةُ فَقُلْتُ اَيْ وَاللّٰهِ لَقَدْ عَابَتْ ذٰلِكَ عَائِشَةُ وَقَالَتْ اِنَّ فَاطِمَةَ كَانَتْ فِيْ مَسْكَنٍ وَحْشٍ فَخِيْفَ عَلَيْهَا فَلِذٰلِكَ اَرْخَصَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حکم دیا ہوگا۔ عروہ نے کہا خدا کی قسم عائشہ اس بات کا انکار کرتی تھیں اور فرماتی تھیں کہ فاطمہ بنت قیس ایک تنہا مکان میں تھیں انہیں اپنی جان کا خوف ہوا حضور نے ان کے لیے خاص طور پر اجازت دی۔

۲۱۰۴۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَخَافُ اَنْ يُقْتَحَمَ عَلَيَّ فَاَمَرَهَا اَنْ تَتَحَوَّلَ۔

ابن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ہشام، عروہ، عائشہ کہتی ہیں فاطمہ نے آکر عرض کیا یا رسول اللہ مجھے اس امر کا ڈر ہے کہ کوئی میرے مکان میں گھس نہ آئے آپ نے انہیں تبدیل ہو جانے کا حکم فرمایا۔

۲۱۰۵۔ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ وَكِيْعٍ ثَنَا رَوْحٌ ح وَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ طُلِّقَتْ خَالَتِيْ فَاَرَادَتْ اَنْ تَجُدَّ نَخْلَهَا فَزَجَرَهَا رَجُلٌ اَنْ تَخْرُجَ اِلَيْهِ فَاَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَلٰى فَجُدِّيْ نَخْلَكِ فَاِنَّكِ عَسٰى اَنْ تَصَدَّقِيْ اَوْ تَفْعَلِيْ مَعْرُوْفًا۔

سفیان بن وکیع، روح، احمد بن منصور، حجاج بن محمد ابن جریج، ابو الزبیر، جابر بن عبد اللہ نے فرمایا کہ میری ایک خالہ کو طلاق ہو گئی اور وہ عدت میں کھجوریں کاٹنے کے لیے نکلیں۔ ایک شخص نے انہیں اس طرح نکلنے پر ڈانٹا وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں آپ نے فرمایا نہیں تم شوق سے کھجوریں کاٹو اس سے تم نیک کام کرو گی یا صدقہ کرو گی۔

بَابُ ٦٦ الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا هَلْ لَهَا سُكْنٰى وَنَفَقَةٌ

تین طلاقوں کے بعد نفقہ کا بیان

۲۱۰۶۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيْعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ اَبِي الْجَهْمِ ابْنِ صُخَيْرٍ الْعَدَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ تَقُوْلُ اِنَّ زَوْجَهَا ثَلَّثَهَا فَلَمْ يَجْعَلْ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُكْنٰى وَلَا نَفَقَةً۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابوبکر بن ابی الجہم، فاطمہ بنت قیس نے فرمایا کہ ان کے خاوند نے انہیں تین طلاقیں دیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لیے نہ مکان کا حق رکھا نہ خرچہ کا۔

۲۱۰۷۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْمُغِيْرَةِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ طَلَّقَنِيْ زَوْجِيْ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا سُكْنٰى لَكِ وَلَا نَفَقَةَ۔

ابن ابی شیبہ، جریر، مغیرہ، شعبی، فاطمہ بنت قیس کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات میں ان کے خاوند نے انہیں تین طلاقیں دیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لیے مکان اور خرچہ کا حکم نہیں دیا

Marfat.com

بَابُ ٦٦١ مُتْعَةِ الطَّلَاقِ،

طلاق کے وقت کپڑے دینے کا بیان

۲۱۰۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ أَبُو الْأَشْعَثِ الْعِجْلِيُّ نَا عُبَيْدُ بْنُ الْقَاسِمِ نَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ عَمْرَةَ بِنْتَ الْجَوْنِ تَعَوَّذَتْ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أُدْخِلَتْ عَلَيْهِ فَقَالَ لَقَدْ عُذْتِ بِمُعَاذٍ فَطَلَّقَهَا وَأَمَرَ أُسَامَةَ أَنْ يُمَتِّعَهَا بِثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ رَازِقِيَّةٍ۔

احمد بن المقدام، عبید بن القاسم، ہشام، عروہ، عائشہ نے فرمایا کہ عمرہ بنت الجون جب شادی کے بعد حضور کے پاس پہنچی تو اس نے حضور سے خدا کی پناہ مانگی آپ نے فرمایا تو نے ایک بڑی پناہ مانگی ہے آپ نے اسے طلاق دے دی اسامہ یا انس کو حکم دیا کہ اسے کتان کے تین کپڑے دے دو۔

بَابُ ٦٦٢ الرَّجُلِ يَجْحَدُ الطَّلَاقَ

مرد و عورت میں طلاق کے بارے میں اختلاف کا بیان

۲۱۰۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى نَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ أَبُو حَفْصٍ التِّنِّيسِيُّ عَنْ زُهَيْرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا ادَّعَتِ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ زَوْجِهَا فَجَاءَتْ عَلَى ذَلِكَ بِشَاهِدٍ عَدْلٍ اسْتُحْلِفَ زَوْجُهَا فَإِنْ حَلَفَ بَطَلَتْ شَهَادَةُ الشَّاهِدِ وَإِنْ نَكَلَ فَنَكَلَ كَانَ بِمَنْزِلَةِ شَاهِدٍ آخَرَ وَجَازَ طَلَاقُهُ۔

محمد بن یحیی، عمرو بن ابی سلمہ، زہیر، ابن جریج، عمرو بن شعیب شعیب، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر عورت یہ دعوے کرے کہ اس کے شوہر نے اسے طلاق دی ہے اور اس پر ایک عادل گواہ بھی لے آئے تو خاوند سے قسم لی جائے گی تو اگر اس نے طلاق نہ دینے کی قسم کھالی تو گواہی باطل ہو گئی اور اگر اس نے قسم سے انکار کیا تو یہ انکار دوسرے گواہ کے قائم مقام ہو جائے گا اور اس پر طلاق ہو جائے گی۔

بَابُ ٦٦٣ مَنْ طَلَّقَ أَوْ نَكَحَ أَوْ رَاجَعَ لَاعِبًا،

ہنسی مذاق میں نکاح کرنے یا طلاق دینے یا رجوع کرنے کا بیان

۲۱۱۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ نَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ أَرْوَكَ نَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ جِدُّهُنَّ جِدٌّ وَهَزْلُهُنَّ جِدٌّ النِّكَاحُ وَالطَّلَاقُ وَالرَّجْعَةُ۔

ہشام، حاتم بن اسماعیل، عبدالرحمان بن حمید بن اروک، عطاء بن ابی رباح، یوسف بن ماہک، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین باتیں ہیں کہ ان کا ارادہ بھی ارادہ ہے اور مذاق بھی ارادہ۔ نکاح طلاق۔ رجعت۔

بَابُ ٦٦٤ مَنْ طَلَّقَ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يَتَكَلَّمْ بِهِ

جس نے دل سے طلاق دی اور زبان سے خاموش رہا

۲۱۱۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ نَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ نَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ جَمِيعًا عَنْ سَعِيدِ بْنِ

ابن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبدہ، ح، حمید، خالد بن الحارث، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، زرارۃ بن اوفیٰ، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ

Marfat.com

أَبِي عُرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي عَمَّا حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهِ أَوْ تَتَكَلَّمْ بِهِ

نے میری امت سے ان کی دل کی باتوں کو معاف فرمایا جب تک ..... وہ اس پر عمل نہ کرے یا زبان سے نہ کہے۔

بَابُ ۶۶۵ طَلَاقِ الْمَعْتُوهِ وَالصَّغِيرِ وَالنَّائِمِ

دیوانہ اور نابالغ اور سونے والے کی طلاق کا بیان

۲۱۱۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الصَّغِيرِ حَتَّى يَكْبَرَ وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَعْقِلَ أَوْ يُفِيقَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي حَدِيثِهِ وَعَنِ الْمُبْتَلَى حَتَّى يَبْرَأَ۔

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن خالد بن خداش محمد بن یحیی، ابن مہدی، حماد بن سلمہ، حماد بن ابی سلیمان، ابراہیم، اسود، عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین آدمیوں سے باز پرس نہیں ہے سونے والے سے جب تک وہ جاگ نہ جائے بچے سے جب تک وہ بالغ نہ ہو جائے دیوانے سے جب تک اسے عقل نہ آجائے ابو بکر کی روایت میں یہ بھی ہے کہ بیمار سے جب تک اچھا نہ ہو۔

۲۱۱۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَنْبَأَ الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَلِيِّ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُرْفَعُ الْقَلَمُ عَنِ الصَّغِيرِ وَعَنِ الْمَجْنُونِ وَعَنِ النَّائِمِ۔

محمد بن بشار، روح بن عبادہ، ابن جریج، قاسم بن یزید حضرت علی رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بچہ دیوانہ اور سوتے سے قلم اٹھا لیا گیا ہے۔ (معاف کر دیا ہے)

بَابُ ۶۶۶ طَلَاقِ الْمُكْرَهِ وَالنَّاسِي۔

زبردستی یا بھولے سے طلاق دینے کا بیان

۲۱۱۴ - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ ثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ ثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ تَجَاوَزَ لِي عَنْ أُمَّتِي الْخَطَأَ وَالنِّسْيَانَ وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ۔

ابراہیم بن محمد، ایوب بن سوید، ابو بکر الہذلی، شہر بن حوشب، ابو ذر غفاری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالے نے میری امت سے خطا، نسیان اور جبر و اکراہ معاف فرما دیا

۲۱۱۵ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

ہشام، ابن عیینہ، مسعر، قتادہ، زرارۃ بن اوفی، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالے نے میری امت سے وسوسوں کو معاف فرما دیا

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي عَمَّا تُوَسْوِسُ بِهِ صُدُورُهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهِ أَوْ تَتَكَلَّمْ بِهِ وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ۔

جب تک وہ ان کا اظہار نہ کرے یا اس پر عمل نہ کرے اسی طرح جبر و اکراہ بھی معاف فرما دیا۔

۲۱۱۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ وَضَعَ عَنْ أُمَّتِي الْخَطَأَ وَالنِّسْيَانَ وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ۔

محمد بن المصفیٰ، ولید بن مسلم، اوزاعی، عطاء۔ ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے میری امت سے خطا۔ سہو اور جبر و اکراہ معاف فرمایا ہے۔

۲۱۱۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ نَوْرٍ عَنْ عُبَيْدِ ابْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَلَاقَ وَلَا عِتَاقَ فِي إِغْلَاقٍ۔

ابن ابی شیبہ، ابن نمیر، محمد بن اسحاق، نور، عبید بن ابی صالح، صفیہ بنت شیبہ، عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا زبردستی میں نہ طلاق ہوتی ہے اور نہ غلام آزاد ہوتا ہے۔

بَابُ ٦٦ لَا طَلَاقَ قَبْلَ النِّكَاحِ

نکاح سے پہلے طلاق کا بیان

۲۱۱۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَ عَامِرٌ الْأَحْوَلُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ جَمِيعًا عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَلَاقَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ۔

ابوکریب، ہشیم، عامر الاحول، ح۔ ابوکریب، حاتم بن اسماعیل، عبدالرحمان بن الحارث، عمرو بن شعیب عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ملکیت سے پہلے طلاق نہیں ہوتی۔

۲۱۱۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ ثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَلَاقَ قَبْلَ النِّكَاحِ وَلَا عِتْقَ قَبْلَ مِلْكٍ۔

احمد بن سعید الدارمی، علی بن الحسین بن واقد، ہشام بن سعد، زہری، عروہ، مسور کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نکاح سے پہلے طلاق نہیں اور ملکیت سے پہلے آزادی نہیں

۲۱۲۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَ مَعْمَرٌ عَنْ جُوَيْبِرٍ عَنِ الضَّحَّاكِ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَلَاقَ قَبْلَ النِّكَاحِ۔

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، جویبر، ضحاک، نزال بن سبرہ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نکاح سے پہلے طلاق نہیں۔

Marfat.com

بَابُ ٦٦٨ مَا يَقَعُ بِهِ الطَّلَاقُ

۲۱۲۱- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ أَيُّ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعَاذَتْ مِنْهُ فَقَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ ابْنَةَ الْجَوْنِ لَمَّا دَخَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَنَا مِنْهَا قَالَتْ أَعُوذُ بِاللهِ مِنْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُذْتِ بِعَظِيمٍ الْحَقِي بِأَهْلِكِ

جن کلمات سے طلاق واقع ہوتی ہے

عبدالرحمان بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی کہتے ہیں میں نے زہری سے دریافت کیا کہ کس زوجہ نے حضور سے پناہ مانگی تھی انہوں نے جواب دیا محمد سے عروہ نے بیان کیا ہے حضرت عائشہ نے فرمایا کہ جب عمرہ بنت الجون حضور کے پاس پہنچی اور حضور اس سے قریب ہوئے تو اس نے کہا اعوذ باللہ منک آپ نے فرمایا تو نے بڑی ذات سے پناہ مانگی ہے جا تو اپنے اہل میں چلی جا۔

بَابُ ٦٦٩ طَلَاقِ الْبَتَّةِ

۲۱۲۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنِ الزُّبَيْرِ ابْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَتَّةَ فَأَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ مَا أَرَدْتَ بِهَا قَالَ وَاحِدَةً قَالَ اللهُ مَا أَرَدْتَ بِهَا إِلَّا وَاحِدَةً قَالَ فَرَدَّهَا عَلَيْهِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَاجَةَ سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيَّ يَقُولُ مَا أَشْرَفَ هٰذَا الْحَدِيثَ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ أَبُو عُبَيْدٍ تَرَكَهُ نَاجِيَةُ وَأَحْمَدُ حِينَ عَنَهُ

طلاق بائنہ کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، جریر بن حازم، زبیر بن سعید، عبداللہ بن علی بن یزید، بن رکانہ، علی یزید بن رکانہ نے فرمایا کہ انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق بائنہ دی پھر حضور کی خدمت میں آئے اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرا ارادہ ایک کا تھا آپ نے فرمایا کیا واللہ تو نے ایک ہی مراد لی تھی انہوں نے قسم کھا کر کہا کہ میں نے ایک ہی مراد لی تھی۔ حضور نے دوبارہ قسم دلائی اور اسے واپس کر دیا۔ محمد بن ماجہ کہتے ہیں میں نے ابوالحسن سے سنا وہ فرماتے تھے یہ حدیث کتنی عمدہ ہے ابن ماجہ کہتے ہیں۔ ابو عبیدہ کو ناجیہ اور احمد نے متروک قرار دیا ہے۔

بَابُ ٦٧٠ الرَّجُلِ يُخَيِّرُ امْرَأَتَهُ

۲۱۲۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ فَلَمْ يَرَهُ شَيْئًا۔

آدمی کا اپنی بیوی کو اختیار دینے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اختیار دیا۔ ہم نے آپ کو پسند کیا آپ نے اس کو قابل اعتبار نہ سمجھا۔

۲۱۲۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَ مَعْمَرٌ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

محمد بن یحیی، عبدالرزاق، معمر، مسروق، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی وان

Marfat.com

لَمَّا نَزَلَتْ وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ اِنِّيْ ذَاكِرٌ لَكِ اَمْرًا فَلَا عَلَيْكِ اَلَّا تَعْجَلِيْ حَتّٰى تَسْتَاْمِرِيْ اَبَوَيْكِ قَالَتْ قَدْ عَلِمَ وَاللّٰهِ اَنَّ اَبَوَيَّ لَمْ يَكُوْنَا لِيَاْمُرَانِّيْ بِفِرَاقِهٖ فَقَالَتْ فَقَرَاَ عَلَيَّ يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا اِلٰى قَوْلِهٖ اَجْرًا عَظِيْمًا فَقُلْتُ فِيْ هٰذَا اَسْتَاْمِرُ اَبَوَيَّ فَاِنِّيْ اُرِيْدُ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

کنتن تردن اللہ ورسولہ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا اے عائشہ میں تم سے ایک بات کہتا ہوں جواب دینے میں جلدی نہ کرنا تاوقتیکہ اپنے ماں باپ سے مشورہ نہ کر لو عائشہ کہتی ہیں خدا کی قسم حضور یہ بات جانتے تھے کہ میرے ماں باپ آپ کے چھوڑنے کا مشورہ نہ دیں گے عائشہ کہتی ہیں آپ نے مجھے آیت پڑھ کر سنائی یاایہا النبی قل لازواجک ان کنتن تردن الحیوۃ الدنیا الآیات میں نے عرض کیا کیا آپ اس معاملہ میں ماں باپ سے مشورہ کا حکم دیتے ہیں میں نے اللہ اور اسکے رسول کو اختیار کیا۔

باب ۶۱ کَرَاهِيَةِ الْخُلْعِ لِلْمَرْاَةِ

خلع کی کراہت کا بیان

۲۱۲۵۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ بِشْرٍ ثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَمِّهٖ عُمَارَةَ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسْاَلُ الْمَرْاَةُ زَوْجَهَا الطَّلَاقَ فِيْ غَيْرِ كُنْهِهٖ فَتَجِدُ رِيْحَ الْجَنَّةِ وَاِنَّ رِيْحَهَا لَيُوْجَدُ مِنْ مَسِيْرَةِ اَرْبَعِيْنَ عَامًا۔

بکر بن خلف، ابو عاصم، جعفر بن یحیی بن ثوبان، عمارۃ بن ثوبان، عطاء، ابن عباس فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی عورت بغیر مجبوری کے طلاق کی خواہش نہ کرے اگر وہ ایسا کرے گی تو جنت کی خوشبو بھی نہ پا سکے گی حالانکہ اس کی خوشبو چالیس سال کے فاصلہ تک محسوس کی جاتی ہے۔

۲۱۲۶۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِيْ اَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا امْرَاَةٍ سَاَلَتْ زَوْجَهَا الطَّلَاقَ فِيْ غَيْرِ مَا بَاْسٍ فَحَرَامٌ عَلَيْهَا رَائِحَةُ الْجَنَّةِ۔

احمد بن الازہر، محمد بن الفضل، حماد بن ایوب، ایوب ابو قلابہ، ابو اسماء، ثوبان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس عورت نے بغیر شدید ضرورت کے خاوند سے طلاق کا سوال کیا تو اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے۔

باب ۶۲ الْمُخْتَلِعَةِ يَاْخُذُ مَا اَعْطَاهَا

خلع کے وقت دیئے سامان کو واپس لینے کا بیان

۲۱۲۷۔ حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ ثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى ابْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى ثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ جَمِيْلَةَ بِنْتَ سَلُوْلَ اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ وَاللّٰهِ مَا اَعْتِبُ عَلٰى ثَابِتٍ فِيْ دِيْنٍ وَلَا خُلُقٍ وَلٰكِنِّيْ اَكْرَهُ الْكُفْرَ فِي الْاِسْلَامِ لَا اُطِيْقُهٗ بُغْضًا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَرُدِّيْنَ عَلَيْهِ حَدِيْقَتَهٗ قَالَتْ نَعَمْ

ازہر بن مروان، عبدالاعلیٰ بن عبدالاعلیٰ، سعید بن ابی عروبہ قتادہ، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ جمیلہ بنت سلول حضور کی خدمت میں آئیں اور عرض کیا یارسول اللہ میں خدا کی قسم ثابت سے اس دین یا عادات کی بنا پر ناراض نہیں، لیکن میں مسلمان ہوتے ہوئے شوہر کی نافرمانی کو ناپسند کرتی ہوں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کیا تو اس کا باغ واپس کر دے گی اس نے عرض کیا۔ جی ہاں، رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

Marfat.com

فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْخُذَ مِنْهَا حَدِيقَتَهُ وَلَا يَزْدَادَ۔

ثابت سے ارشاد فرمایا اس سے باغ واپس لے لو۔ اور زیادہ نہ لینا۔

۲۱۲۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَتْ حَبِيبَةُ بِنْتُ سَهْلٍ تَحْتَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ وَكَانَ رَجُلًا دَمِيمًا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ وَاللهِ لَوْلَا مَخَافَةُ اللهِ إِذَا دَخَلَ عَلَيَّ لَبَصَقْتُ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَرُدِّينَ عَلَيْهِ حَدِيقَتَهُ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَرَدَّتْ عَلَيْهِ حَدِيقَتَهُ قَالَ فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن سلمۃ النیسابوری ، یعقوب بن ابراہیم بن سعد ، سعد ابن اسحاق ، عبادۃ بن الولید بن عبادۃ بن الصامت ، عبادۃ بن الصامت ، ربیع بنت معوذ بن عفراء فرماتی ہیں میں نے اپنے خاوند سے خلع کیا پھر میں عثمان کے پاس گئی اور ان سے دریافت کیا۔ کہ میرے لیے عدت کیا ہے۔ انہوں نے فرمایا تم پر کوئی عدت نہیں اگر تم جوان ہوتیں تو خاوند کے پاس ایک حیض ٹھہرتیں اور انہوں نے اس معاملہ میں حضور کے اس فیصلہ کی اتباع کی جو آپ نے مریم المغالیۃ کے بارے میں فرمایا تھا اور یہ مریم ثابت بن قیس کے نکاح میں تھیں اور ان سے خلع کیا تھا۔

بَابُ ٦٧٣ عِدَّةِ الْمُخْتَلِعَةِ

خلع والی عورت کی عدت کا بیان

۲۱۲۹- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَلَمَةَ النَّيْسَابُورِيُّ ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ ثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَقَ أَخْبَرَنِي عُبَادَةُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ قَالَ قُلْتُ لَهَا حَدِّثِينِي حَدِيثَكِ قَالَتْ اخْتَلَعْتُ مِنْ زَوْجِي ثُمَّ جِئْتُ عُثْمَانَ فَسَأَلْتُ مَا عَلَيَّ مِنَ الْعِدَّةِ فَقَالَ لَا عِدَّةَ عَلَيْكِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ حَدِيثُ عَهْدٍ بِكِ فَتَمْكُثِينَ عِنْدَهُ حَتَّى تَحِيضِي حَيْضَةً قَالَتْ وَإِنَّمَا اتَّبَعَ فِي ذَلِكَ قَضَاءَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرْيَمَ الْمُغَالِيَةِ وَكَانَتْ تَحْتَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ فَاخْتَلَعَتْ مِنْهُ

بَابُ ٦٧٤ الْإِيلَاءِ

ایلاء کا بیان

۲۱۳۰- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ نُبَيْطِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَقْسَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يَدْخُلَ عَلَى نِسَائِهِ شَهْرًا فَمَكَثَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ يَوْمًا ثُمَّ إِذَا كَانَتْ مِنْ لَيْلَةِ ثَلَاثِينَ دَخَلَ عَلَيَّ فَقُلْتُ

ہشام ، عبدالرحمان بن ابی الرجال ، نبیط ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کی قسم کھائی کہ وہ ایک ماہ تک اپنی ازواج کے پاس نہ جائیں گے آپ انتیس دن ٹھہرے جب تیسویں رات شروع ہوئی تو میرے پاس تشریف لائے میں نے عرض کیا آپ نے تو ایک ماہ کی

Marfat.com

تسم کھائی تھی آپ نے فرمایا مہینہ اس طرح ہوتا ہے آپ نے تین مرتبہ ہاتھ اٹھا کر نیچے چھوڑے اور تیسری بار ایک انگلی بند فرمالی۔

وَاِنْ اَقْسَمْتَ اَنْ لَا تَدْخُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا فَقَالَ الشَّهْرُ كَذَا وَكَذَا يُرْسِلُ اَصَابِعَهُ فِيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَالشَّهْرُ كَذَا وَكَذَا وَاَرْسَلَ اَصَابِعَهُ كُلَّهَا وَاَمْسَكَ اِصْبَعًا وَاحِدَةً فِي الثَّالِثَةِ۔

۲۱۳۱۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْسَلَ اِلٰى زَيْنَبَ رَدَّتْ عَلَيْهِ هَدِيَّتَهُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ لَقَدْ اَقْسَمْتُكَ فَغَضِبَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاٰلٰى مِنْهُنَّ۔

سوید، یحیٰی بن زکریا، حارثہ بن محمد، عمرہ، عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لیے ایلاء فرمایا کہ زینب نے اپنا ہدیہ آپ کو واپس کر دیا تھا عائشہ نے ان سے کہا تم نے اپنے آپ کو خوار کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو غصہ آیا اور آپ نے ایلاء فرمایا۔

۲۱۳۲۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ السُّلَمِيُّ ثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اٰلٰى مِنْ بَعْضِ نِسَائِهِ شَهْرًا فَلَمَّا كَانَ تِسْعَةً وَعِشْرِيْنَ دَارَ اَوْ غَدَا فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا مَضٰى تِسْعٌ وَعِشْرُوْنَ فَقَالَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُوْنَ۔

احمد بن یوسف، ابو عاصم، ابن جریج، یحیٰی بن عبداللہ بن محمد بن صیفی، عکرمہ بن عبدالرحمان، ام سلمہؓ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج مطہرات سے ایک ماہ کے لیے ایلاء فرمایا جب انتیس روز ہوئے تو آپ ان کے ہاں تشریف لے گئے۔ کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ ابھی تو انتیس روز ہوئے ہیں آپ نے فرمایا مہینہ انتیس روز کا بھی ہوتا ہے

بَابُ ۶۷۔ الظِّهَارِ

ظہار کا بیان

۲۱۳۳۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو ابْنِ عَطَاءٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ الْبَيَاضِيِّ قَالَ كُنْتُ امْرَاً اُصِيْبُ مِنَ النِّسَاءِ مَا لَا يُصِيْبُ رَجُلٌ كَانَ يُصِيْبُ مِنْ ذٰلِكَ مَا اُصِيْبُ فَلَمَّا دَخَلَ رَمَضَانُ ظَاهَرْتُ مِنِ امْرَاَتِيْ حَتّٰى يَنْسَلِخَ رَمَضَانُ فَبَيْنَمَا هِيَ تَخْدُمُنِيْ ذَاتَ لَيْلَةٍ اِنْكَشَفَ لِيْ مِنْهَا شَيْءٌ فَوَثَبْتُ عَلَيْهَا فَوَاقَعْتُهَا فَلَمَّا اَصْبَحْتُ غَدَوْتُ عَلٰى قَوْمِيْ فَاَخْبَرْتُهُمْ خَبَرِيْ وَقُلْتُ لَهُمْ سَلُوْا لِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا

ابن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابن اسحاق، محمد بن عمرو بن عطاء سلیمان بن یسار، سلمہ بن صخر البیاضی فرماتے ہیں میں بیویوں سے جتنی رغبت اور صحبت کرتا تھا کوئی نہ کرتا تھا جب رمضان آیا تو میں نے اپنی عورت سے رمضان کے لیے ظہار کر لیا، ایک رات وہ مجھ سے گفتگو کر رہی تھی کہ اس کے بدن کا کچھ حصہ کھل گیا میں بے قابو ہو کر اس پر مسلط ہو گیا اور اس سے ہمبستر ہوا جب صبح ہوئی تو میں نے اپنی قوم کے لوگوں سے یہ واقعہ بیان کیا اور ان سے کہا حضور سے میرے بارے میں جا کر دریافت کر لو انہوں نے جواب دیا ہم ہرگز دریافت نہ کریں گے کہیں ہمارے بارے میں قرآن نازل نہ ہو جائے۔ یا حضور ہم لوگوں کے متعلق کچھ فرما دیں اور اس کی ذلت ہم پر باقی رہے لہٰذا ہم آپ سے

Marfat.com

مَا كُنَّا نَفْعَلُ إِذًا يَنْزِلُ اللّٰهُ فِينَا كِتَابًا أَوْ يَكُونُ فِينَا
مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلٌ فَيَبْقَى
عَلَيْنَا عَارُهُ وَلٰكِنْ سَوْفَ نُسَلِّمُكَ بِجَرِيرَتِكَ
إِذْهَبْ أَنْتَ فَاذْكُرْ شَأْنَكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَخَرَجْتُ حَتّٰى جِئْتُهُ فَأَخْبَرْتُهُ
الْخَبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ
بِذَاكَ فَقُلْتُ أَنَا بِذَاكَ وَهَا أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَابِرٌ
لِحُكْمِ اللّٰهِ عَلَيَّ قَالَ فَأَعْتِقْ رَقَبَةً قَالَ قُلْتُ
وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَصْبَحْتُ أَمْلِكُ رَقَبَةً
غَيْرَهَا هٰذِهِ قَالَ فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ
قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ دَخَلَ مَا دَخَلَ مِنَ الْبَلَاءِ
إِلَّا بِالصَّوْمِ قَالَ فَتَصَدَّقْ وَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا
قَالَ قُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَقَدْ بِتْنَا لَيَالِيَنَا
هٰذِهِ مَا لَنَا عَشَاءٌ قَالَ فَاذْهَبْ إِلَى صَاحِبِ
صَدَقَةِ بَنِي زُرَيْقٍ فَقُلْ لَهُ فَلْيَدْفَعْهَا إِلَيْكَ وَ
أَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا وَانْتَفِعْ بِبَقِيَّتِهَا۔

قصور کے بدلے آپ ہی کو سونپ دیا۔ اور حضور سے اپنا حال بیان کرو۔ سلمہ کہتے ہیں میں چلا اور حضور سے آکر واقعہ بیان کیا آپ نے فرمایا جاؤ یہ کام کیا تم نے خود کیا میں نے جواب دیا جی ہاں میں نے کیا ہے اور آپ کا اور اللہ کا جو حکم مجھ پر ہو میں اس پر صبر کروں گا آپ نے فرمایا ایک غلام آزاد کر دو میں نے جواب دیا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے میں فقط اپنی جان کا مالک ہوں آپ نے فرمایا تو دو ماہ کے روزے رکھو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ جو مجھ پر مصیبت آئی ہے وہ صرف روزے کی وجہ سے ہے آپ نے فرمایا تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ۔ میں نے عرض کیا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے ہم جب رات کو سوئے تھے تو رات کا کھانا بھی موجود نہ تھا آپ نے فرمایا بنو زریق سے جو شخص صدقہ وصول کرتا ہے تم اس کے پاس جاؤ اور اس سے کہو تاکہ وہ تمہیں صدقہ دے دے اس سے ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ اور باقی سے خود نفع اٹھاؤ۔

۲۰۶۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
أَبِي عُبَيْدَةَ ثَنَا أَبِي عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ
عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ تَبَارَكَ
وَسِعَ سَمْعُهُ كُلَّ شَيْءٍ إِنِّي لَأَسْمَعُ كَلَامَ خَوْلَةَ بِنْتِ
ثَعْلَبَةَ وَيَخْفَى عَلَيَّ بَعْضُهُ وَهِيَ تَشْتَكِي زَوْجَهَا
إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ تَقُولُ
يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَكَلَ شَبَابِي وَنَثَرْتُ لَهُ بَطْنِي حَتّٰى
إِذَا كَبِرَتْ سِنِّي وَانْقَطَعَ وَلَدِي ظَاهَرَ مِنِّي اللّٰهُمَّ
إِنِّي أَشْكُو إِلَيْكَ فَمَا بَرِحَتْ حَتّٰى نَزَلَ جِبْرَائِيلُ
بِهٰؤُلَاءِ الْآيَاتِ قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي
زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللّٰهِ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن ابی عبیدہ، ابو عبیدہ، اعمش، تمیم بن سلمہ، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں پاک ہے وہ ذات جو ہر بات کو سنتی ہے میں خولہ بنت ثعلبہ کی بات تو سن رہی تھی لیکن بعض کلمات سمجھ میں نہ آتے تھے وہ حضور سے اپنے خاوند کی شکایت کر رہی تھی یا رسول اللہ میرا خاوند میری جوانی کھا گیا میرا پیٹ بھی اس کا ظرف رہا۔ لیکن میں جب بوڑھی ہو گئی اور میرے اولاد ہونا بند ہو گئی تو اس نے مجھ سے ظہار کیا اے اللہ میں تجھ سے ہی اپنا شکوہ کرتی ہوں، وہ برابر یہ کہتی رہی کہ جبرئیل یہ کلمات لے کر نازل ہوئے۔
قد سمع اللہ قول التی تجادلک الآیۃ۔

Marfat.com

بَابُ ٦٦ الْمُظَاهِرِ يُجَامِعُ قَبْلَ أَنْ يُكَفِّرَ

مظاہر کا کفارہ سے پہلے جماع کرنے کا بیان

٢١٣٥- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ نَا عَبْدُ اللهِ ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَلَمَةَ ابْنِ صَخْرٍ الْبَيَاضِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُظَاهِرِ يُوَاقِعُ قَبْلَ أَنْ يُكَفِّرَ قَالَ كَفَّارَةٌ وَاحِدَةٌ۔

عبداللہ بن سعید، عبداللہ بن ادریس، محمد بن اسحاق محمد بن عمرو بن عطاء، سلیمان بن یسار، سلمہ بن صخر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہار کے بعد بیوی سے ہم بستری کرنے والے کے بارے میں فرمایا ہے کہ اس کے لیے ایک ہی کفارہ ہے۔

٢١٣٦- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ نَا مَعْمَرٌ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا ظَاهَرَ مِنِ امْرَأَتِهِ فَغَشِيَهَا قَبْلَ أَنْ يُكَفِّرَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ رَأَيْتُ بَيَاضَ خَلْخَالِهَا فِي الْقَمَرِ فَلَمْ أَمْلِكْ نَفْسِي وَإِنْ وَقَعْتُ عَلَيْهَا فَضَحِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَهُ أَنْ لَا يَقْرَبَهَا حَتَّى يُكَفِّرَ۔

عباس بن یزید، غندر، معمر، حکم بن ابان، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ ایک شخص نے اپنی عورت سے ظہار کیا اور کفارہ سے قبل بیوی سے صحبت کر لی، پھر حضور کی خدمت میں آیا اور آپ سے عرض کیا آپ نے فرمایا تم نے ایسا کیوں کیا اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے چاندنی رات میں اس کی ران کی چمک دیکھی تو میں اپنے اوپر قابو نہ رکھ سکا اور اس سے ہم بستر ہو گیا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہنسنے لگے اور فرمایا جب تک کفارہ ادا نہ کر دو اس کے قریب نہ جاؤ۔

بَابُ ٦٧ اللِّعَانِ

لعان کا بیان

٢١٣٧- حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَهْلِ ابْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ جَاءَ عُوَيْمِرٌ إِلَى عَاصِمِ ابْنِ عَدِيٍّ فَقَالَ سَلْ لِي رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَقَتَلَهُ أَيُقْتَلُ بِهِ أَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ فَسَأَلَ عَاصِمٌ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَعَابَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ ثُمَّ رَقِيَهُ عُوَيْمِرٌ فَسَأَلَهُ فَقَالَ مَا صَنَعْتَ فَقَالَ صَنَعْتُ إِنَّكَ لَمْ تَأْتِنِي بِخَيْرٍ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَابَ الْمَسَائِلَ فَقَالَ عُوَيْمِرٌ وَاللهِ لَآتِيَنَّ رَسُولَ

عویمر اگر ملے اور ان سے دریافت کیا کہ تم نے کیا کیا، انہوں نے فرمایا میں نے جو کچھ کیا وہ تو کیا لیکن مجھے تم سے بھلائی حاصل نہ ہوئی میں نے حضور سے دریافت کیا آپ نے اس قسم کے مسائل کو برا سمجھا عویمر بولے خدا کی قسم میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤں گا، اور خود

Marfat.com

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وکان سألہ فأتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فوجدہ قد أنزل علیہ فیہما فدعاہما فتلاعنا فقال عویمر واللہ لئن انطلقت بہا یا رسول اللہ لقد کذبت علیہا فقارقہا قبل أن یأمرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فصارت سنۃ فی المتلاعنین ثم قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم انظروہا فإن جاءت بہ أسحم أدعج العینین عظیم الألیتین فلا أراہ إلا قد صدق علیہا وإن جاءت بہ أحیمر کأنہ وحرۃ فلا أراہ إلا کاذبا قال فجاءت بہ علی النعت المکروہ۔

آپ سے دریافت کروں گا وہ حضور کی خدمت اقدس میں پہنچے تو حضور پر ان میاں بیوی کے بارے میں آیات نازل ہو رہی تھیں آپ نے دونوں کے درمیان لعان فرمایا عویمر بولے خدا کی قسم اگر میں اسے اپنے ساتھ لے جاؤں تو میں نے اپنے اوپر جھوٹ بولا ہے سہل کہتے ہیں عویمر نے حضور کے حکم سے قبل ہی اسے جدا کر دیا تو لعان کرنے والوں کے درمیان یہ طریقہ جاری ہوا۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس عورت کو دیکھو اگر اس کے سیاہ رنگ سیاہ آنکھیں اور موٹے سرین والا بچہ پیدا ہو تو عویمر کو سچا خیال کرتا ہوں اگر وہ سرخ لائی گویا وہ وحرہ (لال رنگ کا) ہے۔ تو عویمر کو جھوٹا خیال کرتا ہوں سہل کہتے ہیں وہ سیاہ رنگ اور سیاہ آنکھوں والا پیدا ہوا

۲۱۳۸۔ حدثنا محمد بن بشار ثنا ابن أبی عدی ہشام بن حسان، عکرمہ، ابن

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، ہشام بن حسان، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ ہلال بن امیہ نے حضور کے سامنے اپنے بیوی پر شریک بن سحماء کے ساتھ تعلقات کا الزام لگایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تو گواہ لاؤ ورنہ میں تیری پشت پر حد لگاؤں گا۔ ہلال بن امیہ نے عرض کیا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق دیکر بھیجا ہے میں سچا ہوں اور اللہ تعالیٰ میرے بارے میں کچھ نہ کچھ حکم نازل فرمائے گا جس سے میری پشت بچ جائے گی تو یہ آیت نازل ہوئی والذین یرمون ازواجہم (الی آخر الرکوع) حضور واپس آئے اور دونوں کو بلا بھیجا جب دونوں آئے ہلال بن امیہ نے کھڑے ہو کر شہادتیں دیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے جاتے تھے اللہ جانتا ہے کہ تم میں سے ایک جھوٹا ہے کیا تم میں سے کوئی توبہ نہیں کر سکتا پھر بیوی کھڑی ہوئی اور اس نے شہادت دی، جب وہ پانچویں پر پہنچی کہ اللہ کا مجھ پر غضب ہو اگر خاوند سچا ہو۔ لوگوں نے اس سے کہا اب لعنت واجب ہوئی

فشہدت فلما کانت عند الخامسۃ أن غضب اللہ علیہا إن کان من الصادقین قالوا لہا فإنہا لموجبۃ قال ابن عباس فتلکأت وتلکصت حتی ظنا

ابن عباس نے فرمایا کہ یہ سن کر وہ عورت ذرا جھجکی۔ اور لوٹنا چاہا۔ حتیٰ کہ ہمیں خیال گزرا کہ یہ اب اپنی بات سے لوٹ جائے گی لیکن پھر بولی۔ خدا کی قسم میں آج اپنی قوم کو ذلیل نہ کروں

Marfat.com

إِنْهَا سَتَرْجُمُ فَقَالَتْ وَاللّٰهِ لَا أَفْضَحُ قَوْمِي سَائِرَ الْيَوْمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوهَا فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَكْحَلَ الْعَيْنَيْنِ سَابِغَ الْإِلْيَتَيْنِ خَدَلَّجَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِشَرِيكِ بْنِ السَّحْمَاءِ فَجَاءَتْ بِهِ كَذٰلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا مَا مَضَى مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ لَكَانَ لِي وَلَهَا شَأْنٌ۔

گی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دیکھو اگر اس کے سیاہ موٹے سرین اور بھری پنڈلیوں والا بچہ پیدا ہو تو وہ شریک بن سحماء کا ہے۔ جب اس کے بچہ پیدا ہوا تو اسی صورت پر تھا آپ نے ارشاد فرمایا اگر لعان کا حکم نازل نہ ہوتا۔ تو میں اسے رجم کرتا۔

۲۱۳۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ قَالَا ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا فِي الْمَسْجِدِ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ رَجُلٌ لَوْ أَنَّ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَقَتَلَهُ قَتَلْتُمُوهُ أَوْ إِنْ تَكَلَّمَ جَلَدْتُمُوهُ وَاللّٰهِ لَأَذْكُرَنَّ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ آيَاتِ اللِّعَانِ ثُمَّ جَاءَ الرَّجُلُ بَعْدَ ذٰلِكَ يَقْذِفُ امْرَأَتَهُ فَلَاعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَقَالَ عَسَى أَنْ تَجِيءَ بِهِ أَسْوَدَ فَجَاءَتْ بِهِ أَسْوَدَ جَعْدًا۔

ابوبکر بن خلاد، اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، عبدۃ بن سلیمان، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ نے فرمایا کہ ہم جمعہ کی رات مسجد میں تھے کہ ایک شخص بولا اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ دوسرے کو پائے اور اسے قتل کر دے کیا تم اسے قتل کر دو گے یا اگر زنا کی تہمت لگائے تو اسے کوڑے لگاؤ گے خدا کی قسم میں اس کا حضور سے ذکر کروں گا اس نے حضور سے اس کا ذکر کیا تو اللہ تعالیٰ نے لعان کی آیات نازل فرمائیں، پھر اس کے بعد دوسرا شخص آیا جو اپنی بیوی کو تہمت لگاتا تھا۔ حضور نے ان دونوں کے درمیان لعان فرمایا اور فرمایا شاید اس عورت کے سیاہ بچہ ہو تو واقعتہً اس کے سیاہ رنگ گھونگریالے بچہ پیدا ہوا۔

۲۱۴۰۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا لَاعَنَ امْرَأَتَهُ وَانْتَفَى مِنْ وَلَدِهَا فَفَرَّقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَأَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالْمَرْأَةِ۔

احمد بن سنان، ابن مہدی، مالک، نافع، ابن عمر فرماتے ہیں ایک شخص نے اپنی بیوی سے لعان کیا اور اپنے بیٹے سے انکار کیا آپ نے ان دونوں میں تفریق فرما دی اور لڑکے کو عورت کے ساتھ کر دیا۔

۲۱۴۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَلَمَةَ النَّيْسَابُورِيُّ ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ ثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ ذَكَرَ طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَزَوَّجَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ امْرَأَةً مِنْ بَنِي عَجْلَانَ فَدَخَلَ بِهَا فَبَاتَ عِنْدَهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ مَا وَجَدْتُهَا عَذْرَاءَ فَرُفِعَ شَأْنُهُمَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا الْجَارِيَةَ

علی بن سلمہ، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابراہیم، ابن اسحاق، طلحہ بن نافع، سعید بن جبیر، ابن عباس نے فرمایا کہ ایک انصاری نے بنو عجلان کی ایک عورت سے نکاح کیا رات کو اس سے صحبت کی۔ صبح تک اس کے پاس رہا۔ پھر بولا میں نے اسے کنواری نہیں پایا دونوں کا قصہ حضور کے گوش گوار ہوا آپ نے لڑکی کو بلایا اس سے دریافت کیا اس نے کہا میں کنواری تھی آپ نے دونوں کو لعان کرنے کا حکم دیا۔ دونوں نے لعان کیا اور

Marfat.com

فَسَأَلَهَا فَقَالَتْ بَلَى قَدْ كُنْتُ عَدَدْتُ فَأَمَرَهُمَا فَتَلَاعَنَا وَأَعْطَاهَا الْمَهْرَ

آپ نے اس کو مہر دینے کا حکم دیا۔

۲۱۴۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ ابْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ مِنَ النِّسَاءِ لَا تَلَاعُنَ بَيْنَهُنَّ النَّصْرَانِيَّةُ تَحْتَ الْمُسْلِمِ وَالْيَهُودِيَّةُ تَحْتَ الْمُسْلِمِ وَالْحُرَّةُ تَحْتَ الْمَمْلُوكِ وَالْمَمْلُوكَةُ تَحْتَ الْحُرِّ

محمد بن یحییٰ، حیوۃ بن شریح الحضرمی، ضمرۃ بن ربیعہ، ابن عطاء، عطاء، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چار قسم کی عورتوں میں لعان جاری نہ ہوگا۔ اول نصرانیہ جو مسلم کے نکاح میں ہو۔ یہودیہ جو مسلم کے نکاح میں ہو۔ آزاد جو غلام کے نکاح میں ہو اور باندی جو آزاد کے نکاح میں ہو۔

بَابُ ٦٨ الْحَرَامِ

اپنے اوپر کسی شئے کو حرام کر لینے کا بیان

۲۱۴۳ - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ ثَنَا مَسْلَمَةُ ابْنُ عَلْقَمَةَ ثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِلَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نِسَائِهِ وَحَرَّمَ فَجَعَلَ الْحَلَالَ حَرَامًا وَجَعَلَ فِي الْيَمِينِ كَفَّارَةً

حسن بن قزعہ، مسلمۃ بن علقمہ، داؤد بن ابی ہند، عامر، مسروق، عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج مطہرات سے علیحدگی فرمائی اور انہیں اپنے اوپر حرام کر لیا اس طرح حلال کو حرام کیا۔ اس قسم کا آپ نے کفارہ دیا۔

۲۱۴۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ ثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يَعْلَى ابْنِ حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِي الْحَرَامِ يَمِينٌ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

محمد بن یحییٰ، وہب بن جریر، ہشام الدستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، یعلےٰ بن حکیم، سعید بن جبیر، ابن عباس حرام کے بارے میں یہ فرماتے ہیں کہ یہ بھی ایک قسم ہے۔ اور ابن عباس فرمایا کرتے تھے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ

بَابُ ٦٩ خِيَارِ الْأَمَةِ إِذَا أُعْتِقَتْ

آزادی کے بعد باندی کو اختیار دینے کا بیان

۲۱۴۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حَفْصُ ابْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَعْتَقَتْ بَرِيرَةَ فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لَهَا زَوْجٌ حُرٌّ

ابن ابی شیبہ، حفص ابن غیاث، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ نے بریرہ کو آزاد کیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اختیار دیا۔ اور اس کا شوہر آزاد تھا۔

۲۱۴۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ

محمد بن المثنیٰ، محمد بن خلاد، عبدالوہاب، خالد الحذاء عکرمہ ابن عباس نے فرمایا کہ بریرہ کا خاوند غلام تھا جس کا نام مغیث تھا۔ گویا میں اسے دیکھ رہا ہوں، وہ بریرہ کے پیچھے پیچھے

Marfat.com

عَبْدًا يُقَالُ لَهُ مُغِيثٌ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَطُوفُ خَلْفَهَا وَبَكِيَ وَدُمُوعُهُ تَسِيلُ عَلَى خَدِّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ يَا عَبَّاسُ أَلَا تَعْجَبُ مِنْ حُبِّ مُغِيثٍ بَرِيرَةَ وَمِنْ بُغْضِ بَرِيرَةَ مُغِيثًا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَاجَعْتِيهِ فَإِنَّهُ أَبُو وَلَدِكِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ تَأْمُرُنِي قَالَ إِنَّمَا أَشْفَعُ قَالَتْ لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ۔

۲۱۴۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أُسَامَةَ ابْنِ زَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَضَى فِي بَرِيرَةَ ثَلَاثُ سُنَنٍ خُيِّرَتْ حِينَ أُعْتِقَتْ وَكَانَ زَوْجُهَا مَمْلُوكًا وَكَانُوا يَتَصَدَّقُونَ عَلَيْهَا فَتُهْدِيهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ وَقَالَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ۔

۲۱۴۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُمِرَتْ بَرِيرَةُ أَنْ تَعْتَدَّ بِثَلَاثِ حِيَضٍ۔

۲۱۴۹۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ تَوْبَةَ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيَّرَ بَرِيرَةَ۔

بَابُ ۶۸۔ فِي طَلَاقِ الْأَمَةِ وَعِدَّتِهَا

۲۱۵۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَا ثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبِيبٍ الْمُسْلِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عِيسَى عَنْ عَطِيَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَاقُ الْأَمَةِ اثْنَتَانِ وَعِدَّتُهَا حَيْضَتَانِ۔

۲۱۵۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُظَاهِرِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ

پھر تا رہتا اور اس کے آنسو گالوں پر بہتے رہتے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عباس سے فرمایا اے عباس کیا تمہیں مغیث کی محبت اور بریرہ کی عداوت سے تعجب نہیں ہوتا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بریرہ سے فرمایا اگر تو اس سے رجوع کرے تو بہتر ہے وہ تیرے لڑکے کا باپ ہے بریرہ نے عرض کیا کیا میرے لیے آپ کا حکم ہے حضور نے ارشاد فرمایا نہیں بلکہ سفارش کر رہا ہوں۔ اس نے جواب دیا تو پھر مجھے اس کی ضرورت نہیں۔

علی بن محمد، وکیع، اسامۃ بن زید، قاسم بن محمد، عائشہ نے فرمایا کہ بریرہ کی وجہ سے تین سنتیں رائج ہوئیں ایک تو جب وہ آزاد کی گئی اس کا خاوند غلام تھا تو اسے اختیار دیا گیا دوسرے لوگ بریرہ کو صدقہ دیتے وہ حضور کے پاس صدقہ بھیجتی آپ نے فرمایا وہ اس کے لیے صدقہ اور ہمارے لیے ہدیہ ہے، اور فرمایا ولاء اس کے لیے ہے جو آزاد کرے۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ نے فرمایا کہ بریرہ کو تین حیض عدت گزارنے کا حکم دیا گیا۔

اسمٰعیل بن توبہ، عباد بن العوام، یحییٰ بن ابی اسحاق، عبدالرحمان بن اذینہ، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بریرہ کو اختیار دیا۔

باندی کی طلاق اور اس کی عدت کا بیان

محمد بن طریف، ابراہیم بن سعید، عمر بن شبیب، عبداللہ بن عیسیٰ، عطیہ، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا باندی کے لیے دو طلاق ہیں اور اس کی عدت بھی دو حیض ہے۔

محمد بن بشار، ابو عاصم، ابن جریج، مظاہر بن اسلم قاسم۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

Marfat.com

عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طَلَاقُ الْأَمَةِ تَطْلِيقَتَانِ وَقُرْؤُهَا حَيْضَتَانِ قَالَ أَبُو عَاصِمٍ فَذَكَرْتُهُ لِمُظَاهِرٍ فَقُلْتُ حَدِّثْنِي كَمَا حَدَّثَتْ ابْنُ جُرَيْجٍ فَأَخْبَرَنِي عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طَلَاقُ الْأَمَةِ تَطْلِيقَتَانِ وَقُرْؤُهَا حَيْضَتَانِ۔

کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا باندی کی دو طلاقیں ہیں اور اس کی عدت حیض ہیں۔ میں نے اس حدیث کا مظاہر سے ذکر کیا اور کہا آپ مجھ سے اسی طرح حدیث بیان کیجیے جس طرح ابن جریج نے آپ سے بیان کی ہے انہوں نے حضرت عائشہ سے نقل کرتے ہوئے کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا باندی کی دو طلاقیں ہیں اور اس کی عدت دو حیض ہے۔

بَابُ ٦٨١ طَلَاقِ الْعَبْدِ

غلام کی طلاق کا بیان

۲۰۷۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ بُكَيْرٍ ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَيُّوبَ الْغَافِقِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ سَيِّدِي زَوَّجَنِي أَمَتَهُ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنِي وَبَيْنَهَا قَالَ فَصَعِدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَا بَالُ أَحَدِكُمْ يُزَوِّجُ عَبْدَهُ أَمَتَهُ ثُمَّ يُرِيدُ أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَهُمَا إِنَّمَا الطَّلَاقُ لِمَنْ أَخَذَ بِالسَّاقِ۔

محمد بن یحیی یحیی بن عبداللہ بن بکیر، ابن لہیعہ، موسیٰ ایوب الغافقی، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ حضور کی خدمت اقدس میں ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے مالک نے اپنی باندی سے میرا نکاح کیا اور اب وہ میرے اور اس کے درمیان جدائی کرنا چاہتا ہے آپ منبر پر چڑھے اور فرمایا اے لوگو تمہیں کیا ہو گیا کہ تم میں سے ایک شخص اپنی باندی کا اپنے غلام سے نکاح کرتا ہے۔ پھر جدائی بھی کرنا چاہتا ہے۔ طلاق اس کے ہاتھ میں ہے جو پنڈلی کو تھامے۔

بَابُ ٦٨٢ مَنْ طَلَّقَ أَمَةً تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ اشْتَرَاهَا

باندی کو دو طلاق دینے کے بعد خریدنے کا بیان

۲۰۸۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَنْجُوَيْهِ أَبُو بَكْرٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُعَتِّبٍ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ مَوْلَى بَنِي نَوْفَلٍ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ اشْتَرَاهَا يَتَزَوَّجُهَا قَالَ نَعَمْ فَقِيلَ لَهُ عَمَّنْ قَالَ قَضَى بِذَلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ لَقَدْ تَحَمَّلَ أَبُو الْحَسَنِ هَذَا صَخْرَةً عَظِيمَةً عَلَى عُنُقِهِ۔

محمد بن عبدالملک بن زنجویہ، عبدالرزاق، معمر، یحیی بن ابی کثیر، عمر بن معتب، ابوالحسن، مولیٰ بنی نوفل، ابن عباس نے فرمایا کہ آپ سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی غلام اپنی بیوی کو دو طلاق دے دے پھر وہ اسے آزاد کر دے تو نکاح کر سکتا ہے انہوں نے فرمایا ہاں ان سے دریافت کیا گیا کس دلیل سے انہوں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا فیصلہ کیا ہے عبداللہ بن المبارک کہتے ہیں ابوالحسن نے یہ حدیث کیا بیان کی ہے بلکہ اپنے کاندھے پر ایک بہت بڑا بوجھ اٹھایا ہے۔

بَابُ ٦٨٣ عِدَّةُ أُمِّ الْوَلَدِ

ام الولد کی عدت کا بیان

۲۰۸۱ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ أَبِي عُرُوبَةَ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ كَانَ هُدًى

علی بن محمد، وکیع، سعید بن ابی عروبہ، مطر الوراق، رجاء بن حیوۃ، قبیصۃ بن ذویب، عمرو بن العاص نے فرمایا کہ ہمارے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو خراب نہ کرو ام الولد

Marfat.com

عَلَيْنَا سُنَّةَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَّةُ أُمِّ الْوَلَدِ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا۔

کی عدت چار ماہ دس دن ہے۔

بَابُ ۶۸۴ كَرَاهِيَةِ الزِّينَةِ لِلْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا

بیوہ کے لیے زینت نہ کرنے کا بیان

۲۱۵۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ ابْنُ هَارُونَ أَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ أَنَّ زَيْنَبَ ابْنَةَ أُمِّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ أُمَّ سَلَمَةَ وَأُمَّ حَبِيبَةَ تَذْكُرَانِ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ ابْنَةً لَهَا تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا فَاشْتَكَتْ عَيْنُهَا فَهِيَ تُرِيدُ أَنْ تَكْحَلَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عِنْدَ رَأْسِ الْحَوْلِ وَإِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا۔

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، یحییٰ بن سعید، حمید بن نافع، زینب بنت ام سلمہ، ام سلمہ اور ام حبیبہ نے فرمایا کہ ایک عورت حضور کی خدمت میں آئی اور عرض کیا کہ اس کی لڑکی کا خاوند فوت ہوگیا ہے اس کی آنکھیں دکھنے آئی ہیں وہ سرمہ لگانا چاہتی ہے آپ نے ارشاد فرمایا تم لوگ زمانہ جاہلیت میں سال پورا ہونے کے بعد سر کے اوپر مینگنی پھینکتی تھیں اور اب تو العدت چار ماہ دس دن ہے۔

بَابُ ۶۸۵ هَلْ تُحِدُّ الْمَرْأَةُ عَلَى غَيْرِ زَوْجِهَا

دوسروں پر ترک زینت کرنے کا بیان

۲۱۵۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ۔

ابن ابی شیبہ، سفیان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ شوہر کے سوا کسی مردہ پر تین دن سے زیادہ سوگ منانا جائز نہیں۔

۲۱۵۷۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ۔

ہناد بن السری، ابوالاحوص، یحییٰ بن سعید، نافع، صفیہ بنت ابی عبید، حفصہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ خاوند کے سوا کسی مردے کے لیے کسی عورت کو جو اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہے تین دن سے زیادہ ترک زینت جائز نہیں

۲۱۵۸۔ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُحِدُّ مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا امْرَأَةٌ تُحِدُّ عَلَى زَوْجِهَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا إِلَّا ثَوْبَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن ابی نمیر، ہشام بن حسان، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ سے بھی یہ روایت مروی ہے، اس میں اتنا زیادہ ہے، کہ عورت چار ماہ دس دن زینت نہ کرے نہ تو رنگ دار کپڑے پہنے، نہ سرمہ لگائے نہ خوشبو، ہاں حیض سے پاک ہوتے وقت تھوڑا سا عود

Marfat.com

عَصْبٍ وَلَا تَكْتَحِلُ وَلَا تَطَيَّبُ إِلَّا عِنْدَ أَدْنَى طُهْرِهَا بِنُبْذَةٍ مِنْ قُسْطٍ أَوْ أَظْفَارٍ

یا مہندی لگائے۔

بَابُ ٦٨٦ الرَّجُلِ يَأْمُرُهُ أَبُوهُ بِطَلَاقِ امْرَأَتِهِ

باپ کا بیٹے کو طلاق دینے کے حکم کا بیان

٢١٥٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَا ثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ تَحْتِي امْرَأَةٌ وَكُنْتُ أُحِبُّهَا وَكَانَ أَبِي يَبْغَضُهَا فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنِي أَنْ أُطَلِّقَهَا فَطَلَّقْتُهَا۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عطاء ابن السائب، ابو عبدالرحمان السلمی کہتے ہیں ایک شخص کو اس کی ماں یا باپ نے شعبہ کو شک ہے بیوی کو طلاق دینے کا حکم دیا۔ اس نے یہ نذر مان لی کہ اگر وہ اپنی بیوی کو طلاق دے تو سو غلام آزاد کرے گا۔ پھر ابوالدرداء کی خدمت میں پہنچا وہ چاشت کی نماز پڑھ رہے تھے اور اسے لمبا کر دیا تھا۔ اور یہ وقت ظہر و عصر کے درمیان تھا اس نے ابوالدرداء سے سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا سو غلام آزاد کر دو اور اپنے والدین کی اطاعت کرو اسلیے کہ میں نے حضور کو فرماتے سنا ہے والد جنت کے دروازوں میں سے ایک درمیانی دروازہ ہے اب تمہاری مرضی ہے چاہے اس دروازے کی حفاظت کرو یا توڑ دو۔

٢١٦٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ رَجُلًا أَمَرَهُ أَبُوهُ أَوْ أُمُّهُ شَكَّ شُعْبَةُ أَنْ يُطَلِّقَ امْرَأَتَهُ وَجَعَلَ عَلَيْهِ مِائَةَ مُحَرَّرٍ فَأَتَى أَبَا الدَّرْدَاءِ فَإِذَا هُوَ يُصَلِّي الضُّحَى وَبَطِيلُهَا وَصَلَّى مَا بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ أَوْفِ بِنَذْرِكَ وَبِرَّ وَالِدَيْكَ وَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوَالِدُ أَوْسَطُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَحَافِظْ عَلَى وَالِدَيْكَ أَوْ اتْرُكْ۔

أَبْوَابُ الْكَفَّارَاتِ

ابواب الکفارات

بَابُ ٦٨٧ يَمِينِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي كَانَ يَحْلِفُ بِهَا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قسم کھانے کا بیان

٢١٦١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ ابْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رِفَاعَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن مصعب، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ہلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، رفاعۃ الجہنی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب قسم کھاتے تو فرماتے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے۔

٢١٦٢ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ

ہشام، عبدالملک الصنعانی، اوزاعی، یحیی بن

Marfat.com

ابو مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ عُرَابَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ كَانَتْ يَمِينُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي يَحْلِفُ بِهَا يَحْلِفُ أَشْهَدُ عِنْدَ اللَّهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ۔

ابی کثیر، ہلال، عطاء، رفاعۃ بن عرابۃ الجہنی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب قسم کھاتے تو فرماتے قسم ہے۔ اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے:

۲۱۶۳- حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّافِعِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَتْ أَكْثَرُ أَيْمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَمُصَرِّفِ الْقُلُوبِ۔

ابو اسحاق الشافعی، عبداللہ بن رجاء، عباد بن اسحاق ابن شہاب، سالم، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر قسم یہ ہوتی دلوں کے پھیرنے والے کی قسم ہے۔

۲۱۶۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَتْ يَمِينُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَاسْتَغْفِرُ اللَّهَ۔

ابن ابی شیبہ، حماد بن خالد، ح۔ یعقوب بن حمید، معن بن عیسیٰ، محمد بن ہلال، ہلال، حضرت ابوہریرہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم یہ ہوتی لا واستغفر اللہ

بَابُ النَّهْيِ أَنْ يَحْلِفَ بِغَيْرِ اللَّهِ

غیر اللہ کی قسم کھانے کی ممانعت کا بیان

۲۱۶۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَهُ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ قَالَ عُمَرُ فَمَا حَلَفْتُ بِهَا ذَاكِرًا وَلَا آثِرًا۔

محمد بن ابی عمر، ابن عیینہ، زہری، سالم، ابن عمر، حضرت عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں باپ کی قسم کھاتے سنا تو فرمایا اللہ تمہیں باپ دادا کی قسم کھانے سے منع کرتا ہے عمرؓ فرماتے ہیں میں نے قصداً یا سہواً پھر باپ دادا کی قسم کھائی۔

۲۱۶۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْلِفُوا بِالطَّوَاغِي وَلَا بِآبَائِكُمْ۔

ابن ابی شیبہ، عبدالاعلیٰ، ہشام، حسن، عبدالرحمان بن سمرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بتوں یا باپ دادا کی قسمیں نہ کھایا کرو۔

۲۱۶۷- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عبدالرحمان بن ابراہیم، عبدالواحد، اوزاعی، زہری حمید، ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کسی نے یہ کہہ کر قسم کھائی کہ قسم ہے لات

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ فِي يَمِينِهِ وَاللَّاتِ وَالْعُزَّى فَلْيَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

اور عزیٰ کی قسم سے فوراً لا الٰہ الا اللہ پڑھنا چاہیے۔

۲۱۶۸- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ حَلَفْتُ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ثُمَّ انْفُثْ عَنْ يَسَارِكَ ثَلَاثًا وَتَعَوَّذْ وَلَا تَعُدْ.

علی بن محمد، حسن بن علی، یحییٰ بن آدم، اسرائیل، ابو اسحاق، مصعب بن سعد، سعد نے فرمایا کہ میں نے لات و عزیٰ کی قسم کھائی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لا الٰہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ پڑھ اور آخر میں ہے پھر بائیں طرف پھونک کر خدا سے پناہ مانگو اور آئندہ غیر اللہ کی نہ کھاؤ۔

بَابُ ٦٨٩ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ

دوسری ملت کی قسم کھانے کا بیان

۲۱۶۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الْإِسْلَامِ كَاذِبًا مُتَعَمِّدًا فَهُوَ كَمَا قَالَ.

محمد بن یحییٰ، ابن ابی عدی، خالد الحذاء، ابو قلابہ، ثابت بن الضحاک کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اسلام کے سوا دوسری ملت کی جھوٹی قسم کھائی تو وہ ویسا ہی ہے۔

۲۱۷۰- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَرَّرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقُولُ أَنَا إِذًا لَيَهُودِيٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْجَبَتْ.

ہشام، بقیہ، عبد اللہ بن محرر، قتادہ، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ کہتے سنا کہ اگر ایسا ہوا تو میں یہودی ہوں۔ آپ نے فرمایا اس نے دوزخ واجب کر لی ہے۔

۲۱۷۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُمَيْرَةَ وَعَمْرُو بْنُ رَافِعٍ الْبَجَلِيُّ ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنَ الْإِسْلَامِ فَإِنْ كَانَ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَإِنْ كَانَ صَادِقًا لَمْ يَعُدْ إِلَيْهِ الْإِسْلَامُ سَالِمًا.

محمد بن اسماعیل بن سمرہ، عمرو بن رافع البجلی، فضل بن موسیٰ حسین بن واقد، عبد اللہ بن بریدہ، بریدہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے یہ کہا کہ میں اسلام سے بری ہوں تو اگر وہ جھوٹا ہے تو پھر تو ویسا ہی ہے لیکن اگر سچا ہے تب بھی اسلام کی جانب سالم واپس نہ آئے گا۔

بَابُ ٦٩٠ مَنْ حَلَفَ لَهُ بِاللَّهِ فَلْيَرْضَ

قسم کھانے والے سے راضی ہونے کا بیان

۲۱۷۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُمَيْرَةَ ثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ

محمد بن اسماعیل، اسباط بن محمد، ابن عجلان، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو باپ کی قسم کھاتے

Marfat.com

عُمَرَ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَحْلِفُ بِأَبِيهِ فَقَالَ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ مَنْ حَلَفَ بِاللّٰهِ فَلْيَصْدُقْ وَمَنْ حُلِفَ لَهُ بِاللّٰهِ فَلْيَرْضَ وَمَنْ لَمْ يَرْضَ بِاللّٰهِ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ۔

سنا آپ نے فرمایا باپ دادا کی قسم نہ کھایا کرو جو اللہ کی قسم کھائے وہ سچی کھائے۔ اور جس کے لیے کسی بات پر اللہ تعالیٰ کی قسم کھائی جائے تو اسے خوش ہو جانا چاہیے، اور جو اللہ سے راضی نہ ہو اس کا اللہ سے کوئی تعلق نہیں۔

۲۱۷۳۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ النَّضْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَى عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ رَجُلًا يَسْرِقُ فَقَالَ لَهُ أَسَرَقْتَ قَالَ كَلَّا وَالَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَقَالَ عِيسَى آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَكَذَّبَتْ عَيْنِي۔

یعقوب بن حمید، حاتم بن اسماعیل، ابوبکر بن یحییٰ بن النضر بیچے، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عیسیٰ علیہ السلام نے ایک آدمی کو چوری کرتے دیکھا اس سے پوچھا، تو وہ بولا نہیں قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا میں اللہ پر ایمان لایا اور میری نگاہوں نے جھوٹ بولا ہے۔

باب ۶۹۱ الْيَمِينِ حِنْثٌ أَوْ نَدَمٌ

قسم پر کفارہ یا نادم ہونے کا بیان

۲۱۷۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ بَشَّارِ بْنِ كِدَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْحَلِفُ حِنْثٌ أَوْ نَدَمٌ۔

علی بن محمد، ابو معاویہ، بشار بن کدام، محمد بن زید، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قسم کھانے پر یا تو قسم توڑنی پڑتی ہے یا شرمندہ ہونا پڑتا ہے۔

باب ۶۹۲ الِاسْتِثْنَاءِ فِي الْيَمِينِ۔

قسم میں انشاء اللہ کہنے کا بیان

۲۱۷۵۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَ مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَلَهُ ثُنْيَاهُ۔

عباس بن عبدالعظیم، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے قسم کھائی اور انشاء اللہ کہا اس کے لیے دونوں باتیں ہیں۔

۲۱۷۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رِيَادٍ ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ وَاسْتَثْنَى إِنْ شَاءَ رَجَعَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ غَيْرَ حَانِثٍ

محمد بن زیاد، عبدالوارث بن سعید، ایوب، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے قسم کھائی اور اس میں انشاء اللہ کے ساتھ استثناء کر لیا ہے چاہے قسم پوری کرے یا چھوڑ دے اس پر کفارہ نہ ہوگا۔

۲۱۷۷۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رِوَايَةً قَالَ مَنْ حَلَفَ وَاسْتَثْنَى فَلَنْ يَحْنَثَ۔

عبداللہ بن محمد الزہری، ابن عیینہ، ایوب، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ جس نے قسم کھائی اور استثناء کیا۔ تو اس کی قسم نہ ٹوٹے گی۔

Marfat.com

بَابُ ٦٩٣ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا

قسم کھانے اور اُس کے خلاف اچھا سمجھنے کا بیان

٢١٧٨- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَبِي مُوسَى قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ نَسْتَحْمِلُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَا أَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ قَالَ فَلَبِثْنَا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أُتِيَ بِإِبِلٍ فَأَمَرَ لَنَا بِثَلَاثَةِ إِبِلٍ ذُودٍ غُرِّ الذُّرَى فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ فَحَلَفَ أَنْ لَا يَحْمِلَنَا ثُمَّ حَمَلَنَا ارْجِعُوا بِنَا فَأَتَيْنَا فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَيْنَاكَ نَسْتَحْمِلُكَ وَحَلَفْتَ أَنْ لَا تَحْمِلَنَا ثُمَّ حَمَلْتَنَا فَقَالَ وَاللَّهِ مَا أَنَا أَحْمَلْتُكُمْ بَلِ اللَّهُ حَمَلَكُمْ إِنِّي وَاللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا كَفَّرْتُ عَنْ يَمِينِي وَأَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ أَوْ قَالَ أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفَّرْتُ عَنْ يَمِينِي.

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، ابوبردہ، ابوموسیٰ اشعری نے فرمایا کہ میں چند اشعریین کی جماعت کے ساتھ سواری حاصل کرنے کے لیے حضور کی خدمت اقدس میں آیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خدا کی قسم میں تمہیں سواری نہ دوں گا، میرے پاس سواری موجود نہیں یہ سن کر ہم ٹھہر گئے جب تک خدا نے چاہا پھر اب کے پاس اونٹ آئے تو آپ نے ہمیں تین سفید کوہان والے اونٹ دینے کا حکم دیا جب ہم چلنے لگے تو ہم میں سے ایک شخص نے کہا ہم حضور کے پاس سواری طلب کرنے کے لیے حاضر ہوئے اور آپ نے نہ دینے کی قسم کھائی تھی پھر ہمیں اونٹ دیے ہم حضور کی خدمت میں پھر لوٹ کر آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ ہم آپ کی خدمت میں سواری لینے کے لیے حاضر ہوئے تھے اور آپ نے نہ دینے کی قسم کھائی تھی پھر آپ نے ہمیں سواری عطا فرمائی تھی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تمہیں سواری نہیں دی بلکہ اللہ نے دی ہے خدا کی قسم میں جب قسم کھاتا ہوں اور اس قسم کے خلاف بہتر رد یکھتا ہوں ..... تو اس پر عمل کرتا ہوں۔ اور قسم کا کفارہ دیتا ہوں۔

٢١٧٩- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ قَالَا ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ.

علی بن محمد، عبداللہ بن عامر بن زرارۃ، ابوبکر بن عیاش، عبدالعزیز بن رفیع، تمیم بن طرفہ، عدی بن حاتم کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص قسم کھائے اور اس کے غیر کو اچھا سمجھے تو اچھے کام کو اختیار کرے اور قسم کا کفارہ دے دے۔

٢١٨٠- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَمِّهِ أَبِي الْأَحْوَصِ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْجُشَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَأْتِينِي ابْنُ عَمِّي فَأَحْلِفُ أَنْ لَا أُعْطِيَهُ وَلَا أَصِلَهُ قَالَ كَفِّرْ

محمد بن ابی عمر العدنی، ابن عیینہ، ابوالزناد، عمرو بن عمر، ابوالاحوص، عوف بن مالک الجشمی، مالک الجشمی نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے پاس میرا چچازاد بھائی آتا ہے اب میں نے قسم کھالی ہے کہ اسے کچھ نہ دوں گا اور نہ صلہ رحمی کروں گا آپ نے فرمایا قسم کا کفارہ دو۔

Marfat.com

عَنْ يَمِينِكَ۔

بَابُ ٦٩٤ مَنْ قَالَ كَفَّارَتُهَا تَرْكُهَا۔

بری باتوں کے کفارہ کا بیان

۲۱۸۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ عُمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ فِي قَطِيعَةِ رَحِمٍ أَوْ فِيمَا لَا يُصْلِحُ فَبِرُّهُ أَنْ لَا يَبَرَّ عَلَى ذٰلِكَ۔

علی بن محمد ابن نمیر حارثہ بن ابی الرجال عمرہ، عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے قطع رحمی یا بری بات کے لیے قسم کھائی تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ اسے توڑ کر نیک کام کرے۔

۲۱۸۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ ثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَتْرُكْهَا فَإِنَّ تَرْكَهَا كَفَّارَتُهَا۔

عبداللہ بن عبدالمومن، عون بن عمارہ، روح بن القاسم، عبیداللہ بن عمر، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے قسم کھائی اور اس کے خلاف کو بہتر سمجھا تو قسم توڑ دے کیوں کہ قسم کا توڑنا ہی اس کا کفارہ ہے۔

بَابُ ٦٩٥ كَمْ يُطْعَمُ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ۔

قسم کے کفارہ میں کھانے کی مقدار کا بیان

۲۱۸۳۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ يَزِيدَ ثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَعْلَى الثَّقَفِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَفَّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ وَأَمَرَ النَّاسَ بِذٰلِكَ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ نِصْفَ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ۔

عباس بن یزید، زیاد بن عبداللہ البکائی، عمر بن عبداللہ بن یعلے، منہال بن عمرو، سعید بن جبیر، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کفارہ میں ایک صاع کھجور دی اور لوگوں کو اس کا حکم دیا اور فرمایا جسے نہ ملے تو وہ گیہوں کا نصف صاع دیدے۔

بَابُ ٦٩٦ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ

وسعت اور تنگی کے ساتھ اہل و عیال کو کھلانے کا بیان

۲۱۸۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي الْمُغِيرَةِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ يَقُوتُ أَهْلَهُ قُوتًا فِيهِ سَعَةٌ وَكَانَ الرَّجُلُ يَقُوتُ أَهْلَهُ قُوتًا فِيهِ شِدَّةٌ فَنُزِّلَتْ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ۔

محمد بن یحییٰ، ابن مہدی، ابن عیینہ، سلیمان بن ابی المغیرۃ، سعید بن جبیر، ابن عباس نے فرمایا کہ لوگ اپنی عیال کو کھانا دینے میں مختلف ہیں بعض وسعت کے ساتھ دیتے ہیں اور بعض تنگی کے ساتھ تو قسم کے کفارہ میں یہ آیت نازل فرمائی من اوسط ما تطعمون اہلیکم (یعنی اوسط قسم کا کھانا کھلاؤ۔

بَابُ ٦٩٧ النَّهْيِ أَنْ يَسْتَبِحَ الرَّجُلُ فِي يَمِينِهِ وَلَا يُكَفِّرُ

قسم پر اصرار کرنے اور اس کا کفارہ نہ دینے کی ممانعت کا بیان

Marfat.com

۲۱۸۵- حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الْمَعْمَرِيُّ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَبَحَ أَحَدُكُمْ فِي الْيَمِينِ فَإِنَّهُ إِثْمٌ لَهُ عِنْدَ اللهِ مِنَ الْكَفَّارَةِ الَّتِي أَمَرَهَا۔

سفیان بن وکیع، محمد بن حمید، معمر، ہمام، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص تم میں سے اپنی قسم پر مُصر رہے تو حکم خداوندی کے تحت کفارہ نہ دینے کی وجہ سے وہ گناہ گاروں میں داخل ہوگا۔

۲۱۸۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوَحَاظِيُّ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ۔

محمد بن یحیٰی، یحیٰی بن صالح، معاویہ بن سلام، یحیٰی بن ابی کثیر، عکرمہ، ابوہریرہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے حدیث بالا کے مطابق روایت کی ہے۔

۶۹۸ بَابُ إِبْرَارِ الْمُقْسِمِ

قسم دلائے تو اسے پورا کرنے کا بیان

۲۱۸۷- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ ابْنِ صَالِحٍ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ مُعَاوِيَةَ ابْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِبْرَارِ الْمُقْسِمِ۔

علی بن محمد، وکیع، علی بن صالح، اشعث بن ابی الشعثاء معاویہ بن سوید بن مقرن، براء بن عازب نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے جب کوئی قسم دلائے تو اسے پورا کرو۔

۲۱۸۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ صَفْوَانَ أَوْ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقُرَشِيِّ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ جَاءَ بِأَبِيهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ اجْعَلْ لِأَبِي نَصِيبًا مِنَ الْهِجْرَةِ فَقَالَ إِنَّهُ لَا هِجْرَةَ فَانْطَلَقَ فَدَخَلَ عَلَى الْعَبَّاسِ فَقَالَ قَدْ عَرَفْتَنِي فَقَالَ أَجَلْ فَخَرَجَ الْعَبَّاسُ فِي قَمِيصٍ يَبْسٍ عَلَيْهِ رِكَاءٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ عَرَفْتَ فُلَانًا الَّذِي بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ وَجَاءَ بِأَبِيهِ لِيُبَايِعَهُ عَلَى الْهِجْرَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَا هِجْرَةَ فَقَالَ الْعَبَّاسُ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ فَمَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فَمَسَّ يَدَهُ فَقَالَ أَبْرَرْتَ عَمِّي وَلَا هِجْرَةَ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، یزید بن ابی زیاد، مجاہد، عبدالرحمان یا صفوان بن عبدالرحمان نے فرمایا کہ میں فتح مکہ کے روز اپنے والد کو لے کر حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میرے والد کے لیے بھی ہجرت سے کچھ حصہ مقرر فرمائیے آپ نے فرمایا اب تو ہجرت نہیں ہے میں انہیں لے کر عباسؓ کے پاس گیا میرے والد نے کہا کیا آپ نے مجھے پہچان لیا، عباس نے کہا ہاں عباس ایک قمیص میں چادر کے بغیر باہر نکلے اور عرض کیا یا رسول اللہ میں نے فلاں کو پہچان لیا ہے آپ جانتے ہیں کہ ہمارے اور ان کے درمیان کیا تعلق تھا وہ اپنے باپ کو لے کر آیا ہے تاکہ آپ ہجرت پر بیعت کریں، آپ نے فرمایا اب ہجرت نہیں عباس بولے میں آپ کو قسم دیتا ہوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ بڑھا کر ان کا ہاتھ چھوا اور فرمایا میں نے اپنے چچا کی قسم پوری کر دی، لیکن اب ہجرت نہیں۔

۲۱۸۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ

محمد بن یحیٰی، حسن بن الربیع، عبداللہ بن ادریس، یزید اس

Marfat.com

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ إِدْرِيسَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ قَالَ يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ يَعْنِي لَا هِجْرَةَ مِنْ دَارٍ قَدْ أَسْلَمَ أَهْلُهَا۔

سند سے بھی یہ روایت مروی ہے اور اس میں اتنا اضافہ ہے کہ یزید بن ابی زیاد کہتے ہیں کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس جگہ سے جہاں کے سب لوگ اسلام لے آئیں ہجرت کی ضرورت نہیں۔

بَابُ ٦٩٩ النَّهْيِ أَنْ يُقَالَ مَا شَاءَ اللّٰهُ وَشِئْتَ

جو اللہ چاہے اور تم چاہو کہنے کی ممانعت کا بیان

۲۱۹۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ثَنَا الْأَجْلَحُ الْكِنْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَقُلْ مَا شَاءَ اللّٰهُ وَشِئْتَ وَلٰكِنْ لِيَقُلْ مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ شِئْتَ۔

ہشام، عیسیٰ بن یونس، اجلح الکندی، یزید بن الاصم ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی قسم کھائے تو یہ نہ کہے کہ جو اللہ چاہے اور آپ چاہیں بلکہ یوں کہے جو اللہ چاہے پھر آپ چاہیں۔

۲۱۹۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَأَى فِي النَّوْمِ أَنَّهُ لَقِيَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَقَالَ نِعْمَ الْقَوْمُ أَنْتُمْ لَوْلَا أَنَّكُمْ تُشْرِكُونَ تَقُولُونَ مَا شَاءَ اللّٰهُ وَشَاءَ مُحَمَّدٌ وَذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَا وَاللّٰهِ إِنْ كُنْتُ لَأَعْرِفُهَا لَكُمْ قُولُوا مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ شَاءَ مُحَمَّدٌ۔

ہشام، ابن عیینہ، عبدالملک بن عمیر، ربعی بن خراش حذیفہ بن الیمان فرماتے ہیں ایک مسلمان نے خواب میں دیکھا کہ وہ ایک اہل کتاب سے ملا۔ اس اہل کتاب نے کہا تم اچھی قوم ہوتے اگر تم شرک نہ کرتے اور یہ نہ کہتے جو اللہ چاہے اور محمد چاہیں۔ اس نے اس کا آکر نبی کریم سے اس کا ذکر کیا آپ نے فرمایا قسم خدا کی مجھے بھی یہ خیال آتا ہے، یوں کہا کرو۔ جو اللہ چاہے پھر محمد چاہیں۔

۲۱۹۲۔ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنِ الطُّفَيْلِ ابْنِ سَخْبَرَةَ أَخِي عَائِشَةَ لِأُمِّهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ۔

محمد بن ابی الشوارب، ابوعوانہ، عبدالملک ربعی بن حراش، طفیل بن سخبرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ صدیقہ کے ماں جائے بھائی نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے۔

بَابُ ٧٠ مَنْ وَرَّى فِي يَمِينِهِ۔

ذو معنی قسم کھانے کا بیان

۲۱۹۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِيهَا سُوَيْدِ بْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ خَرَجْنَا نُرِيدُ رَسُولَ اللّٰهِ

ابن ابی شیبہ، عبداللہ بن موسیٰ، اسرائیل، ح، یحییٰ بن حکیم، ابن مہدی، اسرائیل، ابراہیم بن عبدالاعلیٰ، جدہ ابراہیم، سوید بن حنظلہ نے فرمایا کہ ہم حضور کے پاس جانے کے ارادے سے نکلے اور ہمارے ساتھ وائل بن حجر بھی تھے راہ میں وائل کے ایک دشمن نے انہیں پکڑ لیا لوگوں

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَنَا وَائِلُ بْنُ حُجْرٍ فَاَخَذَهُ عُدُوٌّ لَهُ فَتَحَرَّجَ النَّاسُ اَنْ يَّحْلِفُوْا فَحَلَفْتُ اَنَا اَنَّهُ اَخِيْ فَخَلَّى سَبِيْلَهُ فَاَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهُ اَنَّ الْقَوْمَ تَحَرَّجُوْا اَنْ يَّحْلِفُوْا وَحَلَفْتُ اَنَا اَنَّهُ اَخِيْ فَقَالَ صَدَقْتَ الْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ.

نے جھوٹی قسم کھانا معیوب سمجھا۔ لیکن میں نے قسم کھالی کہ یہ میرا بھائی ہے اس نے وائل کو چھوڑ دیا ہم حضور کی خدمت اقدس میں آئے تو میں نے آپ سے سارا واقعہ بیان کیا آپ نے فرمایا تم نے سچ کہا کیونکہ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔

۲۱۹۴- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبَّادِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْيَمِيْنُ عَلٰى نِيَّةِ الْمُسْتَحْلِفِ.

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشیم، عباد بن ابی صالح ابو صالح، ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قسم قسم کھانے والے کی نیت پر مبنی ہے۔

۲۱۹۵- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا هُشَيْمٌ اَنْبَاَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِيْنُكَ عَلٰى مَا يُصَدِّقُكَ بِهٖ صَاحِبُكَ.

عمرو بن رافع، ہشیم، عبداللہ بن ابی صالح، ابو صالح، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہاری قسم اس معنیٰ پر محمول سمجھی جائے گی جس کی تصدیق تمہارا مقابل کرے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ النَّذْرِ

نذر کی ممانعت کا بیان

۲۱۹۶- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ اِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيْلِ.

علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، عبداللہ بن مرہ، ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نذر سے منع فرمایا۔ اور فرمایا کہ ہوتا یہی ہے کہ یہ بخیل کا مال نکال دیتی ہے۔

۲۱۹۷- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ النَّذْرَ لَا يَاْتِيْ ابْنَ اٰدَمَ بِشَيْءٍ اِلَّا مَا قُدِّرَ لَهٗ وَلٰكِنْ يُلْقِيْهِ الْقَدَرُ قَدْ قُدِّرَ لَهٗ فَيُسْتَخْرَجُ بِهٖ مِنَ الْبَخِيْلِ فَيُسَيَّرُ عَلَيْهِ مَا لَمْ يَكُنْ يُسَيَّرُ عَلَيْهِ مِنْ قَبْلِ ذٰلِكَ وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ اَنْفِقْ اُنْفِقْ عَلَيْكَ.

عمرو بن رافع، ہشیم، عبداللہ بن ابی صالح، ابو صالح، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نذر کی مثال ابن آدم کے لئے کوئی کام نہیں کرتی، وہی ہوتا ہے جو تقدیر میں ہوتا ہے اور تقدیر میں جو کچھ ہے وہ نذر پر غالب ہے، ہاں بخیل کے ہاتھ سے مال ضرور نکال لیتی ہے اور اس پر وہ بات جو پہلے آسان نہ تھی آسان ہو جاتی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے خرچ کر خرچ کر دوں گا۔

بَابُ النَّاذِرِ فِي الْمَعْصِيَةِ.

گناہ کی نذر ماننے کا بیان

۲۱۹۸- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِيْ سَهْلٍ ثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ ثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ عَمِّهٖ عَنْ

سہل بن ابی صالح، ابن عیینہ ایوب، ابو قلابہ، عمران بن حصین کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

Marfat.com

عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ اٰدَمَ۔

فرمایا جس شئے کا انسان مالک نہ ہو اس کی نذر نہیں۔

۲۱۹۹۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ اَبُوْطَاهِرٍ نَا ابْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نَذْرَ فِيْ مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِيْنٍ۔

احمد بن عمرو، ابوطاہر ابن وہب، یونس، ابن شہاب ابوسلمہ، عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گناہ میں نذر نہیں اور اس کا کفارہ قسم کے کفارہ کے مثل ہے۔

۲۲۰۰۔ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ نَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْقَاسِمِ ابْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَذَرَ اَنْ يُّطِيْعَ اللّٰهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ اَنْ يَّعْصِيَ اللّٰهَ فَلَا يَعْصِهِ۔

ابن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبیداللہ، طلحہ بن عبدالملک قاسم بن محمد، عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اطاعت خداوندی کی نذر مانی اسے اطاعت کرنی چاہیے اور جس نے نافرمانی کی نذر مانی اسے ہرگز نافرمانی نہیں کرنی چاہیے۔

بَابُ ۲۰۳ مَنْ نَذَرَ نَذْرًا لَمْ يُسَمِّهِ

نذر پر کسی شئے کا نام نہ لینے کا بیان

۲۲۰۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ نَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَذَرَ نَذْرًا وَلَمْ يُسَمِّهِ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِيْنٍ۔

علی بن محمد، وکیع، اسمٰعیل بن رافع، خالد بن یزید، عقبہ ابن عامر الجہنی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے نذر مانی اور کسی شئے کا نام نہ لیا تو اس کا کفارہ قسم کے کفارہ کے مثل ہے۔

۲۲۰۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ نَا عَبْدُ الْمَلِكِ ابْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ نَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَذَرَ نَذْرًا وَلَمْ يُسَمِّهِ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِيْنِ وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا لَمْ يُطِقْهُ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِيْنٍ وَّمَنْ نَذَرَ نَذْرًا اَطَاقَهُ فَلْيَفِ بِهٖ۔

ہشام بن عمار، عبدالملک بن محمد، خارجہ بن مصعب، بکیر بن عبداللہ الاشج، کریب، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے نذر مانی اور کسی شئے کا نام نہ لیا تو اس کا کفارہ قسم کے کفارہ کے مثل ہے اور جس نے ایسی شئے کی نذر مانی جس کی طاقت نہ رکھتا ہو تو اس کا کفارہ بھی قسم کا کفارہ ہے اور جس نے ایسی شئے کی نذر مانی جس کی طاقت رکھتا ہو تو اسے پورا کرے۔

بَابُ ۲۰۴ الْوَفَاءِ بِالنَّذْرِ

نذر پوری کرنے کا بیان

۲۲۰۳۔ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ نَا حَفْصُ ابْنُ غِيَاثٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ نَذَرْتُ نَذْرًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَسَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ

ابن ابی شیبہ حفص بن غیاث، عبیداللہ بن عمر نافع، ابن عمر، عمر کا بیان ہے کہ میں نے جاہلیت میں ایک نذر مانی تھی۔ اسلام لانے کے بعد میں نے حضور سے اس کا ذکر کیا، تو آپ نے فرمایا تمہیں اپنے نذر پوری کرنی چاہیے

Marfat.com

مَا اَسْلَمْتُ فَاَمَرَنِیْ اَنْ اَوْفِیَ بِنَذْرِیْ۔

۲۲۰۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی وَعَبْدُ اللّٰہِ بْنُ اِسْحٰقَ الْجَوْھَرِیُّ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ رَجَاءٍ اَنْبَاَ الْمَسْعُوْدِیُّ عَنْ حَبِیْبِ بْنِ اَبِیْ ثَابِتٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ نَذَرْتُ اَنْ اَنْحَرَ بِبَوَانَۃَ فَقَالَ اِنِّیْ نَفْسِکَ شَیْءٌ مِّنْ اَمْرِ الْجَاھِلِیَّۃِ قَالَ لَا قَالَ اَوْفِ بِنَذْرِکَ۔

محمد بن یحییٰ، عبداللہ بن اسحاق، عبداللہ بن رجاء، مسعودی، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس نے فرمایا کہ ایک شخص حضور کی خدمت اقدس میں آیا۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے نذر مانی تھی کہ میں بوانہ (یلملم اور مکہ کے مابین ایک جگہ ہے) میں قربانی کروں گا آپ نے فرمایا کیا تیرے دل میں کچھ جاہلیت کا عنصر باقی ہے۔ اس نے عرض کیا نہیں۔ آپ نے فرمایا جاؤ اپنی نذر پوری کرلو۔

۲۲۰۵۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِیَۃَ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الطَّائِفِیِّ رِبَاعِیٌّ عَنْ مَیْمُوْنَۃَ بِنْتِ کُرْدُمٍ الْیَسَارِیَّۃِ اَنَّ اَبَاھَا اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَھِیَ رَدِیْفُہٗ لَہٗ فَقَالَ اِنِّیْ نَذَرْتُ اَنْ اَنْحَرَ بِبَوَانَۃَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ھَلْ بِھَا وَثَنٌ قَالَ لَا قَالَ اَوْفِ بِنَذْرِکَ۔

ابن ابی شیبہ، مروان بن معاویہ، عبداللہ بن عبدالرحمٰن الطائفی ربا عی، میمونہ بنت کردم رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے فرمایا کہ میرے والد حضور کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور میں سواری پر حضور کے پیچھے بیٹھی تھی انہوں نے عرض کیا کہ میں نے بوانہ میں قربانی کرنے کی نذر مانی تھی آپ نے سوال فرمایا کیا وہاں کوئی تھان ہے انہوں نے عرض کیا نہیں آپ نے فرمایا تو اپنی نذر پوری کرو۔

۲۲۰۶۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ ثَنَا ابْنُ وَکِیْعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ مَیْمُوْنَۃَ بِنْتِ کُرْدُمٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِہٖ۔

ابن ابی شیبہ، ابن وکیع، عبداللہ بن عبدالرحمان، یزید بن مقسم، میمونہ بنت کردم نے نبی کریم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے۔

بَابُ ۷۰: مَنْ مَاتَ وَعَلَیْہِ نَذْرٌ۔

مرنے والے کے ذمے نذر کا بیان

۲۲۰۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَ اللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِھَابٍ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَۃَ اِسْتَفْتٰی رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ نَذْرٍ کَانَ عَلٰی اُمِّہٖ تُوُفِّیَتْ وَلَمْ تَقْضِہٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اقْضِہٖ عَنْھَا۔

محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ ابن عباس نے فرمایا کہ سعد بن عبادہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ ان کی والدہ نے نذر مانی تھی اور اسے پورا کیے بغیر فوت ہوگئیں۔ آپ نے فرمایا ان کی جانب سے اسے پورا کرو۔

۲۲۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی ثَنَا یَحْیَی بْنُ بُکَیْرٍ ثَنَا ابْنُ لَھِیْعَۃَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ اَنَّ امْرَاَۃً اَتَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنَّ اُمِّیْ تُوُفِّیَتْ وَعَلَیْھَا نَذْرُ صِیَامٍ فَتُوُفِّیَتْ قَبْلَ

محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن بکیر، ابن لہیعہ، عمرو بن دینار، جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں ایک عورت حضور کی خدمت میں آئی اور عرض کیا میری والدہ وفات پاگئیں اور ان کے ذمہ نذر کے روزے تھے اور وہ جسے پورا نہ کرسکی تھیں۔

Marfat.com

قَبْلَ اَنْ تَفْضِيَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِتَصُمْ عَنْهَا اَوْلِيُّهَا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کی جانب سے ولی روزے رکھے۔

بَابُ ۷۰ مَنْ نَذَرَ اَنْ يَحُجَّ مَاشِيًا۔

پیدل حج کرنے کی نذر کا بیان

۲۲۰۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الرُّعَيْنِيِّ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَالِكٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ اُخْتَهُ نَذَرَتْ اَنْ تَمْشِيَ حَافِيَةً غَيْرَ مُخْتَمِرَةٍ وَاَنَّهُ ذَكَرَ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهَا فَلْتَرْكَبْ وَلْتَخْتَمِرْ وَلْتَصُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ۔

۲۲۰۹۔ علی بن محمد ابن نمیر یحییٰ بن سعید عبداللہ بن زحر ابو سعید الرعینی عبداللہ بن مالک، عقبہ بن عامر نے فرمایا کہ ان کی بہن نے پیدل اور ننگے سر چلنے کی نذر مانی تھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا گیا۔ آپ نے فرمایا اسے سوار ہونے اور سر ڈھانپنے کا حکم دو اور وہ تین روزے رکھے۔

۲۲۱۰۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِيْ عَمْرٍو عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ رَاَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْخًا يَمْشِيْ بَيْنَ ابْنَيْهِ فَقَالَ مَا شَاْنُ هٰذَا قَالَ اِبْنَاهُ نَذَرَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِرْكَبْ اَيُّهَا الشَّيْخُ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكَ وَعَنْ نَذْرِكَ۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن محمد، عمرو بن ابی عمرو، اعرج، ابوہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو اس کے دو بیٹوں کے درمیان چلتے دیکھا آپ نے فرمایا یہ کیا معاملہ ہے لڑکوں نے جواب دیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس نے نذر مانی ہے آپ نے فرمایا بڑے میاں سوار ہو جاؤ کیوں کہ اللہ تم سے اور تمہاری نذر سے بے نیاز ہے۔

بَابُ ۷۱ مَنْ خَلَطَ فِيْ نَذْرِهٖ طَاعَةً بِمَعْصِيَةٍ

نذر میں طاعت اور معصیت کو شریک کرنے کا بیان

۲۲۱۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ بِهَاجِرَةٍ وَهُوَ قَائِمٌ فِي الشَّمْسِ فَقَالَ مَا هٰذَا قَالُوْا نَذَرَ اَنْ يَّصُوْمَ وَلَا يَسْتَظِلَّ اِلَى اللَّيْلِ وَلَا يَجْلِسَ وَلَا يَزَالَ قَائِمًا قَالَ لِيَتَكَلَّمْ وَلْيَسْتَظِلَّ وَلْيَجْلِسْ وَلْيُتِمَّ صَوْمَهٗ۔

محمد بن یحییٰ، اسحاق بن محمد، عبداللہ بن عمر، عبیداللہ بن عمر، عطاء، ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مکہ میں ایک شخص پر سے گزر ہوا جو دھوپ میں کھڑا تھا آپ نے فرمایا یہ کیا معاملہ ہے لوگوں نے عرض کیا اس نے نذر مانی تھی کہ روزہ رکھے گا شام تک نہ سایہ میں رہے گا نہ بیٹھے گا اور نہ کسی سے بات کرے گا۔ فرمایا اس سے کہو بات کرے سایہ میں بیٹھے اور روزہ پورا کرے۔

۲۲۱۲۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ وُهَيْبٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهٗ۔

حسین بن محمد، علاء بن عبدالجبار، وہیب، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے۔

Marfat.com

أَبْوَابُ التِّجَارَاتِ

بَابُ الْحَثِّ عَلَى الْمَكَاسِبِ

۲۲۱۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ قَالُوا نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ نَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَإِنَّ وَلَدَهُ مِنْ كَسْبِهِ.

۲۲۱۴- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَسَبَ الرَّجُلُ كَسْبًا أَطْيَبَ مِنْ عَمَلِ يَدِهِ وَمَا أَنْفَقَ الرَّجُلُ عَلَى نَفْسِهِ وَأَهْلِهِ وَوَلَدِهِ وَخَادِمِهِ فَهُوَ صَدَقَةٌ.

۲۲۱۵- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ نَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ نَا كُلْثُومُ بْنُ جَوْشَنٍ الْقُشَيْرِيُّ عَنْ أَبِي خَلْدَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّاجِرُ الْأَمِينُ الصَّدُوقُ الْمُسْلِمُ مَعَ الشُّهَدَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

۲۲۱۶- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ مَوْلَى ابْنِ مُطِيعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللهِ وَكَالَّذِي يَقُومُ اللَّيْلَ وَيَصُومُ النَّهَارَ.

۲۲۱۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ نَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ نَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ خُبَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ قَالَ كُنَّا فِي

ابواب التجارات

کمائی کی رغبت کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، اسحاق بن ابراہیم بن حبیب ابو معاویہ، اعمش، اسود، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے عمدہ رزق یہ ہے کہ آدمی اپنی کمائی سے کھائے۔ اور اولاد بھی کمائی میں داخل ہے۔

ہشام، اسماعیل بن عیاش، بحیر بن سعید، خالد بن معدان، مقدام بن معدی کرب کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آدمی کی اس سے بہتر کوئی کمائی نہیں کہ اپنے ہاتھ سے کام کرکے کھائے وہ جو کچھ اپنی ذات اپنے اہل خانہ اپنی اولاد اور اپنے خادم پر خرچ کرتا ہے وہ سب صدقہ ہوتا ہے۔

احمد بن سنان، کثیر بن ہشام، کلثوم بن جوشن القشیری، ایوب، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سچا امانت دار اور مسلم سوداگر قیامت کے روز شہداء کے ساتھ ہوگا۔

یعقوب بن حمید، عبدالعزیز الدراوردی، ثور بن زید الدیلی، ابوالغیث مولی بن مطیع، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیواؤں اور مسکینوں کے لیے محنت کرنے والا مجاہد فی سبیل اللہ یا رات کو قیام کرنے اور دن میں روزے رکھنے والے کے مانند ہے۔

ابن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، عبداللہ بن سلیمان، معاذ بن عبداللہ بن خبیب، عبداللہ بن خبیب اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ایک مجلس میں تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور آپ کے سر پر پانی کا اثر تھا

Marfat.com

مَجْلِسِي فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى رَأْسِهِ أَثَرُ مَاءٍ فَقَالَ لَهُ بَعْضُنَا نَرَاكَ الْيَوْمَ طَيِّبَ النَّفْسِ قَالَ أَجَلْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ثُمَّ تَفَاضَّ الْقَوْمُ فِي ذِكْرِ الْغِنَى فَقَالَ لَا بَأْسَ بِالْغِنَى لِمَنِ اتَّقَى وَالصِّحَّةُ لِمَنِ اتَّقَى خَيْرٌ مِنَ الْغِنَى وَطِيبُ النَّفْسِ مِنَ النَّعِيمِ.

بعض لوگوں نے عرض کیا، یا رسول اللہ آج ہم آپ کو مسرور دیکھتے ہیں آپ نے فرمایا ہاں الحمد اللہ پھر لوگ سرمایہ داری کا ذکر کرنے لگے۔ آپ نے فرمایا اگر تقوے کے ساتھ سرمایہ داری ہو تو کچھ مضائقہ نہیں اور متقی کے لیے سرمایہ داری سے صحت بہتر ہے اور دل کا خوش رہنا بھی ایک نعمت ہے۔

بَابُ الْاِقْتِصَادِ فِي طَلَبِ الْمَعِيشَةِ

حصول رزق میں اعتدال کا بیان

۲۲۱۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبْجَرَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْمِلُوا فِي طَلَبِ الدُّنْيَا فَإِنَّ كُلًّا مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ

ہشام، اسمٰعیل بن عیاش عمارہ بن غزیہ، ربیعہ بن ابی عبدالرحمان، عبدالملک بن سعید الانصاری، ابو حمید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دنیا طلب کرنے میں اعتدال سے کام لو کیوں کہ انسان جس شئے کے لئے پیدا کیا ہے۔ وہ اس کے لئے آسان کر دی جائے گی

۲۲۱۹۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ بَهْرَامَ ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ زَوْجُ بِنْتِ الشَّعْبِيِّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْظَمُ النَّاسِ هَمًّا الْمُؤْمِنُ الَّذِي يَهُمُّ بِأَمْرِ دُنْيَاهُ أَمْرُ آخِرَتِهِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ.

اسمٰعیل بن بہرام، حسن بن محمد بن عثمان، سفیان اعمش یزید الرقاشی، انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے بڑا رنج اس مسلمان کو ہوتا ہے جسے دنیا کی بھی فکر ہو اور دین کی بھی۔ ابو عبداللہ فرماتے ہیں یہ حدیث غریب ہے اسے سوائے اسماعیل کے کوئی روایت نہیں کرتا۔

۲۲۲۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ فَإِنَّ نَفْسًا لَنْ تَمُوتَ حَتَّى تَسْتَوْفِيَ رِزْقَهَا وَإِنْ أَبْطَأَ عَنْهَا فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ خُذُوا مَا حَلَّ وَدَعُوا مَا حَرُمَ.

محمد بن المصفیٰ ولید بن مسلم ابن جریج، ابو الزبیر جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ سے ڈرو کمائی میں درمیانہ روی اختیار کرو کیوں کہ کوئی جان اس وقت تک نہیں مرتی جب تک اس کا رزق پورا نہیں ہو جاتا اگرچہ اس میں دیر لگے۔ لہٰذا خدا سے ڈرو۔ عمدہ طور پر روزی حاصل کرو حلال کو لو اور حرام کو چھوڑ دو۔

بَابُ التَّوَقِّي فِي التِّجَارَةِ

تجارت میں احتیاط کرنے کا بیان

۲۲۲۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، قیس بن ابی عزرہ فرماتے ہیں حضور کے زمانہ میں ہم لوگوں کا نام

Marfat.com

عَزْرَةَ قَالَ كُنَّا نُسَمَّى فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَاسِرَةً فَمَرَّ بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ أَحْسَنُ مِنْهُ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ إِنَّ الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ الْحَلِفُ وَاللَّغْوُ فَشُوبُوهُ بِالصَّدَقَةِ۔

سماسرہ تھا رہ دلال، آپ نے ہمارا نام اس سے اچھا تجویز کیا اور فرمایا اے تاجرو بیع میں قسم اور فضول باتیں بھی ہو جاتی ہیں اسے صدقہ سے دھو دیا کرو۔

۲۲۲۲- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رِفَاعَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا النَّاسُ يَتَبَايَعُونَ بُكْرَةً فَنَادَاهُمْ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ فَلَمَّا رَفَعُوا أَبْصَارَهُمْ وَمَدُّوا أَعْنَاقَهُمْ قَالَ إِنَّ التُّجَّارَ يُبْعَثُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فُجَّارًا إِلَّا مَنِ اتَّقَى اللهَ وَبَرَّ وَصَدَقَ۔

یعقوب بن حمید، یحیی بن سلیم، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، اسماعیل بن عبید بن رفاعہ، عبید، رفاعہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ساتھ باہر نکلے، لوگ اونٹ بیچ رہے تھے آپ نے انہیں آواز دی اے تاجر جب انہوں نے اپنی نگاہیں اٹھائیں اور گردنیں بلند کیں تو فرمایا تاجر قیامت کے روز فاسق فاجر اٹھائے جائیں گے مگر جو اللہ سے ڈرے۔ نیکی کرے اور سچ بولے۔

بَابُ إِذَا قُسِمَ لِلرَّجُلِ رِزْقٌ مِنْ وَجْهٍ فَلْيَلْزَمْهُ

خدا کا دیا ہوا ذریعہ رزق نہ چھوڑنے کا بیان

۲۲۲۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ثَنَا فَرْوَةُ أَبُو يُونُسَ عَنْ هِلَالِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصَابَ مِنْ شَيْءٍ فَلْيَلْزَمْهُ۔

محمد بن بشار، محمد بن عبداللہ فروہ ابو یونس ہلال بن جبیر، انس بن مالک کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے کوئی شے حاصل ہو وہ اسے لازم پکڑے۔

۲۲۲۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كُنْتُ أَجْهَزُ إِلَى الشَّامِ وَإِلَى مِصْرَ فَجَهَّزْتُ إِلَى الْعِرَاقِ فَأَتَيْتُ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ فَقُلْتُ لَهَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ كُنْتُ أَجْهَزُ إِلَى الشَّامِ فَجَهَّزْتُ إِلَى الْعِرَاقِ فَقَالَتْ كَاتِفْعَلْ مَالَكَ وَلِيُشَجِّرْكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَبَّبَ اللهُ لِأَحَدِكُمْ رِزْقًا مِنْ وَجْهٍ فَلَا يَدَعْهُ حَتَّى يَتَغَيَّرَ لَهُ أَوْ يَتَنَكَّرَ لَهُ۔

محمد بن یحیی، ابو عاصم عن ابیہ، زبیر بن عبید، نافع کہتے ہیں میں شام اور مصر مال لے جایا کرتا تھا، ایک بار عراق جانے کا ارادہ کیا تو حضرت عائشہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے اپنے ارادہ کا اظہار کیا، انہوں نے فرمایا ایسا نہ کرو اپنی وہی تجارت کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کسی کے لیے اللہ رزق کا سبب پیدا کر دے تو اس وقت تک نہ چھوڑے جب تک اس میں تغیر یا خرابی نہ پیدا ہو

Marfat.com

باب ۱۲ الصناعات

۲۲۲۵۔ حدثنا سويد بن سعيد حدثنا عمرو بن يحيى بن سعيد القرشي عن جده سعيد بن أبي سعيد عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما بعث الله نبيا إلا رعى غنما قال له أصحابه وأنت يا رسول الله قال وأنا كنت أرعاها لأهل مكة بالقراريط قال سويد يعني كل شاة بقيراط۔

۲۲۲۶۔ حدثنا محمد بن يحيى حدثنا محمد بن عبد الله الخزاعي والحجاج والهيثم بن جميل قالوا حدثنا حماد عن ثابت عن أبي رافع عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كان زكريا نجارا۔

۲۲۲۷۔ حدثنا محمد بن رمح حدثنا الليث بن سعد عن نافع عن القاسم بن محمد عن عائشة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن أصحاب الصور يعذبون يوم القيامة يقال لهم أحيوا ما خلقتم۔

۲۲۲۸۔ حدثنا عمرو بن رافع حدثنا عمر بن هارون عن همام عن قتادة الشيخي عن يزيد بن عبد الله بن الشخير عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أكذب الناس الغباغون والصواغون

باب ۱۳ الحكرة والجلب

۲۲۲۹۔ حدثنا نصر بن علي الجهضمي حدثنا أبو أحمد حدثنا إسرائيل عن علي بن سالم بن نوبان عن علي بن زيد بن جدعان عن سعيد بن المسيب عن عمر بن الخطاب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الجالب مرزوق والمحتكر ملعون۔

۲۲۳۰۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة حدثنا يزيد بن

پیشوں اور حرفتوں کا بیان

سوید بن سعید عمرو بن یحیی بن سعید القرشی سعید بن ابی احیحہ ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ نے کوئی ایسا نبی نہیں بھیجا کہ جس نے بکریاں نہ چرائی ہوں صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا آپ نے بھی حضور نے ارشاد فرمایا ہاں میں نے بھی قریش کی بکریاں قیراط کی اجرت پر چرائی ہیں سوید کہتے ہیں آپ کو ہر بکری کے عوض ایک قیراط دیا جاتا تھا

محمد بن یحیی محمد بن عبید اللہ الخزاعی، حجاج، ہیثم بن جمیل حماد، ثابت، ابو رافع، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت زکریا لکڑی کا کام کرتے تھے۔

محمد بن رمح، لیث، نافع، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالے علیہ وسلم نے فرمایا کہ تصویر بنانے والوں کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا کہ جو تم نے پیدا کی ہی اس میں جان ڈالو۔

عمرو بن رافع، عمر بن ہارون، ہمام قتادہ السنجی یزید بن عبد اللہ بن الشخیر، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے جھوٹے رنگریز اور صراف ہوتے ہیں۔

مال کو روکنے اور دوسرے شہروں سے لاکر فروخت کا بیان

نصر بن علی، ابو احمد، اسرائیل، علی بن سالم بن نوبان، علی بن زید بن جدعان، ابن المسیب، حضرت عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا باہر سے مال لانے والے کو رزق دیا جاتا ہے اور مال کو مہنگا بیچنے کی غرض سے روک لینے والا ملعون ہے۔

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، محمد بن

Marfat.com

هَارُونَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَضْلَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْتَكِرُ إِلَّا خَاطِئٌ۔

ابراہیم ابن المسیب، معمر بن عبداللہ بن فضلہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خطا کار کے سوا مال کوئی نہیں روکتا۔

۲۲۳۱- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنِي أَبُو يَحْيَى الْمَكِّيُّ عَنْ فَرُّوخٍ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنِ احْتَكَرَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ طَعَامًا ضَرَبَهُ اللّٰهُ بِالْجُذَامِ وَالْإِفْلَاسِ۔

یحییٰ بن حکیم، ابوبکر الحنفی، ہیثم بن رافع، ابو یحیی المکی، فروخ مولے عثمان، حضرت عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مسلمانوں کے غلے مال روکے گا اللہ اسے جذام اور افلاس میں مبتلا فرمائے گا۔

بَابُ أَجْرِ الرَّاقِي

دم کرنے کی اجرت لینے کا بیان

۲۲۳۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَعَثْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثِينَ رَاكِبًا فِي سَرِيَّةٍ فَنَزَلْنَا بِقَوْمٍ فَسَأَلْنَاهُمْ أَنْ يَقْرُونَا فَأَبَوْا فَلُدِغَ سَيِّدُهُمْ فَأَتَوْنَا فَقَالُوا أَفِيكُمْ أَحَدٌ يَرْقِي مِنَ الْعَقْرَبِ فَقُلْتُ نَعَمْ أَنَا وَلٰكِنْ لَا أَرْقِيهِ حَتّٰى تُعْطُونَا غَنَمًا قَالُوا فَإِنَّا نُعْطِيكُمْ ثَلَاثِينَ شَاةً فَقَبِلْنَاهَا فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ الْحَمْدَ سَبْعَ مَرَّاتٍ فَبَرَأَ وَنَبَضَتِ الْغَنَمُ فَعَرَضَ فِي أَنْفُسِنَا مِنْهَا شَيْءٌ فَقُلْنَا لَا تَعْجَلُوا حَتّٰى نَأْتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَدِمْنَا ذَكَرْتُ لَهُ الَّذِي صَنَعْتُ فَقَالَ أَوَمَا عَلِمْتَ أَنَّهَا رُقْيَةٌ اقْسِمُوهَا وَاضْرِبُوا لِي مَعَكُمْ سَهْمًا۔

ابراہیم ابن المسیب، معمر بن عبداللہ بن فضلہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خطا کار کے سوا مال کوئی نہیں روکتا۔

۲۲۳۳- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي

ابوکریب، ہشیم، ابو بشر، ابن ابی المتوکل، ح، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ ابو المتوکل، ابو سعید نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے ابو عبداللہ کہتے ہیں صحیح ابو المتوکل ہے۔

Marfat.com

لِلتَّوَكُّلِ عَنْ أَبِي سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللهِ وَالصَّوَابُ هُوَ أَبُو التَّوَكُّلِ۔

باب ۱۷: الْأَجْرِ عَلَى تَعْلِيمِ الْقُرْآنِ۔

قرآن کی تعلیم پر اجرت لینے کا بیان

۲۲۳۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَا نَا وَكِيعٌ نَا مُغِيرَةُ بْنُ زِيَادٍ الْمَوْصِلِيُّ عَنْ عُبَادَةَ ابْنِ نُسَيٍّ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ عَلَّمْتُ نَاسًا مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ الْقُرْآنَ وَالْكِتَابَةَ فَأَهْدَى إِلَيَّ رَجُلٌ مِنْهُمْ قَوْسًا فَقُلْتُ لَيْسَتْ بِمَالٍ وَأَرْمِي عَنْهَا فِي سَبِيلِ اللهِ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا فَقَالَ إِنْ سَرَّكَ أَنْ تُطَوَّقَ بِهَا طَوْقًا مِنْ نَارٍ فَاقْبَلْهَا۔

۲۲۳۴۔ حدیث: علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، مغیرہ بن زیاد، عبادہ بن نسی، اسود بن ثعلبہ، عبادہ بن الصامت سے فرمایا کہ میں نے اہل صفہ کو قرآن پڑھایا اور لکھنا سکھایا، تو ان میں سے ایک شخص نے میرے پاس ہدیہ میں کمان بھیجی، میں نے دل میں خیال کیا کہ یہ کوئی مال تو ہے نہیں، اور میں اس سے اللہ کی راہ میں تیر اندازی کروں گا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے بارے میں دریافت کیا آپ نے فرمایا اگر تم آگ کا پہننا پسند کرتے ہو تو اسے قبول کر لو۔

۲۲۳۵۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْكَلَاعِيِّ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ عَلَّمْتُ رَجُلًا الْقُرْآنَ فَأَهْدَى إِلَيَّ قَوْسًا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ أَخَذْتَهَا أَخَذْتَ قَوْسًا مِنْ نَارٍ فَرَدَدْتُهَا۔

سہل بن ابی سہل، یحیی بن سعید، ثور بن یزید، عبدالرحمان بن سلم، عطیہ الکلاعی، ابی بن کعب فرماتے ہیں میں نے ایک شخص کو قرآن کی تعلیم دی اس نے مجھے ہدیہ میں ایک کمان دی میں نے اس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا آپ نے فرمایا اگر تم اسے لو گے تو آگ کی کمان لو گے میں نے وہ کمان لوٹا دی۔

باب ۱۸: النَّهْيِ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ وَعَسْبِ الْفَحْلِ

کتے اور زنا وغیرہ کی اجرت کا بیان

۲۲۳۶۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ۔

ہشام، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، زہری، ابو بکر بن عبدالرحمان، حضرت ابو مسعود فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت، رنڈی کی کمائی، نجومی کی اجرت کھانے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۲۲۳۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ نَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

علی بن محمد، محمد بن طریف، محمد بن فضیل، اعمش، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت اور زنا کو مادہ پر

Marfat.com

وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَعَسْبِ الْفَحْلِ۔

۲۲۳۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَلِيدُ أَنْبَأَ ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْبَوْرِ۔

بَابُ كَسْبِ الْحَجَّامِ

باب ۱۷: حجام کی کمائی کا بیان

۲۲۳۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْعَدَنِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَأَعْطَاهُ أَجْرَهُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَحْدَهُ قَالَهُ ابْنُ مَاجَةَ۔

محمد بن ابی عمر العدنی، ابن عیینہ، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے تو حجام کو اس کی اجرت عطا کی (ابن ماجہ کہتے ہیں اسے صرف ابن ابی عمر نے ہی روایت کرتا ہے۔

۲۲۴۰۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ أَبُو حَفْصٍ الصَّيْرَفِيُّ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَا ثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَنِي فَأَعْطَيْتُ الْحَجَّامَ أَجْرَهُ۔

عمرو بن علی ابو حفص الصیرفی، ابو داؤد، ح، محمد بن عبادۃ الواسطی، یزید بن ہارون، ورقاء، عبدالاعلیٰ، ابی جمیلہ، علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے اور مجھے اس کی اجرت دینے کا حکم دیا میں نے حجام کو اجرت دی۔

۲۲۴۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ۔

عبدالحمید بن بیان الواسطی، خالد بن عبداللہ یونس، ابن سیرین، حضرت انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے تو حجام کو اجرت عطا فرمائی۔

۲۲۴۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عُتْبَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ۔

ہشام، یحییٰ بن حمزہ، اوزاعی، زہری، ابوبکر بن عبدالرحمان بن الحارث بن ہشام، ابو مسعود، عتبہ بن عمرو نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجام کی کمائی سے منع فرمایا ہے۔

۲۲۴۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَبَابَةُ ابْنُ سَوَّارٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَرَامِ ابْنِ مُحَيِّصَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ فَنَهَاهُ عَنْهُ فَذَكَرَ لَهُ الْحَاجَةَ فَقَالَ اعْلِفْهُ نَوَاضِحَكَ۔

ابن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب، زہری، حرام بن محیصہ، محیصہ نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے حجام کی کمائی کے بارے میں دریافت کیا۔ آپ نے انہیں منع فرما دیا۔ میں نے اس شخص کی ضرورت بیان کی آپ نے فرمایا اس سے گھاس خرید کر اپنے جانوروں کو کھلا دو۔

Marfat.com

باب ۱۸/ مَا لَا يَحِلُّ بَيْعُهُ

ناجائز چیزوں کی فروخت کا بیان

۲۲۴۴- حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ فَقِيلَ لَهُ عِنْدَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ شُحُومَ الْمَيْتَةِ فَإِنَّهُ يُدْهَنُ بِهَا السُّفُنُ وَيُدْهَنُ بِهَا الْجُلُودُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ قَالَ لَا هُوَ حَرَامٌ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْهِمُ الشُّحُومَ فَأَجْمَلُوهُ ثُمَّ بَاعُوهُ فَأَكَلُوا ثَمَنَهُ۔

احمد بن محمد بن یحییٰ بن سعید القطان، ہاشم بن القاسم، ابو جعفر رازی، عاصم، ابو المہلب عبداللہ الافریقی، ابو امامہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے گانے والی عورتوں کی خرید و فروخت ان کی کمائی اور ان کی قیمت کھانے سے منع فرمایا ہے

۲۲۴۵- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْإِفْرِيقِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْمُغَنِّيَاتِ وَعَنْ شِرَائِهِنَّ وَعَنْ كَسْبِهِنَّ وَعَنْ أَكْلِ أَثْمَانِهِنَّ۔

باب ۱۹/ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ الْمُنَابَذَةِ وَالْمُلَامَسَةِ

بیع منابذہ اور ملامسہ کی ممانعت کا بیان

۲۲۴۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ۔

ابن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابو اسامہ، عبیداللہ بن عمر، حبیب بن عبدالرحمان، حفص بن عاصم، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بیع ملامسہ اور منابذہ سے منع فرمایا ہے۔

۲۲۴۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسَهْلُ بْنُ

ابن ابی شیبہ، سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، زہری،

ف بیع منابذہ یہ ہے کہ بائع اپنا کپڑا مشتری کی جانب پھینکے اور مشتری اپنا کپڑا بائع کی جانب۔ اور اس کے معنی زمانہ جاہلیت میں یہ لیے جاتے تھے کہ بیع لازم ہوگئی، اور کوئی بھی مال کو نہ دیکھتا تھا اور ملامسہ یہ ہے کہ کسی شئے کے چھونے سے بیع لازم ہو جائے اور خریدار کو واپسی کا حق باقی نہ رہے، اس صورت میں سراسر دھوکہ مشتری کے ساتھ ہوتا ہے، اور منابذہ میں ہر دو جانب دھوکہ کا احتمال ہے۔

Marfat.com

أَبِي سَهْلٍ قَالَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ زَادَ سَهْلٌ قَالَ سُفْيَانُ الْمُلَامَسَةُ أَنْ يَلْمِسَ الرَّجُلُ بِيَدِهِ ثَمَنًا وَلَا يَرَاهُ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَقُولَ إِنِّي أُنَابِذُكَ مَا مَعَكَ وَأُنَابِذُنِي مَا مَعِي

عطا بن یزید، ابوسعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ملامسہ اور منابذہ کی ممانعت فرمائی ہے ابن عیینہ کہتے ہیں ملامسہ یہ ہے کہ آدمی اپنے ہاتھ سے کسی شئے کو چھوئے اور اسے دیکھے نہیں اور منابذہ یہ ہے کہ آدمی دوسرے سے یہ کہے کہ جو کچھ تیرے پاس ہے وہ میری جانب پھینک دے اور میرے پاس جو کچھ ہے وہ میں تیری جانب پھینک دوں گا۔

بَابُ ۷۰ لَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَسُومُ عَلَى سَوْمِهِ

دوسرے کی بیع پر بیع کرنے کا بیان

۲۲۴۸- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ۔

سوید، مالک، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی ایک دوسرے کی بیع پر بیع نہ کرے۔

۲۲۴۹- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَسُومُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ

ہشام، سفیان، زہری، ابن المسیب، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی دوسرے کی بیع پر بیع نہ کرے، اور نہ اس کے سودے پر سودا کرے۔

بَابُ ۷۱ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ النَّجْشِ۔

بیع نجش کی ممانعت کا بیان

۲۲۵۰- قَرَأْتُ عَلَى مُصْعَبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيِّ عَنْ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو حُذَافَةَ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّجْشِ۔

مصعب بن عبداللہ الزبیری، مالک، ح، ابو حذافہ، مالک، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نجش سے منع فرمایا ہے۔

۲۲۵۱- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنَاجَشُوا۔

ہشام، سہل بن ابی سہل، سفیان، زہری، سعید ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیع نجش نہ کیا کرو۔

بَابُ ۷۲ النَّهْيِ أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ

شہر والے کے لیے دیہاتی کا مال فروخت کرنے کا بیان

۲۲۵۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ۔

ابن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید بن المسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شہری دیہاتی کا مال نہ بیچے۔

Marfat.com

۲۲۵۳ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقُ اللهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ.

ہشام، ابن عیینہ، ابوالزبیر، حضرت جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شہری دیہاتی کا مال نہ بیچے۔ لوگوں کو چھوڑ دو اللہ تعالیٰ ایک کا رزق دوسرے کے ذریعہ تبارہ گا۔

۲۲۵۴ - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا قَوْلُهُ حَاضِرٌ لِبَادٍ قَالَ لَا يَكُونُ لَهُ سِمْسَارًا.

عباس بن عبدالعظیم، عبدالرزاق، معمر ابن طاؤس طاؤس، ابن عباسؓ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے شہری کو دیہاتی کا مال بیچنے سے منع فرمایا ہے، طاؤس کہتے ہیں میں نے ابن عباس سے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے فرمایا شہری دیہاتی کی دلالی نہ کرے۔

بَابُ ۷۲۳ النَّهْيِ عَنْ تَلَقِّي الْجَلَبِ.

شہر پہنچنے سے پہلے مال نہ خریدنے کا بیان

۲۲۵۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا أُسَامَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَلَقَّوُا الْأَجْلَابَ فَمَنْ تَلَقَّى مِنْهُ شَيْئًا فَاشْتَرَى فَصَاحِبُهُ بِالْخِيَارِ إِذَا أَتَى السُّوقَ.

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، اسامہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر باہر سے مال آتا ہو تو شہر سے باہر جا کر نہ خریدو، اگر کسی نے خرید لیا تو شہر پہنچ کر مالک کو اختیار ہوگا چاہے بیع قائم رکھے چاہے فسخ کر دے۔

۲۲۵۶ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَلَقِّي الْجَلَبِ.

ابن ابی شیبہ، عبدہ، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے شہر سے باہر جا کر مال خریدنے سے منع فرمایا ہے۔

۲۲۵۷ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَحَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ ثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ ثَنَا أَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَلَقِّي الْبُيُوعِ.

یحییٰ بن حکیم، یحییٰ بن سعید، حماد بن مسعدہ، سلیمان التیمی ح، اسحاق بن ابراہیم بن حبیب ابن الشہید، معتمر بن سلیمان، سلیمان، ابو عثمان النہدی، ابن مسعود کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے باہر جا کر مال خریدنے سے منع فرمایا ہے۔

بَابُ ۷۲۴ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا.

خرید و فروخت کرنے والے کے اختیار کا بیان

۲۲۵۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَ

محمد بن رمح، لیث، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ

Marfat.com

اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَبَايَعَ الرَّجُلَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا وَكَانَا جَمِيعًا أَوْ يُخَيِّرُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَإِنْ خَيَّرَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَتَبَايَعَا عَلَى ذَلِكَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ وَإِنْ تَفَرَّقَا بَعْدَ أَنْ يَتَبَايَعَا وَلَمْ يَتْرُكْ وَاحِدٌ مِنْهُمَا الْبَيْعَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب دو آدمی بیع کریں تو انہیں اس وقت اختیار ہے جب تک جدا نہ ہو جائیں یا ایک نے دوسرے کو اختیار دیدیا اور اس نے بیع قبول کر لی تو یہ اختیار ضروری ہو جائے گا اور بیع ضروری ہو جائے گی اور اگر دونوں جدا ہو گئے اور بیع ترک نہ کی تب بھی بیع لازم ہو جائے گی۔

۲۲۵۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَأَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ جَمِيلِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْوَضِيِّ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا۔

احمد بن عبدہ، احمد بن المقدام، حماد، جمیل بن مرہ، ابوالوضی، ابوبرزۃ الاسلمی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بائع اور مشتری کو جب تک جدا نہ ہوں اختیار رہے

۲۲۶۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا۔

محمد بن یحییٰ، اسحاق بن منصور، عبدالصمد، شعبہ، قتادہ، حسن، سمرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری کو اس وقت تک اختیار ہے جب تک وہ جدا نہ ہو۔

بَابٌ ۲۵۔ بَيْعِ الْخِيَارِ

بیع اختیار کا بیان

۲۲۶۱۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيَّانِ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ اشْتَرَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَعْرَابِ حَمْلَ حَبْطٍ فَلَمَّا وَجَبَ الْبَيْعُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَرْ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ عَمَّرَكَ اللَّهُ بَيْعًا۔

حرملہ بن یحییٰ، احمد بن عیسیٰ، ابن وہب، ابن جریج، ابوالزبیر، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گاؤں والے سے ایک گھاس کی گٹھڑی خریدی آپ نے اس سے فرمایا اب تمہیں اختیار ہے چاہے بیع کو قائم رکھ چاہے فسخ کر دے، اس نے عرض کیا اللہ آپ کی عمر دراز کرے میں نے بیع کو برقرار رکھا۔

۲۲۶۲۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ صَالِحٍ الْمَدَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْبَيْعُ عَنْ تَرَاضٍ۔

عباس بن الولید، مروان بن محمد، عبدالعزیز بن محمد، داؤد بن صالح المدنی، صالح، ابوسعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیع باہمی رضامندی سے ہوتی ہے۔

Marfat.com

بَابُ ٢٦ الْبَيِّعَانِ يَخْتَلِفَانِ

بائع اور مشتری کے اختلاف کا بیان

٢٢٦٣۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْقَاسِمِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ بَاعَ مِنَ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ رَقِيقًا مِنْ رَقِيقِ الْإِمَارَةِ فَاخْتَلَفَا فِي الثَّمَنِ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ هٰذَا عَبْدُكَ يَعْنِي يَعْتَرِفُ الْقَوْلَ وَقَالَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ إِنَّمَا اشْتَرَيْتُ مِنْكَ بِعِشْرِينَ أَلْفًا فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ إِنْ شِئْتَ حَدَّثْتُكَ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَاتِهِ قَالَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ وَالْبَيِّعُ قَائِمٌ بِعَيْنِهِ فَالْقَوْلُ مَا قَالَ الْبَائِعُ أَوْ يَتَتَارَكَانِ الْبَيْعَ قَالَ فَإِنِّي أَرَى أَنْ أَرُدَّ الْبَيْعَ فَرَدَّهُ۔

٢٢٦٣۔ حدیث ہمیں عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، ہشیم، ابن ابی لیلیٰ، قاسم بن عبدالرحمان، عبدالرحمان، عبداللہ بن مسعود نے حکومت کے غلاموں سے ایک غلام اشعث بن قیس کے ہاتھ فروخت کیا۔ پھر قیمت میں اختلاف ہو گیا، ابن مسعود فرماتے تھے میں نے بیس ہزار میں بیچا ہے، اشعث کہتے تھے میں نے دس ہزار میں خریدا ہے، ابن مسعود نے فرمایا کیا میں آپ سے رسول اللہ کی حدیث بیان نہ کروں، اشعث نے جواب دیا ضرور۔ ابن مسعود نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا جب بائع اور مشتری میں اختلاف ہو جائے اور دونوں کے پاس کوئی گواہ نہ ہو یا تو بیع قائم رہیگی اور بائع کا قول تسلیم کیا جائیگا یا بیع فسخ کر دیجائیگی اشعث بولے میں بیع فسخ کرتا ہوں ابن مسعود نے غلام

بَابُ ٢٧ النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ وَعَنْ رِبْحِ مَا لَمْ يُضْمَنْ

جس شے کا مالک نہ ہو اسکی بیع جائز نہ ہونیکا بیان

٢٢٦٤۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ يُوسُفَ بْنَ مَاهَكَ يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ الرَّجُلُ يَسْأَلُنِي الْبَيْعَ لَيْسَ عِنْدِي أَفَأَبِيعُهُ قَالَ لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو بشر، یوسف بن ماہک، حکیم بن حزام فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ایک شخص مجھ سے بیع کا سوال کرتا ہے اور وہ شے میرے پاس نہ ہو تو کیا میں اسے فروخت کر سکتا ہوں، آپ نے فرمایا جو شے تمہارے پاس نہ ہو اسے فروخت نہ کرو۔

٢٢٦٥۔ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ ثَنَا حَمَّادُ ابْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ قَالَا ثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ بَيْعٌ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ وَلَا رِبْحُ مَا لَمْ يُضْمَنْ۔

ازہر بن مروان، حماد بن زید، ح، ابو کریب، ابن علیہ، ایوب، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شے تمہارے پاس نہ ہو اس کی بیع حلال نہیں، اور جو تمہاری ضمانت میں نہ ہو اس کا نفع جائز نہیں۔

٢٢٦٦۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ الْفُضَيْلِ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُتَّابِ بْنِ أُسَيْدٍ قَالَ لَمَّا بَعَثَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَكَّةَ نَهَاهُ عَنْ شَرْطٍ مَا لَمْ يُضْمَنْ۔

عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن الفضیل، لیث، عطا، عتاب بن اسید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب انہیں مکہ بھیجا تو انہیں اس فائدہ لینے سے منع کیا جس کے وہ ضامن نہ ہوں۔

Marfat.com

بَابُ ۲۸ إِذَا بَاعَ الْمُجِيزَانِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ

شرکت میں مال بیچنے کا بیان

۲۲۶۷۔ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ ابْنِ عَامِرٍ أَوْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا۔

حمید بن مسعدہ، خالد بن الحارث، سعید، قتادہ، حسن، عقبہ بن عامر یا سمرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب دو صاحب اختیار کسی شئے کو فروخت کریں تو وہ اول کی ہو گی۔

۲۲۶۸۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَاعَ الْمُجِيزَانِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ۔

حسین بن ابی السری العسقلانی، محمد بن اسمٰعیل، وکیع، سعید بن بشیر، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب دو صاحب اختیار کسی شئے کو فروخت کریں تو وہ چیز پہلے کی ہو گی۔

بَابُ ۲۹ بَيْعِ الْعُرْبَانِ

بیع عربان کی ممانعت کا بیان

۲۲۶۹۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ قَالَ بَلَغَنِي عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْعُرْبَانِ۔ ف

ہشام، مالک، رجل مجہول، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع عربان سے منع فرمایا ہے

۲۲۷۰۔ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ الرُّخَامِيُّ ثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ أَبُو مُحَمَّدٍ كَاتِبُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ الْأَسْلَمِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْعُرْبَانِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعُرْبَانُ أَنْ يَشْتَرِيَ الرَّجُلُ دَابَّةً بِمِائَةِ دِينَارٍ فَيُعْطِيَهِ دِينَارًا عُرْبُونًا فَيَقُولُ إِنْ لَمْ أَشْتَرِ الدَّابَّةَ فَالدِّينَارُ لَكَ وَقِيلَ لِمَالِكٍ أَعَامٌ مَنْ يَشْتَرِي الرَّجُلُ الشَّيْءَ فَيَدْفَعُ إِلَى الْبَائِعِ دِرْهَمًا أَوْ أَقَلَّ أَوْ أَكْثَرَ وَيَقُولُ إِنْ أَخَذْتُهُ وَإِلَّا فَالدِّرْهَمُ لَكَ۔

فضل بن یعقوب الرخامی، حبیب بن حبیب، عبداللہ بن عامر، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو ابن العاص کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع عربان سے منع فرمایا ہے ابو عبداللہ ابن ماجہ رحمہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ عربان کے معنی یہ ہیں کہ ایک جانور سو دینار میں خریدے اور دو دینار بطور بیعانہ دے۔ اور یہ کہے کہ اگر میں جانور نہ خریدوں تو یہ دینار تیرے ہیں۔

بَابُ ۳۰ النَّهْيُ عَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ وَعَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ۔

بیع حصاۃ اور بیع غرر کی ممانعت کا بیان

۲۲۷۱۔ حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا عَبْدُ

محرز بن سلمہ، عبدالعزیز بن محمد، عبیداللہ، ابوالزناد،

ف: عربان اسے کہتے ہیں کہ بیعانہ پہلے دیدیا جائے اور اگر خریدار وقت معین پر مال کی قیمت نہ دے سکے یا مال نہ اٹھا سکے تو بیعانہ ضبط ہو جائے۔

Marfat.com

الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَعَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ ۔ ف

اعرج، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بیع غرر اور بیع حصاۃ سے منع فرمایا ہے۔

۲۲۷۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ابْنُ عُتْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ۔

ابوکریب، عباس بن عبدالعظیم، اسود بن عامر، ایوب بن عتبہ، یحیی بن کثیر، عطاء، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بیع غرر سے منع فرمایا ہے۔

بَابُ ۳۱ النَّهْيِ عَنْ شِرَاءِ مَا فِي بُطُونِ الْأَنْعَامِ وَضُرُوعِهَا وَضَرْبَةِ الْغَائِصِ

جانور کے پیٹ یا تھنوں میں جو شئے ہو اسے بھر جائے اور غوطہ خور کے غوطہ کی شئے کا بیان

۲۲۷۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَهْضَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْيَمَامِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ إِبْرَاهِيمَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شِرَاءِ مَا فِي بُطُونِ الْأَنْعَامِ حَتَّى تَضَعَ وَعَنْ مَا فِي ضُرُوعِهَا إِلَّا بِكَيْلٍ وَعَنْ شِرَاءِ الْعَبْدِ وَهُوَ آبِقٌ وَعَنْ شِرَاءِ الْمَغَانِمِ حَتَّى تُقْسَمَ وَعَنْ شِرَاءِ الصَّدَقَاتِ حَتَّى تُقْبَضَ وَعَنْ ضَرْبَةِ الْغَائِصِ

ہشام، حاتم بن اسماعیل، جہضم بن عبداللہ، محمد بن ابراہیم محمد بن زید العبدی، شہر بن حوشب، ابوسعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ نے اس سے منع فرمایا ہے کہ جانور کے پیٹ میں جو بچہ ہو یا اس کے تھنوں میں دودھ ہو اسے بیچا جائے تاوقتیکہ بچہ پیدا نہ ہو جائے اور دودھ نہ نکل آئے، اور جب تک دودھ پورے وزن سے نہ بیچا جائے اور بھاگے ہوئے غلام کو بیچنے سے بھی منع فرمایا ہے اور مال غنیمت کے تقسیم ہونے سے پہلے یا صدقہ پر قبضہ کرنے سے قبل مال بیچنے سے منع فرمایا اور غوطہ مار کا غوطہ خریدنے کو بھی منع فرمایا ہے۔

۲۲۷۴۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ

ہشام، سفیان، ایوب، ابن جبیر، ابن عمر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حبل حبلہ کی تجارت سے منع فرمایا ہے۔

بَابُ ۳۲ بَيْعِ الْمُزَايَدَةِ

بیع مزایدہ (نیلام) کا بیان

۲۲۷۵۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَخْضَرُ بْنُ عَجْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ عَنْ

ہشام، عیسی بن یونس، اخضر بن عجلان، ابوبکر الحنفی، انس نے فرمایا کہ ایک شخص نے حضور کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ سے

ف: بیع الحصاۃ یہ ہے کہ آدمی کنکری پھینکے اور جس شئے پر وہ گر جائے تو اس شئے کی بیع قائم ہو جائے اور بیع غرر اسے کہتے ہیں کہ جس شئے کے ملنے کا یقین نہ ہو اس کی بیع کرے، مثلاً تالاب میں مچھلیوں کی، ہوا میں پرندوں کی، اور موجودہ دور میں کسی شئے کا بلیک مارکیٹ کے باعث ملنا یقینی نہ ہو، اور پھر بلیک مارکیٹر اس کی بیع کرتا ہے تو یہ بیع غرر بھی ہے اور بیع نامعلوم بھی۔

Marfat.com

أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُهُ فَقَالَ لَكَ فِي بَيْتِكَ شَيْءٌ قَالَ بَلَى حِلْسٌ نَلْبَسُ بَعْضَهُ وَنَبْسُطُ بَعْضَهُ وَقَدَحٌ نَشْرَبُ فِيهِ الْمَاءَ قَالَ ائْتِنِي بِهِمَا قَالَ فَأَتَاهُ بِهِمَا فَأَخَذَهُمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ مَنْ يَشْتَرِي هَذَيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا آخُذُهُمَا بِدِرْهَمٍ قَالَ وَمَنْ يَزِيدُ عَلَى دِرْهَمٍ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا آخُذُهُمَا بِدِرْهَمَيْنِ فَأَعْطَاهُمَا إِيَّاهُ وَأَخَذَ الدِّرْهَمَيْنِ فَأَعْطَاهُمَا الْأَنْصَارِيَّ قَالَ اشْتَرِ بِأَحَدِهِمَا طَعَامًا فَانْبِذْهُ إِلَى أَهْلِكَ وَاشْتَرِ بِالْآخَرِ قَدُومًا فَأْتِنِي بِهِ فَفَعَلَ فَأَخَذَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَدَّ فِيهِ عُودًا بِيَدِهِ وَقَالَ اذْهَبْ فَاحْتَطِبْ وَلَا أَرَاكَ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا فَجَعَلَ يَحْتَطِبُ وَيَبِيعُ فَجَاءَ وَقَدْ أَصَابَ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ فَقَالَ اشْتَرِ بِبَعْضِهَا طَعَامًا وَبِبَعْضِهَا ثَوْبًا ثُمَّ قَالَ هَذَا خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ يَجِيءَ الْمَسْأَلَةُ نُكْتَةً فِي وَجْهِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لَا تَصْلُحُ إِلَّا لِذِي فَقْرٍ مُدْقِعٍ أَوْ لِذِي غُرْمٍ مُفْظِعٍ أَوْ دَمٍ مُوجِعٍ۔

سوال کیا، آپ نے فرمایا تمہارے گھر میں کوئی شے ہے، اس نے عرض کیا جی ہاں ایک کملی ہے، اس کا کچھ حصہ اوڑھ لیتا ہوں اور کچھ بچھا لیتا ہوں اور ایک پیالہ ہے جس میں ہم پیتے ہیں، آپ نے فرمایا جاؤ اسے لے آؤ، وہ گیا اور دونوں لے کر آیا، اور آپ کے سامنے پیش کیا، حضور نے ان دونوں کو اپنے دست مبارک میں لے کر فرمایا ان دونوں کو کون خریدتا ہے ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ میں ان دونوں کو ایک درم میں لیتا ہوں آپ نے فرمایا اس سے زیادہ قیمت کون دیتا ہے دوسرے نے عرض کیا دو درم میں لیتا ہوں آپ نے اس کے ہاتھ دو درم میں دونوں چیزیں فروخت کر دیں اور وہ دو درہم اس شخص کو دیتے ہوئے فرمایا ایک درہم کا کھانا خرید کر گھر والوں کو دیدو، اور دوسرے درم کی ایک کلہاڑی خرید کر میرے پاس لاؤ اس نے ایسا ہی کیا، آپ نے ہاتھ میں کلہاڑی لیکر خود اپنے دست اقدس سے دستہ لگایا اور فرمایا جاؤ جنگل سے لکڑیاں لاؤ فروخت کرو اور پندرہ دن تک میرے پاس نہ آنا، اس نے لکڑیاں لانی بیچنی شروع کیں، پندرہ روز بعد وہ حضور اکرم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا، اس کے پاس اس وقت دس درم موجود تھے حضور نے فرمایا اس میں سے کچھ کا کھانا اور کچھ کا کپڑا خرید لو، پھر فرمایا یہ تمہارے لیے اس سے بہتر ہے کہ مانگنے کی وجہ سے قیامت کے دن چہرے پر داغ ہوں، مانگنا اس کیلیے جائز ہے جو محتاج یا قرضدار ہو یا خون میں گرفتار ہو۔

بَابُ ۳۳ الْإِقَالَةِ

بیع فسخ کرنے کا بیان

۲۲۷۶۔ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ يَحْيَى أَبُو الْخَطَّابِ ثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَقَالَ مُسْلِمًا أَقَالَهُ اللهُ عَثْرَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

زیاد بن یحییٰ، مالک بن سعیر، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مسلم کی بیع واپس کرنے پر راضی ہو جائے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے گناہ معاف فرمائے گا۔

بَابُ ۳۴ مَنْ كَرِهَ أَنْ يُسْعِرَ

نرخ مقرر کرنے کی کراہت کا بیان

۲۲۷۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا حَجَّاجٌ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَحُمَيْدٍ وَثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ

محمد بن المثنیٰ، حجاج، حماد بن سلمہ، قتادہ، حمید، ثابت، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ کے زمانہ میں ایک بار غلہ مہنگا ہو گیا،

Marfat.com

ابْنِ مَالِكٍ قَالَ غَلَا السِّعْرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ غَلَا السِّعْرُ فَسَعِّرْ لَنَا فَقَالَ إِنَّ اللهَ هُوَ الْمُسَعِّرُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الرَّزَّاقُ وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَلْقَى رَبِّي وَلَيْسَ أَحَدٌ يَطْلُبُنِي بِمَظْلَمَةٍ فِي دَمٍ وَلَا مَالٍ۔

لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ غلہ مہنگا ہو گیا ہے اگر آپ کوئی نرخ مقرر فرما دیں تو بہتر ہے آپ نے فرمایا اللہ ہی نرخ مقرر کرنے والا ہے وہی تنگی کرتا وہی فراخی کرتا ہے اور وہی رزق دیتا ہے اور میں چاہتا ہوں کہ جب اللہ سے میری ملاقات ہو تو کوئی شخص خون یا مال میں ظلم کی وجہ سے مجھ پر دعوے کرنے والا نہ ہو۔

۲۲۷۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رِيَاحٍ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ غَلَا السِّعْرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ قَوِّمْ لَنَا فَقَالَ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَلْقَى رَبِّي وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يَطْلُبُنِي بِمَظْلَمَةٍ ظَلَمَتُهُ۔

محمد بن زیاد، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ، ابو نضرہ، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں قیمتیں بڑھ گئیں، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کوئی قیمت معین فرما دیجیے آپ نے فرمایا میں چاہتا ہوں کہ جب اللہ سے میری ملاقات ہو تو کوئی مجھ پر ظلم کا دعوے کرنے والا نہ ہو۔

بَابُ ٧٣٥ السَّمَاحَةِ فِي الْبَيْعِ

خرید و فروخت میں سہولت سے کام لینے کا بیان

۲۲۷۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْبَلْخِيُّ أَبُو بَكْرٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ قَالَ قَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ اللهُ الْجَنَّةَ رَجُلًا كَانَ سَهْلًا بَائِعًا وَمُشْتَرِيًا۔

محمد بن ابان، ابن علیہ، یونس بن عبید، علی بن زید بن جدعان، حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کو جنت میں داخل فرمائے گا جو خرید و فروخت میں نرمی کرے گا۔

۲۲۸۰۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ ثَنَا أَبِي ثَنَا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللهُ عَبْدًا سَمْحًا إِذَا بَاعَ سَمْحًا إِذَا اشْتَرَى سَمْحًا إِذَا اقْتَضَى۔

عمرو بن عثمان بن سعید، عثمان، ابو غسان، محمد بن مطرف، محمد بن المنکدر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خدا اس بندے پر رحمت نازل فرمائے جب بیچے تو نرمی سے بیچے، خریدے تو نرمی سے خریدے۔ فیصلہ کرے تو نرمی سے کرے۔

بَابُ ٧٣٦ السَّوْمِ

کسی شئے کے سودا کرنے کا بیان

۲۲۸۱۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ شَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ قَيْلَةَ أُمِّ بَنِي أُنْمَارٍ قَالَتْ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ عُمْرَتِهِ عِنْدَ الْمَرْوَةِ فَقُلْتُ

یعقوب بن حمید، یحییٰ بن شبیب، عبداللہ بن عثمان بن خیثم، قیلہ ام بنی انمار نے فرمایا کہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں ایک عمرہ میں مروہ کے قریب حاضر ہوئی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں خرید و فروخت کیا کرتی ہوں

Marfat.com

يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي لَأَمُرُّ بِالْبَيْعِ وَأَشْتَرِي فَإِذَا أَرَدْتُ أَنْ أَبْتَاعَ الشَّيْءَ سُمْتُ بِهِ أَقَلَّ مِمَّا أُرِيدُ ثُمَّ أَزِيدُ ثُمَّ أَزِيدُ حَتَّى أَبْلُغَ الَّذِي أُرِيدُ وَإِذَا أَرَدْتُ أَنْ أَبِيعَ الشَّيْءَ سُمْتُ بِهِ أَكْثَرَ مِنَ الَّذِي أُرِيدُ ثُمَّ وَضَعْتُ حَتَّى أَبْلُغَ الَّذِي أُرِيدُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْعَلْ يَا قُبَيْلَةُ إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَبْتَاعَ شَيْئًا فَاسْتَامِ بِهِ الَّذِي تُرِيدُ بِيعَ أَوْ مُنِعْتَ فَإِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَبِيعَ شَيْئًا فَاسْتَامِ بِهِ الَّذِي تُرِيدُ بِيعَ أَوْ مُنِعْتَ.

جب مجھے کوئی شے خریدنی ہوتی ہے تو میں کم قیمت لگاتی ہوں پھر تھوڑی تھوڑی زیادتی کرتی ہوں حتی کہ جتنے میں میرا لینے کا ارادہ ہوتا ہے اس قیمت تک پہنچ جاتی ہوں اور جب کوئی شے بیچتی ہوں تو زیادہ قیمت بتاتی ہوں پھر تھوڑی تھوڑی کم کر کے صحیح قیمت پر بیچتی ہوں، آپ نے فرمایا ایسا نہ کیا کرو، بلکہ جب کوئی شے خریدو تو اس کی ایک قیمت بتا دو پھر اس کی مرضی ہے چاہے دے یا نہ دے، اسی طرح جب کوئی شے بیچو تو اس کی ایک قیمت بتا دو پھر اس کی مرضی ہے چاہے خریدار خریدے یا نہ خریدے۔

۲۲۸۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ فَقَالَ لِي أَتَبِيعُ نَاضِحَكَ هَذَا بِدِينَارٍ وَاللهُ يَغْفِرُ لَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ هُوَ نَاضِحُكُمْ إِذَا أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ قَالَ فَتَبِيعُهُ بِدِينَارَيْنِ وَاللهُ يَغْفِرُ لَكَ قَالَ فَمَا زَالَ يَزِيدُنِي دِينَارًا دِينَارًا وَيَقُولُ مَكَانَ كُلِّ دِينَارٍ وَاللهُ يَغْفِرُ لَكَ حَتَّى بَلَغَ عِشْرِينَ دِينَارًا فَلَمَّا أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ أَخَذْتُ بِرَأْسِ النَّاضِحِ فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا بِلَالُ أَعْطِهِ مِنَ الْغَنِيمَةِ عِشْرِينَ دِينَارًا وَقَالَ انْطَلِقْ بِنَاضِحِكَ فَاذْهَبْ بِهِ إِلَى أَهْلِكَ.

محمد بن یحیی، یزید بن ہارون، جریری، ابو نضرہ، جابر بن عبداللہ نے فرمایا کہ میں ایک غزوہ میں رسول اللہ کے ساتھ تھا آپ نے فرمایا کیا تم یہ اپنا اونٹ ایک دینار میں فروخت کرتے ہو اللہ تمہاری مغفرت کرے گا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ آپ ہی کا اونٹ ہے لیکن میں مدینہ پہنچ جاؤں۔ آپ نے فرمایا اچھا دو دینار میں اللہ تمہاری مغفرت کرے، اسی طرح حضور ایک دینار بڑھاتے رہے اور ہر دینار کے ساتھ فرماتے رہے خدا تمہاری مغفرت کرے حتی کہ آپ بیس دینار تک پہنچ گئے، جب میں مدینہ پہنچا تو اونٹ لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ نے فرمایا اے بلال انہیں مال غنیمت میں سے بیس دینار دے دو، اور فرمایا یہ اونٹ بھی اپنے گھر واپس لے جاؤ۔

۲۲۸۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَا نَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى أَنَا الرَّبِيعُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ نَوْفَلِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السُّومِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَعَنْ ذَبْحِ ذَوَاتِ الدُّرِّ.

علی محمد، سہل بن ابی سہل، عبداللہ بن موسیٰ، ربیع بن حبیب، نوفل بن عبدالملک، عبدالملک، حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آفتاب طلوع ہونے سے قبل نرخ لگانے اور دودھ دینے والے جانور کو ذبح کرنے سے منع فرمایا ہے۔

باب ۳۷۔ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ الْأَيْمَانِ فِي الشِّرَاءِ وَالْبَيْعِ

خرید و فروخت میں قسمیں کھانے کی ممانعت کا بیان

۲۲۸۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، احمد بن سنان، ابو معاویہ،

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالُوا ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ عَلَى فَضْلِ الْمَاءِ بِالْفَلَاةِ يَمْنَعُهُ ابْنَ السَّبِيلِ وَرَجُلٌ بَايَعَ رَجُلًا سِلْعَةً بَعْدَ الْعَصْرِ فَحَلَفَ بِاللَّهِ لَأَخَذَهَا بِكَذَا وَكَذَا فَصَدَّقَهُ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ ذَلِكَ وَرَجُلٌ بَايَعَ إِمَامًا لَا يُبَايِعُهُ إِلَّا لِدُنْيَا فَإِنْ أَعْطَاهُ مِنْهَا وَفَى لَهُ وَإِنْ لَمْ يُعْطِهِ مِنْهَا لَمْ يَفِ لَهُ.

۲۲۸۵ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ خَرَشَةَ الْحَرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ قُلْتُ مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَدْ خَابُوا وَخَسِرُوا قَالَ الْمُسْبِلُ إِزَارَهُ وَالْمَنَّانُ عَطَاءَهُ وَالْمُنْفِقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ.

۲۲۸۶ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ح وَحَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالْحَلِفَ فِي الْبَيْعِ فَإِنَّهُ يُنَفِّقُ ثُمَّ يَمْحَقُ.

بَابُ ۷۳۸ مَا جَاءَ فِيمَنْ بَاعَ نَخْلًا مُؤَبَّرًا أَوْ عَبْدًا لَهُ مَالٌ

اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین آدمیوں کی جانب اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہ دیکھے گا۔ نہ بات کرے گا، نہ انہیں پاک صاف کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ ایک وہ شخص جس کے پاس جنگل میں زیادہ پانی موجود ہو اور مسافر کو نہ دے۔ دوسرا وہ شخص جو عصر کے بعد جھوٹی قسمیں کھا کر مال بیچے اور کہے خدا کی قسم میں نے اتنے میں خریدا تھا، خریدار اسے سچا سمجھے، حالانکہ وہ جھوٹا ہو، تیسرا وہ شخص جو امام کی بیعت صرف دنیا کے لیے کرے، اگر امام اسے دیتا رہے تو وہ بھی وفا کرے اور اگر نہ دے تو وفا نہ کرے۔

علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، مسعودی، علی بن مدرک، خرشہ بن الحر، ح، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ علی بن مدرک، خرشہ، ابوذر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہ تو کلام فرمائے گا، نہ ان کی جانب دیکھے گا نہ انہیں پاک صاف کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ کون لوگ ہیں وہ تو تباہ ہو گئے اور ٹوٹے میں پڑ گئے آپ نے فرمایا چادر لٹکانے والا، احسان کر کے جتانے والا اور جھوٹ بول کر مال بیچنے والا۔

یحییٰ بن خلف، عبدالاعلیٰ، ح، ہشام، ابن عیاش، محمد بن اسحاق، معبد بن کعب بن مالک، ابو قتادہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تجارت میں قسمیں کھانے سے بچو شروع میں تو اس سے مال فروخت ہوتا ہے۔ لیکن برکت نکل جاتی ہے۔

کھجور کے قلمی درخت بیچنے کا بیان

Marfat.com

۲۲۸۷۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اشْتَرَى نَخْلًا قَدْ أُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ.

ہشام، مالک، نافع (ربا عی) ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کھجور کا قلمی درخت بیچے تو اس کا پھل بیچنے والے کا ہے مگر یہ کہ خریدار شرط لگائے۔

۲۲۸۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ.

محمد بن رمح۔ لیث، نافع (ربا عی) ابن عمر نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے حدیث بالا کے مطابق روایت کی ہے۔

۲۲۸۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَحَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ أُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِلَّذِي بَاعَهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَمَنِ ابْتَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلَّذِي بَاعَهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ.

محمد بن رمح، لیث، ح، ہشام، ابن عیینہ، ابن شہاب سالم ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کھجور کا قلمی درخت بیچے تو اس کا پھل بیچنے والے کا ہے ہاں اگر خریدار اس کی بھی شرط کرے اور جو شخص مالدار غلام فروخت کرے تو غلام کا مال بیچنے والے کا ہوگا۔ ہاں اگر خریدار شرط لگائے۔

۲۲۹۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ بَاعَ نَخْلًا وَبَاعَ عَبْدًا اجْتَمَعَهُمَا.

محمد بن الولید، محمد بن جعفر، شعبہ، عبد ربہ بن سعید، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کھجور کا درخت اور غلام بیچے تو ان دونوں کو اکٹھا بیچ سکتا ہے۔

۲۲۹۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ خَالِدٍ النُّمَيْرِيُّ أَبُو الْمُغَلِّسِ ثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّخْلِ أَنْ أُبِّرَهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَأَنَّ مَالَ الْمَمْلُوكِ لِمَنْ بَاعَهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ.

عبد ربہ بن خالد النمیری، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، اسحاق بن ولید، عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کے پھل کا خریدار کے لیے فیصلہ فرمایا مگر یہ کہ خریدار شرط کرے اسی طرح غلام کا مال بھی خریدار کا ہوگا مگر یہ کہ خریدار شرط کرے۔

بَابُ ۳۹ النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ قَبْلَ أَنْ يَبْدُوَ صَلَاحُهَا.

اچھی طرح ظاہر نہ ہونے والے پھل کی بیچنے کی ممانعت کا بیان

۲۲۹۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا

محمد بن رمح، لیث، نافع (ربا عی) ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھل جب تک اچھی طرح ظاہر نہ ہو جائے نہ بیچو یہ ممانعت مشتری اور بائع دونوں

Marfat.com

نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ۔

۲۲۹۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ۔

احمد بن عیسیٰ، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب ابن المسیب، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھل جب تک اچھی طرح ظاہر نہ ہو جائے نہ بیچو۔

۲۲۹۴۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ۔

ہشام، سفیان، ابن جریج، عطاء، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ علیہ وسلم نے پھل کو اچھی طرح ظاہر ہونے سے قبل بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

۲۲۹۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا حَجَّاجٌ ثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى تَزْهُوَ وَعَنْ بَيْعِ الْعِنَبِ حَتَّى يَسْوَدَّ وَعَنْ بَيْعِ الْحَبِّ حَتَّى يَشْتَدَّ۔

محمد بن المثنیٰ، حجاج، حماد، حمید، انس فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھل کو سرخ ہونے، انگور کو سیاہ ہونے اور غلہ کو سخت ہونے سے قبل بیچنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

بَابُ ۷۴۔ بَيْعِ الثِّمَارِ سِنِينَ وَالْجَائِحَةِ

پھلوں کو سالہا سال کی میعاد پر فروخت کرنے کا بیان

۲۲۹۶۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ الْأَعْرَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ

ہشام، محمد بن الصباح، سفیان، حمید الاعرج، سلیمان بن عتیق، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سالہا سال کی بیع کی ممانعت فرمائی ہے۔

۲۲۹۷۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ ثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاعَ ثَمَرًا فَأَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَلَا يَأْخُذْ مِنْ مَالِ أَخِيهِ شَيْئًا عَلَى مَا يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ

ہشام، یحییٰ بن حمزہ، ثور بن یزید، ابن جریج، ابوالزبیر، جابر بن عبداللہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے پھل بیچا اور پھر پھلوں پر آفت آگئی تو بیچنے والے کو چاہیے کہ وہ اپنے بھائی سے کچھ نہ لے بلکہ لیا ہوا واپس کر دے کیونکہ ایسی صورت میں وہ کس طرح لے سکتا ہے۔

بَابُ ۷۵۔ الرُّجْحَانِ فِي الْوَزْنِ۔

جھکتا ہوا تولنے کا بیان

۲۲۹۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالُوا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ جِئْتُ أَنَا وَمَخْرَمَةُ الْعَبْدِيُّ بِبَزٍّ مِنْ هَجَرَ إِلَى مَكَّةَ فَجَاءَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان سماک بن حرب، سوید بن قیس نے فرمایا کہ میں اور مخرفہ العبدی، ہجر سے کپڑا لے کر آئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ہم سے ایک پاجامہ خریدا ہمارے

Marfat.com

وَسَلَّمَ فَسَاوَمَنَا سَرَاوِيلَ وَعِنْدَنَا وَزَّانٌ يَزِنُ بِالْأَجْرِ فَقَالَ لِلْوَزَّانِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا وَزَّانُ زِنْ وَأَرْجِحْ

۲۲۹۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكًا أَبَا صَفْوَانَ بْنَ عُمَيْرَةَ قَالَ بِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَ سَرَاوِيلَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ فَوَزَنَ لِي فَأَرْجَحَ لِي.

۲۲۰۰ - مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَزَنْتُمْ فَأَرْجِحُوا.

باب ۴۲ - التَّوَفِّي فِي الْكَيْلِ وَالْوَزْنِ

۲۲۰۱ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُقَيْلِ بْنِ خُوَيْلِدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي يَزِيدُ النَّحْوِيُّ أَنَّ عِكْرِمَةَ حَدَّثَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ كَانُوا مِنْ أَخْبَثِ النَّاسِ كَيْلًا فَأَنْزَلَ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ فَأَحْسَنُوا الْكَيْلَ بَعْدَ ذٰلِكَ.

باب ۴۳ - النَّهْيِ عَنِ الْغِشِّ

۲۲۰۲ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَبِيعُ طَعَامًا فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهِ فَإِذَا هُوَ مَغْشُوشٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّ.

۲۲۰۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي الْحَمْرَاءِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِجَنْبَاتِ رَجُلٍ عِنْدَهُ طَعَامٌ فِي وِعَاءٍ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهِ فَقَالَ لَعَلَّكَ غَشَشْتَ مَنْ غَشَّنَا

پاس ایک وزن کرنے والا تھا جو قیمت لے کر تولتا آپ نے اس سے فرمایا اے وزن کرنے والے جھکتا ہوا تول

محمد بن بشار، محمد بن الولید، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک، مالک ابوصفوان بن عمیرہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ ہجرت سے پہلے ایک پاجامہ بیچا۔ آپ نے فرمایا جب تم تولو تو جھکتا ہوا تولو۔

محمد بن یحیٰی، عبدالصمد، شعبہ، محارب، دثار، جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم تولو تو جھکتا ہوا تولو۔

تول میں پورا تولنے کا بیان

عبدالرحمان بن بشر، محمد بن عقیل، علی بن الحسین، حسین، یزید النحوی، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم جب مدینہ تشریف لائے تو اہل مدینہ تول میں بہت کمی بیشی کیا کرتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی ویل للمطففین اس کے بعد وہ اچھی طرح تولنے لگے۔

دھوکا دینے کی ممانعت کا بیان

ہشام، سفیان، علاء بن عبدالرحمان، عبدالرحمان ابوہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا گذر ایک کھانا بیچنے والے پر ہوا، آپ نے اس میں ہاتھ ڈال کر دیکھا تو وہ اندر سے تر تھا، آپ نے فرمایا دھوکہ باز ہم میں سے نہیں ہے۔

ابن ابی شیبہ، ابونعیم، یونس بن ابی اسحاق، ابواسحاق، داؤد، ابوالحمراء نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ ایک شخص کے پاس سے گزرے جو برتن میں غلہ بیچ رہا تھا آپ نے غلہ میں ہاتھ ڈال کر فرمایا شاید تو نے دھوکہ دیا ہے اور جو دھوکہ دے وہ ہم

Marfat.com

فلیس منا۔

باب ۴۲ النہی عن بیع الطعام قبل ما لم یقبض

غلہ کو قبضہ کرنے سے پہلے فروخت کرنے کا بیان

۲۳۰۴۔ حدثنا سوید بن سعید ثنا مالک بن انس عن نافع عن ابن عمر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من ابتاع طعاما فلا یبعہ حتی یستوفیہ۔

سوید، مالک نافع رر باعی، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو غلہ خریدے تو اس پر قبضہ کرنے سے پہلے نہ بیچے۔

۲۳۰۵۔ حدثنا عمران بن موسی اللیثی ثنا حاتم ابن زید ح وحدثنا بشر بن معاذ ثنا ابو عوانہ وحماد بن زید قالا ثنا عمرو بن دینار عن طاؤس عن ابن عباس قال خان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من ابتاع طعاما فلا یبعہ حتی یستوفیہ قال ابو عوانہ لم تر فی حدیثہ قال ابن عباس واحسب کل شیء مثل الطعام۔

عمران بن موسی، حماد بن زید، ح، بشر بن معاذ، ابو عوانہ، حماد، عمرو دینار، طاؤس، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص غلہ خریدے تو اس پر قبضہ کرنے سے پہلے اسے نہ بیچے ابو عوانہ کی روایت میں یہ بھی ہے کہ ابن عباس نے فرمایا کہ میں ہر شئے کو غلہ کی طرح سمجھتا ہے۔

۲۳۰۶۔ حدثنا علی بن محمد ثنا وکیع عن ابن ابی لیلی عن ابی الزبیر عن جابر قال نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن بیع الطعام حتی یجری فیہ الصاعان صاع البائع وصاع المشتری۔

علی بن محمد، وکیع، ابن ابی لیلی، ابوالزبیر، جابر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا غلہ اس وقت تک نہ بیچا جائے جب تک بائع اور مشتری اسے اپنے پیمانہ سے تول نہ لیں۔

باب ۴۳ بیع المجازفۃ

ڈھیر لگا کر فروخت کرنے کا بیان

۲۳۰۷۔ حدثنا سہل بن ابی سہل ثنا عبد اللہ بن نمیر عن عبید اللہ عن نافع عن ابن عمر قال کنا نشتری الطعام من الرکبان جزافا فنہانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان نبیعہ حتی ننقلہ من مکانہ۔

سہل بن ابی صالح، ابن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ ہم سواروں سے غلہ خرید لیتے حضور نے ہمیں جب تک ہم اسے اس جگہ سے منتقل نہ کر لیں بیچنے سے منع فرمایا ہے

۲۳۰۸۔ حدثنا علی بن میمون الرقی ثنا عبد اللہ ابن یزید عن ابی لہیعۃ عن موسی بن وردان عن سعید بن المسیب عن عثمان بن عفان قال کنت ابیع الثمر فی السوق فاکون مرۃ فی وسطہ ومرۃ فی اسفلہ فاقرع واساقی الثمر بکیلہ فاخذ شقی فدا خلنی من ذلک شیء فسألت رسول اللہ صلی

علی بن میمون، عبد اللہ بن یزید، ابن ابی لہیعہ، موسی بن وردان، ابن المسیب، عثمان نے فرمایا کہ میں بازار میں کھجور کے گٹھے فروخت کیا کرتا، اور خریدار سے کہہ دیا کرتا کہ اس گٹھے میں اتنی اتنی کھجوریں ناپ۔ لو تو اس کے حساب سے جتنی زیادہ ہوتیں نکال لیتا ایک بار میرے دل میں یہ برا محسوس ہوا میں نے اس کا حضور سے تذکرہ کیا۔ آپ نے فرمایا جب تم یہ کہو کہ

Marfat.com

اللہ علیہ وسلم فقال اذا سمیت الکیل فکل۔

باب ۴۶ ما یرجی فی کیل الطعام من البرکۃ

ناپنے میں برکت حاصل ہونیکا بیان

۲۳۰۹۔ حدثنا ھشام بن عمار ثنا اسمٰعیل بن عیاش ثنا محمد بن عبد الرحمٰن البیلمانی عن عبد اللہ ابن بسر المازنی قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول کیلوا طعامکم یبارک لکم فیہ۔

ہشام، اسماعیل بن عیاش، محمد بن عبدالرحمان (رباعی)، عبداللہ بن بسر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا غلہ تول کر دیا کرو، اس میں تمہارے لیے برکت ہو گی۔

۲۳۱۰۔ حدثنا عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر ابن دینار الحمصی ثنا بقیۃ بن الولید عن بحیر بن سعد عن خالد بن معدان عن المقدام بن معدیکرب عن ابی ایوب عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال کیلوا طعامکم یبارک لکم فیہ۔

عمرو بن عثمان، بقیہ، بحیر بن سعد، خالد بن معدان، مقدام بن معدیکرب ابوایوب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنا غلہ تول کر دو۔ اس میں تمہارے لیے برکت ہو گی۔

باب ۴۷ الاسواق ودخولھا

بازاروں میں جانے کی کیفیت کا بیان

۲۳۱۱۔ حدثنا ابراھیم بن المنذر الحزامی ثنا اسحٰق بن ابراھیم بن سعید حدثنی صفوان بن سلیم وحدثنی محمد وعلی ابنا الحسن بن ابی الحسن البزاز ان الزبیر بن المنذر بن ابی اسید حدثھما ان اباہ المنذر حدثہ عن ابی اسید ان ابا اسید حدثہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذھب الی السوق فنظر الیہ فقال لیس ھذا لکم بسوق ثم ذھب الی سوق فنظر الیہ فقال لیس ھذا لکم بسوق ثم رجع الی ھذا السوق فطاف فیہ ثم قال ھذا سوقکم فلا ینتقصن ولا یضربن علیہ بخراج۔

ابراہیم بن المنذر، عیسیٰ بن میمون، عون العقیلی، ابوعثمان، سلمان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح اٹھ کر نماز کے لیے گیا۔ وہ ایمان کا جھنڈا لے کر گیا۔ اور جو بازار کی جانب گیا وہ شیطان کا جھنڈا لے کر گیا۔

۲۳۱۲۔ حدثنا ابراھیم بن المستمر العروقی ثنا ابی عتبۃ بن میمون ثنا عون العقیلی عن ابی عثمان النھدی عن سلمان قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من غدا الی صلوٰۃ الصبح غدا برایۃ الایمان، ومن غدا الی السوق غدا برایۃ ابلیس۔

اس میں اتنے صاع ہیں تو تول کر دو۔

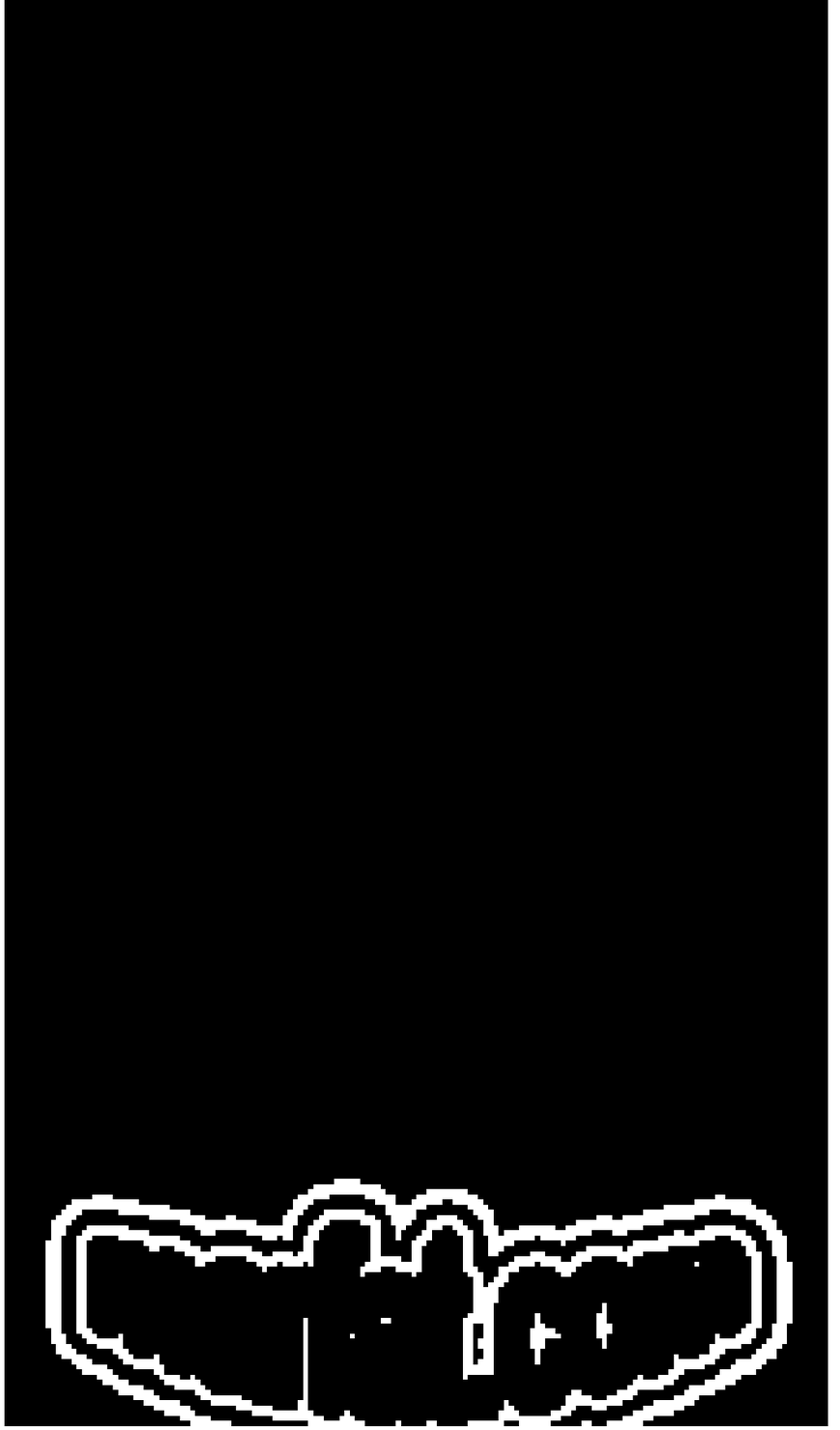
Marfat.com

۲۲۱۲ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيرُ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ
زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ مَوْلَى آلِ الزُّبَيْرِ عَنْ سَالِمِ بْنِ
عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يَدْخُلُ
السُّوقَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ
الْخَيْرُ كُلُّهُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَتَبَ اللهُ لَهُ أَلْفَ
أَلْفِ حَسَنَةٍ وَمَحَا عَنْهُ أَلْفَ أَلْفِ سَيِّئَةٍ وَبَنَى لَهُ
بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ۔

بشر بن معاذ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، سالم، ابن عمر رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص بازار میں داخل ہوتے وقت یہ کہے لا الٰہ الا اللہ وحدہ قدیر تک، تو اللہ اس کے لیے ایک لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور ایک لاکھ برائیاں مٹاتا ہے اور اس کے لیے اللہ تعالے جل جلالہ جنت میں بہت شاندار سونے کا محل بناتا ہے۔

جلد الاول من سنن ابن ماجۃ یعون اللہ عزوجل ویتلوہ النصف الثانی انشاء اللہ تعالے

Marfat.com



Marfat.com